السنن الکبری بیہقی

مترجم

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دوازدہم

حدیث: ۱۹۷۲۷ —— ۲۱۸۱۲

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

عربی اردو

مُؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مُترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرِ ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دوازدہم

حدیث: ۱۹۷۲۷ —— ۲۱۸۱۲

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کِتَابُ السَّبَقِ وَالرَّمْی
مقابلہ بازی اور تیز اندازی کا بیان

- تیراندازی کی رغبت کا بیان ۲۳
- جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑے تیار کرنا ۲۹
- مقابلہ بازی صرف اونٹ یا گھوڑے کی دوڑ یا تیراندازی میں ہے ۳۱
- دوڑ میں مقابلہ بازی کا بیان ۳۴
- کشتی کا بیان ۳۶
- کبوتروں کے ساتھ کھیلنے کا بیان ۳۷
- گھوڑوں کے درمیان ایک جگہ سے دوسری جگہ تک دوڑ کا مقابلہ کروانے والے امیر کا بیان ۳۸
- دو شخص گھوڑ دوڑ میں مقابلہ کرتے ہیں ہر ایک دوسرے سے سبقت چاہتا ہے اور درمیان میں تیسرے آدمی کے گھوڑے کو بھی شامل کر لیتے ہیں ۴۰
- گھوڑ دوڑ میں کونسی شرط جائز اور کونسی ناجائز ہے ۴۲
- جلب اور جنب گھوڑ دوڑ میں جائز نہیں ۴۴
- چوپاؤں کے درمیان لڑائی کرانے کی ممانعت ۴۶
- گدھے کو گھوڑی پر چھوڑنے کی کراہت ۴۶
- چوپاؤں کو خصی کرنے کی کراہت کا بیان ۴۹
- چوپاؤں اور جانوروں کے نام رکھنے کا حکم ۵۲

كِتَابُ الأَيمَان
قسموں کا بیان

- اللہ کی یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کے ساتھ قسم اٹھانا ۵۵
- اللہ تعالیٰ کے ناموں کا بیان ۵۸
- اللہ کے علاوہ کی قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان ۶۰
- غیر اللہ کی قسم اٹھا کر توڑ دینا یا اسلام سے براءت یا غیر اسلام کے لیے قسم اٹھانا یا امانت کی قسم اٹھانے کا بیان ۶۴
- جو کہتا ہے کہ اللہ کی قسم بھی اٹھانا ناپسندیدہ ہے۔ یہ صرف اللہ کی اطاعت میں اٹھانی چاہیے ۶۷
- قسم اٹھانے کے بعد بہتر کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیں ۶۷
- اطاعت کے لیے توڑی گئی قسم کا کفارہ نہیں ۷۳
- نیکی کے لیے قسم پوری کرنا یا نیکی کے کام کے لیے قسم توڑنا نہیں ہوتا ۷۷
- جھوٹی قسم کا حکم ۷۸
- میں قسم کھاتا ہوں یا میں نے قسم کھائی کے الفاظ کا بیان ۸۵
- سچی قسم کا بیان ۸۸
- "لَعَمْرُ اللّٰہِ" کہہ کر قسم اٹھانے کا حکم ۹۰
- اللہ کی صفات جیسے عزۃ، قدرت، جلال، بڑائی، عظمت، کلام کرنا، سننا اس طرح کی صفات کے ساتھ قسم کھانا ۹۱
- جس نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا ضرور کروں گا یا میں ایسا نہیں کروں گا اور وہ قسم کی نیت کرتا ہے ۹۷
- جس نے وَایْمُ اللّٰہِ کے الفاظ کہے ۹۷
- جس نے کہا: میرے ذمہ اللہ کا عہد ہے اور مراد اس سے قسم ہے ۹۹
- قسم میں استثناء کرنا ۱۰۱
- استثناء کو قسم کے ساتھ متصل کرنا ۱۰۳
- قسم اٹھانے والا قسم اور استثناء کے درمیان تھوڑی دیر آواز یا سانس کے انقطاع کی وجہ سے خاموش ہو جائے ۱۰۴
- قسم اٹھانے والا خود ہی اپنے دل میں استثناء کر لے ۱۰۶
- لغو قسم کا بیان ۱۰۷

- اپنے آپ کو سچا سمجھتے ہوئے قسم اٹھاتا ہے پھر وہ اس کو جھوٹا پاتا ہے ۱۰۹
- قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان ۱۱۰
- قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان ۱۱۲
- کھانا کھلانے سے قسم کا کفارہ ادا کرنا ۱۱۹
- جس نے کئی مرتبہ قسم اٹھائی کہ وہ یہ کام نہیں کرے گا ۱۲۳
- ہر وہ چیز جس پر پہنانے کا اطلاق ہو سکے جیسے پگڑی، شلوار، ازار یا معمولی چیز کا کفارہ میں دینا جائز ہے ۱۲۴
- کفارات کی آزادی میں کیا جائز ہے ۱۲۶
- حرامی بچے کا حکم ۱۲۸
- حرامی بچے کی آزادی کا بیان ۱۳۱
- جو تین دن کے روزے نہ رکھ سکے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ کھانا کھلائے یا کپڑے پہنائے یا گردن آزاد کرے ۱۳۳
- کفارے کے روزے مسلسل رکھنے کا بیان ۱۳۴
- بھول کر یا زبردستی جس کی قسم توڑی گئی ۱۳۵
- جس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنا ایک وقت یا ایک زمانہ تک پورا کرے گا اس سے استدلال کیا ہے کہ یہ وقت مقرر نہیں ہے ۔. ۱۳۷
- جو قسم توڑنے کے قریب پہنچ جائے اس کو حانث شمار نہیں کرتے ۱۳۹
- جس نے سالن نہ کھانے کی قسم کھائی، لیکن بعد میں ایسی چیز کھالی جس کو عادتاً سالن شمار کیا جاتا ہے ۱۳۹
- جس نے قسم اٹھائی کہ وہ آدمی سے کلام نہ کرے گا لیکن بعد میں خط یا قاصد کو روانہ کرتا ہے اس کا حکم ۱۴۰
- جس نے قسم کھائی کہ اس کے پاس مال نہیں، اس کے پاس سامان یا جائیداد یا جانور ہے ۱۴۲
- جو قسم اٹھاتا ہے کہ اپنی لونڈی کو سو کوڑے مارے گا، پھر ان تمام کو جمع کر کے ایک مرتبہ ہی مار دے تو وہ حانث نہ ہوگا ۱۴۲
- اپنی قسم کو پورا کرنے کے لیے تھوڑا سا مارنے پر بھی استدلال ہے ۱۴۳
- اللہ اور بندے کے درمیان تعلق میں قسم اٹھاتے ہوئے تاویل کرنا ۱۴۴
- فیصلوں میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا ۱۴۴
- جس نے اپنا مال صدقہ کرنے یا اللہ کے راستہ میں یا کعبہ کی تعمیر میں لگانے کا کہا، یہ بھی قسم کے معنوں میں ہے ۱۴۵
- اس نذر میں اختلاف ہے جس کے ذریعہ کفارۂ قسم دیا جاتا ہے ۱۵۱
- جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی ۱۵۴

(جس نے معصیت کی نذر مانی) اس میں قسم کا کفارہ ہے ۱۵۵
جس نے نذر مانی کہ اپنے بیٹے یا اپنے آپ کو ذبح کرے گا ۱۶۱

کِتَابُ النُّذُوْر
نذروں کی کتاب

نذر کو پورا کرنے کا بیان ۱۶۲
کونسی نذر پوری کی جائے اور کونسی نذر کا پورا کرنا نہیں ۱۶۷
جاہلیت کی کون سی نذریں پوری کی جائیں ۱۷۲
جائز نذر کا پورا کرنا اگرچہ وہ اطاعت والی نہ بھی ہو ۱۷۳
مکروہ نذر کا بیان ۱۷۴
پیدل حج بیت اللہ کی نذر کا بیان ۱۷۵
جو چلنے کی طاقت نہ رکھے وہ سوار ہو جائے ۱۷۷
طاقت ہونے پر پیدل چل کر جانا اور عاجز ہونے کی بنا پر سوار ہو جانا ۱۷۸
سوار ہونے کے بدلے قربانی دینا ۱۷۹
چلنے والا سواری کرے اور سواری کرنے والا چلے لیکن اپنی نذر کو ویسے پورا کرلے جیسے نذر مانی ہے ۱۸۳
جو احرام کی جگہ تک چلنے کا ارادہ کرے لیکن اس جگہ سے تجاوز کر جائے ۱۸۴
جس نے مسجد نبوی یا بیت المقدس کی طرف چلنے کی نذر مانی ۱۸۵
جس کے نزدیک نذر واجب نہیں یا ان تین مساجد میں سے افضل میں قیام کرے جو اس کے قریب ہو ۱۸۶
جس نے مکہ میں نحر کی نذر مانی ۱۸۷
جس نے اس کے علاوہ نحر کی نذر مانی وہ صدقہ کرے ۱۸۷
جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن نام نہ لیا ۱۸۹
کسی دن روزہ رکھنے کی نذر مانی نام بھی لیا لیکن اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ گئی ۱۸۹
کسی مہینے کا نام لے کر عمرہ کی نذر ماننا حضرت جابر کا قول ہے ۱۹۱
جس نے مشرک کو قتل کرنے کی نذر مانی اگر وہ اس میں کامیاب ہو گیا وہ اسلام لایا ۱۹۱

جو آدمی فوت ہو گیا اور اس پر نذر ہے ۱۹۴

كِتَابُ أَدَبِ الْقَاضِيْ
قاضی کے آداب کا بیان

جو آدمی فیصلوں کے ذریعہ آزمایا گیا اس کی فضیلت کا بیان اگر انصاف پر قائم رہا اور درست فیصلہ کیا ۱۹۸
قوی مومن کی فضیلت جو لوگوں میں رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے ۲۰۲
قاضی اور تمام حکومتی معاملات جن میں نیکی کا حکم برائی سے منع کرنا یہ فرض کفایہ ہیں ۲۰۴
امارت کی کراہت اور جو اپنے کو اس قابل نہ سمجھے یا وہ خیال کرے کہ فرض اس کے بغیر بھی ساقط ہو جائے گا ۲۱۹
امارت و قضاء کو طلب کرنے کی کراہت، ان کی طرف حرص و جلدی نہ کرنا، جب بغیر سوال کے مل جائیں تو یہ معاملہ آسان اور نجات والا بھی ہوتا ہے ۲۳۲
قاضی کے لیے مستحب ہے کہ وہ کھلی جگہ پر فیصلہ کرے چھپ کر نہ کرے۔ اور وہ شہر کے درمیان میں ہو ۲۳۵
قضاء کے وقت کے علاوہ میں دربان رکھنے کی رخصت اور جب رش کا خوف ہو تب بھی دربان رکھنے کی رخصت ہے ۲۳۷
قاضی کے لیے مستحب ہے کہ وہ فیصلہ مسجد میں نہ کرے ۲۳۹
پکا فیصلہ کرنا ۲۴۲
قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے ۲۴۴
قاضی صرف آسودگی کی حالت میں فیصلہ کرے ۲۴۶
غصے کی حالت میں جب حق کی موافقت ہو تو قاضی فیصلہ کرے ۲۴۸
قاضی کے لیے خرید و فروخت، گھریلو خرچ اور جاگیر کے لیے کام کرنا مکروہ ہے، تاکہ ان کی فہم بٹ نہ جائے ۲۴۹
قاضی اور امیر کے لیے مستحب ہے کہ وہ کسی غیر معروف آدمی کو اپنی خرید و فروخت کے لیے مقرر کرے تاکہ وہ اس کی دوستی کے ڈر سے نہ خریدتے پھریں ۲۵۱
قاضی دعوتِ ولیمہ، بیمار کی تیمارداری اور نماز جنازہ میں شامل ہو سکتا ہے ۲۵۲
قاضی کے لیے جب جھگڑالو آدمی واضح ہو جائے تو اس مقدمہ سے رک جائے ۲۵۳
معاملہ میں قاضی اور امیر سے مشاورت کرنا ۲۵۴
مشاورت کی جگہ کا بیان ۲۵۹

- کون مشورہ دے ۲۶۰
- قاضی یا مفتی اپنے دور کے لوگوں کی تقلید نہ کرے، فیصلہ یا فتویٰ کے اندر استحسان سے کام نہ لے ۲۶۶
- جس نے جہالت کی بنا پر فتویٰ یا فیصلہ کیا، اس کے گناہ کا بیان ۲۷۴
- امیر کسی عورت، فاسق اور جاہل کو قاضی نہ بنائے ۲۷۷
- حاکم کا اجتہاد وہاں معتبر ہے جہاں اجتہاد جائز ہو اور وہ اہلِ اجتہاد میں سے بھی ہو ۲۷۹
- جس نے اجتہاد کیا اور اس کا اجتہاد نص، اجماع یا جو اس کے معنی میں ہو کے مخالف ہو تو اپنے اجتہاد سے واپس پلٹ جائے ۲۸۲
- حاکم کا اجتہاد کرنا یا اس کے علاوہ کسی دوسرے کا اجتہاد کرنا جائز صورتوں میں پھر اپنے اجتہاد میں تبدیلی کی صورت میں فیصلہ بدلنا جائز نہیں ۲۸۳
- قاضی کا گواہوں کو وعظ کرنا، ڈرانا، شک کی بنیاد پر جھوٹی گواہی کا گناہ اور عظیم بوجھ ۲۸۶
- گواہوں کے احوال کے متعلق قاضی کا پوچھنا ۲۸۹
- تزکیہ کرنے والوں پر قاضی کا اعتماد کرنا ۲۹۱
- تزکیہ کرنے والوں کی تعداد کا بیان ۲۹۲
- جب عدالت ثابت ہو تو جرح قبول نہیں مگر دیکھا جائے گا کہ یہ جرح کس بنیاد پر کی گئی ہے ۲۹۳
- لفظ تعدیل کا بیان ۲۹۴
- جو انسان اپنے باطن کی پہچان چاہتا ہے وہ کیا کرے ۲۹۵
- کاتب رکھنے کا بیان ۲۹۷
- عادل، عاقل اور لالچ سے دور انسان کو لوگوں کے معاملات کے لیے کاتب رکھنا چاہیے ۲۹۹
- قاضی اور امیر کے لیے مناسب نہیں کہ وہ ذمی کاتب مقرر کرے اور نہ ہی ذمی کو مسلمان سے زیادہ فضیلت والے عہدہ پر رکھے ۲۹۹
- قاضی کا قاضی یا امیر کو اور امیر کا قاضی کو خط لکھنے کا بیان ۳۰۲
- خط پر مہر لگانے کا بیان ۳۰۳
- خط پڑھنے میں احتیاط، اس پر گواہ بنانا اور مہر لگانا تاکہ جھوٹ شامل نہ کیا جاسکے ۳۰۴
- آدمی خط میں اپنے نام سے ابتدا کرے ۳۰۷

- جس کو خط لکھا جا رہا ہو اس کا پہلے نام کیسے لکھیں ۳۰۸
- اہل کتاب کو کیسے خط لکھا جائے ۳۰۹
- قاضی اپنے فیصلہ کو جس کے لیے کیا گیا ہے تحریر کر دے ۳۱۰
- قاضی اپنے فیصلے پر خود ہی گواہ بن جائے ۳۱۱
- تقسیم کا بیان ۳۱۱
- تقسیم کرنے والوں کی اجرت کا بیان ۳۱۳
- ظلم کا احتمال نہ ہو ۳۱۴

گواہوں اور جھگڑوں میں قاضی کے ذمہ کیا ہے

- فیصلے میں قاضی کا عدل وانصاف کرنا ضروری ہے، کیوں کہ ظلم کبیرہ گناہ ہے ۳۱۶
- عدالت میں دو جھگڑا کرنے والوں کے درمیان انصاف کرنا، ان کی بات غور سے سننا اور جب دونوں کے دلائل ختم ہو جائیں تو پھر ان پر احسن انداز سے متوجہ ہونا ۳۱۹
- قاضی جھگڑا کرنے والوں کو نہ ڈانٹے ۳۲۴
- قاضی دو جھگڑا کرنے والوں کو ایک دوسرے کی بے عزتی سے منع کرے ۳۲۴
- جب دونوں جھگڑا کرنے والے سامنے ہوں تو قاضی کیا کہے؟ ۳۲۵
- قاضی کے لیے مناسب نہیں کہ (وہ کسی کی جانب مائل ہو) کیوں کہ دونوں میں برابری ضروری ہے ۳۲۶
- جھگڑا کرنے والے سے ہدیہ قبول نہ کیا جائے گا ۳۲۷
- رشوت کو لینے اور حق کی تبدیلی میں اس کے استعمال کی سختی کا بیان ۳۲۹
- انسان اپنے دفاع یا ظلم سے حفاظت اپنا حق لینے کے لیے کچھ دے ۳۳۰
- قاضی پہلے آنے والے کو مقدم کرے گا، حق بھی یہی ہے اور شریعت کا اصول بھی ۳۳۱
- جو حاکم کے فیصلہ کی طرف بلایا گیا ۳۳۲
- گواہ کی گواہی مخالف کی موجودگی میں لی جائے گی اور غیر حاضر کے خلاف فیصلہ نہ کیا جائے گا ۳۳۲
- جس نے غیر حاضر کے خلاف فیصلہ کی اجازت دی ۳۳۳
- جھوٹی گواہی دینے والے سے کیا کیا جائے ۳۳۴

- جو کہتا ہے کہ قاضی اپنے علم کے مطابق فیصلہ کرے ۳۳۶
- جو کہتا ہے کہ قاضی اپنے علم کے مطابق فیصلہ نہ کرے ۳۳۸
- قاضی اپنا فیصلہ بذات خود نہ کرے ۳۴۱
- فیصل بنانے کا بیان ۳۴۱

كِتَابُ الشَّهَادَاتِ
گواہیوں کا بیان

- گواہوں کے معاملہ کا بیان ۳۴۳
- گواہی میں اختیار کا بیان ۳۴۶
- زنا میں گواہی کا بیان ۳۴۸
- طلاق، رجوع، نکاح، قصاص اور حدود میں گواہی دینے کا بیان ۳۵۰
- قرض میں گواہی یا جو اس کے معنی میں ہو مال یا جس سے مال کا قصد کیا گیا ہو ۳۵۲
- قاضی کے حکم میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے اور نہ وہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال بنائے ۳۵۳
- ولادت اور عورتوں کے عیوب کے بارے میں عورت کی گواہی قبول ہے اگرچہ ان کے ساتھ مرد نہ بھی ہو ۳۵۷
- گواہی میں (عورتوں) کی تعداد کا بیان ۳۵۷
- تہمت لگانے والی کی گواہی کا بیان ۳۵۹
- جو کہتا ہے کہ شہادت قبول نہ ہوگی ۳۶۶
- چوری کے سبب ہاتھ کاٹے ہوئے کی شہادت کا بیان ۳۶۹
- شہادت میں احتیاط کرنا اور اس کا علم ہونا ضروری ہے ۳۶۹
- گواہی کی وجوہات کو جاننے کا بیان ۳۷۰
- شہادت کے وقت مرد پر کیا ضروری ہے ۳۷۴
- بہترین گواہوں کا بیان ۳۷۷
- شہادت میں جلد بازی کی کراہت، گواہی والا جانتا بھی ہو تو اس سے گواہی طلب کی جائے ۳۷۸
- گواہ کے ذمہ کیا ہے ۳۷۹

- کاتب اور گواہ کو تکلیف نہ دی جائے ۳۸۰
- غلام کی شہادت کو قبول ورد کرنے والے کا بیان ۳۸۲
- بچے کی شہادت کو زخموں بارے میں رد وقبول کرنے والے جب تک وہ متفرق نہ ہو جائیں ۳۸۳
- جس نے اہل ذمہ کی شہادت کو رد کیا ہے ۳۸۵
- ذمی کی شہادت ہے جائز جب مسلمان گواہ وصیت کے وقت موجود نہ ہوں ۳۹۳
- غیر عادل کی گواہی جائز نہیں ۳۹۵
- تحمل شہادت کوئی کافر، بچہ یا غلام تھا پھر ادائے شہادت کے وقت وہ مسلمان، بالغ یا آزاد ہو جائے تو اس کی گواہی درست ہے ۳۹۶
- قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا ۳۹۶
- جگہ کی وجہ سے قسم کا پختہ ہونا ۴۱۳
- وقت کی وجہ سے قسم کی تاکید اور قرآن پر قسم لینا ۴۱۵
- جھوٹی قسم کی وعید اور امام کا اس کے بارے میں وعظ کرنے کا بیان ۴۱۸
- قسم کا فدیہ دینا اور بعض نے رخصت دی ہے جب وہ سچا ہو ۴۲۲
- اہل ذمہ اور پناہ والوں سے قسم کیسے لی جائے ۴۲۲
- مدعی علیہ اپنے حق میں پکی قسم اٹھائے اور علم کی نفی پر بھی قسم اٹھائے ۴۲۴
- اللہ کا قول ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] ''اور ہم نے اس کو حکمت دی اور فیصلہ کی قوت اور جو اللہ کے فیصلہ پر راضی رہتا ہے۔'' ۴۲۵
- جس نے حاکم کے پاس قسم کی ابتدا کی تو حاکم دوبارہ قسم لے گا یہاں تک کہ وہ اپنے فیصلہ سے نکل جائے ۴۲۷
- طلاق وآزادی وغیرہ میں قسم اٹھانا ۴۲۸
- مدعی کو مہلت دینا تاکہ وہ گواہ لے آئے ۴۲۹
- سچی گواہی جھوٹی قسم سے زیادہ حق رکھتی ہے ۴۲۹
- روکنا اور قسم کو رد کرنا ۴۲۹

آزاد عاقل بالغ مسلمانوں میں سے جن کی شہادت جائز ہے اور کن کی ناجائز

- اچھے اخلاق اور ان کو اپنانے کا بیان جو اہل مروت سے ہو یہ شہادت کی قبولیت کی شرط ہے ۴۵۰

- جو انسان واضح جھوٹ بولے اس کی شہادت جائز نہیں ہے ۴۶۱
- جس پر جھوٹی شہادت کا تجربہ ہو اس کی شہادت قبول نہ ہوگی ۴۶۳
- جس کو جھوٹا گمان کیا گیا لیکن اس سے نکلنے کی راہ موجود ہے تو اس کو جھوٹا نہ کہا جائے ۴۶۵
- جو وعدہ پورا کرنے کی نیت سے کرتا ہے لیکن عذر کی بنا پر پورا نہ کر سکے اور جس نے وعدہ ہی پورا نہ کرنے کی نیت سے کیا ۴۶۷
- توریہ کے ذریعے جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے ۴۶۹
- عورت کو شیشے اور گھوڑے کو سمندر سے تشبیہ دی اور نابینے کا نام بینا رکھ دیا ۴۷۰
- خائن مرد، خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے، تہمت لگانے والے، جھگڑا کرنے والے کی شہادت قبول نہ ہوگی ۴۷۲
- باپ کی بیٹے کے حق میں اور بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی قبول نہیں ۴۷۴
- بھائی کی شہادت بھائی کے بارے میں ۴۷۶
- خواہشات کے پیروکار کی شہادت رد کی جائے گی ۴۷۷
- فقیہی آدمی جو محدث کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، حدیث کو بیان کرنے سے باز آؤ کیونکہ غلطیاں زیادہ کرتے ہو یا اس سے بیان کرتے ہو جس سے سنا نہیں یا وہ فتویٰ دینے کے قابل نہیں ۴۹۵
- کیا اہل ہواء کی شہادت جائز ہے ۴۹۷
- شطرنج کے ساتھ کھیلنا ۵۰۰
- کبوتروں سے کھیلنا ناپسندیدہ ہے ۵۰۵
- کبوتر بازی، شطرنج یا اس کے علاوہ کے ساتھ جوا کھیلنے والی کی شہادت رد کی جائے گی ۵۰۵
- شرابیوں کی شہادت ۵۰۶
- احادیث کے ثبوت کی کثرت کی وجہ سے نرد کے ساتھ کھیلنا زیادہ ناپسندیدہ ہے ۵۰۸
- ہر کھیل مکروہ ہے جو بھی لوگ کھیلتے ہیں جیسے لکڑی کے اندر سوراخ کر کے کھلینا اور مرغوں کی لڑائی ۵۱۳
- کونسی کھیل سے منع نہ کیا جائے ۵۱۶
- قرآن کی تلاوت، نفل نماز، کوئی اور علمی کام انسان کو نماز سے غافل نہ رکھے ۵۱۹
- جھولے کا بیان ۵۲۲

- گانے بجانے کے آلات کے ساتھ کھیلنے کی مذمت کا بیان ۵۲۴
- وہ انسان جو گانے بجانے کو پیشہ بنالیتا ہے اور اس میں معروف بھی ہوتا ہے ۵۲۹
- مرد کی غنا کی طرف نسبت بھی نہیں، یہ اس کا کاروبار بھی نہیں، صرف وہ ترنم سے گا کر جھومتا ہے ۵۳۲
- کوئی شخص گانے کے لیے غلام اور لونڈی رکھتا ہے پھر ان دونوں سے اکٹھا بھی سنتا ہے ۵۳۵
- رقص کی اجازت جب عورتوں اور مخنث کی مشابہت نہ ہو ۵۳۷
- حدی خواں کی آواز کو سننا اور دیہاتیوں کا قلیل وکثیر اشعار سننا ۵۳۸
- قرآن کی تلاوت اور ذکر اچھی آواز سے کرنے کا بیان ۵۴۳
- تلاوت قرآن کے وقت رونے کا بیان ۵۴۹
- عصبیت والوں کی گواہی کا بیان ۵۵۰
- شاعروں کی گواہی کا بیان ۵۶۴
- شاعر لوگ اکثر لوگوں کی غصہ اور عطیہ کی محرومی کے وقت برائی بیان کرتے ہیں ۵۷۵
- شاعروں کو عطیات دینے کا بیان ۵۷۷
- شاعروں کے جھوٹی مدح بیان کرنے کا حکم ۵۷۸
- شاعر عشقیہ اشعار میں عورت کی آنکھوں کی تعریف کرتا ہے حالانکہ اس کے لیے اس میں مبالغہ جائز نہ تھا ۵۸۰
- جس نے عشقیہ اشعار کہے کسی کا نام لیے بغیر اس کی گواہی رد نہ کی جائے گی ۵۸۲
- وہ اشعار جو انسان کو اللہ کے ذکر، علم اور قرآن سے روکیں وہ مکروہ ہیں ۵۸۴
- وہ شخص جو مال نہ ملنے کی وجہ سے لوگوں کی عزتوں کو پامال کرتا ہے ۵۸۵
- جو شخص دوسرے کی غیبت کرے یا اپنی نسب کی نفی کرے تو اس کی گواہی کو رد کیا جائے گا ۵۸۶
- خبروں کو پھیلانا مکروہ ہے اگرچہ گواہی میں کوئی فرق نہیں پڑتا ۵۹۱
- مزاح کی وجہ سے شہادت رد نہیں کی جائے گی، جب تک وہ مزاح میں نسب یا حد یا بے حیائی تک نہ پہنچ جائیں ۵۹۱
- لیپا پوتی کرنے والے اور بے بنیاد باتیں کرنے والے سب جھوٹے ہیں ۵۹۴
- حرامی بچے کی گواہی کا بیان ۵۹۵
- دیہاتی کی شہری کے خلاف گواہی کا بیان ۵۹۶
- بچے کی گواہی بلوغت سے پہلے، غلام کی آزادی سے پہلے، کافر کی اسلام قبول کرنے سے پہلے پھر جب بچہ بالغ، غلام آزاد

اور کافر مسلمان ہو جائے تو ان کی گواہی قابل قبول ہے ۵۹۷
گواہی پر گواہی دینے کا بیان ۵۹۷
حدود اللہ میں گواہی پر گواہی دینے کا بیان ۵۹۸
منع کیے ہوئے آدمی کی شہادت کا بیان ۵۹۸
اچھے گواہوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے ۵۹۹
شہادت سے رجوع کرنے کا بیان ۵۹۹
قاضی کو صورت حال کا علم ہونا ضروری ہے جس کو گواہی کی وجہ سے وہ فیصلہ کر رہا ہے ۶۰۱

كِتَابُ الدَّعْوَىٰ وَالْبَيِّنَاتِ

دعویٰ اور گواہیوں کا بیان

گواہ مدعی کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ کے ذمہ ۶۰۲
دو شخصوں کا مال کے بارے میں تنازع اور مال دونوں میں سے ایک کے قبضہ میں ہو ۶۰۷
دو لوگوں کا مال میں تنازع اور مال دونوں کے قبضہ میں ہو ۶۰۹
جب دو دعویٰ کرنے والے دعویٰ کریں جس کے قبضہ میں چیز ہو اس کے پاس دلیل نہ ہو ۶۱۲
دو دعویٰ کرنے والوں میں سے ایک کے قبضہ میں سامان ہو اور دونوں کے پاس دلائل بھی ہوں ۶۱۳
گواہوں کی کثرت کی وجہ سے ترجیح نہ دی جائے گی ۶۱۴
سامان دونوں دعویٰ کرنے والوں کے پاس ہو اور اپنے دعویٰ کے مطابق ہر ایک کے پاس گواہ (دلیل) بھی ہو ۶۱۵
سامان دونوں میں سے کسی کے پاس نہیں، لیکن اپنے دعویٰ کے مطابق گواہ موجود ہیں ۶۱۸
جب اصل ملکیت کا علم ہو جائے تو پھر وہی ہے، جب تک دلیل کے ذریعہ اس کے زوال کا علم نہ ہو جائے ۶۲۲
دو گواہوں کی موجودگی میں قسم نہیں ہوتی ۶۲۳
جس کا خیال ہے قسم اور گواہ اکٹھے ہونے چاہئیں ۶۲۴
قیافہ شناسی اور بچے کے دعویٰ کا بیان ۶۲۶
زیادہ مشابہت نسب میں اثر انداز ہوتی ہے ۶۳۲
ایک بچہ دو مردوں کے پانی (منی) سے پیدا نہیں ہوتا ۶۳۵

- جب قیافہ شناس نہ ہوں تو دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا جائے ۶۳۶
- ایک بچہ دو ماؤں کو نہ دیا جائے ۶۳۹
- بچہ اپنے والدین میں سے ایک کے اسلام سے مسلمان ہوگا ۶۴۰
- گھر کے سامان میں میاں بیوی کا اختلاف ۶۴۲
- آدمی اپنا حق وصول کر سکتا ہے جو اس سے روکے ۶۴۳

كِتَابُ الْعِتْقِ
آزادی کی کتاب

- جان کی آزادی کی فضیلت اور گردنیں آزاد کروانا ۶۴۸
- کون سی گردن افضل ہے ۶۵۲
- صحت کی حالت میں آزاد کرنا ۶۵۲
- جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا ۶۵۳
- جب مال دار غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دے ۶۵۵
- جس نے کہا: یہ آزاد ہوگا تو وہ اسی دن سے آزاد ہے ۶۶۰
- جو کہتا ہے کہ صرف قول سے آزادی مل جائے گی اور قیمت واپس کر دے گا ۶۶۲
- جس نے اپنا حصہ غلام میں سے آزاد کر دیا، حالاں کہ وہ مال دار ہے ۶۶۴
- جس کا نصف حصہ آزاد کیا گیا اس کا حکم ۶۶۸
- جس نے حاملہ لونڈی یا اس کے حمل کو آزاد کر دیا ۶۶۹
- تنگ دست غلام سے کام کروا کر اس کی قیمت ادا کروائے لیکن مشقت ڈالنا درست نہیں ۶۶۹
- مرض الموت میں اپنا حصہ آزاد کرنے کا بیان ۶۷۶
- غلاموں کی آزادی اور ان کو تین حصوں میں تقسیم کیے جانے کا بیان ۶۷۶
- قرعہ کے استعمال کا ثبوت ۶۸۰
- صرف ملکیت بن جانے کی وجہ آزاد ہو جانے والا ۶۸۶
- جب کوئی اپنے غلام سے کہے: تو آزاد ہے لیکن سو دینار یا ایک سال خدمت کرنا یا فلاں کام کرنا، اگر غلام قبول کر لے

تو کیا وہ آزاد ہو جائے گا ۶۹۰

كِتَابُ الْوَلَاءِ

ولاء کا بیان

- جس نے اپنا غلام آزاد کر دیا ۶۹۲
- جس شخص کے آپ والی ہوں یا وہ آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے ۶۹۶
- معاہدہ کی آیت کو منسوخ کرنے پر استدلال ۶۹۹
- حدیث کی علت کے بارے میں تمیم داری کی روایت ۷۰۰
- پھینکے ہوئے بچے کو اٹھا لینے سے ولاء ثابت نہیں ہوتی ۷۰۳
- جس نے کہا: اس کے لیے اس پر ولاء ہے ۷۰۳
- مسلم عیسائی کو آزاد کرے یا عیسائی مسلم کو آزاد کرے ۷۰۴
- سلف سائبہ کی میراث سے بچنا مستحب خیال کرتے تھے اگرچہ جائز تھی ۷۱۱
- آزاد کیا ہوا جب فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء نہ ہوں تب آزاد کرنے والا فرض حصوں کے بعد زائد مال لے جائے گا ۷۱۳
- ولاء آزاد کرنے والے عصبات میں ہوگی پھر قریبی، یہ تب ہے جب آزاد کرنے والا وفات پا گیا ہو ۷۱۴
- جو کہتا ہے کہ میراث کا محافظ ولاء کا محافظ بھی ہوتا ہے ۷۱۷
- دادا اور بھائی جب ایک جگہ جمع ہو جائیں ۷۲۰
- عورتیں ولاء کی وارث نہ ہوں گی، مگر جنہوں نے آزاد کیا ہو ۷۲۰
- کیا چیز ولاء کو منتقل کرے گی ۷۲۲
- غلام مسلمانوں کے پاس بھاگ کر آ جائے، پھر اس کا آقا آ کر اسلام قبول کر لے ۷۲۶

كِتَابُ الْمُدَبَّرِ

مدبر کی کتاب

- وہ غلام جو آقا کی وفات کے بعد آزاد ہو جائے ۷۲۷
- جو کہتا ہے کہ مدبر کو فروخت نہ کیا جائے گا ۷۳۸

- مدبر کا تہائی حصہ آزاد ہوتا ہے ۷۳۹
- مدبر کے جرم کے عوض دیت جس میں اس کو فروخت کر دیں اگر مالک دیت دے تو پھر نہیں ۷۴۰
- مدبر غلام کی مکاتبت کا بیان ۷۴۱
- مدبرہ لونڈی سے مجامعت کا بیان ۷۴۱
- مدبرہ عورت کی بغیر آقا کے اولاد کا کیا حکم ہے ۷۴۱
- کافر کی آزادی اور تدبیر کا حکم ۷۴۵
- بچے کی تدبیر اور اس کی وصیت کا بیان ۷۴۶

کِتَابُ الْمُکَاتَبِ
مکاتب کے احکام

- کن غلاموں سے مکاتبت کرنا جائز ہے ۷۴۷
- ﴿اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا﴾ کی تفسیر ۷۴۸
- جو غلام کمانے کی استطاعت نہیں رکھتا اس سے مکاتبت نہ کی جائے ۷۵۲
- جو کہتا ہے کہ مضبوط اور امانت دار غلام سے مکاتبت کرنا ضروری ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ زبردستی نہ کی جائے یہ جائز ہے لازم نہیں ۷۵۴
- اگر غلام قوی اور امانت دار نہ ہو تو مکاتبت کرنا ناپسندیدہ نہیں ہے ۷۵۳
- مکاتب کی مدد کرنے والے کی فضیلت ۷۵۴
- آدمی کا غلام یا لونڈی سے دو حصوں یا زیادہ صحیح مال کے ذریعے مکاتبت کرنا ۷۵۵
- جو کہتا ہے کہ مکاتب آزاد نہ ہوگا جب تک وہ قیمت ادا نہ کر دے ۷۵۷
- جس نے اپنے غلام یا لونڈی سے نقدی اور سامان کے عوض مکاتبت کی ۷۶۰
- کئی غلاموں سے ایک مکاتبت کرنا ۷۶۱
- مکاتب غلام ہی رہے گا جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہو ۷۶۲
- جو مکاتب حد یا وراثت یا قتل کو پہنچے اس کا حکم ۷۶۷
- مکاتب کے پاس جب قیمت موجود ہو تو اس سے پردہ کیا جائے ۷۶۹

- اپنے مکاتب غلام سے لوگوں کے فرض یا نفل صدقات لینا مکروہ نہیں ہے ۷۷۲
- جس نے غلام سے اس طرح کا مال (صدقہ/نفل) لینا ناپسند کیا تو وہ اس کی قیمت سے اتنا کم کردے ۷۷۳
- مکاتب کی موت کا بیان ۷۷۷
- مفلس ہو جانے کا بیان ۷۷۹
- غلام کے بعض حصہ کی کتابت کا بیان ۷۸۰
- جو کہتا ہے کہ مکاتب سفر کر سکتا ہے ۷۸۱
- جب غلام مشترک ہو تو کوئی ایک اپنے شرکاء کے بغیر رقم وصول نہ کرے ۷۸۲
- مکاتب کی اولاد اپنی لونڈی سے، مکاتبہ کی اولاد اپنے خاوند سے ۷۸۲
- کتابت کو جلدی ادا کرنا ۷۸۴
- جلدی کی شرط پر قیمت میں کمی کرنا اور جو کتابت میں کمی کے متعلق آیا ہے ۷۸۶
- مکاتب کو ہبہ کرنا جائز نہیں لیکن آقا کی اجازت سے درست ہے ۷۸۸
- مکاتب کی کتابت اور اس کی آزادی ۷۸۸
- مکاتب کو دو صورتوں میں فروخت کرنا جائز ہے: ① قسط ادا کرنے سے عاجز آجائے ② مکاتب فروخت کرنے پر راضی ہو جائے ۷۸۹
- یہودی اور عیسائی کی کتابت کا بیان ۷۹۸
- مکاتب کا جرم اور اس پر سزا دینے کا بیان ۷۹۹
- مکاتب کی وراثت اور اس کی ولاء کا بیان ۸۰۰
- مکاتب کا عاجز آنا (یعنی رقم ادا نہ کر سکنا) ۸۰۲

كِتَابُ الْعِتْقِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ کی آزادی کا بیان

- آدمی کا اپنی لونڈی سے مجامعت کرنا اور اس سے اولاد بھی ہو ۸۰۶
- امہات الاولاد کے بارے میں اختلاف کا بیان ۸۱۸
- ام ولد کے بچہ کا حکم ۸۲۰

- ام ولد کی وہ اولاد جو اس کے مالک سے نہیں ۸۲۰
- بندہ لونڈی سے نکاح کرتا ہے اولاد ہوتی ہے پھر اس کا مالک بن جاتا ہے ۸۲۱
- ام ولد کے جرم کا حکم ۸۲۲
- ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے ۸۲۳

كِتَابُ السَّبَقِ وَالرَّمْيِ

مقابلہ بازی اور تیر اندازی کا بیان

(۱) باب التَّحْرِيضِ عَلَى الرَّمْيِ

تیراندازی کی رغبت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِيمَا نَدَبَ بِهِ أَهْلَ دِينِهِ ﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ﴾ [الأنفال ٦٠] فَزَعَمَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالتَّفْسِيرِ أَنَّ الْقُوَّةَ هِيَ الرَّمْيُ.

قال الشافعی: فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل دین کو ابھارا ہے: ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ﴾ [الأنفال ٦٠] ''ان کے ساتھ مقابلے کے لیے جس قدر ممکن ہو تیاری رکھو۔ تیراندازی، گھوڑوں کی تیاری جس کے ذریعہ تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈرا سکو۔''

بعض اہل علم کا خیال ہے کہ ''القوۃ'' سے مراد تیراندازی ہے۔

(۱۹۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الآجُرِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ :ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ ﴿وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ﴾ أَلاَ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلاَ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلاَ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحيح۔ مسلم ١٩١٧]

(۱۹۷۲۷) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ﴾ ''ان کے ساتھ مقابلہ کے لیے جس قدر ممکن ہو تیار رکھو۔'' اس آیت میں ''القوۃ'' سے مراد تیر اندازی ہے۔ آپ نے یہ کلمات تین بار دھرائے۔

(۱۹۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللَّهُ الْمُؤْنَةَ فَلاَ يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۹۱۸]

(۱۹۷۲۸) عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: عنقریب علاقے تم فتح کرلو گے اور اللہ تمہاری مشقت سے کافی ہو جائے گا، خبردار! تمہیں کوئی بھی چیز اپنے تیروں سے غافل نہ کرے۔

(۱۹۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمَ اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ : تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ ذَلِكَ فَقَالَ عُقْبَةُ لَوْلاَ كَلاَمٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ أُعَانِهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقَالَ ابْنُ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ : إِنَّهُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ إِنَّهُ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى . [صحيح۔ مسلم ۱۹۱۹]

(۱۹۷۲۹) عبدالرحمن بن شماسہ سے روایت ہے کہ فقیم لخمی نے عقبہ بن عامر سے کہا: آپ دو مقاصد کے درمیان اختلاف کرتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کو مشکل ہوگی۔ عقبہ فرماتے ہیں: اگر میں نے یہ کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سنا ہوتا تو میں ان کی کبھی بھی مدد نہ کرتا۔ حارث کہتے ہیں کہ ابن شماس نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں کہ تیر اندازی جان لینے کے بعد یا سیکھ لینے کے بعد، جس نے اس کو چھوڑ دیا، وہ ہم سے نہیں یا اس نے نافرمانی کی۔

(۱۹۷۳۰) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لاِبْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ الَّذِي تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۳۰) حارث فرماتے ہیں: میں نے ابن شماسہ سے کہا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھی اور چھوڑ دیا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے یا اس نے نافرمانی کی۔

(۱۹۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ

الْبُرُورِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلاَّمٍ : الأَسْوَدُ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ : کُنْتُ رَجُلاً رَامِیًا أُرَامِی عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ فَمَرَّ بِی ذَاتَ یَوْمٍ فَقَالَ یَا خَالِدُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِی فَأَبْطَأْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ یَا خَالِدُ تَعَالَ أُحَدِّثْكَ مَا حَدَّثَنِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ یُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ الَّذِی احْتَسَبَ فِی صَنْعَتِهِ الْخَیْرَ وَمُنْبِلَهُ وَالرَّامِیَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَیْسَ مِنَ اللَّهْوِ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ تَأْدِیبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتُهُ زَوْجَتَهُ وَرَمْیُهُ بِنَبْلِهِ عَنْ قَوْسِهِ وَمَنْ عَلِمَ الرَّمْیَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَهِیَ نِعْمَةٌ كَفَرَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْوَلِیدُ بْنُ مَزْیَدٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ. [ضعیف]

(۱۹۷۳۱) خالد بن زید فرماتے ہیں کہ میں تیرانداز آدمی تھا۔ میں عقبہ بن عامر کے ساتھ مل کر تیراندازی کرتا، ایک دن وہ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے خالد! ہمارے ساتھ آؤ، ہم تیراندازی کریں، لیکن میں نے تھوڑی دیر کر دی تو فرمایا: خالد جلدی آؤ میں تمہیں وہ بیان کروں جو مجھے نبی ﷺ نے بیان فرمایا تھا۔ یا میں تجھے وہ بات کہوں جو نبی ﷺ نے فرمائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ایک تیر کی وجہ سے تین اشخاص جنت میں داخل ہوں گے: ① تیر بنانے والا جو ثواب کی نیت رکھتا ہے۔ ② تیر چلانے والا ③ تیرانداز کو تیر پکڑانے والا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیراندازی کرو، گھڑسواری کرو۔ گھڑسواری کی نسبت تیراندازی مجھے زیادہ پسند ہے۔ تین چیزیں کھیل میں شمار نہیں ہوتیں: ① اگر کوئی شخص گھوڑے کو سکھاتا ہے۔ ② اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہے۔ ③ اپنے تیر کمان سے تیراندازی کرتا ہے جس نے تیراندازی سیکھی، پھر اس کو چھوڑ دیا تو اس نے نعمت کی ناشکری۔

(۱۹۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی هُوَ ابْنُ أَبِی كَثِیرٍ عَنْ أَبِی سَلاَّمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَیْدٍ الأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- یَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَیُدْخِلُ الثَّلاَثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ یَحْتَسِبُ بِصَنْعَتِهِ الْخَیْرَ وَالرَّامِیَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ. [ضعیف]

(۱۹۷۳۲) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے: تیر بنانے والا جو ثواب کی نیت رکھتا ہے، تیر چلانے والا اور اس کا تعاون کرنے والا۔

(۱۹۷۳۳) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ شَیْءٍ یَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلاَّ رَمْیَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ أَوْ تَأْدِیبَهُ فَرَسَهُ أَوْ

مُلَاعَبَتُهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عَلِمَهُ.

كَذَا فِي كِتَابِي ابْنُ يَزِيدَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۳۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیراندازی کرو، گھڑ سواری کرو، تیراندازی مجھے گھڑ سواری سے زیادہ پسند ہے۔ تمام قسم کی کھیلیں جو آدمی کھیلتا ہے باطل ہیں، لیکن تیراندازی کرنا، گھوڑے کو سدھانا، اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ کرنا یہ درست ہیں۔ تیراندازی سیکھنے کے بعد چھوڑنا ایسے ہے جیسے اس نے کسی چیز کو جاننے کے بعد کفر کیا۔

(۱۹۷۳٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلًا مَعَهُ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ اطْرَحْهَا ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْقَوْسِ الْعَرَبِيَّةِ فَقَالَ بِهَذِهِ وَرِمَاحِ الْقَنَا يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ بِهَا فِي الْبِلَادِ وَيَنْصُرُكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُوَيْمٍ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. [ضعيف]

(۱۹۷۳٤) عبدالرحمٰن بن سالم بن عبدالرحمٰن بن عویم، اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھی تو فرمایا: اس کو پھینک دو۔ آپ ﷺ نے عربی کمان کی طرف اشارہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان تیر کمانوں کی وجہ سے اللہ تمہیں ان شہروں پر غلبہ دے گا اور دشمنوں کے خلاف تمہیں مدد فراہم کرے گا۔

(۱۹۷۳٥) وَقِيلَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى قَوْسًا فَارِسِيًّا فَقَالَ مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ مَنْ حَمَلَهَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْقَوْسِ الْعَرَبِيَّةِ وَبِرِمَاحِ الْقَنَا يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ وَيَنْصُرُكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ عُتْبَةُ بْنُ عُوَيْمٍ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۳٥) عبدالرحمٰن بن سالم بن عبدالرحمٰن بن عویم بن ساعدہ۔ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک فارسی کمان دیکھی تو فرمایا: جو اس کو اٹھائے گا، وہ ملعون ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عربی کمان کو لازم پکڑو۔ اس کی وجہ سے اللہ تمہیں شہروں پر غلبہ دے گا اور تمہارے دشمن کے خلاف مدد کرے گا۔

(۱۹۷۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَمَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ بِعِمَامَةٍ سَدَلَهَا خَلْفِي ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَدَّنِي يَوْمَ بَدْرٍ وَحُنَيْنٍ

بِمَلاَئِكَةٍ يَعْتَمُّونَ هَذِهِ الْعِمَّةَ وَقَالَ إِنَّ الْعِمَامَةَ حَاجِزَةٌ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالإِيمَانِ وَرَأَى رَجُلاً يَرْمِي بِقَوْسٍ فَارِسِيَّةٍ فَقَالَ ارْمِ بِهَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَى قَوْسٍ عَرَبِيَّةٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَمْثَالِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّ بِهَذِهِ يُمَكِّنُ اللَّهُ لَكُمْ فِي الْبِلاَدِ وَيُؤَيِّدُكُمْ فِي النَّصْرِ. أَشْعَثُ هُوَ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. (ت) وَخَالَفَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ هَذَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا. وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۷۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے غدیر خم کے دن پگڑی پہنائی اور اس کا ایک کنارہ میرے پیچھے کی جانب لٹکا دیا۔ پھر فرمایا: اللہ نے بدر اور حنین کے دن ایسی پگڑی پہنے ہوئے فرشتوں سے میری مدد فرمائی اور فرمایا کہ یہ عمامہ کفر و ایمان کے درمیان رکاوٹ ہے اور آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا، جو فارسی کمان سے تیر اندازی کر رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیر اندازی کرو۔ پھر آپ نے عربی کمان دیکھی تو فرمایا: اس جیسی یا اس کو لازم پکڑو اور نیزے جس کی وجہ سے اللہ تمہیں شہروں پر غلبہ دیں گے اور تمہارے دشمنوں کے خلاف تمہاری مدد فرمائیں گے۔

(۱۹۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ إِنَّمَا نُهِيَ عَنِ الْقَوْسِ الْفَارِسِيَّةِ لأَنَّهَا إِذَا انْقَطَعَ وَتَرُهَا لَمْ يَنْتَفِعْ بِهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّ الْقَوْسَ الْعَرَبِيَّةَ إِذَا انْقَطَعَ وَتَرُهَا كَانَتْ لَهُ عَصًا يَدُبُّ بِهَا قَالَ وَكَانَتْ مَعَهُمْ رِمَاحُ خَشَبٍ فَكَانُوا إِذَا طَعَنُوا بِهَا أَخَذَهَا الْمَطْعُونُ فَكَسَرَهَا فَأَمَرَهُمْ بِرِمَاحِ الْقَنَا لِكَيْ إِذَا طَعَنَ الرَّجُلُ فَأَخَذَهُ الْمَطْعُونُ انْثَنَى وَلَمْ يَنْكَسِرْ وَكَانَتْ تُحْمَلُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ. [حسن]

(۱۹۷۳۷) ابوعبدالرحمن ابن عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فارسی کمان کی تندی ٹوٹ جائے تو اس کا صاحب اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ لیکن جب عربی کمان کی تندی ٹوٹ جائے تو وہ اس کے سہارے چلنے کا کام لیتا ہے، ان کے پاس لکڑی کے نیزے ہوتے تھے۔ جب مارا جاتا تو دوسرا پکڑ کر اس کو توڑ دیتا، لیکن آپ نے ایسے نیزوں کا مطالبہ کیا جو دوہرا تو ہو جائے لیکن ٹوٹے نہ۔

(۱۹۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَمَّا بَعْدُ فَاتَّزِرُوا وَانْتَعِلُوا وَارْتَدُوا وَأَلْقُوا الْخِفَافَ وَالسَّرَاوِيلاَتِ وَعَلَيْكُمْ بِلِبَاسِ أَبِيكُمْ إِسْمَاعِيلَ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ الْعَجَمِ وَعَلَيْكُمْ بِالشَّمْسِ فَإِنَّهَا حَمَّامُ الْعَرَبِ وَتَمَعْدَدُوا وَاخْشَوْشِنُوا وَاخْلَوْلِقُوا وَاقْطَعُوا الرُّكُبَ

وَانْزُوا عَلَى الْخَيْلِ نَزْوًا وَارْمُوا الأَغْرَاضِ وَامْشُوا مَا بَيْنَهَا. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحیح]

(۱۹۷۳۸) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم آذربائیجان میں عقبہ بن فرقد کے ساتھ تھے۔ انہوں نے فرمایا: تہبند باندھو، جوتے پہنو، چادر اوڑھ لو، موزے اور شلواریں اتار دو اور اپنے باپ اسماعیل کا لباس پہنو، عیش وعشرت اور عجمیوں کی مشابہت سے بچو، دھوپ کو لازم پکڑو، کیونکہ یہ عرب کا حمام ہے اور تندرستی کو اختیار کرو، مہذب بن جاؤ اور امید رکھو اور گھوڑی پر خچر کو چھوڑو اور ٹخنوں سے اوپر کپڑا کاٹ ڈالو اور ہدف مقرر کر کے ان کے درمیان چلو۔

(۱۹۷۳۹) وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الْفَرَائِضِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَكُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمُ الرَّمْيَ قَالَ وَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ بَيْنَ الأَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ فَأَصَابَ غُلاَمًا فَقَتَلَ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُبْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ فَذَكَرَهُ.

[حسن لغیرہ۔ تقدم برقم ۶/ ۱۲۲۰۷]

(۱۹۷۳۹) کتاب الفرائض میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ کی طرف خط لکھا کہ بچوں کو کشتی چلانا سکھاؤ اور جنگجو کو تیراندازی۔ وہ مختلف اہداف پر نشانہ بازی کر رہے تھے تو ایک اجنبی تیر آیا اور غلام کو لگا جس کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گیا۔

(ب) سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ کو خط لکھا......اس طرح ذکر کیا۔

(۱۹۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ الْهَرَوِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْبَدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :وَجَبَتْ مَحَبَّتِي عَلَى مَنْ سَعَى بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ بِقَوْسِي لاَ بِقَوْسِ كِسْرَى.

(۱۹۷۴۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس بندے کے لیے میری محبت واجب ہو گئی جس نے نشانہ بازی کے لیے کوشش کی۔ میری قوس (یعنی عربی کمان سے) سے نہ کہ فارسی قوس سے۔

(۱۹۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الأَصْبَغِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ الْجَزَرِيَّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ بُخْتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ :رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الأَنْصَارِيَّيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرْتَمِيَانِ فَمَلَّ أَحَدُهُمَا فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَجَلَسْتَ أَمَا سَمِعْتَ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَهُوَ سَهْوٌ وَلَهْوٌ إِلاَّ أَرْبَعًا مَشْيَ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَتَعَلُّمَهُ السِّبَاحَةَ وَمُلاَعَبَتَهُ أَهْلَهُ .

تَابَعَهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْجَزَرِيِّ. [حسن]

(۱۹۷۴۱) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر دونوں کو دیکھا کہ وہ تیراندازی کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اپنے ساتھی سے کہا: بیٹھ گئے ہو؟ کیا آپ نے نبی ﷺ سے سنا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جس میں اللہ کا ذکر نہیں وہ کھیل تماشا ہے۔ سوائے چار چیزوں کے: ① آدمی کا نشانہ بازی کرنا۔ ② گھوڑے کو سدھانا۔ ③ گھوڑسواری کرنا ④ اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ کرنا۔

(۱۹۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرَّاجِ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَوْلَى أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِلْوَلَدِ عَلَيْنَا حَقٌّ كَحَقِّنَا عَلَيْهِمْ؟ قَالَ :نَعَمْ حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَةَ وَالسِّبَاحَةَ وَالرَّمْيَ وَأَنْ يُوَرِّثَهُ طَيِّبًا .

هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ هَذَا مِنْ شُيُوخِ بَقِيَّةَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمَا. [حسن]

(۱۹۷۴۲) ابورافع فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا اولاد کے بھی والدین پر حق ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اولاد کا حق والدین پر یہ ہے کہ وہ اپنی اولاد کو کتابت، تیراندازی، گھوڑسواری سکھائے اور اس کو اچھا وارث بنائے۔

(۲) باب ارْتِبَاطُ الْخَيْلِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑے تیار کرنا

(۱۹۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ وَالأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۷۴۳) شبیب بن غرقدہ عروہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں بھلائی باندھی گئی ہے۔

(۱۹۷۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ.
وَعَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَذَكَرَ مِثْلَهُ
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ شَبِيبٍ كَمَا مَضَى.

(۱۹۷۴۴) شعبی عروہ بارقی سے ایسے ہی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اس طرح فرمایا۔

(۱۹۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هُوَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَهَا كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَسِتْرًا ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَلاَ ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِئَاءً وَنِوَاءً لأَهْلِ الإِسْلاَمِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ. وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحُمُرِ فَقَالَ: مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلاَّ هَذِهِ الآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ [الزلزلة ۷-۸]
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۷۴۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین قسم کے ہیں: ① آدمی کے لیے اجر کا باعث ② آدمی کے لیے پردہ ہے ③ آدمی پر بوجھ ہے۔ وہ گھوڑا جو آدمی کے لیے اجر کا باعث ہے انسان اس کو اللہ کے راستہ میں باندھتا ہے، اس کی رسی چراگاہ یا باغ میں لمبی کر دیتا ہے۔ وہ رسی کی لمبائی تک چراگاہ اور باغیچہ سے کھاتا ہے تو اس کی نیکیاں اس آدمی کو ملتی ہیں۔ اگر اس کی وہ رسی ٹوٹ جاتی ہے تو اس کے نشانات قدم اور گوبر کا بھی اس کو ثواب ملے گا۔ اگر وہ شہر سے گذرتے ہوئے پانی پی لیتا ہے جس کا اس نے قصد نہیں کیا تو اس کے لیے نیکیاں ہوں گی۔ جس نے گھوڑا باندھا بے نیاز ہو کر پاکدامنی اور پردہ کے لیے۔ پھر وہ اس میں اللہ کا حق اس کی گردن اور پیٹ میں نہیں بھرتا تو یہ اس کے لیے پردہ ہے۔ جس نے گھوڑا رکھا فخر وریاکاری کے لیے اور اہل اسلام کی مشقت کے لیے تو یہ اس کے لیے وبال اور بوجھ ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ سے گدھوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں ایک جامع آیت نازل ہوئی ہے: ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝﴾

(۱۹۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا بِمَوْعُودِهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ : إِيمَانًا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِ اللَّهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے راستہ میں گھوڑے کو روکا اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے تو اس کا سیر و سیراب ہونا، بول و براز، یعنی لید کرنا ان تمام کے عوض اس کو قیامت کے دن نیکیاں ملیں گی۔ ابن وہب کی روایت میں ہے کہ اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اللہ کے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے۔

(۳) باب لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ أَوْ نَصْلٍ

مقابلہ بازی صرف اونٹ یا گھوڑے کی دوڑ یا تیر اندازی میں ہے

(۱۹۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ أَوْ نَصْلٍ . [صحيح]

(۱۹۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف اونٹوں یا گھوڑ دوڑ میں یا تیر اندازی میں ہے۔

(۱۹۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي خُفٍّ أَوْ نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کی دوڑ، تیر اندازی یا گھوڑ دوڑ میں مقابلہ

بازی کرنا جائز ہے۔

(۱۹۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ . [صحيح]

(۱۹۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف تیراندازی یا گھوڑ دوڑ یا اونٹوں کی دوڑ میں ہے۔

(۱۹۷۵۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الْفُدَيْكِ فَذَكَرَ حَدِيثَ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ : إِلاَّ فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ . [صحيح]

(۱۹۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف گھوڑ دوڑ یا اونٹوں کی دوڑ میں ہے۔

(ب) عباد بن ابی صالح کی روایت میں ہے کہ مقابلہ بازی صرف تیراندازی یا گھوڑ دوڑ یا اونٹوں کی دوڑ میں ہے۔

(۱۹۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلاَنُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ سَبَقَ إِلاَّ فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ .

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُونَ أَوْ نَصْلٍ. تَابَعَهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقابلہ بازی صرف اونٹوں یا گھوڑ دوڑ میں ہے۔

محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: یا تیراندازی میں۔

(۱۹۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح. متفق عليه]

(۱۹۷۵۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں میں حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک مقابلہ بازی کروائی اور وہ گھوڑے جو تضمیر شدہ نہیں ان کا مقابلہ ثنیہ الوداع سے مسجد بنی زریق تک کروایا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ان کے درمیان مقابلہ کروایا کرتے تھے۔

(۱۹۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءُ لاَ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ قَالَ :إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لاَ يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلاَّ وَضَعَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ. [صحيح. بخاري ۲۸۷۱]

(۱۹۷۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی عضباء تھی، وہ کبھی ہاری نہ تھی، لیکن ایک دیہاتی کا اونٹ اس سے سبقت لے گیا تو مسلمانوں کو یہ بات پسند نہ آئی۔ جب آپ ﷺ نے ان کے چہروں میں ناپسندیدگی دیکھی۔ ایک شخص نے کہہ بھی دیا: اے اللہ کے رسول! عضباء ہار گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا یہ قانون ہے، جس کو وہ دنیا میں عروج دیتا ہے۔ اس پر زوال بھی آتا ہے۔

(۱۹۷۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الصُّوفِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ بِالسُّوقِ فَقَالَ :ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلاَنٍ . لأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا أَيْدِيَهُمْ قَالَ :مَا لَكُمْ . ارْمُوا قَالُوا وَكَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فُلاَنٍ؟ قَالَ :ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح. بخاري ۲۸۹۹۔ ۳۳۷۳۔ ۳۸۰۷]

(۱۹۷۵٤) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن اسلم قبیلہ کے لوگوں کی طرف گئے جو بازار میں نیزہ بازی کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو اسماعیل! تم تیر و بازی کرو، تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا اور میں فلاں لوگوں کے ساتھ ہوں تو دوسروں نے تیراندازی روک دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ تم تیراندازی کرو۔ انہوں نے کہا: ہم کیسے تیراندازی کریں۔ آپ ﷺ فلاں کے ساتھ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیراندازی کرو، میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

(۱۹۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ عَلَى نَاسٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ قَالَ : حَسَنٌ . لِهَذَا اللَّهْوِ مَرَّتَيْنِ : ارْمُوا فَإِنَّهُ كَانَ لَكُمْ أَبٌ يَرْمِي ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الأَدْرَعِ . قَالَ فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ : مَا لَكُمْ؟ . فَقَالُوا لاَ وَاللَّهِ لاَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَنْضُلَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ جَمِيعًا . قَالَ فَقَالَ رَمَوْا عَامَّةَ يَوْمِهِمْ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَلَى السَّوَاءِ مَا نَضَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا . [ضعیف]

(۱۹۷۵۵) محمد بن ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اسلم قبیلہ کے لوگوں کے پاس سے گزرے۔ وہ تیراندازی کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا ہے دو مرتبہ کہا۔ تم تیراندازی کرو کیونکہ تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا۔ تم تیراندازی کرو۔ میں ابن ادرع کے ساتھ ہوں تو لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ روک لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم تیراندازی نہیں کریں گے، جبکہ آپ ﷺ فلاں کے ساتھ ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تیراندازی کرو، میں تمہارے سب کے ساتھ ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس دن عام تیراندازی کی۔ پھر وہ بکھر گئے۔ انہوں نے آپس میں تیراندازی نہیں کی۔

(۱۹۷۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِحِرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصْبَاءِ فَحَصَبَهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دَعْهُمْ يَا عُمَرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ حبشی نبی ﷺ کے پاس اپنے نیزوں سے کھیل رہے تھے تو حضرت عمر ؓ آئے اور ان کو کنکری ماری تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر ؓ! ان کو چھوڑ دو۔

(۴) باب مَا جَاءَ فِي الْمُسَابَقَةِ بِالْعَدْوِ

دوڑ میں مقابلہ بازی کا بیان

(۱۹۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَأَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَأَقْبَلْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسُوقُ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لاَ يُسْبَقُ شَدًّا فَجَعَلَ يَقُولُ أَلاَ مِنْ مُسَابِقٍ إِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلاَمَهُ قُلْتُ لَهُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلاَ تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لاَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ائْذَنْ لِي فَلأُسَابِقَ الرَّجُلَ قَالَ : إِنْ شِئْتَ . قَالَ فَطَفَرْتُ ثُمَّ عَدَوْتُ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّي تَرَفَّعْتُ حِينَ لَحِقْتُهُ فَأَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقُلْتُ سَبَقْتُكَ وَاللَّهِ قَالَ إِنْ أَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[متفق علیہ]

(۱۹۷۵۷) ایاس بن سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی عضباء کے پیچھے بٹھا لیا۔ میں مدینہ کی طرف آ رہا تھا اور ہم چل رہے تھے۔ انصار کا ایک آدمی جو بہت تیز دوڑتا تھا وہ کہہ رہا تھا: کوئی مدینہ تک دوڑ میں مقابلہ کرے گا۔ ہے کوئی مقابلہ کرنے والا۔ بار بار یہ کہہ رہا تھا۔ جب میں نے اس کی بات سنی تو کہا: کیا تو معزز کی عزت نہیں کرتا اور تو شریف سے نہیں ڈرتا۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے علاوہ۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ فدا ہوں، اگر آپ اجازت دیں تو میں اس آدمی سے دوڑ میں مقابلہ کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو کر لو۔ کہتے ہیں: میں کودا، پھر میں ایک یا دو گھاٹیوں تک دوڑا پھر میں نے پیچھے سے مل کر اپنی برتری ظاہر کی اور اس کے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھے۔ میں نے کہا: میں تجھ سے مقابلہ بازی کروں گا۔ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ پھر میں نے مدینہ تک اس کے ساتھ دوڑ لگائی۔

(۱۹۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : تَقَدَّمُوا . فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ : تَعَالَ أُسَابِقْكِ . فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلِي فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ خَرَجْتُ أَيْضًا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ تَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ : تَعَالَ أُسَابِقْكِ . وَنَسِيتُ الَّذِي كَانَ . وَقَدْ حَمَلْتُ اللَّحْمَ فَقُلْتُ وَكَيْفَ أُسَابِقُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا عَلَى هَذِهِ الْحَالِ فَقَالَ : لَتَفْعَلِنَّ . فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ. [صحیح]

(۱۹۷۵۸) ابوسلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے ان کو خبر دی کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھیں اور چھوٹی عمر تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آگے چلو، آگے چلو۔ پھر فرمایا: آؤ دوڑ میں مقابلہ کریں تو میں آپ ﷺ

سے دوڑ میں سبقت لے گئی، یعنی جیت گئی۔ اس کے بعد پھر ایک مرتبہ میں آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھی تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آگے چلو۔ پھر فرمایا: آؤ میں تیرے ساتھ دوڑ لگانا چاہتا ہوں۔ لیکن میں پہلی والی دوڑ بھول چکی تھی اور میرا جسم بھاری ہو چکا تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس حالت میں دوڑ میں مقابلہ بازی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور ایسا کرو گی۔ میں نے آپ ﷺ سے دوڑ میں مقابلہ بازی کی اور آپ ﷺ جیت گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس دوڑ کے مقابلہ میں ہے۔

(۱۹۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الأَنْطَاكِيُّ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَسَابَقَتْهُ فَسَبَقَتْهُ عَلَى رِجْلِي فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ.

وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۵۹) ابوسلمہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھی اور دوڑ میں مقابلہ کیا اور میں جیت گئی۔ جب میرا جسم بھاری ہو گیا، پھر دوڑ میں مقابلہ کیا تو نبی ﷺ جیت گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پہلی دوڑ کے عوض میں ہے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْمُصَارَعَةِ

کشتی کا بیان

(۱۹۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْرِضُ غِلْمَانَ الأَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ فَيُلْحِقُ مَنْ أَدْرَكَ مِنْهُمْ قَالَ وَعُرِضْتُ عَامًا فَأَلْحَقَ غُلاَمًا وَرَدَّنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَلْحَقْتَهُ وَرَدَدْتَنِي وَلَوْ صَارَعْتُهُ لَصَرَعْتُهُ قَالَ : فَصَارِعْهُ . فَصَارَعْتُهُ فَصَرَعْتُهُ فَأَلْحَقَنِي. [صحيح۔ تقدم ۹/ ۱۷۸۱۰]

(۱۹۷۶۰) سمرہ بن جندب ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے ہر سال انصار کے دو بچے پیش کیے جاتے۔ آپ اس کو اپنے ساتھ ملا لیتے جس کو درست پاتے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں بھی ایک سال پیش کیا گیا۔ ایک بچے کو تو آپ ﷺ نے اپنے ساتھ ملا لیا اور مجھے واپس کر دیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کو اپنے ساتھ ملا لیا اور مجھے واپس کر دیا۔ اگر میں اس

کے ساتھ کشتی میں مقابلہ کروں تو میں اس کو گرادوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کشتی کرو۔ میں نے اس سے کشتی کی تو میں نے اس کو گرادیا تو آپ ﷺ نے مجھے بھی اپنے ساتھ رکھ لیا۔

(۱۹۷۶۱) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ بِالْبَطْحَاءِ فَأَتَى عَلَيْهِ يَزِيدُ بْنُ رُكَانَةَ أَوْ رُكَانَةُ بْنُ يَزِيدَ وَمَعَهُ أَعْنُزٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ هَلْ لَكَ أَنْ تُصَارِعَنِي فَقَالَ :مَا تُسْبِقُنِي . قَالَ شَاةً مِنْ غَنَمِي فَصَارَعَهُ فَصَرَعَهُ فَأَخَذَ شَاةً قَالَ رُكَانَةُ هَلْ لَكَ فِي الْعَوْدِ قَالَ :مَا تُسْبِقُنِي؟ قَالَ أُخْرَى ذَكَرَ ذَلِكَ مِرَارًا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا وَضَعَ أَحَدٌ جَنْبِي إِلَى الأَرْضِ وَمَا أَنْتَ الَّذِي تَصْرَعُنِي يَعْنِي فَأَسْلَمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غَنَمَهُ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۷۶۱) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بطحاء نامی جگہ پر تھے کہ آپ ﷺ کے پاس یزید بن رکانہ یا رکانہ بن یزید آیا۔ اس کے پاس بکریاں بھی تھیں۔ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! کیا آپ میرے ساتھ کشتی کریں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر ہار گئے تو کیا دو گے؟ کہنے لگا: ایک بکری۔ آپ ﷺ نے کشتی کی تو اس کو گرادیا اور ایک بکری لے لی۔ رکانہ کہتا ہے: دوبارہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہار گئے تو کیا دو گے۔ کہتا ہے: دوسری بکری۔ کئی مرتبہ ایسے ہوا۔ کہنے لگا: اے محمد! میری کمر کسی نے زمین پر نہیں لگائی، یعنی گرا نہیں، لیکن آپ نے تو مجھے گرادیا۔ وہ مسلمان ہو گیا تو آپ نے اس کی بکریاں واپس کر دیں۔

(۶) باب مَا جَاءَ فِي اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

کبوتروں کے ساتھ کھیلنے کا بیان

(۱۹۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ :شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً .
(ت) خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَحَدِيثُ حَمَّادٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَوَى عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مُصْعَبٍ قَالَ : كَرِهَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التَّرَاهُنَ بِالْحَمَامَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۹۷۶۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا۔ وہ کبوتری کے پیچھے لگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شیطانی کا شیطان پیچھا کر رہا ہے۔

(ب) حصین بن مصعب فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کبوتروں کی شرط کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(۷)باب مَا جَاءَ فِي الْوَالِي يُسَبِّقُ بَيْنَ الْخَيْلِ مِنْ غَايَةٍ إِلَى غَايَةٍ

گھوڑوں کے درمیان ایک جگہ سے دوسری جگہ تک دوڑ کا مقابلہ کروانے والے امیر کا بیان

(۱۹۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ يُرْسِلُهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ سَابَقَ بِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ قَتَادَةَ وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فِي الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ لَمْ يَذْكُرْ مَا قَبْلَهُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۷۶۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں کے درمیان دوڑ کا مقابلہ کروایا حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع جگہ تک اور وہ گھوڑے جو تضمیر شدہ نہ تھے ان کی دوڑ کی مسافت ثنیۃ الوداع سے مسجد بنو زریق تک تھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی مقابلہ کروایا کرتے تھے، یعنی گھوڑ دوڑ کرواتے تھے۔

(۱۹۷۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَارِيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ بِتَمَامِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ مُخْتَصَرًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۶۴) لیث بن سعد نے بھی ایسے ہی ذکر کیا ہے۔

(۱۹۷٦٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :أَجْرَى النَّبِيُّ -ﷺ- مَا ضُمِّرَ مِنَ الْخَيْلِ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَأَجْرَى مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷٦۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک مقرر کی اور غیر تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت ثنیہ سے لے کر مسجد بنو زریق تک مقرر کی۔

(۱۹۷٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَمَّرَ الْخَيْلَ وَأَرْسَلَهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَمَا كَانَ مِنْهَا غَيْرَ مُضَمَّرٍ أَرْسَلَهُ مِنْ ثَنِيَّةِ كَذَا إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۶۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تضمیر شدہ گھوڑوں کی دوڑ حفیاء سے شروع کی جبکہ غیر تضمیر شدہ گھوڑوں کی دوڑ کی ابتداء ثنیہ سے لے کر مسجد بنو زریق تک تھی۔

(۱۹۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ (ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَجَعَلَ غَايَةَ الْمُضَمَّرَاتِ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَمَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِيَ الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ حَرْبٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْعَتَكِيِّ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گھوڑ دوڑ کروائی تو تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک رکھی اور غیر تضمیر شدہ گھوڑوں کی مسافت ثنیہ سے لے بنو زریق تک مقرر کی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں بھی گھوڑ دوڑ میں شامل تھا تو میرا گھوڑا مجھے لے کر مسجد کے قریب ہوا۔

(۱۹۷۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : سَبَّقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ فَأَرْسَلَهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ لِمُوسَى وَكَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ سِتَّةُ أَمْيَالٍ أَوْ سَبْعَةٌ وَسَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ فَأَرْسَلَهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَكَانَ أَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِيلٌ أَوْ نَحْوُهُ قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ سَابَقَ فِيهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۷۶۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گھوڑ دوڑ کروائی۔ وہ گھوڑے جو تضمیر شدہ تھے ان کی ابتدا حفیاء سے کروائی اور انتہا ثنیۃ الوداع تک۔ میں نے موسیٰ سے پوچھا: ان کے درمیان کتنا فاصلہ تھا فرمایا: چھ میل یا سات میل اور غیر

تضمیر شدہ گھوڑوں کی دوڑ کروائی تو ان کی ابتداء ثنیۃ الوداع سے کروائی اور ان کی انتہا مسجد بنو زریق تھی۔ میں نے کہا: ان کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: ایک میل یا اس کے مثل۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اس دوڑ میں شریک تھے۔

(۱۹۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَبْدُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ الْخَيْلَ كَانَتْ تُجْرَى مِنْ سِتَّةِ أَمْيَالٍ فَتَسَبَّقَ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- السَّابِقَ. حَمَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ هَذَا مَجْهُولٌ.

[ضعيف۔ انظر ما قاله المصنف]

(۱۹۷۶۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ گھوڑے کی مسافت چھ میل مقرر کی گئی، پھر ان میں مقابلہ بازی کروائی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جیتنے والے کو انعام دیا۔

(۸)باب الرَّجُلَيْنِ يَسْتَبِقَانِ بِفَرَسَيْهِمَا وَيُخْرِجُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَبَقًا وَيُدْخِلاَنِ بَيْنَهُمَا مُحَلِّلاً

دو شخص گھوڑ دوڑ میں مقابلہ کرتے ہیں ہر ایک دوسرے سے سبقت چاہتا ہے اور درمیان میں تیسرے آدمی کے گھوڑے کو بھی شامل کر لیتے ہیں

عَلَى أَنَّهُ إِنْ سَبَقَهُمَا الْمُحَلِّلُ كَانَ مَا أَخْرَجَاهُ لَهُ وَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا الْمُحَلِّلَ أَحْرَزَ مَالَهُ وَأَخَذَ مَالَ صَاحِبِهِ.

اس بات پر کہ اگر تیسرے آدمی کا گھوڑا جیت گیا تو دونوں کے پیسے اس کے لیے وگرنہ ان دونوں میں سے کوئی جیتے تو اس نے اپنے پیسے بچا لیے اور ساتھی کی رقم حاصل کر لی۔

(۱۹۷۷۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أُمِنَ أَنْ يُسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لاَ يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ .

[منكر۔ كتاب الام ٥/ ٣٤٢]

(۱۹۷۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کر دے جس کے

ہارنے کے متعلق مکمل بے خوف ہو تو یہ جوا ہے اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کر دیا جس کے ہارنے کے متعلق وہ بے خوف نہیں ہے تو یہ جوا نہیں ہے۔

(۱۹۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّسْعَنِيُّ وَعُمَرُ بْنُ سِنَانٍ وَابْنُ دُحَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يُخَافُ أَنْ يُسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يُخَافُ أَنْ يُسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ . تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ أَخْرَجَهُمَا أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کر دیا جس کے جیتنے کا اس کو یقین ہے تو یہ جوا ہے اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرا گھوڑا بھی شامل کر دیا اور اس کی ہار کا بھی خوف ہے تو یہ جوا نہیں۔

(۱۹۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : لَيْسَ بِرِهَانِ الْخَيْلِ بَأْسٌ إِذَا أُدْخِلَ فِيهَا مُحَلِّلٌ فَإِنْ سَبَقَ أَخَذَ السَّبَقَ وَإِنْ سُبِقَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [صحيح]

(۱۹۷۷۲) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گھوڑ دوڑ میں شرط لگانے میں کوئی حرج نہیں، جب کوئی تیسرے گھوڑے کو بھی شامل کر لیں۔ اگر وہ جیت گیا تو شرط وصول کرے گا۔ اگر ہار گیا تو پھر اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۹۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : الرِّهَانُ فِي الْخَيْلِ جَائِزٌ إِذَا أُدْخِلَ فِيهَا مُحَلِّلٌ إِنْ سَبَقَ أَخَذَ وَإِنْ سُبِقَ لَمْ يَغْرَمْ شَيْئًا وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ الْمُحَلِّلُ شَبِيهًا بِالْخَيْلِ فِي النَّجَاءِ وَالْجَوْدَةِ. [ضعيف]

(۱۹۷۷۳) ابن ابی الزناد اپنے والد سے جو فقہاء سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: گھوڑ دوڑ میں شرط لگانا جائز ہے، جب کوئی تیسرا گھوڑا شامل کیا جائے۔ اگر وہ جیت جائے تو شرط کی رقم وصول کرے گا۔ اگر ہار گیا تو اس پر چٹی نہ ڈالی جائے گی اور یہ تیسرا گھوڑا ایسے گھوڑے کے مشابہ ہے جو رہائی دلانے والا ہے۔

(۹)باب مَا جَاءَ فِي الرِّهَانِ عَلَى الْخَيْلِ وَمَا يَجُوزُ مِنْهُ وَمَا لاَ يَجُوزُ

گھوڑ دوڑ میں کونسی شرط جائز اور کونسی ناجائز ہے

(۱۹۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أَرْسَلَ الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ الْخَيْلَ يَوْمًا قُلْنَا : لَوْ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا سَبْحَةُ جَاءَ تْ سَابِقَةً فَهَشَّ لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ. [حسن]

(۱۹۷۷۴) ابولبید فرماتے ہیں کہ حکم بن ایوب نے ایک دن گھوڑا بھیجا۔ ہم نے کہا: اگر ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو ان سے سوال کریں گے۔ ہم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ نبی ﷺ کے دور میں گھوڑ دوڑ میں شرط لگاتے تھے؟ فرمایا: ہاں، بلکہ نبی ﷺ نے ایک گھوڑے پر شرط لگائی جس کو سبحہ کہا جاتا تھا۔ وہ گھوڑا شرط جیت گیا، آپ ﷺ اس وجہ سے خوش بھی ہوئے اور آپ ﷺ کو اچھا بھی لگا۔

(۱۹۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ : أَصْبَحْتُ فِي الْحِجْرِ بَعْدَ مَا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَلَمَّا أَسْفَرْنَا إِذَا فِينَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَ يَسْتَقْرِئُنَا رَجُلاً رَجُلاً يَقُولُ أَيْنَ صَلَّيْتَ يَا فُلاَنُ قَالَ يَقُولُ هَا هُنَا حَتَّى أَتَى عَلَيَّ فَقَالَ أَيْنَ صَلَّيْتَ يَا ابْنَ عُبَيْدٍ فَقُلْتُ هَا هُنَا قَالَ بَخٍ بَخٍ مَا نَعْلَمُ صَلاَةً أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ جَمَاعَةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَسَأَلُوهُ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا سَبْحَةُ فَجَاءَ تْ سَابِقَةً. قَالَ إِسْمَاعِيلُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَوْ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَرَوَاهُ أَسَدُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ إِذَا سَبَقَ أَحَدُ الْفَارِسَيْنِ صَاحِبَهُ فَيَكُونُ السَّبَقُ مِنْهُ دُونَ صَاحِبِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۷۷۵) موسیٰ بن عبید فرماتے ہیں کہ ہم نے فجر کی نماز پڑھ کر صبح حجر میں کی۔ جب خوب روشنی ہوگئی تو دیکھا، وہاں عبداللہ

بن عمر بھی موجود تھے۔ وہ ایک ایک آدمی سے پوچھ رہے تھے: تم نے صبح کی نماز کہاں پڑھی؟ وہ سب سے پوچھ رہے تھے۔ یہاں تک کہ مجھ سے پوچھا: اے ابن عبید! تم نے نماز کہاں پڑھی۔ میں نے کہا: یہاں۔ وہ خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہم نہیں جانتے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز باجماعت ادا کرنے سے زیادہ کوئی فضیلت والی ہو۔ انہوں نے سوال کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ گھوڑ دوڑ کی نبی ﷺ کے دور میں شرط لگاتے تھے؟ فرمایا: ہاں، بلکہ نبی ﷺ نے گھوڑے پر شرط لگائی اور آپ نے جیت لی۔

شیخ فرماتے ہیں: جب ایک گھوڑے والا شرط جیت لے تو اس کے لیے ہوگی دوسرے کے لیے نہیں۔

(۱۹۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ الأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ :مَنْ يُرَاهِنُنِي؟ قَالَ فَقَالَ شَابٌّ أَنَا إِنْ لَمْ تَغْضَبْ قَالَ فَسَبَقَهُ قَالَ فَرَأَيْتُ عَقِيصَتَيْ أَبِي عُبَيْدَةَ تَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِيٍّ. [صحیح]

(۱۹۷۷۶) عیاض اشعری فرماتے ہیں کہ ابوعبید کہنے لگے: کون مجھ سے شرط لگائے گا۔ ایک جوان نے کہا: میں اگر آپ غصہ نہ کریں۔ راوی کہتے ہیں: مقابلہ بازی شروع ہوئی۔ میں نے ابوعبید کی دو مینڈھیوں کے درمیان سے جو تیز چلنے کی وجہ سے اڑ رہی تھی دیکھ رہا تھا اور وہ اس کے پیچھے عربی گھوڑے پر سوار تھے۔

(۱۹۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ فَرَسٌ لِلرَّحْمَنِ وَفَرَسٌ لِلشَّيْطَانِ وَفَرَسٌ لِلإِنْسَانِ فَأَمَّا فَرَسُ الرَّحْمَنِ فَالَّذِي يُرْتَبَطُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ رَوْثُهُ وَبَوْلُهُ فِي مِيزَانِهِ وَأَمَّا فَرَسُ الشَّيْطَانِ فَالَّذِي يُرَاهَنُ عَلَيْهِ وَأَمَّا فَرَسُ الإِنْسَانِ فَالَّذِي يَرْتَبِطُهَا يَلْتَمِسُ بَطْنَهَا مَخَافَةَ الْفَقْرِ . وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُخْرِجَا سَبَقَيْنِ مِنْ عِنْدِهِمَا وَلَمْ يُدْخِلاَ بَيْنَهُمَا مُحَلِّلاً فَيَكُونَ قِمَاراً فَلاَ يَجُوزُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۷۷۷) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھوڑے تین قسم کے ہیں: ① رحمٰن کے لیے ② شیطان کے لیے ③ انسان کے لیے۔ وہ گھوڑا جو رحمٰن کے لیے ہے انسان جس کو اللہ کے راستہ میں باندھتا ہے، اس کا پیشاب اور لید میزان میں رکھا جائے گا۔ وہ گھوڑا جو شیطان کا ہے جس پر شرط لگائی جائے۔ انسان کا گھوڑا جس کے ذریعہ وہ اپنی روزی تلاش کرتا ہے فقیری کے ڈر سے۔ اگر یہ ثابت ہو تو خدا جانے اس کی مراد یہ ہے کہ اگر دو شرط لگاتے ہیں اور تیسرے کو درمیان میں شامل نہیں کرتے تو تب جائز نہیں ہے۔

(۱۰)باب لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ فِی الرِّهَانِ

جلب اور جنب گھوڑ دوڑ میں جائز نہیں

جلب: گھوڑ دوڑ میں ایک شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا (تا کہ مختلف طریقوں سے گھوڑے کو تیز دوڑائے)

جنب: کسی کو گھوڑے سمیت اپنے پہلو میں رکھنا تا کہ اگر پہلا گھوڑا تھک جائے تو دوسرے پر سوار ہو جائے۔

(۱۹۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ جَمِيعًا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ- قَالَ : لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ فِي الرِّهَانِ . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَنْبَسَةَ وَفِي رِوَايَةِ حُمَيْدٍ : لاَ جَنَبَ وَلاَ جَلَبَ وَلاَ شِغَارَ فِي الإِسْلاَمِ . [صحيح۔ بدون قوله الرهان]

(۱۹۷۷۸) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑ دوڑ میں جلب (کسی شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا تا کہ اسے تیز دوڑنے پر ابھارتا رہے) اور ''جنب'' (کسی کو گھوڑے سمیت اپنے پہلو میں رکھنا تا کہ اگر پہلا گھوڑا تھک جائے تو دوسرے پر سوار ہو جائے) کی اجازت شرط میں نہیں ہے۔

(ب) حمید کی روایت میں ہے کہ جلب اور جنب اور شغار (یعنی وٹہ سٹہ کی شادی) اسلام میں جائز نہیں ہے۔

(۱۹۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : الْجَلَبُ وَالْجَنَبُ فِي الرِّهَانِ. [صحيح]

(۱۹۷۷۹) قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گھوڑ دوڑ کی شرط میں جلب (یعنی گھوڑے کو تیز دوڑانے کے لیے کسی کو پیچھے رکھنا) اور جنب (یعنی کسی کو گھوڑے سمیت اپنے ساتھ رکھنا پہلے کے تھک جانے کی صورت میں اس پر سواری کی جاسکے) جائز نہیں ہے۔

(۱۹۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ سُئِلَ مَالِكٌ مَا تَفْسِيرُ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا الْجَلَبُ فَأَنْ يَتَخَلَّفَ الْفَرَسُ فِي السِّبَاقِ فَيُحَرَّكَ وَرَاءَهُ الشَّيْءُ يُسْتَحَثُّ بِهِ فَيَسْبِقَ فَهَذَا الْجَلَبُ وَأَمَّا الْجَنَبُ فَإِنَّهُ يُجْنَبُ مَعَ الْفَرَسِ الَّذِي يُسَابَقُ بِهِ فَرَسٌ آخَرُ حَتَّى إِذَا دَنَا تَحَوَّلَ رَاكِبُهُ عَلَى الْفَرَسِ الْمَجْنُوبِ فَأَخَذَ السَّبْقَ. [ضعيف]

(۱۹۷۸۰) ابن بکیر فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ سے اس کی تفسیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: جلب یہ ہے کہ دوڑ میں گھوڑے کو پیچھے رکھنا تا کہ وہ دوسرے کو آگے بڑھنے کے لیے حرکت دے اور جنب یہ ہے کہ دوسرے کے ساتھ ایک گھوڑا رکھنا

بوقت ضرورت اس پر سوار ہو کر دوڑ جاری رکھی جا سکے۔

(۱۹۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَدْرَانَ السُّلَمِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْمُرَائِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ أَوْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَكَّ ابْنُ مَيْمُونٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا عَلِيُّ قَدْ جَعَلْتُ إِلَيْكَ هَذِهِ السُّبْقَةَ بَيْنَ النَّاسِ . فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا سُرَاقَةُ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ إِلَيْكَ مَا جَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي عُنُقِي مِنْ هَذِهِ السُّبْقَةِ فِي عُنُقِكَ فَإِذَا أَتَيْتَ الْمِيطَارَ - قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمِيطَارُ مُرْسَلُهَا مِنَ الْغَايَةِ - فَصُفَّ الْخَيْلَ ثُمَّ نَادِ هَلْ مُصْلِحٌ لِلِجَامٍ أَوْ حَامِلٌ لِغُلاَمٍ أَوْ طَارِحٌ لِجُلٍّ فَإِذَا لَمْ يُجِبْكَ أَحَدٌ فَكَبِّرْ ثَلاَثًا ثُمَّ خَلِّهَا عِنْدَ الثَّالِثَةِ يُسْعِدُ اللَّهُ بِسَبْقِهِ مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْعُدُ عِنْدَ مُنْتَهَى الْغَايَةِ وَيَخُطُّ خَطًّا يُقِيمُ رَجُلَيْنِ مُتَقَابِلَيْنِ عِنْدَ طَرَفِ الْخَطِّ طَرَفُهُ بَيْنَ إِبْهَامِ أَرْجُلِهِمَا وَتَمُرُّ الْخَيْلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَيَقُولُ لَهُمَا إِذَا خَرَجَ أَحَدُ الْفَرَسَيْنِ عَلَى صَاحِبِهِ بِطَرَفِ أُذُنَيْهِ أَوْ أُذُنٍ أَوْ عِذَارٍ فَاجْعَلُوا السُّبْقَةَ لَهُ فَإِنْ شَكَكْتُمَا فَاجْعَلُوا سَبْقَهُمَا نِصْفَيْنِ فَإِذَا قَرَنْتُمُ الشَّيْئَيْنِ فَاجْعَلُوا الْغَايَةَ مِنْ غَايَةِ أَصْغَرِ الشَّيْئَيْنِ وَلاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ وَلاَ شِغَارَ فِي الإِسْلاَمِ. هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ.

[ضعیف]

(۱۹۷۸۱) حضرت حسن یا خلاس حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ یہ میمون کو شک ہے۔ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ لوگوں کے درمیان دوڑ کا مقابلہ کراؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور سراقہ کو بلایا اور فرمایا: اے سراقہ! میں آپ رضی اللہ عنہ کے ذمہ داری لگاتا ہوں، جو میری ذمہ داری نبی ﷺ نے دوڑ کے بارے میں لگائی تھی۔ جب آپ دوڑ کی اختتامی حد کو پہنچیں گھوڑوں کی صفیں بنائیں۔ پھر آواز دیں اے لگام کو کسنے والے، بچے کو اٹھانے والے یا ساز کو پھینکنے والے! جب کوئی ایک بھی جواب نہ دے، پھر تین مرتبہ تکبیر کہنا، پھر تیسری مرتبہ ان کا راستہ چھوڑ دینا۔ پھر اللہ اپنی مخلوق میں سے جس کی اس دوڑ میں مدد فرمائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ مسافت کی انتہا پر تشریف رکھتے اور ایک لکیر کھینچ لیتے۔ لکیر کے دونوں طرف دو آدمی کھڑے کر دیتے۔ ان کی نگاہ گھوڑوں کے قدموں پر ہوتی اور گھوڑے دونوں آدمیوں کے درمیان سے گزرتے۔ دونوں اشخاص سے فرماتے کہ جب ایک گھوڑا گزرے اور اس کی لگام یا دونوں یا ایک کان اس کے برابر ہوں تو دوڑ کی جیت اس کی ہے۔ اگر تم کو شک پڑ جائے تو دونوں میں برابر قرار دیں۔ جب دو اشیاء کو تم ملاؤ تو مسافت کی دو چھوٹی چیزوں میں سے ایک کو حد مقرر کر لو اور دوڑ میں جلب اور جنب نہیں ہوتا اور اسلام میں وٹہ سٹہ بھی نہیں ہوتا۔

(۱۱)باب النَّهْيِ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

چوپاؤں کے درمیان لڑائی کرانے کی ممانعت

(۱۹۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ . وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الأَعْمَشِ وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منكر ـ العلل الترمذي ٥١١]

(۱۹۷۸۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ چوپاؤں کے درمیان لڑائی کروائی جائے۔

(۱۹۷۸۳) وَالْمَحْفُوظُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ.[ضعيف]

(۱۹۷۸۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چوپاؤں کے درمیان لڑائی کرانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲)باب كَرَاهِيَةِ إِنْزَاءِ الْحُمُرِ عَلَى الْخَيْلِ

گدھے کو گھوڑی پر چھوڑنے کی کراہت

(۱۹۷۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ حَمَلْنَا الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَ لَنَا مِثْلُ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ هَكَذَا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنِ اللَّيْثِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ اللَّيْثِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ. [صحيح]

(۱۹۷۸۴) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خچر ہدیہ میں دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سواری کی۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگر ہم گدھے کو گھوڑی سے جفتی کروائیں تو ہمارے لیے بھی ایسا حاصل ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں۔

(۱۹۷۸۵) وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَغْلَةٌ فَأَعْجَبَتْنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نُنْزِي الْحُمُرَ عَلَى خَيْلِنَا حَتَّى تَأْتِيَ بِمِثْلِ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خچر ہدیہ میں دی گئی۔ وہ ہمیں بڑی پسند آئی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم گدھے کو گھوڑی پر جفتی کے لیے چھوڑیں تو ہمارے لیے بھی ایسے حاصل ہو جائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں۔

(۱۹۷۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا أَهْدَى صَاحِبُ أَيْلَةَ أَوْ فَرْوَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنْزَيْنَا الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ الْعِرَابِ لَجَاءَ نَا مِثْلُ هَذِهِ فَقَالَ : إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ . وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایلہ یا فروہ والوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر ہدیہ میں دی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول اگر ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جفتی کے لیے چھوڑیں تو ہمیں بھی اس طرح کے خچر حاصل ہو جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

(۱۹۷۸۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَنُنْزِي الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ قَالَ :إِنَّمَا يَعْمَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ . هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ :أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- بَغْلَةٌ أَوْ بَغْلٌ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا؟ قَالَ :بَغْلٌ أَوْ بَغْلَةٌ يُنْزَى الْحِمَارُ عَلَى الْفَرَسِ فَيَخْرُجُ هَذَا مِنْ بَيْنِهِمَا . فَقُلْتُ :نُنْزِي فُلاَنًا عَلَى فُلاَنَةَ قَالَ :إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۸۷) علی بن علقمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کہا گیا ہم گدھے کو گھوڑی پر چھوڑ دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ کرتے ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

(ب) ابن صباح کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کو خچر یا خچری تحفہ میں دی گئی۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: خچر یا خچری۔ گدھے کو گھوڑی پر جفتی کے لیے چھوڑا جاتا ہے تو اس سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ میں نے کہا: کیا ہم فلاں (گدھے) کو (فلانہ) گھوڑی پر چھوڑ دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ لوگ کرتے ہیں جو جانتے نہیں۔

(۱۹۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ وَنَهَانَا وَلاَ أَقُولُ نَهَاكُمْ أَنْ نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلاَ نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ. كَذَا قَالَهُ الثَّوْرِيُّ. فِي هَذَا الإِسْنَادِ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِيمَا رَوَى عَنْهُ الطَّيَالِسِيُّ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ وَهَمٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [صحيح]

(۱۹۷۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے وضو مکمل کرنے کا حکم دیا اور ہمیں منع فرمایا اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع فرمایا کہ ہم صدقہ نہ کھائیں اور گدھے کو گھوڑی پر مت چھوڑیں۔

(۱۹۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَبَابٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا اخْتَصَّنَا دُونَ النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلاَّ بِثَلاَثِ خِصَالٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لاَ نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لاَ نُنْزِيَ الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۷۸۹) عبداللہ بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ میں بنو ہاشم کے نوجوانوں میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما اس حدیث میں جو نبی ﷺ سے ذکر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں تین چیزوں میں دوسروں سے الگ خاص کیا: ① ہم وضو مکمل کریں۔ ② ہم صدقہ نہ کھائیں۔ ③ گدھے کو گھوڑی پر مت چھوڑیں۔

(۱۳)باب کَرَاهِيَةِ خِصَاءِ الْبَهَائِمِ

چوپاؤں کو خصی کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۹۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ وَخِصَاءِ الْبَهَائِمِ.

قَالَ الْعَبَّاسُ لَمْ يَرْوِهِ خَلْقٌ إِلاَّ عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ يُسْتَغْرَبُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا رَوَاهُ الْعَبَّاسُ. [صحيح۔ دون قوله وخصاء البهائم]

(۱۹۷۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جاندار کو چارے سے روکنا اور چوپاؤں کو خصی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۹۷۹۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ وَإِخْصَاءِ الْبَهَائِمِ صَبْرٌ شَدِيدٌ

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُهُ وَإِخْصَاءُ الْبَهَائِمِ صَبْرٌ شَدِيدٌ قِيَاسٌ عَلَى مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنْ صَبْرِ الرُّوحِ وَهُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مُرْسَلاً وَجَعَلَ الْكَلاَمَ فِي الإِخْصَاءِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ دون قوله وخصاء البهائم]

(۱۹۷۹۱) عبیداللہ بن موسیٰ نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ جاندار کو زبردستی چارے سے روکنا اور چوپاؤں کو خصی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جانوروں کو خصی کرانا انتہائی صبر ہے۔ اس کا حکم جاندار کو چارے سے روکنے پر قیاس کیا گیا ہے۔

(۱۹۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَخْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الإِخْصَاءِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَبْرِ الرُّوحِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالإِخْصَاءُ صَبْرٌ شَدِيدٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً وَذَكَرَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْخِصَاءَ كَمَا ذَكَرَهُ ابْنُ أَبِي

ذِئْبٍ وَالْمَحْفُوظُ فِي هَذَا الْخَبَرِ مَا رَوَاهُ الْعَقَدِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ لِمُتَابَعَةِ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ.

[صحيح۔ دون قوله وخصاء البهائم]

(۱۹۷۹۲) ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے خصی کے متعلق سوال کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے جاندار کو چارے سے روکنے سے منع کیا ہے۔ زہری فرماتے ہیں کہ خصی کرنا یہ تو سخت قسم کا باندھنا ہے۔

(۱۹۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ إِخْصَاءَ فِي الإِسْلاَمِ وَلاَ بُنْيَانَ كَنِيسَةٍ. [صحيح]

(۱۹۷۹۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں خصی ہونا نہیں اور نہ ہی یہود کے عبادت خانوں کی بنیاد رکھنا ہے، یعنی تعمیر کرنا۔

(۱۹۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِخْصَاءَ الْبَهَائِمِ وَيَقُولُ لاَ تَقْطَعُوا نَامِيَةَ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا. [حسن]

(۱۹۷۹۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چوپاؤں میں خصی کرنے کو ناپسند فرماتے ہیں اور فرماتے تھے کہ اللہ کی مخلوق کے اندر تبدیلی نہ کرو۔

(۱۹۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الصَّحَّافُ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ إِخْصَاءِ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَقَالَ إِنَّمَا النَّمَاءُ فِي الْخَيْلِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ غَيْرُ جُبَارَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- وَرَوَاهُ جُبَارَةُ أَيْضًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ جُبَارَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَهَذَا الْمَتْنُ بِهَذَا الإِسْنَادِ أَشْبَهُ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ فِيهِ ضَعْفٌ يَلِيقُ بِهِ رَفْعُ الْمَوْقُوفَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ إِخْصَاءِ الْبَهَائِمِ وَيَقُولُ وَهَلِ النَّمَاءُ إِلاَّ فِي الذُّكُورِ. وَرُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ لاَ تُخْصِيَنَّ فَرَسًا وَلاَ تُجْرِيَنَّ فَرَسًا بَيْنَ الْمِائَتَيْنِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرِوَايَاتُ عَاصِمٍ فِيهَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۷۹۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اونٹوں، بیل، بکرے اور گھوڑے کو خصی کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ نسل کا بڑھنا گھوڑوں میں ہوتا ہے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جانوروں کو خصی کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا: کیا نسل مذکروں کی وجہ سے نہیں بڑھتی؟

(ج) ابراہیم بن مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعد کو لکھا کہ گھوڑوں کو خصی نہ کیا جائے اور گھوڑے کو دو سو کے درمیان نہ بھگایا جائے۔

(۱۹۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ﴾ [النساء:۱۱۹] قَالَ يَعْنِي إِخْصَاءَ الْبَهَائِمِ. [صحيح]

(۱۹۷۹۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿وَ لَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ﴾ [النساء:۱۱۹] ''البتہ میں ضرور ان کو حکم دوں گا وہ اللہ کی مخلوق میں تبدیلی کر دیں گے کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد جانوروں کو خصی کرنا ہے۔''

(۱۹۷۹۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي الْفِطْرَةَ الدِّينَ. [ضعیف]

(۱۹۷۹۷) مجاہد فرماتے ہیں کہ یعنی دین کی فطرت میں۔

(۱۹۷۹۸) قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَعْنِي دِينَ اللَّهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَتَادَةَ مِثْلُ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ بَشِيرٍ قَالَ : أَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أُخْصِيَ بَغْلاً لَهُ فِي خِلاَفَتِهِ. وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخِصَاءِ فَقَالَ لاَ بَأْسَ بِهِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ أَخْصَى بَغْلاً لَهُ. وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِإِخْصَاءِ الْخَيْلِ لَوْ تُرِكَتِ الْفُحُولُ لأَكَلَ بَعْضُهَا بَعْضًا. وَعَنْ عَطَاءٍ مَا خِيفَ عِضَاضُهُ وَسُوءُ خُلُقِهِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(ق) وَمُتَابَعَةُ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا فِيهِ مِنَ السُّنَّةِ الْمَرْوِيَّةِ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَيُحْتَمَلُ جَوَازُ ذَلِكَ إِذَا اتَّصَلَ بِهِ غَرَضٌ صَحِيحٌ كَمَا حَكَيْنَا عَنِ التَّابِعِينَ وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الضَّحَايَا تَضْحِيَةَ النَّبِيِّ

-ﷺ- بِكَبْشَيْنِ مَوْجُوئَيْنِ وَذَلِكَ لِمَا فِيهِ مِنْ تَطْيِيبِ اللَّحْمِ. [صحيح]

(۱۹۷۹۸) ابراہیم فرماتے ہیں کہ اللہ کے دین میں۔

(ب) بسیر فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے حکم دیا کہ میں خچر کو خصی کر دوں۔ حضرت حسن سے خصی کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ عروہ بن زبیر نے اپنی خچر کو خصی کیا تھا۔

ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: گھوڑے کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگر سانڈ چھوڑ دیے جائیں تو یہ ایک دوسرے کو کھا جائیں۔

عطاء فرماتے ہیں: جس کے کاٹنے اور بری عادات کا ڈر ہو اس کے خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے دو خصی مینڈھے قربان کیے اور ان کا گوشت بھی لذیذ ہوتا ہے۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي تَسْمِيَةِ الْبَهَائِمِ وَالدَّوَابِّ

چوپاؤں اور جانوروں کے نام رکھنے کا حکم

(۱۹۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لاَ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ: إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لاَ يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلاَّ وَضَعَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۷۱۔ ۲۸۷۲۔ ۶۵۰۱]

(۱۹۷۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کا نام عضباء تھا اور یہ کبھی ہاری نہ تھی، ایک مرتبہ ایک دیہاتی کا اونٹ اس سے جیت گیا تو مسلمانوں کو ناگوار گزرا۔ جب آپ ﷺ نے ان کے چہروں پر ناراضگی کے اثرات دیکھے اور انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! عضباء ہار گئی! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قانون ہے کہ جس کو دنیا میں عروج ملتا ہے ایک دن اس پر زوال بھی آتا ہے۔

(ب) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حجۃ الوداع کے قصہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے تو آپ کی اونٹنی قصواء کا پیٹ چٹانوں سے مس کر رہا تھا۔

(۱۹۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبِسْطَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَرَسٌ فِي حَائِطِنَا يُقَالُ لَهُ اللُّحَيْفُ. لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي رِوَايَةِ الْجَرْمِيِّ :اللُّخَيْفُ بِالْخَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْنٍ بِالْحَاءِ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ :اللُّخَيْفُ بِالْخَاءِ.

[ضعیف۔ اخرجه البخاری ۲۸۵۵]

(۱۹۸۰۰) سہل بن سعد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک گھوڑا ہمارے باغ میں تھا۔ اس کا نام لحیف یا لخیف تھا۔

(۱۹۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ مُصَدِّقِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ هَكَذَا قَالَ :إِنَّهُ كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- عِنْدَهُمْ فَرَسٌ يُقَالُ لَهَا الظَّرِبُ وَآخَرُ يُقَالُ لَهُ اللِّزَازُ.

(۱۹۸۰۱) مصدق بن عباس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اس طرح نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک گھوڑا تھا، اس کا نام ظرب اور دوسرے کا نام لزار تھا۔

(۱۹۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ :أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ ثَلاَثَةُ أَفْرَاسٍ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- يَعْلِفُهُنَّ وَأَسْمَاؤُهُنَّ اللِّزَازُ وَاللُّحَيْفُ وَالظَّرِبُ. [ضعیف]

(۱۹۸۰۲) سہل بن سعد بیان فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی سہل کے پاس نبی ﷺ کے تین گھوڑے تھے۔ وہ ان کو چارہ دیتے اور ان کے نام رکھتے: لزاز، لحیف، ظرب۔

(۱۹۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوبُ فَرَكِبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۹۸۰۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ مدینہ میں گھبراہٹ ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ کا گھوڑا عاریتاً لیا۔ اس کا نام مندوب تھا، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے۔ جب واپس پلٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے کچھ نہیں دیکھا اور اس کو ہم نے سمندر پایا ہے۔

(۱۹۸۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [ضعيف]

(۱۹۸۰۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گدھے پر نبی کے پیچھے سوار تھا۔ اس کا نام عفیر تھا۔

(۱۹۸۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ فَرَسُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُقَالُ لَهُ الْمُرْتَجِزُ وَبَغْلَتُهُ يُقَالُ لَهَا دُلْدُلُ وَحِمَارُهُ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ وَسَيْفُهُ يُقَالُ لَهُ ذُو الْفِقَارِ وَدِرْعُهُ ذَاتُ الْفُضُولِ وَنَاقَتُهُ الْقَصْوَاءُ [ضعيف]

(۱۹۸۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا۔ اس کا نام مرتجز تھا اور خچر کا نام دلدل ، گدھے کا نام عفیر تھا اور تلوار کا نام ذوالفقار اور زرع کا نام ذات الفضول اور اونٹنی کا نام قصواء تھا۔

(۱۹۸۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ نَاقَةُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَبَغْلَتُهُ الشَّهْبَاءَ وَحِمَارُهُ يَعْفُورٌ وَجَارِيَتُهُ خَضِرَةُ. وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ قَالَ : مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلاَّ بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلاَحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً. [صحيح]

(۱۹۸۰٦) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام عضباء تھا اور خچر کا نام شہباء اور گدھے کو یعفور کہتے تھے اور لونڈی کا نام خضرۃ۔

(ب) عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید خچر اور اسلحہ اور زمین چھوڑی ، جسے کو صدقہ کر دیا۔

كِتَابُ الأَيمَانِ

قسموں کا بیان

(۱) باب الْحَلِفِ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کے ساتھ قسم اٹھانا

(۱۹۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَهْطٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلاَثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لاَ يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. لَفْظُ حَدِيثِ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ وَحَدِيثُ الطَّيَالِسِيِّ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۰۷) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اشعریوں کے ایک گروہ میں نبی کے پاس آیا تھا کہ آپ ﷺ ہمیں

سواریاں مہیا کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہ کروں گا اور میرے پاس سواریاں نہیں جن پر تمہیں سوار کروں۔ کہتے ہیں: جتنی دیر اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے رہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے، آپ ﷺ نے ہمارے لیے حکم فرمایا کہ تین اونٹ سفید کہانوں والے دیے جائیں۔ جب ہم چلے ہم نے کہا یا بعض لوگوں نے کہا: اللہ ہمیں برکت نہ دے، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواریاں طلب کرنے کے لیے آتے تھے۔ آپ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ وہ ہم کو سوار نہ کریں گے لیکن بعد میں سواریاں مہیا فرما دیں۔ وہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سوار نہ کیا بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا اور اگر میں قسم اٹھالوں پھر اس سے بہتر کام دیکھوں تو وہ کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۹۸۰۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا۔ لمبی حدیث ہے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم ہنسا کم اور رویا زیادہ کرو۔

(۱۹۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ متفق عليه، بدون لفظ القسم]

(۱۹۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھے زیادہ محبوب ہے کہ وہ میرے پاس تین رات تک نہ رہے اور میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی نہ ہو صرف قرض کے لیے کچھ بچا کر رکھو۔

(۱۹۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح۔ بخاري ٦٦٣٠]

(۱۹۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ رویا کرو اور کم ہنسا کرو۔

(۱۹۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ عِنْدِي أُحُدًا ذَهَبًا لأَحْبَبْتُ أَنْ لاَ يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلاَثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَجِدُ مَنْ يَتَقَبَّلُهُ إِلاَّ شَيْءٌ أُرْصِدُهُ

لِدَيْنٍ عَلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [ضعيف]

(۱۹۸۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی ﷺ قسم اٹھاتے تو فرماتے: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوالقاسم کی جان ہے۔

(۱۹۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لاَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: هُمُ الأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الأَكْثَرُونَ أَمْوَالاً إِلاَّ مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۱۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا۔ آپ ﷺ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: وہ خسارہ پا گئے رب کعبہ کی قسم! فرماتے ہیں: میں آیا اور بیٹھ گیا لیکن ابھی جم کر بیٹھا بھی نہ تھا کہ اٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ فدا وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: امیر لوگ لیکن جنہوں نے اپنے مال سے ایسے ایسے کیا یعنی سامنے، پیچھے دائیں اور بائیں خرچ کیا۔ لیکن یہ لوگ تھوڑے ہیں۔

(۱۹۸۱۳) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ: هُمُ الأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قُلْتُ مَا شَأْنِي أَيُرَى فِيَّ شَيْئًا فَجَلَسْتُ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَسْكُتَ وَتَغَشَّانِي مَا شَاءَ اللَّهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الأَكْثَرُونَ أَمْوَالاً إِلاَّ مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۱۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں آپ ﷺ کے پاس گیا تو آپ کعبہ کے سائے میں بیٹھے فرما رہے تھے:

رب کعبہ کی قسم! وہ خسارہ پانے والے ہیں، میں نے کہا: میری کیا حالت ہے آپ ﷺ نے میرے اندر کوئی چیز دیکھی؟ میں بیٹھ گیا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے، میں خاموش نہ رہ سکا۔ مجھے کسی چیز نے ڈھانپ لیا جو اللہ نے چاہا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ مال والے لیکن اس طرح یعنی مال خرچ کرنے والے محفوظ رہیں گے۔

(۱۹۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى. قَالَتْ قُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً قُلْتِ لاَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لاَ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۱۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: میں جان جاتا ہوں جب تو میرے اوپر ناراض ہوتی ہے یا خوش۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کو کیسے پتہ چلتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب آپ میرے اوپر راضی ہوتی ہیں تب آپ کہتی ہیں، لا ورب محمد لیکن جب ناراض ہوتی ہیں اس وقت لا ورب ابراهيم، کہتی ہیں۔

(۱۹۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- يَمِينٌ يَحْلِفُ بِهَا لاَ وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ. [صحيح۔ بخاری ٦٦١٧]

(۱۹۸۱۵) سالم ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ان الفاظ کے ساتھ قسم اٹھاتے ''لا ومقلب القلوب'' دلوں کو پھیرنے والے کی قسم۔

(۲) باب أَسْمَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَنَاؤُهُ

اللہ تعالیٰ کے ناموں کا بیان

(۱۹۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ لِلَّهِ

تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلاَّ وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے۔

(۱۹۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْبِشْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْتَفَاضِ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الدِّمَشْقِيُّ فِي سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَثَلاَثِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدَةٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِءُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ.الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِءُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الأَوَّلُ الآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ .

(۱۹۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ایک کم سو نام ہیں۔ جو ان کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اللہ وتر ہیں اور وتر کو پسند کرتے ہیں، وہ معبود ہے اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ وہ بہت زیادہ مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ بادشاہ ہے، پاکباز، سلامتی والا....

(۱۹۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ أَوْ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

[صحیح۔ للشافعی]

(۱۹۸۱۸) امام شافعی فرماتے ہیں: جس نے اللہ یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کی قسم کھائی۔ پھر قسم توڑتا ہے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۹۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيَّ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ بِاسْمٍ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ لأَنَّ اسْمَ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَمَنْ حَلَفَ بِالْكَعْبَةِ أَوْ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ لأَنَّهُ مَخْلُوقٌ وَذَاكَ غَيْرُ مَخْلُوقٍ. [صحيح۔ للشافعي]

(۱۹۸۱۹) ربیع بن سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی سے سنا، وہ فرما رہے تھے: جس نے اللہ کے ناموں میں سے کسی کے ساتھ قسم اٹھائی اور پھر قسم توڑتا ہے تو اس پر کفارہ ہے، کیونکہ اللہ کا نام مخلوق نہیں ہے، لیکن جس نے کعبہ یا صفا اور مروہ کی قسم کھائی اس پر کفارہ نہیں ہے؛ کیونکہ یہ مخلوق ہیں۔

(۳) باب كَرَاهِيَةِ الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے علاوہ کی قسم اٹھانے کی کراہت کا بیان

(۱۹۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ . قَالَ عُمَرُ : فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهِ ذَاكِرًا وَلاَ آثِرًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۲۰) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: میرے باپ کی قسم، میرے باپ کی قسم! آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں منع فرماتے ہیں کہ تم اپنے باپوں کی قسمیں کھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس یاد دہانی کے بعد میں نے قسم نہیں اٹھائی۔

(۱۹۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- عُمَرَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ : أَلاَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ . قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلاَ آثِرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اس یاددہانی کے بعد میں نے قسم نہیں اٹھائی۔

(١٩٨٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَنَا أَحْلِفُ أَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ . قَالَ عُمَرُ : فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلاَ آثِرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى مَعْمَرٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ فَقِيلَ عَنْهُمَا هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُمَا بِالضِّدِّ مِنْ ذَلِكَ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(١٩٨٢٢) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں اپنے باپ کی قسم اٹھاتے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تمہیں اپنے باپوں کی قسمیں کھانے سے منع فرماتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس یاددہانی اور نصیحت کے بعد میں نے قسم نہیں اٹھائی۔

(١٩٨٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى جَعْفَرُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(١٩٨٢٣) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلہ میں دیکھا، وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں اپنے والد کی قسم کھانے سے منع کیا ہے، جو قسم اٹھانا چاہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(١٩٨٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کسی سفر میں دیکھا کہ وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: جو قسم اٹھانا چاہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُمْ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَلَمَّا سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَهْلاً فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلہ میں پالیا کہ وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رکیے، اللہ نے تمہیں باپوں کی قسمیں اٹھانے سے منع کیا ہے۔ جو قسم اٹھانا چاہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲۶) وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَلْيَحْلِفْ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتْ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۲۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو ایک قافلہ میں پالیا اور وہ باپ کی قسم اٹھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اللہ نے تمہیں باپوں کی قسمیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔ جو قسم اٹھانا چاہے اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

(۱۹۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ مسلم ١٦٤٨]

(۱۹۸۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تم اپنے باپوں یا ماؤں کی قسمیں نہ کھاؤ اور نہ ہی بتوں کی۔

(١٩٨٢٨) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَأَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلاَ بِأُمَّهَاتِكُمْ . زَادَ تَمْتَامٌ :وَلاَ بِالأَنْدَادِ وَلاَ تَحْلِفُوا إِلاَّ بِاللَّهِ وَلاَ تَحْلِفُوا إِلاَّ وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ بِتَمَامِهِ. [صحيح]

(۱۹۸۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تو تم اپنے باپوں یا ماؤں کی قسمیں کھاؤ۔ راوی نے اضافہ کیا ہے اور نہ ہی بتوں کے نام کی صرف اللہ کی قسم اٹھاؤ اور صرف سچی قسم اٹھاؤ۔

(١٩٨٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ :سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلاً يَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ لاَ تَحْلِفْ بِالْكَعْبَةِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ . وَهَذَا مِمَّا لَمْ يَسْمَعْهُ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ مِنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۱۹۸۲۹) سعد بن عبیدہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو سنا، وہ کعبہ کی قسم اٹھا رہا تھا تو اس سے فرمایا: کعبہ کی قسم نہ کھاؤ؛ کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے کفر یا شرک کیا۔

(١٩٨٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُمْتُ وَتَرَكْتُ رَجُلاً عِنْدَهُ مِنْ كِنْدَةَ فَأَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَجَاءَ الْكِنْدِيُّ فَزِعًا فَقَالَ جَاءَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ أَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ قَالَ لاَ وَلَكِنِ احْلِفْ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَحْلِفْ بِأَبِيكَ فَإِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ .

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۳۰) سعد بن عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ میں کھڑا ہوا اور میں نے ان کے پاس ایک کندی آدمی چھوڑا۔ میں سعید بن مسیب کے پاس آیا اور راوی کہتے ہیں کہ کندی آدمی گھبرایا ہوا آیا۔ اس نے کہا: ابن عمر کے پاس

ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: میں نے کعبہ کی قسم اٹھائی ہے اٹھالوں؟ فرماتے ہیں نہیں بلکہ رب کعبہ کی قسم اٹھاؤ، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ کی قسم اٹھائی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے باپ کی قسم نہ اٹھاؤ، جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے شرک کیا۔

(۱۹۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ :سَابَقَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَبَقْتُهُ فَقُلْتُ سَبَقْتُكَ وَالْكَعْبَةِ ثُمَّ سَبَقَنِي فَقَالَ سَبَقْتُكَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا نَزَلَ أَرَادَ ضَرْبِي وَقَالَ :أَتَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ.

وَأَمَّا الَّذِي رُوِّينَا فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ الأَعْرَابِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ . فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْقَوْلُ مِنْهُ قَبْلَ النَّهْيِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ جَرَى ذَلِكَ مِنْهُ عَلَى عَادَةِ الْكَلاَمِ الْجَارِي عَلَى الأَلْسُنِ وَهُوَ لاَ يَقْصِدُ بِهِ الْقَسَمَ كَلَغْوِ الْيَمِينِ الْمَعْفُوِّ عَنْهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ إِنَّمَا وَقَعَ عَنْهُ إِذَا كَانَ مِنْهُ عَلَى وَجْهِ التَّوْقِيرِ لَهُ وَالتَّعْظِيمِ لِحَقِّهِ دُونَ مَا كَانَ بِخِلاَفِهِ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ مِنْهُ عَلَى وَجْهِ التَّعْظِيمِ بَلْ كَانَ عَلَى وَجْهِ التَّوْكِيدِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ -ﷺ- أَضْمَرَ فِيهِ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى كَأَنَّهُ قَالَ لاَ وَرَبِّ أَبِيهِ وَغَيْرُهُ لاَ يُضْمِرُ بَلْ يَذْهَبُ فِيهِ مَذْهَبَ التَّعْظِيمِ لأَبِيهِ. [حسن]

(۱۹۸۳۱) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دوڑ میں مقابلہ کیا، میں جیت گیا۔ میں نے کہا: کعبہ کی قسم! میں جیت گیا۔ پھر اس نے میرے ساتھ مقابلہ کیا۔ فرماتے ہیں: میں جیت گیا رب کعبہ کی قسم! جب وہ نیچے اترے تو مجھے مارنے کا ارادہ کیا فرمایا: تو کعبہ کی قسم اٹھاتا ہے۔

(ب) طلحہ بن عبداللہ ایک دیہاتی کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ" یہ قول نہی سے پہلے کا ہے یا اس سے مراد عام کلام ہے قسم مراد نہیں ہے یا اس سے مراد تعظیم نہیں جس کے لیے قسم اٹھائی جاتی ہے بلکہ تاکید کے لیے ہے یا یہاں پر لفظ رب محذوف ہے۔

(۴) باب مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ ثُمَّ حَنِثَ أَوْ حَلَفَ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الإِسْلاَمِ أَوْ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الإِسْلاَمِ أَوْ بِالأَمَانَةِ

غیر اللہ کی قسم اٹھا کر توڑ دینا یا اسلام سے براءت یا غیر اسلام کے لیے قسم اٹھانا یا امانت کی قسم اٹھانے کا بیان

(۱۹۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلاَ يَحْلِفْ إِلاَّ بِاللَّهِ . وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قسم اٹھانا چاہے وہ صرف اللہ کی قسم اٹھائے اور قریش اپنے آباء واجداد کی قسم اٹھاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے آباء واجداد کی قسم کھاؤ۔

(۱۹۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی قسم اٹھائے اور اپنی قسم میں لات وعزیٰ کا نام استعمال کرتا ہے تو وہ لا الہ الا اللہ کہے اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا: آؤ جو کھیلیں وہ صدقہ کرے۔

(۱۹۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الإِسْلاَمِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۳۴) ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے ذمہ ایسی نذر پوری کرنا لازم نہیں، جس کا وہ مالک نہیں ہے اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کے مانند ہے اور جس نے اپنے آپ کو جس کے ساتھ قتل کیا اسی کے ساتھ وہ قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور جس نے اسلام کے علاوہ کسی دوسرے دین کی قسم اٹھائی وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے قسم اٹھائی۔

(۱۹۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

مَنْ حَلَفَ أَنَّهُ بَرِیءٌ مِنَ الإِسْلاَمِ فَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَرْجِعْ إِلَى الإِسْلاَمِ سَالِمًا وَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ. [حسن]

(۱۹۸۳۵) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام سے براءت کی قسم کھائی۔ اگر وہ سچا ہے تو پھر بھی دین اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں لوٹے گا۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر ویسے ہی ہے جیسا کہ اس نے کہا۔

(۱۹۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ بِالأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ خَبَّبَ زَوْجَةَ امْرِءٍ أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا . [صحیح]

(۱۹۸۳۶) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امانت کی قسم اٹھائی، وہ ہم میں سے نہیں (ہمارے طریقے پر نہیں) اور جس نے کسی کی بیوی کو دھوکہ دیا یا کسی کے غلام کو وہ ہم سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔

(۱۹۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ قَتَادَةُ وَالْحَسَنُ يَقُولاَنِ :لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ يَعْنِی مَنْ حَلَفَ بِالْيَهُودِيَّةِ أَوِ النَّصْرَانِيَّةِ ثُمَّ حَنِثَ. [ضعیف]

(۱۹۸۳۷) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ اور حسن دونوں فرماتے ہیں کہ جس نے یہودیت یا نصرانیت کے لیے قسم اٹھائی، پھر قسم توڑتا ہے تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۹۸۳۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَوْصِلِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَعَلِیُّ بْنُ سِرَاجٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِی دَاوُدَ حَدَّثَنِی أَبِی عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ يَهُودِیٌّ أَوْ نَصْرَانِیٌّ أَوْ بَرِیءٌ مِنَ الإِسْلاَمِ فِی الْيَمِينِ يَحْلِفُ عَلَيْهِ فَيَحْنَثُ قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ . فَهَذَا لاَ أَصْلَ لَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِیِّ وَلاَ غَيْرِهِ. تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِی دَاوُدَ الْحَرَّانِیُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ الأَئِمَّةُ وَتَرَكُوهُ. [منکر]

(۱۹۸۳۸) خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا

گیا۔ جو اپنی قسم میں کہتا ہے کہ وہ یہودی یا عیسائی یا وہ اسلام سے بری ہے۔ پھر قسم توڑ دیتا ہے تو اس کے ذمہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۵) باب مَنْ كَرِهَ الْأَيْمَانَ بِاللَّهِ إِلَّا فِيمَا كَانَ لِلَّهِ طَاعَةً

جو کہتا ہے کہ اللہ کی قسم بھی اٹھانا ناپسندیدہ ہے۔ یہ صرف اللہ کی اطاعت میں اٹھانی چاہیے

(۱۹۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ . كَذَا رَوَاهُ بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ وَهُوَ أَخُو مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. [ضعيف]

(۱۹۸۳۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم توڑنا ندامت ہے۔

(۱۹۸۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْيَمِينُ آثِمَةٌ أَوْ مُنْدِمَةٌ . قَالَ الْبُخَارِيُّ وَحَدِيثُ عُمَرَ أَوْلَى. [ضعيف]

(۱۹۸۴۰) عاصم بن محمد بن زید فرماتے ہیں: میں نے اپنے باپ سے سنا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم گناہ کی ہے یا ندامت کا باعث ہے۔

(۶) باب مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

قسم اٹھانے کے بعد بہتر کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیں

(۱۹۸۴۱) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حِفْظًا سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : سَخْتُوَيْهِ بْنُ مَازِيَارَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ فِي الْحَلِفِ دُونَ الإِمَارَةِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ

؛ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۴۱) عبدالرحمن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! کبھی امارت کا سوال نہ کرنا۔ اگر تو نے کسی کے بارے میں سوال کرلیا اور دے دیا گیا تو تیرے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر مانگے ملے تو تیری مدد کی جائے گی اور جب آپ کسی کام پر قسم اٹھائیں اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو پھر بہتر کام کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۱۹۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ فَقَالَ .ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي حَلَفْتُ لاَ آكُلُهُ قَالَ ادْنُ فَكُلْ وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ يَمِينِكَ هَذِهِ قَالَ فَدَنَوْتُ فَأَكَلْتُ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَاسٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ . قَالَ فَمَا بَرِحْنَا حَتَّى أَتَتْهُ فَرَائِضُ غُرُّ الذُّرَى فَأَمَرَ لَنَا مِنْهَا بِحُمْلاَنٍ فَمَا بَرِحْنَا إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى قُلْنَا مَا صَنَعْنَا نَسَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمِينَهُ وَاللَّهِ لاَ نُفْلِحُ قَالَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ قَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا إِنَّكَ حَلَفْتَ أَلاَّ تَحْمِلَنَا فَخَشِينَا أَنْ لاَ يُبَارَكَ لَنَا وَخَشِينَا أَنْ نَكُونَ نَسَّيْنَاكَ يَمِينَكَ قَالَ :إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا وَلَكِنْ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ .

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۴۲) زہدم جرمی فرماتے ہیں کہ میں ابوموسیٰ کے پاس آیا۔ وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے۔ فرمانے لگے: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے کہا: میں نے قسم اٹھائی ہے کہ نہیں کھاؤں گا۔ فرماتے ہیں: کھاؤ عنقریب میں تیری قسم کے بارے میں بتاتا ہوں، کہتے ہیں: میں نے قریب ہو کر کھا لیا، فرماتے ہیں: ہم اشعریوں کے ایک گروہ میں نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ہم سواریوں کا م طالب کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ ہی میرے پاس موجود ہے، ہم ٹھہرے رہے تو بلند کہانوں والے اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں سواریاں مہیا کر دیں تو ہم تھوڑا ہی چلے تھے۔ ہم نے سوچا کہ ہم نے نبی ﷺ کو ان کی قسم بھلا دیں۔ اللہ کی قسم! ہم فلاح نہ پائے گے، پھر ہم نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس چیز نے واپس کر دیا؟ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری نہ دیں گے۔ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں ان میں برکت نہ دی جائے اور کہیں ہم نے آپ کو قسم بھلا نہ دی ہو۔ آپ نے فرمایا: میں اپنی قسم بھولا نہیں ہوں، لیکن جو کوئی قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو وہ کام کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

(۱۹۸۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۳) صعق بن حزن بھی اس طرح بیان کرتے ہیں۔

(۱۹۸۴٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ : سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ السِّنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ . قَالَ : فَلَمَّا رَجَعْنَا أَرْسَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِثَلاَثِ ذَوْدٍ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لاَ تَحْمِلَنَا فَحَمَلْتَنَا قَالَ : إِنِّي لَمْ أَحْمِلْكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ قَصَّرَ بِهِ التَّيْمِيُّ فَلَمْ يَنْقُلْ فِيهِ الْكَفَّارَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۴) زہدم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواریوں کا مطالبہ لے کر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہ تو میں تمہیں سوار کروں گا اور نہ ہی میرے پاس سواری موجود ہے کہ تمہیں مہیا کر سکوں۔ لیکن جب ہم واپس پلٹے تو آپ ﷺ نے ہمیں تین اونٹ دیے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے تو قسم اٹھائی تھی کہ سواری نہ دیں گے لیکن پھر ہمیں آپ ﷺ نے سواری دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں قسم اٹھاتا ہوں اور دوسرا کام بہتر دیکھتا ہوں تو بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۸٤٥) وَقَدْ أَخْرَجْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي قِلاَبَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ الْكَلْبِيُّ عَنْ زَهْدَمٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۵) زہدم جرمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں قسم اٹھاتا ہوں۔ پھر دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو وہ کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۹۸٤٦) وَرَوَاهُ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ : إِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۶) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب میں کسی کام پر قسم اٹھاتا ہوں، دوسرا بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَاهُ أَهْلُهُ بِطَعَامٍ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ مِنْ أَجْلِ صِبْيَتِهِ ثُمَّ بَدَا لَهُ فَأَكَلَ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۶۵۰]

(۱۹۸۴۷) ابو حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس دیر کر دی۔ پھر اپنے گھر واپس آیا تو اس کے بچے سو چکے تھے، اس کی بیوی نے کھانا پیش کیا تو اس نے بچوں کی وجہ سے قسم کھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا۔ لیکن بعد میں اس نے کھا لیا۔ پھر انہوں نے نبی ﷺ کے پاس اس کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو قسم اٹھائے دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اس کو کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

(۱۹۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً أَوْ فِي ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَهُ عَدِيٌّ مَا عِنْدِي إِلاَّ دِرْعِي وَمِغْفَرِي فَأَنَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى أَهْلِي تُعْطِهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ قَالَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَحَلَفَ لاَ يُعْطِيهِ شَيْئًا قَالَ فَرَضِيَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى تِقَاءَ هَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى. مَا حَنِثْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۶۵۱]

(۱۹۸۴۸) تمیم بن طرفہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عدی بن حاتم کے پاس آیا۔ اس نے خرچ یا ایک خادم کی قیمت کا سوال کیا، تو عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میرے پاس تو زرع یا خود ہے، لیکن میں اپنے گھر والوں کو لکھ دیتا ہوں وہ تجھے دے دیں گے۔ راوی کہتے ہیں: وہ بندہ راضی نہ ہوا تو عدی رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا۔ قسم اٹھائی کہ کچھ نہ دیں گے۔ بعد میں آدمی راضی ہو گیا تو عدی فرماتے ہیں: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہ ہوتا کہ آپ نے فرمایا: جو قسم اٹھائے پھر اس سے بہتر تقویٰ والی بات

دیکھے ہے تو تقویٰ کی خاطر اس کو چھوڑ دے۔ ورنہ میں قسم نہ توڑتا۔

(۱۹۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ : وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۴۹) عدی بن حاتم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو بہتر کام کر لے یا اس کو چھوڑ دے۔

(ب) حضرت معاذ عنبری شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی قسم ترک کر دے۔

(ج) عدی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی قسم اٹھائے پھر اس سے بہتر کام دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور بہتر کام کر لے۔

(۱۹۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ أَنْبَأَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَعَ ذِكْرِ الْكَفَّارَةِ فِيهِ. وَرَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ فَذَكَرَ فِيهِ الْكَفَّارَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرْهَا فِي الرِّوَايَةِ الأُخْرَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۵۰) تمیم بن طرفہ نے ایک روایت میں کفارے کا تذکرہ کیا ہے اور ایک روایت میں کفارے کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۹۸۵۱) وَرَوَاهُ غَيْرُ تَمِيمٍ عَنْ عَدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ الْكَفَّارَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ : أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يُعْطِيَ ثُمَّ أَعْطَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ. [صحيح۔ دون ذكر الكفارة]

(۱۹۸۵۱) عمرو بن مرہ نے عبداللہ بن عمرو سے سنا، جو حسن بن علی کے آزاد کردہ غلام ہیں کہ حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے قسم کھائی کہ وہ نہیں دیں گے لیکن بعد میں دے دیا۔ پھر فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جس نے قسم

کھائی پھر اس سے بہتر کام دیکھا تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لے۔

(۱۹۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَاللَّهِ لأَنْ يَلِجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم میں سے کوئی اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم اٹھائے اور وہ اس میں گناہ گار ہے اللہ کے ہاں اس سے کہ وہ اللہ کا فرض کردہ کفارہ دے دے۔

(۱۹۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا اسْتَلَجَّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا لَيْسَ تُغْنِي الْكَفَّارَةُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم کے اندر ضد کرتا ہے وہ بہت بڑا گناہ گار ہے۔ اس میں کفارہ بھی کفایت نہیں کرتا۔

(۱۹۸۵۴) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :مَنِ اسْتَلَجَّ فِي أَهْلِهِ بِيَمِينِهِ فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۵۴) یحییٰ بن صالح وحاظی اپنی سند سے ذکر کرتے ہیں کہ جب آدمی اپنے گھر والوں کے بارے میں قسم کے لیے ضد کرتا ہے تو وہ گناہ کے اعتبار سے بڑا ہے۔

(۱۹۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲٤] يَقُولُ لاَ تَجْعَلْنِي عُرْضَةً لِيَمِينِكَ أَنْ لاَ تَصْنَعَ الْخَيْرَ وَلَكِنْ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاصْنَعِ الْخَيْرَ. [ضعيف]

(۱۹۸۵۵) علی بن ابوطلحہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ کے اس قول ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة

۲۲٤] ''تم اپنی قسموں کا نشانہ اللہ کو نہ بناؤ'' فرماتے ہیں کہ تم اپنی قسموں کا نشانہ اللہ کو نہ بناؤ کہ پھر تم بھلائی نہ کرو، بلکہ قسم کا کفارہ دے کر اچھا کام کرلو۔

(١٩٨٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٤] قَالَ لاَ تَعْتَلُّوا بِاللَّهِ لاَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي آلَيْتُ أَنْ لاَ أَصِلَ رَحِمًا وَلاَ أَسْعَى فِي صَلاَحٍ وَلاَ أَتَصَدَّقَ مِنْ مَالِي كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي حَلَفْتَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ. [حسن]

(١٩٨٥٦) قتادہ حضرت حسن سے اللہ کے اس قول: ﴿وَلاَ تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لأَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٤] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تم اللہ کی قسم نہ اٹھاؤ۔ تم جس سے کوئی یہ نہ کہے کہ اللہ کی قسم! میں صلہ رحمی نہ کروں گا، اصلاح نہ کروں گا، اپنے مال سے صدقہ نہ کروں گا۔ اپنی قسم کو ختم کرے اور کفارہ دے۔

(٧) باب شُبْهَةِ مَنْ زَعَمَ أَنْ لاَ كَفَّارَةَ فِي الْيَمِينِ إِذَا كَانَ حِنْثُهَا طَاعَةً
اطاعت کے لیے توڑی گئی قسم کا کفارہ نہیں

(١٩٨٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ هُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ لاَ لَئِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ لَمْ أُكَلِّمْكَ أَبَدًا وَكُلُّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَمِينَ وَلاَ نَذْرَ فِيمَا يُسْخِطُ الرَّبَّ وَلاَ فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ . فَتْوَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكَفَّارَةِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْخَبَرِ لاَ يَمِينَ يُؤْمَرُ بِالْمُقَامِ عَلَيْهَا وَالْمُحَافَظَةِ عَلَى الْبِرِّ فِيهَا إِذَا كَانَتْ فِي مَعْصِيَةٍ لاَ أَنَّ الْكَفَّارَةَ لاَ تَجِبُ بِالْحِنْثِ فِيهَا.

[صحيح]

(١٩٨٥٧) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو انصاری بھائیوں کے درمیان میراث تھی، ایک نے دوسرے سے وراثت کی تقسیم کا سوال کر دیا تو دوسرا کہنے لگا: اگر تو نے آئندہ تقسیم کا سوال کیا میں تیرے ساتھ کبھی کلام نہ کروں گا، بلکہ سارا مال کعبہ کی تعمیر میں لگا دوں گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کعبہ تیرے مال سے غنی ہے۔ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے کلام کر کیونکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: قسم یا نذر اللہ کی ناراضگی میں نہیں ہے، قطع رحمی اور جس کا مالک نہیں اس میں

بھی قسم نہیں۔

فتویٰ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فتویٰ یہ ہے ایسی قسم جو اللہ کی اطاعت کی خاطر توڑی جائے اس میں کفارہ نہیں ہے۔

(۱۹۸۵۸) وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ أَيْضًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ طَلَّقَ مَا لاَ يَمْلِكُ فَلاَ طَلاَقَ لَهُ وَمَنْ أَعْتَقَ مَا لاَ يَمْلِكُ فَلاَ عَتَاقَةَ لَهُ وَمَنْ نَذَرَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ فَلاَ نَذْرَ لَهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلاَ يَمِينَ لَهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمٍ فَلاَ يَمِينَ لَهُ. وَقَدْ رُوِیَ فِی هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ تُخَالِفُ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-.

[ضعيف۔ تقدم برقم ۱٤٨٧٠/ ١٤٨٧١]

(۱۹۸۵۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے طلاق لی جس کا وہ مالک نہیں اس کی طلاق نہیں۔ جس نے غلام آزاد کیا جس کا وہ مالک نہیں تو اس کی آزادی نہیں۔ جس نے نذر مانی جس کا وہ مالک نہیں تو اس کے ذمہ نذر پوری کرنا نہیں ہے۔ جس نے اللہ کی نافرمانی کی قسم اٹھائی اس کی قسم نہیں اور جس نے قطع رحمی پر قسم اٹھائی اس کی قسم نہیں ہے۔

(۱۹۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نَذْرَ وَلاَ يَمِينَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَلاَ فِی مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِی قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِی هُوَ خَيْرٌ فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا . [منكر]

(۱۹۸۵۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں نذر اور قسم نہیں جس کا ابن آدم مالک نہیں ہے اور اللہ کی نافرمانی، قطع رحمی میں بھی قسم نہیں اور جو کوئی قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو قسم کو چھوڑ دے۔ قسم کا چھوڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

(۱۹۸٦۰) وَرُوِیَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْ هَذَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتَى الَّذِی هُوَ خَيْرٌ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ. [ضعيف]

(۱۹۸٦۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور وہ اس سے بہتر کام دیکھتا ہے تو اس کا بہتر کام کر لینا ہی اس کی قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۹۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ الأَحَادِيثُ كُلُّهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ . إِلاَّ مَا لاَ يُعْبَأُ بِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قُلْتُ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ تَرَكَهُ بَعْدَ ذَلِكَ وَكَانَ لِذَلِكَ أَهْلاً قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَحَادِيثُهُ مَنَاكِيرُ وَأَبُوهُ لاَ يُعْرَفُ. [صحيح۔ لاحمد]

(۱۹۸۶۱) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ تمام احادیث جو نبی ﷺ سے ہیں کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے مگر وہ جو اس کی پروہ نہیں کرتا۔

(۱۹۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ : نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبِي يَتَحَدَّثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ افْرُغْ مِنْ أَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ جِئْتُ بِقِرَاهُمْ قَالَ فَأَبَوْا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيءَ أَبُو مَنْزِلِنَا فَيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيدٌ وَإِنَّكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ أَذًى قَالَ فَأَبَوْا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَبْدَأْ بِشَيْءٍ فَقَالَ أَفَرَغْتُمْ مِنْ أَضْيَافِكُمْ قَالُوا لاَ وَاللَّهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ أَلَمْ آمُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي إِلاَّ أَجَبْتَ قَالَ فَجِئْتُ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي ذَنْبٌ هَؤُلاَءِ أَضْيَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى تَجِيءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ لاَ تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ فَوَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لاَ نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَقَالَ كَالشَّرِّ مُنْذُ اللَّيْلَةَ لاَ تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا الأُولَى فَمِنَ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمْ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَنِثْتُ قَالَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ يَبْلُغْنِي كَفَّارَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَقَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا الأُولَى فَمِنَ الشَّيْطَانِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى تَرْكِ الطَّعَامِ مَكْرُوهَةٌ وَإِنَّمَا لَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْكَفَّارَةِ إِنْ كَانَ لَمْ يَأْمُرْهُ بِهَا لِعِلْمِهِ بِمَعْرِفَتِهِ بِوُجُوبِهَا وَيُحْتَمَلُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ نُزُولِ الْكَفَّارَةِ وَالأَوَّلُ أَشْبَهُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۶۲) عبدالرحمن بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں مہمان آئے اور میرے والد رات کو نبی ﷺ سے بات چیت کرتے تھے، جاتے ہوئے مجھے کہنے لگے: مہمانوں سے فارغ ہو جانا (یعنی کھانا کھلانا)۔ جب شام کے وقت میں نے کھانا پیش کیا تو انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے: آپ کے والد ہمارے ساتھ کھائیں گے تو ہم کھانا کھائیں گے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: وہ تیز مزاج والے ہیں، اگر تم نے کھانا نہ کھایا تو مجھے تکلیف کا اندیشہ ہے، لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ جب والد صاحب واپس آئے تو سب سے پہلے پوچھا: مہمانوں سے فارغ ہو گئے (یعنی کھانا کھلایا)۔ انہوں نے کہا: ہم فارغ نہیں

ہوئے، فرمایا: کیا میں نے عبدالرحمن کو حکم نہیں دیا تھا۔ فرماتے ہیں: میں چھپ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم دے کر آواز دی اگر سنتے ہو تو مجھے جواب دو۔ کہتے ہیں: میں آیا اور کہا: میرا قصور نہیں۔ آپ اپنے مہمانوں سے پوچھ لیں۔ میں نے کھانا پیش کیا، لیکن انہوں نے یہ کہہ کر کھانا واپس کر دیا کہ آپ ان کے ساتھ مل کر کھائیں گے، تب وہ کھائیں گے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تم نے ہماری مہمانی کو قبول کیوں نہ کیا۔ اللہ کی قسم! میں آج رات کھانا نہ کھاؤں گا۔ وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم بھی نہیں کھائیں گے، جب تک آپ نہ کھائیں گے۔ پھر فرماتے ہیں: یہ بدترین چیز ہے کہ تم ہماری جانب سے اپنی مہمانی کو قبول نہ کرو۔ پھر فرمایا: پہلی بات شیطان کی جانب سے تھی۔ کھانا لاؤ بھئی۔ جب صبح کے وقت نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ انہوں نے نیکی کی اور میں نے قسم توڑ دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان سے زیادہ نیک اور پسندیدہ ہے فرماتے ہیں: اس میں مجھے کفارہ نہیں پہنچا۔

قول ابوبکر: ① کھانے کو چھوڑنے پر قسم کھانا مکروہ ہے، لیکن نبی ﷺ نے اس کے کفارے کا حکم نہیں دیا۔ ② ممکن ہے یہ کفارے کے نازل ہونے سے پہلے کی بات ہو، لیکن پہلی بات زیادہ قرین قیاس ہے۔

(۱۹۸۶۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَحْنَثْ فِي يَمِينٍ قَطُّ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ فَقَالَ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری ۶۶۲۱]

(۱۹۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب بھی قسم اٹھائی تو اللہ نے قسم کے کفارے کے بارے میں حکم نازل کر دیا، فرماتے ہیں: میں قسم اٹھاتا ہوں، پھر اگر کوئی دوسرا کام اس سے بہتر ہوتا ہے تو میں اپنی قسم کا کفارہ دے کر وہ بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(۱۹۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلْكِ يَمِينِهِ أَنْ يَضْرِبَهُ فَكَفَّارَتُهُ تَرْكُهُ وَمَعَ الْكَفَّارَةِ حَسَنَةٌ. [صحیح]

(۱۹۸۶۴) ابومعبد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے جائیداد پر قسم اٹھائی کہ وہ اس کو تقسیم نہیں کرے گا تو اس کا کفارہ ترک کر دینا ہے اور کفارے کے ساتھ نیکی کرنا بھی ہے۔

(۸)باب إِبْرَارِ الْقَسَمِ إِذَا كَانَ الْبِرُّ طَاعَةً أَوْ لَمْ يَكُنِ الْحِنْثُ خَيْرًا مِنَ الْبِرِّ
نیکی کے لیے قسم پوری کرنا یا نیکی کے کام کے لیے قسم توڑنا نہیں ہوتا

(۱۹۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ : هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ شُعْبَةَ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَأَمَرَنَا بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرَدِّ السَّلاَمِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْخُوَارِزْمِيِّ وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَبِي عُمَرَ الْحَوْضِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۶۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں سات کام کرنے کا حکم دیا اور سات سے منع کیا: ① سونے کی انگوٹھی یا چھلہ پہننے ② چاندی کے برتن استعمال کرنے اور ③ ریشم ④ موٹا ریشم ⑤ باریک ریشم ⑥ سرخ گری ⑦ قس علاقے کا بنا ہوا ریشمی کپڑا پہننے سے منع فرمایا اور سات کام کرنے کا حکم فرمایا: ① بیمار پرسی کرنا ② جنازہ پڑھنا ③ سلام کا جواب دینا ④ چھینک کا جواب دینا ⑤ دعوت کو قبول کرنا ⑥ مظلوم کی مدد کرنا ⑦ نیکی کی قسم یعنی سچی قسم۔

(۱۹۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ عَنْ نَاسِحٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلَيْنِ يَتَحَالَفَانِ عَلَى بَيْعٍ يَقُولُ أَحَدُهُمَا وَاللَّهِ لاَ أَخْفِضُكَ وَالآخَرُ يَقُولُ وَاللَّهِ لاَ أَزِيدُكَ ثُمَّ رَأَى الشَّاةَ قَدِ اشْتَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجَبَ أَحَدُهُمَا يَعْنِي الإِثْمَ وَالْكَفَّارَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۸۶۶) ناسح حضرمی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو آدمیوں کے پاس سے گزرے جو بیع کی خاطر آپس میں قسمیں اٹھا رہے تھے، ایک کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! کم نہ کروں گا اور دوسرا کہہ رہا تھا۔ میں زیادہ نہ کروں گا، پھر آپ ﷺ نے ایک بکری کو دیکھا جو اس نے خریدی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے دو چیزوں میں سے ایک واجب کر لیا یعنی گناہ اور کفارہ۔

(۱۹۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسَاوِمُ رَجُلاً بِغَنَمٍ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَبِيعَهَا ثُمَّ قَالَ : قَدْ أَبِيعُهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : إِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ أَحْمِلَكَ عَلَى إِثْمٍ فَأَبَى أَنْ يَشْتَرِيَهَا. [ضعيف]

(١٩٨٦٧) عبداللہ جو اہل حمص میں سے ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابودرداء رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ ایک آدمی سے بکری کا سودا کر رہے تھے، تو اس نے قسم اٹھائی کہ وہ اس کو فروخت نہ کرے گا، بعد میں کہنے لگا: میں فروخت کرتا ہوں تو ابودرداء نے اس سے بکری خریدنے سے انکار کر دیا کہ میں تجھے گناہ پر نہیں ابھارنا چاہتا۔

(۹)باب مَا جَاءَ فِي الْيَمِينِ الْغَمُوسِ

جھوٹی قسم کا حکم

(١٩٨٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا الْكَبَائِرُ؟ قَالَ : الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ . قَالَ : ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ : ثُمَّ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ . قَالَ : ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ : ثُمَّ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ . قَالَ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ : مَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ؟ قَالَ : الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ وَهُوَ فِيهَا كَاذِبٌ.

[صحيح۔ بخاري ٦٦٧٥۔ ٦٩٢٠]

(١٩٨٦٨) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا پوچھا: پھر کیا؟ فرمایا: والدین کی نافرمانی کرنا۔ پوچھا: پھر کونسا؟ فرمایا: جھوٹی قسم۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عامر سے کہا: جھوٹی قسم کیا ہے؟ فرمایا: جھوٹی قسم کے ذریعے مسلمان کا مال ہڑپ کرنا۔

(١٩٨٦٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعُقُوقَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(١٩٨٦٩) شیبان نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے، لیکن اس میں والدین کی نافرمانی کا تذکرہ نہیں کیا۔

(١٩٨٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحِيرِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ شَيْءٌ أُطِيعَ اللَّهُ فِيهِ أَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ

الرَّحِمِ وَلَيْسَ شَيْءٌ أَعْجَلَ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلاَقِعَ. كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ.

(ت) وَخَالَفَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ فَرَوَوْهُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِيلَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۹۸۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز ایسی نہیں جس کی وجہ سے اللہ جلد ثواب عطا کرتے ہیں صلہ رحمی کے سوائے۔ قطع رحمی جھوٹی قسم اور بغاوت کی وجہ سے بہت جلد سزا ملتی ہے گھروں کو نظر بد سے محفوظ رکھیں۔

(۱۹۸۷۱) وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِالإِرْسَالِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ يَرْوِيهِ قَالَ: ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ رَأَى وَبَالَهُنَّ قَبْلَ مَوْتِهِ. فَذَكَرَهُنَّ وَفِي آخِرِهِنَّ وَالْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلاَقِعَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۷۱) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ جس میں تین چیزیں ہوں وہ موت سے پہلے ان کا وبال پالے گا۔ اس نے وہ ذکر کیں ان کے آخر میں فرمایا: جھوٹی قسم اور گھروں کو نظر بد سے بچاؤ۔

(۱۹۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَنْبَأَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ أَعْجَلَ الْخَيْرِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ وَإِنَّ أَعْجَلَ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَالْيَمِينُ الصَّبْرُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلاَقِعَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ حَلَفَ عَامِدًا لِلْكَذِبِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَمْ يَكُنْ كَفَّرَ وَقَدْ أَثِمَ وَأَسَاءَ حَيْثُ عَمَدَ الْحَلِفَ بِاللَّهِ بَاطِلاً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ وَمَا الْحُجَّةُ فِي أَنْ يُكَفِّرَ وَقَدْ عَمَدَ الْبَاطِلَ قِيلَ أَقْرَبُهَا قَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ فَقَدْ أَمَرَهُ أَنْ يَعْمِدَ الْحِنْثَ. [ضعيف]

(۱۹۸۷۲) مکحول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے جلد جس بھلائی کا ثواب ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے اور سب سے جلد سزا سرکشی اور بغاوت کی ملتی ہے، اسی طرح جھوٹی قسم۔ گھروں کو نظر بد سے محفوظ رکھو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی اس نے یوں یوں کیا، لیکن کفر نہیں، وہ گنہگار ہے اور اس نے اللہ جھوٹی قسم کھا کر برا کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر وہ کہے کہ اس پر کفارہ واجب ہونے کی کیا دلیل ہے حالاں کہ اس نے باطل چیز کا

ارادہ کیا تو اسے کہا جائے گا: سب سے قریبی قول نبی ﷺ کا ہے کہ وہ بہتر کام بجالائے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

(۱۹۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَأَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ :إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ثُمَّ قَالَ وَتَابَعَهُ أَشْهَلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُ اللَّهِ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى﴾ [النور ۲۲] نَزَلَتْ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَلاَّ يَنْفَعَ رَجُلاً فَأَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَهُ.

(۱۹۸۷۳) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کسی بھلائی پر قسم اٹھائے ابن عون کی روایت میں ہے کہ جب تو کسی کام پر قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہوں تو بہتر کام کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کے اس قول: ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى﴾ [النور ۲۲] ''فضل اور وسعت والے قسمیں نہ اٹھائیں کہ وہ قریبی رشتہ داروں کو نہ دیں گے۔ یہ اس آدمی کے بارے میں نازل ہوئی جس نے قسم اٹھائی تھی کہ وہ اپنے قریبی عزیز کو نفع نہ دے گا۔ اللہ نے حکم دیا کہ اس کو نفع دو۔

(۱۹۸۷۴) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي قِصَّةِ الإِفْكِ وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فِيهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُ وا بِالإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ﴾ [النور: ۱۱] الْعَشْرَ الآيَاتِ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَاءَ تِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ

عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لاَ أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِى قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِى الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلاَ تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ۲۲] قَالَ أَبُو بَكْرٍ :بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى لأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِى فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِى كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لاَ أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۷۴) عبداللہ بن عتبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والوں نے جو کہا اللہ نے اس سے بری کر دیا۔ محدثین کے ہر طبقہ نے بیان کیا ہے جن کی احادیث ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں۔ اگرچہ وہ حافظے میں ایک دوسرے سے بڑھے ہوئے ہیں۔ لمبی حدیث کو ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ اس نے نازل کیا: ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ﴾ [النور ۱۱] ''بیشک ایک گروہ نے تہمت لگائی۔'' ان دس آیات میں اللہ نے میری براءت نازل کی۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے، جو مسطح بن اثاثہ پر قرابت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے کہ اللہ کی قسم! آئندہ اس پر خرچ نہ کروں گا جو اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کہا تو اللہ نے فرمایا:

﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِى الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلاَ تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ۲۲]

''فضل و وسعت والے قریبی رشتہ داروں، مساکین، مہاجرین کو اللہ کے لیے نہ دینے پر قسم نہ اٹھائیں اور معاف و درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔'' ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیوں نہیں میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں اور مسطح کا خرچہ جاری کر دیا اور آئندہ خرچہ بند نہ کرنے کی قسم کھائی۔

(۱۹۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِى الزِّنَادِ حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ :كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُولُ مِسْطَحَ بْنَ أُثَاثَةَ فَلَمَّا قَالَ فِى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا مَا قَالَ أَقْسَمَ بِاللَّهِ أَبُو بَكْرٍ أَلاَّ يَنْفَعَهُ أَبَدًا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِى الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النور ۲۲] الآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى لأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِى فَرَدَّ عَلَى مِسْطَحٍ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ.
قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ [المجادلة ۲] ثُمَّ جَعَلَ اللَّهُ فِيهِ الْكَفَّارَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وُجُوبُ الْكَفَّارَةِ فِيهِ بِالنَّصِّ فِيهِ وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِيهِ فِي كِتَابِ الظِّهَارِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کی کفالت فرماتے تھے، جب انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں باتیں کی تو انہوں نے نفع نہ دینے پر قسم اٹھالی۔ جب اللہ نے ﴿وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ [النور ۲۲] نازل کی۔ ''فضل ووسعت والے قریبی عزیز، مساکین اور مہاجرین کو اللہ کے لیے نہ دینے کے بارے میں قسم نہ کھائیں'' تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں پسند کرتا ہوں کہ ... معاف کریں اور مسطح کا خرچ جاری کردیا اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ [المجادلة ۲] ''پھر اللہ نے اس میں کفارہ رکھ دیا۔''

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس میں کفارہ واجب ہے۔

(۱۹۸۷۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الطَّالِبَ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمَطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلَاصِ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَهَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَالثَّوْرِيُّ وَجَرِيرٌ وَشَرِيكٌ عَنْ عَطَاءٍ. [صحيح]

(۱۹۸۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ نبی ﷺ نے مطالبہ کرنے والے سے دلیل طلب کی۔ اس کے پاس دلیل نہ تھی تو مخالف نے اللہ کی قسم اٹھالی تو نبی ﷺ نے فرمایا: جو تو نے کیا لا الہ الا اللہ کے اخلاص کی وجہ سے تجھے معاف کردیا جائے گا۔

(۱۹۸۷۷) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَبِيدَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ رَجُلًا حَلَفَ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَوْ قَالَ حَلَفَ بِاللَّهِ كَاذِبًا فَغُفِرَ لَهُ يَعْنِي لِإِخْلَاصِهِ بِاللَّهِ. وَهَذَا وَهَمٌ مِنْ شُعْبَةَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ وَعَبِيدَةُ مَاتَ قَبْلَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِيمَا زَعَمَ أَهْلُ التَّوَارِيخِ بِتِسْعِ سِنِينَ فَتَبْعُدُ رِوَايَتُهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ تَفَرَّدَ بِهِ عَطَاءُ السَّائِبُ مَعَ الاخْتِلَافِ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ انظر ما قاله المصنف]

(۱۹۸۷۷) ابن زبیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اللہ کی قسم اٹھائی یا اللہ کی جھوٹی قسم اٹھائی تو اسے اخلاص باللہ کی وجہ سے معاف کر دیا گیا۔

(۱۹۸۷۸) وَرُوِیَ مِنْ حَدِیثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرَجُلٍ :یَا فُلاَنُ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ : لاَ وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا فَعَلْتُهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ فَعَلَهُ قَالَ وَكَرَّرَ ذَلِكَ عَلَیْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ یَحْلِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكَ كَذِبَكَ بِصِدْقِكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ . [ضعیف]

(۱۹۸۷۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! تو نے یہ یہ کیا؟ تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے ایسا نہیں کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو علم تھا کہ اس نے کیا تھا، آپ ﷺ بار بار کہہ رہے تھے، لیکن وہ ہر بار قسم اٹھا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لا الہ الا اللہ کے اخلاص کی وجہ سے اللہ نے تجھے معاف کر دیا ہے۔

(۱۹۸۷۹) وَقِیلَ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِیهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنَ صَبِیحٍ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِیرُوَیْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَنْبَأَنَا یَحْیَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ :فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ . فَقَالَ لاَ وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ فَأَتَاهُ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ بَلَى قَدْ فَعَلَهُ وَلَكِنْ قَدْ غُفِرَ لَهُ بِقَوْلِهِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. [ضعیف]

(۱۹۸۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تو نے ایسا ایسا کیا؟ اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ میں نے ایسا نہیں کیا تو جبرئیل علیہ السلام نے آ کر بتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، لیکن اللہ نے اس کو لا الہ الا اللہ کی وجہ سے معاف کر دیا ہے۔

(۱۹۸۸۰) وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مَنْصُورٍ :عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِیُّ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَیْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ رَجُلاً فَقَدَ نَاقَةً لَهُ وَادَّعَاهَا عَلَى رَجُلٍ فَأَتَى بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ :هَذَا أَخَذَ نَاقَتِی. فَقَالَ :لاَ وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا أَخَذْتُهَا. فَقَالَ قَدْ أَخَذْتَهَا رُدَّهَا عَلَیْهِ فَرَدَّهَا عَلَیْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- :قَدْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلاَصِكَ . هَذَا مُنْقَطِعٌ.

فَإِنْ كَانَ فِی الأَصْلِ صَحِیحًا فَالْمَقْصُودُ مِنْهُ الْبَیَانُ أَنَّ الذَّنْبَ وَإِنْ عَظُمَ لَمْ یَكُنْ مُوجِبًا لِلنَّارِ مَتَى مَا صَحَّتِ الْعَقِیدَةُ وَكَانَ مِمَّنْ سَبَقَتْ لَهُ الْمَغْفِرَةُ وَلَیْسَ هَذَا التَّعْیِینُ لأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِیِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۹۸۸۰) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی اونٹنی تھی تو کسی نے اس کے برخلاف دعویٰ کر دیا تو وہ اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ کہنے لگا: اس نے میری اونٹنی لے لی ہے۔ اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ میں نے اس کی اونٹنی نہیں لی۔ دوسرے نے کہا اس نے اونٹنی لی ہے تو اس پر لوٹا دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرے اخلاص کی وجہ سے معاف کر دیا ہے۔

وضاحت: عقیدہ درست ہوتے ہوئے کوئی گناہ بھی جہنم واجب نہیں کرتا، لیکن یہ تعیین نبی ﷺ کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔

(۱۹۸۸۱) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : الأَيْمَانُ أَرْبَعَةٌ يَمِينَانِ تُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ تُكَفَّرَانِ فَالرَّجُلُ يَحْلِفُ وَاللَّهِ لاَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَيَفْعَلُ وَالرَّجُلُ يَقُولُ وَاللَّهِ أَفْعَلُ فَلاَ يَفْعَلُ وَأَمَّا الْيَمِينَانِ اللَّذَانِ لاَ تُكَفَّرَانِ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَحْلِفُ مَا فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ فَعَلَهُ وَالرَّجُلُ يَحْلِفُ لَقَدْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَمْ يَفْعَلْهُ. فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ. [ضعيف]

(۱۹۸۸۱) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قسم کی چار اقسام ہیں:- دو کا کفارہ ہوتا ہے اور دو کا کفارہ نہیں ہوتا: ① ایک آدمی قسم اٹھاتا ہے یوں کرے گا ایسے نہیں کرے گا۔ ② دوسرا آدمی وہ کہتا ہے اس طرح کروں گا لیکن کرتا نہیں، جن قسموں کا کفارہ نہیں: ① آدمی قسم اٹھاتا ہے میں ایسے نہیں کروں گا لیکن کر گزرتا ہے۔ ② دوسرا آدمی جو کہتا ہے اللہ کی قسم میں ایسے کروں گا لیکن کرتا نہیں۔

(۱۹۸۸۲) وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ فَرَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْ قَوْلِهِ وَهُوَ أَشْبَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الثَّوْرِىِّ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :الأَيْمَانُ أَرْبَعٌ يَمِينَانِ يُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ يُكَفَّرَانِ قَوْلُ الرَّجُلِ وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ فَعَلْتُ لَيْسَ فِى شَىْءٍ مِنْهُ كَفَّارَةٌ إِنْ كَانَ تَعَمَّدَ شَيْئًا فَهُوَ كَذِبٌ وَإِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَمَا قَالَ فَهُوَ لَغْوٌ وَقَوْلُ الرَّجُلِ وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ وَوَاللَّهِ لأَفْعَلَنَّ فَهَذَا فِيهِ كَفَّارَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَلَيْثٌ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِى سُلَيْمَانَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۸۸۲) ابراہیم فرماتے ہیں کہ قسم کی چار اقسام ہیں دو کا کفارہ ہوتا ہے دو کا نہیں: آدمی کا کہنا اللہ کی قسم میں نہیں کروں گا۔ اگر میں نے کر لیا تو کفارہ نہ ہوگا اگر اس نے جان بوجھ کر کر لیا تو وہ جھوٹا ہے۔ اگر ویسے ہی ہے جس طرح اس کا خیال تھا تو وہ قسم لغو ہے اور آدمی کا یہ کہنا کہ میں ایسے نہ کروں گا اللہ کی قسم! میں ایسے بالکل نہ کروں گا تو اس میں کفارہ ہے۔

(۱۹۸۸۳) وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَسْعُودٍ : كُنَّا نَعُدُّ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِى لاَ كَفَّارَةَ لَهُ الْيَمِينَ الْغَمُوسَ فَقِيلَ مَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ اقْتِطَاعُ الرَّجُلِ مَالَ أَخِيهِ بِالْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد فى مسنده]

(۱۹۸۸۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جھوٹی قسم کو گناہ شمار کرتے تھے۔ پوچھا گیا: جھوٹی قسم کیا ہے؟ فرمایا: اپنے بھائی کا مال جھوٹی قسم کی وجہ سے ہڑپ کرنا۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِى قَوْلِهِ أُقْسِمُ أَوْ أَقْسَمْتُ

میں قسم کھاتا ہوں یا میں نے قسم کھائی کے الفاظ کا بیان

(۱۹۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ ظُلَّةً يَنْطِفُ مِنْهَا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ فِى أَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلاً مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَأَرَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلاَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَىْ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّى فَلأَعْبُرَهَا فَقَالَ اعْبُرْهَا فَقَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الإِسْلاَمِ وَأَمَّا التَّنَطُّفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَهُوَ الْقُرْآنُ وَلِينُهُ وَحَلاَوَتُهُ وَأَمَّا الْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ فَهُوَ الْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ مِنْهُ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَهُوَ الْحَقُّ الَّذِى أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ بَعْدَكَ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ آخَرُ بَعْدَهُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَقْطَعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ فَيَعْلُو بِهِ أَىْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَتُحَدِّثَنِّى أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ : أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا. قَالَ : أَقْسَمْتُ بِأَبِى أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّى بِالَّذِى أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : لاَ تُقْسِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْيَانًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ. وَكَمَا رَوَاهُ الرَّمَادِىُّ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِىُّ وَقَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَزْهَرَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ فَقَالَ كَانَ مَعْمَرٌ يَقُولُ مَرَّةً عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَمَرَّةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ أَقْسَمْتُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے رات کو سائبان سے گھی اور شہد ٹپکتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے لوگوں کو ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا۔ کچھ زیادہ وصول کرتے ہیں اور کچھ کم اور میں نے ایک رسی آسمان سے زمین کی طرف لٹکتی دیکھی، میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو پکڑا اور آسمان پر چڑھ گئے۔ پھر دوسرے آدمی نے پکڑا وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر تیسرے آدمی نے پکڑی وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر کسی اور نے رسی کو پکڑا لیکن وہ ٹوٹ گئی۔ لیکن رسی پھر درست ہوگئی وہ بھی چڑھ گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس کی تعبیر کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تعبیر کرو۔ فرماتے ہیں: ظلہ سے مراد اسلام کا سائبان ہے اس سے گھی اور شہد کے ٹپکنے سے مراد قرآن اس کی نرمی اور مٹھاس ہے۔ مستکثر و مستقل سے مراد قرآن کو زیادہ سیکھنے والے اور کم سیکھنے والے ہیں۔ آسمان سے زمین کی طرف آنے والی رسی سے مراد حق ہے جو آپ ﷺ لے کر آئے ہیں۔ آپ ﷺ اس پر کاربند ہیں جس کی وجہ سے اللہ نے آپ کو غلبہ دیا۔ آپ ﷺ کے بعد ایک دوسرے آدمی نے اس حق کو لیا اور غلبہ حاصل کیا۔ پھر دوسرے نے اس کے ذریعہ سے غلبہ حاصل کیا۔ پھر کسی دوسرے نے اس کو لیا تو رسی ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر آخر کار وہ مل جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ غلبہ پاتے ہیں: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ بیان کریں میں نے درست کہا یا غلط؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض درست اور بعض غلط۔ میں نے کہا: میں نے قسم کھائی کہ آپ ﷺ میری غلطی کو بیان کریں تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو قسم نہ کھا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا۔ حدیث میں ہے کہ میں آپ ﷺ پر قسم ڈالتا ہوں۔

(ج) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری غلطی کی مجھے خبر دیں۔

(۱۹۸۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلاً مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلاَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلاَ قَالَ أَبُو

بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَتَدَعَنِّي فَلأَعْبُرَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- اعْبُرْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الإِسْلاَمِ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ حَلاَوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَصَبْتُ أَوْ أَخْطَأْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ : لاَ تُقْسِمْ . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ وَقَالَ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ وَالْبَاقِي مِثْلُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

(ت) وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-

قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے خواب میں دیکھا ایک سائبان سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا، میں نے دیکھا: لوگ اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے کوئی زیادہ یا کم حاصل کر رہا تھا اور ایک رسی آسمان سے زمین کی طرف لٹک رہی تھی، میں نے دیکھا: آپ ﷺ نے رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے۔ آپ ﷺ کے بعد دوسرے آدمی نے رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے۔ اس کے بعد تیسرے آدمی نے رسی کو پکڑا اور اوپر چڑھ گیا۔ پھر چوتھے آدمی نے رسی کو پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی۔ پھر جوڑ دی گئی وہ اوپر چڑھ گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اس خواب کی تعبیر کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تعبیر کرو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سائبان سے مراد اسلام کا سائبان ہے، گھی اور شہد کا اس سے ٹپکنا اس سے مراد قرآن کی مٹھاس اور نرمی ہے اور لوگوں کے ہاتھ پھیلانے سے مراد قرآن کی تعلیم کم یا زیادہ حاصل کرنا ہے۔ رسی کے آسمان سے زمین کی طرف لٹکنے سے مراد حق ہے جس پر آپ ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کو اس کی وجہ سے اللہ نے غلبہ یا سربلندی عطا کی۔ پھر آپ ﷺ کے بعد دوسرے آدمی نے اس حق کو لیا اللہ نے اس کو بھی غلبہ دیا۔ پھر تیسرے آدمی نے بھی اس کے ساتھ غلبہ حاصل کیا۔ پھر چوتھے آدمی نے اوپر چڑھنے کی کوشش کی تو یہ رسی ٹوٹ گئی۔ پھر وہ رسی درست کر

دی گئی تو وہ چڑھ گیا۔ اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان میں نے درست کہا یا غلطی کی؟ آپ ﷺ مجھے خبر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض درست اور بعض غلط۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! آپ مجھے میری غلطی کی خبر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: قسم نہ ڈالو۔

(ب) لیث کی حدیث میں ہے کہ اے اللہ کے رسول! میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک رسی زمین سے آسمان تک تھی۔ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ پکڑ کر اوپر چڑھ گئے ہیں۔

(۱۹۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا قَالَ أَقْسَمْتُ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ حَتَّى يَقُولَ أَقْسَمْتُ بِاللَّهِ وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا حَدِيثٌ مُسْنَدٌ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. [حسن]

(۱۹۸۸۶) عطاء فرماتے ہیں کہ جب میں (اقسمت) کے لفظ بولتا ہوں تو کفارہ نہیں دیتا۔ جب تک میں قسمت ''باللہ'' کے الفاظ نہ بولوں۔

(۱۹۸۸۷) وَرَوَى إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ أُقْسِمُ قَالَ لاَ يَكُونُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ أُقْسِمُ بِاللَّهِ وَفِي قَوْلِهِ أَشْهَدُ قَالَ لاَ يَكُونُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِيرُوَيْهِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ فَذَكَرَهُ. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعیف]

(۱۹۸۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خالی 'اقسم' کے الفاظ سے قسم مراد نہیں ہوتی، جب تک (اقسم باللہ) کے الفاظ ادا نہ کیے جائیں۔ ایک قول میں ہے کہ ''اشھد'' کے الفاظ سے بھی قسم مراد نہیں، جب تک ''اشھد باللہ'' کے الفاظ نہ بولے۔

(۱۱) باب مَا جَاءَ فِي إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ
سچی قسم کا بیان

(۱۹۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِفْشَاءِ السَّلاَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنِ

الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيِّ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۸۸) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سات کاموں سے منع فرمایا اور سات کے کرنے کا حکم دیا: ① تیمار داری کرنا ② جنازہ پڑھنا ③ چھینک کا جواب دینا ④ سلام کو عام کرنا ⑤ مظلوم کی مدد کرنا ⑥ سچی قسم کھانا ⑦ دعوت کو قبول کرنا اور سات سے منع کیا: ① سونے کی انگوٹھی پہننا ② چاندی کے برتن میں پینا ③ ریشم زیب تن کرنا ④ موٹا ریشم پہننا ⑤ باریک ریشم زیب تن کرنا ⑥ سرخ ریشمی زین ⑦ ریشمی گدے۔

(۱۹۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِأَبِي لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ بَلْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْعَبَّاسِ وَهُوَ فِي السِّقَايَةِ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْفَضْلِ إِنِّي انْطَلَقْتُ بِأَبِي إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَامَ مَعَهُ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ وَأَتَاكَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَلَمْ تَفْعَلْ فَقَالَ إِنَّهَا لاَ هِجْرَةَ . قَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لِتُبَايِعَهُ قَالَ فَمَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ وَقَالَ هَا أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلاَ هِجْرَةَ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ لاَ يَصِحُّ. [ضعيف ۱۹۸۹۰ صرف خالی سند ہے]

(۱۹۸۸۹) عبدالرحمن بن صفوان فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کو لے کر نبی ﷺ کے پاس ہجرت کی بیعت کے لیے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ جہاد پر بیعت لوں گا۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا جو پانی پلا رہے تھے، میں نے کہا: اے ابوالفضل! میں اپنے باپ کو لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا کہ آپ ﷺ ہجرت پر بیعت لیں، لیکن آپ ﷺ نے نہیں کیا تو عباس رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ انہیں کپڑوں میں چل پڑے۔ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو میرے اور عبدالرحمن کے درمیان بات چیت ہوئی آپ نے اس کو پہچان لیا، آپ نے اس کے باپ سے ہجرت پر بیعت لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہجرت نہیں ہے، تو آپ ﷺ پر عباس نے قسم ڈال دی کہ آپ ہجرت پر بیعت لیں تو نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور فرمایا: میں اپنے چچا کی قسم پوری کرتا ہوں، لیکن ہجرت نہیں ہے۔

(۱۹۸۹۰) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

(۱۹۸۹۰) ایضاً۔

(۱۹۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ بْنِ رُسْتُمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى أَحَدٍ بِيَمِينٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ سَيُبِرُّهُ فَلَمْ يَفْعَلْ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِي لَمْ يُبِرَّهُ . [صحيح۔ بخاری]

(۱۹۸۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی پر قسم ڈالی اس لیے کہ وہ اس کی قسم پوری کر دے گا لیکن وہ ایسا نہیں کرتا تو گناہ اس پر ہے جس نے اس کو بری ذمہ قرار نہیں دلوایا۔

(۱۹۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ طَبَقًا فِيهِ تَمْرٌ فَأَكَلَتْ مِنْهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَبْقَتْ مِنْهُ تَمَرَاتٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ إِلاَّ أَكَلْتِيهِ كُلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبِرِّيهَا فَإِنَّ الإِثْمَ عَلَى الْمُحْنِثِ . حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ يُجْهَلُ مِنْ مَشَايِخِ بَقِيَّةَ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَمْثَلُ وَهُوَ مُرْسَلٌ أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمَكْحُولٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ أَنَّ الْكَفَّارَةَ عَلَى الْمُقْسِمِ. [ضعيف]

(۱۹۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے کھجور سے بھری ایک تھالی تحفہ میں دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کھائیں اور کچھ پلیٹ میں بچ گئی۔ عورت کہنے لگی: میں قسم ڈالتی ہوں کہ آپ مکمل کھائیں۔ آپ نے فرمایا: اس کی قسم پوری کرو؛ کیونکہ کفارہ قسم توڑنے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲) باب مَنْ قَالَ لَعَمْرُ اللَّهِ

"لَعَمْرُ اللَّهِ" کہہ کر قسم اٹھانے کا حکم

(۱۹۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ :يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنَا مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنَا

أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ فِي أَهْلِي إِلاَّ خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلاً مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلاَّ خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلاَّ مَعِي. فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مِنَ الأَوْسِ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلاً صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لاَ تَقْتُلُهُ وَلاَ تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۸۹۳) عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ جب تہمت لگانے والوں نے باتیں کیں تو اللہ نے ان کو پاک کر دیا، لمبی حدیث ہے۔ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! کون ہمیں راحت دے گا۔ جس نے ہمارے گھر والوں کے بارے میں ہمیں تکلیف دی ہے۔ اللہ کی قسم! میں اپنے گھر والوں کے متعلق بھلائی ہی کو جانتا ہوں اور جس آدمی کا تذکرہ انہوں نے کیا ہے، اس میں بھی بھلائی ہی کو پاتا ہوں، وہ صرف میرے گھر والوں کے پاس میرے ساتھ ہی گیا ہے تو سعد بن معاذ انصاری کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر وہ اوس قبیلہ سے ہے میں اس کی گردن اتار دوں۔ اگر وہ ہمارے بھائیوں خزرج کے قبیلہ سے ہے تو جو آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔ سعد بن عبادہ خزرج کے سردار کھڑے ہو گئے، یہ نیک آدمی تھے لیکن حمیت نے ابھارا تو سعد بن معاذ سے کہنے لگے: اللہ کی قسم! تو نے جھوٹ بولا ہے، نہ تو قتل کرے گا نہ تو اس کی طاقت رکھتا ہے تو اسید بن حضیر جو سعد بن معاذ کے چچا کے بیٹے تھے کھڑے ہو کر سعد بن عبادہ سے کہنے لگے: تو نے جھوٹ بولا، اللہ کی قسم! ہم اس کو قتل کریں گے۔ تو منافق ہے اور منافقین کی جانب سے جھگڑا کرتا ہے۔

(۱۳) باب مَا جَاءَ فِي الْحَلِفِ بِصِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى كَالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلاَلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكَلاَمِ وَالسَّمْعِ وَنَحْوَ ذَلِكَ

اللہ کی صفات جیسے عزۃ، قدرت، جلال، بڑائی، عظمت، کلام کرنا، سننا اس طرح کی صفات کے ساتھ قسم کھانا

(۱۹۸۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمَا : أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَلْ تُمَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ؟ . قَالُوا :لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :فَهَلْ تُمَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ . قَالُوا :لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَيَبْقَى رَجُلٌ هُوَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَآخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولاً الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ يَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لاَ وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى الْجَنَّةِ فَرَأَى بَهْجَتَهَا فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمَوَاثِيقَ أَنْ لاَ تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لاَ أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لاَ وَعِزَّتِكَ لاَ أَسْأَلُكَ غَيْرَ ذَلِكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ ثُمَّ يَأْذَنُ لَهُ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ بِهِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ كَذَا وَكَذَا فَسَلْ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ الأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ لأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَيُّوبُ النَّبِيُّ -ﷺ- وَعِزَّتِكَ لاَ غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ. وَفِي حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ جَهَنَّمَ فَتَقُولُ قَطِ قَطِ وَعِزَّتِكَ

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يُغْمَسُ فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ يَقُولُ لاَ وَعِزَّتِكَ وَجَلاَلِكَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۸۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سعید بن مسیب اور عطا بن یزید لیثی کو خبر دی کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا قیامت کے دن ہم اللہ رب العزت کو دیکھیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بادل نہ ہوں تو چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں دشواری ہوتی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بادل نہ ہو تو سورج کو دیکھنے میں مشکل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کے رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: تم اس طرح اللہ کو دیکھ لو گے۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جنت اور جہنم کے درمیان ایک آدمی رہ جائے گا اور یہ جنت میں آخری داخل ہونے والا ہوگا۔

جہنم کی طرف اس کا چہرہ ہوگا، کہے گا: اللہ میرا چہرہ جہنم سے پھیر دے، اس کی حرارت میرے چہرے کو جھلس رہی ہے، اللہ فرمائیں گے: تو کوئی اور سوال نہیں کرے گا؟ وہ بندہ کہے گا: اللہ تیری عزت کی قسم! آئندہ سوال نہ کروں گا۔ وہ اللہ سے وعدہ کرے گا جو اللہ چاہے گا تو اللہ اس کا چہرہ جہنم سے پھیر دے گا۔ جب چہرہ جنت کی طرف کر دیا جائے گا تو وہ جنت کی رونقوں کو دیکھ کر جتنی دیر اللہ چاہے گا خاموش رہے گا، پھر کہے گا: اللہ جنت کے دروازے کے قریب کر دے۔ اللہ فرمائے گا: تو نے آئندہ سوال نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا؟ وہ کہے گا: اے اللہ! میں تیری مخلوق میں سے بدبخت نہیں ہوں۔ اللہ فرمائیں گے: تو پھر سوال کریں گا؟ کہے گا: اللہ! تیری عزت کی قسم! اب دوبارہ سوال نہ کروں گا۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ آخر میں ہے کہ اس کو جنت میں دخول کی اجازت مل جائے گی تو اللہ فرمائیں گے، خواہش کر۔ اس کی تمام خواہشات ختم ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا: اس اس طرح سوال کر، اللہ اس کو یاد کروائیں گے، یہاں تک کہ اس کی تمام خواہشات ختم ہو جائیں گی۔ یہ اور اتنا اور تیرے لیے ہے۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے اور اس کے برابر دس گنا۔

(ب) ایوب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تیری عزت کی قسم! ہم تیری برکت سے لاپرواہ نہیں ہیں۔

(ج) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے جہنم کے قصہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ کہے گا: تیری عزت کی قسم بس بس۔

(د) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں بیان فرماتے ہیں، جس کو جنت میں غوطہ دیا جائے گا، یعنی سیر کروائی جائے گی تو اس سے کہا جائے گا: کیا تو نے کبھی دنیا میں غم دیکھا۔ وہ کہے گا: تیری عزت وجلال کی قسم! انہیں دیکھا۔

(۱۹۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلاَلٍ الْعَنَزِيُّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ : أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَهْطٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَسَمَّاهُمْ لَنَا نَسْأَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي سُؤَالِهِ وَجَوَابِهِ وَخُرُوجِهِمْ مِنْ عِنْدِهِ وَدُخُولِهِمْ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَجِيءُ فِي الرَّابِعَةِ فَأَحْمَدُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ قُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَيَقُولُ لَيْسَ ذَلِكَ إِلَيْكَ وَلَكِنِّي وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زَادَ فِيهِ وَجَلاَلِي وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۸۹۵) معبد بن ہلال عنزی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ اہل بصرہ کے گروہ میں تھے، انہوں نے ہمارا نام بتایا تو ہم نے ان سے شفاعت والی حدیث کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے حدیث کا تذکرہ فرمایا

سوال واجوب اوران کے پاس سے نکلنے کا تذکرہ کیا اور حسن بن ابوالحسن کے پاس آنے کا تذکرہ کیا، حضرت فرمانے لگے: مجھے ویسے بیان کرو جیسے انہوں نے بیان کیا ہے، پھر کہنے لگے: نبی ﷺ نے فرمایا: میں چوتھی مرتبہ آؤں گا اور اللہ کی تعریفیں بیان کروں گا، پھر سجدہ میں گر پڑوں گا۔ مجھے کہا جائے گا: اے محمد (ﷺ)! اپنا سر اٹھایئے، کہیے آپ کی بات سنی جائے گی۔ سوال کرو دیا جائے گا، سفارش کرو قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا: اے میرے رب! جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا ان کے بارے میں مجھے اجازت تو اللہ فرمائیں گے: یہ آپ کا کام نہیں، مجھے میری عزت و کبریائی اور عظمت کی قسم! میں ضرور ان کو نکالوں گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا۔

(۱۹۸۹۶) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفَانِ أَبُو الْفَتْحِ نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُمَرِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَشْعَثَ الْقُرَشِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لأَبِي مَسْعُودٍ قَالَ : دَخَلَ أَبُو مَسْعُودٍ عَلَى حُذَيْفَةَ فَقَالَ اعْهَدْ إِلَيَّ فَقَالَ لَهُ أَلَمْ يَأْتِكَ الْيَقِينُ قَالَ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّي قَالَ فَاعْلَمْ أَنَّ الضَّلاَلَةَ حَقَّ الضَّلاَلَةِ أَنْ تَعْرِفَ مَا كُنْتَ تُنْكِرُ وَأَنْ تُنْكِرَ مَا كُنْتَ تَعْرِفُ وَإِيَّاكَ وَالتَّلَوُّنَ فَإِنَّ دِينَ اللَّهِ وَاحِدٌ. [صحیح]

(۱۹۸۹۶) حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ ابو مسعود کے غلام نے مجھے بیان کیا، ابو مسعود حضرت حذیفہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: مجھ سے وعدہ لو۔ وہ کہنے لگے: کیا آپ کو یقین نہیں آیا؟ کہتے ہیں: کیوں نہیں میرے رب کی قسم! فرمایا: گمراہی کو پہچانو جیسے اس کو پہچاننے کا حق ہے۔ جس کو آپ برا جانتے ہیں، اس کا انکار کرو جس کی پہچان ہے اور مختلف آراء سے بچو اللہ کا دین ایک ہے۔

(۱۹۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفَانِ أَبُو الْفَتْحِ وَأَبُو عَلِيٍّ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوْ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الْخَمْرِ فَقَالَ لاَ وَسَمْعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يَحِلُّ بَيْعُهَا وَلاَ ابْتِيَاعُهَا. [ضعیف]

(۱۹۸۹۷) ابو عیاض فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر ؓ سے سوال کیا یا ابن عمر ؓ سے سوال کیا گیا (اور میں سن رہا تھا) شراب کے بارے میں فرماتے ہیں: اللہ کی سماعت کی قسم! اس کی خرید و فروخت جائز نہیں ہے۔

(۱۹۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ كَفَّارَةٌ إِنْ شَاءَ بَرَّ وَإِنْ شَاءَ فَجَرَ . [ضعیف]

(۱۹۸۹۸) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی کسی سورۃ کی قسم اٹھائی اس پر ہر آیت کے عوض کفارہ ہے، اگر چہ وہ نیک ہو یا فاجر۔

(۱۹۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينُ صَبْرٍ مَنْ شَاءَ بَرَّ وَمَنْ شَاءَ فَجَرَ . [ضعیف]

(۱۹۸۹۹) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قران کی کسی سورۃ کی قسم اٹھائی تو ہر آیت کا عوض قسم کا کفارہ ہے، جو چاہے نیکی کرے اور جو چاہے فاجر بنے۔

(۱۹۹۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. هَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ جَمِيعًا مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۱۹۹۰۰) ثابت بن ضحاک سے مرفوع اور موصول بیان ہوئی ہے۔

(۱۹۹۰۱) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي كَنَفٍ قَالَ :بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سُوقِ الدَّقِيقِ إِذْ سَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِنَّ عَلَيْهِ لِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينًا. قَالَ الأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ حَلَفَ بِالْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ وَمَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ كَفَرَ بِهِ كُلِّهِ. [صحيح۔ الجرح والتعديل ١٧٢٢]

(۱۹۹۰۱) عبداللہ بن مرہ حضرت ابوکنف سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم آٹے کے بازار میں ابن مسعود کے ساتھ چل رہے تھے۔ اچانک انہوں نے ایک آدمی کو سنا، وہ قرآن کی کسی سورۃ کی قسم اٹھا رہا تھا تو ابن مسعود فرمانے لگے کہ اس پر ہر آیت کے عوض کفارہ قسم ہے۔ اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے کہ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: جس نے قرآن کی قسم اٹھائی، اس پر ہر آیت کے عوض قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایک آیت کا انکار کردیا، اس نے پورے قرآن کا انکار کردیا۔

(۱۹۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَى السُّدَّةَ سُدَّةً بِالسُّوقِ فَاسْتَقْبَلَهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ أَهْلِهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى دَرَجَ الْمَسْجِدِ فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ :يَا حَنْظَلَةُ أَتُرَى هَذَا يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ إِنَّ لِكُلِّ آيَةٍ كَفَّارَةً أَوْ قَالَ يَمِين.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ شُعْبَةُ سُوَيْدُ بْنُ حَنْظَلَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۰۲) حنظلہ بن خویلد عنبری فرماتے ہیں کہ میں ابن مسعود کے ساتھ نکلا، یہاں تک کہ وہ سدہ کے پاس آئے۔ بازار کی اونچی جگہ۔ ان کی طرف متوجہ ہوئے، پھر فرمایا: میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے اہل کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ اس کی برائی اور اس کے اہل کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ پھر وہ مسجد کی سیڑھیوں پر آئے، اس نے ایک آدمی کو سنا، وہ قرآن کی قسم اٹھا رہا تھا کہنے لگے: اے حنظلہ! کیا تو جانتا ہے اس پر قسم کا کفارہ ہے، ہر آیت کے عوض کفارہ ہے یا فرمایا ہر قسم کے عوض۔

(۱۹۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ أَتُرَاهُ مُكَفِّرًا عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ. فَقَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ الْحَدِيثِ الْمُرْسَلِ فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْحَلِفَ بِالْقُرْآنِ يَكُونُ يَمِينًا فِي الْجُمْلَةِ ثُمَّ التَّغْلِيظُ فِي الْكَفَّارَةِ مَتْرُوكٌ بِالإِجْمَاعِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۰۳) عبداللہ بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی سے سنا، وہ قرآن کی قسم اٹھا رہا تھا۔ فرماتے ہیں: کیا تو جانتا ہے اس پر ہر آیت کے عوض قسم کا کفارہ ہے۔ ابن مسعود کی مرسل حدیث میں ہے کہ قرآن کی قسم پر تغلیظاً کفارہ واجب کیا گیا ہے۔

(۱۹۹۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ :عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً يَقُولُونَ اللَّهُ الْخَالِقُ وَمَا سِوَاهُ مَخْلُوقٌ وَالْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۱۹۹۰۴) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے لوگوں کو ستر سال سے پایا، وہ کہتے ہیں: اللہ خالق ہے اور باقی سب مخلوق ہیں اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

(۱۹۹۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو شُعَيْبٍ :أَنَّ حَفْصَ الْفَرْدَ نَاظَرَ الشَّافِعِيَّ فَقَالَ حَفْصٌ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَقَالَ لَهُ الشَّافِعِيُّ كَفَرْتَ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ.

(۱۹۹۰۵) حفص فرماتے ہیں کہ قرآن مخلوق ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: تو نے اللہ عظیم کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۱۴)باب مَنْ قَالَ اللَّهِ لأفعَلَنَّ كَذَا أَوْ لَمْ أَفعَلْ كَذَا يَنْوِى بِهِ يَمِيناً

جس نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا ضرور کروں گا یا میں ایسا نہیں کروں گا اور وہ قسم کی نیت کرتا ہے

(۱۹۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ :مَا نَوَيْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللَّهِ قَالَ : آللَّهِ؟ قَالَ :فَهُوَ عَلَى مَا أَرَدْتَ.

[حسن لغیرہ]

(۱۹۹۰۶) عبداللہ بن علی بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق البتہ دے دی نبی کے زمانہ میں۔ اس نے نبی ﷺ کو آ کر خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری نیت کیا تھی؟ اس نے کہا: ایک آپ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: یہ تیرے ارادے پر ہے۔

(۱۹۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ. وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الطَّلاَقِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلاَّ وَاحِدَةً.

فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۱۹۹۰۷) یزید بن رکانہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس قصہ میں ہے کہ اس نے کہا اللہ کی قسم! میں نے صرف ایک کا ارادہ کیا تھا۔

(۱۵)باب مَنْ قَالَ وَايْمُ اللَّهِ

جس نے وَايْمُ اللَّهِ کے الفاظ کہے

(۱۹۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ

لَخَلِيقًا لِلإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۹۰۸) عبداللہ بن دینار نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا تو اسامہ بن زید کو امیر مقرر کر دیا۔ لوگوں نے اس کی امارت پر تنقید کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم نے اس کی امارت پر تنقید کی ہے تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی تنقید کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ امارت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ یہ تمام لوگوں سے مجھے زیادہ محبوب ہیں اور یہ اپنے باپ کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۱۹۹۰۹) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ لأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّ وَاحِدَةٍ تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَفْعَلْ وَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلاَّ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْمَعُونَ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ فِي قِصَّةِ السَّلَبِ قَوْلَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَهَا اللَّهِ إِذًا.

(۱۹۹۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلیمان بن داؤد نے کہا: آج میں ستر عورتوں پر گھوموں گا، ہر ایک شاہ سوار کو جنم دے گی، جو اللہ کے راستہ میں قتال کرے گا۔ ان کے ساتھی نے کہا: ان شاء اللہ کہو، لیکن اس نے ان شاء اللہ نہ کہا۔ پھر تمام پر گھومے۔ صرف ایک عورت حاملہ ہوئی۔ اس نے بھی ایک نصف آدمی کو جنم دیا۔ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو وہ تمام جہاد کرتے۔

(ب) حدیث ابی قتادہ سلب کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قول نبی ﷺ کے پاس "لا ھا اللہ اذا" سے مراد اللہ کی قسم ہے۔

(۱۶) باب مَنْ قَالَ عَلَيَّ عَهْدُ اللَّهِ يُرِيدُ بِهِ يَمِينًا

جس نے کہا: میرے ذمہ اللہ کا عہد ہے اور مراد اس سے قسم ہے

(۱۹۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا يَقْطَعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ. أَوْ قَالَ: مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [عمران ۷۷] إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

قَالَ: فَمَرَّ الأَشْعَثُ فَقَالَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِي رَجُلٍ اخْتَصَمْنَا فِي بِئْرٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۹۱۰) عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال کھایا یا فرمایا: اپنے بھائی کا مال ہڑپ کیا تو جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اس پر ناراض ہوگا۔ اس کی تصدیق اللہ نے قرآن میں نازل کر دی۔ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں فروخت کر دیتے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں کہ اشعث گزرے تو کہنے لگے: یہ میرے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ایک آدمی سے ہم نے کنویں کے بارے میں جھگڑا کیا۔

(۱۹۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ هِشَامٍ السِّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ. قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَنْ نَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ قَوْلَهُ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ مَرَّتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شَيْبَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۹۱۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون لوگ بہتر ہیں؟ فرمایا: میرے زمانہ کے، پھر ان کے بعد آنے والے، پھر ان کے زمانہ کے ساتھ ملے ہوئے، پھر ان کے بعد کے دور والے۔ پھر ایک ایسی قوم آئے گی کہ ان کی گواہی قسم سے سبقت لے جائے گی اور قسم گواہی سے سبقت لے جائے گی۔ ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھی ہمیں منع کرتے تھے اور ہم بچے تھے کہ ہم شہادت یا عہد پر قسم اٹھائیں۔

دونوں احادیث کے الفاظ برابر ہیں، سوائے اس قول کے کہ پھر ان کے بعد والا زمانہ۔

(۱۷)باب مَنْ قَالَ عَلَیَّ نَذْرٌ وَلَمْ یُسَمِّ شَیْئًا

جس نے کہا: مجھ پر نذر ہے اور کوئی چیز مقرر نہ کی

(۱۹۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . كَذَا قَالَ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ وَأَظُنُّهُ خَالِدَ بْنَ زَيْدٍ الَّذِي يَرْوِي عَنْ عُقْبَةَ حَدِيثَ الرَّمْيِ. وَالرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَذَلِكَ مَحْمُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى نَذْرِ اللَّجَاجِ الَّذِي يَخْرُجُ مَخْرَجَ الأَيْمَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۹۱۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جس نے نذر مانی، لیکن نام نہ لیا اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(ب) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۹۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْقَاسِمِ الإِمَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ الْبَاضِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لاَ يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ مُسَافِرٍ الضَّحَّاكَ بْنَ عُثْمَانَ فِي إِسْنَادِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَقَفَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَيْرِ قَوِيٍّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا.
وَهُوَ إِنْ صَحَّ مَحْمُولٌ عِنْدَ مَنْ لاَ يَقُولُ بِظَاهِرِهِ عَلَى نَذْرِ اللَّجَاجِ وَالْغَضَبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۹۹۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نذر مانی اور نام نہ لیا۔ اس پر نذر کا کفارہ قسم والا ہے اور جس نے نذر مانی اور اس کی طاقت نہیں رکھتا، اس کا بھی قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۸) باب الاِسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ
قسم میں استثناء کرنا

(۱۹۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى. [صحيح]

(۱۹۹۱۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی ﷺ سے خبر ملی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی بھلائی پر قسم اٹھائی اور ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس نے استثناء کر دیا۔

(۱۹۹۱۵) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْحِيرِيُّ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى وَهُوَ عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَهُ ثُنْيَا. كَذَا وَجَدْتُهُ وَهُوَ فِي الأَوَّلِ مِنْ فَوَائِدِ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَمْدَانَ أَيُّوبَ بْنُ مُوسَى.
وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس کے لیے استثناء ہے۔ اس طرح میں نے پایا ہے۔

(۱۹۹۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

إِنْ شَاءَ فَلْيَمْضِ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَتْرُكْ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۱۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بھلائی پر قسم اٹھائی اور اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو وہ بااختیار ہے، اگر چاہے تو قسم کو پورا کرلے یا چھوڑ دے۔

(۱۹۹۱۷) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَنَفِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الإِمَامُ وَالِدِى أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى يَمِينِهِ مَضَى وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْجِعَ رَجَعَ غَيْرَ حَرِجٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۱۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم میں استثناء کیا وہ بااختیار ہے، اگر وہ اپنی قسم پوری کرنا چاہے تو کرلے، وگرنہ چھوڑنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- الشَّكُّ مِنْ أَيُّوبَ وَقَالَ فِى آخِرِهِ : رَجَعَ غَيْرَ حَنِثٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۱۸) ابن علیہ نے بھی اس طرح ذکر کیا ہے لیکن ان کو ایوب سے نقل کرنے میں شک ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ وہ اپنا کام کرلیتا ہے لیکن حانث نہ ہوگا۔

(۱۹۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كَانَ أَيُّوبُ يَرْفَعُ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ تَرَكَهُ قَالَ الشَّيْخُ لَعَلَّهُ إِنَّمَا تَرَكَهُ لِشَكٍّ اعْتَرَاهُ فِى رَفْعِهِ وَهُوَ أَيُّوبُ بْنُ أَبِى تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيُّ.

وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ وَكَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَكَادُ يَصِحُّ رَفْعُهُ إِلاَّ مِنْ جِهَةِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبُ يَشُكُّ فِيهِ أَيْضًا وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۹۹۱۹) سند ہی ہے۔

(۱۹۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ قَالَ وَاللَّهِ ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَفْعَلِ

الَّذِی حَلَفَ عَلَيْهِ لَمْ يَحْنَثْ. [صحيح]

(۱۹۹۲۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے کہا: اللہ کی قسم، پھر ان شاء اللہ کہہ دیا۔ پھر وہ کام نہیں کیا جس کے لیے قسم اٹھائی تھی تو وہ حانث نہ ہوگا۔

(۱۹۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْقَاسِمِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى. [ضعيف]

(۱۹۹۲۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے بھلائی پر قسم اٹھائی اور اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس نے استثناء کر دیا۔

(۱۹۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :الاِسْتِثْنَاءُ جَائِزٌ فِي كُلِّ يَمِينٍ. وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ الاِسْتِثْنَاءُ فِي الطَّلاَقِ وَفِي الْعِتَاقِ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ جَائِزٌ. وَالَّذِي رُوِيَ فِيهِ عَنْ مُعَاذٍ مَرْفُوعًا مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الطَّلاَقِ. [ضعيف]

(۱۹۹۲۲) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر قسم میں استثناء جائز ہے۔

(۱۹۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ جِبْرِيلَ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لاِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ تُطَلَّقْ وَإِذَا قَالَ لِعَبْدِهِ أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَإِنَّهُ حُرٌّ . تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ مَجْهُولٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَالِكِ عَنْ يُخَامِرَ عَنْ مُعَاذٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُعَاذٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

[ضعيف۔ انظر ما قاله المصنف]

(۱۹۹۲۳) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! جب آدمی اپنی بیوی سے کہہ دے: تو طلاق والی ہے اگر اللہ نے چاہا تو اس کو طلاق نہ ہوگی، لیکن جب اپنے غلام سے کہہ دے تو آزاد ہے تو وہ آزاد ہے۔

(۱۹) باب صِلَةِ الاِسْتِثْنَاءِ بِالْيَمِينِ

استثناء کو قسم کے ساتھ متصل کرنا

(۱۹۹۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا

مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِى الرُّطَيْلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَاسْتَثْنَى فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ وَصَلَ الْكَلاَمَ بِالاِسْتِثْنَاءِ ثُمَّ فَعَلَ الَّذِى حَلَفَ عَلَيْهِ لَمْ يَحْنَثْ. هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ تقدم موقوفاً ۱۹۹۲۰]

(۱۹۹۲۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی قسم اٹھائے اور استثناء کرلے۔ اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا پھر کلام کو استثناء کے ساتھ ملا دیا، پھر وہ کام کرلیا جس پر قسم کھائی تھی تو وہ حانث نہ ہوگا۔

(۱۹۹۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ جَدِّى حَدَّثَنِى الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَطَاءٍ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِى نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ فِى أَثَرِ يَمِينِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ حَنِثَ فِيمَا حَلَفَ فِيهِ فَإِنَّ كَفَّارَةَ يَمِينِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۲۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کھائی اور اس کے بعد ان شاء اللہ بھی کہہ دیا، پھر قسم توڑ دی جس کے بارے میں قسم کھائی تھی، اگر اللہ نے چاہا تو اس کا قسم کا کفارہ ہوگا۔

(۱۹۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُلُّ اسْتِثْنَاءٍ مَوْصُولٌ فَلاَ حِنْثَ عَلَى صَاحِبِهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مَوْصُولٍ فَهُوَ حَانِثٌ. [ضعيف]

(۱۹۹۲۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر وہ استثناء جو قسم سے متصل ہو اس کے حانث پر کفارہ نہ ہوگا اور اگر استثناء متصل نہیں تو پھر کفارہ ہوگا۔

(۲۰) باب الْحَالِفِ يَسْكُتُ بَيْنَ يَمِينِهِ وَاسْتِثْنَائِهِ سَكْتَةً يَسِيرَةً لاِنْقِطَاعِ صَوْتٍ أَوْ أَخْذِ نَفَسٍ

قسم اٹھانے والا قسم اور استثناء کے درمیان تھوڑی دیر آواز یا سانس کے انقطاع کی وجہ سے خاموش ہو جائے

(۱۹۹۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِىُّ يَعْنِى الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ :وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ :إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

[منکر]

(۱۹۹۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا، اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا۔ پھر تھوڑی دیر خاموش رہے، پھر کہا: ان شاء اللہ۔

(۱۹۹۲۸) وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ شَرِيكٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً وَقَالَ ثُمَّ سَكَتَ سَكْتَةً ثُمَّ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ. [منکر]

(۱۹۹۲۸) شریک سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ پھر تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر فرمایا: ان شاء اللہ۔

(۱۹۹۲۹) وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكٍ فَأَرْسَلَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ السُّكَاتَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ قَالَ :إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

[ضعیف]

(۱۹۹۲۹) عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا۔ اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا۔ اللہ کی قسم! میں قریش سے غزوہ کروں گا، پھر فرمایا۔ ان شاء اللہ۔

(۱۹۹۳۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ سِمَاكٍ مُرْسَلاً وَذَكَرَ السُّكَاتَ فِي آخِرِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَنْبَأَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ :وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ قَالَ :إِنْ شَاءَ اللَّهُ . ثُمَّ قَالَ :وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ . ثُمَّ قَالَ :وَاللَّهِ لأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا . ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ :إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

قَالَ الشَّيْخُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ -ﷺ- إِنْ صَحَّ هَذَا لَمْ يَقْصِدْ رَدَّ الاِسْتِثْنَاءِ إِلَى الْيَمِينِ وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا﴾ [الکهف ۲۳]۔ [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۳۰) عکرمہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے غزوہ کروں گا، پھر فرمایا: ان شاء اللہ۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں ضرور قریش سے غزوہ کروں گا، ان شاء اللہ۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم میں ضرور قریش سے غزوہ کروں گا، پھر خاموش رہے پھر فرمایا ان شاء اللہ۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں قسم کے اندر استثناء کا رد نہیں ہے، بلکہ یہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلاَ تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا﴾ [الکهف ۲۳] آپ کس کام کے لیے یہ نہ کہہ دے میں کل اس کو کرنے والا ہوں۔

(۱۹۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ يَرَى الاِسْتِثْنَاءَ وَلَوْ بَعْدَ سَنَةٍ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَلاَ تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ﴾ [الكهف ٢٣-٢٤] قَالَ إِذَا ذَكَرْتَ.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا قَالَ وَبِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ نَقُولُ فِي ذَلِكَ فِي الأَيْمَانِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ أَنَّهُ يَكُونُ مُسْتَعْمِلاً لِلآيَةِ وَإِنْ ذَكَرَ الاِسْتِثْنَاءَ بَعْدَ حِينٍ فِي مِثْلِ مَا وَرَدَتْ فِيهِ الآيَةُ لاَ فِيمَا يَكُونُ يَمِينًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۹۹۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ استثناء کو صحیح خیال کرتے تھے، اگرچہ وہ ایک سال کے بعد بھی ہو۔ پھر پڑھا: ﴿وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ۝﴾ [الكهف ٢٣۔ ٢٤] ''یہ نہ کہو کہ یہ کام میں کل کروں گا، ہاں اگر اللہ نے چاہا اور اللہ کا ذکر کیجیے، جب آپ بھول جائیں، یعنی جس وقت یاد آئے۔''

تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب بھی استثناء کرنا یاد آ جائے تو کر لے۔

(۲۱) باب الْحَالِفِ يَسْتَثْنِي فِي نَفْسِهِ

قسم اٹھانے والا خود ہی اپنے دل میں استثناء کر لے

رُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَحْلِفُ وَيَسْتَثْنِي فِي نَفْسِهِ قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يُظْهِرَ وَيَتَكَلَّمَ بِهِ. وَفِي رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وُهَيْبٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَحَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ كَالدَّلِيلِ عَلَى هَذَا حَيْثُ عَلَّقَ ذَلِكَ بِالْقَوْلِ.

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ.

(۱۹۹۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الرَّجُلُ يَحْلِفُ عَلَى الْيَمِينِ ثُمَّ يَسْتَثْنِي فِي نَفْسِهِ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِشَيْءٍ حَتَّى يُظْهِرَ الاِسْتِثْنَاءَ كَمَا يُظْهِرُ الْيَمِينَ. [ضعيف]

(۱۹۹۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کسی بھلائی پر قسم اٹھاتا ہے۔ پھر خود ہی استثناء کر لیتا ہے۔ فرمایا: جب تک استثناء کا اظہار نہ ہو جیسے قسم کا اظہار ہوتا ہے تو اس کا اعتبار نہ ہوگا۔

(۲۲)باب لَغْوِ الْيَمِينِ

لغو قسم کا بیان

(۱۹۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو هَذَا لَفْظُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ :مَا لَغْوُ الْيَمِينِ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَمَّا الَّذِي نَذْهَبُ إِلَيْهِ فَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :لَغْوُ الْيَمِينِ قَوْلُ الإِنْسَانِ لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۹۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی کی لغو قسم یہ ہے: ''لَا وَاللّٰہِ وَبَلٰی وَاللّٰہِ''۔

(۱۹۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] قَالَتْ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٦٦٦٣]

(۱۹۹۳۴) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] ''اللہ تمہاری لغو قسموں پر مواخذہ نہیں فرماتے۔'' فرماتی ہیں: آدمی کا کہنا: ''لَا وَاللّٰہِ وَبَلٰی وَاللّٰہِ'' لغو قسم ہے۔

(۱۹۹۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ :أَيْمَانُ اللَّغْوِ مَا كَانَ فِي الْمِرَاءِ وَالْهَزْلِ وَمُزَاحَةِ الْحَدِيثِ الَّذِي لاَ يُعْقَدُ عَلَيْهِ الْقَلْبُ وَإِنَّمَا الْكَفَّارَةُ فِي كُلِّ يَمِينٍ حَلَفْتَهَا عَلَى جِدٍّ مِنَ الأَمْرِ فِي غَضَبٍ أَوْ غَيْرِهِ لَتَفْعَلَنَّ أَوْ لَتَتْرُكَنَّ فَذَلِكَ عَقْدُ الأَيْمَانِ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ فِيهَا الْكَفَّارَةَ. [صحيح]

(۱۹۹۳۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لغو قسم وہ ہوتی ہے جو جھگڑے اور مذاق میں اٹھائی جائے اور وہ بات جس پر دل مطمئن نہ ہو اور کفارہ ہر قسم کا جو آپ نے مذاق یا غصہ کی حالت یا اس کے علاوہ میں کہہ دی کہ آپ ضرور یہ کام کریں گے یا ضرور چھوڑیں گے۔ یہ پختہ قسم ہے جس پر اللہ نے کفارہ کو فرض قرار دیا ہے۔

(۱۹۹۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ مِنْ أَهْلِ مَرْوٍ عَنْ عَطَاءٍ اللَّغْوُ فِي الْيَمِينِ قَالَ قَالَتْ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :هُوَ كَلَامُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ كَلَّا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ .
قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَوْقُوفًا أَيْضًا
قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَوْقُوفًا. [منکر]

(۱۹۹۳۶) عطاء جھوٹی قسم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے گھر میں کلام کرنا ''كلا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ''۔ یعنی عادتاً قسم اٹھاتا ہے۔

(۱۹۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :ذَهَبْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ مُعْتَكِفَةٌ فِي ثَبِيرٍ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] قَالَتْ :لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ. [صحیح۔ تقدم قبله انس]

(۱۹۹۳۷) عطاء فرماتے ہیں کہ میں اور عبید بن عمیر ثبیر نامی جگہ پر حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئے جہاں پر وہ معتکف تھیں۔ ہم نے ان سے اللہ کے اس قول کے بارہ میں سوال کیا: ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] ''اللہ تمہاری لغو قسموں کا مواخذہ نہ کرے گا۔'' فرماتی ہیں: آدمی کا یہ کہنا: ''لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ''۔

(۱۹۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :أَتَيْنَا عَائِشَةَ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهِيَ بِبِئْرِ مَيْمُونٍ نَسْمَعُ صَرِيفَ السِّوَاكِ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ وَهِيَ تَسْتَاكُ فَأَلْقَتْ إِلَيْنَا وِسَادَةً قَالَ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ أَشْيَاءَ وَسَأَلْنَا عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] فَقُلْنَا لَهَا مَا اللَّغْوُ؟ فَقَالَتْ :هُوَ أَحَادِيثُ النَّاسِ فَعَلْنَا وَاللَّهِ صَنَعْنَا وَاللَّهِ. [صحیح۔ تقدم قبله بالثنین]

(۱۹۹۳۸) عطاء فرماتے ہیں کہ میں اور عبید بن عمیر حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئے۔ وہ بئر میمون پر مسواک کر رہی تھیں اور آواز پردہ کے پیچھے سے آ رہی تھی۔ انہوں نے ہماری طرف تکیہ ڈالا۔ کہتے ہیں: ہم نے ان سے چند چیزوں کے متعلق سوال کیا اور ہم نے اس آیت کے متعلق بھی سوال کیا ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۵] کہ اللہ تمہاری لغو قسموں کا مواخذہ نہ فرمائے گا ہم نے کہا: لغو کیا ہے؟ فرماتی ہیں: وہ لوگوں کی باتیں ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم نے یوں کیا وغیرہ۔

(۱۹۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ وَسِيمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لَغْوُ الْيَمِينِ أَنْ تَحْلِفَ وَأَنْتَ غَضْبَانُ. [ضعيف]

(۱۹۹۳۹) طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لغو قسم یہ ہے کہ آپ غصہ کی حالت میں قسم اٹھائیں۔

(۱۹۹۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :هُوَ لاَ وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ. [ضعيف]

(۱۹۹۴۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ''لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰی وَاللّٰهِ''۔

(۲۳) باب مَنْ حَلَفَ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ صَادِقٌ ثُمَّ وَجَدَهُ كَاذِبًا

اپنے آپ کو سچا سمجھتے ہوئے قسم اٹھاتا ہے پھر وہ اس کو جھوٹا پاتا ہے

(۱۹۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ :كُنْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهَا عُبَيْدٌ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ قَالَتْ حَلِفُ الرَّجُلِ عَلَى عِلْمِهِ ثُمَّ لاَ يَجِدُهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَيْسَ فِيهِ كَفَّارَةٌ. كَذَا رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عَطَاءٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي مَضَى فِي بَابِ اللَّغْوِ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۹۹۴۱) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں اور عبید بن عمیر لیثی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ عبید بن عمیر نے اللہ کے اس قول ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ﴾ (البقرة: ۲۲۵) کہ اللہ تمہاری لغو قسموں کا محاسبہ نہ فرمائے گا'' کے متعلق پوچھا تو فرمانے لگیں: انسان اپنے علم کے موافق قسم اٹھاتا ہے، پھر وہ بات اس طرح نہیں ہوتی تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۹۹۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهَا كَانَتْ تَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ فَتَقُولُ هُوَ الشَّيْءُ يَحْلِفُ عَلَيْهِ أَحَدُكُمْ لَمْ يُرِدْ بِهِ إِلاَّ الصِّدْقَ فَيَكُونُ عَلَى غَيْرِ مَا حَلَفَ عَلَيْهِ. كَذَلِكَ رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي مَضَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۱۹۹۴۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، وہ اس کی یہ تاویل فرماتی تھیں کہ جس پر وہ قسم اٹھاتا ہے اس پر

صرف سچائی کا ارادہ رکھتا ہے، لیکن اس کے برخلاف ہو جاتا ہے۔

(۱۹۹٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : أَنْ يَحْلِفَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّيْءِ يَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ يَقُولُ هَذَا فُلاَنٌ وَلَيْسَ بِهِ. [صحيح]

(۱۹۹۴۳) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ آدمی قسم اٹھا لیتا ہے کہ فلاں چیز اس طرح ہے، حالانکہ وہ ایسے نہیں ہے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۹۹٤٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٥] قَالَ اللَّغْوُ فِي الأَيْمَانِ أَنْ تَحْلِفَ عَلَى شَيْءٍ وَتَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ فَلَيْسَ فِيهِ مُؤَاخَذَةٌ وَلاَ كَفَّارَةٌ وَلَكِنِ الْمُؤَاخَذَةُ فِيمَا حَلَفْتَ عَلَى عِلْمٍ. [صحيح]

(۱۹۹۴۴) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے اس قول: ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ [البقرة ٢٢٥] ''اللہ تمہاری لغو قسموں پر تمہارا محاسبہ نہ فرمائیں گے۔ کے متعلق فرماتے ہیں کہ'' آدمی کسی بات پر قسم اٹھاتا ہے لیکن وہ اس طرح نہیں ہوتی تو اس کی وجہ سے نہ کفارہ ہوگا اور نہ ہی مواخذہ ہوگا، بلکہ مواخذہ علم کے ہوتے ہوئے ہے۔

(۱۹۹٤٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ وَقَدْ فَعَلَ نَاسِيًا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ هِيَ كِذْبَةٌ كَذَبَهَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ.

(۱۹۹۴۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کہتا ہے کہ اللہ کی قسم! میں ایسا نہ کروں گا، لیکن بھول کر وہ کام کر لیتا ہے، یہ جھوٹ ہے۔ اللہ سے استغفار کرے، اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۲۴) باب الْكَفَّارَةِ بَعْدَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان

(۱۹۹٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۹۴۶) عبدالرحمن بن سمرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن بن سمرہ! جب آپ کسی کام پر قسم کھا لیں۔ پھر اس سے بہتر کوئی کام ہو تو وہ کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۱۹۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامٍ فِی آخَرِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ-: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَائْتِ الَّذِی هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی كَامِلٍ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِیُّ بِرِوَايَتِهِمْ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۴۷) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبدالرحمن امارت کا سوال نہ کرنا اگر سوال کی بنا پر امارت مل گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا ورنہ بغیر سوال کے ملے تو اللہ کی جانب سے مدد ہوگی۔ اور جب آپ کسی کام پر قسم اٹھائیں اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو اس کو کرلو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

(۱۹۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِیُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِیِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ قَالَ: كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الأَشْعَرِيِّينَ إِخَاءٌ قَالَ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِی مُوسَى فَقَرَّبَ إِلَيْنَا طَعَامًا فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِی الْقَوْمِ رَجُلٌ أَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِی مِنْ تَيْمِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَكُلْ يَعْنِی فَقَالَ إِنِّی رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ نَتْنًا فَحَلَفْتُ أَنْ لاَ أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ إِنِّی رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ حَدَّثَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِی نَفَرٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ يَسْتَحْمِلُهُ فَأَتَاهُ وَهُوَ يَقْسِمُ ذَوْدًا مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِلْنَا وَهُوَ غَضْبَانُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَلاَ أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ. ثُمَّ أُتِیَ بِنَهْبِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَأَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَمْسَ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَقُلْتُ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَ نُفْلِحُ أَبَدًا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ حَلَفْتَ أَنْ لاَ تَحْمِلَنَا فَقَالَ: إِنِّی لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِی هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا عَنْ يَمِينِی. لَفْظُ حَدِيثِ وُهَيْبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیِّ عَنْ عَفَّانَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۹۹۴۸) زہدم جرمی فرماتے ہیں کہ ہمارے اور اشعریوں کے درمیان بھائی چارہ تھا۔ ہم ابوموسیٰ کے پاس تھے۔ انہوں نے کھانے میں مرغی کا گوشت پیش کیا۔ لوگوں کے اندر سرخ رنگ کا آدمی جو تیم اللہ کے قبیلے کے غلاموں کے مشابہہ تھا۔ ابوموسیٰ فرمانے لگے: قریب ہو کر کھا۔ فرماتے ہیں: جس نے اس کو خراب گوشت کھاتے ہوئے دیکھا تھا میں نے قسم کھائی تھی کہ اس کو کھانا نہ کھلاؤں گا، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، وہ یہ گوشت کھاتے تھے۔ پھر وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اشعریوں کے گروہ میں نبی ﷺ کے پاس سواری کی طلب میں آئے۔ آپ ﷺ صدقے کے اونٹ تقسیم فرما رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کو بھی سواری دی جائے، آپ ﷺ غصہ میں تھے۔ فرمانے لگے: میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ میرے پاس ہے، اللہ کی قسم! پھر آپ ﷺ کے پاس بلند کوہانوں والے اونٹ لائے گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں پانچ اونٹ دے دیے۔ میں نے کہا: ہم نے نبی ﷺ کو غافل کر دیا، یعنی قسم بھلا دی۔ ہم فلاح نہ پائیں گے۔ ہم آپ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ نے سواری نہ دینے پر قسم کھائی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے، میں نے تمہیں سواریاں مہیا نہیں کیں، لیکن جب میں کسی کام پر قسم اٹھاتا ہوں اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو وہ کر کے اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور اپنی قسم کو چھوڑ دیتا ہوں۔

(۱۹۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَیْبٍ حَدَّثَنَا شُرَیْحٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ كَیْسَانَ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَلَفَ عَلَى یَمِینٍ فَرَأَى غَیْرَهَا خَیْرًا مِنْهَا فَلْیَأْتِهَا وَلْیُكَفِّرْ عَنْ یَمِینِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ زُهَیْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَرْوَانَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِی كِتَابِ السِّیَرِ.

[صحیح۔ مسلم ۱٦٥٠]

(۱۹۹۴۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم اٹھائے پھر دوسرا اس سے بہتر ہو تو وہ کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

(۲۵) باب الْكَفَّارَةِ قَبْلَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

(۱۹۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِیبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو یَعْلَى حَدَّثَنَا خَلَفُ

بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِى مُوسَى رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِى رَهْطٍ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِى مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِىَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلاَثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لاَ يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ : مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ إِنِّى وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِى وَأَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ . هَذَا حَدِيثُ خَلَفٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ وَيَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ وَقُتَيْبَةَ كُلِّهِمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ بِالشَّكِّ إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِى وَأَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ يَمِينِى . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۹۹۵۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اشعریوں کے ایک گروہ میں نبی ﷺ کے پاس سواریوں کی طلب میں آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ ہی میرے پاس ہے۔ ہم آپ کے پاس ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر آپ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دے دیے۔ جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہمارے بعض لوگ کہنے لگے: اللہ ہمیں برکت نہ دے۔ ہم نے نبی ﷺ سے سواریاں طلب کیں، لیکن آپ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ نہ دیں گے۔ پھر آپ نے سواریاں مہیا بھی فرمادیں۔ انہوں نے آ کر نبی ﷺ کو خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے، میں نے سواریاں نہیں دی۔ آپ فرمانے لگے: اگر میں کسی کام پر قسم اٹھاتا ہوں اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کو توڑ کر بہتر کام کر لیتا ہوں اور قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(ب) حماد کو شک ہے کہ آپ نے فرمایا: میں اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لیتا ہوں یا فرمایا: میں بہتر کام کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۹۹۵۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرُوهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ بِالشَّكِّ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى النُّعْمَانِ

عَنْ حَمَّادٍ بِالشَّكِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۱) خالی سند ہے۔

(۱۹۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ الْكُلَيْبِيُّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَةٍ وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّأَ قَالَ : هَلُمَّ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُهُ أَوْ قَالَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لاَ آكُلَ مِنْهُ قَالَ فَهَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَاكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ كَفَّرْتُ يَمِينِي وَتَحَلَّلْتُهَا انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللَّهُ . كَذَا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهُوَ مِنَ الْحُفَّاظِ الأَثْبَاتِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْهُ فَقَالُوا فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا . [صحيح۔ بخاری ۵۵۱۷]

(۱۹۹۵۲) زہدم جرمی فرماتے ہیں کہ میں قسم کی احادیث کو زیادہ یاد رکھتا ہوں۔ کہتے ہیں: ہم ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ انہوں نے دستر خوان منگوایا۔ اس پر مرغی کا گوشت تھا تو بنو تیم اللہ قبیلہ کا ایک سرخ رنگ کا آدمی داخل ہوا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آؤ۔ اس نے عذر پیش کر دیا تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ اس کو کھاتے تھے یا اس سے کھاتے تھے، وہ کہنے لگا: میں نے بھی اللہ کی قسم! اس کو دیکھا، کچھ ایسی چیزیں کھاتا ہے جس کی وجہ سے میں نے قسم کھائی اس کا گوشت نہ کھاؤں گا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آؤ میں تمہیں خبر دیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کام پر قسم کھاتا ہوں دوسرا اس سے بہتر ہو تو وہ کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ چلو اللہ نے تمہیں سواریاں عطا فرما دی ہیں۔

(ب) حماد بن زید اور دوسرے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بہتر کام کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کو ختم کر دیتا ہوں۔

(۱۹۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَائِذٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ إِبِلاً فَفَرَّقَهَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ أَجْذِنِي فَقَالَ لاَ فَقَالَ لَهُ ثَلاَثًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ قَالَ وَبَقِيَ أَرْبَعٌ غُرُّ الذُّرَى فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا مُوسَى خُذْهُنَّ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحْمَلْتُكَ فَمَنَعْتَنِي وَحَلَفْتَ فَأَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَمٌ فَقَالَ : إِنِّي إِذَا حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ أَنَّ غَيْرَ ذَلِكَ أَفْضَلُ كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُ .

وَهَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ مَنْ لَمْ يَشُكَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۹۹۵۳) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو مال غنیمت میں اونٹ عطا کیے۔ آپ ﷺ نے وہ تقسیم کر دیے تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ سے اونٹوں کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے انکار کر دیا، یہ تین مرتبہ ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں دوں گا۔ فرماتے ہیں: باقی چار اونٹ بچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ لے جاؤ۔ کہنے لگے: اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے مطالبہ کیا، آپ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ نہ دوں گا، لیکن کہیں آپ ﷺ بھول تو نہیں گئے؟ فرمایا: میں کسی کام پر قسم اٹھا لوں، پھر دوسرا اس سے افضل ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لیتا ہوں۔

(١٩٩٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْجُلُودِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَحَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۹۹۵۴) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن بن سمرہ! کبھی امارت کا سوال نہ کرنا۔ اگر سوال کی وجہ سے ملی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے بغیر ملے تو آپ کی مدد کی جائے گی اور جب آپ کسی کام پر قسم کھالیں پھر دوسرا کام اس سے افضل ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر گزرو۔

(١٩٩٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۵) عبدالرحمن بن سمرہ اسی طرح ہی نقل فرماتے ہیں۔

(١٩٩٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَالَ :فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۶) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح ذکر کیا اور فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ دو اور بہتر کام کرلو۔

(۱۹۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَالَ :فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۷) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے اس طرح ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پی قسم کا کفارہ دو اور بہتر کام کرلو۔

(۱۹۹۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ أَنْبَأَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِىُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ الأَنْمَاطِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ وَحَبِيبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۸) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسی طرح ذکر کیا۔

(۱۹۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِىِّ الْحِنَّائِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۵۹) عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی کام پر قسم اٹھاؤ، پھر دوسرا اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلے۔

(۱۹۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِىَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ :يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ . فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ أَحَالَ بِالرِّوَايَاتِ عَلَى رِوَايَةِ

جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۹۹۶۰) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمن! پھر اس کے مثل ذکر کیا۔ فرماتے ہیں: اگر تو دوسرا کام بہتر دیکھے تو قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلو۔

(۱۹۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- مسلم ١٦٥٠]

(۱۹۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر اچھا کام کرلے۔

(۱۹۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِمَّا حَلَفَ عَلَيْهِ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۹۹۶۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کام پر قسم اٹھاؤ، پھر دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر وہ بہتر کام کرلو۔

(۱۹۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ ذُرَيْحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَرِيفٍ. [صحيح- مسلم ١٦٥١]

(۱۹۹۶۳) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قسم اٹھائے، پھر دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلے۔

(۱۹۹۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ : أَحَادِيثُ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

قَالَ الشَّيْخُ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رُوِيَ حَدِيثُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَا دَلَّ عَلَى الْحِنْثِ قَبْلَ الْكَفَّارَةِ وَبَعْضُهَا مَا دَلَّ عَلَى الْكَفَّارَةِ بَعْدَ الْحِنْثِ وَأَكْثَرُهَا قَالُوا فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

[صحيح۔ السجستاني]

(١٩٩٦٤) ابوداؤد سجستانی نے ابوموسیٰ اشعری، عدی بن حاتم اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث کا تذکرہ کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: عبدالرحمن بن سمرہ کی احادیث قسم پہلے توڑنے اور کفارہ بعد میں دینے پر دلالت کرتی ہیں اور اکثر یہ ہے کہ وہ قسم کا کفارہ دے اور پھر وہ بہتر کام کرے۔

(١٩٩٦٥) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَاحْتِجَاجُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدٌ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِنْ كَفَّرَ قَبْلَ الْحِنْثِ بِإِطْعَامٍ رَجَوْتُ أَنْ يُجْزِءَ عَنْهُ وَذَلِكَ أَنَّا نَزْعُمُ أَنَّ لِلَّهِ تَعَالَى حَقًّا عَلَى الْعِبَادِ فِي أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ فَالْحَقُّ الَّذِي فِي أَمْوَالِهِمْ إِذَا قَدَّمُوهُ قَبْلَ مَحِلِّهِ أَجْزَأَ وَأَصْلُ ذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَسَلَّفَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامٍ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ وَأَنَّ الْمُسْلِمِينَ قَدْ قَدَّمُوا صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ الْفِطْرُ فَجَعَلْنَا الْحُقُوقَ الَّتِي فِي الأَمْوَالِ قِيَاسًا عَلَى هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ مَضَى الْحَدِيثُ فِي هَذَا فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ. [صحيح۔ للشافعي]

(١٩٩٦٥) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم توڑنے سے پہلے کھانے کے ذریعہ کفارہ دے دینا اس کو کفایت کر جائے گا۔ یہ بندوں کے مالوں اور ان کی جانوں میں اللہ کا حق ہے۔ اگر وہ وقت آنے سے پہلے حق ادا کر دیں تو یہ کفایت کر جائے گا۔ اصل اس کی یہ ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ وصول کی تھی اور مسلمان صدقہ فطر عید الفطر سے پہلے ادا کرتے ہیں تو تمام حقوق کو اسی پر قیاس کیا گیا ہے۔

(١٩٩٦٦) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ. [ضعيف]

(١٩٩٦٦) سیدنا علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے ان کو رخصت دی۔

(١٩٩٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا كَفَّرَ يَمِينَ

قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ وَرُبَّمَا كَفَّرَ بَعْدَ مَا يَحْنَثُ. [حسن]

(۱۹۹۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قسم توڑنے سے پہلے اور بعد دونوں طریقوں سے کفارہ ادا کر دیتے تھے۔

(۲۶) باب الإِطْعَامِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ

کھانا کھلانے سے قسم کا کفارہ ادا کرنا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ﴾ [المائدة ۸۹] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يُجْزِءُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ بِمُدِّ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِعَرَقِ تَمْرٍ فَدَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُطْعِمَهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَالْعَرَقُ فِيمَا يُقَدَّرُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَذَلِكَ سِتُّونَ مُدًّا لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ.

اللہ کا فرمان: ﴿فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ أَهْلِيكُمْ﴾ [المائدة ۸۹] قسم کا کفارہ دس مسکینوں کا کھانا درمیانے درجے کا ہے، جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کفارہ قسم میں صرف ایک مد بھی کفایت کر جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا لایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیا تا کہ وہ ساٹھ مسلمانوں کو کھانا کھلائے، وہ ٹوکرہ پندرہ صاع کے برابر تھا۔ یہ ساٹھ مد بنتے ہیں اور ہر مسکین کے لیے ایک مد ہے۔

(۱۹۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ: عِيسَى بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْبَزَّارُ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ. قَالَ: وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟. قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ. قَالَ: فَأَعْتِقْ رَقَبَةً. قَالَ: مَا أَجِدُ. قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَ: مَا أَسْتَطِيعُ. قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ: مَا أَجِدُ. قَالَ: فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ: خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ. قَالَ: عَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنْ أَهْلِي فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْحَجِّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَجَعَلَ تَقْدِيرَ الْعَرَقِ فِي رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ.

وَرُوِیَ مِنْ حَدِیثِ مَنْصُورٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ وَقَدْ مَضَی فِی کِتَابِ الصِّیَامِ. [صحیح]

(۱۹۹۶۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ہلاک ہوگیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اوپر افسوس! کیا ہوا؟ کہنے لگا: رمضان میں میں اپنی بیوی پر واقع ہوگیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گردن آزاد کر۔ کہنے لگا: میرے پاس نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلسل دو ماہ کے روزے رکھ۔ کہنے لگا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ کہنے لگا: میں نہیں پاتا تو نبی ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا، جس میں پندرہ صاع تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے جاؤ اور صدقہ کرو۔ کہنے لگا: اپنے گھر والوں سے زیادہ غریب لوگوں پر؟ اور کہنے لگا: میرے گھر والوں سے زیادہ محتاج ان دو پہاڑوں کے درمیان کوئی نہیں تو نبی ﷺ مسکرائے حتی کہ آپ کی داڑھیں مبارک ظاہر ہوگئیں۔ نبی ﷺ فرمانے لگے: لے جاؤ، اللہ سے استغفار کرو اور اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

(۱۹۹۶۹) وَأَمَّا الْحَدِیثُ الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِیعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِیُّ أَنْبَأَنَا مَالِکٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ: أَتَی أَعْرَابِیٌّ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَکَرَ حَدِیثَ الْمُصِیبِ أَهْلَهُ فِی رَمَضَانَ قَالَ عَطَاءٌ فَسَأَلْتُ سَعِیدًا کَمْ فِی ذَلِکَ الْعَرَقِ قَالَ مَا بَیْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا إِلَی عِشْرِینَ.

فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِیُّ: أَکْثَرُ مَا قَالَ سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ مُدٌّ وَرُبُعٌ أَوْ مُدٌّ وَثُلُثٌ وَإِنَّمَا هَذَا شَکٌّ أَدْخَلَهُ ابْنُ الْمُسَیَّبِ وَالْعَرَقُ کَمَا وَصَفْتُ کَانَ یُقَدَّرُ عَلَی خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ الشَّیْخُ حَدِیثُ ابْنِ الْمُسَیَّبِ مُنْقَطِعٌ. وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِیُّ غَیْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۹۹۶۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ انہوں نے رمضان کے مہینہ میں اپنی بیوی کے پاس جانے والے کا تذکرہ کیا۔ عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا: ٹوکرے میں کتنی مقدار تھی؟ فرماتے ہیں: پندرہ سے بیس صاع تک موجود تھے۔

(۱۹۹۷۰) وَقَدْ رُوِیَ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ غَیْرِ شَکٍّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ یَحْیَی الأَدَمِیُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِیُّ أَنْبَأَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ وَعَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَیْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَکَرَ حَدِیثَ الْمُوَاقِعِ قَالَ فِیهِ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّینَ مِسْکِینًا قَالَ لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِیَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِیهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ خُذْ فَأَطْعِمْهُ سِتِّینَ مِسْکِینًا. [صحیح۔ تقدم قبله بواحد]

(۱۹۹۷۰) ابن مسیب رحمہ اللہ سے دوسری روایت میں بغیر شک کے پندرہ صاع کا تذکرہ ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔ آپ ﷺ نے اس آدمی کا تذکرہ کیا جو اپنی بیوی پر واقع ہو گیا تھا۔ اس میں ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ کے پاس کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا، جس میں پندرہ صاع تھے۔ آپ نے فرمایا: لے لو اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔

(۱۹۹۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَلُّوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُوَاقِعِ قَالَ فِيهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِكْتَلٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ يَكُونُ سِتِّينَ رُبْعًا قَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهَذَا.

وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْقٍ فِي كِتَابِ الظِّهَارِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی بیوی پر واقع ہونے کا تذکرہ کیا۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ کے پاس کھجور کا ٹوکرا لایا گیا، جس میں پندرہ صاع تھے، ساٹھ مسکینوں کے لیے، آپ ﷺ نے فرمایا: لے جاؤ اور صدقہ کر دو۔

(۱۹۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُجْزِءُ طَعَامُ الْمَسَاكِينِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدُّ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۹۹۷۲) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گندم کا ایک مد ہر مسکین کے لیے کفارہ قسم میں کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ بِإِطْعَامِ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ وَكَانَ يُعْتِقُ الْمِرَارَ إِذَا وَكَّدَ الْيَمِينَ. [صحیح]

(۱۹۹۷۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کفارہ قسم دس مسکینوں کا کھانا دیا کرتے تھے۔ ہر ایک انسان کے لیے ایک مد گندم کا ہوا کرتا تھا اور کبھی گردن بھی آزاد کر دیتے جب قسم پختہ ہوتی۔

(۱۹۹۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ رُبُعُهُ إِدَامُهُ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مُدٌّ. [صحیح]

(۱۹۹۷۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد جبکہ چوتھا حصہ سالن کا ہوا کرتا تھا۔
(ب) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے ایک ایک مد ہوتا تھا۔

(۱۹۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَقُولُ :ثَلاَثَةُ أَشْيَاءَ فِيهِنَّ مُدٌّ مُدٌّ :فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ وَفِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ وَفِدْيَةِ طَعَامِ مِسْكِينٍ . [ضعيف]

(۱۹۹۷۵) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس مسجد میں سنا، وہ فرما رہے تھے کہ تین اشیاء میں ایک ایک مد ہے:
① کفارہ قسم ② کفارہ ظہار۔ ③ مسکین کے کھانے کا فدیہ۔

(۱۹۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ :مَا أَدْرَكْتُ النَّاسَ إِلاَّ وَهُمْ إِذَا أَعْطَوْا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ أَعْطَوْا مُدًّا مِنَ الْحِنْطَةِ بِالْمُدِّ الأَصْغَرِ وَرَأَوْا أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُمْ.

[صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۹۹۷۶) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ کفارہ قسم میں گندم کا چھوٹا مد دیا کرتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ یہ کفایت کر جاتا ہے۔

(۱۹۹۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرَوجِرْدِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغِطْرِيفِ أَنْبَأَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْكَفَّارَةِ :مُدُّ حِنْطَةٍ أَوْ مُدُّ شَعِيرٍ . [ضعيف]

(۱۹۹۷۷) حضرت حسن اور سعید بن مسیب کا خیال تھا کہ کفارہ قسم میں ایک مد گندم یا ایک مد جو کفایت کر جائے گا۔

(۱۹۹۷۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنِّي أَحْلِفُ أَنْ لاَ أُعْطِيَ أَقْوَامًا ثُمَّ يَبْدُو لِي أَنْ أُعْطِيَهُمْ فَإِذَا رَأَيْتَنِي قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

فَهَذَا شَيْءٌ كَانَ يَرَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَعَلَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَزِيدَ وَيُجْزِءُ أَقَلُّ مِنْهُ بِدَلِيلِ مَا ذَكَرْنَا.

[صحيح]

(۱۹۹۷۸) یسار بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قسم اٹھاتا ہوں کہ لوگوں کو کچھ نہ دوں گا، لیکن بعد میں دے

دیتا ہوں۔ جب آپ یہ صورتِ حال دیکھیں کہ میں نے اب کیا ہے تو میری جانب سے ہر مسکین کو ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجور کا دے دیا کرو۔

یہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا۔ ممکن ہے کہ زیادہ کو مستحب خیال کرتے ہو یا اس سے کم بھی کفایت کر جاتا ہو۔

(۲۷) باب مَنْ حَلَفَ فِي الشَّيْءِ لاَ يَفْعَلُهُ مِرَارًا

جس نے کئی مرتبہ قسم اٹھائی کہ وہ یہ کام نہیں کرے گا

(۱۹۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي هِلاَلٌ الْوَزَّانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ احْمِلْنِي فَقَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتَحْمِلَنِّي قَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَتَحْمِلَنِّي إِنِّي ابْنُ سَبِيلٍ قَدْ آدَتْ بِي رَاحِلَتِي فَقَالَ وَاللَّهِ لاَ أَحْمِلُكَ حَتَّى حَلَفَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ يَمِينًا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مَا لَكَ وَلأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللَّهِ لِيَحْمِلَنِّي إِنِّي ابْنُ سَبِيلٍ قَدْ آدَتْ بِي رَاحِلَتِي قَالَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لأَحْمِلَنَّكَ ثُمَّ وَاللَّهِ لأَحْمِلَنَّكَ قَالَ فَحَمَلَهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ الْكَفَّارَةُ وَاحِدَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ لَيْسَ ذَلِكَ بِبَيِّنٍ فِي الْحَدِيثِ. وَيُذْكَرُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَقْسَمَ مِرَارًا فَكَفَّرَ كَفَّارَةً وَاحِدَةً وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي تَوْكِيدِ الْيَمِينِ وَهُوَ تَكْرِيرُهَا فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ مَذْهَبٌ آخَرُ. [ضعيف]

(۱۹۹۷۹) ہلال وزان کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی یعلیٰ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المومنین! مجھے سواری دیں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھے سواری نہ دوں گا۔ اس نے کہا: ضرور آپ مجھے سواری دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سواری نہ دوں گا۔ اس نے دوبارہ کہا: آپ ضرور مجھے سواری دیں گے، میں مسافر ہوں، میری سواری تھک چکی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں تجھے سواری نہ دوں گا اللہ کی قسم! یہاں تک کہ انہوں نے بیس کے قریب قسم کھالیں۔

اس سے ایک انصاری آدمی نے کہا: تجھے کیا ہے امیر المومنین سے؟ وہ کہنے لگا: میں مسافر ہوں، میری سواری عاجز آچکی، ان کو چاہیے کہ وہ مجھے سواری دیں، لیکن وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں تجھے سواری نہ دوں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر سواری دے دی۔ پھر فرمایا: جو کسی کام پر قسم کھالے اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو قسم

کا کفارہ دے کر بہتر کام کرلے۔علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ کفارہ ایک ہی ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں اس میں یہ دلیل موجود نہیں ہے،لیکن ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی فرماتے ہیں کہ اس طرح کی قسم میں کفارہ ایک دفعہ ہی ہے۔

(۱۹۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ بِيَمِينٍ فَوَكَّدَهَا ثُمَّ حَنِثَ فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ أَوْ كِسْوَةُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ وَمَنْ حَلَفَ بِيَمِينٍ فَلَمْ يُوَكِّدْهَا فَعَلَيْهِ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَرِوَايَةُ الشَّافِعِيِّ مُخْتَصَرَةٌ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَوَكَّدَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : ظَاهِرُ الْكِتَابِ ثُمَّ ظَاهِرُ السُّنَّةِ ثُمَّ مَا رُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً لاَ يُفَرِّقُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ بَيْنَ تَوْكِيدِ الْيَمِينِ وَغَيْرِ تَوْكِيدِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۹۹۸۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو پختہ قسم اٹھائے پھر توڑ ڈالے تو اس پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا ہے اور جس نے پختہ قسم نہ اٹھائی اس پر دس مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے۔ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے، جو نہ پائے اس پر تین دن کے روزے ہیں۔

(ب) ابن بکیر کی حدیث میں ہے کہ پختہ قسم پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے۔

(ج) پختہ اور عام قسم کے کفارے میں کوئی فرق نہیں ہے۔

(۲۸) بَاب مَا يُجْزِءُ مِنَ الْكِسْوَةِ فِي الْكَفَّارَةِ وَهُوَ كُلُّ مَا وَقَعَ عَلَيْهِ اسْمُ كِسْوَةٍ مِنْ عِمَامَةٍ أَوْ سَرَاوِيلَ أَوْ إِزَارٍ أَوْ مِقْنَعَةٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ

ہر وہ چیز جس پر پہنانے کا اطلاق ہو سکے جیسے پگڑی، شلوار، ازار یا معمولی چیز کا کفارہ میں دینا جائز ہے۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ كِسْوَتُهُمْ﴾

(۱۹۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفَّرَ وَأَمَرَ بِالْمَسَاكِينِ فَأُدْخِلُوا بَيْتَ الْمَالِ فَأَمَرَ بِجَفْنَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقُدِّمَتْ إِلَيْهِمْ فَأَكَلُوا ثُمَّ كَسَا كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ ثَوْبًا إِمَّا مُعَقَّدًا وَإِمَّا ظَهْرَانِيًّا.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الْكَفَّارَةَ بِمَا أَعْطَاهُمْ مِنَ الثَّرِيدِ مُجْزِيَةً فَأَعْطَى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَوْبًا.

وَرُوِىَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَلَفَ فَأَعْطَى عَشَرَةَ مَسَاكِينَ عَشَرَةَ أَثْوَابٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ ثَوْبًا مِنْ مُعَقَّدِ هَجَرَ. [صحیف]

(۱۹۹۸۱) محمد بن سیرین حضرت ابوموسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کسی بھلائی کے کام پر قسم اٹھائی تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کیا اور مسکینوں کو بیت المال میں داخل ہونے کا حکم دیا۔ ایک ثرید کا پیالہ لانے کا حکم فرمایا، جو ان کے سامنے پیش کیا گیا۔ انہوں نے اس سے کھایا۔ پھر ہر انسان کو پہنایا یا تو اوپر پہننے والا یا ازار عطا فرمائے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انہوں نے ثرید کو کفارہ میں کافی نہیں سمجھا بلکہ ہر ایک کو کپڑے بھی پہنائے۔

(ب) زہدم الجرمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی قسم کے کفارے میں دس مسکینوں کو کپڑے عطاء کیے ہر مسکین کو معقد ہجر کے بنے ہوئے دس دس کپڑے۔

(۱۹۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ أَنْبَأَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالُوا : لِكُلِّ مِسْكِينٍ ثَوْبٌ قَمِيصٌ أَوْ إِزَارٌ أَوْ رِدَاءٌ فَقُلْتُ لِخُصَيْفٍ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ مُوسِرًا قَالَ أَىَّ ذَا فَعَلَ فَحَسَنٌ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَذِهِ الْخِصَالَ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَذَكَرَ أَنَّهَا فِي قِرَاءَةِ أُبَىٍّ مُتَتَابِعَةٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ مُدٌّ وَالْكِسْوَةُ ثَوْبٌ ثَوْبٌ. [ضعیف]

(۱۹۹۸۲) عطاء مجاہد اور عکرمہ نے فرمایا: ہر مسکین کے لیے ایک قمیص یا تہبند یا چادر ہونی چاہیے۔ میں نے خصیف سے کہا: اگر وہ تنگ دست ہو تو پھر؟ فرمایا: جو بھی کرلے گا اس نے اچھا کیا۔ اگر کچھ بھی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔ ابی کی قراءت ہے کہ وہ مسلسل روزے رکھے۔ ابن جریج کی روایت جو عطاء سے ہے کہ یہ کفارہ قسم میں ہے ایک ایک مد اور ایک ایک کپڑا۔

(۱۹۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ : أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنَّهُ لاَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

يَمِينٍ . فَقُلْتُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّ صَاحِبَنَا لَيْسَ بِالْمُوسِرِ فَبِمَ يُكَفِّرُ قَالَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا قَامُوا إِلَى أَمِيرٍ مِنَ الأُمَرَاءِ وَكَسَا كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ قَلَنْسُوَةً لَقَالَ النَّاسُ قَدْ كَسَاهُمْ.

وَيُذْكَرُ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نِعْمَ الثَّوْبُ التُّبَّانُ. [صعیف]

(۱۹۹۸۳) ابن زبیر حنظلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عمران بن حصین سے سوال کیا کہ کسی شخص نے محلے کی مسجد میں نماز نہ پڑھنے کی قسم کھائی تھی۔ حضرت عمران بن حصین نے فرمایا: میں نے حضرت محمد ﷺ سے سنا کہ اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ میں نے کہا کہ وہ ساتھی کوئی تنگ دست نہیں ہے پھر وہ کیا کفارہ ادا کرے؟ فرمایا: اگر وہ امراء میں سے ہے تو ہر انسان کو ٹوپی بھی پہنائے تو لوگوں نے کہا: انہوں نے ان کو ٹوپی بھی پہنائی اور سلمان سے ذکر کیا گیا کہ بہترین کپڑے لنگوٹ یا جانگیا ہے۔

(۲۹) باب مَا يَجُوزُ فِي عِتْقِ الْكَفَّارَاتِ

کفارات کی آزادی میں کیا جائز ہے

(۱۹۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ جَارِيَةً لِي كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا لِي فَفَقَدْتُ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَأَسِفْتُ وَكُنْتُ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ أَأُعْتِقُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيْنَ اللَّهُ؟ . فَقَالَتْ : هُوَ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ : مَنْ أَنَا؟ .

فَقَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ : أَعْتِقْهَا .

كَذَا قَالَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۳۱۱]

(۱۹۹۸۴) حضرت عمر بن حکم فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میری ایک لونڈی بکریاں چراتی تھی۔ ایک دن ایک بکری گم ہوگئی۔ میں نے اس کے بارے میں سوال کیا تو اس نے کہا: بھیڑیا کھا گیا۔ مجھے غصہ آیا تو میں نے اس کے چہرے پر تھپڑ دے مارا۔ میرے اوپر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے کیا میں اس کو آزاد کردوں؟ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں، آپ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کردو۔

(۱۹۹۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الطِّيَرَةِ وَفِي الْعُطَاسِ فِي الصَّلاَةِ قَالَ : ثُمَّ اطَّلَعْتُ غُنَيْمَةً لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ أَصَابَ مِنْهَا شَاةً وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلاَ أُعْتِقُهَا قَالَ : بَلِ ائْتِنِي بِهَا . قَالَ : فَجِئْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا : أَيْنَ اللَّهُ؟ قَالَتْ : فِي السَّمَاءِ . قَالَ : فَمَنْ أَنَا؟ . قَالَتْ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ : إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ دُونَ قِصَّةِ الْجَارِيَةِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۹۹۸۵) معاویہ بن حکم سلمی نے فال کے متعلق حدیث بیان فرمائی اور نماز کے اندر جمائی لینے کے متعلق، فرماتے ہیں کہ پھر میں نے اپنی بکریوں کا ریوڑ دیکھا جو لونڈی احد یا جوانیہ پہاڑ کے پاس چراتی تھی۔ بھیڑیا ایک بکری لے گیا ہے، میں بھی ابن آدم سے ہوں جیسے ان کو غصہ آتا مجھے بھی غصہ آیا۔ میں نے ایک تھپڑ رسید کر دیا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور رسول اللہ کو بتایا تو آپ ﷺ نے اس کو برا جانا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کو آزاد کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ کہتے ہیں: میں اس کو آپ کے پاس لایا۔ آپ نے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ کہنے لگی: آسمان میں۔ آپ ﷺ نے پوچھا میں کون ہوں: اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: آزاد کر دو؛ کیونکہ یہ مومنہ ہے۔

(۱۹۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِوَلِيدَةٍ سَوْدَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَلَيَّ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ فَإِنْ كُنْتَ تَرَى هَذِهِ مُؤْمِنَةً أَعْتِقُهَا؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَشْهَدِينَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : أَتَشْهَدِينَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : أَتُؤْمِنِينَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : أَعْتِقْهَا . هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الظِّهَارِ.

[صحیح۔ ابن کثیر ۲/ ۳۷٤]

(۱۹۹۸۶) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی اپنی سیاہ لونڈی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میرے ذمہ ایک مومنہ لونڈی کا آزاد کرنا ہے کیا میں اس کو آزاد کر دوں؟ اگر آپ اس کو مومنہ خیال

کریں تو میں اس کو آزاد کردوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ کہنے لگی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ نے پوچھا: کیا تو موت کے بعد زندہ ہونے پر یقین رکھتی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کردو۔

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِی وَلَدِ الزِّنَا

حرامی بچے کا حکم

(۱۹۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَنْبَأَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ . [صحیح]

(۱۹۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے۔

(۱۹۹۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِی صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِی سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ زِنْيَةٍ . [صحیح]

(۱۹۹۸۸) سہیل بن ابی صالح نے اس طرح ذکر کیا ہے، لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کے ذریعے نفع اٹھاؤں یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں حرامی بچے کو آزاد کروں۔

(۱۹۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ . [صحیح]

(۱۹۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے۔

(۱۹۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِیُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنْيَةٍ .

وَرُوِیَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا . [ضعیف۔ ابن عزیمه: ٥٧]

(۱۹۹۹۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حرامی بچہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۱۹۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا . وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ وَإِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَحِمَ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَاءَ سَمْعًا فَأَسَاءَ إِجَابَةً لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا إِنَّهَا لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فَلاَ اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ﴾ [البلد ۱۱-۱۳] قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْتِقُ إِلاَّ أَنَّ أَحَدَنَا لَهُ الْجَارِيَةُ السَّوْدَاءُ تَخْدِمُهُ وَتَسْعَى عَلَيْهِ فَلَوْ أَمَرْنَاهُنَّ فَزَنَيْنَ فَجِئْنَ بِأَوْلاَدٍ فَأَعْتَقْنَاهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَنْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ آمُرَ بِالزِّنَا ثُمَّ أُعْتِقَ الْوَلَدَ وَأَمَّا قَوْلُهُ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ . فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هَذَا إِنَّمَا كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يُؤْذِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ فُلاَنٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ مَعَ مَا بِهِ وَلَدُ الزِّنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ . وَاللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ ﴿وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هَذَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِدَارِ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ مَاتَ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿لاَ يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا﴾ [البقرة ۲۸۶]

سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الأَبْرَشُ يَرْوِي مَنَاكِيرَ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الشَّامِيِّ وَهُوَ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مُرْسَلاً فِي إِعْتَاقِ وَلَدِ الزِّنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کے ذریعے مدد کرنا مجھے حرامی بچے کو آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے اور مردہ کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے۔ وہ صحیح سن نہیں سکے۔ آپ کا یہ فرمان کہ میں اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کے ذریعہ مدد کروں یہ حرامیچے کو آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ یہ اس آیات کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿فَلاَ اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ○ فَكُّ رَقَبَةٍ ○﴾ [البلد ۱۱-۱۳] ''پھر بھی وہ گھاٹی عبور نہ سکا۔ (اے پیغمبر!) آپ کیا جانیں گھاٹی کیا ہے۔ ایک گردن آزاد کرادینا یا بھوک کے دن یتیم کو کھانا کھلا دینا۔''

کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس آزاد کرنے کو کچھ نہیں، لیکن ہم میں سے کسی کے پاس سیاہ لونڈی ہو جس سے وہ خدمت وغیرہ لیتا ہے۔ اگر ہم ان کو حکم دیں کہ وہ زنا کریں، جو وہ اولاد جنم دیں ہم ان کو آزاد کردیں تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک کوڑے کو ذریعہ اللہ کے راستہ میں میں مدد کروں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں زنا کا حکم دوں، پھر حرامی بچے کو آزاد کرنے کا

حکم دوں اور آپ ﷺ کا فرمان حرامی بچہ تیسرا شر ہے۔ یہ حدیث اس طرح نہیں ہے بلکہ ایک منافق آدمی جو نبی ﷺ کو تکلیف دیتا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کون مجھے فلاں سے آرام دے گا؟ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! باوجود اس کے کہ اس کے ساتھ حرامی بچہ ہے۔ تب آپ نے فرمایا: یہ تو تیسرا شر ہے اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى﴾ [لانعام ١٦٤] ''کوئی جان کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گی'' اور آپ کا قول کہ میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ملتا ہے یہ حدیث اس طرح نہیں ہے بلکہ نبی ﷺ ایک یہودی کے گھر کے پاس سے گزرے۔ وہ فوت ہو گیا تھا اس کے گھر والے اس پر رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کو عذاب دیا جا رہا ہے اور یہ رو رہے ہیں اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا﴾ [البقرة ٢٨٦] ''جان کو اس کی طاقت کے مطابق تکلیف دی جاتی ہے۔''

(ب) حضرت عائشہ ؓ سے مرسل روایت حرامی بچے کی آزادی کے بارے میں منقول ہے۔

(١٩٩٩٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فِي وَلَدِ الزِّنَا لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ وِزْرِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [فاطر ١٨] رَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(١٩٩٩٢) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ حرامی بچے کے بارے میں فرماتی ہیں: اس پر اس کے والدین کا کچھ بھی بوجھ نہیں ہے۔ ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى﴾ [فاطر ١٨] ''کوئی جان کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔''

(١٩٩٩٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَيْهِ . [ضعيف]

(١٩٩٩٣) محمد بن قیس حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے جب وہ اپنے والدین والے اعمال کرے۔

(١٩٩٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبَوَيْهِ .

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَمَا قَبْلَهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(١٩٩٩٤) داؤد بن علی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرامی بچہ تیسرا شر ہے، جب وہ اپنے والدین والے اعمال کرے۔

(۱۹۹۹۵) وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْكَلاَمُ عَلَى الْخَبَرِ مِنْ قَوْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ : هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ . قَالَ سُفْيَانُ : يَعْنِي إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ وَالِدَيْهِ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے حرامی بچے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیسرا شر ہے۔ سفیان فرماتے ہیں: جب وہ اپنے والدین والے عمل کرے۔

(۱۹۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْفَرَّاءُ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا مُسْلِمٌ الْمُلاَئِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلاَثَةِ لأَنَّ أَبَوَيْهِ يَتُوبَانِ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرامی بچہ تیسرا شر ہے، اس وجہ سے کہ اس کے والدین نے توبہ کر لی ہے۔

(۱۹۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَ وَلَدُ الزَّانِيَةِ شَرَّ الثَّلاَثَةِ أَنَّ أُمَّهُ قَالَتْ لَهُ لَسْتَ لأَبِيكَ الَّذِي تُدْعَى بِهِ فَقَتَلَهَا فَسُمِّيَ شَرَّ الثَّلاَثَةِ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حرامی بچے کے نام رکھنے کی وجہ کہ یہ تیسرا شر ہے کہ اس کی والدہ نے کہا: تو اپنے باپ کا نہیں جس کی طرف تیری نسبت ہے تو اس نے اپنی والدہ کو قتل کر دیا تو اس کا نام تیسرا شر رکھ دیا گیا۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي إِعْتَاقِ وَلَدِ الزِّنَا

حرامی بچے کی آزادی کا بیان

(۱۹۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَيْهِ الرَّقَبَةُ هَلْ يُعْتِقُ ابْنَ زِنًا؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۸) مقبری فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس کے ذمہ گردن کا آزاد کرنا ہے، کیا وہ حرامی بچہ آزاد کر دے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۹۹۹۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَعْتَقَ ابْنَ زِنًا وَأُمَّهُ. [ضعیف]

(۱۹۹۹۹) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حرامی بچے اور اس کی والدہ کو آزاد کیا۔

(۲۰۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ مُوسَى عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ طَارِقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي أَوْلاَدِ الزِّنَا :أَعْتِقُوهُمْ وَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۲۰۰۰۰) ام حکیم بنت طارق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ حرامی اولاد کے بارے میں حکم یہ ہے کہ تم ان کو آزاد کرلو اوران سے اچھا سلوک کرو۔

(۲۰۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا وَوَلَدِ رِشْدَةٍ فِي الْعَتَاقَةِ فَقَالَ انْظُرْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا فَوَجَدُوا وَلَدَ الزِّنَا أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا بِدِينَارٍ فَأَمَرَهُمْ بِهِ. [حسن]

(۲۰۰۰۱) عمر بن عبدالرحمن قرشی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حرامی بچے کے بارے میں پوچھا گیا اور صحیح النسب لڑکے کی آزادی کے بارے میں بھی تو فرمایا دیکھو! ان دونوں میں سے کس کی قیمت زیادہ ہے تو انہوں نے دیکھا، حرامی بچے کی قیمت ایک دینار زیادہ تھی چناں چہ آپ نے اس کا حکم دیا۔

(۲۰۰۰۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَرَى وَلَدَ الزِّنَا وَغَيْرَهُ فِي الْعِتْقِ سَوَاءً.

وَعَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :انْظُرْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا. [حسن]

(۲۰۰۰۲) حضرت حسن سے منقول ہے کہ وہ حرامی بچے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کی آزادی برابر ہے۔

(ب) فراس شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ قیمت میں جو زیادہ ہو۔

(۲۰۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :أَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ غُلاَمًا لَهُ وَلَدَ زِنًا. [صحيح۔ تقدم برقم ۱۹۹۹]

(۲۰۰۰۳) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا حرامی غلام آزاد کیا۔

(۲۰۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ أَعْتَقَ وَلَدَ زِنْيَةٍ وَقَالَ قَدْ أَمَرَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ -ﷺ- أَنْ نَمُنَّ عَلَى مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ [محمد ٤] وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ. [صحيح]

(۲۰۰۰۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حرامی بچے آزاد کیا اور کہا کہ اللہ اور رسول نے ہمیں حکم دیا کہ ہم برے لوگوں پر احسان کریں، اللہ کا فرمان: ﴿فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ [محمد ٤] ''احسان کرنا یا فدیہ لینا'' حضرت

عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۰۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِى عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو حَسَنٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ مِنْ قُدَمَاءِ مَوَالِى قُرَيْشٍ وَأَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالصَّلاَحِ أَنَّهُ سَمِعَ امْرَأَةً تَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ تَسْتَفْتِيهِ فِى غُلاَمٍ لَهَا ابْنِ زِنْيَةٍ فِى رَقَبَةٍ كَانَتْ عَلَيْهَا قَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَوْفَلٍ : لاَ أُرَاهُ يَقْضِى الرَّقَبَةَ الَّتِى عَلَيْكِ عِتْقُ ابْنِ زِنْيَةٍ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَوْفَلٍ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :لأَنْ أَحْمِلَ عَلَى نَعْلَيْنِ فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ابْنَ زِنْيَةٍ. [ضعيف]

(۲۰۰۰۵) ابوحسن جو عبداللہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام ہیں اور وہ قدیم قریشی غلاموں اور اہلِ علم اور صلاح پسند لوگوں میں سے تھے۔ اس نے ایک عورت سے سنا جو عبداللہ بن نوفل سے کہہ رہی تھی کہ میرے ذمہ گردن کا آزاد کرنا ہے اس کے بارے میں بتائیں۔ تو عبداللہ بن نوفل نے فرمایا: حرامی بچے کی گردن آزاد کرنے سے تو بری الذمہ نہ ہوگی۔ ابن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ میں جوتے اللہ کے راستے میں دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں حرامی بچے کو آزاد کردوں۔

(۳۲) باب التَّخْيِيرِ بَيْنَ الإِطْعَامِ وَالْكِسْوَةِ وَالْعِتْقِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ

جو تین دن کے روزے نہ رکھ سکے تو اس کو اختیار ہے کہ وہ کھانا کھلائے یا کپڑے پہنائے یا گردن آزاد کرے

(۲۰۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِى آيَةِ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ قَالَ :هُوَ بِالْخِيَارِ فِى هَؤُلاَءِ الثَّلاَثِ الأُوَلِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ.

وَفِى رِوَايَةِ لَيْثِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ شَىْءٍ فِى الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ فَهُوَ مُخَيَّرٌ فَإِذَا كَانَ لَمْ يَجِدْ فَهُوَ الأَوَّلُ الأَوَّلُ. [ضعيف]

(۲۰۰۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما کفارۂ قسم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ پہلی تین چیزوں میں اختیار دیا گیا ہے۔ اگر وہ نہ پائے تو پھر تین دن کے مسلسل روزے رکھنا ہیں۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمام اشیاء قرآن میں ہیں یا وہ اختیار دیا گیا ہے اگر وہ نہ پائے تو جو چیز پہلے ہو۔

(۲۰۰۰۷) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ الثَّلاَثَةِ الأَيَّامِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَغَيْرُ هُشَيْمٍ يَقُولُ كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا. [صحیح]

(۲۰۰۰۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تین دنوں میں ناغے کے ساتھ روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) ابو ولید اور ہشیم کے علاوہ فرماتے ہیں: لوگ اس طرح روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳۳) باب التَّتَابُعِ فِي صَوْمِ الْكَفَّارَةِ

کفارے کے روزے مسلسل رکھنے کا بیان

(۲۰۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ. [حسن]

(۲۰۰۰۸) ابو عالیہ حضرت ابی بن کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ پڑھا کرتے تھے: تین دن کے روزے مسلسل رکھنا۔

(۲۰۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ مُجَاهِدٍ فَجَاءَ إِنْسَانٌ يَسْأَلُهُ عَنْ صِيَامِ الْكَفَّارَةِ أَتَتَابَعُ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لاَ فَضَرَبَ مُجَاهِدٌ فِي صَدْرِي وَقَالَ إِنَّهَا فِي قِرَاءَةِ أُبَيٍّ مُتَتَابِعَاتٍ. [حسن]

(۲۰۰۰۹) حمید بن قیس مکی فرماتے ہیں کہ میں مجاہد کے ساتھ طواف کر رہا تھا ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ کیا کفارات کے روزے مسلسل رکھنا ضروری ہے؟ حمید کہتے ہیں میں نے کہا: نہیں۔ مجاہد نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: ابی کی قراءت میں متتابعات کے الفاظ ہیں، یعنی مسلسل رکھے۔

(۲۰۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ أَوْ طَاوُسٍ قَالَ :إِنْ شَاءَ فَرَّقَ فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ مُتَتَابِعَةٍ قَالَ فَهِيَ مُتَتَابِعَةٌ. [صحیح]

(۲۰۰۱۰) ابن ابی نجیح عطاء یا طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو تین دن کے مسلسل روزے نہ رکھے۔ مجاہد فرماتے

ہیں کہ عبداللہ کی قراءت میں متتابعۃ کے الفاظ ہیں یعنی مسلسل۔

(۲۰۰۱۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي حَجَّاجٌ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصِّيَامِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ قَالَ إِنْ شَاءَ فَرَّقَ قُلْتُ فَإِنَّهَا فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ مُتَتَابِعَةٍ. قَالَ :إِذًا نَنْقَادَ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۲۰۰۱۱) حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کفارہ قسم کے روزوں کے بارے میں سوال کیا فرمایا: اگر وہ چاہے تو وقفہ کرلے۔ میں نے کہا: عبداللہ کی قراءت میں متتابعات کے الفاظ ہیں۔ یہ تب ہے جب ہم کتاب اللہ کی پیروی کریں۔

(۲۰۰۱۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ فِي قِرَاءَتِنَا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ

قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَةُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي كِتَابِي عَنْ عَطَاءٍ وَهُوَ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ عَنْ طَاوُسٍ.

(ت) وَيُذْكَرُ عَنِ الأَعْمَشِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْرَأُ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ وَكُلُّ ذَلِكَ مَرَاسِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۰۰۱۲) ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہماری قراءت میں کفارہ قسم کے بارے میں آیا ہے کہ تین دن مسلسل روزے رکھنا۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ پڑھا کرتے تھے کہ تین دن کے مسلسل روزے رکھنا۔ یہ تمام عبداللہ بن مسعود کی مراسیل ہیں۔

(۳۴) باب جَامِعِ الأَيْمَانِ مَنْ حَنِثَ نَاسِيًا لِيَمِينِهِ أَوْ مُكْرَهًا عَلَيْهِ

بھول کر یا زبردستی جس کی قسم توڑی گئی

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ﴾ [النحل ۱۰۶]

''جو مجبور کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔''

(۲۰۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ .

وَفِي رِوَايَةِ الرَّبِيعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي.

كَذَا قَالَ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ بَحْرٍ. وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيِّ وَغَيْرِهِ

عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِیعِ وَهُوَ أَشْهَرُ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمِصْرِیِّینَ وَغَیْرِهِمْ عَنِ الرَّبِیعِ وَبِهِ یُعْرَفُ وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ الْبُوَیْطِیُّ وَالْحُسَیْنُ بْنُ أَبِی مُعَاوِیَةَ وَرَوَاهُ الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِیِّ فَلَمْ یَذْكُرْ فِی إِسْنَادِهِ عُبَیْدَ بْنَ عُمَیْرٍ. [حسن لغیره]

(۲۰۰۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت سے غلطی، نسیان اور جس پر ان کو مجبور کیا گیا معاف کر دیا ہے۔

(ب) ابن ربیع کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔

(۲۰۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَنْبَأَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّیْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِی مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا وَمَا أُكْرِهُوا عَلَیْهِ إِلاَّ أَنْ یَتَكَلَّمُوا بِهِ أَوْ یَعْمَلُوا بِهِ . كَذَا قَالَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ وَالظَّاهِرُ أَنَّ عَطَاءً سَمِعَهُ مِنَ الْوَجْهَیْنِ جَمِیعًا وَهُمَا حَدِیثَانِ یُؤَدِّی كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا قُصِدَ بِهِ مِنَ الْمَعْنَى وَفِیهِمَا جَمِیعًا طَرْحُ الإِكْرَاهِ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِی أَوْفَى عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ یَرْفَعُهُ فِی حَدِیثِ النَّفْسِ وَالْوَسْوَسَةِ بِمَعْنَاهُ وَقَوْلُهُ إِلاَّ أَنْ یَتَكَلَّمُوا بِهِ أَوْ یَعْمَلُوا بِهِ . یَرْجِعُ إِلَى حَدِیثِ النَّفْسِ دُونَ الإِكْرَاهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۰۱۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت کو جوان کے دل میں خیال پیدا ہو یا جن پر ان کو مجبور کیا گیا ہو معاف کر دیا ہے۔ دل کی بات زبان پر لانے یا عمل کرنے کی وجہ سے پکڑ ہو گی۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حدیث النفس اور وسوسہ ایک ہی بات ہے اور کلام کرنا یا عمل کرنا اس کا تعلق حدیث النفس سے ہے، مجبور کیے گئے سے نہیں ہے۔

(۲۰۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَیَّانَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِیمِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّی حَدَّثَنِی أَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ یَزِیدَ الْحِمْصِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ أَبِی صَالِحٍ عَنْ صَفِیَّةَ بِنْتِ شَیْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ طَلاَقَ وَلاَ عَتَاقَ فِی إِغْلاَقٍ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِی السُّنَنِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ. [ضعیف۔ تقدم برقم ۷/ ۱۵۰۹۷]

(۲۰۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق اور آزادی مجبوری میں نہیں ہوتی۔

(۳۵)باب مَا جَاءَ فِيمَنْ حَلَفَ لَيَقْضِيَنَّ حَقَّهُ إِلَى حِينٍ أَوْ إِلَى زَمَانٍ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ وَقْتٌ مَعْلُومٌ

جس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنا ایک وقت یا ایک زمانہ تک پورا کرے گا اس سے استدلال کیا ہے کہ یہ وقت مقرر نہیں ہے

(۲۰۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

[ضعيف۔ اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ۴۱۱]

(۲۰۰۱۶) محمد بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی سے سنا، فرماتے ہیں کہ وقت چھ ماہ کی مدت ہے۔

(۲۰۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : الْحِينُ قَدْ يَكُونُ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً. [صحيح]

(۲۰۰۱۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وقت کبھی صبح یا شام کا ہوتا ہے۔

(۲۰۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أُكَلِّمَ رَجُلاً حِينًا قَالَ ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ [إبراهيم ۲۵] قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ يَكُونُ فِيهَا حَمْلُهَا شَهْرًا وَشَهْرَيْنِ فَنَرَى الْحِينَ شَهْرَيْنِ. [حسن]

(۲۰۰۱۸) ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن مسیب سے سوال کیا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ ''ایک یا حین'' تک میں آدمی سے کلام نہ کروں گا؟ فرمایا: اللہ کا فرمان ہے: ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ [إبراهيم ۲۵] ''ہر سال وہ اپنے رب کے حکم سے پھل لاتا ہے۔'' فرماتے ہیں: یہ کھجور ہے کہ اس کا پھل لاتا ہے۔ فرماتے ہیں: یہ کھجور ہے کہ اس کا پھل ایک یا دو مہینے تک اٹھاتے تھے۔ ہمارے خیال میں حین سے مراد دو مہینے ہیں۔

(۲۰۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ. [صحيح]

(۲۰۰۱۹) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حین سے مراد چھ ماہ ہیں۔

(۲۰۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ :أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أَصْنَعَ حِيناً كَذَا وَكَذَا فَمَا الْحِينُ الَّذِي لاَ يُدْرَكُ قَالَ فَقَرَأَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ﴾ [الإنسان ١] مَا يَدْرِي كَمْ أَتَى مُنْذُ خَلَقَهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْحِينُ الَّذِي يُدْرَكُ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ﴾ [إبراهيم ٢٥] مَا بَيْنَ صِرَامِ النَّخْلِ إِلَى ثَمَرِهَا. [صحيح]

(۲۰۰۲۰) عکرمہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے روانہ کیا کہ ایک وقت تک میں یہ نہ کروں گا تو ''حین'' سے مراد کیا ہے جس کو وہ پا نہ سکیں؟ تو انہوں نے پڑھا: ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ﴾ [الإنسان ١] ''کوئی نہیں جانتا کتنی مدت گزر گئی، جب سے اللہ نے اس کو پیدا کیا ہے۔ لیکن وہ لفظ حین جو اللہ کے اس فرمان میں موجود ہے'' ﴿تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ﴾ [إبراهيم ٢٥] اس سے مراد پھل آنے سے لے کر پھل توڑنے کی مدت درمیانی حصہ ہے۔

(۲۰۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ﴾ [ص ٨٨] قَالَ بَعْدَ الْمَوْتِ ﴿وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّى حِينٍ﴾ [الذاريات ٤٣] قَالَ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَفِي قَوْلِهِ ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ﴾ [إبراهيم ٢٥] قَالَ كُلَّ سَبْعَةِ أَشْهُرٍ. وَيُذْكَرُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ :الْحِينُ سَنَةٌ. [صحيح]

(۲۰۰۲۱) حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِيْنٍ﴾ [ص ٨٨] ''تم ضرور ایک وقت کے بعد اس کی خبر جان لو گے متعلق'' فرماتے ہیں: یعنی موت کے بعد ﴿وَفِي ثَمُوْدَ إِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ﴾ [الذاريات ٤٣] ''اور قوم ثمود کے بارے میں جب ان سے کہا گیا کہ تم ایک وقت تک فائدہ اٹھاؤ۔'' یعنی تین دن تک ﴿تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ﴾ [إبراهيم ٢٥] فرماتے ہیں: ہر ساتوے مہینے۔ ربیعہ بن عبدالرحمٰن سے منقول ہے، فرماتے ہیں: حین سے مراد ایک سال ہے۔

(۲۰۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ :سُئِلَ طَاوُسٌ وَأَنَا عِنْدَهُ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ رَجُلاً زَمَاناً قَالَ الزَّمَانُ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٌ مَا لَمْ يُوَقِّتْ أَجَلاً. اخْتِلاَفُهُمْ فِي حِينٍ وَاخْتِلاَفُ مَعْنَى الْحِينِ فِي مَوَاضِعِهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلْحِينِ غَايَةٌ عِنْدَ الإِطْلاَقِ وَكَذَلِكَ الزَّمَانُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۲۰۰۲۲) ابوحفص یزید بن کیسان فرماتے ہیں کہ طاؤس سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے قسم اٹھائی کہ وہ ایک آدمی سے ایک وقت تک کلام نہ کرے گا، اس وقت میں بھی موجود تھا۔ فرماتے ہیں: زمان سے مراد دو یا تین ماہ ہیں، جب وقت کی تعین نہ ہو۔ ان کا حین کے بارے میں اختلاف ہے اور حین کے معنی میں بھی مختلف جگہوں میں اختلاف ہے، لیکن لفظ حین کے مطلق استعمال پر تعین نہیں ہے۔ ایسے ہی لفظ زمانہ بھی ہے۔

(۳۶) باب مَا يَقْرُبُ مِنَ الْحِنْثِ لاَ يَكُونُ حِنْثًا

جو قسم توڑنے کے قریب پہنچ جائے اس کو حانث شمار نہیں کرتے

احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِمَا

(۲۰۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ الأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ أَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى أُخْبِرَكَ بِآيَةٍ أَوْ سُورَةٍ لَمْ تَنْزِلْ عَلَى نَبِيٍّ بَعْدَ سُلَيْمَانَ غَيْرِي . قَالَ : فَمَشَى فَتَبِعْتُهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَأَخْرَجَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ مِنْ أُسْكُفَّةِ الْمَسْجِدِ وَبَقِيَتِ الأُخْرَى فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي نَسِيَ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ بِوَجْهِهِ قَالَ : بِأَيِّ شَيْءٍ تَفْتَتِحُ الْقُرْآنَ إِذَا افْتَتَحْتَ الصَّلاَةَ؟ . قَالَ قُلْتُ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [الفاتحه ۱] قَالَ: هِيَ هِيَ . ثُمَّ خَرَجَ. إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۰۰۲۳) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تجھے ایسی سورۃ یا آیت بتاؤں گا جو نبی سلیمان کے بعد میرے علاوہ کسی پر نہیں اتری۔ کہتے ہیں: آپ چلے، میں بھی آپ کے پیچھے تھا۔ آپ مسجد کے دروازے پر پہنچ گئے۔ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنا ایک پاؤں دہلیز سے باہر نکالا اور دوسرا مسجد میں تھا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ اور میرے درمیان یہ بات ہوئی تھی، آپ بھول گئے۔ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب نماز شروع کرتے ہو تو قرآن کے کس حصہ کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے کہا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [الفاتحه ۱] سے۔ آپ نے فرمایا: ہاں یہی ہے۔ پھر آپ ﷺ نکلے۔

(۳۷) باب مَنْ حَلَفَ لاَ يَأْكُلُ خُبْزًا بِأُدْمٍ فَأَكَلَهُ بِمَا يُعَدُّ أُدْمًا فِي الْعَادَةِ بِمَا يَصْطَبِغُ بِهِ أَوْ لاَ يَصْطَبِغُ

جس نے سالن نہ کھانے کی قسم کھائی، لیکن بعد میں ایسی چیز کھالی جس کو عادتاً سالن شمار کیا جاتا ہے

(۲۰۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نِعْمَ الإِدَامُ الْخَلُّ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الدَّارِمِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۵۱]

(۲۰۰۲۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین سالن سرکہ ہے۔

(۲۰۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَأَلَ أَهْلَهُ الأُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلاَّ خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقُولُ :نِعْمَ الأُدْمُ الْخَلُّ نِعْمَ الأُدْمُ الْخَلُّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۵۲]

(۲۰۰۲۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر سے سالن کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: صرف سرکہ ہے۔ آپ ﷺ نے منگوایا اور کھانے لگے اور فرمار ہے تھے: بہترین سالن سرکہ ہے، بہترین سالن سرکہ ہے۔

(۲۰۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الأَعْوَرِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً وَقَالَ :هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ . فَأَكَلَهَا. [ضعيف]

(۲۰۰۲۶) یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ نے جو کی روٹی کا ٹکڑا پکڑا ہوا تھا اور اوپر کھجور تھی۔ آپ نے فرمایا: یہ اس کا سالن ہے اور اس کو کھالیا۔

(۳۸) باب مَنْ حَلَفَ لاَ يُكَلِّمُ رَجُلاً فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولاً أَوْ كَتَبَ إِلَيْهِ كِتَابًا

جس نے قسم اٹھائی کہ وہ آدمی سے کلام نہ کرے گا لیکن بعد میں خط یا قاصد کو روانہ کرتا ہے اس کا حکم

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلاَّ وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولاً فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ﴾ [الشورى ۵۱] وَقَالَ لِلْمُؤْمِنِينَ فِي الْمُنَافِقِينَ ﴿قُلْ لاَ تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ﴾ [التوبة ۹٤] وَإِنَّمَا نَبَّأَهُمْ مِنْ أَخْبَارِهِمْ بِالْوَحْيِ الَّذِي يَنْزِلُ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَيُخْبِرُهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِوَحْيِ اللَّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : مَنْ قَالَ لاَ يَحْنَثُ قَالَ إِنَّ كَلاَمَ الآدَمِيِّينَ لاَ يُشْبِهُ كَلاَمَ اللَّهِ كَلاَمُ الآدَمِيِّينَ بِالْمُوَاجَهَةِ أَلاَ تَرَى أَنَّهُ لَوْ هَجَرَ رَجُلٌ رَجُلاً كَانَتِ الْهِجْرَةُ مُحَرَّمَةً عَلَيْهِ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَوْ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولاً وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى كَلاَمِهِ لَمْ يُخْرِجْهُ هَذَا مِنْ هِجْرَتِهِ الَّتِي يَأْثَمُ بِهَا.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ﴾ [الشوریٰ ۵۱] ''کسی بشر کے لیے مناسب نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے، لیکن وحی یا حجاب کے پیچھے سے یا کسی قاصد کے ذریعے۔ وحی کی جاتی ہے اس کے حکم سے جو وہ چاہتا ہے'' اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے منافقین کے بارے میں فرمایا: ﴿قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ﴾ [التوبۃ ۹۴] ''کہہ دیجیے تم معذرت نہ کرو ہم تمہارے اوپر یقین نہ کریں گے؛ کیونکہ اللہ نے تمہاری خبریں ہم تک پہنچا دی ہیں۔'' یعنی آپ کو اللہ نے جبرئیل امین کے ذریعے ان کی تمام خبریں دے دیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جس نے کہا وہ قسم نہ توڑے گا۔ فرماتے ہیں: اللہ کی کلام انسانوں کے مشابہ نہیں ہے۔ کیونکہ انسانوں کی کلام بالمشافہ ہوتی ہے اور ایک مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑنا ممنوع وحرام ہے، وہ خط لکھے یا قاصد روانہ کرے۔ وہ اس سے کلام کی قدرت رکھتا ہے، وہ اپنی ہجرت کی وجہ سے اس گناہ سے نہ نکل سکے گا۔

(۲۰۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْوِيهِ لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلاَمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۰۲۷) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زائد قطع تعلق جائز نہیں ہے کہ وہ ایک دوسرے ملتے ہیں لیکن اپنی جگہ رکے رہتے ہیں۔ دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرتا ہے۔

(۲۰۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فَإِذَا مَرَّ ثَلاَثٌ لَقِيَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّهُ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِي الأَجْرِ وَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَرِءَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْهِجْرَةِ وَصَارَتْ عَلَى صَاحِبِهِ. [صحيح]

(۲۰۰۲۸) محمد بن ہلال اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے

فرمایا: کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مومن بھائی کو تین دن سے زائد چھوڑے۔ لیکن تین دن گزرنے کے بعد ایک دوسرے پر سلام کہتا ہے وہ جواب دیتا ہے تو دونوں اجر میں شریک ہوں گے۔ اگر وہ جواب نہیں دیتا تو یہ مجرم دوسرا قطع تعلق سے بری ہوگا۔

(۳۹)باب مَنْ حَلَفَ مَا لَهُ مَالٌ وَلَهُ عَرَضٌ أَوْ عَقَارٌ أَوْ حَيَوَانٌ

جس نے قسم کھائی کہ اس کے پاس مال نہیں، اس کے پاس سامان یا جائیداد یا جانور ہے

(۲۰۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ أَوْ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ . وَفِي رِوَايَةِ الدُّورِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :سِكَّةٌ يَقُولُ هِيَ الْمُصْطَفَّةُ مِنَ النَّخْلِ وَأَمَّا الْمَأْبُورَةُ فَإِنَّهَا الَّتِي قَدْ لُقِّحَتْ وَأَمَّا الْمُهْرَةُ الْمَأْمُورَةُ فَإِنَّهَا الْكَثِيرَةُ النِّتَاجِ. [ضعیف]

(۲۰۰۲۹) سوید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا بہترین مال ایسے جانور ہیں جو زیادہ بچے دیں یا زیادہ پھل دینے والی کھجوریں۔

(۴۰)باب مَنْ حَلَفَ لَيَضْرِبَنَّ عَبْدَهُ مِائَةَ سَوْطٍ فَجَمَعَهَا فَضَرَبَهُ بِهَا لَمْ يَحْنَثْ

جو قسم اٹھاتا ہے کہ اپنی لونڈی کو سو کوڑے مارے گا، پھر ان تمام کو جمع کر کے ایک مرتبہ ہی مار دے تو وہ حانث نہ ہوگا

اسْتِدْلاَلاً بِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ﴾ [ص ٤٤]

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ﴾ [ص ٤٤] ''اور اپنے ہاتھ میں ایک چھڑیوں کا گٹھا لے کر ماریں اور قسم نہ توڑیں۔''

(۲۰۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّهُ اشْتَكَى رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى أُضْنِيَ فَعَادَ جِلْدُهُ عَلَى عَظْمٍ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ لِبَعْضِهِمْ فَهَشَّ لَهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا. ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهُ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَأْخُذُوا لَهُ مِائَةَ شِمْرَاخٍ فَيَضْرِبُوهُ بِهَا ضَرْبَةً وَاحِدَةً. [صحيح۔ اخرجه السجستاني ٤٤٧٢]

(۲۰۰۳۰) ابوامامہ بن سہل بن حنیف نے نبی ﷺ کے انصاری صحابہ سے نقل کیا کہ ایک آدمی بیماری کی وجہ سے تڑپ رہا تھا۔ اس کی جلد اس کی ہڈی پر چڑھ چکی تھی۔ اس کے پاس ایک لونڈی آئی جس نے ہنس مکھ ہو کر اس سے باتیں کیں تو وہ اس پر واقع ہو گیا۔ پھر اس نے اپنا واقعہ نبی ﷺ کے پاس ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو شاخیں جمع کر کے ایک ہی مرتبہ مارو۔

(۲۰۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أَكْسُوَ أَهْلِي حَتَّى أَقِفَ بِعَرَفَةَ وَذَاكَ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْحَجِّ فَقَالَ عَطَاءٌ: اذْهَبْ فَقِفْ وَاكْسُ أَهْلَكَ فَقِيلَ لِعَطَاءٍ إِنَّمَا نَوَى الْحَجَّ فَقَالَ عَطَاءٌ أَرَأَيْتَ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ حِينَ حَلَفَ لَيَضْرِبَنَّ أَهْلَهُ حَلَفَ لَيَضْرِبَنَّهَا بِضِغْثٍ إِنَّمَا الْقُرْآنُ أَمْثَالٌ وَعِبَرٌ. [ضعيف]

(۲۰۰۳۱) اسماعیل بن عبدالملک حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ میں بھی موجود تھا۔ اس نے کہا: میں نے اپنے گھر والوں کو وقوف عرفہ تک کپڑے نہ پہنانے کی قسم اٹھائی ہے لیکن یہ حج کے دن نہ تھے تو عطاء فرماتے ہیں: جاؤ اپنے گھر والوں کو کپڑے پہناؤ۔ عطاء رحمہ اللہ سے کہا گیا: اس نے حج کی نیت کی تھی تو عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایوب علیہ السلام نے بھی اپنے گھر والوں کو مارنے کی قسم اٹھائی تھی کہ وہ ایک مٹھے سے ماریں گے۔ قرآن میں کئی مثالیں موجود ہیں۔

(۴۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يُحَلِّلُ يَمِينَهُ بِأَدْنَى ضَرْبٍ

اپنی قسم کو پورا کرنے کے لیے تھوڑا سا مارنے پر بھی استدلال ہے

(۲۰۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَمُوتُ لأَحَدٍ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلاَّ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: نَرَى قَوْلَهُ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ يَعْنِي قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ مِنْكُمْ إِلاَّ وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا﴾ [مريم ۷۱] يَقُولُ فَلاَ يَرِدُهَا إِلاَّ بِقَدْرِ مَا يَبَرُّ اللَّهُ قَسَمَهُ فِيهِ وَفِيهِ أَنَّهُ أَصْلٌ لِلرَّجُلِ يَحْلِفُ لَيَفْعَلَنَّ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ يَفْعَلُ مِنْهُ شَيْئًا دُونَ شَيْءٍ يَبَرُّ فِي يَمِينِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي يَفْعَلُ مَا يَقَعُ عَلَيْهِ الاسْمُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے تین بچے فوت ہو گئے صرف قسم کو پورا کرنے کے لیے اس کو آگ چھوئے گی۔

ابو عبید فرماتے ہیں: تحلة القسم، یعنی اللہ کا فرمان: ﴿وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا﴾ [مریم ۷۱] ''جہنم سے گزر صرف اس لیے ہے کہ یہ تیرے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔'' فرماتے ہیں: صرف قسم کو پورا کرنے کی خاطر جہنم سے گزارا جائے گا۔ اگر انسان قسم اٹھائے کہ فلاں کام کرے گا لیکن پھر کچھ کرتا ہے کچھ نہیں تو قسم مکمل ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ کام کرے جس پر وہ نام صادق آتا ہو۔

(۴۲) باب الْحَلِفِ عَلَى التَّأْوِيلِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ اور بندے کے درمیان تعلق میں قسم اٹھاتے ہوئے تاویل کرنا

(۲۰۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ أَظُنُّهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَلَقِيَهُ قَوْمٌ هُمْ لَهُ عَدُوٌّ فَأَبَى الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا وَتَقَدَّمْتُ فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ أَبَوْا أَنْ يَحْلِفُوا وَتَقَدَّمْتُ فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي قَالَ :صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ.

لَفْظُ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ الزُّبَيْرِيِّ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرٌ.

(۲۰۰۳۳) حضرت سوید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے۔ ان کا ایسی قوم سے ٹکراؤ ہوا جو ان کی دشمن تھی۔ لوگوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے آگے بڑھ کر قسم کھائی کہ وہ میرا بھائی ہے۔ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا ہے، لیکن میں نے قسم کھائی کہ وہ میرے بھائی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے سچ کہا: کیوں کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔

(۴۳) باب الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ فِي الْحُكُومَاتِ

فیصلوں میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا

(۲۰۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى صَالِحٍ أَخُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَمْرٍو النَّاقِدِ. [ضعیف]

(۲۰۰۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ قسم معتبر ہے جس کی تصدیق قسم لینے والا کرے۔

(۲۰۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قسم وہ معتبر ہے جو قسم لینے والے کی نیت کے موافق ہو۔

(۴۴) باب مَنْ جَعَلَ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ صَدَقَةً أَوْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ فِى رِتَاجِ الْكَعْبَةِ عَلَى مَعَانِى الأَيْمَانِ

جس نے اپنا مال صدقہ کرنے یا اللہ کے راستہ میں یا کعبہ کی تعمیر میں لگانے کا کہا، یہ بھی قسم کے معنوں میں ہے

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِى يَذْهَبُ إِلَيْهِ عَطَاءٌ أَنَّهُ يَجْزِيهِ مِنْ ذَلِكَ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَالَهُ فِى كُلِّ مَا حُنِثَ فِيهِ سِوَى عِتْقٍ أَوْ طَلاَقٍ وَهُوَ مَذْهَبُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَذْهَبُ عَدَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- رَضِىَ عَنْهُمْ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فِى رَجُلٍ جَعَلَ مَالَهُ فِى الْمَسَاكِينِ صَدَقَةً قَالَتْ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفارہ قسم کفایت کر جائے گا۔ یہ قول گردن کی آزادی یا طلاق کے علاوہ میں ہے۔ یہ مذہب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے۔ حضرت عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس نے اپنا مال مسکینوں میں صدقہ کر دیا۔ فرماتی ہیں: یہ کفارہ قسم ہے۔

(۲۰۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْسَانٌ يَسْأَلُهَا عَنِ الَّذِي يَقُولُ كُلُّ مَالٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كُلُّ مَالٍ لَهُ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ مَا يُكَفِّرُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ :يُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ. [حسن]

(۲۰۰۳۶) منصور بن عبد الرحمن جو بنو عبد دار سے ہیں، اپنی والدہ صفیہ سے نقل فرماتے ہیں، جنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ایک انسان کے متعلق سوال ہوا جو کہتا ہے کہ میرا مال اللہ کے راستہ میں یا تمام مال کعبہ کی تعمیر میں ہے، اس کا کیا کفارہ ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کا کفارہ قسم والا ہی ہے۔

(۲۰۰۳۷) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلاً أَوِ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنْ شَيْءٍ كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ ذِي قَرَابَةٍ لَهَا فَحَلَفَتْ إِنْ كَلَّمَتْهُ فَمَالُهَا فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۳۷) منصور بن عبد الرحمن اپنی والدہ صفیہ بنت شیبہ سے نقل فرماتے ہیں، جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ ایک آدمی یا عورت نے ان سے سوال کیا جو ان کے قرابت والوں کے درمیان تھی۔ اس نے قسم اٹھائی کہ اگر ان سے بات کی تو اس کا مال کعبہ کی تعمیر میں لگا دیا جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قسم کا کفارہ دینے پڑے گا۔

(۲۰۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ لَئِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ لَمْ أُكَلِّمْكَ أَبَدًا وَكُلُّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يَمِينَ عَلَيْكَ وَلاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلاَ فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَلاَ فِيمَا لاَ تَمْلِكُ . [حسن]

(۲۰۰۳۸) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو انصاری بھائیوں کی میراث تھی۔ ایک نے تقسیم کا مطالبہ کر دیا تو دوسرا کہنے لگا: اگر آئندہ سوال کیا تو کلام بھی نہ کروں گا اور تمام مال تعمیر کعبہ میں لگا دوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کعبہ تیرے مال سے غنی ہے۔ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے کلام کر۔ فرماتے ہیں: تیری قسم نہیں، اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں، قطع رحمی اور جس کا تو مالک نہیں اس میں قسم کا اعتبار نہیں ہے۔

(۲۰۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا إِيَاسُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ أَبُو مَخْلَدٍ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ مَمْلُوكًا لاِبْنَةِ عَمِّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَلَفَتْ أَنَّ مَالَهَا فِي الْمَسَاكِينِ صَدَقَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كَفِّرِي يَمِينَكِ. [حسن]

(۲۰۰۳۹) عبدالرحمن بن ابو رافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی چچا کی بیٹی کے غلام تھے۔ اس نے قسم کھائی کہ اس کا مال مساکین میں صدقہ ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو اپنی قسم کا کفارہ دے۔

(۲۰۰۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ عَنِ النَّضْرِ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالُوا :تُكَفِّرُ يَمِينَهَا. [صحيح]

(۲۰۰۴۰) ابو رافع حضرت ابن عمر، حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: تو اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۰۴۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ نَحْوَهُ.وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ. [صحيح]

(۲۰۰۴۱) بکر بن عبداللہ حضرت ابو رافع سے اس طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ :أَنَّهُ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَةٍ لَهُ شَيْءٌ فَحَلَفَتْ مَوْلاَةٌ لَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ مَوْلاَتَهُ أَرَادَتْ أَنْ تُفَرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَقَالَتْ هِيَ يَوْمًا يَهُودِيَّةٌ وَيَوْمًا نَصْرَانِيَّةٌ وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لَهَا حُرٌّ وَكُلُّ مَالٍ لَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَيْهَا الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ إِنْ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا فَسَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَحَفْصَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ فَكُلُّهُمْ قَالَ لَهَا أَتُرِيدِينَ أَنْ تَكُونِي مِثْلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَأَمَرُوهَا أَنْ تُكَفِّرَ يَمِينَهَا وَتُخَلِّيَ بَيْنَهُمَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الأَنْصَارِيِّ وَحَدِيثُ رَوْحٍ مُخْتَصَرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ حَفْصَةَ. [صحيح]

(۲۰۰۴۲) بکر بن عبداللہ مزنی حضرت ابو رافع سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے اور ایک عورت کے درمیان اختلاف تھا تو ان کی لونڈی نے قسم اٹھالی۔

(ب) بکر بن عبداللہ مزنی سیدنا ابورافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی لونڈی تھی۔ اس نے ارادہ کیا کہ اس کے اور بیوی کے درمیان جدائی ہو جائے۔ کہنے لگی: یہ ایک دن یہودی اور ایک دن عیسائی ہوتی ہے اور اس کے تمام غلام آزاد ہیں اور تمام مال اللہ کے راستہ میں ہے اور اس کے ذمہ پیدل چل کر بیت اللہ کا حج بھی ہے، اگر ان کے درمیان تفریق نہ ہو۔ اس نے حضرت عائشہ، ابن عمر، ابن عباس، حفصہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کیا تمہارا ارادہ ہے کہ تم مجھے ہاروت و ماروت کی طرح بنا دو۔ انہوں نے اس کو حکم دیا کہ اپنی قسم کا کفارہ دو اور ان کا راستہ صاف کر دو۔

(۲۰۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا غَالِبٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَتْ مَوْلاَتِي : لأُفَرِّقَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ امْرَأَتِكَ وَكُلُّ مَالٍ لَهَا فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ وَهِيَ يَوْمًا يَهُودِيَّةٌ وَيَوْمًا نَصْرَانِيَّةٌ وَيَوْمًا مَجُوسِيَّةٌ إِنْ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ امْرَأَتِكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ إِنَّ مَوْلاَتِي تُرِيدُ أَنْ تُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي فَقَالَتِ : انْطَلِقْ إِلَى مَوْلاَتِكَ فَقُلْ لَهَا إِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ لَكِ فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَجَاءَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْبَابِ فَقَالَ هَا هُنَا هَارُوتُ وَمَارُوتُ فَقَالَتْ إِنِّي جَعَلْتُ كُلَّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ قَالَ فَمَا تَأْكُلِينَ قَالَتْ وَقُلْتُ وَأَنَا يَوْمًا يَهُودِيَّةٌ وَيَوْمًا نَصْرَانِيَّةٌ وَيَوْمًا مَجُوسِيَّةٌ فَقَالَ إِنْ تَهَوَّدْتِ قُتِلْتِ وَإِنْ تَنَصَّرْتِ قُتِلْتِ وَإِنْ تَمَجَّسْتِ قُتِلْتِ فَقَالَتْ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ تُكَفِّرِي يَمِينَكِ وَتَجْمَعِي بَيْنَ فَتَاكِ وَفَتَاتِكِ.

[صحيح تقدم]

(۲۰۰۴۳) بکر بن عبداللہ مزنی حضرت ابورافع سے نقل فرماتے ہیں کہ میری لونڈی نے کہا: میں تیرے اور تیری بیوی کے درمیان ضرور تفریق کرواؤں گی۔ اس کا تمام مال کعبہ کی تعمیر کے لیے اور یہ یہودیہ، عیسائی، مجوسیہ ہو اگر تیرے اور تیری بیوی کے درمیان جدائی نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ میں نے کہا: میری لونڈی ہمارے درمیان جدائی چاہتی ہے تو فرمانے لگی: جاؤ اس سے کہو، تیرے لیے یہ جائز نہیں ہے میں واپس پلٹ کر آیا۔ کہتے ہیں: پھر میں واپس پلٹ کر ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا ان کو خبر دی وہ دروازے تک آئے اور فرمانے لگے: کیا یہاں ہاروت و ماروت ہیں۔ کہنے لگی: میں نے اپنا تمام مال کعبہ کی تعمیر میں لگا دیا۔ فرماتے ہیں تم کیا کھاؤ گی۔، کہتی ہے: میں یہودیہ یا عیسائیہ یا مجوسیہ ہوئی۔ فرمانے لگے: اگر تو یہودیہ، عسائیہ، مجوسیہ ہوئی تو قتل کر دی جائے گی تو وہ عورت کہنے لگی: پھر آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کو جمع کر۔

(۲۰۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ : أَنَّ لَيْلَى بِنْتَ الْعَجْمَاءِ مَوْلَاتَهُ قَالَتْ هِيَ يَهُودِيَّةٌ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لَهَا مُحَرَّرٌ وَكُلُّ مَالٍ لَهَا هَدْيٌ إِنْ لَمْ يُطَلِّقِ امْرَأَتَهُ إِنْ لَمْ تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا فَأَتَى زَيْنَبَ فَانْطَلَقَتْ مَعَهُ فَقَالَتْ هَا هُنَا هَارُوتُ وَمَارُوتُ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ مَا قُلْتُ كُلُّ مَالٍ لِي هَدْيٌ وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي مُحَرَّرٌ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ قَالَتْ خَلِّي بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ حَفْصَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا كَمَا قَالَتْ زَيْنَبُ قَالَتْ خَلِّي بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَجَاءَ مَعِي فَقَامَ بِالْبَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأَبُوكَ قَالَ أَمِنْ حِجَارَةٍ أَنْتِ أَمْ مِنْ حَدِيدٍ أَتَتْكِ زَيْنَبُ وَأَرْسَلَتْ إِلَيْكِ حَفْصَةُ قَالَتْ قَدْ حَلَفْتُ بِكَذَا أَوْ كَذَا قَالَ كَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ وَخَلِّي بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي غَيْرِ الْعِتْقِ فَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَنَّ الْعَتَاقَ يَقَعُ وَكَذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَأَنَّ الرَّاوِيَ قَصَّرَ بِنَقْلِهِ فِي رِوَايَةِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهَا فِي الْوَقْتِ مَمْلُوكٌ فَلَمْ يَتَعَرَّضُوا لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۴۴) بکر بن عبداللہ مزنی حضرت ابورافع سے نقل فرماتے ہیں کہ لیلیٰ بنت عجما اس کی لونڈی تھی۔ کہنے لگی: یہ یہودیہ اور عیسائیہ ہے۔ اس کے تمام غلام آزاد ہیں اور اس کا تمام مال صدقہ ہے۔ اگر اس نے اپنی بیوی کو طلاق نہ دی اور ان دونوں کے درمیان تفریق نہ ہوئی۔ زینب آئی تو یہ اس کے ساتھ چلی۔ کہتی ہیں: کیا یہاں ہاروت و ماروت ہیں؟ کہتی ہیں: اللہ جانتا ہے جو میں نے کہا: میرا تمام مال صدقہ ہے اور تمام غلام آزاد ہیں اور یہ یہودیہ یا عیسائیہ ہے۔ فرماتی ہیں کہ تم مرد اور عورت کا راستہ صاف کر دو۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ وہ میرے ساتھ آئے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ جب اس نے سلام کہا تو کہنے لگی: میرے اور تیرے باپ کی قسم! ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیا تو پتھر یا لوہے سے ہے؟ حفصہ نے تیرے پاس زینب کو روانہ کیا تھا۔ کہتی ہیں: میں نے فلاں فلاں قسم کھائی ہے۔ کہنے لگے: اپنی قسم کا کفارہ دے اور مرد اور عورت کا راستہ چھوڑ دے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ گردن کی آزادی کے علاوہ ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دوسری سند سے ہے کہ آزادی بھی واقع ہو جاتی ہے اور اس طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(۲۰۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خُشْكُنَانَةُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُوسَى الْخَتِّيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنِ الْعَوَّامِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالْمَشْيِ أَوْ مَالُهُ فِي الْمَسَاكِينِ أَوْ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ أَنَّهَا يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ. [ضعيف]

(۲۰۰۴۵) مجاہد حضرت عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: آدمی پیدل چل کر حج کرنے کی قسم اٹھاتا ہے یا یہ کہ اس کا مال مسکینوں میں صدقہ ہے یا کعبہ کی تعمیر میں ہے تو یہ قسم ہے۔ اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا

کھلاتا ہے۔

(۲۰۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمَشْيِ فَحَنِثَ بِالْمَشْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَفْتَاهُ بِكَفَّارَةِ يَمِينٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ بِهَذَا تَقُولُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ هَذَا قَوْلُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ.

(۲۰۰۴۶) ربیع امام شافعی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ان سے پوچھا: پیدل چل کر حج کرنے کے بارے میں۔ لیکن قسم پوری نہ کر سکا تو وہ قسم کا کفارہ دے؟ تو آدمی کہنے لگا: اے ابوعبداللہ! آپ یہ کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: یہ اس کی بات جو مجھ سے بہتر تھے پوچھا: وہ کون تھے؟ کہنے لگے: عطاء بن ابی رباح۔

(۲۰۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ يَعْنِي ابْنَ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ وَحَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالاَ فِيمَنْ قَالَ هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ فَحَنِثَ فِيهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۲۰۰۴۷) منصور نے حسن سے اور حجاج نے عطاء سے نقل کیا ہے کہ یہ دونوں حضرات اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے کہا کہ وہ حج کا احرام باندھے گا پھر حانث ہو گیا کہ اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۴۸) قَالَ الشَّيْخُ وَمَنْ قَالَ بِهَذَا الْقَوْلِ يُشْبِهُ أَنْ يَحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَبُو الْخَيْرِ فَلَمْ يَذْكُرْهُ فِي إِسْنَادِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَيُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى. [صحيح]

(۲۰۰۴۸) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ . [ضعیف۔ مسند احمد ۶۷۱۴۔ ۶۹۷۵]

(۲۰۰۴۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر وہ ہے جس کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کی جائے۔

(۴۵)باب الْخِلاَفِ فِي النَّذْرِ الَّذِي يُخْرِجُهُ مَخْرَجَ الْيَمِينِ

اس نذر میں اختلاف ہے جس کے ذریعہ کفارۂ قسم دیا جاتا ہے

قَدْ مَضَى قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي أَنَّهُ يَمِينٌ يُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ غَيْرُهُ يَتَصَدَّقُ بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ وَيَحْبِسُ قَدْرَ مَا يَقُوتُهُ فَإِذَا أَيْسَرَ تَصَدَّقَ بِالَّذِي حَبَسَ وَذَهَبَ غَيْرُهُ إِلَى أَنْ يَتَصَدَّقَ بِثُلُثِ مَالِهِ وَغَيْرُهُ إِلَى أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالزَّكَاةِ

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْمَذْهَبُ الأَوَّلُ فَيُحْكَى عَنْ بَعْضِ الْعِرَاقِيِّينَ وَأَمَّا الثَّانِي فَهُوَ مَذْهَبُ مَالِكٍ.

عطاء بن ابی رباح وغیرہ فرماتے ہیں: اس میں قسم کا ہی کفارہ ہے۔

امام شافعی اور دوسروں کا قول ہے کہ جب وہ اپنا سارا مال صدقہ کر دے، لیکن اتنا باقی رہے، جو اس کی خوراک کے لیے کافی ہو، جب آسانی ہو تو صدقہ کر دے۔ بعض کا کہنا ہے کہ اپنے مال کا تیسرا حصہ صدقہ کرے یا زکوۃ کے ذریعے صدقہ نکالے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ پہلا مذہب بعض عراقیوں کا ہے اور دوسرا مذہب امام مالک رحمہ اللہ کا ہے۔

(۲۰۰۵۰) وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ ذَهَبَ مَذْهَبَهُ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَعْضُ بَنِي السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ حِينَ ارْتَبَطَ فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأُجَاوِرَكَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِكَ .

وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ جَدَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ

الزُّهْرِیُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ أَوْ غَيْرِهِ نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۲۰۰۵۰) بنو سائب بن ابی لبابہ فرماتے ہیں کہ جب ابولبابہ نے اپنے آپ کو ستون سے باندھا۔ اللہ نے اس کی توبہ قبول کی تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں اپنا وہ گھر چھوڑنا چاہتا ہوں جس میں گناہ سرزد ہوا اور آپ ﷺ کے پڑوس میں رہنا چاہتا ہوں اور اپنا سارا مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کا ثلث حصہ صدقہ کر دو یہ کفایت کر جائے گا۔

(۲۰۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- أَوْ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ مَنْ شَاءَ اللَّهُ : إِنَّ مِنْ تَوْبَتِی أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِی الَّتِی أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مِلْكِی كُلِّهِ صَدَقَةً قَالَ : يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ . [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۵۱) ابن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے یا ابولبابہ یا جسے اللہ نے چاہا نبی ﷺ سے کہنے لگے: میں اپنی توبہ کی وجہ سے اپنے قبیلے کے گھر کو اللہ کے راستہ میں صدقہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صرف مال کا تیسرا حصہ صدقہ کرو، یہ تجھے کفایت کر جائے گا۔

(۲۰۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ أَخْبَرَنِی ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو لُبَابَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَالْقِصَّةُ لأَبِی لُبَابَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ بِهَذَا اللَّفْظِ فِی قِصَّةِ أَبِی لُبَابَةَ فَأَمَّا مَا قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَغَيْرُ مُقَدَّرٍ بِالثُّلُثِ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۵۲) ابن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ وہ ابولبابہ تھے اور ابوداؤد بھی ابولبابہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۲۰۰۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تِيبَ عَلَيْهِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی أُرِيدُ أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِی صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَقِيلَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ.
وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَالأَوَّلُ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ وَلاَ يَثْبُتُ مَوْصُولاً وَلاَ يَصِحُّ الاِحْتِجَاجُ بِهِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَأَبُو لُبَابَةَ إِنَّمَا أَرَادَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُمْسِكَ بَعْضَ مَالِهِ كَمَا قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّهُ نَذَرَ شَيْئًا أَوْ حَلَفَ عَلَى شَيْءٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح. متفق عليه]

(۲۰۰۵۳) عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، جب ان کی توبہ قبول کی گئی: اے اللہ کے رسول! میں اپنا مال صدقہ کرنا چاہتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا بعض مال روک لو، یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

ابولبابہ نے اللہ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اپنا مال اللہ کے راستے میں دینا چاہا تو جس طرح آپ ﷺ نے کعب بن مالک کو اپنا سارا مال دینے سے روکا تھا، اسی طرح ابولبابہ کو بھی روکا۔ نہ تو انہوں نے نذر مانی تھی اور نہ قسم اٹھائی تھی۔

(۲۰۰۵٤) وَأَمَّا الْمَذْهَبُ الثَّالِثُ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَاضِرٍ قَالَ: حَلَفَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ ذِي أَصْبَحَ فَقَالَتْ مَالُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَجَارِيَتُهَا حُرَّةٌ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ زَوْجُهَا فَحَلَفَ زَوْجُهَا أَنْ لاَ يَفْعَلَهُ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالاَ أَمَّا الْجَارِيَةُ فَتُعْتَقُ وَأَمَّا قَوْلُهَا مَالِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَصَدَّقُ بِزَكَاةِ مَالِهَا كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ التَّكْفِيرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مَعْنَاهُ مَذْهَبٌ آخَرُ. [صحيح]

(۲۰۰۵٤) عثمان بن ابی حاضر فرماتے ہیں کہ ایک آل ذی اصبح کی ایک عورت نے قسم کھائی۔ کہنے لگی: اس کا مال اللہ کے راستہ میں ہے، اس کی لونڈی آزاد ہے، اگر اس نے یہ کام نہ کیا۔ اس کا خاوند اس کو ناپسند کرتا تھا۔ اس کے خاوند نے قسم اٹھائی کہ وہ یہ کام نہ کرے گا۔ اس کے متعلق ابن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہم سے سوال کیا گیا تو فرمایا: لونڈی آزاد ہے، لیکن اس کے مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔ ابن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ وہ کفارہ بھی ادا کرے۔

(۲۰۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ عَلَيْهِ مِائَةُ بَدَنَةٍ إِنْ كَلَّمَ أَخَاهُ قَالَ: يُهْدِي ثَلاَثِينَ بَدَنَةً وَيُكَلِّمُ أَخَاهُ. [صحيح]

(۲۰۰۵۵) ابوجویریہ فرماتے ہیں کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں سنا جس کے ذمہ سو اونٹ تھے، اگر وہ

اپنے بھائی سے کلام کرے کہ وہ تیس اونٹ قربان کرے اور اپنے بھائی سے کلام کرے۔

(۴۶) باب مَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی

قَالَ الشَّافِعِيُّ أَصْلُ مَعْقُولِ قَوْلِ عَطَاءٍ فِي هَذَا أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَلاَ كَفَّارَةٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا أَبْطَلَ اللَّهُ النَّذْرَ فِي الْبَحِيرَةِ وَالسَّائِبَةِ أَنَّهَا مَعْصِيَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي ذَلِكَ كَفَّارَةً وَبِذَلِكَ جَاءَتِ السُّنَّةُ.

نہ اس پر کفارہ ہے اور نہ ہی قضاء ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ نے جو بحیرہ، سائبہ کے بارے میں نذر مانی جائے اس کو باطل قرار دیا ہے، اس میں کفارے کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۲۰۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلاَ يَعْصِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَأَبِي نُعَيْمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٨٦]

(۲۰۰۵۶) قاسم بن محمد نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اطاعت میں نذر مانی وہ اطاعت کرے۔ جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے۔

(۲۰۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ نَذَرَتْ وَهَرَبَتْ عَلَى نَاقَةٍ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- هَذَا الْقَوْلَ وَأَخَذَ نَاقَتَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَأْمُرْهَا أَنْ تَنْحَرَ مِثْلَهَا وَلاَ تُكَفِّرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَبِذَلِكَ نَقُولُ إِنَّ مَنْ نَذَرَ تَبَرُّرًا أَنْ يَنْحَرَ مَالَ غَيْرِهِ فَالنَّذْرُ سَاقِطٌ عَنْهُ وَمَنْ نَذَرَ مَا لاَ يُطِيقُ أَنْ يَعْمَلَهُ بِحَالٍ سَقَطَ النَّذْرُ عَنْهُ لأَنَّهُ لاَ يَمْلِكُ أَنْ يَعْمَلَهُ فَهُوَ كَمَا لاَ يَمْلِكُ مَا سِوَاهُ.

[صحیح۔ مسلم ۱٦٤١]

(۲۰۰۵۷) عمران بن حصین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی اور جس کا ابن آدم مالک نہیں اس میں نذر نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالوہاب ثقفی نقل فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت تھی۔ اس نے نذر مانی اور اپنی اونٹنی پر نبی ﷺ کی طرف بھاگ آئی اور کہا کہ نے اس کو نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی تو آپ ﷺ نے یہ بات کہی اور اونٹنی پکڑ لی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نہ تو آپ ﷺ نے اس کو ذبح کا حکم دیا اور نہ ہی کفارے کے بارے میں فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے نذر مانی اور غیر کے مال سے اپنی نذر پوری کرنا چاہی تو نذر ساقط ہو جائے گی۔ کیوں ایسی نذر کا پورا کرنا نہیں ہوتا جس کا انسان مالک نہیں ہے۔

(۲۰۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ رَجُلٌ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ فَقَالَ لَعَلَّكَ مِنَ الْقَيَّاسِينَ مَا عَلِمْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ كَانَ أَطْلَبَ لِعِلْمٍ فِي أُفُقٍ مِنَ الآفَاقِ مِنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ. [صحیح۔ للشعبی]

(۲۰۰۵۸) ایوب بن عائذ طائی فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے کہا کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا۔ کہنے لگے: معلوم ہوتا ہے تو قیاس کرنے والوں میں سے ہے میں نہیں جانتا لوگوں میں سے ایک کو کہ وہ کناروں سے یعنی اطروف سے علم کو حاصل کر لیں گے مسروق سے بڑھ کر۔ فرماتے ہیں: نافرمانی میں نذر نہیں ہے۔

(۴۷) باب مَنْ جَعَلَ فِيهِ كَفَّارَةَ يَمِينٍ

(جس نے معصیت کی نذر مانی) اس میں قسم کا کفارہ ہے

(۲۰۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ .

هَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الزُّهْرِيُّ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحیح]

(۲۰۰۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ فِي كِتَابِ يُونُسَ الأَصْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. [صحيح]

(۲۰۰۶۰) ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰۶۱) قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الأُمَوِيُّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۶۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمن نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں۔ اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰۶۲) حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۶۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۶۳) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا وَهَمٌ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ فَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

كَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۶۳) سلیمان بن بلال نے بھی اس طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۰۰۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ فَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ حَدِيثُ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ أَحْمَدُ وَإِنَّمَا الْحَدِيثُ حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَرَادَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ أَرْقَمَ وَهِمَ فِيهِ وَحَمَلَهُ عَنْهُ الزُّهْرِيُّ وَأَرْسَلَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ بَقِيَّةُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِإِسْنَادِ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ مِثْلَهُ.

[صحيح۔ لابن المبارك]

(۲۰۰۶۴) عمران بن حصین نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۰٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنْبَأَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لاَ نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. [ضعيف]

(۲۰۰۶۵) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ میں نذر ماننا نہیں ہے۔ اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰٦٦) وَرَوَاهُ هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ مِثْلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ طُوَيْطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي اللَّيْثِ حَدَّثَنِي هِقْلٌ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِمُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. [ضعيف]

(۲۰۰۶۶) ھقل نے بھی اس طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۰۰٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ .

[ضعيف۔ تقدم قبله بواحد]

(۲۰۰۶۷) عمران بن حصین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم والا ہے۔

(۲۰۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْکَرَابِیسِیُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ نَذْرَ فِی غَضَبٍ وَکَفَّارَتُهُ کَفَّارَةُ یَمِینٍ.

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. الزُّبَیْرُ الْحَنْظَلِیُّ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ عِمْرَانَ. [ضعیف۔ تقدم قبله بواحد]

(۲۰۰۶۸) عمران بن حصین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ناراضگی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ قِیلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَیْرِ الْحَنْظَلِیِّ سَمِعَ أَبُوکَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ لاَ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِی یَدُلُّ عَلَى هَذَا. [صحیح۔ لابن معین]

(۲۰۰۶۹) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ محمد بن زبیر حنظلی سے کہا گیا کہ تیرے والد نے عمران بن حصین سے سنا ہے؟ فرمایا: نہیں۔

(۲۰۰۷۰) مَا أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَکِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَیْرِ الْحَنْظَلِیُّ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنَّهُ لاَ یُصَلِّی فِی مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ :لاَ نَذْرَ فِی مَعْصِیَةِ اللَّهِ وَکَفَّارَتُهُ کَفَّارَةُ یَمِینٍ.

وَقِیلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَیْرِ الْحَنْظَلِیِّ عَنْ رَجُلٍ صَحِبَهُ عَنْ عِمْرَانَ. [صحیح۔ بدون القصة]

(۲۰۰۷۰) محمد بن زبیر حنظلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیان کیا کہ اس نے عمران بن حصین سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا جس نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنی قوم کی مسجد میں نماز نہ پڑھے گا۔ عمران کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ رَجُلٍ صَحِبَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا کَانَ مِنْ نَذْرٍ فِی طَاعَةِ اللَّهِ فَذَلِکَ لَکَ وَفِیهِ الْوَفَاءُ وَمَا کَانَ مِنْ نَذْرٍ فِی مَعْصِیَةِ اللَّهِ فَذَلِکَ لِلشَّیْطَانِ وَلاَ وَفَاءَ فِیهِ فَیُکَفِّرُهُ مَا یُکَفِّرُ الْیَمِینَ.

وَقِیلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ. [ضعیف]

(۲۰۰۷۱) محمد بن زبیر عمران بن حصین کے شاگرد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر دو قسم کی ہے: ① نذر جو اللہ کی اطاعت میں ہو اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔ ② وہ نذر جو اللہ کی نافرمانی کی ہو۔ یہ شیطان کے لیے ہے اس کا پورا کرنا درست نہیں ہے۔ اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

وَرَوَاهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ:لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ أَوْ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. وَلاَ يَصِحُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ سَمَاعٌ مِنْ وَجْهٍ صَحِيحٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. [صحيح]

(۲۰۰۷۲) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

(ب) سفیان اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نافرمانی اور غضب میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کی طرح ہے۔

(۲۰۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَمْ يَصِحَّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمَاعٌ مِنْ وَجْهٍ صَحِيحٍ يَثْبُتُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحيح۔ لابن المديني]

(۲۰۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ :مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَفِيهِ نَظَرٌ. [صحيح۔ للبخاري]

(۲۰۰۷۵) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْحَسَنِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

زَادَ أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ أَبُو حَاتِمٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ رَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَقَدْ رَوَى مُبَارَكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحَادِيثَ. [صحيح]

(۲۰۰۷۵) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۷۶) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَصَحُّ شَيْءٍ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيِّ: أَنَّ غُلاَمًا لأَبِيهِ أَبَقَ فَجَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ لَيَقْطَعَنَّ يَدَهُ فَلَمَّا قَدَرَ عَلَيْهِ بَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَقَالَ قُلْ لأَبِيكَ فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلاَمِهِ قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَقُلْ لأَبِيكَ يُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلاَمِهِ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ مَوْصُولٌ إِلاَّ أَنَّ الأَمْرَ بِالتَّكْفِيرِ عَنْ يَمِينِهِ مَوْقُوفٌ فِيهِ عَلَى عِمْرَانَ وَسَمُرَةَ وَأَمَّا الْهَيَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ فَإِنَّهُ مُخْتَلَفٌ فِي اسْمِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ حَيَّانُ بْنُ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيُّ. [صحیح]

(۲۰۰۷۶) حضرت حسن ھیاج بن عمران برجمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے والد کا غلام بھاگ گیا، اس نے قسم کھائی اگر اس پر قدرت پائی تو ضرور اس کا ہاتھ کاٹے گا۔ جب میرے والد نے اس پر قدرت پالی تو مجھے عمران بن حصین کی طرف روانہ کیا۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ خطبہ کے دوران صدقہ کی ترغیب دے رہے تھے اور مثلہ سے منع کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: اپنے والد سے کہہ کہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور غلام کو معاف کر دو۔ حیاج کہتے ہیں: میرے باپ نے سمرہ کی طرف روانہ کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ خطبہ کے دوران صدقہ پر ابھار رہے تھے اور مثلہ سے منع فرما رہے تھے۔ فرمانے لگے: اپنے باپ سے کہو کہ اپنی قسم کا کفارہ دو اور اپنے غلام کو معاف کر دو۔

(۲۰۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ الأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فَأَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ.

وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى تَارَةً عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرٍ وَتَارَةً عَنْهُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَرَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منکر]

(۲۰۰۷۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نذر مانی، لیکن نام نہ لیا اس کا کفارہ قسم والا ہے اور جس نے نافرمانی والی نذر مانی اس کا کفارہ بھی قسم والا ہے اور جس نے ایسی نذر مانی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا، اس کا کفارہ بھی قسم والا ہے اور جس نے نذر مانی جس کی وہ طاقت رکھتا ہے تو وہ اس کو پورا کرے۔

(۲۰۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا خَطَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ النَّذْرَ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَكَفَّارَتُهُ الْوَفَاءُ بِهِ وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلَا وَفَاءَ لَهُ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ . [حسن]

(۲۰۰۷۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر کی دو قسمیں ہیں: ① جو اللہ کے لیے ہو اس کا کفارہ اس کو پورا کرنا ہے۔ ② جو شیطان کے لیے ہو اس کو پورا نہیں کیا جاتا بلکہ قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوتا ہے۔

(۴۸) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَذْبَحَ ابْنَهُ أَوْ نَفْسَهُ

جس نے نذر مانی کہ اپنے بیٹے یا اپنے آپ کو ذبح کرے گا

(۲۰۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :أَتَتِ امْرَأَةٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا تَنْحَرِي ابْنَكِ وَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسٌ وَكَيْفَ يَكُونُ فِي هَذَا كَفَّارَةٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ﴾ [المجادلة ۳] ثُمَّ جَعَلَ فِيهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مَا قَدْ رَأَيْتَ.

وَفِي رِوَايَةِ جَعْفَرٍ فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ وَكَيْفَ تَكُونُ كَفَّارَةٌ فِي طَاعَةِ الشَّيْطَانِ فَقَالَ بَلَى أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. وَخَالَفَهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ :يَذْبَحُ كَبْشًا.

[صحیح]

(۲۰۰۷۹) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ ایک عورت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اپنے بیٹے کو ذبح مت کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔ ایک بزرگ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہنے لگے: اس میں کفارہ کیسے؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا: ﴿وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآءِهِمْ﴾ [المجادلة ۳] ''وہ لوگ جو اپنی عورتوں سے ظہار کر لیتے ہیں۔'' پھر اس میں کفارہ ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔

(ب) جعفر کی روایت ہے کہ بزرگ نے فرمایا: شیطان کی اطاعت میں کفارہ کیسے ہوگا؟ تو فرمانے لگے: کیوں نہیں کیا اللہ فرماتے نہیں... اس کے ہم معنیٰ ذکر کیا۔

(ج) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک مینڈھا ذبح کرے۔

(۲۰۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَذْبَحَ ابْنَهُ قَالَ :يَذْبَحُ كَبْشًا.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۰۰۸۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی نذر مانی وہ ایک مینڈھا ذبح کرے۔

(۲۰۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي فَأَمَرَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِكَبْشٍ وَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَفْسِي فَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] فَأَمَرَهُ بِكَبْشٍ فَسُئِلَ عَطَاءٌ أَيْنَ يَذْبَحُ الْكَبْشَ قَالَ بِمَكَّةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۲۰۰۸۱) ابن جریج حضرت عطاء رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک مینڈھا ذبح کرنے کا حکم دے دیا۔ فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اچھا نمونہ ہے۔'' انہوں نے مینڈھا ذبح کرنے کا حکم دیا۔ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ وہ مینڈھا کہاں ذبح کرے؟ فرمایا: مکہ میں۔

(۲۰۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَذْبَحَ نَفْسَهُ قَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] فَأَفْتَاهُ بِكَبْشٍ.

هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَأٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح]

(۲۰۰۸۲) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس آدمی کے بارے میں جس نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی کہ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اچھا نمونہ ہے۔'' تو انہوں نے ایک مینڈھے کا فتویٰ دیا۔

(۲۰۰۸۳) أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ أَخُو الشَّيْخِ أَبِي الْفَتْحِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَزَعَمَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ لأَنْحَرَنَّ نَفْسِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ثُمَّ تَلاَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ﴾ [الصافات ۱۰۷] وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ أَرَادَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَعَلَى نَبِيِّنَا

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ نَفْسَهُ فَتْوَى أُخْرَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۰۸۳) عطاء بن ابی رباح نے بیان کیا کہ ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] ''تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اچھا نمونہ ہے۔'' پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پڑھا۔ ﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ﴾ [الصافات ۱۰۷] ''کہ ہم نے عظیم بدلہ دیا۔'' یہ دلالت کرتا ہے کہ رسول اللہ سے مراد یہاں ابراہیم علیہ السلام ہیں اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دوسرا فتویٰ بھی منقول ہے۔

(۲۰۰۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَفْسِي قَالَ وَعِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجِهَادِ وَمَعَهُ أَبَوَاهُ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مُشْتَغِلٌ يَقُولُ لَهُ أَقِمْ مَعَ أَبَوَيْكَ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ

إِنِّی نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ نَفْسِی فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا أَصْنَعُ بِكَ اذْهَبْ فَانْحَرْ نَفْسَكَ فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الرَّجُلِ وَأَبَوَیْهِ قَالَ عَلَیَّ بِالرَّجُلِ فَذَهَبُوا فَوَجَدُوهُ قَدْ بَرَكَ عَلَى رُكْبَتَیْهِ یُرِیدُ أَنْ یَنْحَرَ نَفْسَهُ فَجَاءُ وا بِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ وَیْحَكَ لَقَدْ أَرَدْتَ أَنْ تُحِلَّ ثَلاَثَ خِصَالٍ أَنْ تُحِلَّ بَلَدًا حَرَامًا وَتَقْطَعَ رَحِمًا حَرَامًا نَفْسُكَ أَقْرَبُ الأَرْحَامِ إِلَیْكَ وَأَنْ تَسْفِكَ دَمًا حَرَامًا أَتَجِدُ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبْ فَانْحَرْ فِی كُلِّ عَامٍ ثُلُثًا لاَ یَفْسُدُ اللَّحْمُ.

هَذَا لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی مُعَاوِیَةَ وَرِوَایَةُ ابْنِ نُمَیْرٍ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَ كُرَیْبٌ فَشَهِدْتُهُ عَامَیْنِ فَأَمَّا الثَّالِثُ فَلاَ أَدْرِی مَا فَعَلَ. [صحیح]

(۲۰۰۸۴) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے، راوی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس اس وقت ایک آدمی تھا جو جہاد کے لیے جانا چاہتا تھا، اس کے والدین بھی موجود تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرما رہے تھے: والدین کے ساتھ دو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے تو ابن عباس فرماتے ہیں: کیا کروں؟ جاؤ اپنے آپ کو قتل کرو۔ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آدمی اور کے والدین سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ وہ گئے تو اپنے آپ کو ذبح کرنے کے لیے تیار کر رہا تھا۔ وہ اس کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس لے کر آئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: تو نے تین اشیاء کو حلال کرنے کی کوشش کی ہے: ① حرمت والے شہر کی حرمت کو ختم کرنا۔ ② اور قطع رحمی کرنا، یعنی تیرا اپنا نفس سب سے زیادہ صلہ رحمی کا حق رکھتا ہے۔ ③ حرام خون بہانا۔ کیا تیرے پاس سو اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں فرمایا: جاؤ ہر سال تہائی حصہ اونٹوں کا ذبح کرو لیکن گوشت خراب نہ کرنا۔

(ب) کریب فرماتے ہیں کہ دو سال تک میں حاضر ہوتا رہا، لیکن تیسرے سال میں حاضر نہ ہوا، مجھے معلوم نہیں اس نے کیا کہ نہیں۔

(۲۰۰۸۵) وَرَوَاهُ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنِ الأَعْمَشِ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَ الأَعْمَشُ فَبَلَغَنِی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ :لَوِ اعْتَلَّ عَلَیَّ لأَمَرْتُهُ بِكَبْشٍ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ فَذَكَرَهُ

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَمَرَ فِی مِثْلِ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بِكَبْشٍ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ اخْتِلاَفُ فَتَاوِیهِ فِی ذَلِكَ وَفِیمَنْ نَذَرَ أَنْ یَنْحَرَ ابْنَهُ یَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ یَقُولُهُ اسْتِدْلاَلاً وَنَظَرًا لاَ أَنَّهُ عَرَفَ فِیهِ تَوْقِیفًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۰۰۸۵) اعمش فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مجھے خبر ملی۔ اگر کوئی میرے اوپر اسلحہ سونتے گا تو میں اس کو ایک مینڈھا ذبح

کرنے کا حکم دوں گا۔

(۲۰۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ أَخَاهُ فَإِنْ كَلَّمَهُ فَهُوَ يَنْحَرُ نَفْسَهُ بَيْنَ الْمَقَامِ وَالرُّكْنِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَبْلِغْ مَنْ وَرَاءَ كَ أَنَّهُ لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ لَوْ نَذَرَ أَنْ لاَ يَصُومَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ كَانَ خَيْرًا لَهُ وَلَوْ نَذَرَ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ فَصَلَّى كَانَ خَيْرًا لَهُ مُرْ صَاحِبَكَ فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيُكَلِّمْ أَخَاهُ.

هَذَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مُنْقَطِعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۰۰۸۶) ابن عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ فلاں آدمی نے اپنے بھائی سے کلام نہ کرنے کی قسم کھائی ہے کہ اگر اس نے کلام کر لی تو وہ ایام تشریق کے اندر مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان اپنے آپ کو ذبح کرے گا۔ وہ فرمانے لگے: اے بھتیجے! دوسروں کو بھی بتاؤ، نافرمانی کے اندر نذر نہیں ہوتی۔ اگر کسی نے رمضان کے روزے نہ رکھنے کی قسم کھائی ہو تو وہ روزے رکھے، یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر نماز پڑھنے کی قسم اٹھائی ہے تو نماز پڑھنا اس کے لیے بہتر ہے، اپنے ساتھی کو کہو کہ قسم کا کفارہ دیں اور اپنے بھائی سے کلام کریں۔

کِتَابُ النُّذُورِ

نذروں کی کتاب

(۱) باب الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

نذر کو پورا کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِي مَدْحِ قَوْمٍ ﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾ [الأنسان ٧] وَقَالَ فِي ذَمِّ آخَرِينَ ﴿وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ﴾ [التوبة ٧٥-٧٧]

اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: ﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾ [الأنسان ٧] ''وہ اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی بہت زیادہ ہے۔''

دوسروں کی مذمت میں فرمایا: ﴿وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ○ فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ○ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ○﴾ [التوبة ٧٥-٧٧] ''بعض لوگ جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا کہ اگر اللہ نے ان کو اپنا فضل عطا کیا تو ضرور ہم صدقہ کریں گے اور نیک ہو جائیں گے۔ جب ان پر فضل ہوتا ہے تو وہ بخل کرتے ہیں اور اعراض کرتے ہوئے منہ موڑ لیتے ہیں۔ قیامت تک ان کے دلوں میں نفاق ہے، اپنے وعدہ کی خلاف ورزی اور جھوٹ کی وجہ سے۔''

(۲۰۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۰۸۷) سفیان نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں چار چیزیں پائی گئیں، وہ پکا منافق ہے۔ جس میں چار میں سے ایک ہوئی اس میں نفاق کی ایک علامت ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: ① جب بات کرے جھوٹ بولے۔ ② وعدہ خلافی کرے۔ ③ جھگڑتے ہوئے گالی گلوچ دے۔ ④ معاہدے کو توڑے۔

(۲۰۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ :دَخَلَ عَلَيَّ زَهْدَمٌ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ بَعْدَهُمْ يَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلاَ يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۰۸۸) ابوجمرہ فرماتے ہیں کہ زہدم میرے پاس آئے۔ انہوں نے عمران بن حصین سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے، پھر جو میرے بعد آنے والے ان کا دور۔ پھر ان کے بعد کا دور، پھر ان کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی، جو خیانت کرے گی امانت دار نہ ہوں گے اور گواہی دیں گے لیکن گواہی کا مطالبہ نہ ہوگا اور وہ نذریں مانیں گے، لیکن پوری نہ کریں گے۔ ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

(۲) باب مَا يُوفَى بِهِ مِنَ النُّذُورِ وَمَا لاَ يُوفَى

کونسی نذر پوری کی جائے اور کونسی نذر کا پورا کرنا نہیں

(۲۰۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلاَ يَعْصِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٦٩٦۔ ٦٧٠٠]

(۲۰۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اطاعت کی نذر مانی وہ پوری کرے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی وہ اس کو پورا نہ کرے۔

(۲۰۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ بْنِ وَاقِدٍ الْكِلاَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ ثَقِيفٌ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى وَفِيهِ قَالَ وَأُسِرَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَأُصِيبَتِ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ أَيْدِي بُيُوتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَأَتَتِ الإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ إِنِ اللَّهُ أَنْجَاهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ نَذَرَتْ إِنِ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا إِنِ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ الْعَبْدُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ١٦٤١]

(۲۰۰۹۰) ابومہلب حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف قبیلہ بنو عقیل کے حلیف تھے۔ ثقیف نے نبی ﷺ نے دو صحابی قیدی بنا لیے اور نبی ﷺ کے صحابہ نے ایک آدمی کو قید کر لیا اور انہوں نے اس کی اونٹنی بھی قبضہ میں لے لی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔ انصاری عورت قیدی بنائی گئی۔ عضباء اونٹنی چوری کر لی گئی۔ وہ عورت قید میں تھی اور لوگ اپنے جانور اپنے گھروں کے سامنے چراتے تھے۔ وہ عورت ایک رات قید سے نکلی اور کھسک کر اونٹوں کے پاس پہنچ گئی۔ جب وہ کسی اونٹ کے پاس جاتی وہ آواز نکالتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتی یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی عضباء اونٹنی تک پہنچ گئی۔ اس نے آواز نہ نکالی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ نکیل والی اونٹنی تھی۔ اس عورت نے اس پر سواری کی اور رجزیہ اشعار کہے اور چلی گئی۔ انہوں نے نذر مانی اس عورت کو تلاش کرنا چاہا تو اس عورت نے ان کو عاجز کر دیا۔ اس نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے اس کو نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی۔ جب وہ مدینہ آئی تو لوگوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے کہ عضباء نبی کی اونٹنی ہے۔ اس عورت نے کہا

میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے مجھے نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور اس بات کا انہوں نے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے۔ اگر اللہ نے اس اونٹنی پر اس کو نجات دی تو وہ اس کو ذبح کرے گی، یہ برا ہے۔ پھر فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں نذر کا پورا کرنا نہیں اور جس کا بندہ مالک نہیں (اس میں بھی نذر نہیں)۔

(۲۰۰۹۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةَ أَبِي ذَرٍّ جَاءَتْ عَلَى الْقَصْوَاءِ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَنَاخَتْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرْتُ لَئِنْ نَجَّانِي اللَّهُ عَلَيْهَا لآكُلَنَّ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ : بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا لَيْسَ هَذَا نَذْرًا إِنَّمَا النَّذْرُ مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ . [ضعیف]

(۲۰۰۹۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ کی بیوی قصواء اونٹنی پر آئی۔ اس کو مسجد کے قریب بٹھا دیا گیا۔ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ نے مجھے نجات دی تو میں اس کا جگر اور کوہان کا گوشت کھاؤں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے برا بدلہ دیا ہے۔ فرمایا: یہ نذر نہیں۔ نذر صرف وہ ہوتی ہے جس میں اللہ کی رضا تلاش کی جائے۔

(۲۰۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فِي الشَّمْسِ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا هَذَا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلاَ يَقْعُدَ وَلاَ يَسْتَظِلَّ وَلاَ يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ وَلاَ يُفْطِرَ. فَقَالَ :مُرُوهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ٦٧٠٤]

(۲۰۰۹۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی دھوپ میں کھڑا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: یہ ابو اسرائیل ہے۔ اس نے کھڑے رہنے اور نہ بیٹھنے کی نذر مانی ہے اور نہ سائے میں جائے گا اور نہ ہی کلام کرے گا۔ روزے رکھے گا، افطار نہیں کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ کلام کرے، سایہ حاصل کرے، بیٹھے اور اپنا روزہ پورا کرے۔

(۲۰۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِأَبِي إِسْرَائِيلَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ :مَا لَهُ؟ . فَقَالُوا نَذَرَ أَنْ لاَ يَسْتَظِلَّ وَلاَ يَقْعُدَ وَلاَ يُكَلِّمَ أَحَدًا

وَيَصُومَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْتَظِلَّ وَأَنْ يَقْعُدَ وَأَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ وَيُتِمَّ صَوْمَهُ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ.

هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَفِيهِ وَفِيمَا قَبْلَهُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَأْمُرْ بِكَفَّارَةٍ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ وَفِي آخِرِهِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِالْكَفَّارَةِ. [ضعيف]

(۲۰۰۹۳) طاؤس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ابواسرائیل جو دھوپ میں کھڑے تھے کو حکم دیا اور فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ نہیں بیٹھے گا اور نہ سایہ حاصل کرے گا اور نہ کسی سے کلام کرے گا اور روزہ رکھے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سایہ حاصل کرے اور بیٹھ جائے اور لوگوں سے کلام کرے اور روزہ پورا کرے اور آپ ﷺ نے اس کو کفارے کا حکم نہیں دیا۔

(۲۰۰۹۴) وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَفِيهِ الأَمْرُ بِالْكَفَّارَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ ضَعِيفٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ السَّبِيءُ الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو إِسْرَائِيلَ بْنُ قُشَيْرٍ: إِنَّهُ كَانَ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلاَ يَقْعُدَ وَلاَ يَسْتَظِلَّ وَلاَ يَتَكَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اقْعُدْ وَاسْتَظِلَّ وَتَكَلَّمْ وَكَفِّرْ.

كَذَا وَجَدْتُهُ وَكَفِّرْ وَعِنْدِي أَنَّ ذَلِكَ تَصْحِيفٌ إِنَّمَا هُوَ: وَصُمْ. كَمَا هُوَ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۲۰۰۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابواسرائیل نے نذر مانی کہ وہ روزہ رکھے گا، نہیں بیٹھے گا، سایہ حاصل نہیں کرے گا اور کلام بھی نہ کرے گا۔ اس کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ، سایہ حاصل کر، کلام کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔ اس طرح میں نے پایا ہے کہ قسم کا کفارہ دے اور میرے نزدیک یہ تصحیف ہے کہ تو روزہ رکھ جیسے تمام روایات میں ہے۔

(۲۰۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي لَيْلَى امْرَأَةُ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَكَانَ اسْمُهُ قَبْلَ ذَلِكَ زَحْمٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَشِيرًا قَالَتْ حَدَّثَنِي بَشِيرٌ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَأَنْ لاَ يُكَلِّمَ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَحَدًا قَالَ فَقَالَ لَهُ: لاَ تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ فِي أَيَّامٍ كُنْتَ تَصُومُهَا أَوْ فِي شَهْرٍ وَأَنْ لاَ تُكَلِّمَ أَحَدًا فَلَعَمْرِي لأَنْ تُكَلِّمَ فَتَأْمُرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَسْكُتَ. [صحيح۔ مسند احمد ۲۱۹٤۷]

(۲۰۰۹۵) بشیر بن خصاصیہ کی بیوی لیلی فرماتی ہیں کہ ان کا پہلے نام زحم تھا۔ نبی ﷺ نے اس کا نام بشیر رکھا۔ بیان کرتی ہیں کہ بشیر نے مجھے بیان کیا کہ اس نے نبی ﷺ سے جمعہ کے روزہ کے بارے میں سوال کیا اور یہ کہ اس دن وہ کسی سے کلام بھی نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان ایام کے روزے رکھ، جن کے تو رکھتا ہے یا مہینے میں۔ میری عمر کی قسم کسی سے کلام نہ کرو، لیکن اچھائی کا حکم دینا برائی سے منع کرنا یہ خاموشی سے بہتر ہے۔

(۲۰۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ مِنْ أَصْلِهِ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ قَالَ فَرَآهَا لاَ تَكَلَّمُ قَالَ مَا لِهَذِهِ لاَ تَكَلَّمُ قَالَ فَقَالُوا حَجَّتْ مُصْمِتَةً فَقَالَ تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَكَلَّمَتْ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ مِنْ أَيِّ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ مِنْ أَيِّ قُرَيْشٍ قَالَ إِنَّكِ لَسَئُولٌ أَنَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ مَا بَقَاؤُنَا عَلَى هَذَا الأَمْرِ الصَّالِحِ الَّذِي جَاءَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْجَاهِلِيَّةِ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ بَقَاؤُكُمْ عَلَيْهِ مَا اسْتَقَامَتْ أَئِمَّتُكُمْ قَالَتْ وَمَا الأَئِمَّةُ قَالَ أَمَا كَانَ لِقَوْمِكِ رُءُوسٌ وَأَشْرَافٌ يَأْمُرُونَهُمْ وَيُطِيعُونَهُمْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَهُمْ أَمْثَالُ أُولَئِكَ يَكُونُونَ عَلَى النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ بخاری ۳۸۳٤]

(۲۰۰۹۶) حضرت قیس بن ابی حازم سے منقول کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ احمس قبیلہ کی ایک عورت کے پاس آئے۔ اس کا نام زینب تھا۔ انہوں نے دیکھا وہ کلام نہیں کرتی۔ پوچھا: تو کلام کیوں نہیں کرتی؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ اس نے حج خاموشی سے کیا ہے، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کلام کر! یہ جائز نہیں ہے۔ یہ جاہلیت کا کام ہے۔ کہنے لگی: آپ کون ہیں؟ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں مہاجرین میں سے ہوں۔ کہنے لگی: کون سے مہاجرین؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریشی۔ کہنے لگی: کون سے قریش؟ فرمایا: میں ابوبکر ہوں۔ کہنے لگی: جاہلیت کے کون سے نیک اعمال ہیں جن پر اللہ نے ہمیں نبی ﷺ کے بعد باقی رکھا ہے۔ فرمایا: جن پر تمہارے ائمہ کو باقی رکھا ہے۔ کہنے لگی: ائمہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: کیا تمہاری قوم کے سردار اور اشراف نہیں جو انہیں نیکی کا حکم دیں اور اطاعت کے لیے ابھاریں؟ کہنے لگی: کیوں نہیں۔ فرمایا: اسی طرح لوگوں کے بھی ہوتے ہیں۔

(۲۰۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى قُبَّةَ امْرَأَةٍ فَسَلَّمَ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ فَلَمْ يَتْرُكْهَا حَتَّى كَلَّمَتْهُ قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَنْ أَنْتَ قَالَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتِ الْمُهَاجِرُونَ

كَثِيرٌ فَمِنْ أَيِّهِمْ أَنْتَ قَالَ فَقَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ قُرَيْشٌ كَثِيرٌ فَمِنْ أَيِّهِمْ أَنْتَ قَالَ أَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ فَحَلَفْتُ إِنِ اللَّهُ عَافَانَا أَنْ لاَ أُكَلِّمَ أَحَدًا حَتَّى أَحُجَّ قَالَ إِنَّ الإِسْلاَمَ هَدَمَ ذَلِكَ فَتَكَلَّمِي. [ضعيف]

(۲۰۰۹۷) زید بن وہب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک عورت کے خیمہ کے پاس آئے۔ اس پر سلام کہا، اس نے کلام نہ کی۔ انہوں نے بھی کلام کرنے تک اس کو نہ چھوڑا۔ وہ کہنے لگی: اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں؟ فرمایا: مہاجرین میں سے۔ کہنے لگی: کون سے مہاجرین؟ کیونکہ مہاجرین بہت زیادہ ہیں۔ فرمایا: قریش سے۔ کہنے لگی: قریش بہت زیادہ ہیں آپ کن میں سے ہیں؟ فرمایا: میں ابوبکر ہوں۔ کہنے لگی: میرے ماں باپ قربان! ہمارے اور قوم کے درمیان جاہلیت میں کچھ معاہدہ تھا۔ میں نے حج کرنے تک قسم اٹھائی کہ کسی سے کلام نہ کروں گی۔ فرمایا: اسلام نے اس کو ختم کر دیا ہے، تو کلام کر۔

(۲۰۰۹۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ رَجُلاَنِ فَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُسَلِّمِ الآخَرُ فَقُلْنَا أَوْ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكَ لَمْ يُسَلِّمْ قَالَ : إِنَّهُ نَذَرَ صَوْمًا لاَ يُكَلِّمُ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَتْ تِلْكَ امْرَأَةً قَالَتْ ذَلِكَ لِيَكُونَ لَهَا عُذْرٌ وَكَانُوا يُنْكِرُونَ أَنْ يَكُونَ وَلَدٌ مِنْ غَيْرِ زَوْجٍ وَلاَ زِنًا أَوْ إِلاَّ زِنًا فَسَلِّمْ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ خَيْرٌ لَكَ. [ضعيف]

(۲۰۰۹۸) حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ دو آدمی آئے۔ ایک نے سلام کہا اور دوسرے نے سلام نہ کہا۔ ہم نے کہا یا انہوں نے فرمایا: آپ کے ساتھی نے سلام نہیں کہا؟ وہ کہنے لگے: انہوں نے انسان سے کلام نہ کرنے کا روزہ رکھا ہوا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے برا کہا، بلکہ یہ ایک عورت تھی۔ جس نے عذر پیش کیا، وہ اس عورت کے بچے کا انکار کرتے تھے کہ یہ بچہ زنا کا ہے۔ نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۳) باب مَا يُوفَى بِهِ مِنْ نُذُورِ الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کی کون سی نذریں پوری کی جائیں

(۲۰۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ بْنِ مَنِيعٍ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَلَمَّا أَسْلَمْتُ سَأَلْتُ نَبِیَّ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : أَوْفِ بِنَذْرِكَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۰۹۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ کیا۔ جب میں نے اسلام قبول کیا تو میں نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرو۔

(۲۰۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ قَالَ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- : إِنِّی نَذَرْتُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. فَقَالَ : أَوْفِ بِنَذْرِكَ .

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَفِی رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ : إِنِّی نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِی الْجَاهِلِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی بَكْرٍ وَغَيْرِهِ. [متفق عليه]

(۲۰۱۰۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا: زمانہ جاہلیت میں، میں نے مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کر۔

(ب) مسدد کی روایت میں ہے کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں رات کو اعتکاف بیٹھوں گا۔

(۴) باب مَا يُوفَى بِهِ فِی نَذْرِ مَا يَكُونُ مُبَاحًا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَاعَةً

جائز نذر کا پورا کرنا اگرچہ وہ اطاعت والی نہ بھی ہو

(۲۰۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَدِمَ مِنْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَأَتَتْهُ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی كُنْتُ نَذَرْتُ إِنْ رَدَّكَ اللَّهُ سَالِمًا أَنْ أَضْرِبَ بَيْنَ يَدَيْكَ بِالدُّفِّ فَقَالَ : إِنْ كُنْتِ نَذَرْتِ فَاضْرِبِی . قَالَ فَجَعَلَتْ تَضْرِبُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهِیَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَلْقَتِ الدُّفَّ تَحْتَهَا وَقَعَدَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ . [حسن]

(۲۰۱۰۱) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی غزوہ سے واپس آئے۔ تو ان کے پاس ایک سیاہ رنگ کی لونڈی آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں نے نذر مانی تھی۔ اگر اللہ نے آپ ﷺ کو صحیح واپس کر دیا تو میں

آپ ﷺ کے سامنے دف بجاؤں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نذر مانی ہے تو پوری کر۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ دف بجانے لگی۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے۔ یہ دف بجاتی رہی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو اس نے دف نیچے رکھ کر اس کے اوپر بیٹھ گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عمر! شیطان تجھ سے خوف کھاتا ہے۔

(۲۰۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى رَأْسِكَ بِالدُّفِّ فَقَالَ: أَوْفِي بِنَذْرِكِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ -ﷺ- إِنَّمَا أَذِنَ لَهَا فِي الضَّرْبِ لأَنَّهُ أَمْرٌ مُبَاحٌ وَفِيهِ إِظْهَارُ الْفَرَحِ بِظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرُجُوعِهِ سَالِمًا لاَ أَنَّهُ يَجِبُ بِالنَّذْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغيره]

(۲۰۱۰۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے آپ ﷺ کے سامنے دف بجانے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کر۔

(۵) باب كَرَاهِيَةِ النَّذْرِ

مکروہ نذر کا بیان

(۲۰۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ: إِنَّهُ لاَ يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ.

وَفِي رِوَايَةِ خَلاَّدٍ: وَلَكِنْ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَخَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۲۰۱۰۳) عبداللہ بن مرہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا: نذر کسی چیز کو نہیں ٹالتی یہ صرف بخیل سے مال نکالتا ہوتا ہے۔

(ب) خلاد کی روایت میں ہے کہ بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔

(۲۰۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكِنِ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر ابن آدم کو اس چیز کے قریب نہیں کرتی جو اللہ نے اس کے مقدر میں نہیں کی۔ بلکہ نذر تو تقدیر کے موافق ہوتی ہے جس کے ذریعہ بخیل سے مال نکالا جاتا ہے جو بخیل نکالنے کا ارادہ نہیں کرتا۔

(۲)باب مَنْ نَذَرَ تَبَرُّرًا أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ

پیدل حج بیت اللہ کی نذر کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَزِمَهُ أَنْ يَمْشِيَ إِنْ قَدَرَ عَلَى الْمَشْيِ قَالَ أَصْحَابُنَا لأَنَّ الْمَشْيَ إِلَى مَوْضِعِ الْبِرِّ بِرٌّ اسْتِدْلاَلاً بِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَأْتُوكَ رِجَالاً﴾ [الحج ۲۷]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر چل کر جانے کی طاقت ہو تو پھر لازم ہے۔ ان کے شاگرد بیان کرتے ہیں کہ نیکی کی جگہ کی طرف جانا بھی نیکی ہے، کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَأْتُوكَ رِجَالاً﴾ [الحج ۲۷] ''وہ پیدل چل کر آپ کے پاس آئیں گے۔''

(۲۰۱۰۵) وَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلاً مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ يَحْضُرُ الصَّلَوَاتِ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقِيلَ لَهُ لَوِ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا فَرَكِبْتَهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظَّلْمَاءِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ مَنْزِلِي يَلْزَقُ الْمَسْجِدَ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْمَا يُكْتَبَ أَثَرِي وَخُطَاىَ وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي وَإِقْبَالِي وَإِدْبَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْطَاكَ اللَّهُ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح۔ مسلم ٦٦٣]

(۲۰۱۰۵) حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے دور ہونے کے باوجود نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ اس کو کہا گیا کہ گرمی اور اندھیرے میں سواری کے لیے گدھا خرید لو۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں پسند نہیں کرتا کہ میرا گھر مسجد کے پاس ہو۔ اس کی نبی ﷺ کو خبر دی گئی۔ اس سے سوال ہوا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میرے نشانات قدم اور میرا اپنے گھر اور قبیلے کی طرف لوٹنا اور آنا، ان کا ثواب لکھا جاتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی تو نے نیت کی ہے اس کا اجر تجھے ملے گا۔

(۲۰۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلاَةِ أَبْعَدُهُمْ إِلَيْهَا مَمْشًى وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِمَّنْ يُصَلِّيهَا ثُمَّ يَنَامُ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۰۶) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ اجر اس انسان کو ملتا ہے جو دور سے پیدل چل کر مسجد میں آتا ہے اور وہ بندہ جو باجماعت نماز کا انتظار کر کے نماز پڑھتا ہے، اس سے زیادہ اجر کا مستحق ہے جو اکیلا نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔

(۲۰۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : مَرِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرَضًا فَدَعَا وَلَدَهُ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَكَّةَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعَمِائَةِ حَسَنَةٍ كُلُّ حَسَنَةٍ مِثْلُ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ قِيلَ وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ قَالَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ مِائَةُ أَلْفِ حَسَنَةٍ .

وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ فَضْلَ الْمَشْيِ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ. [ضعیف]

(۲۰۱۰۷) زاذان فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیماری کے ایام میں اپنے بیٹوں کو جمع کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے مکہ سے پیدل چل کر حج کیا اور واپس آ گیا، اس کے ہر قدم کے عوض سات سو نیکیاں ملے گی اور ہر نیکی حرم کی نیکیوں کے برابر ہے۔ پوچھا گیا: حرم کی کتنی نیکی ہے؟ فرمایا: ایک نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر۔

(۲۰۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِذَا نَذَرَ الإِنْسَانُ عَلَيَّ مَشْيٌ إِلَى الْكَعْبَةِ فَهَذَا نَذْرٌ فَلْيَمْشِ إِلَى الْكَعْبَةِ.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اللَّيْثُ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۲۰۱۰۸) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب انسان نذر مانتا ہے کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا تو یہ نذر ہے، وہ پیدل چل کر جائے۔

(۷)باب رُكُوبِ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْمَشْيِ

جو چلنے کی طاقت نہ رکھے وہ سوار ہو جائے

(۲۰۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سِنَانٍ الرَّازِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : مَرَّ شَيْخٌ كَبِيرٌ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ -ﷺ- :مَا بَالُ هَذَا ؟ . قَالُوا :نَذَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ . وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ فَرَكِبَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا آدمی گزرا جس کو اس کے دونوں بیٹے سہارا دیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ جواب ملا: اس نے پیدل چل کر حج کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو عذاب دینے سے غنی ہے، وہ سوار ہو جائے پھر وہ سوار ہو گیا۔

(۲۰۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ :مَا لَهُ؟ فَقَالُوا :نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ. قَالَ :فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَمُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کو دو آدمی سہارا دے رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو عذاب دینے سے غنی ہے، اس کو سوار ہونے کا حکم دو۔

(۲۰۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ؟ قَالَ ابْنَاهُ: كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ

وَعَنْ نَذْرِكَ .

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ١٦٤٣]

(۲۰۱۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے بیٹوں پر سہارا لیے ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اس بوڑھے کا کیا حال ہے؟ اس کے دونوں بیٹوں نے کہا: اس پر نذر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بوڑھے! سوار ہو جا۔ کیونکہ اللہ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہ ہے۔

(۸) باب الْمَشْيُ فِيمَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَالرُّكُوبُ فِيمَا عَجَزَ عَنْهُ

طاقت ہونے پر پیدل چل کر جانا اور عاجز ہونے کی بنا پر سوار ہو جانا

(۲۰۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ . قَالَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لاَ يُفَارِقُ عُقْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۱۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہن نے بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی اور مجھے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فتویٰ لوں۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیدل بھی چلے اور سواری بھی کرلے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ابوالخیر کبھی عقبہ سے جدا نہیں ہوئے۔

(۲۰۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ حَافِيَةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ :تَمْشِي وَتَرْكَبُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۱۳) ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں پیدل چل کر بیت

اللہ جائے گی اور مجھے کہنے لگی: نبی ﷺ سے پوچھنا: میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پیدل بھی چلے اور سوار بھی ہو جائے۔

(۹) باب الْهَدْيِ فِيمَا رُكِبَ

سوار ہونے کے بدلے قربانی دینا

(۲۰۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَأَنَّهَا لاَ تُطِيقُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ لَغَنِىٌّ عَنْ مَشْىِ أُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً . [صحيح]

(۲۰۱۱۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی۔ وہ اس کی طاقت نہ رکھتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری بہن کے پیدل چل کر جانے سے غنی ہے۔ وہ سواری کرے اور ایک اونٹ قربانی دے۔

(۲۰۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- : إِنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِىَ إِلَى الْبَيْتِ. فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ غَنِىٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ لِتَحُجَّ رَاكِبَةً وَتُهْدِى بَدَنَةً . كَذَا قَالَ وَتُهْدِى بَدَنَةً .

وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِىُّ عَنْ هَمَّامٍ وَقَالَ فِى الْحَدِيثِ وَتُهْدِى هَدْيًا. [صحيح]

(۲۰۱۱۵) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا: اس کی بہن نے بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری بہن کی نذر سے بے پرواہ ہے، وہ سوار ہو کر حج کرے اور اس کے عوض ایک قربانی ادا کرے۔ اسی طرح ہے کہ وہ قربانی دے۔

(ب) ہمام کی روایت میں ہے کہ وہ قربانی دے۔

(۲۰۱۱۶) وَخَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ فَرَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْىِ فِيهِ أَخْبَرَنَاهُ عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- بَلَغَهُ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ لَغَنِىٌّ عَنْ نَذْرِهَا فَمُرْهَا فَلْتَرْكَبْ .

(ت) وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْيِ فِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۶) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کی نذر سے بے پرواہ ہے، اس کو حکم دو کہ وہ سوار ہو جائے۔

(۲۰۱۱۷) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهَدْىَ فِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَسَأَلَ عُقْبَةُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مُرْهَا أَنْ تَرْكَبَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى غَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ أُخْتِكَ أَوْ مَشْيِ أُخْتِكَ. شَكَّ سَعِيدٌ.

(۲۰۱۱۷) قتادہ عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تو عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ سوار ہو جائے۔ اللہ تیری بہن کی نذر یا اس کے چلنے سے بے پرواہ ہے۔ سعید کو شک ہے۔

(۲۰۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِىٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ. بِمَعْنَى هِشَامٍ لَمْ يَذْكُرِ الْهَدْىَ وَقَالَ فِيهِ :مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَرْكَبْ.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بِمَعْنَاهُ. وَقِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْىِ فِيهِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۸) قتادہ حضرت عکرمہ سے ہشام کی روایت کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں، لیکن اس نے قربانی کا ذکر نہیں کیا۔ اس میں ہے کہ اپنی بہن کو سوار ہونے کا حکم دے۔

(۲۰۱۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِىِّ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- : إِنَّ أُخْتِى نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِىَ إِلَى الْبَيْتِ. فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِمَشْىِ أُخْتِكَ إِلَى الْبَيْتِ شَيْئًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۱۹) عکرمہ حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے کہا کہ میری بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری بہن کے پیدل چلنے سے اللہ کو کیا غرض۔

(۲۰۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِى نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً. فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا لِتَحُجَّ رَاكِبَةً ثُمَّ تُكَفِّرُ يَمِينَهَا . تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ الْقَاضِى.

[حسن لغيره]

(۲۰۱۲۰) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو تیری بہن کے اس عمل کی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

(۲۰۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الرُّعَيْنِىِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَذَرَتْ أُخْتِى أَنْ تَحُجَّ لِلَّهِ مَاشِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ. قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِىِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ كَتَبَ إِلَىَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِى إِسْنَادِهِ. [ضعیف]

(۲۰۱۲۱) عبداللہ بن مالک حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی بہن نے نذر مانی کہ بغیر اوڑھنی پیدل چل کر حج کرے گی۔ کہتے ہیں: میں نے اس کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بہن کو حکم دو اوڑھنی لے، سواری کر اور تین دن کے روزے رکھے۔

(۲۰۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىُّ لاَ يَصِحُّ فِيهِ الْهَدْىُ يَعْنِى فِى حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ.

[صحیح۔ بخاری]

(۲۰۱۲۲) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کی حدیث میں قربانی کا تذکرہ درست نہیں ہے۔

(۲۰۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسِيرُ فِى رَكْبٍ فِى جَوْفِ اللَّيْلِ إِذْ بَصُرَ بِخَيَالٍ قَدْ نَفَرَتْ مِنْهُ إِبِلُهُمْ فَأَنْزَلَ رَجُلاً فَنَظَرَ فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ عُرْيَانَةٍ نَاقِضَةٍ شَعَرَهَا فَقَالَ: مَا لَكِ؟ . قَالَتْ: إِنِّى نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ الْبَيْتَ مَاشِيَةً عُرْيَانَةً نَاقِضَةً شَعَرِى فَأَنَا أَتَكَمَّنُ بِالنَّهَارِ وَأَتَنَكَّبُ الطَّرِيقَ بِاللَّيْلِ فَأَتَى النَّبِىَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهَا فَمُرْهَا فَلْتَلْبَسْ ثِيَابَهَا وَلْتُهْرِقْ دَمًا.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۰۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آدھی رات کے وقت ایک قافلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اچانک ایک قافلہ کو دیکھا، جن کا اونٹ بھاگ گیا تھا۔ ایک آدمی اترا۔ اس نے دیکھا کہ ایک عورت ننگی، کھلے بال اونٹ پر سوار ہے۔ اس نے کہا: تجھے کیا ہے؟ وہ کہنے لگی: میں نے نذر مانی ہے کہ بیت اللہ کا حج ننگے اور کھلے بالوں کروں گی۔ میں دن کو چھپ جاتی ہوں اور رات کو سفر کرتی ہوں۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ کو خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ کپڑے پہنے اور قربانی دے۔

(۲۰۱۲۴) وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُنْقَطِعٍ دُونَ ذِكْرِ الْهَدْیِ فِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ نَاشِرَةٍ شَعَرَهَا فَقَالَ : مَا هَذِهِ؟ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً نَاشِرَةً شَعَرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مُرُوهَا فَلْتُغَطِّ رَأْسَهَا وَلْتَرْكَبْ . [ضعیف]

(۲۰۱۲۴) ایوب عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک بکھرے ہوئے بالوں والی عورت پر پڑی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے نذر مانی ہے کہ پیدل چل کر، بال کھول کر حج کرے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ اپنے سر کو ڈھانپے اور سواری کرلے۔

(۲۰۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتَمَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَلَّمَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ حَثَّنَا فِيهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ وَقَالَ : إِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ تَنْذِرَ أَنْ تَخْرِمَ أَنْفَهُ وَمِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ تَنْذِرَ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيًا فَإِذَا نَذَرَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَلْيُهْدِ هَدْيًا وَلْيَرْكَبْ .

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىُّ عَنْ صَالِحٍ وَقَالَ فِى الْحَدِيثِ فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلْيَرْكَبْ. [ضعیف]

(۲۰۱۲۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان بیٹھتے یا تو صدقہ کی ترغیب دیتے یا مثلہ سے منع کرتے اور فرمایا: مثلہ یہ ہے کہ آپ اپنے ناک کو چھیدے یا پیدل چل کر حج کریں۔ جب پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی جائے تو اس کے عوض قربانی دیں اور سواری کریں۔

(ب) حضرت صالح کی حدیث میں ہے کہ وہ اونٹ کی قربانی دے اور سواری کو اختیار کرے۔

(۲۰۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِىُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو قِلاَبَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلْيَرْكَبْ.

وَلاَ يَصِحُّ سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ عِمْرَانَ فَفِيهِ إِرْسَالٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۰۱۲۶) صالح بن رستم نے اس کے ہم معنیٰ ذکر کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ اونٹ کی قربانی دیں اور سواری کو اختیار کریں۔

(۲۰۱۲۷) وَرُوِیَ فِیهِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِیعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی الرَّجُلِ یَحْلِفُ عَلَیْهِ الْمَشْیُ فَقَالَ :یَمْشِی فَإِنْ عَجَزَ رَکِبَ وَأَهْدَی بَدَنَةً. [حسن لغیرہ]

(۲۰۱۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں جس نے پیدل چل کر حج کرنے کی قسم کھائی تھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ پیدل چلے اور اگر عاجز آ جائے تو اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۰) باب مَنْ أَمَرَ فِیهِ بِالإِعَادَةِ وَالْمَشْیِ فِیمَا رَکِبَ وَالرُّکُوبِ فِیمَا مَشَی حَتَّی یَأْتِیَ بِهِ کَمَا نَذَرَهُ

چلنے والا سواری کرے اور سواری کرنے والا چلے لیکن اپنی نذر کو ویسے پورا کرلے جیسے نذر مانی ہے

(۲۰۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَکْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَیْنَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ جَدَّةٍ لِی عَلَیْهَا مَشْیٌ حَتَّی إِذَا کُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ عَجَزَتْ فَأَرْسَلَتْ مَوْلًی لَهَا إِلَی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا یَسْأَلُهُ فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ :مُرْهَا فَلْتَرْکَبْ ثُمَّ لْتَمْشِ مِنْ حَیْثُ عَجَزَتْ. [صحیح]

(۲۰۱۲۸) عروہ بن اذینہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی دادی کے ساتھ چلا جس نے پیدل چل کر حج کی نذر مانی تھی۔ جب راستہ میں پہنچے تو وہ چلنے سے عاجز آ گئی۔ اس نے اپنے غلام کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف روانہ کیا تاکہ ان سے سوال کریں۔ میں بھی ساتھ گیا۔ فرمانے لگے: اس کو حکم دو وہ سوار ہو جائے۔ پھر یہاں سے پیدل چلے جہاں سے وہ عاجز آ گئی تھی۔

(۲۰۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا وَأَبُو بَکْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَتَنْحَرُ بَدَنَةً. [صحیح]

(۲۰۱۲۹) عبداللہ بن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح بیان کرتے ہیں، لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک اونٹ قربانی بھی کرے۔

(۲۰۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِیُّ حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ وَیَزِیدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ عَنْ

عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ ثُمَّ رَكِبَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :إِذَا كَانَ عَامٌ قَابِلٌ فَلْيَرْكَبْ مَا مَشَى وَيَمْشِي مَا رَكِبَ وَيَنْحَرُ بَدَنَةً. [حسن]

(۲۰۱۳۰) اسماعیل عامر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے ایک آدمی کے متعلق سوال ہوا، جس نے بیت اللہ کی طرف پیدل چل کر جانے کی نذر مانی تھی۔ وہ آدھا راستہ چلا پھر سوار ہو گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آئندہ سال اتنی سواری کرے جتنا چلا اور اتنا چلے جتنی سواری کی۔ اور ایک اونٹ ذبح کرے۔

(۲۰۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ عَلَيَّ مَشْيٌ فَأَصَابَتْنِي خَاصِرَةٌ فَرَكِبْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَكَّةَ فَسَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرَهُ فَقَالُوا عَلَيْكَ هَدْيٌ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ سَأَلْتُ فَأَمَرُونِي أَنْ أَمْشِيَ مِنْ حَيْثُ عَجَزْتُ فَمَشَيْتُ مَرَّةً أُخْرَى.

وَالَّذِي أَجَازَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ النُّذُورِ مِنْ وُجُوبِ الْمَشْيِ فِيمَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَسُقُوطِهِ فِيمَا عَجَزَ عَنْهُ أَشْبَهُ الأَقَاوِيلِ بِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ- فَهُوَ أَوْلَى بِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی]

(۲۰۱۳۱) یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میرے ذمہ چلنا تھا۔ مجھے کوکھ کی بیماری لگ گئی۔ میں نے سواری کر لی۔ جب میں مکہ آیا تو عطاء بن ابی رباح وغیرہ سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا آپ کے ذمہ قربانی ہے، جب میں مدینہ آیا ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا میں اس جگہ سے دوبارہ چلوں جہاں سے چلنے پر عاجز آ گیا تھا۔ میں دوبارہ وہاں سے چلا۔

(۱۱) باب مَنْ يَمْشِي مِنْ مِيقَاتِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَوَى مَكَانًا حَتَّى يَصْدُرَ

جو احرام کی جگہ تک چلنے کا ارادہ کرے لیکن اس جگہ سے تجاوز کر جائے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ

(۲۰۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ عَمَّنْ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ يَمْشِي قَالَ إِنْ كَانَ نَوَى مَكَانًا فَمِنْ حَيْثُ نَوَى وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى مَكَانًا فَمِنْ مِيقَاتِهِ.

وَأَخْبَرَنِيهِ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۲۰۱۳۲) ولید بن مسلم کہتے ہیں میں نے ابوعمرو سے سوال کیا، جس پر بیت اللہ کی طرف چل کر جانا ہو وہ کہاں سے چلے۔ اگر

اس نے کسی جگہ کا قصد کیا ہے تو پھر وہاں سے چلے وگرنہ مقررہ میقات سے چلے۔

(۱۲) باب مَنْ نَذَرَ الْمَشْيَ إِلَى مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ أَوْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

جس نے مسجد نبوی یا بیت المقدس کی طرف چلنے کی نذر مانی

(٢٠١٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى .

قَالَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ هَكَذَا حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ هَذِهِ الْمَرَّةَ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَأَكْثَرُ لَفْظِهِ :تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح]

(۲۰۱۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ صرف تین مساجد کی طرف سفر کرنا درست ہے: ① مسجد حرام ② مسجد نبوی ③ مسجد اقصیٰ۔

(٢٠١٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :أَرْبَعٌ أَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي قَالَ : لاَ تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَلاَ صِيَامَ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الأَضْحَى وَلاَ صَلاَةَ يَعْنِي بَعْدَ صَلاَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى أَوْ قَالَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۳۴) قزعہ مولیٰ زیاد فرماتے ہیں: میں نے ابوسعید خدری سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے چار اشیاء پسند ہیں: ① عورت ذی محرم سے تین دن سے زائد کا سفر کرے۔ ② عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے ایام میں روزہ رکھنے کی ممانعت ③ صبح اور عصر کے بعد نماز نہیں، طلوع شمس اور غروب شمس کے بعد پڑھ لیں۔ (۴) تین مساجد کا سفر کرنا: مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ یا بیت المقدس۔

(۱۳)باب مَنْ لَمْ یَرَ وُجُوبَہُ بِالنَّذْرِ أَوْ أَقَامَ الأَفْضَلَ مِنْ ہَذِہِ الْمَسَاجِدِ الثَّلاَثَۃِ مَقَامَ مَا ہُوَ أَدْنَی مِنْہُ

جس کے نزدیک نذر واجب نہیں یا ان تین مساجد میں سے افضل میں قیام کرے جو اس کے قریب ہو

(۲۰۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاہِرٍ الْفَقِیہُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْہَرِ حَدَّثَنَا قُرَیْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِیبِ بْنِ الشَّہِیدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا بَکَّارُ بْنُ الْحُصَیْبِ حَدَّثَنَا حَبِیبُ بْنُ الشَّہِیدِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا : أَنَّ رَجُلاً قَالَ یَا رَسُولَ اللَّہِ إِنِّی نَذَرْتُ زَمَنَ الْفَتْحِ إِنْ فَتَحَ اللَّہُ عَلَیْکَ أَنْ أُصَلِّیَ فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ : صَلِّ ہَا ہُنَا . فَأَعَادَہَا عَلَیْہِ مَرَّتَیْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- : فَشَأْنَکَ إِذًا.

وَرَوَاہُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ حَبِیبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَائٍ . [صحیح]

(۲۰۱۳۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے نذر مانی تھی۔ اگر اللہ نے آپ کو فتح دی تو میں بیت المقدس میں نماز ادا کروں گا۔ آپ ﷺ نے کہا: یہاں پڑھ لے۔ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ دہرایا تو نبی ﷺ نے فرمایا: پھر تیری مرضی۔

(۲۰۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاہِیمَ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَۃَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاہِیمَ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّہُ قَالَ : اشْتَکَتِ امْرَأَۃٌ شَکْوَی فَقَالَتْ لَئِنْ شَفَانِی اللَّہُ لأَخْرُجَنَّ فَلأُصَلِّیَنَّ فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ فَبَرَأَتْ ثُمَّ تَجَہَّزَتْ تُرِیدُ الْخُرُوجَ فَجَائَ تْ مَیْمُونَۃُ زَوْجُ النَّبِیِّ -ﷺ- تُسَلِّمُ عَلَیْہَا فَأَخْبَرَتْہَا ذَلِکَ فَقَالَتِ اجْلِسِی فَکُلِی مِمَّا صَنَعْتُ وَصَلِّی فِی مَسْجِدِ الرَّسُولِ -ﷺ- فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّہِ -ﷺ- یَقُولُ : صَلاَۃٌ فِیہِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَۃٍ فِیمَا سِوَاہُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ مَسْجِدَ الْکَعْبَۃِ .

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَۃَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۹۶]

(۲۰۱۳۶) ابراہیم بن عبداللہ بن معبد فرماتے ہیں کہ ایک عورت بیمار ہوگئی۔ اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ نے مجھے شفا دی تو بیت المقدس میں جا کر نماز ادا کروں گی۔ وہ صحت یاب ہوگئی، اس نے جانے کی تیاری کی تو نبی ﷺ کی بیوی حضرت میمونہ اس کے

پاس آ گئیں۔ اس نے تھوڑا سا سفر مؤخر کر دیا۔ میمونہ فرماتی ہیں: بیٹھ جاؤ اور جو میں بنا کر لائی ہوں کھا لے اور مسجد نبوی میں نماز ادا کر لے۔ کیونکہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: باقی مساجد میں نماز پڑھنے سے مسجد نبوی کی پڑھی ہوئی نماز کے برابر نہیں، یعنی اس میں ایک نماز کا ثواب ہزار نماز کے برابر ہے سوائے بیت اللہ کے۔

(۲۰۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: صَلاَةٌ فِى مَسْجِدِى هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نماز کا ثواب سوائے مسجد حرام کے۔

(۱۴) باب مَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بِمَكَّةَ

جس نے مکہ میں نحر کی نذر مانی

(۲۰۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: نَحَرْتُ هَا هُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ. وَقَدْ مَضَى فِى كِتَابِ الْحَجِّ حَدِيثُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-: مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۳۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں نحر کیا ہے اور منیٰ تمام نحر کی جگہ ہے۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ منیٰ تمام نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی تمام گلیاں راستے اور نحر کی جگہ ہے۔

(۱۵) باب مَنْ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بِغَيْرِهَا لِيَتَصَدَّقَ

جس نے اس کے علاوہ نحر کی نذر مانی وہ صدقہ کرے

(۲۰۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ حَدَّثَنِى ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ: نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ مِنْ أَوْثَانِ

الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ . قَالُوا : لاَ . قَالَ : فَهَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ؟ . قَالُوا : لاَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْفِ بِنَذْرِكَ فَإِنَّهُ لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ . [صحیح]

(۲۰۱۳۹) ثابت بن ضحاک فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں بوانہ نامی جگہ پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تو نہ تھا جس کی پوجا کی جاتی ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں پر کوئی میلہ تو نہیں لگتا؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کر اور نافرمانی کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہوتا اور جس کا ابن آدم مالک نہیں اس کو بھی پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

(۲۰۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَبَّةَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَأَنَا مَعَ أَبِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ عِدَّةً مِنَ الْغَنَمِ قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ قَالَ خَمْسِينَ شَاةً عَلَى رَأْسِ بُوَانَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ عَلَيْهَا مِنْ هَذِهِ الأَوْثَانِ شَيْءٌ؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَأَوْفِ لِلَّهِ مَا نَذَرْتَ لَهُ . قَالَ : فَجَمَعَهَا أَبِي فَجَعَلَ يَذْبَحُهَا فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ شَاةٌ فَطَلَبَهَا وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ أَوْفِ عَنِّي نَذْرِي حَتَّى أَخَذَهَا فَذَبَحَهَا .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ وَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ وُلِدَ لِي وَلَدٌ ذَكَرٌ أَنْ أَنْحَرَ عَلَى رَأْسِ بُوَانَةَ فِي عُقْبَةٍ مِنَ الثَّنَايَا عِدَّةً مِنَ الْغَنَمِ. [ضعیف]

(۲۰۱۴۰) میمونہ بنت کردم کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ میں دیکھا، وہ اپنی اونٹنی پر تھے اور میں اپنے باپ کے ساتھ تھی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس جگہ میرے ابو نے آپ ﷺ سے کہا: میں نے کئی بکریاں ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ کہتے ہیں: میں جانتا نہیں ہوں کہ بوانہ نامی جگہ پر پچاس ہے یا زیادہ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا وہاں پر کوئی تھا؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے اپنی نذر پوری کر۔ میرے باپ نے بکریاں جمع کر کے ذبح کرنی شروع کی تو ایک بکری بھاگ گئی۔ اس کو پکڑ کر لائے اور کہہ رہے تھے: اللہ! میری نذر کو پورا کرتا۔ پھر اس کو ذبح کر دیا۔

(ب) حسن بن علی بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے نذر مانی۔ اگر اللہ نے میرے بیٹے کو بیٹا عطا کیا تو بوانہ نامی جگہ کئی ایک بکریاں ذبح کروں گا۔

(۲۰۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي غَرَائِبِ الشُّيُوخِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ : فِي

قَلْبِكَ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :أَوْفِ بِنَذْرِكَ . [صحيح]

(۲۰۱۴۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میں نے نذر مانی کہ بوانہ نامی جگہ پر ذبح کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے دل میں جاہلیت کی کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو فرمایا: اپنی نذر پوری کر۔

(۱۶)باب مَنْ نَذَرَ هَدْيًا لَمْ يُسَمِّهِ

جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن نام نہ لیا

(۲۰۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْهِلاَلِيُّ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلاَئِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلاَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طُوِيَ الصُّحُفُ وَاجْتَمَعُوا لِلْخُطْبَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ .

وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمَا قَالاَ : الْهَدْيُ مِنَ الأَزْوَاجِ ثَمَانِيَةٌ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۲) سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں، وہ نبی ﷺ تک اس کو پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر ملائکہ موجود ہوتے ہیں جو پہلے آنے والوں کے نام لکھتے ہیں، پہلے آنے والا نماز کی طرف ایسے ہے جیسے اونٹ کی قربانی کرنے والا۔ اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔ پھر مینڈھے، مرغی اور انڈے کا ثواب ملتا ہے۔ جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ خطبہ جمعہ کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ پھر مرغی اس کے بعد انڈے کی قربانی کا ثواب ہے۔

(ج) قربانی ۸ آٹھ جانوروں میں سے ہے۔

(۱۷)باب مَنْ قَالَ لِلَّهِ عَلَيَّ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا سَمَّاهُ فَوَافَقَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى

کسی دن روزہ رکھنے کی نذر مانی نام بھی لیا لیکن اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ گئی

(۲۰۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ الأَسْلَمِيُّ : سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ سَمَّاهُ إِلاَّ وَهُوَ صَائِمٌ فِيهِ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ يَوْمَ الأَضْحَى وَلاَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلاَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ.

وَفِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لاَ يَلْزَمُ قَضَاؤُهُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۳) حکیم بن ابی حرۃ اسلمی نے ایک آدمی سے سنا، وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کر رہے تھے، جس نے ایک دن کا نام لے کر کہا کہ وہ اس میں روزہ رکھے گا، اس دن عید الاضحیٰ یا عید الفطر آ گئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے نمونہ ہے۔'' ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب ۲۱] نبی ﷺ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کا روزہ نہ رکھتے تھے اور نہ ہی ان دنوں کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کی نافرمانی میں نذر پوری نہیں کی جاتی اور نہ ہی جس چیز کا ابن آدم مالک نہیں۔

(۲۰۱۴۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ ثَلاَثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ مَا عِشْتُ فَإِنْ وَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ نَحْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنَّهُ قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا أَنْ نَصُومَ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ فَخُيِّلَ إِلَى الرَّجُلِ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلاَمَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا عَنْ صِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ. قَالَ يُونُسُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ فَقَالَ يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ دُونَ قَوْلِ الْحَسَنِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۴) زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا: جب تک میں زندہ رہوں گا منگل یا بدھ کا روزہ رکھوں گا۔ اگرچہ اس دن عید الاضحیٰ کیوں نہ ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن اس دن روزہ رکھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آدمی کے خیال کے مطابق کہ وہ ان کی بات سمجھ

نہیں سکے۔ دوسری مرتبہ کلام کو دوہرایا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اللہ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ب) یونس کہتے ہیں: میں نے اس کا تذکرہ حضرت حسن سے پوچھا گیا تو کہنے لگے: وہ اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ لے۔

(۱۸)باب نَذْرِ الْعُمْرَةِ فِي شَهْرٍ مُسَمًّى فِيهِ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ

کسی مہینے کا نام لے کر عمرہ کی نذر ماننا حضرت جابر کا قول ہے

(۲۰۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ :أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَجْعَلُ عَلَيْهَا عُمْرَةً فِي شَهْرٍ مُسَمًّى ثُمَّ يَخْلُو إِلاَّ لَيْلَةً وَاحِدَةً ثُمَّ تَحِيضُ قَالَ : لِتَخْرُجْ ثُمَّ لِتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَنْتَظِرْ حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْكَعْبَةِ ثُمَّ لِتُصَلِّ. [صحيح]

(۲۰۱۴۵) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت کے بارے میں سنا جس کے ذمہ ایک مخصوص مہینہ عمرہ تھا۔ صرف ایک رات گزرنے کے بعد اس کو حیض ہو گیا۔ فرمایا: وہ نکلے اور عمرہ کا تلبیہ کہے، پھر پاک ہونے کا انتظار کرے۔ پاک ہونے کے بعد بیت اللہ کا طواف کرے۔ پھر نماز پڑھ لے۔

(۱۹)باب مَنْ نَذَرَ ضَرْبَ عُنُقِ مُشْرِكٍ إِنْ ظَفِرَ بِهِ فَأَسْلَمَ

جس نے مشرک کو قتل کرنے کی نذر مانی اگر وہ اس میں کامیاب ہو گیا وہ اسلام لایا

(۲۰۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ فَقَالَ الْعَلاَءُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :نَعَمْ غَزَوْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا فَخَرَجَ الْمُشْرِكُونَ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَتَّى رَأَيْنَا خَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُورِنَا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدُقُّنَا وَيَحْطِمُنَا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيعًا وَجَعَلَ يُجَاءُ بِهِمْ فَيُبَايِعُونَهُ عَلَى الإِسْلاَمِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا إِنْ جَاءَ اللَّهُ بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ مُنْذُ الْيَوْمِ يَحْطِمُنَا لأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجِيءَ بِالرَّجُلِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تُبْتُ إِلَى اللَّهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُبَايِعُهُ لِيَفِيَ الرَّجُلُ بِنَذْرِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَتَصَدَّى لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِيَأْمُرَهُ بِقَتْلِهِ وَجَعَلَ يَهَابُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ لاَ يَصْنَعُ شَيْئًا بَايَعَهُ فَقَالَ

الرَّجُلُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذْرِى. قَالَ : إِنِّى لَمْ أُمْسِكْ عَنْهُ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلاَّ لِتُوفِىَ بِنَذْرِكَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ أَوْمَضْتَ إِلَىَّ. فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِىٍّ أَنْ يُومِضَ . [ضعيف]

(۲۰۱۴۶) ابو غالب نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز جنازہ کے بارے میں ذکر کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ علاء بن زیاد نے کہا: اے ابوحمزہ! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے حنین کا غزوہ کیا۔ مشرکین نے ہمارے اوپر حملہ کر دیا۔ ہم نے اپنے شہسواروں کو اپنے پیچھے دیکھا۔ مشرکین کا ایک آدمی ہمیں قتل کر رہا تھا۔ اللہ نے ان کو شکست دی۔ وہ اگر اسلام پر بیعت کر رہے تھے۔ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے کہا: میں نے نذر مانی ہے کہ کل جو آدمی ہمیں قتل کر رہا تھا، اگر اس کو اللہ ہمارے پاس لے آیا میں ضرور اس کی گردن اڑا دوں گا۔ نبی ﷺ خاموش ہو گئے، آدمی لایا گیا۔ جب اس نے نبی ﷺ کو دیکھا تو کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے اللہ سے توبہ کی۔ نبی ﷺ نے اس سے بیعت نہ لی، تاکہ وہ اپنی نذر پوری کر لے۔ وہ نبی ﷺ کے سامنے آ رہا تھا کہ آپ اس کے قتل کا حکم دیں۔ وہ آدمی ڈر رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ اس کو قتل کروا دیں گے۔ جب آپ ﷺ نے دیکھا، وہ کچھ نہیں کر رہا تو آپ ﷺ نے بیعت لے لی۔ اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری نذر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایک دن رکا رہا تاکہ تو اپنی نذر پوری کر لے۔ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ اشارہ فرما دیتے، آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے لائق نہیں کہ وہ اشارہ کرے۔

(۲۰) باب مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

جو آدمی فوت ہو گیا اور اس پر نذر ہے

(۲۰۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِى الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِى حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِىِّ أَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهِ عَنْهُمَا قَالَ : إِنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الأَنْصَارِىَّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِى نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ وَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی والدہ کے بارے میں پوچھا جس پر نذر تھی اور نذر پوری کرنے سے پہلے فوت ہو گئی۔ آپ ﷺ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا، یہ بعد والوں کے لیے سنت بن گئی۔

(۲۰۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِى بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ امْرَأَةً رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا

اللَّهُ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَنَجَّاهَا اللَّهُ فَلَمْ تَصُمْ حَتَّى مَاتَتْ فَجَاءَ تْ بِنْتُهَا أَوْ أُخْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا.

سَائِرُ الرِّوَايَاتِ فِيهِ قَدْ مَضَتْ فِي كِتَابِ الصِّيَامِ وَكِتَابِ الْحَجِّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۱۴۸) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے سمندری سفر شروع کیا۔ اس نے نذر مانی۔ اگر اللہ نے اسے نجات دے دی تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی۔ اللہ نے اس کو نجات دے دی روزے رکھنے سے پہلے فوت ہوگئی۔ اس کی بیٹی یا بہن آئی تو نبی ﷺ نے اس کی جانب سے روزے رکھنے کے بارے میں حکم دیا۔

كِتَابُ أَدَبِ الْقَاضِى

قاضی کے آداب کا بیان

(۱) باب

﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾ [النساء ۵۸] ''بے شک اللہ تم کو حکم فرماتے ہیں کہ امانتیں امانت والوں کو واپس کر دو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کیا کرو۔'' ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ﴾ [المائدة ۴۹] ''اور ان کے درمیان فیصلہ کیجیے جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔''

رسول اللہ ﷺ نے عمال اور قاضی روانہ کیے۔ اس طرح شریعت میں نمونہ بھی ہے اللہ کی توفیق سے۔

(۲۰۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- بَعَثَ رَجُلاً عَلَى نَجْرَانَ فَشَكَوْهُ فَقَالَ : لأَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلاً أَمِيناً حَقَّ أَمِينٍ . فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِىِّ -ﷺ- فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۴۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نجران پر ایک آدمی کو حاکم بنا کر روانہ کیا تو اہل نجران نے اس کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے اندر ایک امین آدمی کو بھیج دوں گا، جو امانت کا حق بھی ادا کرے گا تو آپ ﷺ کے صحابہ نے دیکھا تو آپ ﷺ نے ابوعبیدہ بن جراح کو روانہ کیا۔

(۲۰۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ :يَسِّرَا وَلاَ تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلاَ تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلاَ تَخْتَلِفَا . قَالَ :وَكَانَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فُسْطَاطٌ يَزُورُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ فِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَوَكِيعٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۱۵۰) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو اور معاذ کو یمن کی طرف روانہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آسانی کرنا، تنگی نہ کرنا، خوشخبری دینا، نفرت پیدا نہ کرنا۔ آپس میں موافقت رکھنا، اختلاف نہ پیدا کرنا۔ ان دونوں میں سے ہر ایک کے خیمہ میں فسطاط تھا جس میں روزانہ وہ ایک دوسرے کی زیارت کرتے تھے۔

(۲۰۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ لَمَّا بَعَثَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَعَهُ يُوصِيهِ بِوَصِيَّةٍ وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ :يَا مُعَاذُ أَنْتَ عَسَى أَنْ لاَ تَلْقَانِي بَعْدَ عَامِي هَذَا وَلَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي وَقَبْرِي .

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي بَعْثَتِهِ الثَّانِيَةِ. [حسن]

(۲۰۱۵۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ نے ان کو یمن کی طرف روانہ کیا، نبی ﷺ ان کے ساتھ نکلے اور وصیت فرما رہے تھے۔ حضرت معاذ سوار تھے، جبکہ نبی ﷺ پیدل چل رہے تھے۔ جب وصیت سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے معاذ! ممکن ہے آئندہ سال تو مجھے نہ مل سکے، شاید تیرا گزر میری مسجد اور میری قبر کے پاس ہو۔

(۲۰۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ مسلم ۹۸۳]

(۲۰۱۵۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو صدقہ وصول کرنے کے لیے

روانہ کیا۔

(۲۰۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- قَاضِيًا يَعْنِي إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَابٌّ وَتَبْعَثُنِي إِلَى أَقْوَامٍ ذَوِي أَسْنَانٍ قَالَ فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ ثُمَّ قَالَ : إِذَا أَتَاكَ الْخَصْمَانِ فَسَمِعْتَ مِنْ أَحَدِهِمَا فَلَا تَقْضِيَنَّ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ فَإِنَّهُ أَثْبَتُ لَكَ . قَالَ : فَمَا اخْتَلَفَ عَلَيَّ بَعْدَ ذَلِكَ الْقَضَاءُ . [ضعيف]

(۲۰۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے یمن کا قاضی بنا کر روانہ کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نوجوان ہوں اور آپ مجھے بڑی عمر والوں کی طرف روانہ کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے مجھے دعائیں دیں اور فرمایا: دو جھگڑا کرنے والوں میں سے ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا جب تک دوسرے کی بات نہ سن لی جائے۔ یہ زیادہ بہتر ہے۔ فرماتے ہیں: اس کے بعد میرے اوپر کوئی فیصلہ مختلف نہیں ہوا۔

(۲۰۱۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ قَالُوا أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْعَثُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لاَ عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ قَالَ : انْطَلِقْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ. قَالَ : فَمَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ. [ضعيف]

(۲۰۱۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن روانہ کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نوجوان ہوں مجھے فیصلوں کے بارے میں علم نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اللہ آپ کی رہنمائی فرمائے گا اور آپ کی زبان کو بھی ثابت رکھے گا۔ اس کے بعد میں نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کبھی شک بھی محسوس نہیں کیا۔

(۲۰۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعَ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْعَثُنِي وَأَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ لاَ عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ قَالَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي وَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ . فَمَا أَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ.

[ضعيف]

(۲۰۱۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سننے والا ایک آدمی بیان کرتا ہے کہ جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف روانہ کیا، میں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے روانہ کر رہے ہیں اور میں نوجوان آدمی ہوں۔ اکثر فیصلوں کے بارے میں مجھے علم نہیں

ہے۔فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور آپ کے دل کو رہنمائی فرمائے گا۔اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں مشکل پیش نہیں آئی۔

(٢٠١٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ :لَمَّا وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ وَلَّى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْقَضَاءَ وَوَلَّى أَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَالَ وَقَالَ أَعِينُونِي فَمَكَثَ عُمَرُ سَنَةً لاَ يَأْتِيهِ اثْنَانِ أَوْ لاَ يَقْضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ. [ضعيف]

(۲۰۱۵۶) محارب بن دثار فرماتے ہیں: جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو قاضی بنایا اور ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بیت المال کا خزانچی مقرر فرمایا اور فرمایا: میری مدد فرمانا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک سال تک قاضی رہے،صرف دو فیصلے ان کے پاس آئے یا تو انہوں نے صرف دو فیصلے کیے۔

(٢٠١٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ :إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْقَضَاءِ وَبَيْتِ الْمَالِ. [صحيح]

(۲۰۱۵۷) عامر بن شقیق فرماتے ہیں کہ اس نے ابو وائل سے سنا،وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قاضی اور بیت المال کا خزانچی مقرر فرمایا۔

(٢٠١٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ ابْنَ سُورٍ عَلَى قَضَاءِ الْبَصْرَةِ وَبَعَثَ شُرَيْحًا عَلَى قَضَاءِ الْكُوفَةِ. [ضعيف]

(۲۰۱۵۸) عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بصرہ کا قاضی مقرر کیا اور شریح کو کوفہ کا قاضی مقرر فرمایا۔

(٢٠١٥٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَكَانَ يَقْضِي بَيْنَ أَهْلِ دِمَشْقَ قَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ :مَنْ تَرَى لِهَذَا الأَمْرِ ؟ قَالَ :فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ. [ضعيف]

(۲۰۱۵۹) خالد بن یزید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ابودرداء پر موت کا وقت آیا تو وہ دمشق کے قاضی تھے۔معاویہ نے فرمایا: اے ابودردا! آپ اس عہدہ کے لیے کس کو مناسب سمجھتے ہیں؟ فرمایا: فضالہ بن عبید کو۔

(۱)باب فَضْلِ مَنِ ابْتُلِیَ بِشَیْءٍ مِنَ الأَعْمَالِ فَقَامَ فِیهِ بِالْقِسْطِ وَقَضَی بِالْحَقِّ

جو آدمی فیصلوں کے ذریعے آزمایا گیا اس کی فضیلت کا بیان اگر انصاف پر قائم رہا اور درست فیصلہ کیا

(۲۰۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ أَوْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِی ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِی اللَّهِ فَاجْتَمَعَا عَلَى ذَلِكَ وَتَفَرَّقَا وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّی أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۶۰) ابوسعید خدری یا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات آدمیوں کو اللہ اپنا سایہ نصیب فرمائے گا جب کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا: ① انصاف کرنے والا حکمران۔ ② نوجوان جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرے ③ وہ بندہ جس کا دل مسجد سے معلق رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ مسجد میں واپس لوٹے۔ ④ دو آدمی اللہ کے لیے محبت کرنے والے اور اسی کے لیے نفرت کرنے والے۔ ⑤ تنہائی میں اللہ کا ذکر کر کے رونے والا۔ ⑥ وہ آدمی جس کو خوبصورت عورت برائی کی دعوت دے تو وہ کہہ دے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ ⑦ پوشیدہ صدقہ کرنے والا، یعنی دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے تو بائیں کو پتہ بھی نہ چلے۔

(۲۰۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ أَنَّ نَبِیَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِی خُطْبَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَقَالَ :أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلاَثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِی قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَفَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَصَدِّقٌ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِی لاَ زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لاَ يَبْتَغُونَ أَهْلاً وَلاَ مَالاً وَالْخَائِنُ الَّذِی يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلاَّ خَانَهُ وَرَجُلٌ لاَ يُصْبِحُ وَلاَ يُمْسِی إِلاَّ وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ . وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ :وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ.

[صحیح۔ مسلم ۲۸۶۵]

(۲۰۱۶۱) عیاض بن حمار مجاشعی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: اس نے حدیث کو ذکر کیا، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی تین اقسام ہیں: ① بادشاہ جس کو صدقہ کی توفیق دی گئی۔ ② نرم دل آدمی جو قریبی رشتہ داروں اور مسلمانوں کے لیے ہو۔ ③ غریب آدمی پاک دامن صدقہ کرنے والا اور جہنمیوں کی پانچ اقسام ہیں: ① کمزور آدمی جس کو عقل نہ ہو۔ وہ لوگ جو تمہارے تابع ہیں جو اپنے اہل و مال کو بھی تلاش نہیں کرتے۔ ② خائن آدمی اگرچہ حقیر چیز کی ہی خیانت کرتا ہو۔ ③ وہ آدمی جو اپنے اہل و مال سے دھوکہ کرتا ہے۔ ④ بخل اور کذب کا تذکرہ بھی کیا۔ ⑤ بداخلاق انسان۔

(ب) قتادہ کی روایت میں ہے کہ انصاف کرنے والا حکمران۔

(۲۰۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْمُقْسِطُونَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۲۷]

(۲۰۱۶۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن انصاف کرنے والے نور کے منبروں پر ہوں گے، رحمن کے دائیں جانب اور رحمان کے دونوں ہاتھ ہی دائیں ہیں۔ وہ لوگ جو اپنے فیصلوں اور گھر والوں میں انصاف کرتے ہیں، جس کے وہ والی ہیں۔

(۲۰۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ثَلاَثَةٌ لاَ تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ. [ضعيف]

(۲۰۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کی دعا اللہ رد نہیں کرتے: ① انصاف کرنے والا حکمران۔ ② روزہ دار جب تک وہ افطار نہ کرے۔ ③ مظلوم کی دعا۔ بادل ہٹا دیے جاتے ہیں، آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ضرور میں اس کی مدد کروں گا اگرچہ ایک وقت کے بعد ہی سہی۔

(۲۰۱۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَلَى غَيْرِ مَا حَدَّثَنَا بِهِ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ

أَبِی حَازِمٍ یَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ حَسَدَ إِلاَّ فِی اثْنَتَیْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالاً فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِی الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ یَقْضِی بِهَا وَیُعَلِّمُهَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْحُمَیْدِیِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۱۶۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے متعلق رشک کرنا جائز ہے: ① جس کو اللہ نے مال دیا پھر حق میں خرچ کرنے کی توفیق دی۔ ② جس کو اللہ نے حکمت عطا کی۔ وہ سکھاتا بھی ہے اور اس کے ذریعہ فیصلہ بھی کرتا ہے۔

(۲۰۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِی مُوسَى بْنُ نَجْدَةَ عَنْ جَدِّهِ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو كَثِیرٍ قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ طَلَبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِینَ حَتَّى یَنَالَهُ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلُهُ جَوْرَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ غَلَبَ جَوْرُهُ عَدْلَهُ فَلَهُ النَّارُ . [ضعیف]

(۲۰۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کی قضاۃ کا عہدہ طلب کیا اور اس کو پا بھی لیتا ہے اگر اس کا عدل ظلم پر غالب ہوتا ہے تو اس کے لیے جنت ہے، لیکن جس کا ظلم عدل پر غالب ہوا اس کے لیے جہنم ہے۔

(۲۰۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْبُرُلُّسِیُّ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَزِیدَ الأَشْعَرِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا جَلَسَ الْقَاضِی فِی مَكَانِهِ هَبَطَ عَلَیْهِ مَلَكَانِ یُسَدِّدَانِهِ وَیُوَفِّقَانِهِ وَیُرْشِدَانِهِ مَا لَمْ یَجُرْ فَإِذَا جَارَ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ . [ضعیف]

(۲۰۱۶۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قاضی اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے تو دو فرشتے اس کو سیدھا رکھتے ہیں اور اس کی رہنمائی فرماتے ہیں، جب تک وہ ظلم نہ کرے۔ جب وہ ظلم کرتا ہے تو وہ دونوں اوپر چڑھ جاتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔

(۲۰۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِیُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ عَنِ ابْنِ أَبِی أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِی مَا لَمْ یَجُرْ فَإِذَا

جَارَ بَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ . [ضعيف]

(۲۰۱۶۷) ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ قاضی کے ساتھ ہوتے ہیں جب تک وہ ظلم نہ کرے۔ جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ اس سے بری ہو جاتے ہیں اور شیطان اس کو لازم پکڑ لیتا ہے۔

(۲۰۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا ابْنُ صَاعِدٍ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ .

(ت) قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ حُسَيْنًا. [ضعيف]

(۲۰۱۶۸) ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ ظلم نہیں کرتا۔ جب وہ ظلم کرتا ہے اللہ اس کو اس کے نفس کے سپرد کر دیتا ہے۔

(۲۰۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْقُهُنْدُزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ .

[ضعيف]

(۲۰۱۶۹) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ محبوب قیامت کے دن اور اس کے سب سے زیادہ قریب بیٹھنے کے اعتبار سے عادل حکمران ہے اور قیامت کے دن اللہ کو سب سے زیادہ مبغوض شخص اور سخت عذاب والا ظالم امام ہے۔

(۲۰۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسَ بْنَ قَيْسٍ وَكَانَ قَاضِيَ الْعَامَّةِ بِالْكُوفَةِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لأَنْ أَقْعُدَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ . قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لأَيِّ مَجْلِسٍ يَعْنِي قَالَ كَانَ قَاضِيًا. [ضعيف]

(۲۰۱۷۰) عبد الملک بن میسرہ فرماتے ہیں کہ میں نے کردوس بن قیس سے سنا، جس سال وہ کوفہ کے قاضی تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بدری صحابہ میں سے کسی نے خبر دی، جس نے نبی ﷺ سے سنا تھا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: اس مجلس میں بیٹھنے سے مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں چار گردنیں آزاد کروں۔

شعبہ کہنے لگے: کون سی مجلس؟ فرمایا: قاضی کی مجلس۔

(۲۰۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: لأَنْ أَقْضِيَ يَوْمًا وَأُوَافِقَ فِيهِ الْحَقَّ وَالْعَدْلَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ غَزْوِ سَنَةٍ أَوْ قَالَ مِائَةِ يَوْمٍ. رَفَعَهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعًا وَإِنَّمَا يُرْوَى عَنْ مَسْرُوقٍ. [ضعيف]

(۲۰۱۷۱) حجاج بن ارطاۃ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن قاضی کا جس میں وہ عدل وحق کی توفیق دیا گیا، مجھے ایک سال کے غزوہ یا سو دن سے زیادہ محبوب ہے۔

(۲۰۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَقَالَ مَسْرُوقٌ لأَنْ أَقْضِيَ يَوْمًا بِحَقٍّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَغْزُوَ سَنَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۲۰۱۷۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو حاکم نہیں جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔

مسروق فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حق کا فیصلہ کروں، یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ ایک سال تک اللہ کے راستہ میں جہاد کروں۔

(۲) باب فَضْلِ الْمُؤْمِنِ الْقَوِيِّ الَّذِي يَقُومُ بِأَمْرِ النَّاسِ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

قوی مومن کی فضیلت جو لوگوں میں رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے

(۲۰۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلاَ تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلاَ تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا قُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۶٦٤]

(۲۰۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوی مومن بہتر ہے اور اللہ کو کمزور مومن سے زیادہ

محبوب بھی ہے۔ حالانکہ دونوں میں بھلائی ہے۔ اس کا طمع کر جو تجھے نفع دے۔ اللہ سے مدد طلب کر، عاجز نہ آ۔ اگر کوئی چیز پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ اگر میں ایسے ایسے کرتا، بلکہ کہہ جو اللہ نے مقدر کیا اور جو چاہا سو کیا۔ کیونکہ لفظ "لو" شیطان کے عمل کو کھولتا ہے۔

(۲۰۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لاَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَلاَ يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ عند الطيالسي ۱۹۸۸]

(۲۰۱۷۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف برداشت کرتا ہے، اس مومن سے بہتر ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا اور ان کی تکالیف پر صبر بھی نہیں کرتا۔

(۲۰۱۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لاَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَلاَ يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۷۵) نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شیخ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مومن جو مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے، یہ اجر میں اس مومن سے زیادہ ہے جو مل جل کر نہیں رہتا اور لوگوں کی تکالیف پر صبر بھی نہیں کرتا۔

(۲۰۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَسْعَسِ بْنِ سَلاَمَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فَفَقَدَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَخْلُوَ بِعِبَادَةِ رَبِّي وَأَعْتَزِلَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلاَ تَفْعَلْهُ وَلاَ يَفْعَلْهُ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَهَا ثَلاَثًا فَلَصَبْرُ سَاعَةٍ فِي بَعْضِ مَوَاطِنِ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا خَالِيًا. [ضعيف]

(۲۰۱۷۶) عسعس بن سلامہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے، اپنے ایک ساتھی کو گم پایا اس کو لایا گیا، اس نے کہا: میرا دل چاہتا ہے کہ میں لوگوں سے جدا رہ کر اللہ کی عبادت میں مصروف رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو ایسا نہ کر اور نہ ہی تم میں سے کوئی ایسا کرے۔ تین مرتبہ آپ ﷺ نے یہ بات کہی۔ پھر فرمایا: کسی ایک گھڑی مسلمانوں کی مجالس میں صبر کر لینا یہ چالیس سال کی تنہائی میں عبادت سے بہتر ہے۔

(۳)باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْقَضَاءَ وَسَائِرَ أَعْمَالِ الْوُلاَةِ مِمَّا يَكُونُ أَمْرًا بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيًا عَنْ مُنْكَرٍ مِنْ فُرُوضِ الْكِفَايَاتِ

قاضی اور تمام حکومتی معاملات جن میں نیکی کا حکم برائی سے منع کرنا یہ فرض کفایہ ہیں

(۲۰۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ :تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ فَذَكَرَهُنَّ وَفِيهِنَّ نَصْرُ الْمَظْلُومِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۱۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مظلوم کی مدد تو کریں لیکن ظالم کی؟ فرمایا: اس کو ظلم سے روک کرو۔

(ب) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا ہمیں حکم دیا۔ ان میں مظلوم کی مدد کرنا بھی ہے۔

(۲۰۱۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ فُضَيْلٍ الْخَطْمِيَّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلاَّ كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَنِهِ وَيَقْتَدُونَ بِهَا ثُمَّ يَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لاَ يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لاَ يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي مَعْنَاهُ قَدْ مَضَى بِتَمَامِهِ فِي كِتَابِ صَلاَةِ الْعِيدَيْنِ. [صحيح۔ مسلم ۵۰]

(۲۰۱۷۸) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی نبی اللہ رب العزت نے مجھ سے پہلے مبعوث

کیا، اس کی امت سے حواری اور ساتھی ہوتے تھے، جو اس کی سنت کو لیتے اور اس کی پیروی کرتے تھے۔ پھر ان کے بعد ناخلف ہوئے۔ وہ کہتے جو کرتے نہیں وہ کرتے جس کا حکم نہیں دیے گئے ہوتے۔ جس نے ان سے اپنے ہاتھ سے جہاد کیا وہ مومن ہے، جس نے اپنی زبان سے ان سے جہاد کیا، وہ مومن ہے اور جس نے ان سے اپنے دل سے جہاد کیا وہ مومن ہے، اس کے بعد ذرہ برابر بھی ایمان نہیں ہے۔

(۲۰۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ مسلم ٤٩]

(۲۰۱۷۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرمایا: جو برائی کو دیکھے اگر طاقت ہو تو ہاتھ سے روکے۔ اگر طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے۔ وگرنہ دل میں برا جانے، یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

(۲۰۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلاَءُ حَتَّى قَصَّرْنَا وَإِنَّا لَنُبَلِّغُ فِي السِّرِّ. [صحيح]

(۲۰۱۸۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا ڈر تمہیں حق بات کہنے سے نہ روکے جب تمہیں اس کا علم ہو۔ ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہمارے اوپر مصائب ہی رہے یہاں تک کہ انتہا کر دی اور ہم پوشیدہ طور پر تبلیغ کرتے تھے۔

(۲۰۱۸۱) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ :وَذَاكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى أَنْ رَحَلْتُ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَمَلأْتُ مَسَامِعَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۸۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر اس بات کا تذکرہ کیا۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ وہ بات ہے جس نے مجھے ابھارا کہ میں کوچ کر کے معاویہ کے پاس گیا۔ میں نے تبادلہ خیال کیا پھر میں واپس پلٹا۔

(۲۰۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ الْجِهَادُ ثَلاَثَةً فَأَوَّلُ مَا يُغْلَبُ عَلَيْهِ الْيَدُ ثُمَّ اللِّسَانُ ثُمَّ الْقَلْبُ فَإِذَا كَانَ الْقَلْبُ لاَ يَعْرِفُ حَقًّا وَلاَ يُنْكِرُ مُنْكَرًا نُكِسَ فَجُعِلَ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ.

هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحیح]

(۲۰۱۸۲) ابوجحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جہاد کی تین اقسام ہیں: ① جس پر ہاتھ غالب، ② پھر زبان، ③ پھر دل۔ جب دل حق اور منکر کی پہچان نہ کر سکے تو اس کے اوپر والے حصہ کو نیچے کر دیا جاتا ہے۔

(۲۰۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَسْأَلَ مَا مَنَعَكَ إِذَا رَأَيْتَ مُنْكَرًا أَنْ تُنْكِرَهُ فَإِذَا لَقَّى اللَّهُ الْعَبْدَ حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ. [حسن]

(۲۰۱۸۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت قیامت کے دن اپنے بندے سے پوچھے گا، یہاں تک کہ اللہ پوچھیں گے: جب تو نے برائی کو دیکھا تو تو نے منع نہ کیا۔ جب اللہ رب العزت اپنے دلائل کو بندے پر ڈالیں گے تو بندہ کہے گا: میں تجھ سے امید کرتا ہوں اور لوگوں سے ڈرتا تھا۔

(۲۰۱۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى إِجَازَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ لاَ يَقُومُ بِهِ فَيَلْقَى اللَّهَ فَيَقُولَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ يَا رَبِّ إِنِّي خَشِيتُ النَّاسَ قَالَ فَإِيَّايَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَى.

وَتَابَعَهُ زُبَيْدٌ وَشُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ. [ضعیف]

(۲۰۱۸۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے کہ اللہ کا جو حکم ہے اس کے لیے اس میں کوئی بات ہے کہ وہ اس کو نہ کرے۔ وہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ فرمائے گا: تو نے فلاں دن فلاں کام کیوں نہ کیا؟ وہ کہے گا: اے اللہ! میں لوگوں سے ڈر گیا تو اللہ فرمائیں گے کہ زیادہ حق تھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔

(۲۰۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ رَمَى الْجَمْرَةَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ : كَلِمَةُ حَقٍّ تُقَالُ لإِمَامٍ جَائِرٍ.

قَالَ الْمُعَلَّى وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ لإِمَامٍ ظَالِمٍ. [ضعيف]

(۲۰۱۸۵) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا، جس وقت جمرۃ کو مارا گیا کہ کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

(۲۰۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَارِءُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَنْزَةَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَوْصَانِي خَلِيلِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ أَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلاَ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي وَأَمَرَنِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ لاَ أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَمَرَنِي أَنْ لاَ يَأْخُذَنِي فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لاَئِمٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِ عَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيِّ. [صحيح]

(۲۰۱۸۶) عبداللہ بن صامت سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے دوست نے مجھے سات چیزوں کی وصیت کی: ① میں اس کی طرف دیکھوں جو مجھ سے کم تر ہے، اس کی طرف نہ دیکھوں جو مجھ سے بہتر ہے۔ ② مساکین اور حقیر لوگوں سے محبت کا حکم دیا۔ ③ میں کسی سے سوال نہ کروں ④ میں صلہ رحمی کروں اگر چہ وہ مجھے پیچھے ہی چھوڑ دیں۔ ⑤ حق کہوں اگر چہ کڑوا ہی کیوں نہ ہو۔ ⑥ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خیال نہ کروں۔ ⑦ میں اکثر لا الہ الا اللہ کہتا رہوں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(۲۰۱۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَالْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ فِي التَّاسِعِ مِنَ الإِمْلاَءِ.

(۲۰۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَثَلُ الْوَاقِعِ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَالْمُدَاهِنِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ سُفْلَ وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ عُلْوَ فَكَانَ الَّذِينَ فِي السُّفْلِ يَسْتَقُونَ مِنَ الْعُلْوِ فَيَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ فَيُؤْذُونَهُمْ فَقَالَ الَّذِينَ فِي الْعُلْوِ قَدْ آذَيْتُمُونَا تَصُبُّونَ عَلَيْنَا الْمَاءَ قَالَ فَأَخَذُوا فَأْسًا

يَعْنِى الَّذِينَ فِى السُّفْلِ فَجَعَلُوا يَحْفِرُونَ فِى السَّفِينَةِ فَقَالَ لَهُمُ الَّذِينَ فِى الْعُلُوِّ مَا تَصْنَعُونَ فَإِنْ تَرَكُوهُمْ وَمَا يُرِيدُونَ هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا جَمِيعًا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۸۸) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے حدود میں واقع ہونے اور سستی کرنے کی مثال ان کشتی والوں کی طرح ہے، جنہوں نے کشتی کے اوپر اور نیچے والے حصہ کے بارے میں کرہ اندازی کی تو نیچے کے حصہ والے اوپر والوں سے پانی لاتے تھے۔ وہ ان کے پاس سے گزرتے تو ان اوپر والوں کو تکلیف ہوتی۔ اوپر والے کہنے لگے: تم ہمارے اوپر پانی گراتے ہو جس سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ نیچے والوں نے کلہاڑا پکڑ لیا اور کشتی کو توڑنے لگے۔ اوپر والوں نے کہا: تم کیا کر رہے ہو؟ اگر انہوں نے چھوڑ دیا جس کا وہ ارادہ رکھتے ہیں تو وہ تمام ہلاک ہو جائیں گے۔ اگر ان کے ہاتھ پکڑ لیں گے تو وہ نجات پا لیں گے۔

(۲۰۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة ۱۰۵] وَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ ثُمَّ لَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكُوا أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ . [صحيح]

(۲۰۱۸۹) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ ابو صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر کہا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة ۱۰۵] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اپنے نفسوں کو لازم پکڑو۔ جب تم ہدایت یافتہ ہوئے کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہ دے گی۔''

میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جب لوگ ظالم کو دیکھیں پھر اس کا ہاتھ نہ پکڑیں یا شکوہ نہ کریں تو اللہ ان کو عذاب میں مبتلا کر دیں گے۔

(۲۰۱۹۰) وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِىُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فِيهِ : إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الآيَةَ وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۹۰) عبداللہ الواسطی اسماعیل سے نقل فرماتے ہیں، اس معنی ہے، میں اس میں کچھ اضافہ ہے کہ تم اس آیت کو پڑھتے ہو لیکن اس کو بغیر محل کے استعمال کرتے ہو۔

(۲۰۱۹۱) وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِزِيَادَتِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا فَلاَ يُغَيِّرُوا إِلاَّ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سِنَانٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۱۹۱) ہشیم اسماعیل سے کچھ اضافہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس قوم میں گناہ عام ہو وہ اس کے روکنے کی طاقت رکھتے ہیں لیکن روکتے نہیں، ممکن ہے اللہ ان کو عذاب میں مبتلا کر دیں۔

(۲۰۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالاَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ وَأَعَزُّ مِمَّنْ يَعْمَلُ بِهَا ثُمَّ لاَ يُغَيِّرُونَهُ إِلاَّ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ . وَفِي حَدِيثِ وَهْبٍ إِلاَّ عَمَّهُمْ . [حسن]

(۲۰۱۹۲) عبید اللہ بن جریر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جس قوم میں نافرمانی عام ہو اور معزز لوگ نافرمانی کریں۔ پھر اس کو منع نہ کریں، قریب ہے اللہ ان پر عذاب کو مسلط کر دیں۔

(۲۰۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَنْبَأَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ الْهَمْدَانِيُّ
(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ :أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ فَقُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَذِهِ الآيَةِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قَالَ قُلْتُ قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة ١٠٥] قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لاَ يَدَانِ لَكَ بِهِ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ عَنْكَ أَمْرَ الْعَوَامِّ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكَ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ مِثْلُ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ كَأَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلاً يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ شُعَيْبٍ زَادَ ابْنُ الْمُبَارَكِ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَزَادَنِي غَيْرُهُ قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْهُمْ. قَالَ : أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْكُمْ . [ضعيف]

(۲۰۱۹۳) ابن ابی شعیب ابوامیہ شعبانی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابو ثعلبہ خشانی کے پاس آیا، میں نے کہا: اس آیت کا آپ کیا مفہوم لیتے ہیں، کہنے لگے: کون سی آیت؟ میں نے کہا: اللہ کا یہ فرمان: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة ۱۰۵] ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے نفسوں کو لازم پکڑو۔ جب تم ہدایت یافتہ ہوئے تو کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہ دے گی۔'' کہنے لگے: میں نے اس کا سوال جبیر سے کیا۔ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کو نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرو۔ جب تم ایسی بخیلی کو دیکھو جس کی پیروی کی جائے اور ایسی خواہش جس کی اتباع کی جائے اور دنیا کو ترجیح دی جائے۔ اور آدمی اپنی رائے کو پسند کرے اور آپ ایسا معاملہ دیکھیں جو آپ کے بس کی بات نہ ہو۔ اس وقت اپنے آپ کو لازم پکڑو اور عوام کے مسائل کو چھوڑ دو۔ کیونکہ اس کے بعد صبر کے ایام ہیں۔ ان ایام میں صبر کرنا جیسے کوئلے کو ہاتھ میں پکڑنا ہے۔ ان ایام میں عمل کرنے والے کو پچاس آدمیوں کے اجر کے برابر ثواب ہوگا۔

(ب) ابن شعیب کی حدیث کے لفظ جس میں ابن مبارک کی روایت ہے یہ ہیں کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! ان میں سے پچاس آدمیوں کا ثواب ملے گا؟ فرمایا: نہیں بلکہ تمہارے پچاس آدمیوں کے ثواب کے برابر ثواب ملے گا۔

(۲۰۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ : كَانُوا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَوَقَعَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مَا يَقَعُ بَيْنَ النَّاسِ فَوَثَبَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَلَا أَقُومُ فَآمُرُهُمَا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَاهُمَا عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ عَلَيْكَ نَفْسَكَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة ۱۰۵] فَسَمِعَهَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَمْ يَجِءْ تَأْوِيلُ هَذِهِ الآيَةِ بَعْدُ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ مِنْهُ آيٌ مَضَى تَأْوِيلُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ وَكَانَ مِنْهُ آيٌ وَقَعَ تَأْوِيلُهُ بَعْدَ الْيَوْمِ وَمِنْهُ آيٌ يَقَعُ تَأْوِيلُهُ عِنْدَ السَّاعَةِ وَمَا ذَكَرُوا مِنْ أَمْرِ السَّاعَةِ وَمِنْهُ آيٌ يَقَعُ تَأْوِيلُهُ بَعْدَ يَوْمِ الْحِسَابِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَمَا دَامَتْ قُلُوبُكُمْ وَاحِدَةً وَأَهْوَاؤُكُمْ وَاحِدَةً وَلَمْ تُلْبَسُوا شِيَعًا وَلَمْ يَذُقْ بَعْضُكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمُرُوا وَانْهَوْا فَإِذَا اخْتَلَفَتِ الْقُلُوبُ وَالأَهْوَاءُ وَأُلْبِسْتُمْ شِيَعًا وَذَاقَ بَعْضُكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَامْرُؤٌ وَنَفْسَهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ جَاءَ تَأْوِيلُهَا. [ضعيف]

(۲۰۱۹۴) ابوعالیہ فرماتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن مسعود کے پاس تھے۔ دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف کود رہا تھا۔ ان میں سے بعض نے کہا: کیا میں ان کو نیکی کا حکم اور برائی سے منع نہ کروں۔ بعض کہنے لگے: اپنے نفس کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ فرماتے ہیں: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة ۱۰۵] ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے نفسوں کو لازم پکڑو۔ جب تم ہدایت یافتہ ہوئے تو کسی کی گمراہی تمہیں

نقصان نہ دے گی۔'' ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی تو انہوں نے فرمایا: اس آیت کی تفسیر بعد میں نہ آئے گی۔ جب قرآن نازل کیا گیا۔ بعض آیات تو ایسی بھی ہیں کہ نزول سے پہلے تفسیر کردی گئی۔ کسی آیت کی ایک دن بعد تفسیر کردی گئی اور کسی آیت کی تفسیر قیامت کو ہوگی۔ جو انہوں نے قیامت کے امور کے متعلق بیان کیا اور بعض کی تفسیر حساب و کتاب جنت و جہنم کے بعد میں ہوگی۔ تمہارے دل اور خواہشات ایک رہیں اور گرہوں کا التباس نہ ہوا اور بعض تمہارے نے بعض سے تکلیف کو بھی نہ چکھا۔ نیکی کا حکم دو، برائی سے منع کرو۔ تمہارے دل اور خواہشات مختلف ہوں گی۔ تم گروہوں میں بٹ گئے اور جب تمہارے بعض بعض سے تکلیف پائیں گے، اس وقت انسان صرف اپنا بچاؤ رکھیں گے، اس وقت اس کی تفسیر آئے گی۔

(۲۰۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ قَبْلَ أَنْ يَذْهَبَ بَصَرُهُ وَهُوَ يَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ فَقَالَ لِي هَلْ تَعْرِفُ أَيْلَةَ فَقُلْتُ وَمَا أَيْلَةُ قَالَ قَرْيَةٌ كَانَ بِهَا نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْحِيتَانَ يَوْمَ السَّبْتِ فَكَانَتْ حِيتَانُهُمْ تَأْتِيهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا بِيضٌ سِمَانٌ كَأَمْثَالِ الْمَخَاضِ بِأَفْنِيَائِهِمْ وَأَبْنِيَاتِهِمْ فَإِذَا كَانَ غَيْرُ يَوْمِ السَّبْتِ لَمْ يَجِدُوهَا وَلَمْ يُدْرِكُوهَا إِلاَّ فِي مَشَقَّةٍ وَمُؤْنَةٍ شَدِيدَةٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَوْ مَنْ قَالَ ذَلِكَ مِنْهُمْ لَعَلَّنَا لَوْ أَخَذْنَاهَا يَوْمَ السَّبْتِ وَأَكَلْنَاهَا فِي غَيْرِ يَوْمِ السَّبْتِ فَفَعَلَ ذَلِكَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْهُمْ فَأَخَذُوا فَشَوَوْا فَوَجَدَ جِيرَانُهُمْ رِيحَ الشِّوَاءِ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَرَى أَصَابَ بَنِي فُلاَنٍ شَيْءٌ فَأَخَذَهَا آخَرُونَ حَتَّى فَشَا ذَلِكَ فِيهِمْ وَكَثُرَ فَافْتَرَقُوا فِرَقًا ثَلاَثَةً فِرْقَةٌ أَكَلَتْ وَفِرْقَةٌ نَهَتْ وَفِرْقَةٌ قَالَتْ ﴿لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا﴾ [الأعراف ١٦٤] فَقَالَتِ الْفِرْقَةُ الَّتِي نَهَتْ إِنَّا نُحَذِّرُكُمْ غَضَبَ اللَّهِ وَعِقَابَهُ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِخَسْفٍ أَوْ قَذْفٍ أَوْ بِبَعْضِ مَا عِنْدَهُ مِنَ الْعَذَابِ وَاللَّهِ لاَ نُبَايِتُكُمْ فِي مَكَانٍ وَأَنْتُمْ فِيهِ قَالَ فَخَرَجُوا مِنَ السُّورِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ مِنَ الْغَدِ فَضَرَبُوا بَابَ السُّورِ فَلَمْ يُجِبْهُمْ أَحَدٌ فَأَتَوْا بِسُلَّمٍ فَأَسْنَدُوهُ إِلَى السُّورِ ثُمَّ رَقَى مِنْهُمْ رَاقٍ عَلَى السُّورِ فَقَالَ يَا عِبَادَ اللَّهِ قِرَدَةٌ وَاللَّهِ لَهَا أَذْنَابٌ تَعَاوَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ مِنَ السُّورِ فَفَتَحَ السُّورَ فَدَخَلَ النَّاسُ عَلَيْهِمْ فَعَرَفَتِ الْقُرُودُ أَنْسَابَهَا مِنَ الإِنْسِ وَلَمْ تَعْرِفِ الإِنْسُ أَنْسَابَهَا مِنَ الْقُرُودِ قَالَ فَيَأْتِي الْقِرْدُ إِلَى نَسِيبِهِ وَقَرِيبِهِ مِنَ الإِنْسِ فَيَحْتَكُّ بِهِ وَيَلْصَقُ بِهِ وَيَقُولُ الإِنْسَانُ أَنْتَ فُلاَنٌ فَيُشِيرُ بِرَأْسِهِ أَىْ نَعَمْ وَيَبْكِي وَتَأْتِي الْقِرْدَةُ إِلَى نَسِيبِهَا وَقَرِيبِهَا مِنَ الإِنْسِ فَيَقُولُ لَهَا الإِنْسَانُ أَنْتِ فُلاَنَةُ فَتُشِيرُ بِرَأْسِهَا أَىْ نَعَمْ وَتَبْكِي فَيَقُولُ لَهُمُ الإِنْسُ إِنَّا حَذَّرْنَاكُمْ غَضَبَ اللَّهِ وَعِقَابَهُ أَنْ يُصِيبَكُمْ بِخَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ بِبَعْضِ مَا عِنْدَهُ مِنَ الْعَذَابِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَسْمَعُ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿فَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ﴾ [الأعراف ١٦٥] فَلاَ أَدْرِي مَا

فَعَلَتِ الْفِرْقَةُ الثَّالِثَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَمْ قَدْ رَأَيْنَا مُنْكَرًا فَلَمْ نَنْهَ عَنْهُ قَالَ عِكْرِمَةُ فَقُلْتُ أَلاَ تَرَى جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَنَّهُمْ قَدْ أَنْكَرُوا وَكَرِهُوا حِينَ قَالُوا ﴿لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا﴾ [الأعراف ١٦٤] فَأَعْجَبَهُ قَوْلِي ذَلِكَ وَأَمَرَ لِي بِبُرْدَيْنِ غَلِيظَيْنِ فَكَسَانِيهِمَا. [ضعيف]

(۲۰۱۹۵) عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، جب وہ قرآن کی تلاوت کر رہے تھے۔ ابھی نظر ان کی درست تھی اور وہ رو رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! آپ کو کون سی چیز رلا رہی تھی۔ اللہ مجھے آپ پر فدا کرے! مجھے فرمانے لگے: ایلہ بستی کو جانتے ہو؟ میں نے کہا: ایلہ کیا ہے؟ فرمایا: اس بستی میں یہود آباد تھے تو اللہ نے ہفتہ کے دن ان پر مچھلی پکڑنا حرام قرار دے دیا۔ ہفتہ کے دن مچھلیاں خوب موٹی تازی اور واضح آتیں۔ گویا کہ ان کے حوض بھرے ہوئے محسوس ہوتے۔ جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو صرف مشقت اور مصیبت کے ساتھ مچھلی کو حاصل کرتے۔ بعض بعض سے کہنے لگے یا ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے کہ اگر ہفتہ کے دن پکڑ لیں، دوسرے دن کھا لیا کریں تو ایک گھر والوں نے ایسا کر لیا، انہوں نے مچھلی پکڑی، بھونی ان ہمسائیوں نے بھنی ہوئی مچھلی کی خوشبو پائی۔ وہ کہنے لگے: فلاں کو کچھ بھی نہیں ہوا۔ دوسروں نے بھی مچھلی پکڑنا شروع کر دی۔ یہ دن کے اندر عام ہو گیا اور وہ تین فرقوں میں بٹ گئے: ① کھانے والا ② منع کرنے والا۔ ③ ﴿لِمَ تَعِظُونَ قَوْمَا نِ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا﴾ [الأعراف ١٦٤] ''تم ایسی قوم کو نصیحت کرتے ہو کہ اللہ ان کو ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے۔''

اس گروہ نے کہا جو منع کرتا تھا: ہم تمہیں اللہ کے غصہ، عذاب اور زمین میں دھنسائے جانے یا پتھروں کی بارش ہونے یا اس کے علاوہ مزید عذابوں سے ڈراتے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم وہاں رات نہ گزاریں گے جہاں تم رہو گے۔ وہ دیواروں سے نکل گئے۔ انہوں نے صبح کی اور ان دروازے کھٹکائے، لیکن کو جواب نہ ملا۔ سیڑھیاں لے کر دیواروں کو لگائیں اس کے ذریعہ دیوار پر چڑھے اور وہ کہنے لگا: اللہ کے بندو بندر۔ اللہ کی قسم! ان کی دمیں ہیں۔ تین مرتبہ یہ کہا، پھر دیوار سے اترا اور دروازہ کھولا لوگ داخل ہوئے تو بندروں نے اپنے عزیزوں کو پہچان لیا، لیکن انسان بندروں سے اپنے رشتہ داروں کو نہ پہچان سکے تو بندر اپنے رشتہ دار کے پاس آتے انسانوں میں سے اور اس کو لپٹ جاتے تو انسان پوچھتے: تم فلاں ہو تو وہ اپنے سر سے اشارہ کرتے، یعنی ہاں اور روتے تو انسان ان سے کہتے کہ ہم نے تمہیں اللہ کے غضب، عذاب، دھنسائے جانے یا شکلوں کے بگڑنے سے ڈراتے رہے یا اس کے علاوہ جو اللہ کے عذاب ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کو سنا رہے تھے: ﴿أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ﴾ [الأعراف ١٦٥] ''ہم نے برائی سے منع کرنے والوں کو نجات دی اور ظالم لوگوں کو رسوا کن عذاب سے پکڑا، ان کی نافرمانی کی وجہ سے۔'' میں نہیں جانتا تیسرے فرقہ نہ کیا گیا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کتنی برائیاں ہم دیکھتے ہیں لیکن منع نہیں کرتے۔ عکرمہ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اللہ مجھے آپ پر فدا کرے کہ انہوں نے انکار کر دیا اور اس کو ناپسند کیا۔ جب انہوں نے کہا: ﴿لِمَ تَعِظُونَ قَوْمَا نِ

اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا﴾ [الأعراف ۱٦٤] میری بات ان کو پسند آئی۔ انہوں نے مجھے دو موٹی چادریں پہنانے کا حکم دیا۔

(۲۰۱۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ أَوَّلَ مَا دَخَلَ النَّقْصُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ فَيَقُولُ يَا هَذَا اتَّقِ اللَّهَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ لَكَ ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ فَلاَ يَمْنَعُهُ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَقَعِيدَهُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ ضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ ثُمَّ قَالَ ﴿لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ○ كَانُوا لاَ يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾ [المائدة ۷۸-۷۹] ثُمَّ قَالَ كَلاَّ وَاللَّهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا. [صحيح]

(۲۰۱۹٦) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کے اندر سب سے پہلا نقص جو پیدا ہوا یہ تھا کہ آدمی آدمی سے ملتا اور کہتا کہ اللہ سے ڈرو اور جو کر رہے ہو چھوڑ دو۔ یہ آپ کے لیے جائز نہیں ہے، پھر دوسرے دن ملاقات ہوتی تو منع نہ کرتا بلکہ ان کے ساتھ کھاتے، پیتے اور مجلس میں خود بھی شریک ہو جاتا۔ جب انہوں نے یہ کام کیا تو اللہ نے ان کے دلوں میں اختلاف پیدا کر دیا، پھر فرمایا: ﴿لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○﴾ [المائدة ۷۸-۷۹] ''بنی اسرائیل کے کافر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبانی لعنت کیے گئے۔ یہ ان کی نافرمانی اور حد سے تجاوز کی وجہ سے ہوا۔ وہ برائی سے منع نہ کرتے تھے۔ برا ہے جو وہ کرتے تھے۔''

پھر فرمایا: ضرور تم نیکی کا حکم دو گے اور برائی سے منع کرو گے۔ ضرور تم ظالم کا ہاتھ پکڑو گے اور حق پر جم جاؤ گے اور حق کی مخالفت میں کمی آئے گی۔

(۲۰۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ بَعْضُهُنَّ أَسْفَلُ مِنْ بَعْضٍ فَقِيلَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَنْ ذَكَرْتَ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ بَعْضُهُنَّ أَسْفَلُ مِنْ بَعْضٍ قِيلَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا اسْمُهُنَّ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ :اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَوْمٍ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ فَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ . وَعَقَدَ

تِسْعِينَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ. [صحيح]

(۲۰۱۹۷) زہری عروہ سے چار عورتوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ بعض بعض سے کم تر ہیں۔ میں نے کہا: اے ابو محمد! کس نے تذکرہ کیا؟ کہتے ہیں: زہری عروہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چار عورتوں کے متعلق ان کی بعض بعض سے کم تر ہے۔ کہا گیا: اے ابو محمد! ان کے نام کیا ہیں؟ زہری عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ زینب بنت ابی سلمہ، عن حبیبہ عن امہا ام حبیبہ عن زینب بنت جحش فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ قریب آنے والے شر سے عرب کی ہلاکت قریب ہے۔ یاجوج ماجوج نے دیوار کو سوراخ کر لیا اور نوے کی گرہ لگائی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے اندر نیک لوگ ہوں گے اور ہم ہلاک کر دیے جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب خباثت عام ہو جائے گا۔

(۲۰۱۹۸) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ وَحَلَّقَ حَلْقَةً بِإِصْبَعِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۱۹۸) نبی ﷺ کی بیوی زینب نے اس طرح تذکرہ کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ، تین مرتبہ اور اپنی انگلی سے حلقہ بنایا۔

(۲۰۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْهَلِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ لَتَدْعُونَّهُ فَلاَ يَسْتَجِيبُ لَكُمْ. [ضعيف]

(۲۰۱۹۹) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم نیکی کا ضرور حکم دو گے اور برائی سے منع کرو گے ورنہ اللہ اپنی طرف سے تم پر عذاب مسلط کر دے گا۔ پھر تم اللہ سے دعائیں کرو گے۔ اللہ تمہاری دعائیں قبول نہ کرے گا۔

(۲۰۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو بَكْرٍ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلاَّلُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ قَدْ حَضَرَهُ شَيْءٌ فَتَوَضَّأَ وَخَرَجَ وَمَا يُكَلِّمُ أَحَدًا فَلَصِقْتُ بِالْحُجُرَاتِ أَسْمَعُ مَا يَقُولُ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَدْعُونِي فَلاَ أُجِيبَكُمْ

وَتَسْأَلُونِى فَلاَ أُعْطِيَكُمْ وَتَسْتَنْصِرُونِى فَلاَ أَنْصُرَكُمْ . [ضعيف]

(۲۰۲۰۰) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے میں نے آپ کے چہرہ سے پہچان لیا کہ کوئی چیز آئی ہے۔ آپ نے وضو کیا اور چلے گئے۔ کسی سے کلام نہیں کیا۔ میں حجرہ کے ساتھ لگی تا کہ آپ کی بات سن سکوں۔ آپ منبر پر بیٹھے اور فرمایا: اے لوگو! اللہ فرماتے ہیں کہ نیکی کا حکم دو، برائی سے منع کرو۔ اس سے پہلے کہ تم مجھے پکارو اور میں تمہاری دعا قبول نہ کروں۔ تم مجھ سے سوال کرو، میں تمہیں عطا نہ کروں اور تم مجھ سے مدد طلب کرو میں تمہاری مدد نہ کروں۔

(۲۰۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِىُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنِى أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مُدْرِكِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بِسِجِسْتَانَ فِى سُرَادِقِهِ فَسَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يُقَدِّسُ أُمَّةً لاَ يَأْخُذُ الضَّعِيفُ حَقَّهُ مِنَ الْقَوِىِّ وَهُوَ غَيْرُ مُتَعْتَعٍ . [ضعيف]

(۲۰۲۰۱) ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے فرمایا: اللہ کسی امت کو پاک نہیں فرماتے جو اپنے کمزور کا حق قوی سے لے کر نہ دے۔ وہ فائدہ اٹھانے والا نہیں۔

(۲۰۲۰۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى وَبُنْدَارٌ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ : كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِىِّ -ﷺ- تَمْرٌ فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَاسْتَقْرَضَ النَّبِىُّ -ﷺ- مِنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ تَمْرًا وَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ :أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَانَ عِنْدِى تَمْرٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ غَيْرًا . ثُمَّ قَالَ: كَذَلِكَ يَفْعَلُ عِبَادُ اللَّهِ الْمُؤْمِنُونَ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَتَرَحَّمُ عَلَى أُمَّةٍ لاَ يَأْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهِمْ حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ .

هَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ. [ضعيف]

(۲۰۲۰۲) عبداللہ بن ابی سفیان بن حارث بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی کھجور نبی ﷺ کے ذمہ قرض تھی۔ وہ آپ ﷺ سے تقاضا کر رہا تھا تو نبی ﷺ نے خولہ بنت حکیم سے کھجور لے کر قرض چکا دیا اور فرمایا: میرے پاس ردی کھجور تھی۔ پھر فرمایا: اللہ کے مومن بندے اس طرح ہی کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت اس امت پر رحم نہیں فرماتے جس کا غریب اپنا حق بغیر مشقت کے حاصل نہ کر لے۔

(۲۰۲۰۳) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى الأَسْوَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنَ الْحَبَشَةِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَعْجَبُ شَىْءٍ رَأَيْتَ؟ قَالَ :رَأَيْتُ امْرَأَةً

عَلَى رَأْسِهَا مِكْتَلٌ مِنْ طَعَامٍ فَمَرَّ فَارِسٌ يَرْكُضُ فَأَذْرَاهُ فَجَعَلَتْ تَجْمَعُ طَعَامَهَا وَقَالَتْ وَيْلٌ لَكَ يَوْمَ يَضَعُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهُ فَيَأْخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- تَصْدِيقًا لِقَوْلِهَا : لاَ قُدِّسَتْ أُمَّةٌ . أَوْ : كَيْفَ قُدِّسَتْ لاَ يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهَا مِنْ شَدِيدِهَا وَهُوَ غَيْرُ مُتَعْتَعٍ . [ضعيف]

(۲۰۲۰۳) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر حبشہ سے واپس ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے تعجب میں ڈالا؟ کہنے لگے: میں نے ایک عورت کو دیکھا، اس کے سر پر کھانے کا ٹوکرا تھا۔ اس کے پاس سے ایک شہسوار گزرا وہ ایڑ لگا رہا تھا۔ اس نے اس کا وہ کھانا بکھیر دیا۔ وہ اپنا کھانا جمع کرنا شروع ہوئی اور کہنے لگی: تیری ہلاکت ہو جب مالک اپنی کرسی رکھے گا وہ مظلوم کا حق ظالم کو لے کر دے گا تو نبی ﷺ نے اس عورت کے قول کی تصدیق کی۔ فرمایا: کوئی امت پاک نہ کی جائے گی یا فرمایا: کیسے پاک کی جائے کہ اس امت کا کمزور قوی سے اپنا حق بغیر کسی مشقت کے حاصل کرے۔

(۲۰۲۰۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ وَهُوَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَعْدُوَيْهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بِذَلِكَ.

(ت) وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْغَصْبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ بِنَحْوِهِ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا أَبَيْتُمْ إِلاَّ الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ . قَالُوا : وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ قَالَ : غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الأَذَى وَرَدُّ السَّلاَمِ وَالأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۰۵) ابو سعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں پر بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ کہنے لگے: ہماری مجالس ضرور ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم نے ضرور بیٹھنا ہے تو راستے کو اس کا حق دو۔ انہوں نے کہا: راستے کا کیا حق ہے؟ فرمایا: نظر کو نیچا رکھنا، تکلیف کو روکنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

(۲۰۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ . [حسن]

(۲۰۲۰۶) سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: تم آزمائے جاؤ گے اور مدد کیے جاؤ گے اور تمہیں فتح دی جائے گی۔ تم میں سے جو اس کو پالے وہ اللہ سے ڈرے نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کریں۔

(۲۰۲۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِي كُلِّ يَوْمٍ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ. قَالَ : لِيَعْتَمِلْ بِيَدِهِ فَيَنْفَعَ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقَ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ ؟ قَالَ : يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ . قَالُوا : فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ : يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ . قَالُوا : فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ : لِيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّ ذَلِكَ لَهُ صَدَقَةٌ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ فِي كُلِّ يَوْمٍ . وَلاَ قَوْلُهُ : وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۰۷) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر دن مسلمان پر صدقہ ہے۔ صحابہ نے فرمایا: اگر کوئی نہ پائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنے آپ کو فائدہ دے اور صدقہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا: اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے۔ صحابہ فرماتے ہیں: اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ برائی سے رک جائے، یہی اس کے لیے صدقہ ہے۔

(ب) سلیمان کی روایت میں ہے۔ ہر دن صدقہ ہے۔ اور اس کا قول کہ وہ برائی سے منع کرے۔

(۲۰۲۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مِنْكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ

وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ عَنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ تَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ. وَفِي هَذَا الْكَلاَمِ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهُمَا مِنْ فُرُوضِ الْكِفَايَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۷۲۰]

(۲۰۲۰۸) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر مسلمان پر صدقہ ہے: سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کہنا بھی صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنا بھی صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعات پڑھ لینا اس سے کفایت کر جائے گا۔

(۲۰۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لاَ أَقُولُ لِرَجُلٍ إِنَّكَ خَيْرُ النَّاسِ وَإِنْ كَانَ عَلَيَّ أَمِيرًا بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ قَالُوا وَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فَيَدُورُ بِهَا فِي النَّارِ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيَطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلاَنُ مَا لَكَ مَا أَصَابَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلاَ آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۲۰۹) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں کسی کے لیے یہ نہ کہوں گا کہ وہ تمام لوگوں سے بہتر ہے، اگرچہ وہ میرے اوپر امیر کیوں نہ ہو۔ جب سے میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔ ساتھیوں نے کہا: آپ نے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا، آپ فرما رہے تھے: قیامت کے دن آدمی کو لایا جائے گا، جہنم میں پھینک دیا جائے گا، اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی، وہ اس کے گرد جہنم چکر کاٹے گا جیسے گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، جہنمی لوگ جمع ہو جائیں گے، کہیں گے: اے فلاں! تجھے کیا ہوا حالانکہ تو ہمیں نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے منع کرتا تھا؟ وہ کہے گا: نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود نہ کرتا، برائی سے منع کرتا لیکن خود کرتا۔

(۲۰۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ أَنَّ جَدَّهُ عُمَيْرَ بْنَ حَبِيبٍ وَكَانَ قَدْ بَايَعَ النَّبِيَّ -ﷺ- أَوْصَى بَنِيهِ قَالَ لَهُمْ: أَيْ بَنِيَّ إِيَّاكُمْ وَمُخَالَطَةَ السُّفَهَاءِ فَإِنَّ مُجَالَسَتَهُمْ دَاءٌ وَإِنَّهُ مَنْ يَحْلُمْ عَنِ السَّفِيهِ يُسَرَّ بِحِلْمِهِ وَمَنْ يُجِبْهُ يَنْدَمْ وَمَنْ لاَ يَقَرَّ بِقَلِيلِ مَا يَأْتِي بِهِ السَّفِيهُ يَقَرَّ بِالْكَثِيرِ وَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَلْيُوَطِّنْ نَفْسَهُ قَبْلَ ذَلِكَ عَلَى الأَذَى وَلْيُوقِنْ بِالثَّوَابِ مِنَ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُوقِنْ بِالثَّوَابِ مِنَ اللَّهِ لاَ يَجِدُ مَسَّ الأَذَى. [صحیح]

(۲۰۲۱۰) ابوجعفر خطمی کے دادا عمیر بن حبیب نے نبی ﷺ کی بیعت کی اور اپنے بیٹوں کو وصیت کی: اے میرے بیٹو! بے وقوف لوگوں کی مجالس سے بچنا؛ کیونکہ ان کی مجلس بیماری ہے۔ جو بے وقوف سے درگزر کرتا ہے وہ اپنی درگزر کی وجہ سے خوش کر دیا جاتا ہے اور جو اس کو جواب دیتا ہے وہ نادم ہوتا ہے اور جو انسان تھوڑے پر راضی نہیں ہوتا جو اس کے پاس بیوقوف لے کر آئے، وہ کثیر پر راضی ہو جائے گا۔ جب تم میں سے کسی کا ارادہ ہو کہ نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرے تو وہ اپنے نفس کو تکلیف برداشت کرنے پر آمادہ رکھے۔ اور اللہ سے ثواب کی امید رکھے جو اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہے وہ تکلیف کو محسوس نہیں کرتا۔

(۴) باب كَرَاهِيَةِ الإِمَارَةِ وَكَرَاهِيَةِ تَوَلِّي أَعْمَالِهَا لِمَنْ رَأَى مِنْ نَفْسِهِ ضَعْفًا أَوْ رَأَى فَرْضَهَا عَنْهُ بِغَيْرِهِ سَاقِطًا

امارت کی کراہت اور جو اپنے کو اس قابل نہ سمجھے یا وہ خیال کرے کہ فرض اس کے بغیر بھی ساقط ہو جائے گا

(۲۰۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الرَّازِيُّ إِمْلاَءً بِمِصْرَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَلُّولٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ الزَّاهِدُ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِي :يَا أَبَا ذَرٍّ أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا فَلاَ تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلاَ تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح. مسلم ١٨٢٦]

(۲۰۲۱۱) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے۔ میں تجھے کمزور محسوس کرتا ہوں، دو کا امیر نہ بننا اور یتیم کے مال کا والی بھی نہ بننا۔

(۲۰۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قُلْتُ حَدَّثَكُمْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْمِلْنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ :يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ

وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلاَّ مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم ١٨٢٥]

(۲۰۲۱۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے عامل مقرر کر دیں۔ آپ ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا۔ پھر فرمایا: اے ابوذر رضی اللہ عنہ! آپ کمزور ہیں، یہ امانت ہے؛ کیوں کہ یہ قیامت کے دن ندامت اور رسوائی کا باعث ہوگی لیکن جس نے اس کا حق ادا کیا۔

(٢٠٢١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيَّارٍ الْبَزَّازُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ بْنِ الْعُرْيَانِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ حَسْرَةً وَنَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ بخاری ٧١٤٨]

(۲۰۲۱۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم امارت پر حرص کرو گے، حالاں کہ یہ قیامت کے دن ندامت اور حسرت کا باعث ہوگی۔ دودھ پلانے والی اچھی ہے اور چھڑوانے والی بری ہے۔ (حکومت کا ملنا اچھا لگتا ہے جب ختم ہو اچھی نہیں لگتی)۔

(٢٠٢١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلاَّ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَدُهُ مَغْلُولَةٌ إِلَى عُنُقِهِ. [حسن]

(۲۰۲۱۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا امیر بنا وہ قیامت کے دن اس حال میں لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے۔

(٢٠٢١٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلاَّ وَهُوَ يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولاً حَتَّى يَفُكَّهُ الْعَدْلُ أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ. [منكر]

(۲۰۲۱۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمیوں کا امیر ہوا، وہ قیامت کے دن بندھا ہوا آئے گا اس کا عدل چھٹکارا دلائے گا یا ظلم ہلاک کر دے گا۔

(٢٠٢١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ قَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِّرْنِي عَلَى بَعْضِ مَا وَلاَّكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ نَفْسٌ تُنْجِيهَا خَيْرٌ مِنْ إِمَارَةٍ لاَ تُحْصِيهَا. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تُوَلِّينِي فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ قَانِعٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً وَالأَوَّلُ أَصَحُّ تَفَرَّدَ بِهِ هَذَا السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ. [ضعیف]

(۲۰۲۱۶) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کہا: مجھے بھی اس کی امارت عطا کر دیں جس کا اللہ نے آپ کو والی بنایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے نبی ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ نفس کو نجات ملے جائے یہ امارت سے بہتر ہے۔ آپ اس کا شمار نہ کریں۔

(ب) محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے امارت نہ دیں گے۔

(۲۰۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الطِّيبِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَبَايَعْتُهُ عَلَى الإِسْلاَمِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فِيهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْزِلاً فَأَتَاهُ أَهْلُ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ يَشْكُونَ عَامِلَهُمْ وَيَقُولُونَ أَخَذَنَا بِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوَفَعَلَ ذَلِكَ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ. فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى أَصْحَابِهِ وَأَنَا فِيهِمْ فَقَالَ: لاَ خَيْرَ فِي الإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ. [ضعیف]

(۲۰۲۱۷) زیاد بن نعیم حضرمی کہتے ہیں: زیاد بن حارث صدائی جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اسلام پر بیعت کی۔ ہمیں حدیث ذکر کی، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا وہاں کے لوگ اپنے عامل کی شکایت کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے: اس نے ہم سے ایسی چیزیں بھی لی ہے جو ہمارے اور قریشیوں کے درمیان جاہلیت میں معاہدہمیں تھیں تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے ایسا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کی طرف دیکھا، میں بھی ان میں شامل تھا۔ آپ نے فرمایا: مومن آدمی کے لیے امارت میں بھلائی نہیں ہے۔

(۲۰۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ أَنْبَأَنَا الْقَعْنَبِيُّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الطَّهْمَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ فَضْلُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ الأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ جُعِلَ عَلَى الْقَضَاءِ فَكَأَنَّمَا ذَبَحَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ سِكِّينٍ .

وَقَالَ ابْنُ أَيُّوبَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَخْنَسِ. [صحیح]

(۲۰۲۱۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو عہدۂ قضا سونپ دیا گیا وہ بغیر چھری ذبح کر دیا گیا۔

(۲۰۲۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَعَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ قَعَدَ قَاضِيًا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ . [صحیح]

(۲۰۲۱۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کا قاضی بن کر بیٹھا وہ بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۲۰۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ .

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۲۲۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قاضی بنا دیا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۲۰۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْعَلاَءِ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ سَرْجٍ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَذُكِرَ عِنْدَهَا الْقُضَاةُ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ . كَذَا فِي كِتَابِي عُمَرُ بْنُ الْعَلاَءِ . [ضعیف]

(۲۰۲۲۱) عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان کے پاس قاضی کے عہدہ کا تذکرہ کیا گیا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کے دن عادل قاضی کو لایا جائے گا وہ شدت حساب کی وجہ سے تمنا کرے گا کہ وہ ایک کھجور کا بھی فیصلہ دو کے درمیان نہ کرتا۔

(۲۰۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حِجَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَلاَءِ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَرْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَادِلِ . فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۲۲۲) عمران بن حطان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عادل قاضی کو لایا جائے گا۔ اس کی مثل ذکر کیا ہے۔

(۲۰۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَا مِنْ حَكَمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلاَّ وُكِّلَ بِهِ مَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتَّى يَقِفَ بِهِ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَيَرْفَعَ رَأْسَهُ إِلَى اللَّهِ فَإِنْ أَمَرَهُ أَنْ يَقْذِفَهُ قَذَفَهُ فِي مَهْوًى أَرْبَعِينَ خَرِيفًا . [ضعيف]

(۲۰۲۲۳) مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں، کبھی نبی ﷺ سے بھی نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے، جو اس کی گدی سے پکڑے رکھتا ہے اور جہنم کے کنارے کھڑا رکھتا ہے اور اپنا سر اللہ کی طرف اٹھاتا ہے۔ اگر اللہ حکم دیں تو جہنم کی چالیس سالہ گہرائی میں پھینک دیتا ہے۔

(۲۰۲۲۴) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَيْلٌ لِلأُمَرَاءِ وَوَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَوَيْلٌ لِلأُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوا عَمَلاً.

[ضعيف]

(۲۰۲۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: امراء، چوہدریوں اور امینوں کے لیے ہلاکت ہے۔ قیامت کے دن لوگ تمنا کریں گے کہ ان کی پیشانیاں ثریا ستارے سے باندھ دی جائیں، وہ آسمانوں وزمین کے درمیان لٹکتے رہیں لیکن وہ کسی کام پر والی نہ بنتے۔

(۲۰۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ذَوَائِبُهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُونَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۲۲۵) ہشام اپنی سند سے اس طرح نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی پیشانی کے بال ثریا ستارے کے ساتھ باندھے ہوئے تھے وہ درمیان میں جھول رہے تھے۔

(۲۰۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْعِرَافَةُ أَوَّلُهَا مَلاَمَةٌ وَآخِرُهَا نَدَامَةٌ وَالْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ

قُلْتُ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِلاَّ مَنِ اتَّقَى اللَّهَ مِنْهُمْ. قَالَ : إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ كَمَا سَمِعْتُ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۲۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چوہدراہٹ ابتدائی طور پر ملامت کا باعث ہے، آخر میں ندامت اور قیامت کے دن عذاب کا باعث ہے۔ ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ان میں سے جو اللہ سے ڈرتا رہا؟ فرمایا: میں ویسے بیان کروں گا جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

(۲۰۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فِي قِصَّةِ مَقْتَلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَجَاءَ النَّاسُ يُثْنُونَ عَلَيْهِ وَجَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِبُشْرَى اللَّهِ لَكَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَدَمٍ فِي الإِسْلاَمِ مَا قَدْ عَلِمْتَ ثُمَّ وَلِيتَ فَعَدَلْتَ ثُمَّ الشَّهَادَةُ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَفَافٌ لاَ عَلَيَّ وَلاَ لِي فَلَمَّا أَدْبَرَ إِذَا إِزَارُهُ يَمَسُّ الأَرْضَ فَقَالَ : رُدُّوا عَلَيَّ الْغُلاَمَ. قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ارْفَعْ ثَوْبَكَ فَإِنَّهُ أَنْقَى لِثَوْبِكَ وَأَتْقَى لِرَبِّكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۰۰]

(۲۰۲۲۷) حضرت عمرو بن میمون حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے قتل کے قصہ کے بارے میں بیان کیا کہ ہم ان کے پاس آئے تو لوگ ان کی تعریف کر رہے تھے۔ ایک نوجوان آدمی آیا۔ اس نے کہا: اے امیر المومنین! آپ کو اللہ نے اپنے رسول کی صحبت سے نوازا اور اسلام کو قبول کیا جب جانا۔ پھر آپ نے امیر بن کر انصاف کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بھتیجے! یہ برابر ہی ہو جائے نہ ثواب نہ عذاب اتنا ہی کافی ہے۔ جب وہ واپس چلا تو اس کی چادر زمین کو چھو رہی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جوان کو واپس لاؤ۔ اے بھتیجے! اپنا کپڑا اوپر اٹھاؤ۔ یہ آپ کے کپڑے کی صفائی کے زیادہ مناسب ہے اور آپ کے رب کی رضا بھی ہے۔

(۲۰۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْبَأَنَا عُقْبَةُ يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَبْشِرْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ مَصَّرَ بِكَ الأَمْصَارَ وَدَفَعَ بِكَ النِّفَاقَ وَأَفْشَى بِكَ الرِّزْقَ فَقَالَ عُمَرُ أَفِي الإِمَارَةِ تُثْنِي عَلَيَّ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَفِي غَيْرِهَا. قَالَ : فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ فِيهَا لاَ أَجْرَ وَلاَ وِزْرَ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۲۲۸) سماک فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ زخمی کیے گئے۔ میں ان کے پاس گیا۔ میں نے کہا: امیر المومنین! خوش ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے شہر تعمیر یا آباد کروائے۔ نفاق کو دور کیا اور رزق کو عام کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! کیا میری امارت کی تعریف کرنا چاہتے ہو۔ فرمایا: ہاں اس

کے علاوہ بھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میری یہ چاہت ہے جیسے میں داخل ہوا۔ اس میں ویسے ہی نکل جاؤں۔ ثواب اور گناہ نہ ہو۔

(۲۰۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَجُلاً يَصُومُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ يَأْكُلُ خُبْزًا وَسَلْقًا فَقَالَ لَهُ تَعَالَ فَكُلْ قَالَ فَسَأَلَهُ الرَّجُلُ عَنْ شَيْءٍ قَالَ مَا لَكَ ظَنَنْتُ أَنَّهُ مِنْ أَمْرِ الْقَضَاءِ فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ : أَرَاكَ أَحْمَقَ اذْهَبْ إِلَى الْقَاضِي الَّذِي أُجْلِسَ لِهَذَا أَتَرَانِي أَنِّي كُنْتُ أَشْغَلُ نَفْسِي بِهَذَا أَوْ قَالَ بِلَكَ. [صحيح]

(۲۰۲۲۹) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب روزہ رکھتے تھے۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا جو روٹی اور حلوہ کھا رہا تھا۔ اس نے کہا: آؤ کھاؤ۔ کہتے ہیں: آدمی نے کسی چیز کا سوال کیا۔ میرا خیال ہے قضاۃ کے امور میں سے کسی کا سوال کیا تو سعید نے فرمایا: بے وقوف! قاضی کے پاس جاؤ، جو اس کام کے لیے بٹھائے گئے ہیں، کیا میں اپنے آپ کو اس کام میں مصروف کر دوں یا تجھے بھی۔

(۲۰۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ قَالَ أَيُّوبُ : وَجَدْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِالْقَضَاءِ أَشَدَّ النَّاسِ مِنْهُ فِرَارًا وَأَشَدَّهُمْ مِنْهُ فَرَقًا ثُمَّ قَالَ وَمَا أَدْرَكْتُ أَحَدًا كَانَ أَعْلَمَ بِالْقَضَاءِ مِنْ أَبِي قِلاَبَةَ لاَ أَدْرِي مَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ فَكَانَ يُرَادُ عَلَى الْقَضَاءِ فَيَفِرُّ إِلَى الشَّامِ مَرَّةً وَيَفِرُّ إِلَى الْيَمَامَةِ مَرَّةً وَكَانَ إِذَا قَدِمَ إِلَى الْبُصْرَةِ كَانَ كَالْمُسْتَخْفِي حَتَّى يَخْرُجَ. [صحيح]

(۲۰۲۳۰) ایوب فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ قاضی کے عہدہ سے وہی بھاگتا ہے، جو اسے لوگوں سے زیادہ جانتا ہے اور ابو قلابہ سے بڑھ کر اس کو کوئی نہیں جانتا۔ محمد بن سیرین کو قاضی بنانے کا ارادہ کیا گیا تو ایک مرتبہ شام کی طرف اور دوسری دفعہ یمامہ بھاگ گئے اور جب بصرہ آئے تو چھپ کر رہتے، یہاں تک وہاں سے نکل جاتے۔

(۲۰۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : إِنَّمَا مَثَلُ الْقَاضِي كَمَثَلِ رَجُلٍ يَسْبَحُ فِي الْبَحْرِ فَكَمْ عَسَى يَسْبَحُ حَتَّى يَغْرَقَ. قَالَ وَطُلِبَ أَبُو قِلاَبَةَ لِلْقَضَاءِ فَهَرَبَ. [حسن]

(۲۰۲۳۱) ایوب ابو قلابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قاضی کی مثال ایسے آدمی کی طرح جو سمندر میں تیرتا ہے، وہ کتنی دیر تیرتا رہے گا یہاں تک کہ غرق ہو جائے گا۔ ابو قلابہ کو قاضی کے عہدہ کے لیے طلب کیا گیا تو وہ بھاگ گئے۔

(۲۰۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الأَخْنَسِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ التَّيْمِيِّ قَالَ : جِئْتُ وَإِذَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَائِمٌ

يُصَلِّي فَلَمَّا رَآنِي أَخَفَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ أَمُخَاصِمٌ أَوْ مُسَلِّمٌ أَوْ حَاجَةٌ قَالَ قُلْتُ لاَ بَلْ مُسَلِّمٌ فَذَهَبَ الرَّسُولُ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ أَتَانِي فَقَالَ لِي قُمْ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَجْلِسْ لِهَذَا الْمَجْلِسِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَقَدَّرْتَهُ عَلَيَّ إِلاَّ وَأَنَا أَكْرَهُهُ وَأُبْغِضُهُ فَاكْفِنِي شَرَّ عَوَاقِبِهِ قَالَ ثُمَّ أَخْرَجَ خِرْقَةً نَظِيفَةً فَوَضَعَهَا عَلَى وَجْهِهِ فَلَمْ يَزَلْ يَبْكِي حَتَّى قُمْتُ قَالَ فَمَكَثْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ وَلِيَ بَعْدَهُ ابْنُ شُبْرُمَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَآنِي أَخَفَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ أَمُخَاصِمٌ أَوْ مُسَلِّمٌ أَوْ حَاجَةٌ قَالَ قُلْتُ لاَ بَلْ مُسَلِّمٌ فَذَهَبَ الرَّسُولُ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ أَتَانِي فَقَالَ لِي قُمْ فَقُمْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ حَدِّثْنِي حَدِيثَ أَخِي مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَجْلِسْ هَذَا الْمَجْلِسَ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ إِلاَّ وَأَنَا أُحِبُّهُ وَأَشْتَهِيهِ فَاكْفِنِي شَرَّ عَوَاقِبِهِ ثُمَّ أَخْرَجَ خِرْقَةً نَظِيفَةً فَوَضَعَهَا عَلَى وَجْهِهِ فَمَا زَالَ يَبْكِي حَتَّى قُمْتُ. [ضعیف]

(٢٠٢٣٢) ابو صہبا تیمی فرماتے ہیں کہ میں محارب بن دثار کے پاس آیا۔ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، جب انہوں نے مجھے دیکھا تو نماز کو ہلکا کر دیا۔ پھر قضاۃ کی مجلس میں آ کر بیٹھ گئے۔ پھر میری طرف کسی کو روانہ کیا۔ پوچھا: کیا جھگڑا لے کر آئے ہو سلام کرنے والے ہو یا کوئی اور ضرورت ہے؟ میں نے کہا: صرف سلام کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔ قاصد نے جا کر خبر دی۔ پھر میرے پاس آیا اور کہا: کھڑے ہو جاؤ۔ کہتے ہیں: میں نے سلام کہا۔ اس نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی۔ پھر کہا: اے اللہ! تو جانتا ہے میں اس مجلس کی چاہت نہ رکھتا تھا، جس کے ذریعہ تو نے میری آزمائش کی۔ اے اللہ! اس کے برے انجام سے محفوظ فرما۔ پھر اس نے کپڑے کا ٹکڑا نکالا، چہرے پر رکھ کر روتے رہے۔ یہاں تک کہ میں کھڑا ہو گیا۔ راوی فرماتے ہیں: جتنی دیر اللہ نے چاہا وہ رہے۔ پھر ابن شبرمہ قاضی بنے۔ پھر میں ان کے پاس آیا۔ اچانک وہ بھی نماز ادا کر رہے تھے۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو نماز کو ہلکا کر دیا۔ پھر میری طرف قاصد آیا اور کہنے لگا۔ کیا جھگڑا لے کر آئے ہو یا سلام کی غرض سے یا کوئی اور ضرورت ہے؟ میں نے کہا: صرف سلام کی غرض سے آیا ہوں۔ قاصد نے جا کر خبر دی۔ پھر میرے پاس آ کر کہا: اٹھو۔ میں نے جا کر سلام کیا اور ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا۔ اس نے کہا میرے بھائی محارب بن دثار کی بات بیان کرو۔ میں نے کہا اس نے کہا تھا۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں اس مجلس میں محبت اور شوق سے نہیں بیٹھا۔ مجھے اس کے برے انجام سے کفایت کر جانا۔ پھر ایک کپڑے کا صاف ٹکڑا نکالا، چہرے پر رکھ کر روتے رہے یہاں تک کہ میں کھڑا ہو گیا۔

(٢٠٢٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْبَزَّازُ الْكِسَائِيُّ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَرُوضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْعَبَّاسِ يَقُولُ: لَمَّا وَلِيَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ الْقَضَاءَ قِيلَ لِلْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ أَلاَ تَأْتِيهِ قَالَ وَاللَّهِ مَا نَالَ عِنْدِي غَنِيمَةً فَأُهَنِّيَهُ عَلَيْهَا وَلاَ أُصِيبَ عِنْدَ نَفْسِهِ بِمُصِيبَةٍ فَأُعَزِّيَهُ عَلَيْهَا وَمَا كُنْتُ زَوَّارًا لَهُ قَبْلَ الْيَوْمِ فَأَزُورَهُ الْيَوْمَ. [صحیح]

(۲۰۲۳۳) ابوجعفر طحاوی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوجعفر محمد بن عباس سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: جب محارب بن دثار قاضی بنے تو حکم بن عتیبہ سے کہا گیا: آپ میرے پاس کیوں نہیں آئے؟ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میرے نزدیک اس نے مال تو حاصل نہیں کیا کہ میں اس کو مبارک باد دوں اور نہ کوئی مصیبت آئی کہ میں اس پر تعزیت کروں۔ اس سے پہلے میں ان کی زیارت نہ کرتا کہ آج زیارت کے لیے جاؤں۔

(۲۰۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ :خَرَجَ شُرَيْحٌ مِنْ عِنْدِ زِيَادٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَقَالَ كَبِرَتْ سِنُّكَ وَرَقَّ عَظْمُكَ وَارْتَشَى ابْنُكَ قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ قَالَ لاَ أَعْرِفُهُ فَأَعْفِنِى قَالَ لاَ أُعْفِيكَ حَتَّى تُشِيرَ عَلَىَّ بِرَجُلٍ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِأَبِى بُرْدَةَ فَوَلاَّهُ الْقَضَاءَ . [صحیح]

(۲۰۲۳۴) ابونعیم فرماتے ہیں کہ قاضی شریح زیاد کے پاس سے نکلے۔ ان کو ایک آدمی ملا۔ کہنے لگا: آپ کی عمر بڑھ گئی۔ ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور بچے کمزور۔ وہ زیاد کے پاس گئے، ان کو خبر دی۔ اس نے کہا: آپ کو کس نے کہا؟ کہنے لگا: میں اس کو پہچانتا نہیں لیکن اس نے مجھے راحت دی۔ زیاد کہتے ہیں: پہلے آدمی کی طرف اشارہ کرو، اس نے ابو بردہ کی طرف اشارہ کیا۔ اس نے اس کو قاضی بنا دیا۔

(۲۰۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ :كَانَ قَعْنَبٌ التَّمِيمِىُّ قَدْ دَعَاهُ وَالٍ فَوَلاَّهُ الْقَضَاءَ فَأَبَى عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى قَبِلَ فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ بِعَهْدِهِ رَمَى بِهِ وَتَوَارَى قَالَ فَأَرْسَلَ الْوَالِى فِى طَلَبِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ يَطْلُبُونَهُ إِذْ سَقَطَ عَلَيْهِ الْبَيْتُ الَّذِى كَانَ فِيهِ مُتَوَارِيًا فَلَمْ يَشْعُرُوا إِلاَّ وَقَدْ خَرَجَ عَلَيْهِمْ بِجَنَازَتِهِ. [حسن]

(۲۰۲۳۵) سفیان فرماتے ہیں کہ قعنب تیمی کو والی نے بلایا اور اس کو قضاۃ کا عہدہ دینے لگے تو اس نے انکار کر دیا۔ بار بار اصرار کے بعد عہدہ دے دیا گیا۔ جب ان کے پاس سے نکلے تو عہدہ چھوڑ دیا اور چھپ گئے تو امیر نے اس کی تلاش میں آدمی روانہ کیے۔ وہ تلاش کر رہے تھے کہ گھر کی چھت گر پڑی جس کے اندر وہ چھپے ہوئے تھے، ان کو پتہ بھی نہ تھا۔ اس وقت پتہ چلا جب اس کا جنازہ لایا گیا۔

(۲۰۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ اللَّيْثُ قَالَ لِى أَبُو جَعْفَرٍ :تَلِى لِى مِصْرَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّى أَضْعُفُ مِنْ ذَلِكَ وَإِنِّى رَجُلٌ مِنَ الْمَوَالِى فَقَالَ مَا بِكَ مِنْ ضَعْفٍ مَعِى وَلَكِنْ ضَعُفَتْ نِيَّتُكَ فِى الْعَمَلِ لِى عَلَى ذَلِكَ أَتُرِيدُ قُوَّةً أَقْوَى مِنِّى وَمِنْ عَمَلِى فَأَمَّا إِذَا أَبَيْتَ فَدُلَّنِى عَلَى رَجُلٍ أُقَلِّدُهُ أَمْرَ مِصْرَ قُلْتُ عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُذَامِىُّ رَجُلٌ لَهُ صَلاَحٌ وَلَهُ عَشِيرَةٌ قَالَ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَعَاهَدَ اللَّهَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ. [حسن]

(۲۰۲۳۶) لیث فرماتے ہیں کہ ابوجعفر نے مجھے کہا: میری جانب سے مصر کے قاضی بن جاؤ۔ میں نے کہا اے امیر المومنین! میں کمزور آدمی ہوں۔ میں غلام ہوں۔ کہنے لگے: آپ کمزور نہیں، صرف آپ کی نیت میرے ساتھ کام کرنے میں کمزور ہے۔ کیا آپ مجھ سے زیادہ قوت چاہتے ہیں اور میرے کام سے بڑا کام چاہتے ہیں؟ کہنے لگے: اگر آپ انکاری ہیں تو میری رہنمائی ایسے آدمی کی طرف کرو کہ میں مصر کی امارت اس کو سونپ دوں۔ میں نے کہا: عثمان بن حکم جذامی نیک آدمی ہے۔ اس کا قبیلہ بھی ہے۔ جب اس کو یہ بات پہنچی تو اس نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ وہ لیث بن سعد سے کلام نہ کرے گا۔

(۲۰۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي خَلَفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ وَهُوَ الْحَافِظُ الْبُخَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي عَمْرٍو الطَّوَاوِيسِيَّ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الأَزْهَرِ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي يُوسُفَ قَالَ لَمَّا مَاتَ سَوَّارٌ قَاضِي أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَعَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الْمَنْصُورَ أَبَا حَنِيفَةَ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ سَوَّارًا قَدْ مَاتَ وَإِنَّهُ لاَ بُدَّ لِهَذَا الْمِصْرِ يَعْنِي مِنْ قَاضٍ فَاقْبَلِ الْقَضَاءَ فَقَدْ وَلَّيْتُكَ قَضَاءَ الْبَصْرَةِ فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ إِنِّي لاَ أَصْلُحُ لِلْقَضَاءِ وَوَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَمَا يَسَعُكَ أَنْ تَسْتَقْضِيَ رَجُلاً لاَ يَصْلُحُ لِلْقَضَاءِ وَلَئِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَمَا يَسَعُكَ أَنْ تَسْتَقْضِيَ رَجُلاً كَذَّابًا وَإِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ لِهَذَا الأَمْرِ إِلاَّ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ وَقَدْ أَصْبَحْتُ مُخَالِفًا لَكَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَعْفَرٍ : صَدَقْتَ إِنَّكَ قُلْتَ لاَ يَصْلُحُ لِهَذَا الأَمْرِ إِلاَّ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَتِلْكَ ﴿أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ﴾ [البقرة ١٣٤] الآيَةَ وَأَمَّا قَوْلُكَ إِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ لِهَذَا الأَمْرِ إِلاَّ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ فَإِنْ نَأْخُذْ بِمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾ [الحجرات ١٣] وَلَيْسَ عَلَيْنَا إِلاَّ الْجُهْدُ فِي أَهْلِ زَمَانِنَا وَأَمَّا قَوْلُكَ إِنَّكَ أَصْبَحْتَ مُخَالِفًا لِي فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخَالِفُ الرَّأْيَ فَاقْبَلْ هَذَا الأَمْرَ فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ خَلَّيْتَ عَنِّي وَإِلاَّ لَبِثْتُ مَكَانِي السَّاعَةَ فَمَا يَسَعُكَ أَنْ تَحْبِسَ مُلَبِّيًا قَالَ فَخَلَّى عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۲۰۲۳۷) ابویوسف فرماتے ہیں: بصرہ کے قاضی سوار فوت ہو گئے تو ابوجعفر منصور نے ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو بلایا اور کہا: بصرہ کے قاضی سوار فوت ہو گئے، اس شہر کے لیے قاضی کی ضرورت ہے۔ میں آپ کو عہدہ قضاء سونپ دیتا ہوں قبول کیجیے۔ ابوحنیفہ رحمہ اللہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں عہدہ قضاء کے لائق نہیں ہوں، اے امیر المومنین! اگر میں سچ بولتا ہوں تو پھر ایسے آدمی کو قضاء کا عہدہ دینا مناسب نہیں جو اس کا لائق نہیں ہے۔ اگر میں جھوٹا ہوں تو کذاب آدمی کو عہدہ قضا نہ دیں۔ کسی عرب کے آدمی کے لیے یہ عہدہ مناسب ہے۔ میں آپ کی مخالفت کروں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ منصور نے کہا: تو نے سچ کہا کہ اس عہدہ کے مناسب ابوبکر، عمر رضی اللہ عنہما کی طرح کے لوگ تھے۔ ﴿أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ﴾ [البقرة ١٣٤] ''یہ امت تھی جو گزر گئی ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا۔'' آپ کا یہ کہنا کہ عرب کے لوگ اس کے لائق ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾ [الحجرات ١٣] ''اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔'' اپنے زمانہ میں کوشش کرنا ہے اور آپ کا یہ کہنا کہ تو

نے میری مخالفت مول لی رائے تو ایک دوسرے کے مخالف ہو سکتی ہے، اس امر کو قبول کیجیے۔ ابو حنیفہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اے امیر المومنین! میرا راستہ چھوڑ دیں، وگرنہ میں اپنی اس جگہ سے قیامت تک تلبیہ کہنا شروع کر دوں گا۔ پھر آپ تلبیہ کہنے والے کو روک سکیں گے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے راستہ چھوڑ دیا۔

(۲۰۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: دَخَلَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَجَعَلَ يَتَجَانَنُ عَلَيْهِمْ وَيَمْسَحُ الْبِسَاطَ وَيَقُولُ مَا أَحْسَنَهُ مَا أَحْسَنَهُ بِكَمْ أَخَذْتُمْ هَذَا ثُمَّ قَالَ الْبَوْلَ الْبَوْلَ حَتَّى أُخْرِجَ يَعْنِي أَنَّهُ احْتَالَ لِيَتَبَاعَدَ مِنْهُمْ وَيَسْلَمَ مِنْ أَمْرِهِمْ. [صحیح]

(۲۰۲۳۸) امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری امیر المومنین کے پاس گئے۔ اپنے آپ کو پاگل ظاہر کر رہے تھے اور چٹائی کو چھو رہے تھے اور کہہ رہے تھے: یہ کتنی خوبصورت ہے، یہ کتنی خوبصورت ہے۔ تم نے یہ کتنے میں لی ہے؟ پھر کہنے لگے: پیشاب، پیشاب۔ یہاں تک کہ نکل گئے۔ تاکہ ان کے معاملے سے دور رہیں اور محفوظ رہیں۔

(۲۰۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ قَالَ وَقَالَ رَجُلٌ يَمْدَحُ سُفْيَانَ

تَحَرَّزَ سُفْيَانُ وَفَرَّ بِدِينِهِ وَأَمْسَى شَرِيكٌ مَرْصِدًا لِلدَّرَاهِمِ

[صحیح]

(۲۰۲۳۹) عبید بن یعیش فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سفیان کی مدح کر رہا تھا۔ سفیان نے بچاؤ اختیار کیا اور اپنے دین کو لے کر نکلے اور شریک نے اس کے دراہم کو گھات لگائی۔

(۲۰۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَ سَمِعْتُ وَالِدِي يَقُولُ سَمِعْتُ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الأَرْغِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ عَبْدِ الأَعْلَى يَقُولُ: كَتَبَ الْخَلِيفَةُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ فِي قَضَاءِ مِصْرَ فَجَنَّنَ نَفْسَهُ وَلَزِمَ الْبَيْتَ وَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فِي وَسَطِ الدَّارِ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ السَّطْحِ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَلاَ تَخْرُجُ إِلَى النَّاسِ فَتَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَدْ جَنَّنْتَ نَفْسَكَ وَلَزِمْتَ الْبَيْتَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ إِلَى هَا هُنَا انْتَهَى عِلْمُكَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الْقُضَاةَ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ السَّلاَطِينِ وَيُحْشَرُ الْعُلَمَاءُ مَعَ الأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ. [صحیح]

(۲۰۲۴۰) یونس بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ خلیفہ نے عبد اللہ بن وہب کو مصر کے عہدۂ قضاء کے لیے لکھا تو انہوں نے اپنے گھر کو لازم پکڑ لیا۔ ایک دن گھر کے درمیان وضو کرنے لگے تو چھت سے رشدین بن سعد نے دیکھ لیا اور کہا: اے ابو محمد! کیا لوگوں

کی طرف نکل کر فیصلہ نہ کرو گے جس کا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے۔ آپ نے اپنے گھر کو لازم پکڑ لیا ہے۔ انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا تیرے علم کی انتہا یہی ہے۔ کیا تو جانتا نہیں ہے کہ قاضی کا حشر قیامت کے دن بادشاہوں کے ساتھ ہوگا اور علماء کا حشر انبیاء اور رسولوں کے ساتھ ہوگا۔

(۲۰۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ يُوسُفَ السُّلَمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يُعَاتِبُ الْحُسَيْنَ بْنَ مَنْصُورٍ عَلَى دُخُولِهِ فِي الْعَدَالَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَيْسَ حَكَيْتَ أَنْتَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ لاَ تَكُنْ مُعَدِّلاً وَلاَ مَنْ يَعْرِفُهُ مُعَدِّلٌ. ثُمَّ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى :إِنَّمَا الْعَدَالَةُ طَبَقٌ يَبْعَثُ إِلَى أَحَدِهِمْ. [ضعیف]

(۲۰۲۴۱) یحییٰ بن یحییٰ حسین بن منصور کو عدالت میں دخول کی وجہ سے ڈانٹ رہے تھے پھر فرمایا: کیا تو نے سفیان بن عیینہ کی حکایت نہیں سنی، فرماتے ہیں: نہ تو عادل کے ساتھ ہو اور نہ ہی اس کے ساتھ ہو جس کو قاضی جانتا ہو۔ عدالت ایک ذمہ داری ہے جو کسی ایک کے سپرد کی جاتی ہے۔

(۲۰۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى يَحْيَى بْنِ يَحْيَى فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيَّ فَجَلَسْتُ نَاحِيَةً حَتَّى تَفَرَّقَ النَّاسُ فَدَنَوْتُ وَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ فَقُلْتُ يَا أُسْتَاذُ أَيَّ جِنَايَةٍ جَنَيْتُهَا قَالَ بَلَى جَنَيْتَ جِنَايَةً وَرَكِبْتَ ذَنْبًا عَظِيمًا فَقُلْتُ مَا هِيَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا نَادَى الْمُنَادِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاهِرٍ أَلَسْتَ مِمَّنْ يُؤْخَذُ فِي الْعَدَالَةِ قَالَ فَقُلْتُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ فَدَنَا مِنِّي وَعَانَقَنِي وَقَالَ الآنَ أَنْتَ أَخِي. [صحیح]

(۲۰۲۴۲) حسین بن منصور فرماتے ہیں کہ میں یحییٰ بن یحییٰ کے پاس گیا۔ میں نے سلام کہا۔ اس نے میری طرف دیکھا ہی نہیں۔ میں ایک کونے میں بیٹھ گیا، یہاں تک کہ لوگ بکھر گئے۔ میں نے قریب ہو کر ان کے سر کا بوسہ لیا اور کہا: اے استاد! مجھ سے کون سا گناہ سرزد ہوگیا؟ اس نے کہا: ہاں تو نے بہت بڑا جرم و گناہ کیا ہے۔ میں نے کہا۔ وہ کیا ہے؟ وہ کہنے لگے: تیرا کیا خیال ہے جب قیامت کے دن آواز دی جائے گی کہ عبداللہ بن طاہر کے شاگرد کہاں ہیں؟ کیا تو ان لوگوں میں سے نہیں جن کا عدالت میں مواخذہ کیا گیا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں، رجوع کرتا ہوں، کہتے ہیں: وہ میرے قریب ہوئے اور معانقہ کیا۔ فرمایا: اب تو میرا بھائی ہے۔

(۲۰۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ خَلَفَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو أَحْمَدَ بْنَ نَصْرٍ رَئِيسَ نَيْسَابُورَ بِبُخَارَى يَقُولُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَعُرِضَ عَلَيْهِ قَضَاءُ نَيْسَابُورَ فَاخْتَفَى ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَدَعَا اللَّهَ فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ. [صحیح]

(۲۰۲۴۳) حسین بن منصور پر قضاء کا عہدہ نیسا پور میں پیش کیا گیا۔ وہ تین دن تک چھپے رہے۔ اللہ سے دعا کی اور تیسرے دن فوت ہو گئے۔

(۲۰۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيَّ يَقُولُ قَدِمْتُ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَجَعَلَ لاَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنَّهُ يُكْتَبُ عَنِّي بِخُرَاسَانَ وَإِنْ عَامَلْتَنِي بِهَذِهِ الْمُعَامَلَةِ رَمَوْا بِحَدِيثِي فَقَالَ لِي يَا أَحْمَدُ هَلْ بُدٌّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَنْ يُقَالَ أَيْنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاهِرٍ وَأَتْبَاعُهُ انْظُرْ أَيْنَ تَكُونُ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا وَلاَّنِي أَمْرَ الرِّبَاطِ لِذَاكَ دَخَلْتُ فِيهِ قَالَ فَجَعَلَ يُكَرِّرُ عَلَيَّ يَا أَحْمَدُ هَلْ بُدٌّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يُقَالَ أَيْنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاهِرٍ وَأَتْبَاعُهُ انْظُرْ أَيْنَ تَكُونُ أَنْتَ مِنْهُ. [صحيح]

(۲۰۲۴۴) احمد بن سعید رباطی فرماتے ہیں کہ میں احمد بن حنبل کے پاس آیا۔ وہ میری طرف سر بھی نہ اٹھاتے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! خراسان میں مجھ سے لکھا گیا۔ اگر آپ نے میرے ساتھ یہ معاملہ کیا تو انہوں نے میری احادیث کو چھوڑ دیا، اس نے مجھ سے کہا: اے احمد! کیا یہ ضروری ہے کہ قیامت کے دن کہا جائے کہ عبداللہ بن طاہر اور اس کے شاگرد کہاں ہیں؟ دیکھ تو ان میں سے کہاں ہے؟ میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! انہوں نے مجھے رباط کے معاملات کا والی بنا دیا ہے۔ پھر میں ان میں داخل ہو گیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ وہ بار بار میرے اوپر یہی بات دہرا رہے تھے کہ اے احمد! قیامت کے دن یہ ضروری ہے کہ پوچھا جائے کہ عبداللہ بن طاہر کے شاگرد کہاں ہیں؟ دیکھ لو آپ ان میں سے کہاں ہوں گے!

(۲۰۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَشِيَّةً فَوَرَدَ عَلَيْنَا كِتَابُ السُّلْطَانِ بِتَقْلِيدِهِ الْقَضَاءَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أُشَاوِرُ نَفْسِيَ اللَّيْلَةَ وَأُخْبِرُكُمْ غَدًا فَغَدَوْنَا إِلَيْهِ مِنَ الْغَدِ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ نَعْشٌ فَقُلْنَا مَا هَذَا قَالُوا مَاتَ نَصْرٌ فَسَأَلْنَا أَهْلَهُ عَنْهُ فَقَالُوا بَاتَ لَيْلَةً يُصَلِّي فَلَمَّا كَانَ فِي السَّحَرِ سَجَدَ فَأَطَالَ فَحَرَّكْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ مَيِّتًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۲۴۵) علی بن عباس بن ولید بجلی فرماتے ہیں: ہم شام کے وقت نصر بن علی جہضمی کے پاس تھے۔ ہمارے پاس بادشاہ کا خط آیا کہ بصرہ کے قاضی کی تقلید کرو۔ یعنی قاضی کا عہدہ قبول کرو۔ اس نے کہا: آج رات میں اپنے دل سے مشاورت کرلوں، کل بتاؤں گا۔ کل صبح ہم ان کی طرف گئے۔ دروازے پر ان کی لاش تھی۔ ہم نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نصر فوت ہو گئے۔ ہم نے ان کے گھر والوں سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: رات کو نماز پڑھتے رہے، جب سحری کا وقت ہوا تو انہوں نے لمبا سجدہ کیا۔ ہم نے حرکت دی تو انہیں مردہ حالت میں پایا۔

(۵)باب كَرَاهِيَةِ طَلَبِ الإِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَيْهِمَا وَالتَّسَرُّعِ إِلَيْهِمَا وَأَنَّهُ إِذَا ابْتُلِيَ بِهِمَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ كَانَ الأَمْرُ أَسْهَلَ وَإِلَى النَّجَاةِ أَقْرَبَ

امارت وقضاء کوطلب کرنے کی کراہت، ان کی طرف حرص وجلدی نہ کرنا، جب بغیر سوال کے مل جائیں تو یہ معاملہ آسان اور نجات والا بھی ہوتا ہے

(۲۰۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَأَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْحَسَنِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۴۶) عبدالرحمن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمن! امارت کا سوال نہ کرنا۔ اگر سوال کی وجہ سے ملی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے ملی تو مدد کیا جائے گا۔ جب تو کسی کام پر قسم اٹھائے اور دوسرا کام اس سے بہتر ہو تو قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لو۔

(۲۰۲۴۷) وأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لاَ تَسْأَلِ الإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۴۷) عبدالرحمٰن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمٰن! امارت کا سوال نہ کرنا، اگر سوال کی وجہ سے ملی تو تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے مل گئی تو تو مدد کیا جائے گا۔ اگر تو کسی کام پر قسم اٹھائے اور دوسرا اس سے بہتر ہو تو قسم کا کفارہ دے کر بہتر کام کر لو۔

(۲۰۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قِرَاءَةً وَأَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُزَاحِمٍ الصَّفَّارُ الأَدِيبُ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَا وَرَجُلاَنِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلاَّكَ اللَّهُ وَقَالَ الآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللَّهِ لاَ نُوَلِّي هَذَا الْعَمَلَ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلاَ أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۴۸) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دو چچازاد بھائیوں کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ایک نے کہا: اے اللہ کے رسول! جس کا اللہ نے آپ کو والی بنایا ہے ہمیں بھی امیر بناؤ۔ دوسرے نے بھی اسی طرح کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: سوال کرنے والے اور لالچی انسان کو ہم امیر نہیں بناتے۔

(۲۰۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلاَعِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ بِلاَلِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطْلُبْهُ وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُهُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ الثَّعْلَبِيِّ عَنْ بِلاَلِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَنَسٍ. [ضعيف]

(۲۰۲۴۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے قضاء کا عہدہ طلب کیا اور اس کے خلاف مدد کی، وہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ جس نے نہ طلب کیا اور نہ ہی اس کے خلاف مدد کی اللہ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس کی مدد کرتا ہے اور سیدھا رکھتا ہے۔

(۲۰۲۵۰) وَرُوِيَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو

النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ بِلاَلِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنِ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَسَأَلَ عَلَيْهِ الشُّفَعَاءَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى. [ضعيف]

(۲۰۲۵۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے قضاء کا عہدہ طلب کیا، سفارش کروائی، وہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا اور جو مجبور کیا گیا اس پر اللہ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کو سیدھا رکھتا ہے۔

(۲۰۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ رَجَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :جَاءَ رَجُلاَنِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالاَ مَنْ يَقْضِي بَيْنَنَا فَقَالَ شَابٌّ أَنَا فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ لاَ تُسَارِعُوا إِلَى الْحُكْمِ. [ضعيف]

(۲۰۲۵۱) عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ دو آدمی مسجد میں آئے۔ دونوں نے کہا: ہمارے درمیان فیصلہ کون کرے گا؟ ایک نوجوان نے کہا: میں تو ابو مسعود نے فرمایا: فیصلہ کی طرف جلدی نہ کرو۔

(۲۰۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ رَجَاءٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ الأَزْرَقِ قَالَ : دَخَلَ رَجُلاَنِ مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ وَأَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ جَالِسٌ فِي حَلْقَةٍ فَقَالَ أَلاَ رَجُلٌ يُنَفِّذُ بَيْنَنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَلْقَةِ أَنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ كَفًّا مِنْ حَصًى فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ مَهْ إِنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ التَّسَرُّعُ إِلَى الْحُكْمِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۲۵۲) عبدالرحمن بن بشر فرماتے ہیں کہ دو آدمی کندہ کے دروازے سے داخل ہوئے اور ابو مسعود انصاری ایک حلقہ میں بیٹھے ہوئے تھے، راوی فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: ہمارے درمیان کوئی آدمی فیصلہ کر دے۔ اس مجلس سے ایک آدمی نے کہا: میں، تو ابو مسعود نے ایک مٹھی کنکریاں لے کر اس کو ماری اور فرمایا: رک! کیوں کہ فیصلہ میں جلد بازی مکروہ ہے۔

(۲۰۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى يَعْنِي الْيَمَانِيَّ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ :مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنْ تَبِعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ.

(۲۰۲۵۳) وہب بن منبہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع حدیث روایت فرماتے ہیں: جو دیہات میں رہتا ہے وہ سخت ہوتا ہے، جو

شکار کا پیچھا کرتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے اور جو بادشاہ کے پاس آتا ہے آزمائش میں پڑ جاتا ہے۔[ضعیف]

(۲۰۲۵۴) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۲۰۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ بَدَا جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ يَفْتَتِنْ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ مِنْ سُلْطَانٍ قُرْبًا إِلاَّ ازْدَادَ مِنَ اللَّهِ بُعْدًا . وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۲۰۲۵۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دیہات میں ہو وہ سخت ہوتا ہے، جو شکار کا پیچھا کرے وہ غافل ہوتا ہے اور جو بادشاہ کے پاس آتا ہے وہ آزمائش میں پڑ جاتا ہے، جو بندہ بادشاہ کا قرب حاصل کرتا ہے اتنا ہی وہ اللہ سے دور ہوتا ہے۔

(۶) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْقَاضِي مِنْ أَنْ يَقْضِيَ فِي مَوْضِعٍ بَارِزٍ لِلنَّاسِ لاَ يَكُونُ دُونَهُ حِجَابٌ وَأَنْ يَكُونَ مُتَوَسِّطَ الْمِصْرِ

قاضی کے لیے مستحب ہے کہ وہ کھلی جگہ پر فیصلہ کرے چھپ کر نہ کرے۔ اور وہ شہر کے درمیان میں ہو

(۲۰۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ : أَتَعْرِفِينَ فُلاَنَةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِهَا وَهِيَ عِنْدَ قَبْرٍ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا :اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي . فَقَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لاَ تُبَالِي بِمُصِيبَتِي فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَانْتَهَتْ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ بَوَّابِينَ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ لَهَا :الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ .
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۵۶) ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ اپنے گھر والوں سے کہہ رہے تھے: کیا تم فلاں عورت کو جانتے

ہو؟ نبی ﷺ اس کے پاس سے گزرے۔ وہ قبر کے پاس رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ کہنے لگی: اپنے آپ کو لازم پکڑو میرے جیسی مصیبت آپ کو نہیں پہنچی۔ اس عورت سے کہا گیا: یہ رسول اللہ ﷺ تھے، وہ رو رہی تھی وہ آپ کے دروازے تک پہنچی۔ کوئی دربان نہ پا کر اندر داخل ہوئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں پہچان نہ سکی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بی بی صبر صدمہ کی ابتدا میں ہوتا ہے۔

(۲۰۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لاَ يُغْلَقُ دُونَهُ الأَبْوَابُ وَلاَ يَقُومُ دُونَهُ الْحَجَبَةُ وَلاَ يُغْدَى عَلَيْهِ بِالْجِفَانِ وَلاَ يُرَاحُ عَلَيْهِ بِهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَارِزًا مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَقِيَهُ كَانَ يَجْلِسُ بِالأَرْضِ وَيُوضَعُ طَعَامُهُ بِالأَرْضِ وَيَلْبَسُ الْغَلِيظَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُرْدِفُ خَلْفَهُ وَيَلْعَقُ وَاللَّهِ يَدَهُ. [ضعیف]

(۲۰۲۵۷) حضرت حسن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے دروازے بند نہ کیے جاتے تھے۔ کوئی دربان نہ بیٹھتا تھا۔ صبح اور شام کا کھانا پیٹ میں نہ لایا جاتا۔ رسول اللہ ﷺ سامنے ہوتے جس کا دل چاہتا ملاقات کر لیتا۔ آپ ﷺ زمین پر بیٹھتے۔ آپ کا کھانا زمین پر رکھا جاتا۔ موٹا لباس پہنتے۔ گدھے کی سواری فرماتے۔ اپنے پیچھے کسی کو بٹھا لیتے۔ اللہ کی قسم اپنا ہاتھ چاٹ لیتے۔

(۲۰۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ يُكْنَى أَبَا مَرْيَمَ مِنَ الأَسْدِ قَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: مَا أَقْدَمَكَ؟ قَالَ حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا رَأَيْتُ مَوْقِفَكَ جِئْتُ أُخْبِرُكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ وَلاَّهُ اللَّهُ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَاحْتَجَبَ عَنْ حَاجَاتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَاقَتِهِمْ احْتَجَبَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ حَاجَتِهِ وَخَلَّتِهِ وَفَاقَتِهِ. [صحیح]

(۲۰۲۵۸) قاسم بن مخیرہ فلسطین کے ایک آدمی جس کی کنیت ابو مریم تھی، اسد قبیلہ سے تعلق تھا، معاویہ کے پاس آئے۔ آپ نے پوچھا: کون سی چیز آپ کو لے کر آئی ہے؟ اس نے کہا: میں نے ایک حدیث نبی ﷺ سے سنی، جب میں آپ کے گھر کو دیکھوں گا میں آکر آپ کو خبر دوں گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جس کو اللہ لوگوں کے امور کا والی بنائے۔ تو ان کی ضروریات، ملاقات اور ان کے فاقوں سے دربان بٹھالے تو اللہ قیامت کے دن اس کی حاجات وضروریات اور فاقوں سے دربان بٹھا دے گا۔

(۷) باب الرُّخْصَةِ فِي الاِحْتِجَابِ فِي غَيْرِ وَقْتِ الْقَضَاءِ وَفِي وَقْتِ الْقَضَاءِ إِذَا خَشِيَ الاِزْدِحَامَ عَلَيْهِ

قضاء کے وقت کے علاوہ میں دربان رکھنے کی رخصت اور جب رش کا خوف ہو تب بھی دربان رکھنے کی رخصت ہے

(۲۰۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا قَالَ : فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ لِغُلاَمٍ لَهُ أَسْوَدَ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلاَمُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ كَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَرَجَعْتُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْغُلاَمَ فَقُلْتُ لَهُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ قَالَ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا إِذَا الْغُلاَمُ يَدْعُونِي فَقَالَ قَدْ أَذِنَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا اللِّيفُ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۵۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو عورتوں کے قصے کے بارے میں جنہوں نے ظہار کیا تھا، فرماتے ہیں کہ میں اس بالا خانے پر آیا، جہاں رسول اللہ ﷺ تھے۔ میں نے آپ کے غلام اسود سے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے اجازت مانگو، غلام داخل ہوا، رسول اللہ ﷺ سے بات کی۔ پھر واپس میری طرف پلٹا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ خاموش رہے، میں واپس آ کر اس گروہ کے پاس بیٹھ گیا، جو منبر کے پاس تھے۔ پھر میری ضرورت غالب آئی تو دوبارہ غلام سے کہا: عمر کے لیے اجازت طلب کرو۔ غلام داخل ہوا۔ آپ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ خاموش رہے۔ کہتے ہیں: جب میں واپس مڑ کر جانے لگا تو غلام نے پیچھے سے آواز دی کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اجازت دے دی ہے۔ میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ کھجور کی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ درمیان میں کوئی ستر نہ تھا۔ چٹائی کے نشانات آپ ﷺ کے پہلو پر تھے۔ آپ ﷺ اسے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے تھے، جو کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تھا۔

(۲۰۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ فَقَالَ لِي مَالِكٌ :بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ مَتَعَ النَّهَارُ إِذَا رَسُولُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَجِبْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى رِمَالِ سَرِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ لِي هَا هُنَا يَا مَالِ يَعْنِي يَا مَالِكُ إِنَّهُ قَدْ قَدِمَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ لَهُمْ فَاقْسِمْ بَيْنَهُمْ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَمَرْتَ بِهِ غَيْرِي قَالَ فَاقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ جَاءَهُ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيْكَ قَالَ نَعَمْ فَأْذَنْ لَهُمْ قَالَ فَدَخَلُوا فَسَلَّمُوا قَالَ ثُمَّ لَبِثَ يَرْفَأُ قَلِيلاً فَقَالَ لِعُمَرَ :هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ قَالَ نَعَمْ ائْذَنْ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلاَ سَلَّمَا وَجَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنَ الآخَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۲۶۰) مالک بن اوس بن حدثان نصری فرماتے ہیں کہ محمد بن جبیر بن مطعم نے ایک حدیث ذکر کی۔ میں چلا اور مالک بن اوس بن حدثان پر داخل ہوا۔ میں نے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو مالک نے فرمایا: میں اپنے گھر والوں کے درمیان تھا، جس وقت دن اچھی طرح چڑھ گیا تو اچانک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاصد آیا، اس نے کہا: امیر المومنین یاد کر رہے ہیں۔ میں اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ وہ کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چارپائی پر بیٹھے تھے، کوئی اوپر بستر بھی نہ تھا اور چمڑے کا بنا ہوا تکیہ تھا۔ میں سلام کہہ کر بیٹھ گیا۔ فرمانے لگے: اے مالک! یہاں بیٹھو۔

اور اپنی قوم کے لوگوں میں تقسیم کرو، میں نے ان کو حکم دے دیا ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میرے علاوہ کسی اور کو حکم دے دیں۔ فرمایا: اے انسان! پکڑ۔ ہم ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ دربان آیا اور حضرت عثمان، عبدالرحمن، زبیر اور سعد کے لیے اجازت طلب کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی۔ اجازت ملنے کے بعد وہ داخل ہوئے اور سلام کہا: تھوڑی دیر کے بعد دربان دوبارہ آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما اجازت طلب کرتے ہیں، فرمایا: ان کو اجازت دے دو۔ دونوں داخل ہوئے اور سلام کہہ کر بیٹھ گئے تو عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے اور اس کے درمیان فیصلہ فرمائیں۔ گروہ کہنے لگا: حضرت عثمان اور ساتھی، اے امیر المومنین! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنا اور ایک کو دوسرے سے آرام دینا۔

(۲۰۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يَدْخُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَيْتًا يَخْلُو فِيهِ لاَ يَدْرِي النَّاسُ مَا يَصْنَعُ فِيهِ.

[صحیح]

(۲۰۲۶۱) مغیرہ فرماتے ہیں کہ قاضی شریح جمعہ کو گھر میں داخل ہوتے۔ وہ گھر میں اکیلے ہوتے۔ لوگوں کو معلوم نہیں تھا۔ وہ کیا کرتے تھے۔

(۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْقَاضِي مِنْ أَنْ لاَ يَكُونَ قَضَاؤُهُ فِي الْمَسْجِدِ

قاضی کے لیے مستحب ہے کہ وہ فیصلہ مسجد میں نہ کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لِكَثْرَةِ مَنْ يَغْشَاهُ لِغَيْرِ مَا بُنِيَتْ لَهُ الْمَسَاجِدُ.

امام شافعی فرماتے ہیں: یہ اس وجہ سے کہ مساجد اس لیے نہیں بنائی گئیں۔

(۲۰۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَسْوَدِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لاَ أَدَّاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ مسلم ۵۶۸]

(۲۰۲۶۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جو گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کرے تو اس کے لیے کہہ دو: اللہ تیری چیز واپس نہ کرے، کیونکہ مسجدیں اس لیے نہیں بنائی گئیں۔

(۲۰۲۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ أَعْرَابِيًّا أَوْ رَجُلاً يَقُولُ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ هَذِهِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۵۶۹]

(۲۰۲۶۳) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دیہاتی یا آدمی کو سنا، جو سرخ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نہ پائے۔ مساجد تو جس کے لیے بنائی گئی ہیں اسی کے لیے ہیں۔

(۲۰۲۶۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَالَ

أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- مَهْ مَهْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ تُزْرِمُوهُ . قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُتَّخَذْ لِهَذَا الْقَذَرِ وَالْبَوْلِ وَالْخَلاَءِ إِنَّمَا تُتَّخَذُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَلِذِكْرِ اللَّهِ ثُمَّ أَمَرَ بَعْضَ أَصْحَابِهِ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلاَةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ .

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۶۴) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو نبی ﷺ کے صحابہ نے فرمایا: رک، رک! نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا پیشاب نہ روکو۔ راوی فرماتے ہیں جب وہ فارغ ہوا تو نبی ﷺ نے بلوایا اور فرمایا: مساجد اس لیے نہیں بنائی گئیں یعنی بول و براز اور گندگی کے لیے۔ بلکہ یہ تو قراءت قرآن اور اللہ کے ذکر کے لیے بنائی گئی ہیں۔ پھر آپ نے صحابہ کو حکم دیا وہ ایک ڈول پانی لے کر آئے تو آپ نے اس پر ڈال دیا۔

(ب) عکرمہ بن عمار کی حدیث میں ہے کہ اللہ کے ذکر، نماز اور قراءت قرآن کے لیے بنائی گئی ہیں۔

(۲۰۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا رَجُلٌ يَحْصِبُنِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَأْتِنِي بِهِمَا فَذَهَبْتُ فَأَتَيْتُهُ بِهِمَا فَقَالَ لَهُمَا عُمَرُ مِمَّنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالاَ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ هَذَا الْبَلَدِ لأَوْجَعْتُكُمَا ضَرْبًا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ يَحْيَى وَالْجُعْدُ بْنُ أَوْسٍ هَذَا هُوَ الْجَعْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَوْسٍ وَيُقَالُ لَهُ جُعَيْدٌ. [صحيح۔ بخاري ٤٧٠]

(۲۰۲۶۵) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں لیٹا ہوا تھا۔ اچانک ایک آدمی کنکریاں مار رہا تھا۔ میں نے سر اٹھایا تو وہ عمر بن خطاب تھے اور فرما رہے تھے: ان دو آدمیوں کو میرے پاس لے کر آؤ۔ میں ان کو لے کر آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو اور کون ہو؟ کہنے لگے: طائف سے۔ فرمایا: اگر تم اس شہر کے ہوتے تو میں تمہیں سخت سزا دیتا۔ تم مسجد نبوی میں آوازوں کو بلند کر رہے ہو۔

(۲۰۲۶٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَنَى إِلَى جَانِبِ الْمَسْجِدِ رَحْبَةً فَسَمَّاهَا الْبُطَيْحَاءَ فَكَانَ يَقُولُ :مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْغَطَ أَوْ يُنْشِدَ شِعْرًا أَوْ يَرْفَعَ صَوْتًا فَلْيَخْرُجْ

إِلَى هَذِهِ الرَّحْبَةِ. [ضعیف]

(۲۰۲۶۶) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے ایک جانب چبوترہ بنایا ہوا تھا۔ اس کا نام بطحاء تھا۔ جس نے بات چیت، شعر یا آواز کو بلند کرنا ہو وہ اس جگہ کی طرف جاتا۔

(۲۰۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ يُنْشَدَ فِيهِ أَنْ تُقَامَ فِيهِ الْحُدُودُ. [ضعیف]

(۲۰۲۶۷) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ مساجد میں قصاص لیا جائے یا اشعار پڑھے جائیں یا حدود قائم کی جائیں۔

(۲۰۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ يَعْنِي النَّخَعِيَّ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَنْ وَاثِلَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُلُّهُمْ يَقُولُ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَاجْمِرُوهَا فِي الْجُمَعِ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِ مَسَاجِدِكُمْ مَطَاهِرَ . الْعَلاَءُ بْنُ كَثِيرٍ هَذَا شَامِيٌّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(ت) وَقِيلَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ مُعَاذٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. [ضعیف]

(۲۰۲۶۸) علاء بن کثیر، مکحول، ابودرداء، واثلہ اور ابوامامہ تمام حضرات فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: مساجد کو بچوں، پاگلوں اور جھگڑوں سے بچاؤ اور بلند آواز سے محفوظ رکھو۔ تلوار کو سونتنے، حدود کے قائم کرنے سے بچاؤ اور جمعہ کے دن دھونی دو اور مسجدوں کے دروازوں پر پاکی حاصل کرنے والے برتن رکھو۔

(۲۰۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنْ لاَ تَقْضِي بِالْجِوَارِ وَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ لاَ تَقْضِي فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُ يَأْتِيكَ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ وَالْحَائِضُ. [ضعیف]

(۲۰۲۶۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید بن زید کو خط لکھا کہ ظلم کا فیصلہ نہ کرنا، مسجد میں فیصلہ نہ کرنا کیوں کہ آپ کے پاس یہودی، عیسائی اور حائضہ بھی آئیں گی۔

(۹)باب التَّثَبُّتِ فِي الْحُكْمِ

پکا فیصلہ کرنا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَ كُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ﴾ [الحجرات ٦] وَقَالَ ﴿إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا﴾ [النساء ٩٤]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِنْ جَآئَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ﴾ [الحجرات ٦] ﴿إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا﴾ [النساء ٩٤] ''جب تم اللہ کے راستہ میں چلو تو تحقیق کر لیا کرو۔''

(٢٠٢٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنُ السَّقَاءِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: التَّأَنِّي مِنَ اللَّهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ. [ضعيف]

(۲۰۲۷۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیر اللہ رب العزت کی جانب سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے ہے۔

(٢٠٢٧١) أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْمُعَاذِيُّ وَأَبُو سَعْدٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشُّعَيْبِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزَّيَّاتِ الصَّيْرَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ بْنِ نَجَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ أَنْبَأَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ذَرَانُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِذَا تَأَنَّيْتَ. وَفِي رِوَايَةِ الْمُعَاذِيِّ وَالشُّعَيْبِيِّ وَالْهَرَوِيِّ: إِذَا تَبَيَّنْتَ أَصَبْتَ أَوْ كِدْتَ تُصِيبُ وَإِذَا اسْتَعْجَلْتَ أَخْطَأْتَ أَوْ كِدْتَ تُخْطِءُ. [ضعيف]

(۲۰۲۷۱) حضرت عکرمہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو دیر کرے، ایک روایت میں ہے، جب تحقیق کرو تو درستگی کو پالو گے یا قریب ہے کہ درستگی کو پالو۔ جب جلد بازی کرو گے تو خطا کرو گے یا قریب ہے کہ آپ غلطی کریں۔

(٢٠٢٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِلأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ : إِنَّ فِيكَ لَخَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ . [صحيح۔ مسلم ۱۷]

(۲۰۲۷۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی نے عبدالقیس سے فرمایا: تیرے اندر دو خوبیاں ہیں جنہیں اللہ پسند کرتے ہیں: ① بردباری ② سنجیدگی۔

(۲۰۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- لأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ : إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح]

(۲۰۲۷۳) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عبدالقیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے حدیث کا تذکرہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے عبدالقیس سے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں، جنہیں اللہ اور اس کا رسول پسند فرماتے ہیں: ① بردباری ② سنجیدگی۔

(۲۰۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ الَّذِي سَافَرَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ حِينَ رَجَعُوا فَاتَّهَمَ أَهْلُهُ أَصْحَابَهُ فَرَفَعُوهُمْ إِلَى شُرَيْحٍ فَسَأَلَهُمُ الْبَيِّنَةَ عَلَى قَتْلِهِ فَارْتَفَعُوا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ شُرَيْحٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

أَوْرَدَهَا سَعْدٌ وَسَعْدٌ مُشْتَمِلْ　　يَا سَعْدُ لاَ تُرْوَى بِهَا ذَاكَ الإِبِلْ

ثُمَّ قَالَ : إِنَّ أَهْوَنَ السَّقْيِ التَّشْرِيعُ قَالَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمْ وَسَأَلَهُمْ فَاخْتَلَفُوا ثُمَّ أَقَرُّوا بِقَتْلِهِ فَأَحْسِبُهُ قَالَ فَقَتَلَهُمْ بِهِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ رَجُلٌ لاَ أَحْفَظُ اسْمَهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ أَوْرَدَهَا سَعْدٌ وَسَعْدٌ مُشْتَمِلْ هَذَا مَثَلٌ يُقَالُ إِنَّ أَصْلَهُ أَنَّ رَجُلاً أَوْرَدَ إِبِلَهُ مَاءً لاَ تَصِلُ إِلَى شُرْبِهِ إِلاَّ بِالاِسْتِقَاءِ ثُمَّ اشْتَمَلَ وَنَامَ وَتَرَكَهَا يَقُولُ فَهَذَا الْفِعْلُ لاَ تُرْوَى بِهِ الإِبِلُ وَقَوْلُهُ إِنَّ أَهْوَنَ السَّقْيِ التَّشْرِيعُ هُوَ مَثَلٌ أَيْضًا يَقُولُ إِنَّ أَيْسَرَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يُفْعَلَ بِهَا أَنْ يُمَكِّنَهَا مِنَ الشَّرِيعَةِ أَوِ الْحَوْضِ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِشُرَيْحٍ أَنْ يَفْعَلَ أَنْ يَسْتَقْصِيَ فِي الْمَسْأَلَةِ وَالنَّظَرِ وَالْكَشْفِ عَنْ خَبَرِ الرَّجُلِ حَتَّى

يُعْذَرَ فِي طَلَبِهِ وَلاَ يَقْتَصِرَ عَلَى طَلَبِ الْبَيِّنَةِ فَقَطْ.

(۲۰۲۷۴) ابوعبید نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث جس میں ہے کہ ایک شخص نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ سفر کیا میں فرمایا: وہ ان کے ساتھ واپس نہ آیا، اس کے گھر والوں نے اس کے ساتھیوں پر قتل کی تہمت لگا دی تو فیصلہ قاضی شریح کے پاس آیا۔ انہوں نے قتل پر گواہی طلب کی تو وہ لوگ فیصلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ انہوں نے قاضی شریح کی بات سنائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: سعد آئے۔ سعید نے اونٹوں کو گھاٹ پر چھوڑا، جس سے صرف مشکیزہ کے ساتھ پانی پیا جا سکتا تھا۔ پھر سعد چادر اوڑھ کر سو گئے۔ اس کی وجہ سے اونٹ سیر نہ ہوئے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو جدا جدا کر کے پوچھا تو ان کے بیانات مختلف تھے۔ پھر انہوں نے اس کے قتل کا اقرار کر لیا۔

سب سے آسان طریقہ جس کے ذریعہ حوض سے جگہ حاصل کی جا سکتی ہے اور قاضی شریح کے لیے مسائل کو ختم کرنا زیادہ آسان ہے غور و فکر ہے یہاں تک کہ وہ کسی دلیل کے محتاج نہ رہے۔

(۱۰) باب لاَ يَقْضِي وَهُوَ غَضْبَانُ

قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

(۲۰۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يَقُولُ: كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى ابْنِهِ وَهُوَ عَلَى سِجِسْتَانَ لاَ تَقْضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: لاَ يَقْضِي حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۷۵) عبدالرحمن بن ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ نے اپنے بیٹے کو لکھا، جب وہ بجستان میں تھے کہ دو کے درمیان بھی غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرنا؛ کیوں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے: دو کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کیا جائے۔

(۲۰۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ بِيَدِي إِلَى ابْنِهِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عَلَى سِجِسْتَانَ: لاَ أَعْرِفَنَّ مَا حَكَمْتَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: لاَ يَحْكُمَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۷۶) عبدالرحمن بن ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے لکھا، میں نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر دیا، اپنے بھائی کو جو بجستان میں تھے، مجھے یہ خبر نہ ملے کہ تو نے دو کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ کیا ہے؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قاضی دو کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّى أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَقْضِى الْقَاضِى بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .

مَعْنَاهُمْ وَاحِدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

[صحیح]

(۲۰۲۷۷) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی غصہ کی حالت میں دو کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَجُلٌ : أَوْصِنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : لاَ تَغْضَبْ . قَالَ الرَّجُلُ فَفَكَّرْتُ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَالَ فَإِذَا الْغَضَبُ يَجْمَعُ الشَّرَّ كُلَّهُ. [صحیح۔ الی قولہ، لا تغضب]

(۲۰۲۷۸) حمید بن عبدالرحمن نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے فرمایا: مجھے وصیت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ آدمی نے کہا: میں نے غور و فکر کیا، جب نبی ﷺ نے فرمایا: کیونکہ غصہ ہی تمام شر کا مجموعہ ہے۔

(۲۰۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ أَوْصِنِي قَالَ : لاَ تَغْضَبْ . فَتَرَدَّدَ إِلَيْهِ مِرَارًا لاَ يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ : لاَ تَغْضَبْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۱۶]

(۲۰۲۷۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے نصیحت فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ اسی بات کو آپ ﷺ نے کئی مرتبہ دہرایا، لیکن اس میں کچھ اضافہ نہ کیا۔

(۲۰۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي عَمَلاً أَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُ قَالَ: لاَ تَغْضَبْ. [صحیح]

(۲۰۲۸۰) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل بتائیں جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں اور وہ بھی کم تاکہ میں سمجھ سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کر۔

(۲۰۲۸۱) وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَشَيْبَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بِالشَّكِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعِي مَا تَقُولُ قَالَ فَقَالَ لَهُ لاَ تَغْضَبْ. فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي قَالَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا يَقُولُ لَهُ لاَ تَغْضَبْ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَالصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۲۸۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یا سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (شک ہے) ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسی چیز سکھائیں جو مجھے نفع دے اور کم کرنا تاکہ میں یاد رکھ سکوں۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ اس نے دوبارہ کہا: مجھے ایسی چیز سکھائیں جو مجھے نفع دے۔ آپ ﷺ نے اس پر کئی مرتبہ یہ بات دہرائی کہ غصہ نہ کیا کر۔

(۱۱) باب لاَ يَقْضِي الْقَاضِي إِلاَّ وَهُوَ شَبْعَانُ رَيَّانُ

قاضی صرف آسودگی کی حالت میں فیصلہ کرے

(۲۰۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي طُوَا

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَقْضِي الْقَاضِي إِلاَّ هُوَ شَبْعَانُ رَيَّانُ .

تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ الْعُمَرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالْحَدِيثُ الصَّحِيحُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ يُؤَدِّي مَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۲۰۲۸۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی صرف آسودگی کی حالت میں فیصلہ کرے۔

(۲۰۲۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ : أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا وَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : ثُمَّ إِيَّاكَ وَالضَّجَرَ وَالْقَلَقَ وَالتَّأَذِّيَ بِالنَّاسِ وَالتَّنَكُّرَ بِالْخُصُومِ فِي مَوَاطِنِ الْحَقِّ الَّتِي يُوجِبُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا الأَجْرَ وَيَكْسِبُ بِهَا الذُّخْرَ فَإِنَّهُ مَنْ يُصْلِحْ سَرِيرَتَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ أَصْلَحَ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ تَزَيَّنَ لِلنَّاسِ بِمَا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ خِلاَفَ ذَلِكَ يُشِنْهُ اللَّهُ فَمَا ظَنُّكَ بِثَوَابِ غَيْرِ اللَّهِ فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا وَخَزَائِنِ رَحْمَتِهِ وَالسَّلاَمُ. [صحیح]

(۲۰۲۸۳) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ہمارے سامنے ایک خط نکالا اور فرمانے لگے: یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے نام ہے۔ لکھا ہے: پریشانی، لوگوں کو تکلیف دینے، حق کی جگہوں پر، جھگڑوں کے انکار سے بچو جس کی وجہ سے اللہ اجر کو ثابت کرتے ہیں اور بندے کے لیے ذخیرہ فرماتے ہیں۔ جو اپنے باطن کو اللہ کے سامنے صاف اور درست رکھتا ہے اللہ اس کے اور لوگوں کے درمیان معاملات درست کر دیتے ہیں۔ جو لوگوں کے لیے کسی چیز کو مزین کر کے پیش کرتا ہے اللہ اس کو بدنما بنا دیتا ہے۔ تیسرا دنیا کے جلدی کرنے والے کے بارے میں اللہ کے علاوہ کے بارے میں کیا گمان ہے اور اس کی رحمت اور سلامتی کے خزانوں کے بارے میں۔

(۲۰۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ أَنْبَأَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَضِبَ أَوْ جَاعَ قَامَ فَلَمْ يَقْضِ بَيْنَ أَحَدٍ. [ضعیف]

(۲۰۲۸۴) ابوحریز قاضی شریح سے بیان کرتے ہیں کہ جب وہ بھوکے یا غصہ میں ہوتے۔ تو فیصلہ نہ فرماتے۔

(۲۰۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لاَ يَقْعُدُ لِلْقَضَاءِ إِلاَّ يُؤْتَى بِقَصْعَةٍ فَيَأْكُلُ ثُمَّ يُؤْتَى بِغَالِيَةٍ فَيَتَغَلَّفُ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ النِّسَاءِ أَجْلَسَ مَعَهُ رَجُلاً.

(۲۰۲۸۵) محمد بن عمارہ بن سبرمہ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ فیصلہ کے لیے نہ بیٹھتے تھے، جب تک ان کے پاس کھانے کا ایک پیالہ نہ لایا جاتا، پھر اس کو ڈھانپ دیتے، لیکن جب عورتوں کی باری ہوتی تو اس دن ان کے ساتھ ایک اور آدمی موجود ہوتا تھا۔

(۱۲)باب الْقَاضِي يَقْضِي فِي حَالِ غَضَبِهِ فَوَافَقَ الْحَقَّ

غصے کی حالت میں جب حق کی موافقت ہو تو قاضی فیصلہ کرے

(۲۰۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ. فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلزُّبَيْرِ :اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ . فَغَضِبَ الأَنْصَارِيُّ فَقَالَ :أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ :يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ :وَاللَّهِ إِنِّي لأَحْسَبُ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ ﴿فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ [النساء ٦٥] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحيح]

(۲۰۲۸۶) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری نے زبیر کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوروں کو پانی دینے کے متعلق جھگڑا کیا۔ انصاری نے کہا: پانی چھوڑ دو۔ زبیر نے انکار کر دیا۔ وہ جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پانی کھجوروں کو دینے کے بعد اپنے ہمسائے کو دے دینا۔ انصاری کو غصہ آ گیا۔ کہنے لگا: یہ آپ کے چچا کا بیٹا ہے تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اے زبیر! پانی پلاؤ اور پھر روک کے رکھو یہاں تک کہ منڈیروں تک پہنچ جائے اور زبیر فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ یہ آیت اس کے بارے میں نازل ہوئی۔ ﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ [النساء ٦٥] ''اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک وہ اپنے جھگڑوں میں آپ کو فیصل نہ مان لیں۔

(۲۰۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ :خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فِي شَرْجٍ مِنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ. فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ :اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ

الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ الْمَاءُ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ. قَالَ وَاسْتَوْعَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الأَنْصَارِيُّ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا قَبْلَ ذَلِكَ بِأَمْرٍ كَانَ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ.

قَالَ الزُّبَيْرُ فَمَا أَحْسَبُ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ إِلاَّ فِي ذَلِكَ ﴿فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ [النساء ٦٥] قَالَ فَسَمِعْتُ غَيْرَ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ نَظَرْنَا فِي قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- :ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ . فَكَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۲۸۷) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی نے حضرت زبیر سے حرہ کے نالہ کے پانی کے بارے میں جھگڑا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! پانی پلاؤ باقی اپنے ہمسائے کے لیے چھوڑ دو۔ انصاری کہنے لگا: یہ آپ کی پھوپھی کا بیٹا ہے، اس لیے! آپ کا چہرہ متغیر ہوگیا۔ پھر فرمایا: اے زبیر! پانی پلاؤ اور روکے رکھو، یہاں تک کہ منڈیروں تک جا پہنچے۔ پھر اپنے ہمسائے کی طرف چھوڑ دو تو نبی ﷺ نے زبیر کو اس کا پورا حق دیا۔ جب انصاری نے اعتراض کیا، حالانکہ اس سے پہلے آپ نے وسعت والا معاملہ کیا تھا۔

زبیر فرماتے ہیں کہ یہ آیت اسکیارے میں نازل ہوئی: ﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ [النساء ٦٥] ''اللہ کی قسم! وہ ایماندار نہیں ہو سکتے، جب تک آپ کو اپنے فیصلوں میں فیصل نہ مان لیں۔'' کہتے ہیں کہ میں نے زہری کے علاوہ دوسروں سے سنا کہ ہم نے نبی ﷺ کے قول میں دیکھا کہ پانی روک یہاں تک کہ وہ منڈیروں تک پہنچ جائے، یہ ٹخنوں تک تھا۔

(۱۳) بَاب مَا يُكْرَهُ لِلْقَاضِي مِنَ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ وَالنَّظَرِ فِي النَّفَقَةِ عَلَى أَهْلِهِ وَفِي ضَيْعَتِهِ لِئَلاَّ يَشْغَلَ فَهْمَهُ

قاضی کے لیے خرید و فروخت، گھریلو خرچہ اور جاگیر کے لیے کام کرنا مکروہ ہے، تاکہ ان کی فہم بٹ نہ جائے

(۲۰۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ لِتَعْجِزَ عَنْ مُؤْنَةِ أَهْلِي وَقَدْ شُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَحْتَرِفُ

لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ. قَالَ وَحَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَلَ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنَ الْمَالِ وَاحْتَرَفَ فِي مَالِ نَفْسِهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْقَسْمِ. [صحيح۔ بخاري ۲۰۷۰]
وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ حِينَ اسْتُخْلِفَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى السُّوقِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ السُّوقَ قَالَ وَقَدْ جَاءَكَ مَا يَشْغَلُكَ عَنِ السُّوقِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَشْغَلُنِي عَنْ عِيَالِي قَالَ تَفْرِضُ بِالْمَعْرُوفِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ وَصِيَّتَهُ بِرَدِّ مَا أَخَذَ مِنْهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [صحيح]

(۲۰۲۸۸) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق ؓ خلیفہ بنے تو فرمایا: میری قوم جانتی ہے، میں اپنے کاروبار سے اپنے گھر والوں کا خرچہ اٹھاتا تھا۔ لیکن اب میں مسلمانوں کے کاموں میں مصروف ہوں، اس لیے اب آل ابی بکر بیت المال سے خرچ لیں گے اور میں مسلمانوں کے لیے کام کروں گا۔

(۲۰۲۸۹) عروہ بن زبیر نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر ؓ خلیفہ بنے وہ اور ان کے گھر والے بیت المال سے خرچہ لیتے تھے اور اپنے لیے مال بھی کماتے تھے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر ؓ نے لوگوں کو خطبہ دیا جس وقت خلیفہ بنے...جب صبح ہوئی تو وہ بازار کی طرف چل دیے۔ حضرت عمر ؓ نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ فرمایا: بازار کا۔ حضرت عمر ؓ فرمانے لگے: آپ کے پاس وہ ذمہ داری ہے جو آپ کو بازار سے مشغول رکھے گی۔ ابوبکر ؓ فرمانے لگے، اللہ پاک ہے، کیا میرے اہل سے بھی مجھے مصروف کر دے گی۔ فرمایا: نیکی کا فریضہ ادا کرو۔ پھر حدیث کو ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ انہوں نے اپنی وصیت میں لکھا دیا کہ بیت المال کا مال واپس کر دیا جائے جو ہم نے وصول کیا۔

(۲۰۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ تِجَارَةَ الأَمِيرِ فِي إِمَارَتِهِ خَسَارَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۲۹۰) سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب ؓ نے فرمایا کہ امیر کا اپنی امارت میں تجارت کرنا خسارے کی بات ہے۔

(۲۰۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ بَعْضِ إِخْوَانِهِ عَنْ جُزَيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ زَبَّانَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ رَكِبْتَ فَتَرَوَّحْتَ قَالَ عُمَرُ فَمَنْ يَجْزِي عَمَلَ ذَلِكَ

الْيَوْمِ قَالَ تَجْزِيهِ مِنَ الْغَدِ قَالَ لَقَدْ كَدَحَنِي عَمَلُ يَوْمٍ وَاحِدٍ فَكَيْفَ إِذَا اجْتَمَعَ عَلَيَّ عَمَلُ يَوْمَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ. [ضعیف]

(۲۰۲۹۱) زبان بن عبدالعزیز نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے کہا: آپ سوار ہوں اور رات کو کام کریں تو عمر بن عبدالعزیز کہنے لگے: اس دن کام کون کرے گا؟

کہنے لگے: دوسرے دن کر لینا۔ فرمایا: ایک دن کے کام نے مجھے تھکا دیا تو دو دن کا کام ایک دن میں کیسے کروں گا۔

(۲۰۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ قَالَ: وَلَّى ابْنُ هُبَيْرَةَ الشَّعْبِيَّ الْقَضَاءَ وَكَلَّفَهُ أَنْ يَسْمُرَ مَعَهُ بِاللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ لاَ أَسْتَطِيعُ هَذَا أَفْرِدْنِي بِأَحَدِ الأَمْرَيْنِ لاَ أَسْتَطِيعُ الْقَضَاءَ وَسَمَرَ اللَّيْلِ.

(۲۰۲۹۲) سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن شبرمہ سے سنا، جب ابن ہبیرہ شعبی قاضی بنے تو میں نے کہا: رات کو مجھ سے باتیں کیا کرو۔ کہنے لگے: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا یا تو مجھے قاضی بنا لو یا رات کو باتیں کر لو۔

(۱۴) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْقَاضِي وَالْوَالِي مِنْ أَنْ يُوَلِّيَ الشِّرَاءَ لَهُ وَالْبَيْعَ رَجُلاً مَأْمُونًا غَيْرَ مَشْهُورٍ بِأَنَّهُ يَبِيعُ لَهُ خَوْفَ الْمُحَابَاةِ

قاضی اور امیر کے لیے مستحب ہے کہ وہ کسی غیر معروف آدمی کو اپنی خرید و فروخت کے لیے مقرر کرے تاکہ وہ اس کی دوستی کے ڈر سے نہ خریدتے پھریں

وَفِي مَعْنَاهُ أَثَرٌ إِسْنَادُهُ غَيْرُ قَوِيٍّ

(۲۰۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ وَهُوَ ابْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ مَطَرٍ قَالَ: خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي مِنْ خَلْفِي ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنَّهُ أَتْقَى لِثَوْبِكَ وَأَتْقَى لَكَ وَخُذْ مِنْ رَأْسِكَ إِنْ كُنْتَ مُسْلِمًا فَمَشَيْتُ خَلْفَهُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ لِي رَجُلٌ هَذَا عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ أَتَى دَارَ فُرَاتٍ وَهُوَ سُوقُ الْكَرَابِيسِ فَقَالَ: يَا شَيْخُ أَحْسِنْ بَيْعِي فِي قَمِيصٍ بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا عَرَفَهُ لَمْ يَشْتَرِ مِنْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَتَى آخَرَ فَلَمَّا عَرَفَهُ لَمْ يَشْتَرِ مِنْهُ شَيْئًا فَأَتَى غُلاَمًا حَدَثًا فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصًا بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ وَلَبِسَهُ مَا بَيْنَ الرُّسْغَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ قَالَ فَجَاءَ أَبُو الْغُلاَمِ صَاحِبُ الثَّوْبِ فَقِيلَ يَا فُلاَنُ قَدْ بَاعَ ابْنُكَ الْيَوْمَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَمِيصًا بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ قَالَ أَفَلاَ أَخَذْتَ دِرْهَمَيْنِ فَأَخَذَ أَبُوهُ دِرْهَمًا وَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

فَقَالَ أَمْسِكْ هَذَا الدِّرْهَمَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ :مَا شَأْنُ هَذَا الدِّرْهَمِ؟ قَالَ : كَانَ قَمِيصًا ثَمَنَ دِرْهَمَيْنِ. قَالَ :بَاعَنِي بِرِضَايَ وَأَخَذَ بِرِضَاهُ. [ضعیف]

(۲۰۲۹۳) ابن نافع حضرت ابن مطر سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد سے نکلا تو پیچھے سے مجھے ایک آدمی نے آواز دی۔ اپنی چادر کو اوپر اٹھاؤ۔ یہ کپڑے کی صفائی کے لیے بھی بہتر ہے اور آپ کے لیے مناسب بھی ہے اور اپنے سر کے بالوں کو بھی کاٹو اگر مسلمان ہو۔ میں ان کے پیچھے چلا۔ میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ تو ایک آدمی نے جواب دیا: یہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ پھر وہ فرات کے گھر آئے، وہ کرابیس کا بازار ہے۔ اس نے کہا: اے شیخ! تین درہم کے عوض قمیص فروخت کرو۔ جب اس نے پہچان لیا تو اس سے بیچا کچھ نہیں۔ جب دوسرے کے پاس آئے اس نے بھی پہچان کے بعد کچھ نہ بیچا۔ پھر ایک نوجوان غلام کے پاس اس نے تین درہم کے عوض قمیص بیچ دی۔ اس نے کلائی سے لے کر ٹخنوں تک پہن لی۔ غلام کا باپ کپڑے والے کے پاس آیا۔ کہا گیا: اے فلاں! تیرے بیٹے نے آج امیر المومنین کو تین درہم کے عوض قمیص بیچی ہے۔ راوی کہتے ہیں: غلام کے باپ نے کہا: آپ نے دو درہم کیوں نہ لیے؟ تو غلام کے باپ نے ایک درہم لیا اور امیر المومنین کے پاس لے کر آئے اور کہنے لگا: امیر المومنین! اپنا درہم لے لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ درہم کیا ہے؟ وہ کہنے لگا کہ قمیص کی قیمت دو درہم تھی۔ کہنے لگے: میں نے اپنی رضامندی سے خریدی۔ اس نے رضامندی سے مجھ سے درہم وصول کیے۔

(۱۵) باب الْقَاضِي يَأْتِي الْوَلِيمَةَ إِذَا دُعِيَ لَهَا وَيَعُودُ الْمَرْضَى وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

قاضی دعوتِ ولیمہ، بیمار کی تیمارداری اور نماز جنازہ میں شامل ہوسکتا ہے

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ أَجَابَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَبْدًا لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

امام بخاری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام کی دعوت قبول فرمائی تھی۔

(۲۰۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلاَمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۲۹٤) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سات کاموں کا حکم دیا: ① نماز جنازہ پڑھنا ② بیمار پرسی کرنا ③ چھینک کا جواب دینا ④ مظلوم کی مدد کرنا ⑤ سلام کو عام کرنا ⑥ دعوت کو قبول کرنا ⑦ قسم کا پورا کرنا۔

(۲۰۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ . قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْ جَنَازَتَهُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۲۹۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ کہا گیا: وہ کیا ہیں؟ ① فرمایا: جب تو مسلمان بھائی سے ملے تو سلام کہہ ② جب وہ تجھے دعوت دے تو قبول کر ③ جب خیر خواہی طلب کرے تو خیر خواہی کر ④ چھینک کا جواب دے ⑤ جب وہ بیمار ہو اس کی تیمارداری کر ⑥ جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے نماز جنازہ میں شامل ہو۔

(۲۰۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِی الأَسْوَدِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِ الْوُفُودُ سَأَلَهُمْ عَنْ أَمِيرِهِمْ أَيَعُودُ الْمَرِيضَ؟ أَيُجِيبُ الْعَبْدَ؟ كَيْفَ صَنِيعُهُ؟ مَنْ يَقُومُ عَلَى بَابِهِ فَإِنْ قَالُوا لِخَصْلَةٍ مِنْهَا لاَ عَزَلَهُ. [ضعیف]

(۲۰۲۹۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس وفد آتے تو ان سے سوال کرتے۔ کیا تمہارا امیر بیماروں کی تیمارداری کرتا ہے؟ کیا وہ غلام کی دعوت قبول کرتا ہے؟ اس کا کام کیا ہے؟ اس کے دروازے پر کون ہوتا ہے؟ اگر ان خصلتوں میں سے کسی کا جواب نہ میں دیتے تو وہ اس امیر کو معزول کر دیتے۔

(۱۶) باب الْقَاضِی إِذَا بَانَ لَهُ مِنْ أَحَدِ الْخَصْمَيْنِ اللَّدَدُ نَهَاهُ عَنْهُ

قاضی کے لیے جب جھگڑالو آدمی واضح ہو جائے تو اس مقدمہ سے رک جائے

(۲۰۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِی ابْنُ أَبِی مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الأَلَدُّ الْخَصِمُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۲۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کو جھگڑالو آدمی سب سے زیادہ مبغوض ہے۔

(۲۰۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : انْظُرْ فِي قَضَاءِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ إِنِّي لَا أَتَّهِمُ أَبَا مَرْيَمَ قَالَ وَأَنَا لَا أَتَّهِمُهُ وَلَكِنْ إِذَا رَأَيْتَ مِنْ خَصْمٍ ظُلْمًا فَعَاقِبْهُ. [ضعيف]

(۲۰۲۹۸) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ابومریم کے فیصلہ کو دیکھنا۔ وہ کہنے لگے: میں ابومریم کو متہم نہیں کرتا۔ فرمایا: متہم تو میں بھی نہیں کرتا، لیکن جب آپ جھگڑے میں ظلم دیکھیں تو پھر سزا دیں۔

(۲۰۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَنْزِعَنَّ فُلَانًا عَنِ الْقَضَاءِ وَلأَسْتَعْمِلَنَّ عَلَى الْقَضَاءِ رَجُلاً إِذَا رَآهُ الْفَاجِرُ فَرِقَهُ. [ضعيف]

(۲۰۲۹۹) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں فلاں سے قضا کا عہدہ لے لوں گا اور ایسے شخص کو دوں گا کہ جب فاجر اس کو دیکھے گا تو اس سے جدا ہو جائے گا۔

(۱۷)باب مُشَاوَرَةِ الْوَالِي وَالْقَاضِي فِي الأَمْرِ

معاملہ میں قاضی اور امیر سے مشاورت کرنا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾ [آل عمران ۱۵۹]

اللہ کا فرمان: ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾ [آل عمران ۱۵۹] ''ان سے معاملہ میں مشورہ کیجیے۔''

(۲۰۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾ [آل عمران ۱۵۹] قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۲۰۳۰۰) عمرو بن دینار ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ ''یعنی معاملات میں ان سے مشورہ کریں۔ [آل عمران ۱۵۹]

(۲۰۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ

الْحَكَمِ فِي قِصَّةِ الْحُدَيْبِيَةِ قَالاَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَشِيرُوا عَلَيَّ أَتَرَوْنَ أَنْ نَمِيلَ إِلَى ذَرَارِيِّ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ أَعَانُوهُمْ فَنُصِيبَهُمْ أَمْ تَرَوْنَ أَنْ نَؤُمَّ الْبَيْتَ فَمَنْ صَدَّنَا عَنْهُ قَاتَلْنَاهُ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَلَمْ نَجِءْ لِقِتَالِ أَحَدٍ وَلَكِنْ مَنْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَاتَلْنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَرُوحُوا إِذًا .

قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ بخاری ۱٦۹۵، ۱۸۱۱]

(۲۰۳۰۱) عروہ بن زبیر سیدنا مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم سے حدیبیہ کا قصہ نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ سے مشورہ کیا کرو۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ ہم اپنی اولاد کی طرف مائل ہو جائیں گے۔ وہ لوگ جنہوں نے ان کی اعانت کی، ہم ان کو ضرور پالیں گے۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ ہم بیت اللہ کا قصد کریں، جس نے ہمیں اس سے روکا ہم اس سے لڑائی کریں گے؟ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور رسول ﷺ جانتے ہیں، ہم تو عمرہ کی غرض سے آئے ہیں، قتال کے لیے نہیں آئے، لیکن جو ہمارے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہوا ہم ان سے لڑائی کریں گے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تب تم چلو۔

(ب) زہری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سب سے زیادہ اپنے صحابہ سے مشورہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا سَارَ إِلَى بَدْرٍ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ إِيَّاكُمْ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا إِذًا لاَ نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى ﴿اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلاَ إِنَّا هَا هُنَا قَاعِدُونَ﴾ [المائدة ۲٤] وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لاَتَّبَعْنَاكَ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۷۹]

(۲۰۳۰۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ بدر کو چلے تو ابوبکر، عمر اور مسلمانوں سے مشورہ کیا۔ پھر دوبارہ ان سے مشورہ کیا تو انصاری کہنے لگے: اے انصار کا گروہ! نبی ﷺ تمہارا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: تب ہم بنو اسرائیل کی طرح نہ کہیں گے جو انہوں نے حضرت موسیٰ سے کہا تھا: ﴿فَاذْهَبْ أَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ﴾ [المائدة ۲٤] ''تو اور تیرا رب جاؤ اور لڑو ہم یہاں بیٹھے ہیں۔'' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، اگر آپ برک غماد تک چلیں گے ہم آپ کی اتباع کریں گے۔

(۲۰۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الأَسْرَى فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةُ وَالإِخْوَانُ غَيْرَ أَنَّا نَأْخُذُ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ لِيَكُونَ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ إِلَى الإِسْلَامِ وَيَكُونُوا لَنَا عَضُدًا. قَالَ : فَمَاذَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ قُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا أَرَى الَّذِي رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ أَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيدُهُمْ فَقَرِّبْهُمْ فَاضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ أَنَا وَأَخَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِذَا هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاعِدَانِ يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِلاَّ تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ : الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُكُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ .وَشَجَرَةٌ قَرِيبَةٌ حِينَئِذٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾ [الأنفال ٦٧]

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۶۳]

(۲۰۳۰۳) ابن عباس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے نبی ﷺ! چچاؤں کے بیٹے، قبیلے کے لوگ، بھائی ہیں۔ ہم ان سے جزیہ لے کر چھوڑ دیں، تاکہ مشرکین کے خلاف قوت حاصل ہو جائے۔ ممکن ہے اللہ ان کو اسلام کی ہدایت نصیب فرما دے۔ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب رضی اللہ عنہ! تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا، جو ابوبکر کا خیال ہے وہ میرا نہیں۔ یہ کفار کے سردار اور امام ہیں۔ ان کی گردنیں مارو۔ لیکن نبی ﷺ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مشورہ پسند کیا۔ میرے مشورے کی طرف مائل نہ ہوئے۔ آپ ﷺ نے ان سے فدیہ لے لیا۔ جب صبح ہوئی میں نبی ﷺ کے پاس گیا تو نبی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ کو اور آپ کے ساتھی کو کس چیز نے رلایا۔ اگر رونے والی بات ہے تو میں بھی رو لیتا ہوں، وگرنہ آپ کے رونے کی وجہ سے رو لیتا ہوں؟ فرمایا: وہ مشورہ جو آپ کے ساتھیوں نے دیا۔ اس کی وجہ سے میرے اوپر عذاب پیش کیا گیا۔ جو اس درخت سے بھی زیادہ قریب تھا اور درخت بہت زیادہ قریب تھا تو اللہ نے نازل فرما دیا: ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُوْنَ لَهُ أَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۝﴾ [الأنفال ٦٧] ''کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں تو خونریزی کیے بغیر چھوڑ دے۔ تم دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت کا ارادہ رکھتے ہیں اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔''

(۲۰۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾ [آل عمران: ١٥٩] قَالَ

:عَلَّمَهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنَّهُ مَا بِهِ إِلَيْهِمْ مِنْ حَاجَةٍ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ مَنْ بَعْدَهُ. [صحیح]

(۲۰۳۰۴) ابن شبرمہ حضرت حسن سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ. ''ان سے معاملہ میں مشورہ کیجیے'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے بعد والوں کو تعلیم دی ہے، اس لیے کہ آپ کو تو اس کی ضرورت نہ تھی۔

(۲۰۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ حَيٍّ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ :مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَأْخُذَ بِالْوَثِيقَةِ مِنَ الْقَضَاءِ فَلْيَأْخُذْ بِقَضَاءِ عُمَرَ فَإِنَّهُ كَانَ يَسْتَشِيرُ. [حسن]

(۲۰۳۰۵) شعبی فرماتے ہیں کہ جس کو اچھا لگے کہ وہ قاضی کا عہدہ حاصل کرے تو وہ حضرت عمر کے قضاء کا عہدہ حاصل کرے، کیونکہ وہ مشورہ لیتے تھے۔

(۲۰۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الإِيمَانِ بِاللَّهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ وَمَا يَسْتَغْنِي رَجُلٌ عَنْ مَشُورَةٍ وَإِنَّ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الآخِرَةِ وَإِنَّ أَهْلَ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الآخِرَةِ.

[ضعیف]

(۲۰۳۰۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عقل کی بنیاد ایمان کے بعد اللہ کے لیے لوگوں سے محبت کرنا ہے۔ کوئی آدمی مشورہ سے مستغنی نہ ہو۔ دنیا میں بھلائی والے آخرت میں بھی بھلائی والے ہوں گے اور دنیا میں برائی والے آخرت میں بھی برائی والے ہوں گے۔

(۲۰۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ ابْنِ الْبُخَارِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : الرِّجَالُ ثَلاَثَةٌ فَرَجُلٌ وَنِصْفُ رَجُلٍ وَلاَ شَيْءَ فَأَمَّا الرَّجُلُ التَّامُّ فَالَّذِي لَهُ رَأْيٌ وَهُوَ يَسْتَشِيرُ وَأَمَّا نِصْفُ رَجُلٍ فَالَّذِي لَيْسَ لَهُ رَأْيٌ وَهُوَ يَسْتَشِيرُ وَأَمَّا الَّذِي لاَ شَيْءَ فَالَّذِي لَيْسَ لَهُ رَأْيٌ وَلاَ يَسْتَشِيرُ. [حسن]

(۲۰۳۰۷) داؤد بن ابی ہند حضرت شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی تین قسم کے ہیں: ① مکمل آدمی ② نصف آدمی ③ کچھ بھی نہیں۔ مکمل آدمی وہ ہے جس کی اپنی رائے بھی ہو اور مشورہ بھی لے۔ ④ آدھا آدمی وہ ہے جس کی اپنی رائے تو نہ ہو لیکن مشورہ ضرور لے۔ ⑤ بےکار وہ آدمی ہے جس میں نہ عقل ہو اور نہ ہی مشورہ طلب کرے۔

(۲۰۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ :سَأَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ قَاضِي الْكُوفَةِ وَقَالَ

الْقَاضِي لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ قَاضِيًا حَتَّى يَكُونَ فِيهِ خَمْسُ خِصَالٍ عَفِيفٌ حَلِيمٌ عَالِمٌ بِمَا كَانَ قَبْلَهُ يَسْتَشِيرُ ذَوِي الأَلْبَابِ لاَ يُبَالِي بِمَلاَمَةِ النَّاسِ. [صحيح]

(۲۰۳۰۸) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے کوفہ کے قاضی سے سوال کیا تو قاضی نے جواب دیا: قاضی بننے کے لیے پانچ خوبیاں ہونا ضروری ہیں ① پاک دامن ② بردبار ③ اپنے سے پہلے کو ماننے والا ہو ④ عقل والوں سے مشورہ لے ⑤ لوگوں کی ملامت کی پرواہ نہ کرے۔

(۲۰۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ : كَانَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ سُمَّارٌ يَسْتَشِيرُهُمْ فِيمَا يُرْفَعُ إِلَيْهِ مِنْ أُمُورِ النَّاسِ وَكَانَ عَلاَمَةُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ إِذَا أَحَبَّ أَنْ يَقُومُوا قَالَ إِذَا شِئْتُمْ.

[صحيح]

(۲۰۳۰۹) مغیرہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ وہ ان کو لوگوں کے ان امور کے متعلق مشورہ کرتے جو ان کو پیش آتے اور وہ ان کے درمیان علامت ہوتے۔ جب وہ کھڑے ہوتے تو فرماتے: جب تم چاہو۔

(۲۰۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ابْنِ اللأَسَكِيِّ بِالرَّيِّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لاِبْنِهِ :يَا بُنَيَّ لاَ تَقْطَعْ أَمْرًا حَتَّى تُؤَامِرَ مُرْشِدًا فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ تَحْزَنْ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۲۰۳۱۰) یحییٰ بن کثیر فرماتے ہیں کہ سلیمان بن داؤد نے اپنے بیٹے سے کہا۔ کسی معاملہ کا فیصلہ نہ کرنا جب تک اپنے رہنما سے مشورہ نہ کر لینا۔ جب ایسا کرو گے غمگین نہ ہو گے۔

(۲۰۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : كَانَ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ يَقْضِي فِي الْمَسْجِدِ فَسُئِلَ عَنْ فَرِيضَةٍ فَأَخْطَأَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ الْقَضَاءُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا فَكَأَنَّهُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَرَجَعَ ذَلِكَ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ أَمَّا أَنْتَ يَا سَلْمَانُ فَمَا كَانَ نَوْلُكَ تَغْضَبُ وَأَمَّا أَنْتَ يَا عَمْرُو فَكَانَ مِنْ نَوْلِكَ تُشَاوِرُهُ فِي أُذُنِهِ. [ضعيف]

(۲۰۳۱۱) عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ مسجد میں فیصلہ کیا کرتے تھے۔ ان سے فرائض کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے غلطی کی۔ شرحبیل نے کہا: فیصلہ اس طرح ہے، اس نے اپنے دل میں کچھ محسوس کیا تو اس نے ابوموسیٰ کی طرف رجوع کیا۔ انہوں نے کہا: اے سلمان آپ کو غصہ نہ کرنا چاہیے، لیکن اے عمرو! آپ اس کے کان میں مشورہ دے دیتے۔

(۱۸)باب مَوْضِعِ الْمُشَاوَرَةِ

مشاورت کی جگہ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِذَا نَزَلَ بِالْحَاكِمِ الأَمْرُ يَحْتَمِلُ وُجُوهًا أَوْ مُشْكِلٌ يَنْبَغِی لَهُ أَنْ يُشَاوِرَ.

(۲۰۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِیُّ وَأَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ :لَمَّا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ شُرَيْحًا عَلَى قَضَاءِ الْكُوفَةِ قَالَ انْظُرْ مَا تَبَيَّنَ لَكَ فِی كِتَابِ اللَّهِ فَلاَ تَسْأَلَنَّ عَنْهُ أَحَدًا وَمَا لَمْ يَتَبَيَّنْ لَكَ فِی كِتَابِ اللَّهِ فَاتَّبِعْ فِيهِ السُّنَّةَ وَمَا لَمْ يَتَبَيَّنْ لَكَ فِی السُّنَّةِ فَاجْتَهِدْ فِيهِ رَأْيَكَ. [صحیح]

(۲۰۳۱۲) شعبی فرماتے ہیں کہ جب عمر بن خطاب نے شریح کو کوفہ کا قاضی مقرر کیا تو نصیحت کی کہ جو کتاب اللہ سے مسئلہ واضح ہو کسی سے مشورہ طلب نہ کرنا۔ جو کتاب اللہ سے واضح نہ ہو تو سنت کی پیروی کرنا، جو سنت میں واضح نہ ہو تو اپنے رائے سے اجتہاد کرنا۔

(۲۰۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِیُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِیِّ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ :كَتَبَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شُرَيْحٍ إِذَا أَتَاكَ أَمْرٌ فِی كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَاقْضِ بِهِ وَلاَ يَلْفِتَنَّكَ الرِّجَالُ عَنْهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِی كِتَابِ اللَّهِ وَكَانَ فِی سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاقْضِ بِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِی كِتَابِ اللَّهِ وَلاَ فِی سُنَّةِ رَسُولِهِ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ أَئِمَّةُ الْهُدَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِی كِتَابِ اللَّهِ وَلاَ فِی سُنَّةِ رَسُولِهِ -ﷺ- وَلاَ فِيمَا قَضَى بِهِ أَئِمَّةُ الْهُدَى فَأَنْتَ بِالْخِيَارِ إِنْ شِئْتَ تَجْتَهِدُ رَأْيَكَ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَامِرَنِی وَلاَ أَرَى مُؤَامَرَتَكَ إِيَّایَ إِلاَّ أَسْلَمَ لَكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَأَخْبَرَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ مَوْضِعِ الْمُؤَامَرَةِ وَهِیَ الْمُشَاوَرَةُ فَرُبَّمَا يَكُونُ عِنْدَهُ مِنَ الأُصُولِ مَا لَمْ يَبْلُغْ شُرَيْحًا فَيُخْبِرُهُ بِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۲۰۳۱۳) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قاضی شریح کو لکھا: جب معاملہ اللہ کی کتاب میں ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرنا اور مرد تمہاری طرف جھانکیں بھی نہیں۔ اگر کتاب اللہ میں نہ ہو تو سنت کے موافق فیصلہ کرنا۔ اگر نہ کتاب اللہ اور نہ ہی سنت رسول میں ہو تو پھر ویسے فیصلہ کرنا جیسے ہدایت والے ائمہ نے کیا۔ اگر کتاب اللہ، سنت رسول اور ائمہ کا فیصلہ موجود نہ ہو تو آپ کو اختیار ہے اگر آپ چاہیں تو خود اجتہاد کر لو ورنہ مجھ سے مشورہ کر لو، لیکن پھر بھی میں تیرا مشورہ ہی تسلیم کروں گا۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشاورت کی جگہیں بتائیں کہ وہ اصول جن تک یہ نہ پہنچ سکیں، وہ پوچھ لیتے تو ان کو بتا دیا جاتا۔

(۱۹)باب مَنْ يُشَاوِرُ

کون مشورہ دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :يُشَاوِرُ مَنْ جَمَعَ الْعِلْمَ وَالأَمَانَةَ.

امام شافعی ﷫ فرماتے ہیں: جو عالم اور امانت دار ہو وہ مشورہ دے۔

(۲۰۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُالْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِالْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَنْبَأَنَا أَبُوبَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلاَ اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلاَّ كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَهُ اللَّهُ . [صحيح۔ بخاری ۶۶۱۱، ۷۱۹۸]

(۲۰۳۱۴) ابو سعید خدری ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے جو بھی نبی یا خلیفہ بنایا۔ اس کے دو رازدان ہوتے تھے: ① بھلائی کا حکم اور اس پر ابھارتا بھی ہے۔ ② دوسرا برائی کا حکم دیتا ہے اس پر ابھارتا بھی ہے۔ معصوم وہ ہے جس کو اللہ محفوظ رکھیں۔

(۲۰۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَا اسْتُخْلِفَ خَلِيفَةٌ إِلاَّ لَهُ بِطَانَتَانِ . فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۳۱۵) ابو سعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو خلیفہ بنایا گیا اس کے دو مشیر ہوتے ہیں۔

(۲۰۳۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلاَ اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلاَّ كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ . فَذَكَرَهُ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَعَنْ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَاسْتَشْهَدَ بِرِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۳۱۶) ابو سعید خدری ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو بھی نبی یا خلیفہ بنایا گیا اس کے دو مشیر ہوتے ہیں۔

(۲۰۳۱۷) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلاَ وَالٍ إِلاَّ وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لاَ تَأْلُوهُ خَبَالاً فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهُمَا فَقَدْ وُقِيَ وَهِيَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا لَفْظُ حَدِيثِ السُّوسِيِّ. [صحیح]

(۲۰۳۱۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی نبی یا ولی ہو تو اس کے دو مشیر ہوتے ہیں: ① نیکی کا حکم کرتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے۔ ② بخل میں کمی نہیں کرتا۔ جو اس کے دونوں شروں سے بچالیا گیا وہ محفوظ کر لیا گیا اور یہ اس سے ہے جو ان دونوں سے اس پر غالب آتی ہے۔

(۲۰۳۱۸) وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِي وَأَبُو سَعِيدِ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلاَ كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ إِلاَّ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لاَ تَأْلُوهُ خَبَالاً فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ . [صحیح]

(۲۰۳۱۸) ابوایوب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ جب اللہ کسی کو نبی یا خلیفہ مقرر فرماتے ہیں تو اس کے دو وزیر ہوتے ہیں: ایک نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرتا ہے دوسرا بخل میں کمی نہیں کرتا۔ جو برے مشیر سے بچالیا گیا وہ محفوظ کر لیا گیا۔

(۲۰۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْعَطَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلاً فَأَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا صَالِحًا إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ . [ضعیف]

(۲۰۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام پر عامل بنے۔ اللہ اس سے

بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کو نیک وزیر عطا کر دیتے ہیں۔ اگر وہ بھول جائے، اس کو یاد کرائے۔ اگر یاد رکھے تو اس کی مدد کرے۔

(۲۰۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِالأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ غَيْرَ ذَلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ سَوْءٍ إِنْ نَسِيَ لَمْ يُذَكِّرْهُ وَإِنْ ذَكَرَ لَمْ يُعِنْهُ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَامِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ. [ضعيف]

(۲۰۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ امیر سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سچا وزیر مقرر کر دیتا ہے۔ اگر وہ بھول جائے تو اس کو یاد کروا دیتا ہے۔ اگر یاد رکھے تو اس کی اعانت کرتا ہے۔ جب بھلائی کا ارادہ نہ ہو تو اس کا برا وزیر مقرر کر دیتے ہیں، اگر وہ بھول جائے تو یاد نہ کروائے اگر اسے یاد رہے تو اس کی مدد نہ کرے۔

(۲۰۳۲۱) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ مَرْوَانَ الرَّقِّيِّ عَنِ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ :قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحَزْمُ قَالَ :أَنْ تُشَاوِرَ ذَا رَأْيٍ ثُمَّ تُطِيعَهُ .

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَزِيرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :ذَا لُبٍّ . أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُمَا. [ضعيف]

(۲۰۳۲۱) خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! حزم کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عقل سے مشورہ کرنا، پھر اس کی اطاعت کرنا۔

(ب) عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی مثل ہے، صرف اس میں ذالب کے الفاظ ہیں۔

(۲۰۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ. وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ. [صحيح]

(۲۰۳۲۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔

(۲۰۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى عَمْرٍو الشَّيْبَانِىِّ عَنْ أَبِى مَسْعُودٍ الأَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ .

وَفِى رِوَايَةِ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [منکر]

(۲۰۳۲۳) ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔

(۲۰۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِىٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنِى سَعِيدٌ حَدَّثَنِى بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِى عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى نُعَيْمٍ عَنْ أَبِى عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ قَالَ عَلَىَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنِ اسْتَشَارَهُ أَخُوهُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدِهِ فَقَدْ خَانَهُ وَمَنْ أَفْتَى بِفُتْيَا غَيْرِ ثَبْتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۲۰۳۲٤) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اوپر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔ جس نے اپنے بھائی سے مشورہ طلب کیا پھر اس نے درست مشورہ نہ دیا تو اس نے خیانت کی اور جس نے بغیر ثبوت کے فتویٰ دیا تو فتویٰ دینے والے پر گناہ ہے۔

(۲۰۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تَعْرِضَنَّ فِيمَا لاَ يَعْنِيكَ وَاعْتَزِلْ عَدُوَّكَ وَاحْتَفِظْ مِنْ خَلِيلِكَ إِلاَّ الأَمِينَ فَإِنَّ الأَمِينَ مِنَ الْقَوْمِ لاَ يَعْدِلُهُ شَىْءٌ وَلاَ تَصْحَبِ الْفَاجِرَ يُعَلِّمْكَ مِنْ فُجُورِهِ وَلاَ تُفْشِ إِلَيْهِ سِرَّكَ وَاسْتَشِرْ فِى دِينِكَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۲۰۳۲۵) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ ہم خبر ملی کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے مقصد چیز بیان نہ کرو اور اپنے دشمن سے جدا رہ۔ اپنے دوست سے ناراض ہو سوائے امین کے۔ امین کے برابر کوئی چیز نہیں۔ فاجر کو دوست نہ بنا وہ اپنا فجور تجھے سکھائے گا اور اپنا راز اس کے سامنے ظاہر نہ کر اور دین کے بارے میں مشورہ ان سے لے جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

(۲۰۳۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْقِرْمِيسِينِىُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُهَيْلِىُّ أَنْبَأَنَا الْحَضْرَمِىُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ هَارُونَ أَبُو عُتْبَةَ الْعُكْلِىُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَكَانَ اسْمُهُ الصُّرْمَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَعِيدًا قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمَقَاعِدِ جَاءَهُ الْخَصْمَانِ فَقَالَ لأَحَدِهِمَا اذْهَبْ ادْعُ عَلِيًّا وَقَالَ لِلآخَرِ اذْهَبْ فَادْعُ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَنَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَقُولُ لَهُمَا تَكَلَّمَا ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ مَا تَقُولُونَ فَإِنْ قَالُوا مَا يُوَافِقُ رَأْيَهُ أَمْضَاهُ وَإِلاَّ نَظَرَ فِيهِ بَعْدُ فَيَقُومَانِ وَقَدْ سَلَّمَا. [ضعيف]

(۲۰۳۲۶) عمر بن عثمان فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دادا نے بیان کیا کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مسند پر بیٹھے تو ان کے پاس دو آدمی جھگڑا لے کر آئے۔ انہوں نے ایک سے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلا کر لا۔ دوسرے سے فرمایا: طلحہ، زبیر، اور نبی ﷺ کے صحابہ کے ایک گروہ کو لے کر آؤ۔ پھر ان دونوں سے فرمایا: کہو۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اگر ان کی رائے ان کے موافق ہوئی تو فیصلہ فرما دیا وگرنہ ان کی طرف دیکھتے وہ دونوں کھڑے ہوتے اور مصافحہ کر لیتے۔

(٢٠٣٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي ابْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ﴾ [الحج ٧٨] ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ فَإِنَّهُمُ الْعَرَبُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا الْحَرَجُ فِيكُمْ؟ قَالَ: الضِّيقُ. [ضعيف]

(۲۰۳۲۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ﴾ [الحج ٧٨] ''دین کے بارے میں تم پر کوئی حرج نہیں۔''

پھر مجھے کہا کہ مدلج کے ایک آدمی کو بلاؤ جو عرب سے ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: حرج کا معنی تمہارے نزدیک کیا ہے؟ اس نے کہا: تنگی۔

(٢٠٣٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ: سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنِ الْحَرَجِ فَقَالَ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ الْحَرَجَ فِيكُمْ قَالَ الشَّيْءُ الضَّيِّقُ قَالَ هُوَ ذَاكَ. [صحيح]

(۲۰۳۲۸) عبید اللہ بن ابی برید ہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، ان سے حرج کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: کیا یہاں ھذیل کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں ہوں۔ کہنے لگے: تم ''حرج'' کو کس معنی میں استعمال کرتے ہو اس نے کہا: تنگ چیز فرمایا: ہاں یہی ہے۔

(٢٠٣٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ: أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ شَاوِرْ طُلَيْحَةَ وَعَمْرَو بْنَ

مَعَدِ يكَرِبَ فِي أَمْرِ حَرْبِكَ وَلَا تُوَلِّهِمَا مِنَ الأَمْرِ شَيْئًا فَإِنَّ كُلَّ صَانِعٍ هُوَ أَعْلَمُ بِصِنَاعَتِهِ. [ضعيف]

(۲۰۳۲۹) عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے سعد بن ابی وقاص کو خط لکھا کہ طلیحہ اور معدیکرب سے لڑائی کے بارے میں مشاورت کرنا لیکن کوئی معاملہ ان کے سپرد نہ کرنا، کیونکہ ہر کام والا اپنے کام کے بارے میں بہتر جانتا ہے۔

(۲۰۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ : كَانَ زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ مِنْ أَعْرَبِ النَّاسِ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَرَبِيَّةِ. [صحيح]

(۲۰۳۳۰) عاصم فرماتے ہیں کہ زر بن حبیش دیہاتی لوگوں میں سے تھے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان سے عربی کے متعلق سوال کرتے تھے۔

(۲۰۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا يُوسُفُ الْمَاجِشُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَا وَابْنُ أَخِي وَابْنُ عَمٍّ لِي وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَحْدَاثٌ نَسْأَلُهُ عَنِ الْحَدِيثِ : لَا تَحْقِرُوا أَنْفُسَكُمْ لِحَدَاثَةِ أَسْنَانِكُمْ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا نَزَلَ بِهِ الأَمْرُ الْمُعْضِلُ دَعَا الْفِتْيَانَ فَاسْتَشَارَهُمْ يَبْتَغِي حِدَّةَ عُقُولِهِمْ لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ. [صحيح]

(۲۰۳۳۱) یوسف بن ماجشون فرماتے ہیں کہ ابن شہاب نے کہا: میں اور میرے بھتیجے اور چچا کے بیٹے! ہم نوجوان تھے، ہم ان سے حدیث کے متعلق پوچھتے تھے، فرماتے: چھوٹی عمر ہونے کی وجہ سے تم اپنے آپ کو حقیر نہ جانو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی مشکل معاملہ آتا تو وہ نوجوان کو بلاتے ان سے مشورہ لیتے اور ان کی تیز عقل کو تلاش کرتے۔

(۲۰۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ كُوفِيٌّ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : إِنْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيَسْتَشِيرُ فِي الأَمْرِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَسْتَشِيرُ الْمَرْأَةَ فَرُبَّمَا أَبْصَرَ فِي قَوْلِهَا أَوِ الشَّيْءَ يَسْتَحْسِنُهُ فَيَأْخُذُ بِهِ. [صحيح۔ لابن سيرين]

(۲۰۳۳۲) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ معاملات کے بارے میں مشورہ فرماتے، یہاں تک کہ عورتوں سے بھی مشورہ کر لیتے۔ بعض اوقات کوئی اچھی چیز مل جاتی تو لے لیتے۔

(۲۰۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنِّي أَثْبَتُ مِنْ عَمِّي وَأَجْوَأُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَجْعَلَنِي مَكَانَهُ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ رَأْيَ الشَّيْخِ خَيْرٌ مِنْ مَشْهَدِ الْغُلاَمِ. [صحيح]

(۲۰۳۳۳) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: میں اپنے چچا سے زیادہ مناسب ہوں، اگر آپ مجھے ان کی جگہ رکھ لیں۔ فرمایا: بھتیجے! شیخ کی رائے نوجوان کی موجودگی سے بہتر ہے۔

(۲۰۳۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِابْنٍ لَهُ بَدِيلاً فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : رَأْيُ الشَّيْخِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مَشْهَدِ الشَّابِّ. [صحيح]

(۲۰۳۳٤) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بدل کے طور پر اپنا بیٹا لے کر ان کے پاس آیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شیخ کی رائے نوجوان کی موجودگی سے بہتر ہے۔

(۲۰) بَاب مَا يَقْضِي بِهِ الْقَاضِي وَيُفْتِي بِهِ الْمُفْتِي فَإِنَّهُ غَيْرُ جَائِزٍ لَهُ أَنْ يُقَلِّدَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ دَهْرِهِ وَلاَ أَنْ يَحْكُمَ أَوْ يُفْتِيَ بِالاِسْتِحْسَانِ

قاضی یا مفتی اپنے دور کے لوگوں کی تقلید نہ کرے، فیصلہ یا فتویٰ کے اندر استحسان سے کام نہ لے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ﴾ [النساء ٥٩]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ ﴿فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ﴾ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ هُمْ وَأُمَرَاؤُهُمُ الَّذِينَ أُمِرُوا بِطَاعَتِهِمْ ﴿فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ [النساء ٥٩] يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَى مَا قَالَ اللَّهُ وَالرَّسُولُ وَقَالَ ﴿أَيَحْسَبُ الإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى﴾ [القيامة ٣٦] قَالَ الشَّافِعِيُّ فَلَمْ يَخْتَلِفْ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ فِيمَا عَلِمْتُ أَنَّ السُّدَى الَّذِي لاَ يُؤْمَرُ وَلاَ يُنْهَى وَمَنْ أَفْتَى أَوْ حَكَمَ بِمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فَقَدْ أَجَازَ لِنَفْسِهِ أَنْ يَكُونَ فِي مَعَانِي السُّدَى. قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ فِي تَفْسِيرِ الآيَتَيْنِ بِنَحْوِ مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

اللہ فرماتے ہیں: ﴿فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ [النساء ٥٩] ''اگر تم کسی چیز میں اختلاف کر بیٹھو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لٹا دو۔ اگر تمہارا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہے۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ﴾ یعنی اللہ اعلم ...... ان سے مراد لوگ اور وہ امراء ہیں جن کی

اطاعت کا ان کو حکم دیا گیا۔ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ سے مراد جو اللہ اور رسول کی طرف بات کو لوٹا دو۔ ﴿أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى﴾ [القيامة ٣٦] ''کیا انسان کا گمان ہے کہ وہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا یا منع نہ کیا جائے۔'' جس نے فتویٰ یہ فیصلہ کیا جس کا اس کو حکم نہ تھا۔ ممکن ہے یہ سدی کے معنوں میں سے ایک معنی ہو۔

(٢٠٣٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ وَيَعْلَى يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ فِينَا ذَاتَ يَوْمٍ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَهُ وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَاسْتَمْسِكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَخُذُوا بِهِ. فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ تَعَالَى فِي أَهْلِ بَيْتِي. ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ. [صحيح۔ مسلم ٢٤٠٨]

(۲۰۳۳۵) یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک دن نبی ﷺ ہمارے درمیان کھڑے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ نے اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں انسان ہوں۔ قریب ہے کہ میرے رب کا قاصد آ جائے اور میں اس کی بات کو قبول کر لوں (مراد موت)۔ میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں: ① اللہ کی کتاب، اس میں ہدایت اور نور ہے۔ تم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ پھر اللہ کی کتاب کی ترغیب دی اور ابھارا۔ پھر فرمایا: ② میرے اہل بیت میں، اپنے اہل بیت کے بارے میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔

(٢٠٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ فَلَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ. [ضعيف]

(۲۰۳۳۶) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اندر وہ چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم نے ان کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہوں گے: ① اللہ کی کتاب ② اس کے نبی ﷺ کی سنت۔

(٢٠٣٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي قَدْ خَلَّفْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا

بَعْدَهُمَا مَا أَخَذْتُمْ بِهِمَا أَوْ عَمِلْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّتِي وَلَنْ تَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ . [ضعیف]

(۲۰۳۳۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے اندر وہ چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامو گے یا فرمایا: عمل کرو گے کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ ① اللہ کی کتاب ② میری سنت۔

وہ ہرگز متفرق بھی نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ میرے پاس حوض پر آئیں گے۔

(۲۰۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْحَمَّامِيُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ :صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلاَةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا قَالَ :أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ وَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلاَفًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ. لَفْظُ حَدِيثِ الدُّورِيِّ. [حسن]

(۲۰۳۳۸) عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں ایسا وعظ فرمایا جس سے دل ڈر گئے، آنسوں جاری ہو گئے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آخری وعظ کی مانند ہے وصیت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تمہارا امیر غلام بھی ہو تب بھی اس کی اطاعت کرنا اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا۔ جو تم میں سے زندہ رہے گا، وہ بہت زیادہ اختلاف دیکھے گا۔ تم میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت کو تھام لینا۔ بدعات سے بچنا؛ کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

(۲۰۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ قَالَ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ : كَيْفَ تَقْضِي إِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ؟ . قَالَ :أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ. قَالَ :فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟ . قَالَ :أَقْضِي بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. قَالَ :فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ . قَالَ :أَجْتَهِدُ بِرَأْيِي لاَ آلُو. قَالَ :فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ . [ضعیف]

(۲۰۳۳۹) عکرمہ سیدنا معاذ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے حضرت معاذ کو یمن کی جانب روانہ کیا تو فرمایا: کیسے فیصلہ کرو گے جب فیصلہ آیا؟ کہنے لگے اللہ کی کتاب سے آپ نے فرمایا: اگر تو اللہ کی کتاب میں نہ پائے؟ عرض کیا: رسول اللہ کی سنت کے موافق۔ آپ نے فرمایا: اگر تو رسول اللہ ﷺ کی سنت میں نہ پائے تو کہنے لگے: اپنی رائے سے لیکن کچھ کمی نہ کروں گا۔ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر پھیرا اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے رسول اللہ ﷺ کے قاصد کو اس چیز کی توفیق بخشی جس سے رسول اللہ ﷺ خوش ہو گئے۔

(۲۰۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۳۴۰) حارث بن عمرو جو معاذ بن جبل کے شاگردوں میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب معاذ کو یمن روانہ کیا۔ اس کے ہم معنی ہے۔

(۲۰۳۴۱) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وَرَدَ عَلَيْهِ خَصْمٌ نَظَرَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدَ فِيهِ مَا يَقْضِي بِهِ قَضَى بِهِ بَيْنَهُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فِي الْكِتَابِ نَظَرَ هَلْ كَانَتْ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ سُنَّةٌ فَإِنْ عَلِمَهَا قَضَى بِهَا وَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ خَرَجَ فَسَأَلَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَتَانِي كَذَا وَكَذَا فَنَظَرْتُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَفِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ أَجِدْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَهَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي ذَلِكَ بِقَضَاءٍ فَرُبَّمَا قَامَ إِلَيْهِ الرَّهْطُ فَقَالُوا نَعَمْ قَضَى فِيهِ بِكَذَا وَكَذَا فَيَأْخُذُ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ جَعْفَرٌ وَحَدَّثَنِي غَيْرُ مَيْمُونٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ ذَلِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِينَا مَنْ يَحْفَظُ عَنْ نَبِيِّنَا -ﷺ- وَإِنْ أَعْيَاهُ ذَلِكَ دَعَا رُءُوسَ الْمُسْلِمِينَ وَعُلَمَاءَهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَإِذَا اجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى الأَمْرِ قَضَى بِهِ

قَالَ جَعْفَرٌ وَحَدَّثَنِي مَيْمُونٌ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَعْيَاهُ أَنْ يَجِدَ فِي الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ نَظَرَ هَلْ كَانَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ قَضَاءٌ فَإِنْ وَجَدَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَضَى فِيهِ بِقَضَاءٍ قَضَى بِهِ وَإِلاَّ دَعَا رُءُوسَ الْمُسْلِمِينَ وَعُلَمَاءَهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَإِذَا اجْتَمَعُوا عَلَى الأَمْرِ قَضَى بَيْنَهُمْ. [صحيح]

(۲۰۳۴۱) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر ؓ کے پاس جب بھی فیصلہ آتا تو اللہ کی کتاب میں دیکھتے۔ اگر کتاب

اللہ میں موجود ہوتا تو اس کے ذریعہ فیصلہ فرما دیتے۔ اگر کتاب اللہ میں نہ پاتے تو پھر نبی ﷺ کی سنت کو دیکھتے۔ اگر جان لیتے تو اس کے مطابق فیصلہ فرماتے۔ اگر معلوم نہ ہوتا تو مسلمانوں کی طرف نکلتے اور فرماتے: میرے پاس فلاں فیصلہ آیا ہے، میں نے کتاب اللہ اور سنت رسول میں کچھ نہیں پایا۔ کیا تمہارے علم میں ہے کہ نبی ﷺ نے اس کے متعلق کوئی فیصلہ کیا ہو۔ بعض دفعہ کوئی جماعت ان کی طرف جاتی اور کہتی کہ ہاں اس بارے میں یہ فیصلہ ہوا تھا تو آپ رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کر دیتے۔

جعفر فرماتے ہیں: میمون کے علاوہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت فرماتے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے توفیق دی کہ ہم میں سے بعض اس کے نبی ﷺ کی فرمان کو یاد رکھنے والے ہیں۔ اگر کسی کو یاد ہوتا تو تمام لوگوں کو سامنے بلا کر علماء وغیرہ سے مشورہ کرتے۔ ان کی رائے متفق علیہ ہوتی تو اس کے مطابق فیصلہ فرما دیتے۔

(ب) جعفر فرماتے ہیں: حضرت میمون بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کرتے تھے۔ اگر اس کی اصل قرآن وسنت میں پاتے تو ٹھیک وگرنہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فیصلہ جات دیکھتے۔ اگر کوئی فیصلہ پاتے تو اس کے مطابق فیصلہ فرما دیتے، وگرنہ مسلمانوں کے سردار اور علماء سے مشورہ فرما کر اس کے مطابق فیصلہ فرماتے۔

(۲۰۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ كُوفِيٌّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ وَأَسْبَاطٌ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَيْهِ إِذَا جَاءَكَ أَمْرٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاقْضِ بِهِ وَلاَ يَلْفِتَنَّكَ عَنْهُ الرِّجَالُ فَإِنْ أَتَاكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَانْظُرْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاقْضِ بِهَا فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَكُنْ فِيهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَخُذْ بِهِ فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَكُنْ فِيهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ أَحَدٌ قَبْلَكَ فَاخْتَرْ أَيَّ الأَمْرَيْنِ شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَجْتَهِدَ بِرَأْيِكَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأَخَّرَ فَتَأَخَّرْ وَلاَ أَرَى التَّأَخُّرَ إِلاَّ خَيْرًا لَكَ.

رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ بِمَعْنَاهُ.

(۲۰۳۴۲) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کو خط لکھا۔ جب کسی معاملہ کا حکم قرآن میں موجود ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرنا۔ لوگ آپ کو اس سے ہٹا نہ سکیں۔ اگر قرآن میں موجود نہ ہو تو سنت رسول میں دیکھو اگر پالو تو اس کے مطابق فیصلہ کر دو۔ اگر قرآن وسنت میں موجود نہ ہو تو جس پر لوگوں کا اجماع ہو اس کے مطابق فیصلہ کر دو۔ اگر قرآن وسنت اور لوگوں کی رائے بھی موجود نہ ہو تو جس معاملہ کو پسند کرو۔ اگر آپ چاہیں تو اپنی رائے سے اجتہاد کریں، پھر چاہے فوراً عمل کر لیں یا متوخر کر دیں۔ لیکن متوخر کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۰۲۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ لَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ بَلَّغَنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَرَى فَإِنَّ الْحَلاَلَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لاَ يَرِيبُكَ. [صحيح۔ النسائی ۵۳۹۷]

(۲۰۲۴۳) حریث بن ظہیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! ہمارے اوپر ایسا دور آیا نہ تو ہم فیصلہ کرتے تھے اور نہ ہی وہاں موجود ہوتے تھے اور اللہ نے ہمیں اس مرتبہ پر پہنچا دیا جو تم دیکھ رہے ہو۔ آج کے بعد اگر کسی نے فیصلہ کرنا ہو تو کتاب اللہ کے موافق کرے۔ اگر کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو سنتِ رسول کے موافق فیصلہ کرنا۔ اگر کتاب وسنت میں موجود نہ ہو تو نیک لوگوں کے فیصلہ جات کو ملحوظ خاطر رکھو۔ اگر کتاب وسنت اور نیک لوگوں کے فیصلوں میں موجود نہ ہو تو اپنی رائے کا استعمال کریں۔ یہ نہ کہیں کہ میں ڈرتا ہوں یا میرا خیال ہے، حلال وحرام واضح ہے۔ اس کے درمیانی امور مشتبہ ہیں۔ شک والی چیز کو چھوڑ دیں اور دوسری کو لے لیں۔

(۲۰۲۴۴) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُهُسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ : أَنَّهُ قَامَ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَمِّ أُكْرِهْنَا عَلَى الْقَضَاءِ فَقَالَ زَيْدٌ اقْضِ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَفِي سُنَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَادْعُ أَهْلَ الرَّأْيِ ثُمَّ اجْتَهِدْ وَاخْتَرْ لِنَفْسِكَ وَلاَ حَرَجَ. [صحيح]

(۲۰۲۴۵) مسلمہ بن مخلد حضرت زید بن ثابت کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے چچا کے بیٹے ہم فیصلوں پر مجبور کر دیے گئے تو زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کتاب اللہ کے موافق فیصلہ فرمائیں۔ اگر کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو پھر سنتِ رسول کے موافق فیصلہ

کرنا۔ وگرنہ اہل رائے کو بلا کر مشورہ کریں۔ پھر اجتہاد کریں اور اپنی رائے کو اختیار کر لیں، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۰۳۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ بِهِ وَإِذَا لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ بِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِهِ وَإِلاَّ اجْتَهَدَ رَأْيَهُ. [صحيح]

(۲۰۳۴٦) عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، جب ان سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا، وہ قرآن میں موجود ہوتی تو اس کے مطابق فیصلہ کرتے۔ اگر قرآن میں نہ ہوتی تو سنت رسول کے موافق فیصلہ فرماتے۔ وگرنہ اپنا اجتہاد فرماتے۔

(۲۰۳٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ: أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا فَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ الْفَهْمَ الْفَهْمَ فِيمَا يَخْتَلِجُ فِي صَدْرِكَ مِمَّا لَمْ يَبْلُغْكَ فِي الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ فَتَعَرَّفِ الأَمْثَالَ وَالأَشْبَاهَ ثُمَّ قِسِ الأُمُورَ عِنْدَ ذَلِكَ وَاعْمِدْ إِلَى أَحَبِّهَا إِلَى اللَّهِ وَأَشْبَهِهَا فِيمَا تَرَى. [صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۳۴۷) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ایک خط دیا کہ یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ابوموسیٰ کے نام ہے۔ اس نے حدیث ذکر کی، اس میں ہے: سمجھ سمجھ! جو معاملہ تیرے دل میں شکوک وشبہات پیدا کر دے اور قرآن وسنت میں بھی موجود نہ ہو تو اس طرح کے معاملات کو پہچاننے کی کوشش کرو۔ پھر معاملات کو قیاس کر لو اور اس کا قصد کرو جو اللہ کو زیادہ پسند ہو اور اس کے زیادہ مشابہ ہو جو آپ کی رائے میں ہے۔

(۲۰۳٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كَتَبَ كَاتِبٌ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا مَا أَرَى اللَّهُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ فَانْتَهَرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ لاَ بَلْ اكْتُبْ هَذَا مَا رَأَى عُمَرُ فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنْ عُمَرَ. [حسن]

(۲۰۳۴۸) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ کاتب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے لکھا: یہ وہ ہے جو اللہ نے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دکھایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ڈانٹا اور فرمایا: لکھو یہ عمر رضی اللہ عنہ کی رائے ہے۔ اگر یہ درست ہو تو اللہ کی جانب سے ہے، اگر غلط ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے ہے۔

(۲۰۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَلاَ لاَ يُقَلِّدَنَّ رَجُلٌ رَجُلاً دِينَهُ فَإِنْ آمَنَ آمَنَ وَإِنْ كَفَرَ كَفَرَ فَإِنْ كَانَ مُقَلِّدًا لاَ مَحَالَةَ فَلْيُقَلِّدِ الْمَيِّتَ وَيَتْرُكِ الْحَيَّ فَإِنَّ الْحَيَّ لاَ تُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ. [صحيح]

(۲۰۳۴۹) عبدہ بن ابی لبابہ ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کوئی آدمی دین میں کسی کی تقلید نہ کرے کہ اگر وہ ایمان لائے تو دوسرا بھی ایمان لے آئے اور اگر وہ کفر کرے تو وہ بھی کفر کرے۔ اگر کوئی تقلید کرنا چاہے تو مردہ لوگوں کی تقلید کرو اور زندہ کو چھوڑ دو، کیوں کہ یہ فتنے سے محفوظ نہیں ہیں۔

(۲۰۳۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ الْمُلاَئِيِّ عَنْ غُطَيْفٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَفِي عُنُقِي صَلِيبٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾ [التوبة ۳۱] قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْبُدُونَهُمْ. قَالَ : أَجَلْ وَلَكِنْ يُحِلُّونَ لَهُمْ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَسْتَحِلُّونَهُ وَيُحَرِّمُونَ عَلَيْهِمْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فَيُحَرِّمُونَهُ فَتِلْكَ عِبَادَتُهُمْ لَهُمْ .

[ضعيف]

(۲۰۳۵۰) سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میری گردن میں سونے کی صلیب تھی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ فرما رہے تھے: ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾ [التوبة ۳۱] ''انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور راہبوں کو رب بنالیا۔''

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ ان کی عبادت نہ کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں لیکن وہ ان کے لیے حلال قرار دیتے، جس کو اللہ نے ان کے لیے حرام قرار دیا۔ وہ ان پر حرام قرار دیتے جو اللہ نے ان کے لیے حلال قرار دیا۔ یہی ان کی عبادت تھی۔

(۲۰۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ : سُئِلَ حُذَيْفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾ [التوبة ۳۱] أَكَانُوا يُصَلُّونَ لَهُمْ قَالَ لاَ وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا يُحِلُّونَ لَهُمْ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَيَسْتَحِلُّونَهُ وَيُحَرِّمُونَ عَلَيْهِمْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُمْ فَيُحَرِّمُونَهُ فَصَارُوا بِذَلِكَ أَرْبَابًا.

لَفْظُ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [ضعيف]

(۲۰۳۵۱) ابوبختری فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا گیا: ﴿اتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ [التوبۃ ۳۱] ''انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کو چھوڑ کر رب بنالیا کہ'' کیا وہ ان کے لیے نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا: نہیں۔ لیکن وہ ان کے لیے حلال قرار دیتے جو اللہ نے ان پر حرام کر دیا اور حرام قرار دیتے جو اللہ نے ان پر حلال قرار دے دیا۔ اس وجہ سے وہ رب بن گئے۔

(۲۱) باب إِثْمِ مَنْ أَفْتَى أَوْ قَضَى بِالْجَهْلِ

جس نے جہالت کی بنا پر فتویٰ یا فیصلہ کیا، اس کے گناہ کا بیان

(۲۰۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يَنْزِعُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالاً فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا .
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۳۵۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ علم کو قبض نہیں کرتا، بلکہ علماء کو قبض کر لیتا ہے۔ کوئی عالم باقی نہیں رہے گا۔ لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دے گے، خود بھی گمراہ ہوں گے دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

(۲۰۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي نُعَيْمَةَ رَضِيعِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَكَانَ امْرَأً صِدْقٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ وَمَنْ أَفْتَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ. [ضعيف]

(۲۰۳۵۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے ذمہ وہ بات لگائی جو میں نے کہی نہیں

وہ اپنا گھر جہنم میں بنا لے۔ جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا اس کا گناہ اس پر ہے جس نے اپنے بھائی کو غلط مشورہ دیا، حالانکہ وہ جانتا ہے کہ درست بات کچھ اور ہے اس نے خیانت کی۔

(۲۰۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ لَوْلاَ حَدِيثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْقُضَاةُ ثَلاَثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالْجَهْلِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فَهُوَ فِي النَّارِ . لَقُلْنَا إِنَّ الْقَاضِيَ إِذَا اجْتَهَدَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :اجْتِهَادُهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ لاَ يَهْدِيهِ إِلَى الْحَقِّ إِلاَّ اتِّفَاقًا فَلَمْ يَكُنْ مَأْذُونًا لَهُ فِيهِ. [صحيح]

(۲۰۳۵۴) ابن ابی بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی تین قسم کے ہیں: دو جہنمی اور ایک جنتی ہے ① حق کو پہچان کر اس کے مطابق فیصلہ کرنے والا یہ جنتی ہے۔ ② لوگوں کے درمیان جہالت کی بنا پر فیصلہ کرنے والا جہنمی ہے۔ ③ حق کو پہچان کر ظلم کرتا ہے، یہ بھی جہنمی ہے۔ ہم نے کہا: جب قاضی کوشش کرتا ہے تو پھر اس پر کوئی حرج نہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: بغیر علم کے اجتہاد حق تک نہیں پہنچاتا، اتفاقی طور پر ممکن ہے لیکن اس میں اس کو اجازت نہیں ہے۔

(۲۰۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْقُضَاةُ ثَلاَثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ فَذَاكَ فِي النَّارِ وَقَاضٍ قَضَى وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ فَأَهْلَكَ حُقُوقَ النَّاسِ فَذَاكَ فِي النَّارِ وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ فَذَاكَ فِي الْجَنَّةِ . [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۳۵۵) ابن ابی بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی تین قسم کے ہیں، دو قاضی جہنم میں ایک جنت میں جائے گا: ① جان بوجھ کر ناحق فیصلہ کرنے والا جہنمی ہے ② جہالت کی بنا پر غلط فیصلہ کرتا ہے، لوگوں کے حقوق ادا نہیں کرتا یہ بھی جہنمی ہے۔ ③ درست فیصلہ کرنے والا جنتی ہے۔

(۲۰۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ شَرِيكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ : الْقُضَاةُ ثَلاَثَةٌ فَاثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ فَأَمَّا اللَّذَانِ فِي النَّارِ فَرَجُلٌ جَارَ عَنِ الْحَقِّ مُتَعَمِّدًا وَرَجُلٌ اجْتَهَدَ رَأْيَهُ فَأَخْطَأَ وَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ اجْتَهَدَ رَأْيَهُ فِي الْحَقِّ فَأَصَابَ . قَالَ فَقُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ مَا بَالُ هَذَا الَّذِي اجْتَهَدَ رَأْيَهُ فِي الْحَقِّ فَأَخْطَأَ قَالَ لَوْ شَاءَ لَمْ يَجْلِسْ يَقْضِي وَهُوَ لاَ يُحْسِنُ يَقْضِي.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَفْسِيرُ أَبِي الْعَالِيَةِ عَلَى مَنْ لَمْ يُحْسِنْ يَقْضِي دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْخَبَرَ وَرَدَ فِيمَنِ اجْتَهَدَ رَأْيَهُ وَهُوَ مِنْ غَيْرِ أَهْلِ الاِجْتِهَادِ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الاِجْتِهَادِ فَأَخْطَأَ فِيمَا يَسُوغُ فِيهِ الاِجْتِهَادُ رُفِعَ عَنْهُ خَطَؤُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِحُكْمِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذَلِكَ يَرِدُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(٢٠٣٥٧) حضرت ابوالعالیہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: قاضی کی تین قسمیں ہیں، دو قسم کے جہنم میں اور ایک قاضی جنت میں جائے گا ① جان بوجھ کر حق سے اعراض کرنے والا اور ② اجتہاد میں غلطی کرنے والا یہ دونوں جہنمی ③ حق میں اجتہاد کی سعی کرنے والا جنتی ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالعالیہ سے کہا: اس کا کیا قصور جو حق کے لیے کوشش کرتا ہے لیکن غلطی کر جاتا ہے؟ فرمایا: اگر وہ چاہے تو فیصلہ کے لیے نہ بیٹھے، کیونکہ وہ اچھا فیصلہ نہیں کر پاتا۔

شیخ فرماتے ہیں: ابوالعالیہ کی دلیل کا تقاضا ہے کہ جو اہل اجتہاد میں سے نہیں لیکن پھر بھی اجتہاد کی کوشش کرتا ہے، لیکن وہ جو اہل اجتہاد میں سے ہو پھر غلطی کر گیا اس کو معافی مل جائے گی، نبی ﷺ کے حکم کے ذریعے جیسے عمرو بن عاص اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث میں منقول ہے۔

(٢٠٣٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الرَّأْيَ إِنَّمَا كَانَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُصِيبًا لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُرِيهِ إِنَّمَا هُوَ مِنَّا الظَّنُّ وَالتَّكَلُّفُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الرَّأْيَ الَّذِي لاَ يَكُونُ مُشَبَّهًا بِأَصْلٍ وَفِي مَعْنَاهُ وَرَدَ مَا رُوِيَ عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ فِي ذَمِّ الرَّأْيِ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَكْثَرِهِمُ اجْتِهَادَ الرَّأْيِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِ النَّصِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(٢٠٣٥٨) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر پر فرما رہے تھے: اے لوگو! درست رائے تو رسول اللہ ﷺ کی تھی؛ کیونکہ یہ اللہ رب العزت کی جانب سے تھی۔ ہماری جانب سے گمان اور تکلف ہی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہاں ان کی مراد یہ ہے کہ رائے اصل کے مشابہ نہیں ہوتی۔ جب نص موجود نہ ہو تو اجتہاد کیا جاتا ہے۔

(٢٠٣٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْبَأَنَا عُقْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَيْلٌ لِدَيَّانِ مَنْ فِي الأَرْضِ مِنْ دَيَّانِ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ إِلاَّ مَنْ أَمَّ الْعَدْلَ وَقَضَى بِالْحَقِّ وَلَمْ يَقْضِ عَلَى هَوًى وَلاَ عَلَى قَرَابَةٍ وَلاَ عَلَى رَغَبٍ وَلاَ عَلَى رَهَبٍ وَجَعَلَ كِتَابَ اللَّهِ مِرْآةً بَيْنَ عَيْنَيْهِ. [صحيح]

(۲۰۳۵۹) عبدالرحمن بن غنم سیدنا عمر بن خطاب سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: زمین کے قاضیوں کے لیے ہلاکت ہے اس ذات کی جانب سے، جو آسمانوں میں ہے، قیامت کے دن حساب لینے والی صرف عدل کرنے والے محفوظ رہیں گے۔ جنہوں نے حق کا فیصلہ کیا اور خواہش، قرب تداری، طمع اور ڈر کو آڑے نہ آنے دیا اور کتاب اللہ کو اپنے سامنے شیشے کی طرح رکھا۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْغِطْرِيفِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو خَلِيفَةَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى عَلَى قَاضٍ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ النَّاسِخَ مِنَ الْمَنْسُوخِ؟ قَالَ : لاَ . قَالَ : هَلَكْتَ وَأَهْلَكْتَ. [صحيح]

(۲۰۳۶۰) ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک قاضی کے پاس آئے اور پوچھا: ناسخ و منسوخ کو جانتے ہو؟ اس نے کہا نہیں تو فرمانے لگے: تو خود بھی ہلاک ہوا اور دوسروں کو بھی ہلاک کیا۔

(۲۰۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ قَاضِيًا حَتَّى يَكُونَ فِيهِ خَمْسُ خِصَالٍ فَإِنْ أَخْطَأَتْهُ وَاحِدَةٌ كَانَتْ فِيهِ وَصْمَةٌ وَإِنْ أَخْطَأَتْهُ اثْنَتَانِ كَانَتْ فِيهِ وَصْمَتَانِ حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا بِمَا كَانَ قَبْلَهُ مُسْتَشِيرًا لِذِي الرَّأْيِ ذَا نَزَاهَةٍ عَنِ الطَّمَعِ حَلِيمًا عَنِ الْخَصْمِ مُحْتَمِلاً لِلأَئِمَّةِ. [صحيح]

(۲۰۳۶۱) عمرو بن عامر فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فرمایا: پانچ خوبیوں کے بغیر انسان کے لیے قاضی بننا درست نہیں۔ اگر ایک خوبی نہ ہو تو ایک عیب ہے، اگر دو خوبیاں نہ ہوں تو دو عیب ہیں۔ اپنے پہلے والوں کے بارے میں جانتا ہو۔ عقل مندوں سے مشورہ لیتا ہو۔ لالچ سے دور رہتا ہو۔ جھگڑے میں بردباری کا مظاہرہ کرے اور ائمہ سے درگزر کرنے والا ہو۔

(۲۲) باب لاَ يُوَلِّي الْوَالِي امْرَأَةً وَلاَ فَاسِقًا وَلاَ جَاهِلاً أَمْرَ الْقَضَاءِ

امیر کسی عورت، فاسق اور جاہل کو قاضی نہ بنائے

(۲۰۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ

الْحَرْبِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَلْحَقَ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ مَلَّكُوا عَلَيْهِمُ ابْنَةَ كِسْرَى فَقَالَ :لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً .

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَرْبِيِّ وَفِي رِوَايَةِ هِشَامٍ :مَلَّكُوا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ. [صحيح۔ بخاری ۴۴۲۵، ۷۰۹۹]

(۲۰۳۶۲) سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مجھے اس ایک کلمہ سے فائدہ دیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب قریب تھا کہ میں اصحابِ جمل سے ملتا اور ان کے ساتھ مل کر جہاد کرتا۔ نبی ﷺ کو خبر ملی کہ اہلِ فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا حکمران بنا دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قوم ہرگز فلاح نہ پائے گی جنہوں نے اپنا حکمران عورت کو بنالیا۔

(ب) ہشام کی روایت میں ہے کہ انہوں نے اپنی حکومت عورت کو سونپ دی۔

(۲۰۳۶۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا النَّبِيُّ -ﷺ- جَالِسٌ فِي مَجْلِسِهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ حَدِيثًا جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ مَا قَالَ فَكَرِهَ مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضٌ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ :أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ . قَالَ :هَذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :إِذَا ضُيِّعَتِ الأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا إِضَاعَتُهَا؟ قَالَ :إِذَا أُسْنِدَ الأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ فُلَيْحٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۹۱۔ ۶۴۹۶]

(۲۰۳۶۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک مجلس میں قوم کا تذکرہ فرما رہے تھے۔ ایک دیہاتی نے کہا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ نبی باتوں میں مصروف رہے۔ بعض لوگوں نے کہا جنہوں نے اس کی بات سنی تھی کہ نبی ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا ہے اور بعض نے کہا کہ آپ نے اس کی بات سنی ہی نہیں۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنی بات مکمل کی۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کدھر ہے؟ اس نے کہا: میں ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: جب امانت کا ضیاع شروع ہو جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! امانت کے ضیاع کا کیا مطلب؟ فرمایا: جب حکومت اہل لوگوں کے سپرد کر دی جائے گی تو قیامت کا انتظار کرو۔

(۲۰۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اسْتَعْمَلَ عَامِلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ فِيهِمْ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْهُ وَأَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ فَقَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ . [ضعیف]

(۲۰۳۶۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو مسلمانوں میں سے عامل بنایا گیا اور وہ جانتا ہے کہ اس سے بہتر کوئی دوسرا کتاب اللہ وسنت رسول کو جاننے والا ہے تو اس نے اللہ، رسول اور تمام مسلمانوں سے خیانت کی ہے۔

(۲۳) باب اجْتِهَادِ الْحَاكِمِ فِيمَا يَسُوغُ فِيهِ الاِجْتِهَادُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الاِجْتِهَادِ

حاکم کا اجتہاد وہاں معتبر ہے جہاں اجتہاد جائز ہو اور وہ اہلِ اجتہاد میں سے بھی ہو

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا﴾ [الأنبياء ۷۸-۷۹]

قال الله ... ﴿وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا۝﴾ [الأنبياء ۷۸-۷۹] ”داؤد اور سلیمان علیہ السلام نے جب کھیتی کے بارے میں فیصلہ فرمایا، جب قوم کی بکریاں اس میں سے چر گئیں اور ہم ان کے فیصلہ پر گواہ تھے۔ سلیمان علیہ السلام کو ہم نے فیصلہ کی سمجھ عطا کی اور ہر ایک کو ہم نے حکومت وعلم عطا کیا تھا۔

(۲۰۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [الأنبياء ۷۸-۷۹] أَنْبَتَتْ عَنَاقِيدُهُ فَأَفْسَدَتْهُ قَالَ فَقَضَى دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِالْغَنَمِ لِصَاحِبِ الْكَرْمِ فَقَالَ سُلَيْمَانُ غَيْرَ هَذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ تَدْفَعُ الْكَرْمَ إِلَى صَاحِبِ الْغَنَمِ فَيَقُومُ عَلَيْهِ حَتَّى يَعُودَ كَمَا كَانَ وَتَدْفَعُ الْغَنَمَ إِلَى صَاحِبِ الْكَرْمِ فَيُصِيبُ مِنْهَا حَتَّى إِذَا كَانَ الْكَرْمُ كَمَا كَانَ دَفَعْتَ الْكَرْمَ إِلَى صَاحِبِهِ وَدَفَعْتَ الْغَنَمَ إِلَى صَاحِبِهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا﴾ [الأنبياء ۷۸-۷۹] وَرُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقٍ وَمُجَاهِدٍ مَعْنَى هَذَا وَقَدْ رَدَّ اللَّهُ تَعَالَى الْحُكْمَ فِي هَذِهِ الْحَادِثَةِ وَأَشْبَاهِهَا إِلَى مَا حَكَمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَاقَةِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حِينَ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي مَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ :لَوْلاَ هَذِهِ الآيَةُ لَرَأَيْتُ أَنَّ الْحُكَّامَ قَدْ هَلَكُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمِدَ هَذَا بِصَوَابِهِ وَأَثْنَى عَلَى هَذَا بِاجْتِهَادِهِ. [ضعیف]

(۲۰۳۶۵) مرہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس قول کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [الأنبیاء ۷۸] کہ اس سے مراد انگور ہیں۔ انگور اگے اور انہوں نے اس کو خراب کر دیا تو داؤد علیہ السلام نے بکریاں انگور کے باغ والے کو دے دیں۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ کے نبی! فیصلہ اس کے علاوہ ہے۔ فرمانے لگے: وہ کیا ہے؟ فرمایا باغ بکریوں کے مالک کے حوالے کر دو، وہ اس کی نگہبانی کرے۔ جب یہ ہو جائے اور بکریاں باغ والے کو دے دو۔ وہ ان سے فائدہ حاصل کرے۔ بعد میں باغ والے کو باغ مل جائے اور بکریوں والا اپنی بکریاں لے لے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا﴾ [الأنبیاء ۷۹] ''کہ ہم نے سلیمان کو فیصلہ کی سمجھ عطا فرمائی۔'' اللہ تعالیٰ نے اس جیسے حادثات میں اس جیسے فیصلوں کا حکم فرمایا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے براء بن عازب کی اونٹنی کے بارے میں فیصلہ فرمایا۔ جب رات کے وقت وہ انصار کے ایک باغ میں داخل ہوئی اور باغ کو خراب کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دن کے وقت باغ والوں پر حفاظت کرنا ہے اور جانوروں والے رات کے وقت اپنے جانوروں کی حفاظت کریں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن بن ابی حسن فرماتے ہیں: اگر یہ آیت نہ ہوتی تو حکمران ہلاک ہو جاتے۔ لیکن اللہ کی اس پر تعریف ہے اور اس کوشش پر اس کی تعریف ہے۔

(۲۰۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۳۶۶) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جب حاکم اجتہاد کرتا ہے اور درست فیصلہ کرتا ہے تو اس کو دہرا اجر ملتا ہے اور جب اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

(۲۰۳۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ

اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ [منكر]

(۲۰۳۶۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حکمران اجتہاد کرے اور درستگی کو پالے تو اس کو دوہرا اجر ہے اور حاکم جب اجتہاد میں غلطی کرے تو ایک اجر ملتا ہے۔

(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ طَلَبَ عِلْمًا فَأَدْرَكَهُ كَانَ لَهُ كِفْلاَنِ مِنَ الأَجْرِ فَإِنْ لَمْ يُدْرِكْهُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الأَجْرِ . [حسن]

(۲۰۳۶۹) واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے علم حاصل کرلیا، اس کے لیے دو حصے اجر ہے۔ اگر علم کو حاصل نہ کر سکا تو ایک اجر ہے۔

(۲۰۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَادَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ انْصَرَفَ مِنَ الأَحْزَابِ أَلاَ لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلاَّ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلَّوْا دُونَ بَنِي قُرَيْظَةَ وَقَالَ آخَرُونَ لاَ نُصَلِّي إِلاَّ حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْفَرِيقَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۳۷۰) نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احزاب سے واپسی پر آواز دی کہ ظہر کی نماز بنو قریظہ میں ادا کرنی ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ صحابہ نے وقت کے نکل جانے کے ڈر سے اس سے پہلے نماز ادا کرلی۔ لیکن دوسرے کہنے لگے: ہم وہاں نماز ادا کریں گے جہاں نبی ﷺ نے حکم فرمایا، اگرچہ وقت گزر بھی جائے۔ آپ ﷺ نے دونوں گروہ میں سے کسی پر بھی سرزنش نہیں کی۔

(۲۴)باب مَنِ اجْتَهَدَ ثُمَّ رَأَى أَنَّ اجْتِهَادَهُ خَالَفَ نَصًّا أَوْ إِجْمَاعًا أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ رَدَّهُ عَلَى نَفْسِهِ وَعَلَى غَيْرِهِ

جس نے اجتہاد کیا اور اس کا اجتہاد نص، اجماع یا جو اس کے معنی میں ہو کے مخالف ہو تو اپنے اجتہاد سے واپس پلٹ جائے

(۲۰۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ يَعْنِي الدُّولاَبِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۲۷۱) سیدہ عائشہ ؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں نئی چیز پیدا کی جو اس سے نہیں وہ مردود ہے۔

(۲۰۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ :أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا فَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَّا بَعْدُ لاَ يَمْنَعُكَ قَضَاءٌ قَضَيْتَهُ بِالأَمْسِ رَاجَعْتَ الْحَقَّ فَإِنَّ الْحَقَّ قَدِيمٌ لاَ يُبْطِلُ الْحَقَّ شَيْءٌ وَمُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ. وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ لاَ يَمْنَعُكَ قَضَاءٌ قَضَيْتَهُ بِالأَمْسِ رَاجَعْتَ فِيهِ نَفْسَكَ وَهُدِيتَ فِيهِ لِرُشْدِكَ أَنْ تُرَاجِعَ الْحَقَّ فَإِنَّ الْحَقَّ قَدِيمٌ وَإِنَّ الْحَقَّ لاَ يُبْطِلُهُ شَيْءٌ وَمُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ. [صحیح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۲۷۲) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ایک خط دیا اور کہا: یہ خط عمر بن خطاب کی جانب سے ابوموسیٰ کی جانب ہے حمد وثنا کے بعد! فیصلہ آپ کو منع نہ کرے جو کل شام آپ نے فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے حق کی جانب رجوع کیا ہے اور حق ہی قدیم ہے، حق کو کوئی چیز باطل نہیں کرتی اور حق کی طرف رجوع زیادہ بہتر ہے باطل میں گزر جانے سے۔

(ب) اسفیان کی حدیث میں ہے کہ فیصلہ آپ کو منع نہ کرے جو کل شام آپ نے کیا۔ آپ نے اپنے دل سے مشورہ کیا اور حق کی رہنمائی کی گئی۔ حق قدیم ہے اور حق کو کوئی چیز باطل نہیں کرتی اور حق کی جانب رجوع بہتر ہے باطل میں چلے جانے سے۔

(۲۰۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

يَقُولُ :مَا مِنْ طِينَةٍ أَهْوَنُ عَلَيَّ فَكًّا وَمَا مِنْ كِتَابٍ أَيْسَرُ عَلَى رَدًّا مِنْ كِتَابٍ قَضَيْتُ بِهِ ثُمَّ أَبْصَرْتُ أَنَّ الْحَقَّ فِي غَيْرِهِ فَفَسَخْتُهُ. [صحیح]

(۲۰۲۷۳) عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گارے کا دور کرنا میرے نزدیک زیادہ آسان ہے اور جو فیصلہ کرو اس کو تبدیل کرنا زیادہ آسان ہے، جب میں اس کے خلاف حق کو دیکھتا ہوں۔

بَاب مَنِ اجْتَهَدَ مِنَ الْحُكَّامِ ثُمَّ تَغَيَّرَ اجْتِهَادُهُ أَوِ اجْتِهَادُ غَيْرِهِ فِيمَا يَسُوغُ فِيهِ الاِجْتِهَادُ لَمْ يَرُدَّ مَا قَضَى بِهِ

حاکم کا اجتہاد کرنا یا اس کے علاوہ کسی دوسرے کا اجتہاد کرنا جائز صورتوں میں پھر اپنے اجتہاد میں تبدیلی کی صورت میں فیصلہ بدلنا جائز نہیں

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي خَطَإِ الْقِبْلَةِ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ

(۲۰۲۷٤) وَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ الْفَضْلِ الْخَوْلاَنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَكَ الإِخْوَةَ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ مَعَ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ فِي الثُّلُثِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :لَقَدْ قَضَيْتَ عَامَ أَوَّلَ بِغَيْرِ هَذَا. قَالَ :فَكَيْفَ قَضَيْتُ؟ قَالَ :جَعَلْتَهُ لِلإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ وَلَمْ تَجْعَلْ لِلإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ شَيْئًا. قَالَ :تِلْكَ عَلَى مَا قَضَيْنَا وَهَذِهِ عَلَى مَا قَضَيْنَا. [ضعیف]

(۲۰۲۷۴) حکم بن مسعود ثقفی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ انہوں نے حقیقی بھائی کے ساتھ علاتی بھائی کو تیسرے حصہ میں شریک کیا تو ایک آدمی نے کہا: اس سے پہلے سال اس کے الٹ فیصلہ فرمایا تھا۔ کہنے لگے: میں نے کیا فیصلہ کیا تھا؟ اس نے کہا: حقیقی بھائی کو حصہ دیا تھا اور علاتی کو کچھ بھی نہ دیا تھا۔ فرمانے لگے: وہ ویسے ہی ہے جیسا ہم نے فیصلہ کیا اور یہ اپنی جگہ پر ہے۔

(۲۰۲۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ :لَوْ كَانَ عَلِيٌّ طَاعِنًا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ لَطَعَنَ عَلَيْهِ يَوْمَ أَتَاهُ أَهْلُ نَجْرَانَ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ الْكِتَابَ بَيْنَ أَهْلِ نَجْرَانَ وَبَيْنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَثُرُوا فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى خَافَهُمْ عَلَى النَّاسِ فَوَقَعَ بَيْنَهُمُ الاِخْتِلاَفُ

فَأَتَوْا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلُوهُ الْبَدَلَ فَأَبْدَلَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَدِمُوا أَوْ وَقَعَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُ فَاسْتَقَالُوهُ فَأَبَى أَنْ يُقِيلَهُمْ فَلَمَّا وَلِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَوْهُ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ شَفَاعَتُكَ بِلِسَانِكَ وَخَطُّكَ بِيَمِينِكَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَيْحَكُمْ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَشِيدَ الأَمْرِ. [صحیح]

(۲۰۳۷۵) سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پر طعن کرتے تو کبھی تو اس دن کرتے جب ان کے پاس اہل نجران آتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اہل نجران اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خط و کتابت کیا کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں زیادہ ہوگیا۔ وہ لوگوں پر ڈرے اور ان کے درمیان اختلاف واقع ہوگیا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور تبدیلی کا مطالبہ کر دیا تو اس نے ان کے کہنے کی بنا پر تبدیلی کر دی۔ پھر وہ نادم ہوئے یا ان کے درمیان اختلاف پیدا ہوگیا۔ پھر انہوں نے بات کی تبدیلی چاہی لیکن انکار کر دیا گیا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ امیر المومنین بنے تو ان کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! آپ کی زبان میں شفا اور آپ کے ہاتھ کا خط۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تمہاری بربادی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ معاملہ فہم انسان تھے۔

(۲۰۳۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلاَّمٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ صَالِحًا الْمُرَادِيَّ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ كُنْتُ قَرِيبًا مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ جَاءَهُ أَهْلُ نَجْرَانَ قَالَ قُلْتُ :إِنْ كَانَ رَادًّا عَلَى عُمَرَ شَيْئًا فَالْيَوْمَ قَالَ فَسَلَّمُوا وَاصْطَفُّوا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ أَدْخَلَ بَعْضُهُمْ يَدَهُ فِي كُمِّهِ فَأَخْرَجَ كِتَابًا فَوُضِعَ فِي يَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ خَطُّكَ بِيَمِينِكَ وَإِمْلاَءُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْكَ قَالَ :فَرَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ جَرَتِ الدُّمُوعُ عَلَى خَدِّهِ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِمْ فَقَالَ :يَا أَهْلَ نَجْرَانَ إِنَّ هَذَا لآخِرُ كِتَابٍ كَتَبْتُهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا فَأَعْطِنَا مَا فِيهِ قَالَ سَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَاكَ إِنَّ الَّذِي أَخَذَ مِنْكُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَأْخُذْهُ لِنَفْسِهِ إِنَّمَا أَخَذَهُ لِجَمَاعَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ الَّذِي أَخَذَ مِنْكُمْ خَيْرًا مِمَّا أَعْطَاكُمْ وَاللَّهِ لاَ أَرُدُّ شَيْئًا مِمَّا صَنَعَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَشِيدَ الأَمْرِ.

[ضعیف]

(۲۰۳۷٦) عبد خیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب تھا۔ جب اہل نجران آئے تو میں نے کہا: اگر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر کوئی چیز رد کرنا چاہیں تو آج کا دن ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ انہوں نے سلام کہا اور ان کے سامنے بیٹھ گئے۔ پھر اپنی آستین میں ہاتھ ڈال کر خط نکالا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر رکھ دیا اور فرمایا: آپ کے ہاتھ کا خط جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوایا تھا۔ راوی فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ پھر ان کی طرف سر اٹھایا اور فرمایا: یہ آخری خط ہے جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تحریر کیا تھا۔ انہوں نے کہا: جو کچھ اس میں ہے ہمیں عطا کرو۔ فرمایا: عنقریب میں تمہیں اس کی خبر

دوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ لیا اپنے لیے نہیں مسلمانوں کے لیے وصول کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو تم سے مال وصول کیا، وہ اس کے عوض تھا جو تمہیں عطا کیا، جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا میں واپس نہیں کر سکتا۔ کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ معاملہ فہم انسان تھے۔

(۲۰۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ خَرَشَةَ الْكِلاَبِيَّ قَالَ لَهُ بَنُو عَمِّهِ وَبَنُو عَمِّ امْرَأَتِهِ إِنَّ امْرَأَتَكَ لاَ تُحِبُّكَ فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَعْلَمَ ذَلِكَ فَخَيِّرْهَا فَقَالَ يَا بَرْزَةُ بِنْتَ الْحُرِّ اخْتَارِي فَقَالَتْ وَيْحَكَ اخْتَرْتُ وَلَسْتَ بِخِيَارٍ قَالَتْ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالُوا حَرُمَتْ عَلَيْكَ فَقَالَ : كَذَبْتُمْ فَأَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :لَئِنْ قَرِبْتَهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ لأُغَيِّبَنَّكَ بِالْحِجَارَةِ أَوْ قَالَ أَرْضَخُكَ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ أَبَا تُرَابٍ فَرَّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي بِكَذَا وَكَذَا قَالَ :قَدْ أَجَزْنَا قَضَاءَهُ عَلَيْكَ أَوْ قَالَ مَا كُنَّا لِنَرُدَّ قَضَاءً قَضَاهُ عَلَيْكَ. [ضعيف]

(۲۰۳۷۷) عباس بن خرشہ کلابی سے اس کے چچاؤں کے بیٹے اور اس کی بیوی کے چچاؤں کے بیٹے نے کہا: تیری عورت تجھ سے محبت نہیں کرتی، اگر آپ جاننا چاہتے ہیں تو اس کو اختیار دے دو۔ اس نے اپنی بیوی برزہ بنت حر کو اختیار دے دیا۔ وہ کہنے لگی: تجھ پر افسوس میں نے اپنا اختیار استعمال کر لیا۔ لیکن آپ کو اختیار نہیں۔ اس نے یہ تین بار کہہ دیا۔ انہوں نے کہا: یہ تیرے اوپر حرام ہو گئی۔ وہ کہنے لگے: تم جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر تذکرہ کیا فرمایا اگر تو اس کے پاس گیا یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے کے ساتھ نکاح کرے تو میں تجھے پتھروں سے سنگسار کر دوں گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ پھر وہ امیر معاویہ کے پاس آئے اور کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس وجہ سے میرے اور میری بیوی کے درمیان تفریق کروا دی تھی۔ کہنے لگے: ہم نے بھی وہی فیصلہ باقی رکھا یا فرمایا: ہم ان کے فیصلہ میں تبدیلی نہ کریں گے۔

(۲۰۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : كَانَتْ أُمُّ وَلَدٍ لأَخِي شُرَيْحِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَدَتْ لَهُ جَارِيَةً فَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ غُلاَمًا ثُمَّ تُوُفِّيَتْ أُمُّ الْوَلَدِ قَالَ فَاخْتَصَمَ فِي مِيرَاثِهَا شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ بِنْتِهَا إِلَى شُرَيْحٍ فَجَعَلَ شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ يَقُولُ لِشُرَيْحٍ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ مِيرَاثٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّمَا هُوَ ابْنُ بِنْتِهَا فَقَضَى شُرَيْحٌ بِمِيرَاثِهَا لاِبْنِ بِنْتِهَا وَقَالَ ﴿وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ﴾ [الأنفال ۷۵] فَرَكِبَ مَيْسَرَةُ بْنُ يَزِيدَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ شُرَيْحٍ فَكَتَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَى شُرَيْحٍ أَنَّ مَيْسَرَةَ بْنَ يَزِيدَ ذَكَرَ لِي كَذَا وَكَذَا وَإِنَّكَ قُلْتَ عِنْدَ ذَلِكَ ﴿وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ﴾ [الأنفال ۷۵] إِنَّمَا كَانَتْ تِلْكَ الآيَةُ فِي شَأْنِ الْعَصَبَةِ كَانَ الرَّجُلُ يُعَاقِدُ

الرَّجُلَ فَيَقُولُ تَرِثُنِي وَأَرِثُكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ تُرِكَ ذَلِكَ قَالَ فَجَاءَ مَيْسَرَةُ بْنُ يَزِيدَ بِالْكِتَابِ إِلَى شُرَيْحٍ فَلَمَّا قَرَأَهُ أَبَى أَنْ يَرُدَّ قَضَاءَهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَعْتَقَهَا حِيتَانُ بَطْنِهَا. [ضعيف]

(۲۰۳۷۸) عیسیٰ بن حارث فرماتے ہیں کہ میرے بھائی شریح بن حارث کی ایک ام ولد تھی۔ اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی۔ اس کی شادی کر دی گئی۔ اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی اور ام ولد لونڈی فوت ہوگئی۔ راوی فرماتے ہیں کہ شریح بن حارث اور اس لونڈی کے نواسے میں میراث کا جھگڑا پیدا ہوگیا۔ وہ قاضی شریح کے پاس آئے تو قاضی شریح نے فیصلہ لونڈی کے نواسے کے حق میں کر دیا اور فرمایا: ﴿وَ أُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتٰبِ اللّٰهِ﴾ [الأنفال ۷۵] ''اللہ کی کتاب میں بعض رشتہ دار بعض کے زیادہ نزدیک ہوتے ہیں۔'' میسرہ بن یزید نے ابن زبیر کو قاضی شریح کے فیصلہ سے آگاہ کیا تو ابن زبیر نے قاضی شریح کو خط لکھا کہ میسرۃ بن یزید نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ آپ نے یہ آیت ﴿وَ أُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتٰبِ اللّٰهِ﴾ [الأنفال ۷۵] تلاوت فرمائی۔ یہ آیت تو عصبات کے متعلق ہے کہ آدمی ایک دوسرے سے معاہدہ کر لیتے تھے کہ تو میرا وارث میں تیرا وارث۔ جب یہ آیت اتری تو یہ سلسلہ چھوڑ دیا گیا تو میسرہ بن یزید ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا خط لے کر قاضی شریح کے پاس آئے۔ انہوں نے اپنا فیصلہ برقرار رکھا اور فرمایا: اس کو اس کے پیٹ کی مچھلی نے آزاد کیا ہے۔

(۲۰۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ : أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ حِينَ وَلِيَ الْمَدِينَةَ فِي خِلاَفَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فَأَرَادَ أَنْ يَنْقُضَ مَا كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَضَى فِيهِ فَكَتَبَ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ فِي ذَلِكَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَمْ نَنْقَمْ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ مَا كَانَ يَقْضِي بِهِ وَلَكِنْ نَقَمْنَا عَلَيْهِ مَا كَانَ أَرَادَ مِنَ الإِمَارَةِ فَإِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَأَمْضِ مَا كَانَ قَضَى بِهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَلاَ تَرُدَّهُ فَإِنَّ نَقْضَنَا الْقَضَاءَ عَنَاءٌ مُعْنٍ. [حسن]

(۲۰۳۷۹) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب ابان بن عثمان عبدالملک بن مروان کے دور حکومت میں مدینہ کے امیر بنے اس نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس فیصلہ سے ہٹانا چاہا، جو وہ کیے بیٹھے تھے۔ ابان بن عثمان عبدالملک بن مروان کو خط لکھا کہ ہم ابن زبیر سے اس کے فیصلہ کی وجہ سے انتقام نہیں لینا چاہتے بلکہ ہم تو اس کے امارت کے ارادہ پر انتقام چاہیں گے۔ جب میرا خط ملے تو کر گزرنا، جو ابن زبیر نے فیصلہ کیا ہے، آپ باز نہ آئیں؛ کیوں کہ فیصلوں کو کاٹنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔

(۲۶) باب وَعْظِ الْقَاضِي الشُّهُودَ وَتَخْوِيفِهِمْ وَتَعْرِيفِهِمْ عِنْدَ الرِّيبَةِ بِمَا فِي شَهَادَةِ الزُّورِ مِنْ كَبِيرِ الإِثْمِ وَعَظِيمِ الْوِزْرِ

قاضی کا گواہوں کو وعظ کرنا، ڈرانا، شک کی بنیاد پر جھوٹی گواہی کا گناہ اور عظیم بوجھ

(۲۰۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُسْرَوْجِرْدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ . ثَلاَثًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ . قَالَ :وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَّكِئًا :أَلاَ وَقَوْلُ الزُّورِ . فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ.

لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ :كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ وَقَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ . ثَلاَثًا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۳۸۰) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اکبرالکبائر کی خبر نہ دوں؟ تین بار فرمایا: انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! فرمایا: ① اللہ کے ساتھ شرک کرنا ② والدین کی نافرمانی۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ تکیہ لگائے بیٹھے تھے۔ آپ نے فرمایا: خبردار! جھوٹی گواہی۔ آپ بار بار اس کو دہراتے رہے، ہم نے کہا: شاید کے آپ ﷺ خاموش ہو جائیں۔

(ب) بشر کی حدیث الفاظ ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں اور فرمایا: جھوٹی گواہی تین بار فرمایا۔

(۲۰۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- ذُكِرَ عِنْدَهُ الْكَبَائِرُ فَقَالَ :الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ . [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۳۸۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کبیرہ گناہوں کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: ① اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ ② جان کا قتل کرنا ③ والدین کی نافرمانی کرنا ④ جھوٹی گواہی یا جھوٹی بات۔

(۲۰۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ . ثُمَّ ذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْجُدِّيِّ قَالَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۲۰۳۸۲) شعبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔

(۲۰۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَيَعْلَى ابْنَا عُبَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُصْفُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الأَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الأَسَدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ : عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالشِّرْكِ بِاللَّهِ . ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ﴾ [الحج ۳۰-۳۱] ۔ [ضعیف]

(۲۰۳۸۳) حبیب بن نعمان اسدی سیدنا خریم بن فاتک اسدی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی اور کھڑے ہو گئے۔ پھر فرمایا: جھوٹی گواہی، اللہ کے ساتھ شرک میں برابر ہے۔ تین مرتبہ فرمایا اور یہ آیت تلاوت کی ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِo حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهِ﴾ [الحج ۳۰-۳۱] ''بتوں کی پلیدگی اور جھوٹی بات سے بچو۔ وہ اکیلے اللہ کے یکسو ہیں اس کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔''

(۲۰۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ التَّمِيمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :شَاهِدُ الزُّورِ لاَ تَزُولُ قَدَمَاهُ حَتَّى تُوجَبَ لَهُ النَّارُ .

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الطَّيْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرْفَعُ مَنَاقِيرَهَا وَتَضْرِبُ بِأَذْنَابِهَا وَتَطْرَحُ مَا فِي بُطُونِهَا وَلَيْسَ عِنْدَهَا طَلِبَةٌ فَاتَّقِهْ .

مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ الْكُوفِيُّ ضَعِيفٌ.

أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحْرِزِ بْنِ صَالِحٍ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَّقَ بَيْنَ الشُّهُودِ. [ضعیف جداً]

(۲۰۳۸۴) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم اپنی جگہ سے حرکت نہ کریں گے یہاں تک جہنم اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن پرندے اپنی چونچوں سے اٹھا کر لائیں گے اور اپنی دموں سے ماریں گے،

اور اپنے پٹوں سے پھینک دیں گے۔ اس کو کوئی طلب کرنے والا نہ ہوگا، تو اس سے بچ۔

(۲۷) باب مَسْأَلَةِ الْقَاضِي عَنْ أَحْوَالِ الشُّهُودِ

گواہوں کے احوال کے متعلق قاضی کا پوچھنا

فَفِي النَّاسِ بَرٌّ وَفَاجِرٌ وَأَمِينٌ وَخَائِنٌ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲]

لوگوں میں نیک، فاجر، امین، خائن بھی ہوتے ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] "جن گواہوں کو تم پسند کرو"

(۲۰۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحَدِيثَيْنِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الآخَرَ حَدَّثَنَا :أَنَّ الأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ نَوْمَةً فَتُقْبَضُ الأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ الرَّجُلُ نَوْمَةً فَتُقْبَضُ الأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ وَلاَ يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلاَنٍ رَجُلاً أَمِينًا وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَأَعْقَلَهُ وَلَيْسَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ خَيْرٍ .

قَالَ حُذَيْفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُهُ لَئِنْ كَانَ مُؤْمِنًا لَيَرُدَّنَّ عَلَيَّ دِينُهُ وَلَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ إِلاَّ فُلاَنًا وَفُلاَنًا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۳۸۵) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو احادیث بیان کیں۔ ایک کو تو میں نے دیکھ لیا دوسری کا انتظار ہے۔ آپ ﷺ نے بیان کیا کہ امانت آدمیوں کے دلوں میں نازل ہوتی ہے۔ قرآن نازل ہوا۔ انہوں نے قرآن کو سیکھا اور سنت کو سیکھا۔ پھر ان کے اٹھ جانے کے متعلق بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی سوئے گا اور امانت اس کے دل سے نکال لی جائے گی، صرف ایک نشان باقی رہ جاتا ہے، پھر آدمی سو جائے گا تو امانت اس کے دل سے نکال لی جائے گی،

صرف ایک جلد کے پھولنے کے مانند نشان رہ جائے گا۔ جیسے پاؤں کے اوپر کوئلہ گر گیا ہو۔ اس کی وجہ سے جلد پھول جاتی ہے لیکن اندر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ صبح کے وقت لوگ آپس میں خرید وفروخت کریں گے۔ کوئی ایک بھی اس کو ادا کرنے والا ہوگا۔ یہاں تک کہ کہہ دیا جائے گا: فلاں قبیلہ میں ایک امین رہتا ہے۔ یہاں تک کہ آدمی کے بارے میں کہا جائے گا کہ وہ کتنا ہی باہمت اور عقل مند ہے حالانکہ اس کے دل میں ذرہ برابر بھی بھلائی نہ ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے اوپر ایسا زمانہ آیا کہ میں پرواہی نہ کرتا تھا کہ کس سے خرید وفروخت کروں۔ اگر وہ مومن ہے تو اس کا دین میری طرف لوٹا دے گا۔ اگر وہ یہودی یا عیسائی ہے تو وہ قیامت کے دن لوٹا دے گا۔ لیکن آج تو میں صرف فلاں اور فلاں سے خرید وفروخت کرتا ہوں۔

(۲۰۳۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ أَبِى حَازِمٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الأَوَّلُ فَالأَوَّلُ وَيَبْقَى حُفَالَةٌ مِثْلَ حُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوِ التَّمْرِ لاَ يُبَالِيهِمُ اللَّهُ بَالاً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ بخاری ٤١٥٦۔ ٦٤٣٤]

(۲۰۳۸۶) مرداس اسلمی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک لوگ چلے جائیں گے۔ باقی جھاگ بچ جائے گی جیسے جَو یا کھجور کا پھوک ہوتا ہے، یعنی نکمی اور ردی اشیاء۔ اور اللہ کو ان کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(۲۰۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِىءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَشَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۲۰۳۸۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے زمانہ کے لوگ بہترین ہیں۔ پھر وہ لوگ جو اس کے ساتھ متصل ہیں۔ پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوتے ہیں۔ پھر ایسی قوم آئے گی جن کی قسمیں گواہی سے سبقت لے جائیں گی اور ان کی گواہی قسم سے سبقت لے جائے گی۔

(۲۰۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : خَيْرُكُمْ قَرْنِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ . قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لاَ أَدْرِى أَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ

وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلاَ يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۳۸۸) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے میرا زمانہ بہترین ہے، پھر اس کے بعد والوں کا، پھر ان کے بعد آنے والوں کا پھر ان کے بعد متصل لوگوں کا۔ عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے زمانہ کے بعد دو یا تین زمانوں کا تذکرہ کیا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بعد خیانت کرنے والے، بے ایمان لوگ ہوں گے۔ وہ گواہی دیں گے، حالانکہ گواہی ان سے طلب نہ کی جائے گی اور نذریں مانیں گے لیکن پوری نہ کریں گے اور ان کے اندر موٹاپا ظاہر ہوگا۔

(۲۸) باب اعْتِمَادِ الْقَاضِي عَلَى تَزْكِيَةِ الْمُزَكِّينَ وَجَرْحِهِمْ

تزکیہ کرنے والوں پر قاضی کا اعتماد کرنا

(۲۰۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ وَاللَّفْظُ لِمُسَدَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ: وَجَبَتْ. ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهِ شَرًّا فَقَالَ: وَجَبَتْ. فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ قَالَ: شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۳۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ نبی ﷺ کے پاس سے گزرا۔ اس کی تعریف کی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ دوسرا جنازہ گزرا، اس کی برائی بیان کی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ آپ سے کہا گیا: دونوں کے لیے کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: مومن لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

(۲۰۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِالنَّبَاةِ أَوْ قَالَ بِالنَّبَاوَةِ يَقُولُ: تُوشِكُوا أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَاذَا؟ قَالَ: بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّءِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ. [حسن]

(۲۰۳۹۰) ابوبکر بن ابوزہیر ثقفی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کچھ خبروں کے بارے میں دریافت

کیا۔ آپ نے فرمایا: عنقریب تم اہل جنت کو اہل جہنم سے پہچان لو گے یا فرمایا: اپنے پسندیدہ لوگوں کو اپنے شریروں میں سے۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے؟ فرمایا: اچھی اور بری تعریف کی وجہ سے بعض تمہارا بعض پر گواہ ہے۔

(۲۹) باب عَدَدِ الْمُزَكِّينَ

تزکیہ کرنے والوں کی تعداد کا بیان

(۲۰۲۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ :أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ قَالَ أَبُو الأَسْوَدِ فَقُلْتُ مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ . قَالَ قُلْنَا :وَثَلاَثَةٌ؟ قَالَ :وَثَلاَثَةٌ . قَالَ قُلْنَا :وَاثْنَانِ؟ قَالَ :وَاثْنَانِ . ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۱۳٦۸۔ ۲٦٤۳]

(۲۰۲۹۱) ابو اسود دیلی فرماتے ہیں: میں مدینہ آیا، وہاں ایک وبا پھیل چکی تھی جس کی وجہ سے موتیں جلد ہو رہی تھیں۔ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا۔ ایک جنازہ گزرا تو اس کی اچھی تعریف کی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: واجب ہو گئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا، اس کی بھی تعریف کی گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: واجب ہو گئی۔ پھر تیسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی کی گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہو گئی۔ ابو اسود کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے امیر المومنین! کیا چیز واجب ہو گئی؟ کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان اس کی چار آدمی اچھائی کی گواہی دے دیں، اللہ اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: تین تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین۔ ہم نے کہا: دو آپ نے فرمایا: دو بھی۔ پھر ہم نے ایک کے بارے سوال نہیں کیا۔

(۳۰) باب لاَ يُقْبَلُ الْجَرْحُ فِيمَنْ ثَبَتَتْ عَدَالَتُهُ إِلاَّ بِأَنْ يَقِفَهُ عَلَى مَا يَجْرَحُهُ بِهِ

جب عدالت ثابت ہوتو جرح قبول نہیں مگر دیکھا جائے گا کہ یہ جرح کس بنیاد پر کی گئی ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّ النَّاسَ يَخْتَلِفُونَ وَيَتَبَايَنُونَ فِي الأَهْوَاءِ .

(۲۰۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتِ الأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ . قَالَ عِتْبَانُ : فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ لِي : أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ؟ . قَالَ : فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ قَالَ فَثَابَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ ذَوُو عَدَدٍ وَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لاَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقُلْ لَهُ ذَلِكَ أَلاَ تَرَاهُ وَقَدْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ؟ . قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ فَصَدَّقَهُ بِذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. فَالنَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ يَقْبَلْ قَوْلَ الْوَاقِعِ فِي مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُنِ بِأَنَّهُ مُنَافِقٌ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ لَمَّا بَيَّنَهُ لَمْ يَرَهُ نِفَاقًا فَرَدَّ عَلَيْهِ قَوْلَهُ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۳۹۲) محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو بدری صحابی ہیں، رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: میں نابینا ہوں اور اپنی قوم کا امام ہوں۔ جب بارش ہوتی ہے تو میرے اور ان کے درمیان وادی بہہ پڑتی ہے اور میں مسجد میں نہیں آ سکتا کہ ان کو نماز پڑھاؤں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے گھر تشریف لائیں اور نماز پڑھیں، تا کہ میں اس کو اپنی نماز کی جگہ مقرر کرلوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میں ایسا کرلوں گا۔ عتبان کہتے ہیں: صبح کے وقت دن کے بلند

ہونے کے بعد آپ ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ نبی ﷺ نے اجازت مانگی، میں نے اجازت دے دی۔ آپ ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد بیٹھے نہیں بلکہ فرمایا: کہاں پسند کرتے ہو کہ میں نماز پڑھوں۔ کہتے ہیں: میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنالیں، آپ نے دو رکعت نماز پڑھ کر سلام پھیرا۔ ہم نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا تھا اس کے لیے روکا۔ گھر کے افراد کو بلایا اور وہ جمع ہو گئے۔ کہنے والے نے کہا: مالک بن دخش کہاں ہے؟ بعض نے کہا: یہ منافق ہے۔ اللہ اور رسول ﷺ سے محبت نہیں کرتا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ایسے نہ کہو، کیا اس نے کلمہ اللہ کی خوشنودی کے لیے نہیں پڑھا؟ اس نے کہا: اللہ اور رسول بہتر جانتے ہیں۔ کہتے ہیں: ہم تو اس کی خوشنودی اور خیر خواہی منافقین کی طرف دیکھتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی خوشنودی کے لیے کلمہ پڑھا اللہ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: پھر میں نے حصین بن محمد انصاری سے سوال کیا جو بنو سالم کے ایک آدمی ہیں اور ان کے سردار ہیں تو انہوں نے بھی محمود بن ربیع کی حدیث کی تصدیق کی۔

(ب) زہری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مالک بن دخشن کے بارے میں قول کو قبول نہ کیا کہ وہ منافق ہے، یہاں تک کہ وضاحت ہوگئی کہ کون کہہ رہا ہے، جب اس کے نفاق کی نفی ہے تو آپ ﷺ نے اس کا قول رد کر دیا۔

(٢٠٢٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَنْبَأَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ يُقَالُ الْعَدْلُ فِي الْمُسْلِمِينَ مَنْ لَمْ يَظْهَرْ مِنْهُ رِيبَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا عِنْدَنَا فِيمَنْ ثَبَتَتْ عَدَالَتُهُ فَهُوَ عَلَى أَصْلِ الْعَدَالَةِ مَا لَمْ يَظْهَرْ مِنْهُ رِيبَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۰۲۹۳) ابراہیم فرماتے ہیں کہ مسلمان کو عادل ہی شمار کریں گے جب تک اس میں شک نہ پیدا ہو جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک بھی جب تک عدالت ثابت ہے تو وہ عادل ہی ہے جب تک شک پیدا نہ ہو جائے۔

(۳۱) باب مَا يَقُولُ فِي لَفْظِ التَّعْدِيلِ

لفظ تعدیل کا بیان

(٢٠٢٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَقْطَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضَ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبَ الزُّبَيْرُ إِلَى آلِ عُمَرَ فَاشْتَرَى نَصِيبَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ

الرَّحْمَنِ زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَهُ أَرْضَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ هُوَ جَائِزُ الشَّهَادَةِ لَهُ وَعَلَيْهِ. وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فَأَنْتَ عِنْدَنَا الْعَدْلُ الرِّضَا فَمَاذَا سَمِعْتَ. [صحيح]

(۲۰۳۹۴) عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ مجھے اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ نے فلاں زمین فراہم کی۔ زبیر آلِ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ان سے ان کا حصہ خرید لیا۔ پھر وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ فرماتے ہیں: عبدالرحمن بن عوف کا گمان ہے کہ نبی ﷺ نے اتنی اتنی زمین اس کو دی ہے۔وہ کہنے لگے: ان کی گواہی جائز ہے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: آپ ہمارے نزدیک عادل انسان ہیں، آپ نے کیا سنا؟

(۲۰۳۹۵) وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَيَزِيدَ عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا سُئِلَ الرَّجُلُ عَنْ أَخِيهِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ سَكَتَ وَإِنْ شَاءَ قَالَ فَصَدَقَ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ السُّلَيْمَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ قَالَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا عَنِ الرَّجُلِ. [ضعيف]

(۲۰۳۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی سے اس کے بھائی کے بارے میں پوچھا جائے تو اسے اختیار ہے چاہے تو خاموش رہے، چاہے کچھ کہہ دے اور سچ بولے۔

(۳۲)باب مَنْ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي السُّؤَالِ يَجِبُ أَنْ تَكُونَ مَعْرِفَتُهُ بَاطِنَةً مُتَقَادِمَةً

جوانسان اپنے باطن کی پہچان چاہتا ہے وہ کیا کرے

(۲۰۳۹۶) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَعْلَمُ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ . [صحيح۔ اخرجه معمر في جامعه ۱۹۷۴۹]

(۲۰۳۹۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیسے جان سکتا ہوں کہ میں نے اچھا یا برا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہمسائے کو سن لو اگر وہ کہے کہ آپ نے اچھا کیا تو اچھا ہے اور جب

آپ ان سے سنیں کہ وہ کہتے ہیں: آپ نے برا کیا تو آپ نے برا ہی کیا ہے۔

(۲۰۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ أَنِّي قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ أَنِّي قَدْ أَسَأْتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا قَالَ لَكَ جِيرَانُكَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالَ لَكَ جِيرَانُكَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ . [صحيح لغيره]

(۲۰۳۹۷) کلثوم خزاعی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر میں اچھا یا برا کروں تو اس کی پہچان کیسے کر سکتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے ہمسائے کہہ دیں کہ تو نے اچھا یا برا کیا ہے تو واقعتا تو نے اچھا یا برا کیا۔

(۲۰۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُهُ فَقَالَ : كَيْفَ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَعْرِفُهُ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ : مَا اسْمُهُ؟ قُلْتُ : لاَ أَدْرِي؟ قَالَ : فَأَيْنَ مَنْزِلُهُ؟ قَالَ قُلْتُ : لاَ أَدْرِي. قَالَ : فَلَيْسَ هَذِهِ بِمَعْرِفَةٍ. كَذَا قَالَ. [ضعيف]

(۲۰۳۹۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس سے گزرا۔ وہ آپ ﷺ سے سوال کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن عمر رضی اللہ عنہ! کیا تو اس کو جانتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ پوچھا: اس کا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس کا گھر کہاں ہے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پہچان نہیں ہے۔

(۲۰۳۹۹) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ : مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : مَنْ يَعْرِفُهُ؟ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا أَعْرِفُهُ بِوَجْهِهِ وَلاَ أَعْرِفُهُ بِاسْمِهِ قَالَ : لَيْسَتْ تِلْكَ بِمَعْرِفَةٍ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً وَهُوَ الصَّحِيحُ. [ضعيف]

(۲۰۳۹۹) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس کو کون پہچانتا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں اس کے چہرے سے پہچانتا ہوں، لیکن اس کا نام نہیں جانتا۔ آپ نے فرمایا: یہ پہچان نہیں ہے۔

(۲۰۴۰۰) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ الْهَرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ

بْنِ الْحُرِّ قَالَ : شَهِدَ رَجُلٌ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَهَادَةٍ فَقَالَ لَهُ : لَسْتُ أَعْرِفُكَ وَلاَ يَضُرُّكَ أَنْ لاَ أَعْرِفَكَ ائْتِ بِمَنْ يَعْرِفُكَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : أَنَا أَعْرِفُهُ قَالَ : بِأَيِّ شَيْءٍ تَعْرِفُهُ؟ قَالَ بِالْعَدَالَةِ وَالْفَضْلِ. فَقَالَ : فَهُوَ جَارُكَ الأَدْنَى الَّذِي تَعْرِفُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ وَمَدْخَلَهُ وَمَخْرَجَهُ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : فَمُعَامِلُكَ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ اللَّذَيْنِ بِهِمَا يُسْتَدَلُّ عَلَى الْوَرَعِ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : فَرَفِيقُكَ فِي السَّفَرِ الَّذِي يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى مَكَارِمِ الأَخْلاَقِ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : لَسْتَ تَعْرِفُهُ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ : ائْتِ بِمَنْ يَعْرِفُكَ.

[صحيح]

(۲۰۴۰۰) خرشہ بن حر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گواہی کے لیے آیا۔ ان سے کہنے لگے: میں تجھے پہچانتا نہیں لیکن یہ تجھے کچھ بھی نقصان نہ دے گا۔ جب تو اپنے پہچاننے والے کو لائے گا۔ قوم کے ایک فرد نے کہا: میں جانتا ہوں۔ پوچھا: کس چیز کے ذریعے پہچانتے ہو؟ کہنے لگا: عدالت اور فضیلت کی وجہ سے۔ فرمایا: کیا وہ تیرا قریبی ہمسایہ ہے کہ تم اس کے لیل ونہار کو جانتے ہو، اس کے نکلنے اور داخل ہونے کی جگہ کی پہچانتے ہو۔ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیا درہم و دینار کی بنا پر تقویٰ پر استدلال کرتے ہو؟ فرمایا: نہیں۔ پوچھا کیا یہ آپ کا سفر میں ساتھی تھا کہ اچھے اخلاق پر استدلال کر رہے ہو؟ فرمایا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تو اس کو جانتا نہیں ہے۔ اس کو لاؤ جو آپ کو جانتا ہو۔

(۳۳) باب اتِّخَاذِ الْكُتَّابِ

کاتب رکھنے کا بیان

(۲۰۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾ [الأنبياء ١٠٤] قَالَ : كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- كَاتِبٌ يُدْعَى السِّجِلَّ. [منكر]

(۲۰۴۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾ [الأنبياء ١٠٤] ''جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح کتاب کے اوراق کو لپیٹ لیا جاتا ہے۔'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب تھا جس کو سجل کہا جاتا تھا۔

(۲۰۴۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : السِّجِلُّ كَاتِبٌ كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [منكر۔ تقدم قبله]

(۲۰۴۰۲) ابوجوزا سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سجل نبی ﷺ کا کاتب تھا۔

(۲۰۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- كِتَابُ رَجُلٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ أَجِبْ عَنِّي فَكَتَبَ جَوَابَهُ ثُمَّ قَرَأَهُ عَلَيْهِ فَقَالَ : أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ اللَّهُمَّ وَفِّقْهُ . فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُشَاوِرُهُ. [ضعيف]

(۲۰۴۰۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی کا خط آیا۔ آپ ﷺ نے عبداللہ بن ارقم کو حکم دیا: میری جانب سے جواب دو۔ اس نے جواب لکھا اور آپ ﷺ پر پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے درست لکھا اور اچھا کیا۔ اے اللہ! اس کو توفیق دے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو وہ ان سے مشورہ لیا کرتے تھے۔

(۲۰۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ قَالَ قُلْتُ لِشَقِيقٍ : مَنْ كَانَ كَاتِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمَ وَقَدْ أَتَانَا كِتَابُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْقَادِسِيَّةِ وَفِي أَسْفَلِهِ وَكَتَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمَ. [صحيح]

(۲۰۴۰۴) اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے شقیق سے کہا: نبی ﷺ کا کاتب کون تھا؟ فرمایا: عبداللہ بن ارقم۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خط ہمارے پاس قادسیہ میں آیا، اس کے نیچے لکھا ہوا تھا: ''عبداللہ بن ارقم''۔

(۲۰۴۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَكْتَبَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَرْقَمَ فَكَانَ يَكْتُبُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمَ وَكَانَ يُجِيبُ عَنْهُ الْمُلُوكَ فَبَلَغَ مِنْ أَمَانَتِهِ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُهُ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى بَعْضِ الْمُلُوكِ فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَكْتُبَ وَيَخْتِمَ وَلاَ يَقْرَأَهُ لأَمَانَتِهِ عِنْدَهُ ثُمَّ اسْتَكْتَبَ أَيْضًا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَكَانَ يَكْتُبُ الْوَحْيَ وَيَكْتُبُ إِلَى الْمُلُوكِ أَيْضًا وَكَانَ إِذَا غَابَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاحْتَاجَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى بَعْضِ أُمَرَاءِ الأَجْنَادِ وَالْمُلُوكِ أَوْ يَكْتُبَ لإِنْسَانٍ كِتَابًا يُقْطِعُهُ أَمَرَ جَعْفَرًا أَنْ يَكْتُبَ وَقَدْ كَتَبَ لَهُ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَكَانَ زَيْدٌ وَالْمُغِيرَةُ وَمُعَاوِيَةُ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَغَيْرُهُمْ مِمَّنْ قَدْ سُمِّيَ مِنَ الْعَرَبِ. [ضعيف]

(۲۰۴۰۵) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبداللہ بن ارقم کو کاتب بنایا۔ عبداللہ بن ارقم خط لکھا کرتے تھے اور وہ بادشاہوں کے جواب بھی دیتے تھے۔ یہ اس کی امانت داری تھی کہ نبی ﷺ بعض بادشاہوں کو خط لکھنے کے بارے میں

فرماتے تھے۔ پھر وہ لکھتے تو نبی ﷺ اس کو مہر لگانے کا حکم دیتے اور وہ اسے پڑھتے نہ تھے۔ پھر اس طرح آپ ﷺ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بھی کاتب رکھا۔ وہ وحی اور بادشاہوں کو خط لکھتے تھے۔ جب عبداللہ بن ارقم اور زید بن ثابت دونوں غائب ہوتے تو حضرت جعفر کو حکم فرماتے کہ وہ لشکروں، بادشاہوں یا کسی بھی انسان کو خط لکھ دیا کریں۔ آپ ﷺ کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ، عثمان، زید، مغیرہ، معاویہ، خالد بن سعید رضی اللہ عنہم اور ان کے علاوہ بھی کئی کاتب تھے جن کے نام لیے گئے ہیں۔

(۳۴) باب لاَ يَتَّخِذُ كَاتِبًا لأُمُورِ النَّاسِ حَتَّى يَجْمَعَ أَنْ يَكُونَ عَدْلاً عَاقِلاً فَقِيهًا بَعِيدًا مِنَ الطَّمَعِ

عادل، عاقل اور لالچ سے دور انسان کو لوگوں کے معاملات کے لیے کاتب رکھنا چاہیے

(۲۰۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي الأَشْيَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لاَ نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ بخاری ۲۸۰۷، ۳۵۰۶]

(۲۰۴۰۶) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے (مجھے) فرمایا: آپ نوجوان، عاقل آدمی ہیں ہم آپ کو متہم نہیں کرتے اور آپ رسول اللہ ﷺ کے کاتب وحی تھے۔ آپ قرآن کو تلاش کر کے جمع فرمائیں۔

(۳۵) باب لاَ يَنْبَغِي لِلْقَاضِي وَلاَ لِلْوَالِي أَنْ يَتَّخِذَ كَاتِبًا ذِمِّيًّا وَلاَ يَضَعَ الذِّمِّيَّ فِي مَوْضِعٍ يَتَفَضَّلُ فِيهِ مُسْلِمًا

قاضی اور امیر کے لیے مناسب نہیں کہ وہ ذمی کاتب مقرر کرے اور نہ ہی ذمی کو مسلمان سے زیادہ فضیلت والے عہدہ پر رکھے

رُوِّينَا فِي كِتَابِ السِّيَرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :لَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ . وَاللَّفْظُ عَامٌّ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں مشرک سے ہرگز مدد حاصل نہ کروں گا۔

(۲۰۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَعَلَّمْتُ لَهُ كِتَابَ يَهُودَ وَقَالَ :إِنِّي وَاللَّهِ مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِي . فَتَعَلَّمْتُهُ فَلَمْ يَمُرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ.
وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ إِلاَّ نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى حَذَقْتُهُ قَالَ أَبِي فَكُنْتُ أَكْتُبُ لَهُ إِذَا كَتَبَ وَأَقْرَأُ لَهُ إِذَا كُتِبَ إِلَيْهِ.

[ضعيف۔ برقم ٦/ ١٢١٩٥]

(۲۰۴۰۷) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں یہود کی کتابت سیکھوں اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہود سے کتابت کے معاملہ میں امن میں نہیں ہوں۔ میں نے نصف مہینہ میں کتابت سیکھ لی۔

ابوداؤد فرماتے ہیں: میں نصف مہینہ میں ماہر ہو گیا۔ میرے والد نے کہا: میں آپ کے لیے لکھتا، جب خط لکھنا ہوتا۔ جب خط آتا تو پڑھتا۔

(۲۰۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ الأَزْهَرِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ : كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ فَإِذَا حَدَّثَهُمْ بِحَدِيثٍ لاَ يَدْرُونَ مَا هُوَ أَتَوُا الْحَسَنَ فَفَسَّرَ لَهُمْ فَحَدَّثَهُمْ ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ وَلاَ تَنْقُشُوا فِي خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا . فَأَتَوُا الْحَسَنَ فَقَالُوا إِنَّ أَنَسًا حَدَّثَنَا الْيَوْمَ بِحَدِيثٍ لاَ نَدْرِي مَا هُوَ قَالَ وَمَا حَدَّثَكُمْ فَذَكَرُوهُ قَالَ نَعَمْ أَمَّا قَوْلُهُ :لاَ تَنْقُشُوا فِي خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا . فَإِنَّهُ يَقُولُ لاَ تَنْقُشُوا فِي خَوَاتِيمِكُمْ مُحَمَّدًا وَأَمَّا قَوْلُهُ : لاَ تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ . فَإِنَّهُ يَقُولُ لاَ تَسْتَشِيرُوا الْمُشْرِكِينَ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِكُمْ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لاَ يَأْلُونَكُمْ خَبَالاً﴾ [آل عمران ١١٨] ۔ [ضعيف]

(۲۰۴۰۸) ازہر بن راشد فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کو احادیث بیان کرتے، لیکن ان کو سمجھ نہ آتی، وہ حضرت حسن کے پاس آ کر اس کی تفسیر معلوم کرتے۔ انس بن مالک نے ان کو ایک حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے معاملات میں مشرکین سے مشورہ نہ کیا کرو اور نہ ہی اپنی انگوٹھی کا نقش محمد بناؤ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے شاگرد حضرت حسن کے پاس آئے تو انہوں نے یہ تفسیر بیان کی۔ اس کی تصدیق اللہ کی کتاب میں ہے۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا﴾ [آل عمران ١١٨] ''اے ایمان والو! اپنے علاوہ کسی کو دوست بناؤ۔ وہ تمہارے ساتھ بگاڑ میں کمی نہ کریں گے۔

(۲۰۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ :

مُحَمَّدٍ أَبُو عَلِيٍّ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ الأَشْعَرِيَّ : أَنَّ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفَدَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَعَهُ كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ فَأَعْجَبَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا رَأَى مِنْ حِفْظِهِ فَقَالَ : قُلْ لِكَاتِبِكَ يَقْرَأْ لَنَا كِتَابًا. قَالَ : إِنَّهُ نَصْرَانِيٌّ لاَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ. فَانْتَهَرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَمَّ بِهِ وَقَالَ : لاَ تُكْرِمُوهُمْ إِذْ أَهَانَهُمُ اللَّهُ وَلاَ تُدْنُوهُمْ إِذْ أَقْصَاهُمُ اللَّهُ وَلاَ تَأْتَمِنُوهُمْ إِذْ خَوَّنَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِيَاضٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَهُ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى فِي أَدِيمٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لأَبِي مُوسَى كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ يَرْفَعُ إِلَيْهِ ذَلِكَ فَعَجِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَافِظٌ وَقَالَ إِنَّ لَنَا كِتَابًا فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ جَاءَ مِنَ الشَّامِ فَادْعُهُ فَلْيَقْرَأْ قَالَ أَبُو مُوسَى : إِنَّهُ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَجُنُبٌ هُوَ؟ قَالَ لاَ بَلْ نَصْرَانِيٌّ قَالَ فَانْتَهَرَنِي وَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ أَخْرِجْهُ وَقَرَأَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ [المائدة ٥١] قَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا تَوَلَّيْتُهُ إِنَّمَا كَانَ يَكْتُبُ قَالَ أَمَا وَجَدْتَ فِي أَهْلِ الإِسْلاَمِ مَنْ يَكْتُبُ لَكَ لاَ تُدْنِهِمْ إِذْ أَقْصَاهُمُ اللَّهُ وَلاَ تَأْمَنْهُمْ إِذْ أَخَانَهُمُ اللَّهُ وَلاَ تُعِزَّهُمْ بَعْدَ إِذْ أَذَلَّهُمُ اللَّهُ فَأَخْرَجَهُ. [حسن]

(۲۰۴۰۹) عیاض اشعری فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری وفد کے ساتھ حضرت عمر بن خطاب کے پاس آئے۔ ان کے ساتھ ایک نصرانی کاتب تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہ بہت پسند آیا۔ جب اس کے حافظے کو دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے کاتب سے کہو کہ وہ ہمارا خط پڑھے۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عیسائی ہے مسجد میں داخل نہیں ہوتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ڈانٹ اور تکلیف دینے کا ارادہ کیا اور فرمایا: جب اللہ نے ان کی تذلیل کی ہے، تم ان کو عزت نہ دو۔ تم ان کو قریب نہ کرو جب اللہ نے ان کو دور رکھا ہے اور تم ان کو امین نہ بناؤ جب اللہ نے ان کو بے ایمان رکھا ہے۔

(ب) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ ان کے پاس چمڑے کا ٹکڑا لے کر آئیں۔ ابوموسیٰ کا کاتب نصرانی تھا۔ وہ اس کو لے کر آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اچھا لگا۔ ابوموسیٰ نے کہا: یہ حافظ ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارا ایک خط شام سے آیا ہے اس کو بلاؤ کہ وہ پڑھے۔ ابوموسیٰ اشعری کہنے لگے: وہ مسجد داخل ہونے کی طاقت نہیں رکھتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا وہ جنبی ہے؟ ابوموسیٰ کہنے لگے: نہیں بلکہ وہ نصرانی ہے۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے ڈانٹا اور میری ران پر مارا اور فرمایا: اس کو نکال دو اور پڑھا: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَ النَّصٰرٰى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

بَعْضٍ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ [المائدة ٥١] ”اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ جس نے تم میں سے ان سے دوستی کی وہ انہی میں سے ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔“ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے دوستی نہیں کی، وہ صرف کاتب ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل اسلام سے کوئی کاتب آپ کو نہیں ملا۔ آپ ان کو قریب نہ کریں، جب اللہ نے ان کو دور رکھا ہے۔ آپ ان کو امین نہ بنائیں جب اللہ نے ان کو بے ایمان رکھا ہے۔ آپ ان کو عزت نہ دیں، جب اللہ نے ان کو ذلیل کیا ہے تو اس کو نکال دیا گیا۔

(۳۶)باب كِتَابِ الْقَاضِي إِلَى الْقَاضِي وَالْقَاضِي إِلَى الأَمِيرِ وَالأَمِيرِ إِلَى الْقَاضِي

قاضی کا قاضی یا امیر کو اور امیر کا قاضی کو خط لکھنے کا بیان

(۲۰۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْقَسَامَةِ وَفِيهِ قَالَ :فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. (ت) وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۱۰) سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں کہ ان کی قوم کے بڑے لوگوں نے خبر دی۔ اس نے حدیثِ قسامت ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا۔ اس میں لکھا کہ اللہ کی قسم! ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

(ب) عبداللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارضِ جہینہ کی طرف لکھا۔

(ج) عمرو بن حزم بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہلِ یمن کی طرف خط لکھا۔ اس میں فرائض، سنن اور دیات کے بارے میں لکھا اور اہلِ یمن پر یہ خط پڑھا گیا۔

(۲۰۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ :أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ هَذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ -ﷺ- فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَا

الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۲۰۴۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خط لکھا، جب وہ بحرین گئے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم' یہ زکوۃ ہے جو اللہ نے لوگوں پر فرض قرار دی ہے، جس کا اللہ نے اپنے رسول کو حکم دیا ہے، جو مسلمانوں سے اس کا تقاضا کرے اس کو دیا جائے لیکن کوئی اس سے زائد کا مطالبہ کرے اس کو نہ دیا جائے۔''

(۲۰۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ : أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَهُ وَمَعَ غُلَامٍ لِعُتْبَةَ مِنْ أَذْرَبِيجَانَ بِخَبِيصٍ جَيِّدٍ صَنَعَهُ فِي السَّلَالِي عَلَيْهَا اللُّبُودُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَشَفَ عُمَرُ عَنِ الْخَبِيصِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيَشْبَعُ الْمُسْلِمُونَ فِي رِحَالِهِمْ مِنْ هَذَا؟ فَقَالَ الرَّسُولُ اللَّهُمَّ لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَا أُرِيدُ. وَكَتَبَ إِلَى عُتْبَةَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أُمِّكَ فَأَشْبِعْ مَنْ قِبَلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ ثُمَّ قَالَ اتَّزِرُوا وَارْتَدُوا وَانْتَعِلُوا وَأَلْقُوا السَّرَاوِيلَاتِ وَالْخِفَافَ وَارْمُوا الْأَغْرَاضَ وَأَلْقُوا الرُّكُبَ وَانْزُوا نَزْوًا وَعَلَيْكُمْ بِالْمَعَدِّيَّةِ وَالْعَرَبِيَّةِ وَذَرُوا التَّنَعُّمَ وَزِيَّ الْعَجَمِ وَإِيَّاكُمْ وَلُبْسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا كَمَا مَضَى.

(۲۰۴۱۲) ابوعثمان فرماتے ہیں کہ عتبہ بن فرقد نے اپنے غلام کے ساتھ عمدہ قسم کی مٹھائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس روانہ کی۔ وہ سلالی نامی جگہ پر بنائی گئی تھی۔ اس کے سر پر بہترین ٹوپی تھی۔ جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے مٹھائی کو کھولا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا مسلمان اپنے گھروں میں اس سے سیر ہوتے ہیں؟ قاصد نے نفی میں جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں یہ نہیں چاہتا اور عتبہ کو خط لکھا۔ یہ تیری، تیرے باپ یا تیری ماں کی کمائی نہیں ہے۔ اس سے سیر ہو جو مسلمان اپنے گھر میں استعمال کر کے سیر ہوتے ہیں۔ پھر فرمایا: ازار بند باندھو، جوتے پہنو، چادر پہنو، شلواریں اور موزے اتار دو۔ تیر پھینکو۔ زین کو چھوڑ دو اور کود کر سوار ہو۔ اور تم عربی زمین کو لازم پکڑو اور نعمتوں اور عجمیوں کی مشابہت کو چھوڑ دو اور ریشم پہننے سے بچو؛ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ریشم پہننے سے منع کیا تھا۔ صرف دو انگلی درمیانی اور شہادت والی انگلی کے برابر جائز۔

(۳۷) باب خَتْمِ الْكِتَابِ

خط پر مہر لگانے کا بیان

(۲۰۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَءُ وا كِتَابَكَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۴۱۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے روم کی جانب خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ سے کہا گیا: وہ بغیر مہر کے خط نہیں پڑھتے۔ آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نقش محمد رسول اللہ (ﷺ) تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کے ہاتھ کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔

(۲۰۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : لاَ تَنْقُشُوا عَلَيْهِ . [صحیح]

(۲۰۴۱۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ اس میں نقش محمد رسول اللہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر محمد رسول اللہ کا نقش نہ بناؤ۔

(۲۰۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ : إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلاَ يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۴۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی۔ اس میں نقش محمد رسول اللہ (ﷺ) تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے چاندی کی انگوٹھی بنائی ہے اور میں نے اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) کا نقش تحریر کروایا ہے، کوئی دوسرا اس طرح کا نقش نہ بنائے۔

(۳۸) باب الاِحْتِيَاطِ فِي قِرَاءَ ةِ الْكِتَابِ وَالإِشْهَادِ عَلَيْهِ وَخَتْمِهِ لِئَلاَّ يُزَوَّرَ عَلَيْهِ

خط پڑھنے میں احتیاط، اس پر گواہ بنانا اور مہر لگانا تاکہ جھوٹ شامل نہ کیا جاسکے

وَقَدْ قَالَ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ.

مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں: برے گمان سے لوگوں سے بچانا۔

(۲۰۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا. وَالْحَذَرُ مِنْ أَمْثَالِهِ سُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ. [صحيح]

(۲۰۴۱۶) مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے برے گمان سے بچاؤ اختیار کرو۔

(۲۰۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سَيَّارٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْفَغْوَاءِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَنِي بِمَالٍ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ يَقْسِمُهُ فِي قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقَالَ : الْتَمِسْ صَاحِبًا قَالَ فَجَاءَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ وَتَلْتَمِسُ صَاحِبًا قَالَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَ فَأَنَا لَكَ صَاحِبٌ قَالَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ قَدْ وَجَدْتُ صَاحِبًا قَالَ فَقَالَ لِي مَنْ فَقُلْتُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ : إِذَا هَبَطْتَ بِلاَدَ قَوْمِهِ فَاحْذَرْهُ فَإِنَّهُ قَدْ قَالَ الْقَائِلُ أَخُوكَ الْبِكْرِيُّ فَلاَ تَأْمَنْهُ . قَالَ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالأَبْوَاءِ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ حَاجَةً إِلَى قَوْمِي بِوَدَّانَ فَتَلَبَّثْ لِي قُلْتُ رَاشِدًا فَلَمَّا وَلَّى ذَكَرْتُ قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَشَدَدْتُ عَلَى بَعِيرِي حَتَّى خَرَجْتُ أُوضِعُهُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالأَصَافِرِ إِذَا هُوَ يُعَارِضُنِي فِي رَهْطٍ قَالَ وَأَوْضَعْتُ فَسَبَقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي أَنْ قَدْ فُتُّهُ انْصَرَفُوا وَجَاءَنِي فَقَالَ كَانَتْ لِي إِلَى قَوْمِي حَاجَةٌ قَالَ قُلْتُ أَجَلْ وَمَضَيْنَا حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا مَكَّةَ فَدَفَعْتُ الْمَالَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۲۰۴۱۷) عبد اللہ بن عمرو بن فغواء خزاعی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا، آپ ﷺ کا ارادہ تھا کہ مجھے مال دے کر ابوسفیان کے پاس مکہ میں روانہ کریں تاکہ فتح کے بعد تقسیم کیا جاسکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ساتھی تلاش کر۔ میرے پاس عمرو بن امیہ ضمری آئے اور کہنے لگے: آپ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور ساتھی کی تلاش ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ وہ کہنے لگے: میں تیرا ساتھی ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں نے ساتھی پالیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون؟ میں نے کہا: عمرو بن امیہ ضمری، آپ نے فرمایا: جب آپ کسی قوم کے شہر میں اتریں تو اس سے بچنا، کہنے والا کہے گا: تیرا بھائی بکری ہے، تو اس سے بے خوف نہ ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم ابوا نامی جگہ پر آئے، اس نے کہا: مجھے اپنی قوم میں کچھ ضروری کام ہے۔ آپ میرا انتظار کریں، میں نے کہا: درست ہے، جب وہ چلا گیا میں نے نبی ﷺ کی بات یاد کی۔ میں اپنے اونٹ پر مضبوطی سے بیٹھ گیا، یہاں تک کہ میں اس کو چھوڑ کر نکل گیا۔ جب میں اصافر نامی جگہ پہنچا۔ اچانک وہ ایک گروہ میں

میرے مقابل آ گئے ۔ کہتے ہیں: میں ان کو چھوڑ کر سبقت لے گیا۔ جب اس نے مجھے دیکھا کہ میں ان سے بچ گیا ہوں، وہ چلے گئے ۔ وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے اپنی قوم سے کام تھا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھیک ہے،ہم چلتے ہوئے مکہ آ گئے، میں نے مال ابوسفیان کے حوالے کر دیا۔

(۲۰۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يُلْدَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۴۱۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

(۲۰۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شَهَادَةَ الرَّجُلِ عَلَى الْوَصِيَّةِ فِي صَحِيفَةٍ مَخْتُومَةٍ حَتَّى يَعْلَمَ مَا فِيهَا. وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ :أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْهَدَ عَلَى الصَّحِيفَةِ الْمَخْتُومَةِ قَالَ لَعَلَّ فِيهَا جَوْرًا. [حسن]

(۲۰۴۱۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ آدمی کے وصیت پر شہادت دینے کو جو مہر شدہ صحیفے میں ہو ناپسند کرتے تھے جب تک معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا ہے۔

(ب) ابوقلابہ بھی مہر شدہ صحیفے کے اندر بند چیز کی شہادت کو ناپسند کرتے تھے۔ شاید کہ اس میں ظلم کیا گیا ہو۔

(۲۰۴۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَخْتِمُ عَلَى وَصِيَّتِهِ وَقَالَ اشْهَدُوا عَلَى مَا فِيهَا قَالَ :لاَ يَجُوزُ حَتَّى يَقْرَأَهَا أَوْ تُقْرَأَ عَلَيْهِ فَيُقِرَّ بِمَا فِيهَا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ :سُئِلَ سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ كَتَبَ وَصِيَّتَهُ فَخَتَمَ عَلَيْهَا وَقَالَ اشْهَدُوا بِمَا فِيهَا قَالَ كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يُبْطِلُهَا قَالَ سُفْيَانُ :وَالْقُضَاةُ لاَ يُجِيزُونَهَا لَهُ. [حسن]

(۲۰۴۲۰) ابراہیم ایک آدمی کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ وصیت پر مہر لگاتے تھے اور کہتے کہ اس پر گواہ ہو جاؤ۔ فرمایا: جائز نہیں کہ وہ بذات خود پڑھے یا اس کے سامنے پڑھا جائے۔ وہ جو اس میں ہے اس کا اقرار کرے۔

(ب) محمد بن یوسف فرماتے ہیں کہ سفیان سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو وصیت لکھتا پھر اس پر مہر لگاتا اور وہ

کہتا، اس پر گواہ بنو جو کچھ اس میں ہے۔ ابن ابی لیلیٰ اس کو باطل خیال کرتے اور قاضی اس کو جائز خیال نہیں کرتے تھے۔

(۲۹) باب الرَّجُلِ يَبْدَأُ بِنَفْسِهِ فِي الْكِتَابِ

آدمی خط میں اپنے نام سے ابتدا کرے

(۲۰۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَحْمَدُ قَالَ مَرَّةً عَنْ بَعْضِ وَلَدِ الْعَلاَءِ :أَنَّ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ عَامِلَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَيْهِ بَدَأَ بِنَفْسِهِ.

(۲۰۴۲۱) علاء بن حضرمی بحرین پر نبی ﷺ کے عامل تھے، وہ جب بھی خط لکھتے تو اپنے نام سے ابتدا کرتے۔ [ضعیف]

(۲۰۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ كَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ إِلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۲۰۴۲۲) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ علاء بن حضرمی نے رسول اللہ ﷺ کو خط لکھا: ''بسم اللہ الرحمن الرحیم علاء بن حضرمی کی طرف سے محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جانب۔

(۲۰۴۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَنْبَلٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ : أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَتَبَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَدَآ بِأَنْفُسِهِمَا. [ضعيف]

(۲۰۴۲۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ بن جراح اور خالد بن ولید دونوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور اپنے نام سے ابتدا کی۔

(۲۰۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَعْظَمَ حُرْمَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ يَكْتُبُونَ مِنْ فُلاَنٍ إِلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [حسن]

(۲۰۴۲۴) زاذان حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی نبی ﷺ کی حرمت سے بڑھ کر نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے

صحابہ رضی اللہ عنہم جب بھی آپ کو خط تحریر کرتے تو لکھتے من فلاں الی محمد رسول اللہ (ﷺ)۔

(۲۰۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ يُسْلِفُ النَّاسَ إِذَا أَتَاهُ بِوَكِيلٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ :وَيَنْطَلِقُ الَّذِي عَلَيْهِ الْمَالُ يَنْجُرُ خَشَبَةً حِينَ حَلَّ الأَجَلُ فَجَعَلَ الْمَالَ فِي جَوْفِهَا وَكَتَبَ إِلَيْهِ بِصَحِيفَةٍ مِنْ فُلاَنٍ إِلَى فُلاَنٍ إِنِّي قَدْ دَفَعْتُ مَالَكَ إِلَى وَكِيلِي الَّذِي تَوَكَّلَ لِي . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری فی مواطن کثیرہ]

(۲۰۴۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا ایک آدمی تھا، وہ لوگوں سے ادھار لیتا تھا، اس کا وکیل آتا۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ وہ اس کو لے کر چلتا اس کو جس میں مال ہوتا، لکڑی کو چھید لیتا، جب وقت پورا ہو جاتا تو مال اس کے اندر کر لیتا۔ اس کی طرف ایک خط لکھ دیتا۔ من فلان الی فلان، میں نے تیرا مال اپنے وکیل کو دے دیا ہے۔ وہ میرا مال تیرے سپرد کر دے گا۔

(۴۰) باب مَنْ بَدَأَ بِالْمَكْتُوبِ إِلَيْهِ وَكَيْفَ يَكْتُبُ

جس کو خط لکھا جا رہا ہو اس کا پہلے نام کیسے لکھیں

(۲۰۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ مَرَّةً إِلَى مُعَاوِيَةَ فَأَرَادَ أَنْ يَبْدَأَ بِنَفْسِهِ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى كَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح]

(۲۰۴۲۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک مرتبہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھنے کا ارادہ کیا اور ان کا نام پہلے لکھنا چاہتے تھے تو لکھا إِلَى مُعَاوِيَةَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ۔

(۲۰۴۲۷) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ :أَنَّ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَتَبَ إِلَى عَامِلٍ فِي رَجُلٍ يَشْفَعُ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَى فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ لَهُ أَتَبْدَأُ بِاسْمِهِ قَالَ :وَمَا عَلَيَّ أَنْ يَقْضِيَ اللَّهُ حَاجَةَ أَخِي الْمُسْلِمِ وَأَبْدَأُ بِاسْمِهِ. [صحیح]

(۲۰۴۲۷) حمید فرماتے ہیں کہ بکر بن عبداللہ نے ایک آدمی کی عامل کو سفارش کرتے ہوئے خط لکھا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَى فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ۔ میں نے کہا: کیا آپ اس کے نام سے ابتدا کریں گے؟ مجھے کیا۔

کہ اللہ میرے بھائی کی ضرورت پوری کردے، میں اس کے نام سے ابتدا کر رہا ہوں۔

(۲۰۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبِي إِسْحَاقُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً كَتَبَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِفُلاَنٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَهْ أَسْمَاءُ اللَّهِ لَهُ. [صحيح]

(۲۰۴۲۸) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تذکرہ کیا کہ ایک آدمی نے لکھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، لفلان تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ اللہ کے نام اس کے لیے۔

(۲۰۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلٌ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ حُمَيْدٌ وَكَانَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : يَكْتُبُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَى فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ وَلاَ يَكْتُبُ لِفُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ. [صحيح]

(۲۰۴۲۹) حمید بیان کرتے ہیں کہ بکر بن عبداللہ فرماتے تھے: وہ لکھے: "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَى فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ یہ نہ لکھے کہ لِفُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ۔

(۴۱) باب كَيْفَ يَكْتُبُ إِلَى أَهْلِ الْكِتَابِ

اہل کتاب کو کیسے خط لکھا جائے

(۲۰۴۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ : سَلاَمٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَلَمْ يُجَاوِزْ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۳۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روم کے بادشاہ ہرقل کو خط لکھا "سلامتی اس پر ہے جو ہدایت کی پیروی کرنے والا ہو"۔

(۲۰۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ

إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الإِسْلاَمِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَيْهِ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِيهِ فِي إِرْسَالِ هِرَقْلَ إِلَيْهِ وَدُخُولِهِ عَلَيْهِ وَسُؤَالِهِ عَنْهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ بِهِ فَقُرِءَ فَإِذَا فِيهِ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلاَمٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۴۳۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قیصر کو خط لکھا جس میں اس کو اسلام کی دعوت دی۔ دحیہ کلبی کو دے کر روانہ کر دیا۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابوسفیان نے مجھے خبر دی۔ اس میں ہے کہ ہرقل کے پاس جانا، اس سے سوالات کرنا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: اس نے نبی ﷺ کا خط منگوایا، اس کے سامنے پڑھا گیا۔ اس میں تھا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ ۔ سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔

(۴۲) باب الْقَاضِي يَحْكُمُ بِشَيْءٍ فَيَكْتُبُ لِلْمَحْكُومِ لَهُ بِمَسْأَلَتِهِ كِتَابًا

قاضی اپنے فیصلہ کو جس کے لیے کیا گیا ہے تحریر کر دے

(۲۰۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لاَ وَاللَّهِ حَتَّى تَكْتُبَ لإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِمِثْلِهَا فَقَالَ ذَاكَ لَهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ كُلُّ ذَاكَ يَقُولُونَ لَهُ فَقَالَ : إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۴۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بلایا تا کہ بحرین کے متعلق لکھ دیں، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں پہلے ہمارے قریشیوں بھائیوں کے لیے اس کی مثل۔ آپ ﷺ نے ان کے لیے یہ بات کہی جب تک اللہ نے چاہا۔ تمام نے آپ سے یہی بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم ترجیح کو دیکھو گے تو صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے ملو۔

(۲۰۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا عُمَرَ الْحَوْضِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَدِينَةَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقْطَعَ الأَنْصَارَ الْبَحْرَيْنِ وَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ بِهَا كِتَابًا فَقَالُوا لاَ حَتَّى تُعْطِيَ إِخْوَانَنَا مِنْ قُرَيْشٍ مِثْلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۳۳) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ مدینہ میں ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کو بحرین کی زمین جاگیر دی ہے اور آپ کا ارادہ تھا کہ ان کو لکھ کر دے دیں۔ انہوں نے کہا: نہیں یہاں تک کہ قریشیوں کو بھی اس کے مثل دیا جائے تو نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم ترجیح کو دیکھو گے، پھر صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے ملو۔

(۴۳) باب الْقَاضِي يَحْكُمُ بِشَيْءٍ فَيَشْهَدُ عَلَى نَفْسِهِ بِمَا حَكَمَ بِهِ

قاضی اپنے فیصلے پر خود ہی گواہ بن جائے

(٢٠٤٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي قَتَلَ امْرَأَتَهُ بِالْوَقِيعَةِ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَلَمَّا كَانَ الْبَارِحَةُ ذَكَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِيكَ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِعْوَلِ فَوَضَعْتُهَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ . [صحيح۔ تقدم برقم ٧/ ١٣٣٧٥]

(۲۰۴۳۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو نبی ﷺ کی گستاخی کرنے کی وجہ سے مار ڈالا۔ جب گزشتہ رات تھی اس نے آپ کا تذکرہ کیا۔ اور آپ کی گستاخی کی میں صبر نہ کر سکا اور میں نے کدال پکڑی اس کے پیٹ میں رکھ دی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ اس کا خون رائیگاں ہے۔

(۴۴) باب الْقِسْمَةِ

تقسیم کا بیان

(٢٠٤٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَبْنَا إِبِلاً وَغَنَمًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدَفَعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۳۵) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ذوالحلیفہ مقام پر تھے۔ لوگوں کو بھوک لگ گئی۔ ہمارے پاس اونٹ اور بکریاں تھیں اور رسول اللہ ﷺ دوسرے لوگوں میں تھے۔ انہوں نے جلدی کی اور ذبح کر ڈالے اور ہنڈیاں رکھ دیں۔ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور ہنڈیاں الٹا دینے کا حکم دیا۔ پھر آپ ﷺ نے تقسیم کی۔ دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر قرار دیں۔

(۲۰۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ وَقَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۳۶) ابوموسیٰ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اشعری لوگ غزوہ میں چلے۔ مدینہ میں ان کے گھر والوں کا کھانا کم ہوگیا۔ انہوں نے ایک کپڑے میں جمع کرلیا۔ پھر انہوں نے ایک برتن کے ذریعے برابر برابر تقسیم کرلیا۔ وہ مجھ سے ہیں، میں ان سے ہوں۔

(۲۰۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلاَثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلِلْمُسْلِمِينَ النِّصْفُ مِنْ ذَلِكَ وَعَزَلَ النِّصْفَ الْبَاقِيَ لِمَنْ نَزَلَ بِهِ مِنَ الْوُفُودِ وَالأُمُورِ وَنَوَائِبِ النَّاسِ. [صحيح]

(۲۰۴۳۷) بشیر بن یسار انصار کے غلام رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے خیبر پر غلبہ پایا، آپ ﷺ نے ۳۶ حصے تقسیم کیے۔ آپ ﷺ نے ہر حصے میں سو حصے مقرر کیے تو رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کے لیے نصف تھا اور باقی نصف وفدوں، معاملات اور لوگوں کے مصائب کے لیے رکھ لیا۔

(۲۰۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَسَمَ خَيْبَرَ عَلَى سِتَّةٍ وَثَلاَثِينَ سَهْمًا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا لِمَا يَنُوبُهُ مِنَ الْحُقُوقِ وَأَمْرِ النَّاسِ وَقَسَمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا تَجْمَعُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً يُضْرَبُ كُلُّ رَجُلٍ بِمِائَةِ رَجُلٍ.

(۲۰۴۳۸) بشیر بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے ۳۶ حصے تقسیم کیے۔ رسول اللہ ﷺ کے لیے اٹھارہ حصے۔ حقوق اور لوگوں کے معاملات کی وجہ سے اور اٹھارہ حصے آپ نے تقسیم کر دیے۔ آپ ﷺ نے اٹھارہ آدمیوں کو جمع کیا پھر ہر آدمی کے ساتھ سو آدمی کو ملا دیا۔ [صحيح۔ تقدم عليه]

(۲۰۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِكْنَفٍ أَخِي بَنِي حَارِثَةَ قَالَ: لَمَّا أَخْرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودَ خَيْبَرَ رَكِبَ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ وَخَرَجَ مَعَهُ بِجَبَّارِ بْنِ صَخْرِ بْنِ خَنْسَاءَ أَحَدُ بَنِي سَلِمَةَ وَكَانَ خَارِصَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَحَاسِبَهُمْ وَبِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَهُمَا قَسَمَا خَيْبَرَ بَيْنَ أَهْلِهَا عَلَى أَصْلِ جَمَاعَةِ السُّهْمَانِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا. [ضعيف]

(۲۰۴۳۹) بنو حارثہ کے بھائی عبداللہ بن مکنف فرماتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کے یہود کو نکالا۔ مہاجر اور انصار بھی سوار ہوئے، ان کے ساتھ جبار بن صخر بن خنساء جو بنو سلمہ کا ایک آدمی ہے وہ بھی نکلا۔ مدینہ کے اندازہ لگانے والوں میں اور ان کے حساب کرنے والوں میں زید بن ثابت تھے۔ انہوں نے خیبر والوں پر ان کے حصے تقسیم کیے تھے۔

(۲۰۴۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَدُ اللَّهِ مَعَ الْقَاضِي حِينَ يَقْضِي وَيَدُ اللَّهِ مَعَ الْقَاسِمِ حِينَ يَقْسِمُ. [ضعيف]

(۲۰۴۴۰) ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا ہاتھ قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ فیصلہ کرتا ہے اور اللہ کا ہاتھ قاسم کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ تقسیم کرتا ہے۔

(۴۵) باب مَا جَاءَ فِي أَجْرِ الْقُسَّامِ

تقسیم کرنے والوں کی اجرت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَنْبَغِي أَنْ يُعْطَى أَجْرُ الْقُسَّامِ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ لأَنَّ الْقُسَّامَ حُكَّامٌ.

قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِّينَا فِي سَهْمِ الْمَصَالِحِ سَهْمِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ لِنَوَائِبِهِ وَنَوَائِبِ النَّاسِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کی اجرت بیت المال سے دی جائے؛ کیوں کہ تقسیم کرنے والے بھی حکام کی مانند ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے حصے اپنی ضروریات اور لوگوں کی ضروریات کے لیے ہوئے تھے۔

(۲۰٤٤۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَرِيفٍ الأَسَدِيِّ قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْتَ الْمَالِ فَأَضْرَطَ بِهِ وَقَالَ لاَ أُمْسِي وَفِيكَ دِرْهَمٌ فَأَمَرَ رَجُلاً مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَقَسَمَهُ إِلَى اللَّيْلِ فَقَالَ النَّاسُ لَوْ عَوَّضْتَهُ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ وَلَكِنَّهُ سُحْتٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ السُّحْتَ كَمَا لاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ أَنْ يَأْخُذَهُ وَلاَ نَرَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِي شَيْئًا يَرَاهُ سُحْتًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: رَحِمَهُ اللَّهُ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. مُوسَى بْنُ طَرِيفٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۲۰٤٤۱) موسیٰ بن طریف اسدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور نہ خوش ہوئے۔ فرماتے ہیں: میں شام نہیں کروں گا کہ تیرے اندر ایک درہم بھی ہو۔ بنو اسد کے ایک آدمی کو حکم دیا اور رات تک تقسیم کر دیا۔ لوگوں نے کہا: اگر آپ اس کو تبدیل کر لیتے۔ کہنے لگے: اگر اللہ چاہتا لیکن یہ ناجائز ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حرام کمائی کسی کو دینا بھی جائز نہیں جیسے لینا جائز نہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ حرام چیز کسی کو نہ دیتے تھے۔

(۲۰٤٤۲) وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَرِيفٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ شَيْئًا فَدَعَا رَجُلاً يَحْسُبُ فَقِيلَ لَوْ أَعْطَيْتَهُ شَيْئًا. قَالَ: إِنْ شَاءَ وَهُوَ سُحْتٌ. [ضعيف۔ تقدم]

(۲۰٤٤۲) موسیٰ بن طریف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوئی چیز تقسیم کی۔ ایک آدمی کو بلایا جس کو نیک خیال کرتے تھے۔ کہا گیا: اگر آپ اس کو کچھ دے دیتے۔ فرمایا: اگر وہ چاہے، حالاں کہ یہ ناجائز ہے۔

(۴۶) باب مَا لاَ يَحْتَمِلُ الْقِسْمَةَ

ظلم کا احتمال نہ ہو

(۲۰٤٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ. [صحيح لغيره]

(۲۰۴۴۳) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں میں سے ہے کہ آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ نہ تکلیف دو اور نہ ہی تکلیف اٹھاؤ۔

(۲۰۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الصُّلْحِ مَوْصُولاً. [صحيح لغيره]

(۲۰۴۴۴) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تکلیف دو اور نہ ہی تکلیف اٹھاؤ۔

(۲۰۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُ سَمِعَتْ أَبَا صِرْمَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۰۴۴۵) ابوصرمہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کسی کو نقصان دیا۔ اللہ اس کو نقصان دے۔ جس نے کسی پر مشقت ڈالی اللہ اس پر مشقت ڈالے۔

(۲۰۴۴۶) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ وَقَدْ رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ صُدَيْقِ بْنِ مُوسَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرِّيَاحِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صُدَيْقُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لَا تَعْضِيَةَ عَلَى أَهْلِ الْمِيرَاثِ إِلَّا مَا حَمَلَ الْقَسْمُ. يَقُولُ: لَا يُبَعَّضُ عَلَى الْوَارِثِ. [ضعيف]

(۲۰۴۴۶) محمد بن ابی بکر بن حزم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اہل میراث کے حصے نہ کرو، لیکن جو تقسیم کی وجہ سے ہو جائیں اور وارثوں پر ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دو۔

(۲۰۴۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ-: لَا تَعْضِيَةَ فِي مِيرَاثٍ إِلَّا مَا حَمَلَ الْقَسْمُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صُدَيْقِ بْنِ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: لَا تَعْضِيَةَ فِي مِيرَاثٍ. يَعْنِي أَنْ يَمُوتَ الْمَيِّتُ وَيَدَعَ شَيْئًا إِنْ قُسِمَ بَيْنَ وَرَثَتِهِ إِذَا أَرَادَ بَعْضُهُمُ الْقِسْمَةَ كَانَ فِي ذَلِكَ ضَرَرٌ عَلَيْهِمْ أَوْ عَلَى بَعْضِهِمْ يَقُولُ فَلَا يُقْسَمُ وَالتَّعْضِيَةُ التَّفْرِيقُ وَهُوَ

مَأْخُوذٌ مِنَ الإِعْضَاءِ يُقَالُ عَضَيْتُ اللَّحْمَ إِذَا فَرَّقْتَهُ. قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَلاَ يَكُونُ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ حُجَّةً لأَنَّهُ ضَعِيفٌ وَهُوَ قَوْلُ مَنْ لَقِينَا مِنْ فُقَهَائِنَا

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا ضَعَّفَهُ لاِنْقِطَاعِهِ وَهُوَ قَوْلُ الْكَافَّةِ. [ضعیف]

(۲۰۴۴۷) محمد بن ابی بکر بن حزم اپنے والد سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں: ابوعبید اس قول "لَا تَعْضِيَةَ فِي مِيرَاثٍ" کے بارے میں کہتے ہیں کہ انسان فوت ہو گیا، اس نے وارثوں کی چاہت پر وراثت چھوڑی۔ ان کے درمیان تقسیم کی جائے۔ یہ ان پر تکلیف ہو گی یا بعض لوگوں کو تکلیف ہو گی، وہ کہتے: تقسیم نہ کیا جائے۔ تعضیہ کا معنی تفریق کا ہے۔ وہ اعضاء سے مشتق ہے۔ جیسے کہتے ہیں کہ میں نے گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

(۲۰۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُصَيْرٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ قِسْمَةِ الضِّرَارِ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۲۰۴۴۸) معاویہ کے غلام نصیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تکلیف کی تقسیم سے منع فرمایا۔

جماع أبواب ما على القاضي في الخصوم والشهود

گواہوں اور جھگڑوں میں قاضی کے ذمہ کیا ہے

(۴۷) باب إِنْصَافِ الْقَاضِي فِي الْحُكْمِ وَمَا يَجِبُ عَلَيْهِ مِنَ الْعَدْلِ فِيهِ لِمَا فِي الظُّلْمِ مِنْ عَظِيمِ الْوِزْرِ وَكَبِيرِ الإِثْمِ

فیصلے میں قاضی کا عدل وانصاف کرنا ضروری ہے، کیوں کہ ظلم کبیرہ گناہ ہے

(۲۰۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۴۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے دن اندھیروں میں تبدیل ہو جائیں گے۔

(٢٠٤٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ مسلم ٢٥٧٨]

(۲۰۴۵۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو؛ کیوں کہ ظلم قیامت کے دن اندھیرے بن جائیں گے۔ بخیلی سے بچو؛ کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اس نے خونوں کے بہانے پر ابھارا اور محارم کو حلال قرار دیا۔

(٢٠٤٥١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ بَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ وَأَلْزَمَهُ الشَّيْطَانُ . [ضعيف]

(۲۰۴۵۱) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک قاضی ظلم نہ کرے اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے، جب ظلم کرے تو اللہ بری اور شیطان اس کے ساتھ ہو جاتا ہے۔

(٢٠٤٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنِّي أُحَرِّجُ عَلَيْكُمْ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ .
وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً :أَنَّهُ لَمَّا اسْتَعْمَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ قَدِّمِ الْوَضِيعَ قَبْلَ الشَّرِيفِ وَقَدِّمِ الضَّعِيفَ قَبْلَ الْقَوِيِّ. [حسن]

(۲۰۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں کمزوروں، عورتوں اور یتیموں کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں۔

(ب) عبداللہ بن عبدالعزیز عمری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا عامل بنایا گیا۔ فرمایا کمینے کو شریف سے پہلے رکھنا اور کمزور کو قوی سے پہلے۔

(۲۰۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّ إِحْدَى إِصْبَعَيَّ لَفِي جُرْحِهِ هَذِهِ أَوْ هَذِهِ وَهُوَ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي لاَ أَخَافُ النَّاسَ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا أَخَافُكُمْ عَلَى النَّاسِ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمُ اثْنَتَيْنِ لَنْ تَبْرَحُوا بِخَيْرٍ مَا لَزِمْتُمُوهُمَا الْعَدْلُ فِي الْحُكْمِ وَالْعَدْلُ فِي الْقَسْمِ وَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ مَخْرَفَةِ النَّعَمِ إِلاَّ أَنْ يَعْوَجَّ قَوْمٌ فَيُعْوَجَّ بِهِمْ. [صحیح]

(۲۰۴۵۳) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میری دو انگلیوں میں سے اس میں یا اس میں زخم ہے اور وہ کہہ رہے تھے: اے مسلمانوں کی جماعت! میں تمہارے اوپر خوف نہیں کھاتا، کیونکہ میں نے تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑی ہیں۔ جب تک ان کو تھامے رکھو گے بھلائی پر رہو گے: ① فیصلہ میں انصاف کرنا ② تقسیم میں عدل کرنا۔ میں نے تمہارے لیے جانوروں کی چراگاہ چھوڑی ہے، اگر قوم ٹیڑھی ہوئی تو وہ بھی الٹ ہو جائے گے۔

(۲۰۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ أَبُو كُدَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ حُذَيْفَةَ قَاضِيًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الأَشْرَافِ وَهُوَ يَسْتَوْقِدُ فَسَأَلَهُ حَاجَةً قَالَ لَهُ ابْنُ حُذَيْفَةَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَ إِصْبَعَكَ فِي هَذِهِ النَّارِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ أَفَبَخِلْتَ عَلَيَّ بِإِصْبَعٍ مِنْ أَصَابِعِكَ فِي هَذِهِ النَّارِ وَسَأَلْتَنِي جِسْمِي أَوْ قَالَ كُلَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ. [ضعیف]

(۲۰۴۵۴) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ بن حذیفہ قاضی بنے تو ایک معزز آدمی ان کے پاس آیا، وہ آگ جلا رہے تھے۔ اس نے ضرورت کا سوال کیا تو ابن حذیفہ نے کہا: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی انگلی اس آگ میں ڈالو۔ اس نے کہا: سبحان اللہ، اللہ پاک ہے۔ اس نے کہا: کیا آپ اپنی ایک انگلی کا بخل کر رہے ہیں یا آپ میرے مکمل جسم کو آگ میں دھکیل رہے ہیں۔

(۴۸)باب إِنْصَافِ الْخَصْمَيْنِ فِي الْمَدْخَلِ عَلَيْهِ وَالاِسْتِمَاعِ مِنْهُمَا وَالإِنْصَاتِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَتَّى تَنْفَدَ حُجَّتُهُ وَحُسْنِ الإِقْبَالِ عَلَيْهِمَا

عدالت میں دو جھگڑا کرنے والوں کے درمیان انصاف کرنا، ان کی بات غور سے سننا اور جب دونوں کے دلائل ختم ہو جائیں تو پھر ان پر احسن انداز سے متوجہ ہونا

(۲۰۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : النَّاسُ كَالإِبِلِ الْمِائَةِ لاَ يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ يَتَأَوَّلُ عَلَى أَنَّ النَّاسَ فِي أَحْكَامِ الدِّينِ سَوَاءٌ لاَ فَضْلَ فِيهَا لِشَرِيفٍ عَلَى مَشْرُوفٍ وَلاَ لِرَفِيعٍ مِنْهُمْ عَلَى وَضِيعٍ كَالإِبِلِ الْمِائَةِ لاَ تَكُونُ فِيهَا رَاحِلَةٌ وَهِيَ الذَّلُولُ الَّتِي تُرْحَلُ وَتُرْكَبُ وَجَاءَتْ فَاعِلَةٌ بِمَعْنَى مَفْعُولَةٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہوں گے کہ آدمی ان میں سواری کے قابل کسی کو بھی نہیں پائے گا۔

(ب) دینی احکام میں سارے برابر ہیں کسی کو کسی پر ترجیح نہیں ہے۔

(۲۰۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ. [صحيح]

(۲۰۴۵۶) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو جھگڑا کرنے والوں کے درمیان فیصلہ کیا کہ وہ دونوں حاکم کے سامنے بیٹھیں۔

(۲۰۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ ابْتُلِيَ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَلْيَعْدِلْ بَيْنَهُمْ فِي لَحْظِهِ وَإِشَارَتِهِ وَمَقْعَدِهِ.

رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْزِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ :فِي إِشَارَتِهِ وَلَحْظِهِ وَكَلاَمِهِ .
[ضعيف]

(۲۰۴۵۷) ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو مسلمانوں کا عہدۂ قضا ملا۔ وہ اپنی مسند، اشارہ اور نگاہ کے ساتھ عدل کرے۔

(ب) عبداللہ عنزی اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ اپنے اشارہ، نظر اور کلام کے ساتھ انصاف کرے۔

(۲۰۴۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتُلِيَ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ النَّاسِ فَلْيَعْدِلْ بَيْنَهُمْ فِي لَحْظِهِ وَإِشَارَتِهِ وَمَقْعَدِهِ .

(۲۰۴۵۸) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کے درمیان عہدۂ قضا سے آزمایا گیا۔ تو وہ ان کے درمیان اپنی مسند، اشارہ اور نگاہ سے انصاف کرے۔

(۲۰۴۵۹) وَبِهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ ابْتُلِيَ بِالْقَضَاءِ بَيْنَ النَّاسِ فَلاَ يَرْفَعَنَّ صَوْتَهُ عَلَى أَحَدِ الْخَصْمَيْنِ مَا لاَ يَرْفَعُ عَلَى الآخَرِ . هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۲۰۴۵۹) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کے درمیان قاضی بنا اسے چاہیے کہ وہ اپنی نظر، اشارہ اور مسند کے ساتھ انصاف کرے۔

(۲۰۴۶۰) وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا وَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْقَضَاءَ فَرِيضَةٌ مُحْكَمَةٌ وَسُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ افْهَمْ إِذَا أُدْلِيَ إِلَيْكَ فَإِنَّهُ لاَ يَنْفَعُ كَلِمَةُ حَقٍّ لاَ نَفَاذَ لَهُ آسِ بَيْنَ النَّاسِ فِي وَجْهِكَ وَمَجْلِسِكَ وَعَدْلِكَ حَتَّى لاَ يَطْمَعَ شَرِيفٌ فِي حَيْفِكَ وَلاَ يَخَافُ ضَعِيفٌ مِنْ جَوْرِكَ. [صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۴۶۰) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ایک خط نکالا اور کہا: یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے نام ہے، حمد و ثنا کے بعد! قضا کا انتہائی اہم عہدہ ہے اور ایسا طریقہ جس کی پیروی کی جائے۔ سمجھ! جب کیس پیش کیا جائے تو حق بات کے نفاذ میں کسر نہ چھوڑیں۔ لوگوں کو اپنے سامنے اپنی مجلس میں برابر رکھنا تاکہ شریف آدمی آپ کی نرمی سے لالچ نہ کر بیٹھے اور کمزور آپ کے ظلم سے خوف محسوس نہ کرے۔

(۲۰۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْ

اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّاسَ يُؤَدُّونَ إِلَى الإِمَامِ مَا أَدَّى الإِمَامُ إِلَى اللَّهِ وَإِنَّ الإِمَامَ إِذَا رَتَعَ رَتَعَتِ الرَّعِيَّةُ وَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ لِلنَّاسِ نَفْرَةٌ عَنْ سُلْطَانِهِمْ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ يُدْرِكَنِي وَإِيَّاكُمْ ضَغَائِنُ مَحْمُولَةٌ وَأَهْوَاءٌ مُتَّبَعَةٌ وَدُنْيَا مُؤْثَرَةٌ فَأَقِيمُوا الْحَقَّ وَلَوْ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ . [ضعیف]

(۲۰۴۶۱) یزید بن رومان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ لوگ امام کے حقوق ادا کرتے رہیں گے۔ جب تک امام اللہ کے حقوق ادا کرے گا۔ امام جب خوشحال زندگی بسر کرے گا تو رعایا بھی ایسی ہی زندگی بسر کریں گے۔ قریب ہے کہ لوگ اپنے بادشاہوں سے متنفر ہو جائیں۔ میں اللہ سے پناہ چاہتا ہوں کہ یہ وقت مجھے پالے اور تم کینہ سے بچو۔ ایسی خواہشات سے بچو جن کی پیروی کی جائے اور دنیا کو ترجیح دی جائے۔ حق کو قائم کرو چاہے دن کی ایک گھڑی ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰٤٦۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَوَاحَةَ يَزِيدَ بْنِ أَيْهَمَ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّاسِ اجْعَلُوا النَّاسَ عِنْدَكُمْ فِي الْحَقِّ سَوَاءً قَرِيبُهُمْ كَبَعِيدِهِمْ وَبَعِيدُهُمْ كَقَرِيبِهِمْ وَإِيَّاكُمْ وَالرِّشَا وَالْحُكْمَ بِالْهَوَى وَأَنْ تَأْخُذُوا النَّاسَ عِنْدَ الْغَضَبِ فَقُومُوا بِالْحَقِّ وَلَوْ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ . [ضعیف]

(۲۰۴۶۲) ابورواحہ یزید بن ایہم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خط لکھا۔ تمام لوگوں کو حق میں برابر رکھو۔ ان کا قریبی دور والے کی مانند ہے اور دور والا قریب والے کی مانند ہے۔ رشوت سے بچو، خواہشات کے مواقف فیصلہ سے بچو۔ غصہ کے وقت لوگوں کو چھوڑ دو۔ حق کو قائم کرو، اگرچہ دن کی ایک گھڑی ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰٤٦۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ : كَانَ بَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَبَيْنَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَدَارٍ فِي شَيْءٍ وَادَّعَى أُبَيٌّ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَنْكَرَ ذَلِكَ فَجَعَلاَ بَيْنَهُمَا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَأَتَيَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمَّا دَخَلاَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَيْنَاكَ لِتَحْكُمَ بَيْنَنَا وَفِي بَيْتِهِ يُؤْتَى الْحَكَمُ فَوَسَّعَ لَهُ زَيْدٌ عَنْ صَدْرِ فِرَاشِهِ فَقَالَ هَا هُنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ جُرْتَ فِي الْفُتْيَا وَلَكِنْ أَجْلِسُ مَعَ خَصْمِي فَجَلَسَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَادَّعَى أُبَيٌّ وَأَنْكَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ زَيْدٌ لأُبَيٍّ أَعْفِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْيَمِينِ وَمَا كُنْتُ لأَسْأَلَهَا لأَحَدٍ غَيْرِهِ فَحَلَفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقْسَمَ لاَ يُدْرِكُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْقَضَاءَ حَتَّى يَكُونَ عُمَرُ وَرَجُلٌ مِنْ عُرْضِ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَهُ سَوَاءً . [ضعیف]

(۲۰۴۶۳) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ابی بن کعب رحمہ اللہ کے درمیان کچھ مسئلہ تھا، حضرت ابی نے حضرت عمر کے

خلاف دعویٰ کر دیا، انہوں نے انکار کر دیا، وہ دونوں اپنا جھگڑا لے کر زید بن ثابت کے پاس ان کے گھر آئے۔ جب وہ دونوں ان کے پاس گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ آپ ہمارے درمیان فیصلہ کریں اور ان کے گھر حاکم آئے تو زید نے ان کے لیے بستر سیدھا کر دیا اور کہا: اے امیر المومنین! یہاں تشریف رکھو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تو نے فتویٰ میں جرأت کی ہے۔ میں اپنے جھگڑا کرتے والے ساتھیوں میں بیٹھوں گا۔ وہ ان کے سامنے بیٹھ گئے۔ ابی نے دعویٰ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا تو حضرت زید نے ابی سے کہا: امیر المومنین کو معاف کر دو۔ میں کسی ایک سے بھی اس کے بارے میں سوال نہ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی۔ پھر اس نے تقسیم کر دیا تو زید بن ثابت کو فیصلہ سمجھ نہ آیا۔ یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مسلمانوں کا عام آدمی دونوں اس کے نزدیک برابر ہو جائیں۔

(٢٠٤٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : جَاءَ ابْنُ أَبِي عُصَيْفِيرٍ إِلَى شُرَيْحٍ يُخَاصِمُ رَجُلاً فَجَلَسَ مَعَهُ عَلَى الطُّنْفُسَةِ فَقَالَ لَهُ قُمْ فَاجْلِسْ مَعَ خَصْمِكَ فَإِنَّ مَجْلِسَكَ يُرِيبُهُ فَغَضِبَ ابْنُ أَبِي عُصَيْفِيرٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ قُمْ فَاجْلِسْ مَعَ خَصْمِكَ إِنِّي لاَ أَدَعُ النُّصْرَةَ وَأَنَا عَلَيْهَا لَقَادِرٌ. [حسن]

(۲۰۴۶۴) تمیم بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ابن ابی عصیفیر قاضی شریح کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ وہ ان کے ساتھ چٹائی پر بیٹھ گئے۔ اس نے کہا: کھڑے ہو جاؤ، اپنے جھگڑا کرنے والے ساتھ بیٹھو۔ آپ کا یہاں بیٹھنا شک میں ڈالتا ہے۔ ابن ابی عصفیر کو غصہ آیا تو قاضی شریح کہنے لگے: کھڑے ہو جاؤ، اپنے جھگڑا کرنے والے کے ساتھ بیٹھو۔ میں مدد کو نہ چھوڑوں گا کہ میں اس پر قادر ہوں۔

(٢٠٤٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شَمِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ الْخُرَاسَانِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي هَارُونَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شَمِرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى السُّوقِ فَإِذَا هُوَ بِنَصْرَانِيٍّ يَبِيعُ دِرْعًا قَالَ فَعَرَفَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّرْعَ فَقَالَ : هَذِهِ دِرْعِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَاضِي الْمُسْلِمِينَ. قَالَ : وَكَانَ قَاضِيَ الْمُسْلِمِينَ شُرَيْحٌ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَقْضَاهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَى شُرَيْحٌ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَامَ مِنْ مَجْلِسِ الْقَضَاءِ وَأَجْلَسَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَجْلِسِهِ وَجَلَسَ شُرَيْحٌ قُدَّامَهُ إِلَى جَنْبِ النَّصْرَانِيِّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا يَا شُرَيْحُ لَوْ كَانَ خَصْمِي مُسْلِمًا لَقَعَدْتُ مَعَهُ مَجْلِسَ الْخَصْمِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تُصَافِحُوهُمْ وَلاَ تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلاَمِ وَلاَ تَعُودُوا مَرْضَاهُمْ وَلاَ تُصَلُّوا عَلَيْهِمْ وَأَلْجِئُوهُمْ إِلَى مَضَايِقِ الطُّرُقِ وَصَغِّرُوهُمْ

كَمَا صَغَّرَهُمُ اللَّهُ . اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَهُ يَا شُرَيْحُ فَقَالَ شُرَيْحٌ تَقُولُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذِهِ دِرْعِي ذَهَبَتْ مِنِّي مُنْذُ زَمَانٍ قَالَ فَقَالَ شُرَيْحٌ مَا تَقُولُ يَا نَصْرَانِيُّ قَالَ فَقَالَ النَّصْرَانِيُّ :مَا أُكَذِّبُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الدِّرْعُ هِيَ دِرْعِي قَالَ فَقَالَ شُرَيْحٌ مَا أَرَى أَنْ تُخْرَجَ مِنْ يَدِهِ فَهَلْ مِنْ بَيِّنَةٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ شُرَيْحٌ قَالَ فَقَالَ النَّصْرَانِيُّ أَمَّا أَنَا أَشْهَدُ أَنَّ هَذِهِ أَحْكَامُ الأَنْبِيَاءِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَجِيءُ إِلَى قَاضِيهِ وَقَاضِيهِ يَقْضِي عَلَيْهِ هِيَ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ دِرْعُكَ اتَّبَعْتُكَ مِنَ الْجَيْشِ وَقَدْ زَالَتْ عَنْ جَمَلِكَ الأَوْرَقِ فَأَخَذْتُهَا فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا إِذَا أَسْلَمْتَ فَهِيَ لَكَ وَحَمَلَهُ عَلَى فَرَسٍ عَتِيقٍ قَالَ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ :لَقَدْ رَأَيْتُهُ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي زَكَرِيَّا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ قَالَ :يَا شُرَيْحُ لَوْلاَ أَنَّ خَصْمِي نَصْرَانِيٌّ لَجَثَيْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ فَوَهَبَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهُ وَفَرَضَ لَهُ أَلْفَيْنِ وَأُصِيبَ مَعَهُ يَوْمَ صِفِّينَ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَيْضًا ضَعِيفٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ. [ضعيف جداً]

(٢٠٤٦٥) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بازار گئے، ایک نصرانی ذرع فروخت کر رہا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی ذرع پہچان لی اور کہا: یہ میری ذرع ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کا تقاضا کیا۔ جب شریح نے امیر المومنین کو دیکھا تو اپنی مجلس قضاء سے کھڑے ہو گئے اور اپنی جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بیٹھا دیا اور قاضی شریح ان کے سامنے نصرانی کے ایک پہلو میں بیٹھ گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے شریح! اگر میرا جھگڑا کرنے والا مسلمان ہوتا تو میں جھگڑا کرنے والے کی جگہ رہتا، لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سے مصافحہ، سلام کی ابتدا، مریض کی تیمارداری نہ کرو۔ نماز جنازہ نہ پڑھو، ان کو تنگ راستوں کی طرف مجبور کر دو۔ ان کی تذلیل کرو جیسے اللہ نے ان کو ذلیل کیا ہے۔ میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کیجیے اے شریح! شریح کہنے لگے: اے امیر المومنین! بات کرو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: یہ میری ذرع چند دن پہلے گم ہو گئی۔ قاضی شریح کہتے ہیں: اے نصرانی! تم کیا کہتے ہو؟ نصرانی نے کہا: میں امیر المومنین کی تکذیب نہیں کرتا، لیکن ذرع میری ہے۔

قاضی شریح نے کہا، میں اس کے ہاتھ سے نکالنا نہیں چاہتا کیا آپ کے پاس دلیل ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شریح نے سچ کہا۔ نصرانی کہنے لگا: یہ انبیاء کے احکام ہیں کہ امیر المومنین اپنے قاضی کے پاس اور قاضی اس کے خلاف فیصلہ کر دے۔ اے امیر المومنین! یہ ذرع آپ کی ہے۔ میں نے لشکر سے خریدی۔ آپ کے خاکستری رنگ کے اونٹ سے گری تھی، میں نے پکڑ لی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم مسلمان ہو گئے، اب یہ آپ کی۔ اس کو سواری کے لیے گھوڑا بھی دیا۔ شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو مشرکین سے جہاد کرتے دیکھا ہے۔

(ب) ابن عبدان کہتے ہیں: اے قاضی شریح! اگر میرا جھگڑا کرنے والا نصرانی نہ ہوتا تو میں آپ کے سامنے بیٹھتا۔ آخر میں

ہے، یہ ذرع حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو ہبہ کر دی۔ دو ہزار وظیفہ مقرر کر دیا۔ یہ جنگ صفین کے دن شہید ہوئے۔

(۴۹)باب الْقَاضِي لاَ يَنْهَرُ الْخَصْمَيْنِ

قاضی جھگڑا کرنے والوں کو نہ ڈانٹے

(٢٠٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ إِنِّي أُخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا : اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِيِّ. [صحيح۔ مسلم ١٨٢٨]

(۲۰۴۶۶) عبدالرحمن بن شماسہ کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو پوچھا: تو کون ہے؟ میں نے کہا: میں اہل مصر سے ہوں۔ فرمایا: میں تجھے خبر دیتی ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے میرے اس گھر میں کہا: اے اللہ! جو میری امت کے کسی معاملے کا والی بنا اور ان پر مشقت کی تو اے اللہ! تو بھی اس پر مشقت کر۔ جو میری امت پر نرمی کرے تو بھی اس پر نرمی کر۔

(۵۰)باب الْقَاضِي يَكُفُّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنَ الْخَصْمَيْنِ عَنْ عِرْضِ صَاحِبِهِ

قاضی دو جھگڑا کرنے والوں کو ایک دوسرے کی بے عزتی سے منع کرے

(٢٠٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ . اقْتَتَلَ غُلاَمَانِ غُلاَمٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلاَمٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَنَادَى الأَنْصَارِيُّ يَا لِلأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَا هَذَا أَدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ . قَالُوا : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ أَنَّ غُلاَمَيْنِ اقْتَتَلاَ فَكَسَعَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الآخَرَ قَالَ : فَلاَ بَأْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ . أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا : وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین اور انصار کے دو غلام آپس میں جھگڑ پڑے۔ مہاجر نے مہاجرین کو اور انصار نے انصار کو آواز دی۔ نبی ﷺ نکل پڑے اور فرمایا: یہ کیا ہے۔ کیا جاہلیت کی پکار؟ انہوں نے کہا: نہیں اے اللہ کے

رسول! یہ دو غلام آپس میں لڑ پڑے ہیں۔ سرین پر ایک دوسرے کو مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرے۔ اگر ظالم ہے تو ظلم سے منع کرے۔ یہ اس کی مدد ہے یا اس جیسا کلمہ کہے۔ اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

(۵۱) باب مَا يَقُولُ الْقَاضِى إِذَا جَلَسَ الْخَصْمَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ

جب دونوں جھگڑا کرنے والے سامنے ہوں تو قاضی کیا کہے؟

(۲۰٤٦۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ الْقَامِيُّ بِبَغْدَادَ فِى مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِنَّ هَذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضِى فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِىُّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ وَقَالَ الآخَرُ هِىَ أَرْضِى أَزْرَعُهَا قَالَ :أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :فَلَكَ يَمِينُهُ؟ . قَالَ :إِنَّهُ لَيْسَ يُبَالِى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ قَالَ لَيْسَ لَكَ فِيهِ إِلاَّ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَحْلِفَ قَالَ :أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِى الْوَلِيدِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَرَبِيعَةُ هُوَ ابْنُ عَيْدَانَ بِفَتْحِ الْعَيْنِ وَيَاءٍ مُعْجَمَةٍ مِنْ تَحْتِهَا بِنُقْطَتَيْنِ وَقِيلَ ابْنُ عِبْدَانَ بِكَسْرِ الْعَيْنِ وَبَاءٍ مُعْجَمَةٍ مِنْ تَحْتِهَا بِوَاحِدَةٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۹]

(۲۰۴۶۸) وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس تھا۔ دو جھگڑا کرنے والے آئے۔ ایک نے کہا میں نے میری زمین جاہلیت میں چھین لی۔ یہ امرء القیس بن عابس کندی تھا۔ اس سے جھگڑا کرنے والا ربیعہ تھا۔ دوسرے نے کہا یہ میری زمین ہے۔ میں اس میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ قسم ہے۔ اس نے کہا: اس کو قسم کی پرواہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے صرف یہی ہے۔ جب قسم اٹھانے گیا اگر اس نے ظلم کی بنا پر قسم اٹھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔

(۲۰٤٦۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِىُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِىُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الآخَرِ فَسَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِى . قَالَ :فَمَا زِلْتُ بَعْدُ قَاضِيًا. [ضعيف]

(۲۰۴۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمی جھگڑا لے کر تیرے پاس آئیں تو پہلے کے لیے فیصلہ نہ کر یہاں تک کہ دوسرے کی بات کو سنو تو دیکھو گے فیصلہ کیسے کرنا ہے۔ کہتے ہیں: میں ہمیشہ اس طرح فیصلے کرتا رہا۔

(۵۲) باب لاَ یَنْبَغِی لِلْقَاضِی أَنْ یُضِیفَ الْخَصْمَ إِلَّا وَخَصْمُهُ مَعَهُ لِمَا مَضَى مِنَ الأَمْرِ بِالتَّسْوِیَةِ بَیْنَهُمَا

قاضی کے لیے مناسب نہیں کہ (وہ کسی کی جانب مائل ہو) کیوں کہ دونوں میں برابری ضروری ہے

(۲۰۴۷۰) وَرُوِیَ فِیهِ أَثَرٌ بِإِسْنَادٍ فِیهِ ضَعْفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ أَیُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَزَلَ عَلَى عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْكُوفَةِ ثُمَّ قَدِمَ خَصْمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَصْمٌ أَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ فَتَحَوَّلْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا أَنْ نُضِیفَ الْخَصْمَ إِلاَّ وَخَصْمُهُ مَعَهُ.
تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِیَةَ وَغَیْرُهُ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بِمَعْنَاهُ هَكَذَا. [ضعیف]

(۲۰۴۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کوفہ میں آیا، پھر دوسرا جھگڑا کرنے والا بھی آ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو جھگڑا کرنے والا ہے؟ اس نے کہا: ہاں، فرمایا: جاؤ۔ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے، کہ ہم کسی جھگڑا کرنے والے کی مہمانی کریں مگر یہ کہ اس کا دوسرا ساتھی بھی موجود ہو۔

(۲۰۴۷۱) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِیفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِیُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَیْحِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ نَزَلَ عَلَى عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ فَأَقَامَ عِنْدَهُ أَیَّامًا ثُمَّ ذَكَرَ خُصُومَةً لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: تَحَوَّلْ عَنْ مَنْزِلِی فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ یَنْزِلَ الْخَصْمُ إِلاَّ وَخَصْمُهُ مَعَهُ. [ضعیف]

(۲۰۴۷۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کوفہ میں آیا۔ ان کے ہاں چند دن قیام کیا۔ پھر اس نے اپنے جھگڑے کا تذکرہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر سے نکال دیا۔ کیوں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ایک جھگڑ کرنے والے کی مہمان نوازی کی جائے۔

(۲۰۴۷۲) وَقَرَأْتُ فِی كِتَابِ ابْنِ خُزَیْمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَهْلٍ الرَّمْلِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الرَّمْلِیِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غُصْنٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ عَنْ أَبِی حَرْبِ بْنِ الأَسْوَدِ الدِّیلِیِّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ -ﷺ- لاَ یُضِیفُ الْخَصْمَ إِلاَّ وَخَصْمُهُ مَعَهُ. [ضعیف]

(۲۰۴۷۲) ابوحرب بن اسود دیلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جھگڑا

کرنے والے کی مہمانی نہ فرماتے تھے جب تک دوسرا نہ ہوتا۔

(۵۳)باب لاَ يُقْبَلُ مِنهُ هَدِيَّةٌ

جھگڑا کرنے والے سے ہدیہ قبول نہ کیا جائے گا

(۲۰۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِى حُمَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ عَامِلاً عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الَّذِى لَكُمْ وَهَذَا الَّذِى أُهْدِىَ لِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَهَلاَّ قَعَدْتَ فِى بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَنَظَرْتَ أَيُهْدَى لَكَ أَمْ لاَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَشِيَّةً عَلَى الْمِنْبَرِ بَعْدَ الصَّلاَةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا الَّذِى أُهْدِىَ لِى فَهَلاَّ قَعَدَ فِى بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ أَمْ لاَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ يَقْبَلُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةٌ جَاءَ بِهَا وَلَهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةٌ جَاءَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ . قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَدَيْهِ حَتَّى إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ. [صحیح۔ متفق علیه]

قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ قَدْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعِى مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَسَلُوهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ.

(۲۰۴۷۳) ابوحمید ساعدی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو صدقہ پر عامل بنایا۔ جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو کر آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آپ کے لیے ہے۔ یہ مجھے تحفہ ملا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی ماں یا باپ کے گھر میں رہتا تو کیا تجھے تحفہ دیا جاتا؟ پھر نبی ﷺ عشاء کی نماز کے بعد منبر پر بیٹھے اور اللہ کی حمد وثنا فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عاملوں کو کیا ہے کہ وہ ہمارے پاس آ کر کہتے ہیں: یہ تمہارا اور یہ ہمارے تحفے ہیں۔ وہ اپنے ماں، باپ کے گھر رہتا، پھر دیکھتا اس کو تحفے ملتے ہیں یا نہیں۔ اللہ کی قسم! جس نے اس طرح کوئی چیز قبول کی وہ اس کو اپنی گردن پر قیامت کے دن لائے گا۔ اگر اونٹ ہے تو اس کو لے کر آئے گا اور اس کے لیے بلبلانے کی آواز ہوگی۔ اگر گائے ہے اس کو لے کر آئے گا اس کے آواز ہوگی۔ اگر بکری ہے اس کو لے کر آئے گا اور اس کے لیے آواز ہوگی۔ میں نے پہنچا دیا۔ پھر نبی ﷺ نے ہاتھ اٹھائے تو بغلوں کی سفیدی نظر آ رہی تھی۔

یہ بات میرے ساتھ زید بن ثابت نے بھی سنی۔

(۲۰۴۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِى حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَدَايَا الأُمَرَاءِ غُلُولٌ . [ضعيف]

(۲۰۴۷۴) ابوحمید ساعدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امراء کے ہدیے خیانت ہیں۔

(۲۰۴۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِىِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَدِىِّ بْنِ عُمَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَمِلَ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَهُوَ يَأْتِى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ كَأَنِّى أَرَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّى عَمَلَكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ الَّذِى قُلْتَ قَالَ وَأَنَا أَقُولُهُ الآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِءْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِىَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِىَ عَنْهُ انْتَهَى أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۳۳]

(۲۰۴۷۵) عدی بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اے لوگو! جس نے ہمارا کوئی کام کیا۔ اس نے ایک سوئی بھی چھپائی تو وہ قیامت کے دن لے کر آئے گا۔ ایک انصاری آدمی نے کہا گویا کہ میں تو اس کو دیکھ رہا ہوں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنا کام قبول کیجیے۔ آپ نے پوچھا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا: میں نے آپ سے یہ بات سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات اب بھی کہتا ہوں۔ جو عامل بنے وہ تھوڑا زیادہ سب کچھ لے کر آئے، جو دیا جائے وہ لے لے، جس سے منع کر دیا جائے رک جائے۔

(۲۰۴۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زِيَادٍ الْفُقَيْمِىُّ حَدَّثَنِى أَبُو حَرِيزٍ .أَنَّ رَجُلاً كَانَ يُهْدِى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ سَنَةٍ فَخِذَ جَزُورٍ قَالَ فَجَاءَ يُخَاصِمُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَنَا قَضَاءً فَصْلاً كَمَا تُفْصَلُ الْفَخِذُ مِنَ الْجَزُورِ قَالَ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عُمَّالِهِ لاَ تَقْبَلُوا الْهَدْىَ فَإِنَّهَا رِشْوَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۴۷۶) ابوحریز فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہر سال اونٹ کی ران تحفہ میں دیتا۔ وہ جھگڑا لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے امیر المومنین! ہمارے درمیان فیصلہ کیجیے، جیسے اونٹ کی ران اونٹ سے جدا ہوتی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عمال کی طرف لکھا کہ ہدیہ قبول نہ کرو؛ کیوں کہ رشوت ہے۔

(۲۰۴۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ الْمِصْرِىُّ أَنْبَأَنَا أَبِى أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ :أَهْدَى رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-

وَكَانَ مِنْ عُمَّالِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ لاِمْرَأَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلَ عُمَرُ فَرَآهُمَا فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكِ هَاتَيْنِ اشْتَرَيْتِهِمَا أَخْبِرِينِي وَلاَ تَكْذِبِينِي قَالَتْ بَعَثَ بِهِمَا إِلَيَّ فُلاَنٌ فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ فُلاَنًا إِذَا أَرَادَ حَاجَةً فَلَمْ يَسْتَطِعْهَا مِنْ قِبَلِي أَتَانِي مِنْ قِبَلِ أَهْلِي فَاجْتَبَذَهُمَا اجْتِبَاذًا شَدِيدًا مِنْ تَحْتِ مَنْ كَانَ عَلَيْهِمَا جَالِسًا فَخَرَجَ يَحْمِلُهُمَا فَتَبِعَتْهُ جَارِيَتُهَا فَقَالَتْ إِنَّ صُوفَهُمَا لَنَا فَفَتَقَهُمَا وَطَرَحَ إِلَيْهَا الصُّوفَ وَخَرَجَ بِهِمَا فَأَعْطَى إِحْدَاهُمَا امْرَأَةً مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ وَأَعْطَى الأُخْرَى امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ. [ضعيف]

(۲۰۴۷۷) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے صحابہ کو تحفہ دیا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عمال میں سے تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی کو دو قالین تحفہ میں دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو دیکھا۔ پوچھا: کیا یہ قالین تو نے بازار سے خریدیں۔ مجھے خبر دو جھوٹ نہ بولنا۔ اس نے کہا: مجھے فلاں نے دیے ہیں۔ فرمایا: فلاں کو اللہ ہلاک کرے جب وہ کسی کام کا ارادہ کرے اور میری جانب سے وہ اس کام کی استطاعت نہ رکھے تو وہ میرے گھر والوں کی جانب سے آتا ہے۔ پھر آپ نے اپنے نیچے سے سختی سے کھینچ کر نکال دیں جس پر آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ نکلا تاکہ ان دونوں کو اٹھا سکے، اس کی لونڈی نے اس کا پیچھا کیا۔ کہنے لگی: ان کی روئی ہماری ہے، اس نے ان دونوں کو پھاڑا۔ اس کی طرف روئی پھینکی، وہ ان کو لے کر نکل گیا۔ اس نے ایک مہاجرین کی عورت کو اور دوسری انصار کی عورت کو دے دی۔

(۵۴) باب التَّشْدِيدِ فِي أَخْذِ الرِّشْوَةِ وَفِي إِعْطَائِهَا عَلَى إِبْطَالِ حَقٍّ
رشوت کو لینے اور حق کی تبدیلی میں اس کے استعمال کی سختی کا بیان

(۲۰۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ. [حسن]

(۲۰۴۷۸) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت کی ہے۔

(۲۰۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ السُّحْتِ فَقَالَ الرُّشَا. وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْجَوْرِ فِي الْحُكْمِ فَقَالَ: ذَلِكَ الْكُفْرُ. [صحيح]

(۲۰۴۷۹) مسروق کہتے ہیں: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے "سحت" کے بارے میں سوال کیا تو فرمانے لگے: یہ رشوت ہے اور میں نے فیصلہ میں ظلم کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: یہ کفر ہے۔

(۲۰۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ السُّحْتِ فَقَالَ هِيَ الرِّشَا فَقَالَ فِي الْحُكْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذَلِكَ الْكُفْرُ وَتَلَا هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ [المائدة ٤٤]۔ [صحیح]

(۲۰۴۸۰) مسروق فرماتے ہیں کہ عبداللہ سے "سحت" کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمانے لگے: یہ فیصلے میں رشوت دینا ہے اور فرمایا: کفر ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ [المائدة ٤٤] ''جو اللہ کی نازل شدہ کتاب کے ذریعے فیصلہ نہیں کرتا وہی ظالم لوگ ہیں۔''

(۲۰۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ السُّحْتِ أَهُوَ رِشْوَةٌ فِي الْحُكْمِ قَالَ لاَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَالظَّالِمُونَ وَالْفَاسِقُونَ وَلَكِنَّ السُّحْتَ أَنْ يَسْتَعِينَكَ رَجُلٌ عَلَى مَظْلَمَةٍ فَيُهْدِي لَكَ فَتَقْبَلَهُ فَذَلِكَ السُّحْتُ. [صحیح]

(۲۰۴۸۱) مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود سے "سحت" کے بارے میں سوال کیا کہ کیا یہ فیصلہ میں رشوت ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ جو اللہ کے نازل شدہ وحی کے ذریعے فیصلہ نہ کرے وہ کافر، ظالم اور فاسق ہیں، لیکن "سحت" یہ ہے کہ آدمی کسی کی ظلم پر استقامت کرے۔ پھر وہ آپ کو تحفہ دے اور آپ اس کو قبول کریں یہ سحت ہے۔

(۵۵)باب مَنْ أَعْطَاهَا لِيَدْفَعَ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ أَوْ مَالِهِ ظُلْمًا أَوْ يَأْخُذَ بِهَا حَقًّا

انسان اپنے دفاع یا ظلم سے حفاظت اپنا حق لینے کے لیے کچھ دے

(۲۰۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ وَكَانَ مِنَ الْخِيَارِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ لَمَّا أَتَى أَرْضَ الْحَبَشَةِ أَخَذَ بِشَيْءٍ فَتُعُلِّقَ بِهِ فَأَعْطَى دِينَارَيْنِ حَتَّى خُلِّيَ سَبِيلُهُ. [ضعیف]

(۲۰۴۸۲) قاسم بن عبدالرحمن ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ حبشہ کی زمین پر آئے تو کوئی چیز لی۔ ان کا راستہ روک لیا گیا۔ اس نے دو دینار دیے جس کے بعد ان کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔

(۲۰۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : لَيْسَتِ الرِّشْوَةُ الَّتِي يَأْثَمُ فِيهَا صَاحِبُهَا بِأَنْ يَرْشُوَ فَيَدْفَعَ عَنْ مَالِهِ وَدَمِهِ إِنَّمَا الرِّشْوَةُ الَّتِي تَأْثَمُ فِيهَا أَنْ تَرْشُوَ لِتُعْطَى مَا لَيْسَ لَكَ. [ضعیف]

(۲۰۴۸۳) وہب بن منبہ فرماتے ہیں کہ رشوت وہ نہیں جس میں اس کا دینے والا گناہ گار ہوتا۔ اگر وہ اپنے مال وخون کی حفاظت کے لیے دیتا ہے تو گناہ گار نہیں ہے۔ اس رشوت میں انسان گنہگار ہوتا ہے جو کسی کا حق لینے کے لیے دی جائے۔

(۵۶) باب الْقَاضِي يُقَدِّمُ النَّاسَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ فَلِلأَوَّلِ حَقُّ السَّبْقِ وَالسَّبْقُ أَصْلٌ فِي الشَّرِيعَةِ

قاضی پہلے آنے والے کو مقدم کرے گا، حق بھی یہی ہے اور شریعت کا اصول بھی

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ.

وَعَنْ أَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: مَنْ سَبَقَ إِلَى مَا لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ يُرِيدُ بِهِ إِحْيَاءَ الْمَوَاتِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یا منیٰ قیام کی جگہ ہے جو پہلے آئے۔

حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو مسلمان کسی چیز کی طرف پہلے پہنچ جائے وہ اسی کی ہے۔ آپ کی مراد بنجر زمین کو آباد کرنا ہے۔

(۲۰۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هِيَ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ. فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ: ادْعُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ. ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۴۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے۔ ان کے چہرے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر سنبھالتے ہوئے بولے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے لیے دعا فرمائیں اللہ مجھے ان میں سے کر دے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! تو اس کو ان میں سے کر دے۔ پھر ایک انصاری کھڑا ہوا۔ اس نے بھی کہا: دعا کریں اللہ مجھے بھی ان میں سے کر دے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: عکاشہ سبقت لے گیا۔

(۵۷) باب مَنْ دُعِيَ إِلَى حُكْمِ حَاكِمٍ

جو حاکم کے فیصلہ کی طرف بلایا گیا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ﴾ [النور ٤٨]

اللہ کا فرمان: ﴿وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ﴾ [النور ٤٨] ''اور جب وہ بلائے جاتے ہیں اللہ اور رسول کی جانب تاکہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں اچانک ایک فریق ان میں سے اعراض کرنے والا ہوتا ہے۔''

(٢٠٤٨٥) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الدَّاوُدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ دُعِيَ إِلَى حَكَمٍ مِنَ الْحُكَّامِ فَلَمْ يُجِبْ فَهُوَ ظَالِمٌ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۲۰۴۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حکام میں سے کسی کی طرف بلایا جاتا ہے پھر وہ اس کی بات کو قبول نہیں کرتا تو وہ ظالم ہے۔

(۵۸) باب الْقَاضِي لاَ يَقْبَلُ شَهَادَةَ الشَّاهِدِ إِلاَّ بِمَحْضَرٍ مِنَ الْخَصْمِ الْمَشْهُودِ عَلَيْهِ وَلاَ يَقْضِي عَلَى الْغَائِبِ

گواہ کی گواہی مخالف کی موجودگی میں لی جائے گی اور غیر حاضر کے خلاف فیصلہ نہ کیا جائے گا

(٢٠٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ أَقْضِي بَيْنَهُمْ وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لاَ عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَقَالَ لِي : يَا عَلِيُّ إِذَا أَتَاكَ أَحَدُ الْخَصْمَيْنِ فَسَمِعْتَ مِنْهُ فَلاَ تَقْضِ لَهُ حَتَّى تَسْتَمِعَ مِنَ الآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الأَوَّلِ فَإِنَّهُ يَتَبَيَّنُ لَكَ الْقَضَاءُ . قَالَ : فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا كَذَا فِي رِوَايَةِ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ. [ضعيف]

(۲۰۴۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن بھیجا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ مجھے قاضی بنا کر روانہ کر رہے ہیں، حالانکہ میں نوجوان ہوں۔ قضاۃ کا علم بھی نہیں۔ فرمایا: اے علی! جب تیرے پاس دو جھگڑا کرنے والے آئیں تو ان کی بات سن، اتنی دیر فیصلہ نہ کرنا جتنی دیر دوسرے کی بات نہ سن لے۔ فیصلہ تیرے لیے واضح ہو جائے گا۔

فرماتے ہیں: پھر میں اس طرح فیصلہ کرتا رہا۔

(۲۰۴۸۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ لأَبِي دَاوُدَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُرْسِلُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ وَلاَ عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ فَإِذَا جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِيَنَّ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يَتَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ. قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا أَوْ مَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَعْدُ.
وَهَذَا يَتَنَاوَلُ الْمَوْضِعَ الَّذِي يَحْضُرُهُ الْخَصْمَانِ جَمِيعًا وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُ شَرِيكٍ. [ضعيف]

(۲۰۴۸۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن قاضی بنا کر روانہ کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نئی عمر والا ہوں۔ قضاۃ کا بھی علم نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب اللہ تیرے دل کی رہنمائی فرمائے گا۔ تیری زبان کو ثابت رکھے گا۔ جب فیصلہ کے لیے بیٹھو تو دونوں کی بات سن لینے کے بعد فیصلہ فرمانا۔ یہ بات زیادہ مناسب ہے کہ آپ کے لیے فیصلہ واضح ہو جائے۔ میں اس طرح ہمیشہ فیصلہ کرتا رہا یا مجھے فیصلے میں شک نہ ہوا۔

(۲۰۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَزَائِدَةُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ تَبْعَثُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لاَ عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ فَقَالَ لِي : إِذَا أَتَاكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ لِلأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الآخَرُ فَإِنَّكَ إِذَا سَمِعْتَ مَا يَقُولُ الآخَرُ عَرَفْتَ كَيْفَ تَقْضِي إِنَّ اللَّهَ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ . قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ. [ضعيف]

(۲۰۴۸۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے مجھے یمن روانہ کیا تو میں نے کہا: آپ ﷺ مجھے قاضی بنا کر روانہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ مجھے قضا کے بارے میں زیادہ علم نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: دو جھگڑا کرنے والوں کی بات سن کر فیصلہ کرنا۔ فیصلہ کا علم ہو جائے گا۔ اللہ تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کی رہنمائی فرمائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں اسی طرح فیصلہ کرتا رہا۔

(۵۹) باب مَنْ أَجَازَ الْقَضَاءَ عَلَى الْغَائِبِ

جس نے غیر حاضر کے خلاف فیصلہ کی اجازت دی

(۲۰۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْ هِنْدُ أُمُّ مُعَاوِيَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لاَ يُعْطِينِى مَا يَكْفِينِى وَوَلَدِى إِلاَّ مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ فَهَلْ عَلَىَّ فِى ذَلِكَ مِنْ شَىْءٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ -ﷺ- : خُذِى مَا يَكْفِيكِ وَبَنِيكِ بِالْمَعْرُوفِ . لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- متفق عليه]

(۲۰۴۸۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ ام معاویہ ہند رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ ابوسفیان بخیل آدمی ہے، وہ ہمیں مکمل خرچہ نہیں دیتا، لیکن اس کے بتائے بغیر ہم کچھ لے لیتے ہیں۔ کیا کوئی گناہ تو نہیں؟ آپ نے فرمایا: اچھائی سے اتنا لو جتنا تمہیں کفایت کر جائے۔

(۲۰۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَلاَفٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ جُهَيْنَةَ كَانَ يَشْتَرِى الرَّوَاحِلَ فَيُغَالِى بِهَا ثُمَّ يُسْرِعُ السَّيْرَ فَيَسْبِقُ الْحَاجَّ فَأَفْلَسَ فَرُفِعَ أَمْرُهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ الأُسَيْفِعَ أُسَيْفِعَ جُهَيْنَةَ رَضِىَ مِنْ دِينِهِ وَأَمَانَتِهِ أَنْ يُقَالَ سَبَقَ الْحَاجَّ إِلاَّ أَنَّهُ قَدِ ادَّانَ مُعْرِضًا فَأَصْبَحَ قَدْ رِينَ بِهِ فَمَنْ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا بِالْغَدَاةِ نَقْسِمُ مَالَهُ بَيْنَ غُرَمَائِهِ. [ضعيف]

(۲۰۴۹۰) عمر بن عبدالرحمن بن دلاف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کا ایک آدمی کجاوہ خریدتا پھر زیادہ قیمت میں فروخت کرتا۔ پھر تیز چلتا اور حاجیوں سے سبقت لے جاتا۔ وہ غریب ہو گیا۔ اس کا معاملہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! عمر اس کے دین وامانت سے راضی ہے۔ لیکن اس کا مال ختم ہو گیا۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حاجیوں کے بارے میں سبقت کرتا تھا۔ لیکن اس کو قرض پیش آ گیا۔ جس کی وجہ سے وہ مغلوب ہو گیا۔ جس کا اس کے ذمہ قرض ہو، وہ ہمارے پاس آئے۔ ہم اس کا مال قرض داروں کے درمیان تقسیم کر دیں گے۔

(۲۰) باب مَا يُفْعَلُ بِشَاهِدِ الزُّورِ

جھوٹی گواہی دینے والے سے کیا کیا جائے

(۲۰۴۹۱) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِىُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ :أُتِىَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ

بِشَاهِدِ زُورٍ فَوَقَفَهُ لِلنَّاسِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ يَقُولُ هَذَا فُلاَنٌ يَشْهَدُ بِزُورٍ فَاعْرِفُوهُ ثُمَّ حَبَسَهُ.
وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ وَزَادَ فِيهِ فَجَلَدَهُ وَأَقَامَهُ لِلنَّاسِ. [ضعیف]

(۲۰۴۹۱) عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جھوٹی گواہی دینے والے کو لایا گیا لوگوں کو رات کے وقت جمع کرتے اور فرماتے: یہ جھوٹی گواہی دینے والا ہے اس کو پہچان لو پھر اس کو قید کر دیتے۔

(۲۰۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ ظَهَرَ عَلَى شَاهِدِ زُورٍ فَضَرَبَهُ أَحَدَ عَشَرَ سَوْطًا ثُمَّ قَالَ لاَ تَأْسِرُوا النَّاسَ بِشُهُودِ الزُّورِ فَإِنَّا لاَ نَقْبَلُ مِنَ الشُّهُودِ إِلاَّ الْعَدْلَ. [ضعیف]

(۲۰۴۹۲) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹے گواہ کو گیارہ کوڑے لگائے۔ پھر فرمایا: جھوٹے گواہوں کو قید نہ کرو۔ صرف عادل لوگوں کی گواہی قبول کرو۔

(۲۰۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ شَاهِدَ الزُّورِ أَرْبَعِينَ سَوْطًا وَسَخَّمَ وَجْهَهُ وَطَافَ بِهِ بِالْمَدِينَةِ. [ضعیف]

(۲۰۴۹۳) مکحول اور عطیہ بن قیس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹے گواہ کو چالیس کوڑے لگائے۔ چہرہ سیاہ کر کے مدینہ کا چکر لگوایا۔

(۲۰۴۹۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ فِي كُوَرِ الشَّامِ فِي شَاهِدِ الزُّورِ أَنْ يُجْلَدَ أَرْبَعِينَ وَيُحْلَقَ رَأْسُهُ وَيُسَخَّمَ وَجْهُهُ وَيُطَافَ بِهِ وَيُطَالَ حَبْسُهُ.
هَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ ضَعِيفَتَانِ وَمُنْقَطِعَتَانِ وَالرِّوَايَتَانِ الأُولَيَانِ مَوْصُولَتَانِ إِلاَّ أَنَّ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحُدُودِ الْحَدِيثَ الثَّابِتَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: لاَ يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. وَالأَخْذُ بِهِ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۲۰۴۹۴) مکحول سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے عمال کو شام کی بستیوں میں لکھا کہ جھوٹے گواہ کو چالیس کوڑے لگائے جائیں، سر مونڈا جائے، منہ سیاہ کیا جائے، شہر کا چکر لگایا جائے اور لمبی مدت قید کیا جائے۔

(ب) ابو بردہ بن دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دس کوڑوں سے زیادہ صرف حدود اللہ میں لگائے جائیں۔

(۲۰۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ يَامِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَقُولُ : كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَخَذَ شَاهِدَ زُورٍ بَعَثَ بِهِ إِلَى عَشِيرَتِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا شَاهِدُ زُورٍ فَاعْرِفُوهُ وَعَرِّفُوهُ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ هَلْ كَانَ فِيهِ ضَرْبٌ قَالَ لاَ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(٢٠٤٩٥) علی بن حسین فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب بھی جھوٹے گواہ کو پکڑتے تو اس کو اپنے قبیلے کی طرف روانہ کرتے اور فرماتے: یہ جھوٹا گواہ ہے، تم اس کو پہچان لو، اس کی پہچان کراؤ۔ پھر اس کا راستہ چھوڑ دیتے۔

عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے علی بن حسین سے کہا، کیا اس میں مارنا ہے؟ کہتے نہیں۔

(٢٠٤٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ : أُتِيَ شُرَيْحٌ بِشَاهِدِ زُورٍ فَنَزَعَ عِمَامَتَهُ وَخَفَقَهُ خَفَقَاتٍ وَعَرَّفَهُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ. [حسن]

(٢٠٤٩٦) جعد بن ذکوان فرماتے ہیں کہ قاضی شریح کے پاس جھوٹا گواہ لایا گیا، اس کی پگڑی اتاری، اس کو حرکت دی اور مسجد میں اس کا اعلان کروا دیا۔

(٢٠٤٩٧) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ : أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُؤْتَى بِشَاهِدِ الزُّورِ فَيَطُوفُ بِهِ فِي أَهْلِ مَسْجِدِهِ وَسُوقِهِ فَيَقُولُ إِنَّا قَدْ زَيَّفْنَا شَهَادَةَ هَذَا. [حسن]

(٢٠٤٩٧) سفیان حضرت ابو حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ شریح کے پاس جھوٹا گواہ لایا جاتا تو وہ بازار اور مسجد کا چکر لگواتے اور فرماتے: ہم نے اس کی گواہی کو باطل قرار دے دیا۔

(٦١) باب مَنْ قَالَ لِلْقَاضِي أَنْ يَقْضِيَ بِعِلْمِهِ
جو کہتا ہے کہ قاضی اپنے علم کے مطابق فیصلہ کرے

(٢٠٤٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَمَرْوَزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ امْرَأَةُ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لاَ يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلاَّ مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذِي بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكِ وَيَكْفِي بَنِيكِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۴۹۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرا خاوند ابوسفیان بخیل آدمی ہے۔ اتنا خرچہ نہیں دیتا جو مجھے اور میری اولاد کو کافی ہو۔ لیکن میں بن بتائے اس کے مال سے لے لیتی ہوں، کیا میرے اوپر گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی سے اتنا لو جتنا تجھے اور تیری اولاد کو کفایت کر جائے۔

(۲۰۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الْمَلِکِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الأَطْوَلِ : أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَکَ ثَلاَثَمِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَکَ عِیَالاً قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَی عِیَالِهِ قَالَ فَقَالَ لِی النَّبِیُّ -ﷺ- : إِنَّ أَخَاکَ مَحْبُوسٌ بِدَیْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ . قُلْتُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قَضَیْتُ عَنْهُ إِلاَّ دِینَارَیْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَیْسَتْ لَهَا بَیِّنَةٌ قَالَ : أَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةٌ .

لَفْظُ حَدِیثِ عَفَّانَ وَفِی رِوَایَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ. [ضعیف]

(۲۰۴۹۹) سعد بن اطول فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی فوت ہوگئے۔ اس نے تین سو درہم اور گھر والے چھوڑے۔ اس نے کہا: میرا ارادہ ہے کہ اس کے گھر والوں پر خرچ کر دوں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے بھائی پر قرض ہے تو اس کو ادا کرو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! صرف دو دینار باقی ہیں۔ ایک عورت کا دعویٰ تھا، لیکن اس کے پاس دلیل نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ادا کرو وہ سچی ہے۔

(ب) عبدالواحد کی روایت میں ہے کہ ادا کرو وہ سچی ہے۔

(۲۰۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا یُوسُفُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِیدٍ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ یُسَمِّ کَمْ تَرَکَ. [ضعیف]

(۲۰۵۰۰) ابونضرۃ کسی صحابی سے اسی کی مثل نقل فرماتے ہیں لیکن اس نے کتنا چھوڑا اس کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَتْ إِلَی أَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَسْأَلُهُ مِیرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ بِالْمَدِینَةِ وَفَدَکَ وَمَا بَقِیَ مِنْ خُمُسِ خَیْبَرَ قَالَ أَبُو بَکْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَکْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا یَأْکُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِی هَذَا الْمَالِ . وَإِنِّی وَاللَّهِ لاَ

أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْهَا شَيْئًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۰۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو روانہ کیا۔ وہ نبی ﷺ کی میراث کا سوال کر رہی تھیں۔ جو اللہ نے ان کو مدینہ میں دی، یعنی فدک اور خیبر کا پانچواں حصہ۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہماری وراثت نہیں ہوتی، ہمارا باقی ماندہ مال صدقہ ہوتا ہے۔ آلِ محمد صرف اس مال سے کھائیں گے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس صدقہ میں ذرہ بھی تبدیلی نہ کروں گا جو نبی ﷺ کے دور میں تھا۔ ویسے ہی کروں گا جو نبی ﷺ کرتے تھے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف مال لوٹانے سے انکار کر دیا۔

(۶۲) باب مَنْ قَالَ لَيْسَ لِلْقَاضِي أَنْ يَقْضِيَ بِعِلْمِهِ

جو کہتا ہے کہ قاضی اپنے علم کے مطابق فیصلہ نہ کرے

(۲۰۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ نَحْوَ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

وَهَذَا فِيمَا لَمْ يَقَعْ لَهُ بِهِ عِلْمٌ مِنْ قَبْلُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۰۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی انسان ہوں تم اپنے جھگڑے لے کر میرے پاس آتے ہو۔ لیکن بعض اپنے دلائل کے اعتبار سے دوسرے پر غلبہ پالیتا ہے۔ میں سماعت کے مطابق فیصلہ کر دیتا ہوں۔ کسی کے حق کا فیصلہ میں کر دوں تو وہ وصول نہ کرے بلکہ سمجھے کہ میں اس کو جہنم کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۰۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأُمُّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ-

جَلَبَةَ خِصَامٍ عِنْدَ بَابِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ :إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ وَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ بِذَلِكَ وَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۰۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دروازے کے سامنے جھگڑا کرنے والوں کی آوازیں سنیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف نکلے اور فرمایا: میں انسان ہوں۔ میرے پاس جھگڑا لے کر آتے ہو۔ شاید بعض زیادہ چرب زبان ہو۔ میں اس کو سچا خیال کرتے ہوئے اس کے لیے فیصلہ کردوں۔ لہٰذا جس کے لیے میں فیصلہ کردوں تو یہ جہنم کا ایک ٹکڑا ہے چاہے وصول کرلے یا چھوڑ دے۔

(۲۰۵۰۴) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضِي قَدْ كَانَتْ لأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْحَضْرَمِيِّ :أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :فَلَكَ يَمِينُهُ . قَالَ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ يُبَالِي مَا حَلَفَ عَلَيْهِ لَيْسَ يَتَوَرَّعُ عَنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ إِلاَّ ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِ لِيُحَلِّفَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَدْبَرَ :أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالٍ لِيَأْخُذَهُ ظُلْمًا فَلَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ .

هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَكَذَلِكَ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ.

وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ وَأَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَجِّيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ فَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ :لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ :لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ .

وَهَذَا لاَ يَنْفِي الْحُكْمَ بِالْعِلْمِ وَإِنَّمَا يَنْفِي أَنْ يَكُونَ لَهُ مِنْ جِهَةِ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرَ الْيَمِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ مسلم ۱۳۹]

(۲۰۵۰۴) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں ایک آدمی حضر موت سے اور دوسرا کندہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، حضرمی کہنے لگا: اس نے میری زمین پر قبضہ کرلیا ہے جو میرے باپ کی تھی۔ کندی نے کہا: یہ زمین میری ہے میں کھیتی باڑی

کرتا ہوں اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرمی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ قسم ہے تو کندی کہنے لگا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس کو قسم اٹھانے سے کوئی چیز مانع نہیں۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے صرف قسم ہے تو حضرمی قسم اٹھانے کے لیے آگے بڑھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جب وہ واپس ہوا کہ اگر قسم کے ذریعہ کسی کا مال ہڑپ کر لے تو جب قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کرے گا وہ اس سے اعراض کرنے والا ہوگا۔

(ب) ابو ولید کی حدیث میں ہے کہ تیرے لیے صرف یہی ہے۔

(ج) ابو الاحوص کی حدیث میں بھی اسی طرح ہے۔

(۲۰۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَوْ وَجَدْتُ رَجُلاً عَلَى حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ لَمْ أَحُدَّهُ أَنَا وَلَمْ أَدْعُ لَهُ أَحَدًا حَتَّى يَكُونَ مَعِي غَيْرِي. [ضعيف]

(۲۰۵۰۵) زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں کسی آدمی کو اللہ کی حدود میں سے کسی حد میں پالوں۔ نہ تو میں اس پر حد لگاؤں گا نہ ہی چھوڑوں گا جب تک میرے ساتھ کوئی اور نہ ہو۔

(۲۰۵۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ :أَرَأَيْتَ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلاً قَتَلَ أَوْ سَرَقَ أَوْ زَنَى. قَالَ :أَرَى شَهَادَتَكَ شَهَادَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. قَالَ :أَصَبْتَ. [ضعيف]

(۲۰۵۰۶) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن بن عوف سے فرمایا: اگر میں کسی کو دیکھوں کہ اس نے قتل یا چوری یا زنا کیا ہے؟ فرمانے لگے: آپ کی گواہی عام مسلمانوں کی طرح ہے، فرمایا: تو نے درست کہا۔

(۲۰۵۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ أَكُونُ أَنَا أَوَّلَ الأَرْبَعَةِ.[ضعيف]

(۲۰۵۰۷) جعفر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابتدائی چار میں سے نہ ہوں۔

(۲۰۵۰۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَجُعِلَ قَاضِيًا فَقَالَ أُتِيَ شُرَيْحٌ فِي ذَلِكَ فَقَالَ ائْتِ الأَمِيرَ وَأَنَا أَشْهَدُ لَكَ.

وَهَذِهِ الآثَارُ مُنْقَطِعَةٌ غَيْرَ أَثَرِ شُرَيْحٍ. [صحيح]

(۲۰۵۰۸) ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا وہ گواہ تھا۔ اس کو قاضی بنا دیا گیا۔ قاضی شریح کو لایا گیا تو وہ اس کے بارے میں کہنے لگے: امیر کو لاؤ میں گواہی دے دوں گا۔

(۲۰۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا

جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِى حَصِينٍ قَالَ قَالَ شُرَيْحٌ :الْقَضَاءُ جَمْرٌ فَارْفَعِ الْجَمْرَ عَنْكَ بِعُودَيْنِ.

[صحیح]

(۲۰۵۰۹) ابو حصین فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے کہا کہ قضا ایک کوئلہ ہے اس کو دولکڑیوں کے ذریعہ اپنے سے دور ہٹاؤ۔

(۶۳)باب الْقَاضِي لاَ يَحْكُمُ لِنَفْسِهِ

قاضی اپنا فیصلہ بذات خود نہ کرے

(۲۰۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ : كَانَ بَيْنَ عُمَرَ وَأُبَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خُصُومَةٌ فَقَالَ عُمَرُ :اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلاً قَالَ فَجَعَلاَ بَيْنَهُمَا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَأَتَوْهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَيْنَاكَ لِتَحْكُمَ بَيْنَنَا وَفِي بَيْتِهِ يُؤْتَى الْحَكَمُ قَالَ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ أَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى صَدْرِ فِرَاشِهِ قَالَ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ جَوْرٍ جُرْتَ فِي حُكْمِكَ أَجْلِسْنِي وَخَصْمِي مَجْلِسًا قَالَ فَقَصَّا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ قَالَ فَقَالَ زَيْدٌ لأُبَيٍّ الْيَمِينُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنْ شِئْتَ أَعْفَيْتَهُ قَالَ فَأَقْسَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ أَقْسَمَ لَهُ لاَ تُدْرِكُ بَابَ الْقَضَاءِ حَتَّى لاَ يَكُونَ لِي عِنْدَكَ عَلَى أَحَدٍ فَضِيلَةٌ. [ضعیف]

(۲۰۵۱۰) سیار فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ابی کے درمیان جھگڑا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی فیصل مقرر کرو تو انہوں نے زید بن ثابت کو فیصل مقرر کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: وہ ان کے پاس آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تیرے پاس آئے ہیں تاکہ تو ہمارے درمیان فیصلہ کرے۔ اس کے گھر میں فیصلہ لایا گیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بستر پر بٹھایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو نے فیصلہ میں پہلا ظلم کیا ہے مجھے اور میرے فریق مخالف کو ایک جگہ بٹھاؤ۔ راوی کہتے ہیں: اس نے اپنا قصہ بیان کیا تو زید فرماتے ہیں تو امیر المومنین کو اگر آپ چاہیں تو معاف کر دیں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی۔ پھر قسم دے کر زید سے کہا: تم قاضی نہ بن سکو گے جب تک میری فضیلت دوسروں پر تمہارے نزدیک باقی نہ رہے۔

(۶۴)باب مَا جَاءَ فِي التَّحْكِيمِ

فیصل بنانے کا بیان

(۲۰۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ هَانِءٍ :أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَتَى الْمَدِينَةَ

فَسَمِعَهُمْ يَكْنُونَهُ بِأَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ . قَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلاَ الْفَرِيقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا أَحْسَنَ هَذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ :فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ . [صحيح]

(۲۰۵۱۱) شریح اپنے والد ہانی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مدینہ میں ایک وفد آیا۔ آپ ﷺ نے سنا کہ انہوں ابوالحکم کنیت رکھی ہوئی ہے۔ نبی ﷺ نے بلایا اور فرمایا: حَکم تو اللہ تعالیٰ ہیں۔ تو نے ابوالحکم کنیت کیوں رکھی؟ اس نے کہا: میری قوم اپنے فیصلے مجھ سے کرواتے تھے اور دونوں فریق راضی ہو جاتے۔ آپ نے فرمایا: یہ کتنا اچھا ہے کیا تیرا کوئی بچہ ہے؟ اس نے کہا: شریح، مسلم اور عبداللہ ہیں۔ پوچھا: ان میں سے بڑا کون ہے؟ س نے کہا: شریح۔ آپ نے فرمایا: تو ابوشریح کنیت رکھ۔

(۲۰۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : كَانَ بَيْنَ عُمَرَ وَأُبَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خُصُومَةٌ فِي حَائِطٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَانْطَلَقَا فَطَرَقَ عُمَرُ الْبَابَ فَعَرَفَ زَيْدٌ صَوْتَهُ فَفَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلاَ بَعَثْتَ إِلَيَّ حَتَّى آتِيَكَ فَقَالَ فِي بَيْتِهِ يُؤْتَى الْحَكَمُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۲۰۵۱۲) عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور ابی کے درمیان ایک باغ کے بارے میں جھگڑا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت کو ثالث مقرر کر دیا، وہ دونوں گئے تو زید نے آپ کی آواز پہچان کر دروازہ کھول دیا اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! کسی کو روانہ کرتے تو میں آپ کے پاس آ جاتا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ فیصلہ ان کے گھر لایا گیا۔

كِتَابُ الشَّهَادَاتِ

گواہیوں کا بیان

(۱) باب الْأَمْرِ بِالْإِشْهَادِ

گواہوں کے معاملہ کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الَّذِي يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَإِيَّاهُ أَسْأَلُ التَّوْفِيقَ أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُ بِالْإِشْهَادِ عِنْدَ الْبَيْعِ دَلَالَةً عَلَى مَا فِيهِ الْحَظُّ بِالشَّهَادَةِ لَا حَتْمًا وَاحْتَجَّ بِقَوْلِهِ تَعَالَى فِي آيَةِ الدَّيْنِ وَالدَّيْنُ تَبَايُعٌ ﴿فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ۲۸۲] ثُمَّ قَالَ ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ﴾ [البقرة ۲۸۳] فَلَمَّا أَمَرَ إِذَا لَمْ يَجِدُوا كَاتِبًا بِالرَّهْنِ ثُمَّ أَبَاحَ تَرْكَ الرَّهْنِ دَلَّ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ الْأَوَّلَ دَلَالَةٌ عَلَى الْحَظِّ لَا فَرْضًا مِنْهُ يَعْصِي مَنْ تَرَكَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَ اَشْهِدُوْآ اِذَا تَبَايَعْتُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خرید و فروخت کے وقت گواہوں کا موجود ہونا لازمی ہے۔ آیتِ دین سے مراد ایک دوسرے سے خرید و فروخت کرنا ہے۔ [البقرة ۲۸۲] ﴿اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ﴾ [البقرہ ۲۸۳] اگر تم سفر میں ہو اور تم کاتب نہ پاؤ تو گروی قبضے میں رکھو اگر تمہارا بعض بعض سے امن میں ہو۔ لہذا جب امین بنایا جائے تو اس کو ادا بھی کرتا ہے۔ جب حکم دیا کہ جب وہ کاتب کو نہ پائیں پھر جائز قرار دیا اور رہن کو ترک کر دیا۔ پہلا حکم وہ دلالت کرتا ہے کہ یہ فرض نہیں ہے جو لکھائی کو چھوڑتا ہے وہ گنہگار ہے۔

(۲۰۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَهْرَيَارَ حَدَّثَنَا

هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الصُّوفِيُّ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :تَلَا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ [البقرة ٢٨٢] حَتَّى بَلَغَ ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ٢٨٣] قَالَ :هَذِهِ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا. [حسن]

(۲۰۵۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ [البقرة ٢٨٢] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں قرض کا لین دین کرو تو وقت مقرر تک لکھ لیا کرو۔''

﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ٢٨٣] ''بعض تمہارا بعض سے امن میں ہو۔'' اس نے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا۔

(۲۰۵۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ ﴿وَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ٢٨٣] قَالَ :إِنْ أَشْهَدْتَ فَحَزْمٌ وَإِنِ ائْتَمَنْتَهُ فَفِي حِلٍّ وَسَعَةٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنْ شَاءَ أَشْهَدَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُشْهِدْ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ٢٨٣] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَدْ حُفِظَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ بَايَعَ أَعْرَابِيًّا فِي فَرَسٍ فَجَحَدَ الأَعْرَابِيُّ بِأَمْرِ بَعْضِ الْمُنَافِقِينَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ. [صحيح]

(۲۰۵۱٤) عامر اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ٢٨٣] اگر آپ گواہ بنے تو پختہ بات کرنا، اگر امین ہو تو جائز اور وسعت والی بات کرنا۔

(ب) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو گواہی دے، اگر چاہے تو گواہی نہ دے، کیا آپ نے یہ اللہ کا فرمان نہیں سنا: ﴿فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ [البقرة ٢٨٣] امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے گھوڑے کے بارے میں بیع کی۔ دیہاتی نے بعض منافقین کی وجہ سے جھگڑا کیا۔ ان دونوں کے درمیان میں کوئی دلیل نہ تھی۔

(۲۰۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَا أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ

اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الأَعْرَابِ فَاسْتَتْبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيَقْضِيَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَشْىَ وَأَبْطَأَ الأَعْرَابِىُّ فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْتَرِضُونَ الأَعْرَابِىَّ وَيُسَاوِمُونَهُ الْفَرَسَ وَلاَ يَشْعُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمُ الأَعْرَابِىَّ فِى السَّوْمِ فَلَمَّا زَادُوا نَادَى الأَعْرَابِىُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ فَابْتَعْهُ وَإِلاَّ بِعْتُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَمِعَ نِدَاءَ الأَعْرَابِىِّ حَتَّى أَتَى الأَعْرَابِىَّ فَقَالَ :أَوَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُ مِنْكَ . قَالَ لاَ وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَهُ قَالَ :بَلِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ . فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِالأَعْرَابِىِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ فَطَفِقَ الأَعْرَابِىُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا أَنِّى بَايَعْتُكَ فَقَالَ خُزَيْمَةُ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ بَايَعْتَهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ :بِمَ تَشْهَدُ؟ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ. [صحیح]

(۲۰۵۱۵) عمارہ بن خزیمہ کے چچا نے خبر دی اور وہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دیہاتی سے گھوڑا خریدا۔ آپ ﷺ نے اس کو ساتھ لیا تاکہ گھوڑے کی قیمت ادا کریں۔ نبی ﷺ تیز چلے اور دیہاتی نے دیر کی۔ کچھ لوگ دیہاتی کو ملے اور گھوڑے کی قیمت مقرر کرنے لگے۔ انہیں معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے خریدا ہوا ہے۔ بعض نے قیمت زیادہ لگا دی۔ جب انہوں نے قیمت زیادہ دینا چاہی تو دیہاتی نے رسول اللہ کو آواز دی کہ گھوڑا خریدنا ہے تو خرید لو، وگرنہ میں فروخت کردوں گا۔ نبی ﷺ نے جب دیہاتی کی آواز سنی تو آئے اور فرمایا: کیا میں نے آپ سے گھوڑا خریدا نہیں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آپ کو فروخت نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھ سے خریدا ہے۔ لوگ تو نبی ﷺ کی پناہ میں آ رہے تھے، آپ کی حفاظت کر رہے تھے۔ آپ اور دیہاتی بات چیت کر رہے تھے، دیہاتی نے کہا: گواہ لاؤ کہ میں نے فروخت کیا ہے، تو خزیمہ کہنے لگے: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے فروخت کیا ہے۔ نبی ﷺ خزیمہ کی طرف متوجہ ہوئے، تو نے گواہی کیوں دی؟ کہنے لگے: آپ ﷺ کی تصدیق کی وجہ سے، آپ ﷺ نے فرمایا: خزیمہ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے۔

(۲۰۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِىُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ زُرَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنِى عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ أَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ابْتَاعَ مِنْ سَوَاءِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِىِّ فَرَسًا فَجَحَدَ فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ؟ . قَالَ :صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ صَدَّقْتُكَ بِمَا قُلْتَ وَعَرَفْتُ أَنَّكَ لاَ تَقُولُ إِلاَّ حَقًّا فَقَالَ مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ أَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَهُوَ حَسْبُهُ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَلَوْ كَانَ حَتْمًا لَمْ يُبَايِعْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلاَ بَيِّنَةٍ.

(۲۰۵۱۶) عمارہ بن خزیمہ اپنے والد خزیمہ بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سواء بن حارث محاربی سے گھوڑا

خریدا۔ اس نے جھگڑا کیا تو خزیمہ بن ثابت نے گواہی دی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے گواہی کیوں دی حالانکہ آپ موجود نہ تھے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے سچ فرمایا: لیکن میں نے آپ کی تصدیق کی؛ کیونکہ آپ سچ ہی بولتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے حق میں یا جس کے خلاف خزیمہ گواہی دے دیں وہ کافی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حتمی بات ہے کہ نبی ﷺ نے بغیر دلیل کی خرید وفروخت نہیں کی۔

(۲) باب الاِخْتِيَارِ فِي الإِشْهَادِ

گواہی میں اختیار کا بیان

(۲۰۵۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ثَلاَثَةٌ يَدْعُونَ اللَّهَ فَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُطَلِّقْهَا وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ مَالٌ فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَيْهِ وَرَجُلٌ آتَى سَفِيهًا مَالَهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ﴾ [النساء ٥] ۔ [ضعيف]

(۲۰۵۱۷) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا اللہ قبول نہیں کرتے۔ ① جو برے اخلاق والی عورت کو طلاق نہیں دیتا۔ ② ایک کا کسی کے ذمہ قرض ہے وہ اس کی گواہی نہیں دیتا۔ ③ بے وقوف کو اس کا مال دے دیتا ہے۔ حالاں کہ قرآن میں ہے: ﴿وَلاَ تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمْ﴾ [النساء ٥] ''بے وقوفوں کو ان کے مال نہ دو۔''

(۲۰۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ٢٨٢] إِلَى آخِرِ الآيَةِ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرَاهُ ذُرِّيَّتَهُ فَرَأَى رَجُلاً أَزْهَرَ سَاطِعًا نُورُهُ فَقَالَ يَا رَبِّ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ قَالَ يَا رَبِّ فَمَا عُمُرُهُ قَالَ سِتُّونَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِي عُمُرِهِ قَالَ لاَ إِلاَّ أَنْ تَزِيدَهُ مِنْ عُمُرِكَ قَالَ وَمَا عُمُرِي قَالَ أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ آدَمُ فَقَدْ وَهَبْتُ لَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ وَكَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ كِتَابًا وَأَشْهَدَ عَلَيْهِ مَلاَئِكَتَهُ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَجَاءَتْهُ الْمَلاَئِكَةُ قَالَ إِنَّهُ بَقِيَ مِنْ عُمُرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالُوا إِنَّهُ قَدْ وَهَبْتَهُ لاِبْنِكَ دَاوُدَ قَالَ مَا وَهَبْتُ لأَحَدٍ شَيْئًا قَالَ فَأَخْرَجَ اللَّهُ الْكِتَابَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ مَلاَئِكَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۱۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے اس قول کے بارے میں فرمایا: ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''جب تم ادھار لین دین کرو وقت مقرر تک تو لکھ لیا کرو۔''

پہلا جھگڑا آدم نے اللہ سے کیا، جب اللہ نے اس کو اس کی اولاد دکھائی۔ ایک آدمی کو دیکھا جس کی پیشانی چمک رہی تھی، پوچھا: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا داؤد ہے، پوچھا: اے میرے رب! اس کی عمر کتنی ہے، فرمایا: ۶۰ سال۔ کہا: اے میرے رب! اس کی عمر میں اضافہ فرما۔ فرمایا: نہیں لیکن اپنی عمر میں سے کچھ اضافہ کر دو۔ پوچھا: میری عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ہزار سال۔ آدم نے عرض کیا: میں نے چالیس اس کو ہبہ کر دی۔ اللہ نے لکھ لیا اور فرشتوں کو گواہ بنالیا۔ جب آدم کی موت کا وقت آیا اور فرشتے حاضر ہوئے تو کہنے لگے: میری عمر کے چالیس برس باقی ہیں۔ فرمایا: تو نے اپنے بیٹے داؤد کو ہبہ کر دیے تھے۔ کہنے لگے: میں نے کچھ بھی ہبہ نہیں کیا، اللہ نے لکھا ہوا نکالا اور فرشتوں نے گواہی دی۔

(۲۰۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ إِنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِهِ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ فِي آخِرِهِ :فَأَكْمَلَ لآدَمَ أَلْفَ سَنَةٍ وَلِدَاوُدَ مِائَةَ سَنَةٍ . [ضعیف]

(۲۰۵۱۹) حماد بن سلمہ نے اس کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن اس کے ابتدا میں ہے جب اللہ نے آیت دَین نازل کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اس کے آخر میں ہے کہ حضرت آدم کے لیے مکمل ہزار سال اور ان کے بیٹے داؤد کے لیے ایک سو سال کر دیا۔

(۲۰۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَمِدَ اللَّهَ بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ رَحِمَكَ رَبُّكَ يَا آدَمُ فَقَالَ لَهُ يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولَئِكَ الْمَلاَئِكَةِ إِلَى مَلإٍ مِنْهُمْ جُلُوسٍ فَقُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَذَهَبَ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ هَذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ وَبَنِيهِمْ وَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَىْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ أَىْ رَبِّ مَا هَؤُلاَءِ قَالَ هَؤُلاَءِ ذُرِّيَّتُكَ فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمُرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَؤُهُمْ أَوْ قَالَ مِنْ أَضْوَئِهِمْ لَمْ يُكْتَبْ لَهُ إِلاَّ أَرْبَعُونَ سَنَةً فَقَالَ أَىْ رَبِّ زِدْ فِي عُمُرِهِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي كُتِبَ لَهُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عُمُرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ اسْكُنِ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اهْبِطْ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ فَأَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَتْ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّكَ جَعَلْتَ لاِبْنِكَ دَاوُدَ مِنْهَا سِتِّينَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ فَيَوْمَئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ . [حسن]

(۲۰۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا اور اس میں روح پھونکی۔ اس نے چھینک ماری تو کہا: الحمد للہ، اللہ کی اجازت سے اللہ کی حمد بیان کی۔ اللہ نے فرمایا: تیرا رب تیرے اوپر رحم کرے۔ اللہ نے فرمایا: اے آدم! فرشتوں کی اس جماعت جو مجلس میں جا کر سلام کہو۔ وہ گئے تو انہوں نے کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تم پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

پھر اپنے رب کے پاس واپس آئے۔ اللہ نے فرمایا: یہ تمہارا اور اس کا سلام ہے اور اللہ نے فرمایا: جب اس کے دونوں ہاتھ بند تھے جو چاہے اختیار کر۔ اس نے کہا: میں نے اپنے رب کے داہنے ہاتھ کو پسند کیا۔ میرے رب کے دونوں ہاتھ داہنے اور بابرکت ہیں۔ پھر ہاتھ کھولا تو اس میں آدم اور اس کی اولاد تھی۔ فرمایا: اے میرے رب! یہ کیا ہے؟ فرمایا: تیری اولاد۔ ہر انسان کی عمر دونوں آنکھوں کے درمیان میں لکھی ہوئی تھی۔

ان میں سے ایک آدمی پیشانی کے اعتبار سے زیادہ چمکدار تھا اور صرف چالیس لکھا ہوا تھا، کہا: اے اللہ! اس کی عمر میں اضافہ فرما۔ اللہ نے فرمایا: اس کی بس اتنی ہی عمر ہے، کہنے لگے: میری عمر کے ۶۰ سال اس کو دے دے۔ اللہ نے فرمایا: یہ آپ کا اور اس کا معاملہ ہے، پھر جنت میں ٹھہرے جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر اس سے اترے۔ حضرت آدم اپنی عمر شمار کرتے رہے جب موت کا فرشتہ آیا تو آدم نے فرمایا: تو نے جلدی کی۔ میری عمر تو ہزار سال ہے، فرشتے نے کہا: کیوں نہیں لیکن آپ نے اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ سال دے دیے تھے۔ آپ نے انکار کر دیا۔ ان کی اولاد نے بھی انکار کیا۔ آدم بھول گئے۔ ان کی اولاد بھی بھول گئی۔ اس دن وہ لکھنے اور گواہوں کا حکم دیے گئے۔

(۳) باب الشَّهَادَةِ فِي الزِّنَا

زنا میں گواہی کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ [النساء ١٥] وَقَالَ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ [النور ٤]

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ [النساء ١٥] ''وہ جو تمہاری عورتوں سے بے حیائی کو آلیں تو ان کے خلاف چار گواہ بنالو۔'' ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ [النور ٤] ''وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے تو ان کو ۸۰ کوڑے مارو۔''

(٢٠٥٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ سَعْدًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَعَمْ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مسلم ۱۴۹۸]

(۲۰۵۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اپنی عورت کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو پھر میں چار گواہ تلاش کروں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۲۰۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ :لَوْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً لَمْ أَمَسَّهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَعَمْ. قَالَ كَلاَّ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ غَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي .رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں اپنی عورت کے پاس کسی مرد کو پاؤں پھر اس کو کچھ کہے بغیر چار گواہ تلاش کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ کہنے لگے: نہیں اللہ کے رسول پہلے میں اس کی گردن ماروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو جو تمہارا سردار کہہ رہا ہے، یہ غیرت مند ہے، میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۲۰۵۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى سَلْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ بَيْتَهُ فَإِذَا مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلٌ فَقَتَلَهَا أَوْ قَتَلَهُ فَسَأَلَهُ أَبُو مُوسَى فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا ذَكَّرَكَ هَذَا إِنْ هَذَا لَشَىْءٌ مَا هُوَ بِأَرْضِنَا عَزَمْتُ عَلَيْكَ.قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مُعَاوِيَةُ فِي أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهَا قَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ إِنْ جَاءَ نَا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ وَإِلاَّ دُفِعَ بِرُمَّتِهِ.قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ :يُقْتَلُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ مَضَى مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَشَهِدَ ثَلاَثَةٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالزِّنَا وَلَمْ يُثْبِتِ الرَّابِعُ فَجَلَدَ الثَّلاَثَةَ. [صحيح]

(۲۰۵۲۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھیں جو اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اس کی عورت کے ساتھ دوسرا آدمی ہے، وہ اس عورت کو یا مرد کو قتل کرے۔ ابو

موسیٰ نے سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، آپ کو کچھ یاد ہے، یہ تو بڑی چیز ہے، ہمارے علاقہ میں نہیں کہ میں آپ کے اوپر قصد کروں۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ معاویہ نے خط لکھا کہ میں اس کے بارے میں آپ سے پوچھ لوں۔ اگر وہ چار گواہ لائے تو درست وگرنہ اپنے ارادہ کو ترک کر دے۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: قتل کیا جائے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زنا کے تین گواہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے چوتھا میسر نہ تھا تو انہوں نے صرف کوڑے لگائے۔

(۲۰۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ : لَمَّا شَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَصَاحِبَاهُ عَلَى الْمُغِيرَةِ جَاءَ زِيَادٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : رَجُلٌ إِنْ يَشْهَدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ. قَالَ : رَأَيْتُ انْبِهَارًا وَمَجْلِسًا سَيِّئًا. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ رَأَيْتَ الْمِرْوَدَ دَخَلَ الْمُكْحُلَةَ؟ قَالَ : لاَ. فَأَمَرَ بِهِمْ فَجُلِدُوا. [صحيح]

(۲۰۵۲۴) ابوعثمان فرماتے ہیں کہ جب ابوبکرہ اور اس کے دو ساتھی مغیرہ کے پاس آئے تو زیاد بھی آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک آدمی سے صرف حق کی گواہی دینا۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بری مجلس میں دیکھا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ نے سرمچو کو سرمہ دانی کے اندر داخل ہوتے دیکھا ہے۔ اس نے کہا: نہیں تو اس کو کوڑے مارے گئے۔

(۴) باب الشَّهَادَةِ فِي الطَّلاَقِ وَالرَّجْعَةِ وَمَا فِي مَعْنَاهُمَا مِنَ النِّكَاحِ وَالْقِصَاصِ وَالْحُدُودِ

طلاق، رجوع، نکاح، قصاص اور حدود میں گواہی دینے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲]

اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''جب وہ اپنے وقتِ مقررہ کو پہنچ جائیں، تم ان کو اچھائی سے روکے رکھو یا اچھائی سے جدا کر دو۔ اور تم عدل والے گواہ بناؤ۔''

(۲۰۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مَقْتُولاً بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : أَلَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَتْلِ صَاحِبِكُمْ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَقَدْ يَجْتَرِئُونَ عَلَى أَعْظَمَ مِنْ هَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۲۰۵۲۵) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ایک انصاری صبح کے وقت خیبر میں مقتول پایا گیا۔ اس کے وارثوں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے دو گواہ اس قتل پر گواہی دیں گے؟ انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں ہے، وہاں یہودی ہیں وہ اس سے بھی بڑا کام کر سکتے ہیں۔

(۲۰۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ الْقُومِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ النِّكَاحِ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ. وَرُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالَّذِى رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ مَعَ النِّسَاءِ فِي النِّكَاحِ لاَ يَصِحُّ.

(ج) فَعَطَاءٌ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعٌ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَمُرْسَلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ تقدم فی کتاب النکاح]

(۲۰۵۲۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر وہ آپس میں اختلاف کریں تو بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔ اگر اس نے اپنا نکاح خود کر لیا تو نکاح باطل ہے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب ؓ فرماتے ہیں کہ ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح باطل ہے۔

(ج) حضرت عمر بن خطاب ؓ نے مرد کی شہادت کے ساتھ عورت کی گواہی کی اجازت دی ہے، جو درست نہیں ہے۔

(۲۰۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ عَلَى الطَّلاَقِ. [صحیح]

(۲۰۵۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورت کی شہادت طلاق کے لیے جائز نہیں ہے۔

(۲۰۵۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسَاءِ عَلَى الْحُدُودِ وَالطَّلاَقِ قَالَ وَالطَّلاَقُ مِنْ أَشَدِّ الْحُدُودِ. [صحیح]

(۲۰۵۲۸) ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت کی گواہی حدود و طلاق میں جائز نہیں۔ فرمایا: طلاق تو سب سے زیادہ سخت حدود ہے۔

(۵)باب الشَّهَادَةِ فِي الدَّيْنِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ مِمَّا يَكُونُ مَالاً أَوْ يُقْصَدُ بِهِ الْمَالُ

قرض میں گواہی یا جو اس کے معنی میں ہو مال یا جس سے مال کا قصد کیا گیا ہو

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَقَالَ فِي سِيَاقِهَا ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى﴾ [البقرة ۲۸۲]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''جب تم ادھار لین دین کرو وقت مقرر تک تم اس کو لکھ لو۔'' ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى﴾ [البقرة ۲۸۲] ''مردوں میں سے دو گواہ بناؤ۔ اگر دو آدمی نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنکو تم گواہوں میں پسند کرو۔ اگر ایک بھول جائے تو دوسری اس کو یاد کروا دے۔''

(۲۰۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الاِسْتِغْفَارَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ . قَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ :مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي اللُّبِّ مِنْكُنَّ. قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ؟ قَالَ :أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَهَذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ لاَ تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ . [صحيح۔ مسلم ۸۰۷]

(۲۰۵۲۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اے عورتوں کا گروہ! تم صدقہ اور استغفار زیادہ کیا کرو۔ میں تمہیں اکثر جہنم والیاں دیکھتا ہوں۔ ان میں سے ایک عورت نے کہا: ہمیں کیا ہے اے اللہ کے رسول؟ آپ نے فرمایا: تم لعنت اور خاوندوں کی ناشکری زیادہ کرتی ہو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! عقل و دین کا نقصان کیا ہے؟ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے، یہ عقل کا نقصان ہے۔ رات کا قیام چھوڑنا، فرضی روزے چھوڑنا۔ یہ دین کا نقصان ہے۔

(۲۰۵۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزْلَةٌ : وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ؟

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۵۳۰) لیث بن سعد اپنی سند سے اس طرح ہی نقل فرماتے ہیں، اس نے جلدی سے کہا۔ اے اللہ کے رسول! ہم زیادہ جہنمی کیوں؟

(۲) باب لاَ يُحِيلُ حُكْمُ الْقَاضِي عَلَى الْمَقْضِيِّ لَهُ وَالْمَقْضِيِّ عَلَيْهِ وَلاَ يَجْعَلُ الْحَلاَلَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَرَامًا وَلاَ الْحَرَامَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَلاَلاً

قاضی کے حکم میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے اور نہ وہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال بنائے

(۲۰۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۵۳۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں تم میرے پاس جھگڑا لے کر آتے ہو، شاید بعض تمہارا بعض سے زیادہ احسن انداز سے اپنے دلائل بیان کر سکے تو میں اس طرح اس کے لیے فیصلہ کر دوں جو میں نے سنا، جس کے لیے میں کسی کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں وہ نہ لے۔ میں تو اس کو جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۵۳۲) ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں، تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو۔ تمہارا بعض بعض سے زیادہ اپنے دلائل کو بیان کرنے والا ہو۔ جو میں نے سنا اس کے مطابق فیصلہ کر دیا۔ ایسی صورت میں جس کے لیے میں کسی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اس سے کچھ نہ لے، میں جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر اس کو دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۲۰۵۳۳) ہشام بن عروہ اپنی سند و متن سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو میں اس کے بھائی کا حق دے دوں وہ نہ لے، کیوں کہ میں اس کو جہنم کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں۔

(۲۰۵۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ إِشْكَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِيَ لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَتْرُكْهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۳٤) ام سلمہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے حجرے کے دروازے کے قریب جھگڑا سنا۔ آپ باہر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں۔ میرے پاس جھگڑا آتا ہے شاید بعض اپنے دلائل کو احسن انداز سے بیان کر دے، میں اس کو سچا خیال کروں اور اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو وہ اپنے مسلمان بھائی کا حق وصول نہ کرے؛ کیونکہ یہ جہنم کا ٹکڑا ہے۔

(۲۰۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلاَمٍ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ عَهِدَ إِلَيَّ إِنَّهُ ابْنُهُ فَانْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى شَبَهٍ بَيِّنٍ بِعُتْبَةَ فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ . فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۳۵) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ سعد اور عبد بن زمعہ نے ایک غلام کے بارے میں جھگڑا کیا، سعد

نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ آپ اس کی مشابہت بھی دیکھ لیں۔ عبد بن زمعہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی سے یہ پیدا ہوا تو نبی ﷺ نے اس کی مشابہت عتبہ سے واضح دیکھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تیرا بھائی ہے، بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ اے سودہ! آپ اس سے پردہ کریں۔ اس نے کبھی بھی سودہ ؓ کو نہیں دیکھا۔

(۲۰۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۳۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں اضافہ کیا جو اس میں نہیں وہ مردود ہے۔

(۲۰۵۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ الْبَصْرِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْقَضَاءَ فَرِيضَةٌ مُحْكَمَةٌ وَسُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ فَافْهَمْ إِذَا أُدْلِيَ إِلَيْكَ فَإِنَّهُ لاَ يَنْفَعُ تَكَلُّمٌ حَقٌّ لاَ نَفَاذَ لَهُ وَآسِ بَيْنَ النَّاسِ فِي وَجْهِكَ وَمَجْلِسِكَ وَقَضَائِكَ حَتَّى لاَ يَطْمَعَ شَرِيفٌ فِي حَيْفِكَ وَلاَ يَيْأَسَ ضَعِيفٌ مِنْ عَدْلِكَ الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنِ ادَّعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ وَالصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ صُلْحًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلاَلاً وَمَنِ ادَّعَى حَقًّا غَائِبًا أَوْ بَيِّنَةً فَاضْرِبْ لَهُ أَمَدًا يَنْتَهِي إِلَيْهِ فَإِنْ جَاءَ بِبَيِّنَةٍ أَعْطَيْتَهُ بِحَقِّهِ فَإِنْ أَعْجَزَهُ ذَلِكَ اسْتَحْلَلْتَ عَلَيْهِ الْقَضِيَّةَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَبْلَغُ فِي الْعُذْرِ وَأَجْلَى لِلْعَمَى وَلاَ يَمْنَعُكَ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ الْيَوْمَ فَرَاجَعْتَ فِيهِ لِرَأْيِكَ وَهُدِيتَ فِيهِ لِرُشْدِكَ أَنْ تُرَاجِعَ الْحَقَّ لأَنَّ الْحَقَّ قَدِيمٌ لاَ يُبْطِلُ الْحَقَّ شَيْءٌ وَمُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ وَالْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الشَّهَادَةِ إِلاَّ مَجْلُودٌ فِي حَدٍّ أَوْ مُجَرَّبٌ عَلَيْهِ شَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ ظَنِينٌ فِي وَلاَءٍ أَوْ قَرَابَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَوَلَّى مِنَ الْعِبَادِ السَّرَائِرَ وَسَتَرَ عَلَيْهِمُ الْحُدُودَ إِلاَّ بِالْبَيِّنَاتِ وَالأَيْمَانِ ثُمَّ الْفَهْمَ الْفَهْمَ فِيمَا أُدْلِيَ إِلَيْكَ مِمَّا لَيْسَ فِي قُرْآنٍ وَلاَ سُنَّةٍ ثُمَّ قَايِسِ الأُمُورَ عِنْدَ ذَلِكَ وَاعْرِفِ الأَمْثَالَ وَالأَشْبَاهَ ثُمَّ اعْمِدْ إِلَى أَحَبِّهَا إِلَى اللَّهِ فِيمَا تَرَى وَأَشْبَهِهَا بِالْحَقِّ وَإِيَّاكَ وَالْغَضَبَ وَالْقَلَقَ وَالضَّجَرَ وَالتَّأَذِّيَ بِالنَّاسِ عِنْدَ الْخُصُومَةِ وَالتَّنَكُّرَ فَإِنَّ الْقَضَاءَ فِي مَوَاطِنِ الْحَقِّ يُوجِبُ اللَّهُ لَهُ الأَجْرَ وَيُحْسِنُ بِهِ الذُّخْرَ فَمَنْ خَلَصَتْ نِيَّتُهُ فِي الْحَقِّ

وَلَوْ كَانَ عَلَى نَفْسِهِ كَفَاهُ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ تَزَيَّنَ لَهُمْ بِمَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَانَهُ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعِبَادِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَمَا ظَنُّكَ بِثَوَابِ غَيْرِ اللَّهِ فِي عَاجِلِ رِزْقِهِ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِهِ.

[صحيح۔ متقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۵۳۷) ابوعوام البصری بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ عہدہ قضا فریضہ ہے اور ایسی سنت جس کی اتباع کی جائے گی۔ جب فیصلہ آپ کے سامنے پیش کیا جائے تو اچھی طرح سمجھ لو تا کہ شریف انسان کو آپ سے لالچ نہ ہو اور کمزور آپ کے عدل سے مایوس نہ ہو۔ دعویٰ کرنے والے کے ذمہ دلیل ہے اور انکاری کے ذمہ قسم ہے۔ مسلمانوں کے درمیان صلح کروانی جائز ہے، ہاں ایسی صلح جو حلال کو حرام یا حرام کو حلال کرے اور جس نے کسی حق کا دعویٰ کیا یا دلیل پیش کی۔ تو آپ اس کے لیے وقت کی تعیین کریں۔ اگر دلیل لے آئے تو اس کا حق ادا کر دو۔ اگر دلیل پیش نہ کر سکے تو اس کے خلاف فیصلہ دینا درست ہے۔ یہ اس کا عذر مکمل بھی ہے اور راستہ کے اعتبار سے زیادہ واضح بھی ہے۔ جو آج فیصلہ کریں اس سے تجھے کوئی منع نہ کرے۔ آپ نے اپنی رائے کے بارے میں مشورہ کیا، آپ کی صحیح رہنمائی کی گئی۔ آپ حق پر ٹھہر گئے۔ کیونکہ حق ہی قدیم ہے، حق کو کوئی چیز باطل نہیں کرتی۔ باطل کی طرف مائل ہونے سے حق کی طرف پلٹنا بہتر ہے۔ مسلمان ایک دوسرے پر گواہی پیش کریں گے، لیکن جس کو حد لگائی گئی ہو یا جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو یا ولاء یا قرابت داری کے اندر تہمت لگائی گئی ہو۔ اللہ نے اپنے بندوں کے رازوں کی ذمہ داری لی ہے۔ حد صرف دلائل اور قسموں کی بنا پر جاری کی جائے گی۔ پھر جو فیصلہ آپ کے سامنے پیش کیا جائے، اس کو اچھی طرح سمجھ لے۔ جو قرآن وسنت میں موجود نہ ہو، پھر معاملات کو اس پر قیاس کر لو۔ پھر ایک جیسی اشیاء کو پہچان لیا کرو۔ پھر جو اللہ کو زیادہ محبوب ہو اس کا قصد کرو اور جو حق کے زیادہ قریب ہو۔ غصہ، اضطراب، اور لوگوں کو جھگڑوں کے درمیان اذیت نہ دو۔ حق کے فیصلہ کی وجہ سے اللہ اجر عطا کر دیتے ہیں اور ذخیرہ میں ترقی دیتا ہے، یعنی نیکیوں کا ذخیرہ اگر اس کی نیت درست ہو۔ اگرچہ فیصلہ اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ تو اللہ اس کو کافی ہوتا ہے۔ جس نے اس چیز کو مزین کر کے پیش کیا جو اس کے دل میں ہے تو اللہ اس کو خراب کر دیتا ہے۔ اللہ صرف اپنے بندوں سے خلوص کو قبول کرتا ہے تو آپ کا غیر اللہ سے جلدی رزق اور اس کی رحمت کے خزانے کے بارے میں کیا گمان ہے۔

(۲۰۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ: إِنِّي لأَقْضِي لَكَ وَإِنِّي لأَظُنُّكَ ظَالِمًا وَلَكِنْ لاَ يَسَعُنِي إِلاَّ أَنْ أَقْضِيَ بِمَا يَحْضُرُنِي مِنَ الْبَيِّنَةِ وَإِنَّ قَضَائِي لاَ يُحِلُّ لَكَ حَرَامًا. [صحيح]

(۲۰۵۳۸) حضرت ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک آدمی سے کہا: میں تیرا فیصلہ کرتا ہوں لیکن میں تجھے ظالم خیال کرتا ہوں۔ پھر بھی گواہوں کی وجہ سے فیصلے کی کوشش کرتا ہوں لیکن میرا فیصلہ حرام کو حلال نہ بنا دے گا۔

(۷)باب شَهَادَةِ النِّسَاءِ لاَ رَجُلَ مَعَهُنَّ فِي الْوِلاَدَةِ وَعُيُوبِ النِّسَاءِ

ولادت اور عورتوں کے عیوب کے بارے میں عورت کی گواہی قبول ہے اگرچہ ان کے ساتھ مرد نہ بھی ہو

(۲۰۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ النِّسْوَةِ عَلَى الاِسْتِهْلاَلِ وَمَا لاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ الرِّجَالُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا قَوْلُ الْكَافَّةِ. [ضعيف]

(۲۰۵۳۹) شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بچے کے چلانے کے متعلق عورتوں کی گواہی کو جائز خیال کرتے تھے، کیونکہ مرد اس کی طرف دیکھتے نہیں۔

(۸)باب مَا جَاءَ فِي عَدَدِهِنَّ

گواہی میں (عورتوں) کی تعداد کا بیان

(۲۰۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ :مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي اللُّبِّ مِنْكُنَّ . قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ؟ قَالَ :أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَذَلِكَ نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۴۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس میں ہے کہ میں نے عقل و دین میں نقص والی کوئی چیز نہیں دیکھی لیکن اس کے باوجود وہ عقل مند آدمی پر غلبہ پا لیتی ہیں۔ ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہماری عقل و دین کا نقصان کیا ہے؟ فرمایا: عقل کا نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے اور کئی راتیں نماز سے رک جانا، رمضان کے روزے ترک کر دینا، یہ دین کا نقصان ہے۔

(۲۰۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي

رَبَاحٍ قَالَ :لاَ يَجُوزُ إِلاَّ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فِى الاِسْتِهْلاَلِ. [حسن]

(۲۰۵۴۱) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ بچے کے چیخنے کے بارے میں عورتوں کی گواہی قابل قبول ہے۔

(۲۰۵٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَجَازَ شَهَادَةَ الْقَابِلَةِ.

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ الأَعْمَشِ بَيْنَهُمَا رَجُلٌ مَجْهُولٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۴۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آنے والی کی شہادت کو قبول کرنے کی اجازت دی ہے۔

(۲۰۵٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَائِنِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَائِنِيُّ رَجُلٌ مَجْهُولٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۴۳) عبدالرحمن مدائنی اعمش سے اس کے مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۵٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَهُشَيْمٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْقَابِلَةِ. زَادَ أَبُو عَوَانَةَ وَحْدَهَا. هَذَا لاَ يَصِحُّ.

جَابِرٌ الْجُعْفِىُّ مَتْرُوكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُجَيٍّ فِيهِ نَظَرٌ

وَرَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ.

قَالَ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ لَوْ صَحَّتْ شَهَادَةُ الْقَابِلَةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ لَقُلْنَا بِهِ وَلَكِنْ فِى إِسْنَادِهِ خَلَلٌ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَوْ ثَبَتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ صِرْنَا إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّهُ لاَ يَثْبُتُ عِنْدَكُمْ وَلاَ عِنْدَنَا عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۴۴) عبداللہ بن نجی سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اکیلی عورت کی شہادت قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہی نہیں ورنہ ہم اس پر عمل کر لیتے۔

(۹) باب شَهَادَةِ الْقَاذِفِ

تہمت لگانے والی کی گواہی کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [النور ٤-٥]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالثُّنْيَا فِي سِيَاقِ الْكَلَامِ عَلَى أَوَّلِ الْكَلَامِ وَآخِرِهِ فِي جَمِيعِ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ أَهْلُ الْفِقْهِ إِلَّا أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ ذَلِكَ خَبَرٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّ فِيهِ لَحَدِيثًا.

اللہ کا فرمان: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ٥ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥﴾ [النور ٤-٥] ''وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی بھی قبول نہ کرو۔ یہ فاسق لوگ ہیں لیکن وہ لوگ جو اس کے بعد توبہ کر لیتے ہیں، اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل فقہ کے ہاں استثناء تمام کلام سے کیا جاتا ہے۔ لیکن خبر کے درمیان تفریق ہوتی ہے۔

(۲۰۵۲۵) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ زَعَمَ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنَّ شَهَادَةَ الْمَحْدُودِ لَا تَجُوزُ فَأَشْهَدُ لَأَخْبَرَنِي فُلَانٌ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ أَوْ إِنْ تُبْتَ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ.

قَالَ سُفْيَانُ سَمَّى الزُّهْرِيُّ الَّذِي أَخْبَرَهُ فَحَفِظْتُهُ ثُمَّ نَسِيتُهُ وَشَكَكْتُ فِيهِ فَلَمَّا قُمْنَا سَأَلْتُ مَنْ حَضَرَ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لَهُ فَهَلْ شَكَكْتَ فِيمَا قَالَ لَكَ قَالَ لَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ غَيْرَ شَكٍّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَثِيرًا مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ فَيُسَمِّي سَعِيدًا وَكَثِيرًا مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ سَعِيدٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْحِفْظِ عَنْ سَعِيدٍ لَيْسَ فِيهِ شَكٌّ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَتَابَ الثَّلَاثَةَ فَتَابَ اثْنَانِ فَأَجَازَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ. [صحيح]

(۲۰۵۲۵) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ اہل عراق کا خیال ہے کہ جس کو حد لگائی گئی ہو اس کی گواہی جائز نہیں ہے، میں اس بات کی خبر دیتا ہوں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوبکرہ سے کہا: توبہ کرو آپ کی شہادت

قبول کی جائے گی یا اگر تونے توبہ کرلی تو تیری گواہی قبول کی جائے گی۔

(ب) حفاظ حضرت سعید سے بغیر شک کے نقل فرماتے اس میں اضافہ کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین سے توبہ کا مطالبہ کیا، دو نے توبہ کرلی تو ان کی شہادت قبول کی گئی اور ابوبکرہ نے انکار کر دیا تو ان کی گواہی رد کر دی گئی۔

(۲۰۵٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ :إِنْ تُبْتَ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ أَوْ قَالَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵٤٦) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوبکرہ سے کہا: اگر تو توبہ کرلے تو تیری شہادت قبول کی جائے گی یا فرمایا: توبہ کر تیری شہادت قبول ہوگی۔

(۲۰۵٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ أَثِقُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلاَثَةَ اسْتَتَابَهُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ وَشِبْلٍ وَنَافِعٍ مَنْ تَابَ مِنْكُمْ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَتَابَ أَبَا بَكْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلَّذِينَ شَهِدُوا عَلَى الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُوبُوا تُقْبَلْ شَهَادَتُكُمْ قَالَ فَتَابَ مِنْهُمُ اثْنَانِ وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَتُوبَ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَقْبَلُ شَهَادَتَهُ. [صحيح]

(۲۰۵٤۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین اشخاص کو کوڑے لگائے۔ پھر ان سے توبہ کا مطالبہ کیا، دو نے توبہ کرلی تو انہوں نے ان کی شہادت قبول کرلی۔ ابوبکرہ نے انکار کر دیا تو ان کی شہادت بھی قبول نہ ہوئی۔

(ب) سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکرہ، شبل اور نافع سے کہا: جس نے توبہ کرلی اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(ج) سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکرہ سے توبہ کا مطالبہ کیا۔

شیخ فرماتے ہیں: سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ان افراد سے کہا جنہوں نے مغیرہ کے خلاف گواہی دی تھی کہ تم توبہ کرو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ ان میں سے دو نے توبہ کرلی۔ ابوبکرہ نے توبہ سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی شہادت قبول نہیں کی۔

(٢٠٥٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرَةَ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ يُشْهِدُهُ قَالَ أَشْهِدْ غَيْرِى فَإِنَّ الْمُسْلِمِينَ قَدْ فَسَّقُونِى وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَلأَنَّهُ امْتَنَعَ مِنْ أَنْ يَتُوبَ مِنْ قَذْفِهِ وَأَقَامَ عَلَيْهِ وَلَوْ كَانَ قَدْ تَابَ مِنْهُ لَمَا أَلْزَمُوهُ اسْمَ الْفِسْقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَلَغَنِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ إِذَا تَابَ. [ضعيف]

(٢٠٥٤٨) سعید بن عاصم فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ کے پاس جب کوئی آتا کہ اس کو گواہ بنائے تو وہ فرماتے: میرے علاوہ کسی دوسرے کو گواہ بنا۔ کیوں کہ مسلمانوں نے مجھے گنہگار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے تہمت کے بعد اس سے توبہ نہیں کی بلکہ اس پر قائم رہے۔ اگر وہ توبہ کر لیتے تو ان سے فاسق کا الزام ختم ہو جاتا۔

قال الشافعی: ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قاذف کی شہادت توبہ کے بعد قبول ہے۔

(٢٠٥٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ [النور ٤] ثُمَّ قَالَ يَعْنِى ﴿إِلاَّ الَّذِينَ تَابُوا﴾ [البقرة ١٦٠] فَمَنْ تَابَ وَأَصْلَحَ فَشَهَادَتُهُ فِى كِتَابِ اللَّهِ تُقْبَلُ. [ضعيف]

(٢٠٥٤٩) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: ﴿وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَّاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [النور ٤] ''ان کی گواہی کبھی بھی قبول نہ کرو؛ کیوں کہ یہ فاسق ہیں۔'' پھر کہا: ﴿اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا﴾ [البقرة ١٦٠] ''پھر جو لوگ توبہ کر لیں۔'' جو توبہ کر لیں ان کی گواہی قبول کی جائے گی، یہ اللہ کے قرآن میں ہے۔

(٢٠٥٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ فِى الْقَاذِفِ إِذَا تَابَ قَالَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ وَقَالَ كُلُّنَا يَقُولُهُ عَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ.

[صحيح]

(٢٠٥٥٠) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں: تہمت لگانے والا جب توبہ کر لے تو اس کی توبہ نہ قبول کی جائے گی۔ عطاء، طاؤس اور مجاہد بھی یہی کہتے ہیں۔

(٢٠٥٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا فِى الْقَاذِفِ : إِنْ تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(٢٠٥٥١) ابن ابی نجیح، حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تہمت لگانے والے کے بارے میں کہتے

ہیں: اگر وہ توبہ کرلے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(٢٠٥٥٢) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :يَقْبَلُ اللَّهُ تَوْبَتَهُ وَأَرُدُّ شَهَادَتَهُ. [صحيح]

(۲۰۵۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اللہ تو اس کی توبہ قبول کرلے میں اس کی گواہی رد کردوں!

(٢٠٥٥٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :يَقْبَلُ اللَّهُ تَوْبَتَهُ وَلاَ تَقْبَلُونَ شَهَادَتَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْقَاذِفِ إِذَا فُرِغَ مِنْ ضَرْبِهِ فَأَكْذَبَ نَفْسَهُ وَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. [صحيح]

(۲۰۵۵۳) شعبی فرماتے ہیں کہ اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے تم اس کی گواہی قبول نہیں کرتے۔

(ب) شعبی فرماتے ہیں: تہمت لگانے والے کے بارے میں، جب اس کو کوڑے مارنے سے فارغ ہوا جائے یہ ہے کہ وہ اپنی تکذیب کرے اور توبہ کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(٢٠٥٥٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ :إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا جُوَيْبِرٌ عَنِ الضَّحَّاكِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۵۴) عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ جب تہمت لگانے والا توبہ کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(٢٠٥٥٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ قَالَ :رَأَيْتُ رَجُلاً جُلِدَ حَدًّا فِي قَذْفٍ بِالرِّيبَةِ فَلَمَّا فُرِغَ مِنْ ضَرْبِهِ أَحْدَثَ تَوْبَةً قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ قَذْفِ الْمُحْصَنَاتِ فَلَقِيتُ أَبَا الزِّنَادِ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لِي :الأَمْرُ عِنْدَنَا إِذَا رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَوْلَهُ فِي شَهَادَةِ الْقَاذِفِ. [صحيح]

(۲۰۵۵۵) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کو شک کی بنیاد پر تہمت کی حد لگائی گئی۔ جب حد سے فارغ ہوئے تو اس نے توبہ کرلی۔ اس نے کہا: میں اللہ سے بخشش اور توبہ طلب کرتا ہوں، پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے سے۔ راوی کہتے ہیں: میں ابوالزناد سے ملا اور یہ بات بیان کی تو وہ فرمانے لگے: ہمارے ہاں یہ ہے کہ جب وہ اپنی بات سے پلٹ جاتے اور توبہ کرلے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ ان کا قول تہمت لگانے والے کی گواہی کے بارے میں ہے۔

(٢٠٥٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ سُئِلاَ عَنْ رَجُلٍ جُلِدَ هَلْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ فَقَالاَ نَعَمْ إِذَا ظَهَرَتْ مِنْهُ التَّوْبَةُ.

وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ إِذَا جُلِدَ الْحَدَّ هَلْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ قَالَ نَعَمْ إِذَا ظَهَرَتْ مِنْهُ التَّوْبَةُ.
قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾
[آل عمران ۸۹] فَإِذَا تَابَ الَّذِي يُجْلَدُ الْحَدَّ وَأَصْلَحَ جَازَتْ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۵۶) سلیمان بن یسار سے ایک حد لگائے گئے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اس کی گواہی جائز ہے؟ فرمانے لگے: اگر توبہ کرلے تو جائز ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: یہی معاملہ ہمارے پاس ہے: ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [آل عمران ۸۹] ''وہ لوگ جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو اللہ بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔'' جس کو حد لگائی گئی ہو اگر وہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی قابل قبول ہے۔

(۲۰۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَفِيهِ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ تَعْنِي النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِالذَّنْبِ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ.
وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نُزُولِ الآيَاتِ فِي بَرَاءَتِهَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۵۷) ابن شہاب زہری حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، سعید بن میسب، علقمہ بن وقاص لیثی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں: جو تہمت لگانے والوں نے کہا تو اللہ نے ان کو بری کر دیا۔ لمبی حدیث ذکر کی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا، پھر فرمایا اے عائشہ! تیرے بارے میں مجھے یہ خبر ملی ہے کہ اگر تو بری ہے تو اللہ برات کا اظہار فرما دیں گے۔ اگر تجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے تو اللہ سے بخشش طلب کر اور توبہ کر۔ بندہ جب گناہ کر لیتا ہے پھر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

(۲۰۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ أَبَاهُ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ. قَالَ نَعَمْ. [صحيح]

(۲۰۵۵۸) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ فرمایا: ہاں!

(۲۰۵۵۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : النَّدَمُ تَوْبَةٌ .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵۵۹) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا تو انہوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ نے نبی ﷺ سے سنا۔ انہوں نے فرمایا: ہاں میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ندامت توبہ ہے۔

(۲۰۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ : النَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ. كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ مُنْقَطِعًا مَوْقُوفًا بِزِيَادَتِهِ. [ضعيف]

(۲۰۵۶۰) زیاد بن ابی مریم حضرت عبداللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ندامت توبہ ہے، توبہ کرنے والے کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

(۲۰۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ . كَذَا قَالَ وَهُوَ وَهَمٌ وَالْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا تَقَدَّمَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ ضَعِيفَةٍ بِهَذَا اللَّفْظِ وَفِيمَا ذَكَرْنَاهُ كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۶۱) ابوعبید حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

(۲۰۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُتْبَةَ الْخَوْلاَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهُ . [ضعيف]

(۲۰۵۶۲) محمد بن زیاد ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعتبہ خولانی سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ

نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں ہے۔

(۲۰۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَالِدُ أَبِي الْحَسَنِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَاصِمٍ الْحُدَّانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.

هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَعْدَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۲۰۵۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔

(۲۰۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلْمَانَ يَعْنِي الأَغَرَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ فَإِذَا أَخْطَأَ الْخَطِيئَةَ وَأَحَبَّ أَنْ يَتُوبَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَأْتِ بُقْعَةً رَفِيعَةً فَلْيَمُدَّ يَدَيْهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا لَمْ يَرْجِعْ فِي عَمَلِهِ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۲۰۵۶۴) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابن آدم جو کلام کرتا بھی ہے وہ لکھی جاتی ہے، جب وہ غلطی کر لیتا ہے اور اللہ سے توبہ کو پسند کرتا ہے، وہ ایک بلند جگہ پر آ کر اللہ سے ہاتھ پھیلا کر دعا کرتا ہے، پھر کہتا ہے: میری توبہ آئندہ یہ گناہ میں کبھی نہ کروں گا۔ اس کو معاف کر دیا جاتا ہے جب تک اس کو دوبارہ نہ کرے۔

(۲۰۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحریم ۸] قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الذَّنْبَ ثُمَّ لَا يَعُودُ إِلَيْهِ. [صحیح]

(۲۰۵۶۵) نعمان بن بشیر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اللہ کے قول: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا﴾ [التحریم ۸] اللہ سے سچی توبہ کرو کے بارے میں فرماتے ہیں: بندہ گناہ کرنے کے بعد اس گناہ کو دوبارہ نہ کرے۔

(۲۰۵۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ ﴿

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحريم ٨] قَالَ :يَتُوبُ مِنَ الذَّنْبِ ثُمَّ لاَ يَعُودُ. تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۲۰۵۶۶) ابو احوص حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کے اس قول ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا﴾ [التحريم ٨] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے سچی توبہ کرو۔'' کے بارے میں فرماتے ہیں: گناہ سے توبہ کے بعد دوبارہ اس میں نہ لوٹے۔

(۲۰۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :مَا مِنْ ذَنْبٍ إِلاَّ وَأَنَا أَعْرِفُ تَوْبَتَهُ. قَالُوا لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا تَوْبَتُهُ قَالَ :أَنْ يَتْرُكَهُ ثُمَّ لاَ يَعُودُ إِلَيْهِ. [صحيح]

(۲۰۵۶۷) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہر گناہ کی توبہ جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! اس کی توبہ کیا ہے؟ فرمانے لگے: چھوڑنے کے بعد دوبارہ نہ کرے۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ لاَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ

جو کہتا ہے کہ شہادت قبول نہ ہوگی

(۲۰۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ آدَمَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ مَحْدُودٍ فِي الإِسْلاَمِ وَلاَ مَحْدُودَةٍ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ . [حسن]

(۲۰۵۶۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خیانت کرنے والا مرد یا عورت کی اور اسلام میں جس کو حد لگائی گئی مرد یا عورت اور اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے کی شہادت قبول نہ کی جائے گی۔

(۲۰۵۶۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ مَوْقُوفٍ عَلَى حَدٍّ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ .

آدَمُ بْنُ فَائِدٍ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِمَا. وَرُوِىَ مِنْ أَوْجُهٍ ضَعِيفَةٍ عَنْ عَمْرٍو وَمَنْ رَوَى مِنَ الثِّقَاتِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْمَجْلُودَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِىَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ ضَعِيفَيْنِ.

[ضعيف]

(۲۰۵۶۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خائن مرد یا عورت اور جس پر حد لگی ہو اور اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے کی گواہی قبول نہ کی جائے گی۔

(ب) عمرو نے جس کو حد لگائی ہو اس کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۲۰۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بِصُورٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ مَجْلُودٍ حَدٌّ وَلاَ ذِى غِمْرٍ لأَخِيهِ وَلاَ مُجَرَّبٍ عَلَيْهِ شَهَادَةُ زُورٍ وَلاَ ظَنِينٍ فِى وَلاَءٍ وَلاَ قَرَابَةٍ.

يَزِيدُ بْنُ أَبِى زِيَادٍ وَيُقَالُ ابْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ هَذَا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۰) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیانت کرنے والا مرد اور عورت اور جس کو حد لگائی گئی ہو۔ اپنے بھائی کے خلاف کینہ پرور، جس پر جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو۔ جس کی ولاء اور قرابت میں تہمت ہو۔

(۲۰۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ وَقَالَ : أَلاَ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْخَائِنِ وَلاَ الْخَائِنَةِ وَلاَ ذِى غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلاَ الْمَوْقُوفِ عَلَى حَدٍّ.

قَالَ عَلِيٌّ :يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْفَارِسِيُّ مَتْرُوكٌ وَعَبْدُ الأَعْلَى ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ لاَ يَصِحُّ فِى هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- شَىْءٌ يُعْتَمَدُ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۱) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ خیانت کرنے والا مرد یا عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والا، جس کو حد کے لیے کھڑا کیا گیا ہو۔

(۲۰۵۷۲) وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا فَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ فَقَالَ فِيهِ :وَالْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلاَّ مَجْلُودًا فِي حَدٍّ أَوْ مُجَرَّبًا فِي شَهَادَةِ زُورٍ أَوْ ظَنِينًا فِي وَلاَءٍ أَوْ قَرَابَةٍ.

وَهَذَا إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَتُوبَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ. وَهَذَا هُوَ الْمُرَادُ بِمَا عَسَى يَصِحُّ فِيهِ مِنَ الأَخْبَارِ كَمَا هُوَ الْمُرَادُ بِسَائِرِ مَنْ رَدَّ شَهَادَتَهُ مَعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۵۷۲) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ہمارے سامنے ایک خط نکالا۔ کہنے لگے: یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے نام ہے۔ اس میں ہے کہ تمام مسلمان ایک دوسرے پر گواہی دیں گے لیکن جس کو حد میں کوڑے لگائے گئے ہوں، جس پر جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو یا اس کی نسبت یا قرابت میں تہمت ہو۔ ان سے مراد توبہ سے پہلے ہے۔ ابوبکرہ سے کہا گیا: توبہ کرلو، آپ کی گواہی قبول کی جائے گی۔

(۲۰۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْقَاذِفِ أَبَدًا وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ. [صحيح]

(۲۰۵۷۳) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ تہمت لگانے والے کی گواہی ہرگز قبول نہ کی جائے اور توبہ کا معاملہ اللہ اور بندے کے درمیان ہے۔

(۲۰۵۷۴) حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَأَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : لاَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ أَبَدًا وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ. [صحيح]

(۲۰۵۷۴) یونس اور حضرت حسن فرماتے ہیں: اس کی شہادت قبول نہ کی جائے گی۔ توبہ کا معاملہ بندے اور اللہ کے درمیان ہے۔

(۲۰۵۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :تَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ مِنَ الْعَذَابِ الْعَظِيمِ وَلاَ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۵) سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ توبہ کا معاملہ اللہ رب العزت اور بندے کے درمیان ہے اور شہادت قبول نہ کی جائے گی۔

(۲۰۵۷۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْقَاذِفِ إِذَا شَهِدَ قَبْلَ أَنْ يُجْلَدَ فَشَهَادَتُهُ جَائِزَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۶) تہمت لگانے والے کو سزا ملنے سے قبل اس کی گواہی قابل قبول ہے۔

(۱۱)باب شَهَادَةِ الْمَقْطُوعِ فِي السَّرِقَةِ

چوری کے سبب ہاتھ کاٹے ہوئے کی شہادت کا بیان

(۲۰۵۷۷) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَفَّانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ سَرَقَ نَاقَةً فَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ وَكَانَ جَائِزَ الشَّهَادَةِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک قریشی نے اونٹنی چوری کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا، اس کی گواہی جائز ہے۔

(۱۲)باب التَّحَفُّظِ فِي الشَّهَادَةِ وَالْعِلْمِ بِهَا

شہادت میں احتیاط کرنا اور اس کا علم ہونا ضروری ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولاً﴾ [الاسراء ٣٦] وَقَالَ ﴿إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ٨٦] وَقَالَ فِي قِصَّةِ إِخْوَةِ يُوسُفَ عَلَيْهِمُ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ ﴿وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ﴾ [يوسف ٨١] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلاَ يَسَعُ شَاهِدًا أَنْ يَشْهَدَ إِلاَّ بِمَا عَلِمَ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا﴾ [الاسراء ٣٦] وقال ... ﴿اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾ [الزخرف ٨٦] ''اس کے پیچھے نہ پڑ جس کا علم نہیں کیونکہ کانوں، آنکھوں اور دل تمام کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔'' (الاسراء) ''جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔'' (الزخرف) اور یوسف علیہ السلام کے قصہ کے بارے میں ہے: ﴿وَ مَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ﴾ [يوسف ٨١] ''ہم صرف اپنے علم کے مطابق گواہی دیتے ہیں اور ہم غیب کی صورت میں حفاظت کرنے والے نہیں ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گواہ اپنے علم کے مطابق گواہی دے۔

(۲۰۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ . قَالَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ : وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ

الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ. فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ كِلاَهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(٢٠٥٧٨) عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے، آپ نے فرمایا: کیا میں کبیرہ گناہوں کے بارے میں بیان نہ کروں: ① اللہ کے ساتھ شرک کرنا ② والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے، سیدھے ہو کر بیٹھ گیا اور فرمایا: ③ جھوٹی گواہی، جھوٹی گواہی، جھوٹی گواہی، جھوٹی بات۔ آپ ﷺ اس کو بار بار دہراتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے کہا۔ شاید کہ آپ خاموش ہو جائیں۔

(٢٠٥٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الرَّجُلُ يَشْهَدُ بِشَهَادَةٍ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَلاَ تَشْهَدْ إِلاَّ عَلَى أَمْرٍ يُضِيءُ لَكَ كَضِيَاءِ هَذِهِ الشَّمْسِ . وَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ إِلَى الشَّمْسِ. مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ هَذَا تَكَلَّمَ فِيهِ الْحُمَيْدِيُّ وَلَمْ يُرْوَ مِنْ وَجْهٍ يُعْتَمَدُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(٢٠٥٧٩) طاؤس ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک گواہی دینے والے آدمی کا تذکرہ کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کام پر گواہی نہ دینا، لیکن ایسا معاملہ جو اس سورج کی طرح روشن ہو، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے سورج کی طرف اشارہ کیا۔

(٢٠٥٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ إِنَّ نَاسًا يَدْعُونَنِي يُشْهِدُونَنِي وَأَكْرَهُ ذَاكَ قَالَ : اشْهَدْ بِمَا تَعْلَمُ. [صحيح]

(٢٠٥٨٠) ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر ؓ سے کہا کہ لوگ مجھے گواہی کے لیے بلاتے ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں فرمایا: اس پر گواہی دے جس کو تو جانتا ہے۔

(١٣) باب وُجُوهِ الْعِلْمِ بِالشَّهَادَةِ

گواہی کی وجوہات کو جاننے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مِنْهَا مَا عَايَنَهُ الشَّاهِدُ فَيَشْهَدُ بِالْمُعَايَنَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهِيَ الأَفْعَالُ الَّتِي تُعَايِنُهَا فَتَشْهَدُ عَلَيْهَا بِالْمُعَايَنَةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شاہد دیکھ کر گواہی دے۔

شیخ بھی فرماتے ہیں کہ ان کی شہادت آنکھوں سے دیکھ کر دینی چاہیے۔

(۲۰۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ رَجُلاً يَسْرِقُ فَقَالَ أَسَرَقْتَ قَالَ لاَ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ قَالَ فَقَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِنْهَا مَا تَظَاهَرَتْ بِهِ الأَخْبَارُ مِمَّا لاَ يُمْكِنُ فِي أَكْثَرِهِ الْعِيَانُ وَتَثْبُتُ مَعْرِفَتُهُ فِي الْقُلُوبِ فَيَشْهَدُ عَلَيْهِ بِهَذَا الْوَجْهِ. [متفق علیه]

(۲۰۵۸۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا، فرمایا: چوری کرتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے، تو عیسیٰ بن مریم علیہ السلام فرمانے لگے: میں اللہ پر ایمان لایا اور اپنی نظر کو جھٹلاتا ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب خبریں ظاہر ہوں جن کا اکثر ظاہر ہونا ممکن نہیں ہوتا، لیکن دلوں میں ان کا ثبوت ہوتا ہے، اس وجہ سے ثابت ہو جاتی ہیں۔

(۲۰۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ مِمَّنْ أَنْتَ فَمَتَّ لَهُ بِرَحِمٍ بَعِيدَةٍ فَأَلاَنَ لَهُ الْقَوْلَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اعْرِفُوا أَنْسَابَكُمْ تَصِلُوا أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّهُ لاَ قُرْبَ لِلرَّحِمِ إِذَا قُطِعَتْ وَإِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً وَلاَ بُعْدَ لَهَا إِذَا وُصِلَتْ وَإِنْ كَانَتْ بَعِيدَةً.

(ق) فَأَمَرَ بِمَعْرِفَةِ الأَنْسَابِ وَالْعِلْمُ بِأَصْلِهَا إِنَّمَا يَقَعُ بِتَظَاهُرِ الأَخْبَارِ وَلاَ يُمْكِنُ فِي أَكْثَرِهَا الْعِيَانُ.

[صحیح۔ اخرجه الطیالسی ۲۸۸۰]

(۲۰۵۸۲) اسحاق بن سعید فرماتے ہیں کہ اس کے والد نے بیان کیا کہ میں ابن عباس کے پاس تھا۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ انہوں نے اس سے سوال کیا کہ تو کون ہے؟ اس کی دور کی رشتہ داری تھی۔ اب اس سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے نسبوں کو پہچانو اور رشتہ داریاں ملایا کرو۔ جب رشتہ داری کاٹ دی جائے تو جتنی بھی قریبی ہو نہیں رہتی اور دوری نہیں ہوتی

جب اس کو ملایا جائے۔ اگرچہ دور کا تعلق ہی کیوں نہ ہو۔ انہوں نے نسب کو پہچانے کا حکم دیا؛ کیونکہ اخبار سے ہی یہ ظاہر ہوتا ہے کیونکہ اکثر ان کی اصل معلوم نہیں ہوتی۔

(۲۰۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ الأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ يَقُولُ :لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِينًا مَا نَرَى إِلاَّ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِمَّا نَرَى مِنْ دُخُولِهِ وَدُخُولِ أُمِّهِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۸۳) اسود فرماتے ہیں کہ میں نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے، ہم یہاں کچھ وقت ٹھہرے اور ہم عبداللہ بن مسعود کو نبی ﷺ کے گھر کا ایک فرد خیال کرتے تھے؛ کیونکہ وہ اور ان کی والدہ اکثر نبی ﷺ کے پاس آتے تھے۔

(۲۰۵۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :قَدِمْنَا مِنَ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِينًا وَلاَ نُرَى إِلاَّ وَابْنُ مَسْعُودٍ وَأُمُّهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ -ﷺ- لِكَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ كَثْرَةَ الدُّخُولِ فِي الدَّارِ وَالتَّصَرُّفِ فِيهَا يُسْتَدَلُّ بِهِمَا عَلَى الْمِلْكِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا سَمِعَهُ فَيَشْهَدُ بِمَا أَثْبَتَ سَمْعًا مِنَ الْمَشْهُودِ عَلَيْهِ مَعَ إِثْبَاتِ بَصَرٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۵۸۴) اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم یمن سے مدینہ آئے۔ کچھ وقت یہاں ٹھہرے، ہم ابن مسعود اور ان کی والدہ کو نبی ﷺ کے اہل بیت سے خیال کرتے تھے، ان کے نبی کے پاس اکثر آنے کی وجہ سے۔

(ب) اسحق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں دلالت ہے کہ گھر میں اکثر داخل ہونا اور گھر میں مصروف رہنا ملکیت پر دلالت کرتا ہے۔

(۲۰۵۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ : إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْثُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ. فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَقَالَ أَبْصَرَ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلاَ تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَلاَ تَبِيعُوا مِنْهُ غَائِبًا بِنَاجِزٍ إِلاَّ يَدًا بِيَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. فَأَخْبَرَ أَنَّ الْعِلْمَ بِالْقَوْلِ يَقَعُ بِمُعَايَنَةِ قَائِلِهِ وَسَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي هَذَا عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَمْثِلَةٌ كَثِيرَةٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا قُلْتُ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الأَعْمَى إِلاَّ أَنْ يَكُونَ أَثْبَتَ شَيْئًا مُعَايَنَةً أَوْ مُعَايَنَةً وَسَمْعًا ثُمَّ عَمِيَ فَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ قَالَ وَإِذَا كَانَ الْقَوْلُ أَوِ الْفِعْلُ وَهُوَ أَعْمَى لَمْ يَجُزْ مِنْ قِبَلِ أَنَّ الصَّوْتَ يُشْبِهُ الصَّوْتَ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۲۰۵۸۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنولیث کے ایک آدمی نے کہا کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ چاندی کی بیع چاندی کے ساتھ کی جائے لیکن برابر برابر، اس طرح سونے کی بیع بھی برابر برابر کی جائے۔ ابوسعید نے اپنی انگلی سے اپنی آنکھوں اور کانوں کی طرف اشارہ کیا کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا کہ آپ نے فرمایا: چاندی اور سونے کی بیع برابر برابر کی جائے اور ایک دوسرے پر قیمت میں اضافہ نہ کرو۔ غائب کو موجود کے عوض فروخت نہ کرو مگر ہاتھوں ہاتھ۔

(ب) محمد بن رمح فرماتے ہیں کہ علم کا حصول بات کے ذریعہ کہنے والے کے مشاہدہ اور سماع کی بناء پر۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نابینا آدمی کی شہادت صرف اس صورت میں قبول ہے کہ اس نے مشاہدہ کیا ہو یا سنا ہو نظر ختم ہونے سے پہلے، لیکن جب وہ نابینا ہو جائے قول یا فعل نقل کرے وہ اندھا ہو تو اس کی جانب سے یہ خبر مقبول نہیں؛ کیونکہ آوازیں ایک دوسرے کے مشابہہ ہوتی ہیں۔

(۲۰۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَنَزِيُّ سَمِعَ قَوْمَهُ يَقُولُونَ : إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدَّ شَهَادَةَ أَعْمَى فِي سَرِقَةٍ لَمْ يُجِزْهَا. [ضعیف]

(۲۰۵۸۶) اسود بن قیس عنزی نے اپنی قوم سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ چوری کے کیس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اندھے کی شہادت کو رد کر دیا، اسے درست قرار نہیں دیا۔

(۲۰۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَرِهَ شَهَادَةَ الأَعْمَى.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِذَا كَانَ هَذَا هَكَذَا كَانَ الْكِتَابُ أَحْرَى أَنْ لاَ يَحِلَّ لأَحَدٍ يَشْهَدُ عَلَيْهِ. [صحیح]

(۲۰۵۸۷) یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اندھے کی شہادت کو ناپسند کرتے تھے۔

امام شافعی رشائنے فرماتے ہیں: جب اس طرح ہو تو لکھنا زیادہ مناسب ہے۔ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی پر گواہی دے۔

(۲۰۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاوِيَةَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ النَّخَعِيُّ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ أَوْ سَمِعْتُ رَجُلاً قَالَ لِلشَّعْبِيِّ : أَعْرِفُ نَقْشَ خَاتِمِي فِي الصَّكِّ وَلاَ أَعْرِفُ الشَّهَادَةَ قَالَ لاَ تَشْهَدْ إِلاَّ عَلَى مَا تَعْرِفُ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ يَنْقُشُونَ عَلَى الْخَوَاتِيمِ. [حسن]

(۲۰۵۸۸) ابو معاویہ عمرو بن عبداللہ بن وہب نخعی فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے کہا یا میں نے ایسے آدمی سے سنا جس نے شعبی سے کہا: میں انگوٹھی کے نقش کو پہچانتا ہوں، لیکن شہادت کے بارے میں نہیں جانتا۔ فرمانے لگے: صرف جاننے والے آدمی کے بارے میں گواہی دو۔ بہت سارے لوگ انگوٹھی پر نقش بناتے ہیں۔

(۲۰۵۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَرَى اسْمِي فِي الصَّكِّ وَلاَ أَذْكُرُ الشَّهَادَةَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلاَّ مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ۸۶]

(۲۰۵۸۹) ازہر بن سعد فرماتے ہیں کہ ابن عون نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے کہا کہ نقش میں اپنا نام جانتا ہوں، لیکن شہادت کے بارے میں کچھ یاد نہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِلاَّ مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ﴾ [الزخرف ۸۶] ''حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔''

(۱۴) باب مَا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنَ الْقِيَامِ بِشَهَادَتِهِ إِذَا شَهِدَ

شہادت کے وقت مرد پر کیا ضروری ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لاَ تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى﴾ [المائدة ۸] وَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُوا الْهَوَى﴾ [النساء ۱۳۵] الآيَةَ وَقَالَ ﴿وَلاَ تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ﴾ [البقرة ۲۸۳]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الَّذِي أَحْفَظُ عَنْ كُلِّ مَنْ سَمِعْتُ مِنْهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذِهِ الآيَةِ أَنَّهُ فِي الشَّاهِدِ

قَدْ لَزِمَتْهُ الشَّهَادَةُ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾ [المائدة ۸] ''اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔'' ﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ﴾ ''کسی قوم کی مخالفت تمہیں انصاف کرنے سے نہ روکے۔ عدل کرو یہ زیادہ انصاف والی بات ہے۔'' ﴿يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى﴾ [النساء ۱۳۵] ''اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دو، اگر چہ اپنے ہی خلاف یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو۔ اگر وہ غنی یا فقیر ہو تو اللہ ان پر زیادہ مشفق ہے اور خواہشات کی پیروی نہ کرو۔'' ﴿وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَ مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ﴾ [البقرة ۲۸۳] گواہی چھپاؤ مت جس نے چھپائی اس کا دل گنہگار ہے اور اللہ جو تم عمل کرتے ہو جاننے والا ہے۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل علم کے ہاں گواہ پر گواہی دینا لازم ہے۔

(۲۰۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾ [النساء ۱۳۵] قَالَ أَوْ آبَائِكُمْ أَوْ أَبْنَائِكُمْ وَلاَ تُحَابُوا غَنِيًّا لِغِنَاهُ وَلاَ تَرْحَمُوا مِسْكِينًا لِمَسْكَنَتِهِ وَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَى بِهِمَا﴾ [النساء ۱۳۵] وَفِي قَوْلِهِ ﴿فَلاَ تَتَّبِعُوا الْهَوَى أَنْ تَعْدِلُوا﴾ [النساء ۱۳۵] فَتَذَرُوا الْحَقَّ فَتَجُورُوا. [ضعيف]

(۲۰۵۹۰) ابن عباس اللہ کے قول: ﴿كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ [النساء ۱۳۵] ''تم اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دو اگر چہ اپنے ہی خلاف یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو۔'' کے متعلق فرماتے ہیں: تمہارے باپوں یا بیٹوں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور غنی سے اس کے غنی کی وجہ سے محبت نہ کرو اور مسکین پر اس کی مسکنت کی وجہ سے رحم نہ کرو۔ اللہ کا قول: ﴿اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا﴾ [النساء ۱۳۵] ''اگر وہ فقیر یا غنی ہوں تو اللہ ان کے زیادہ قریب ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا﴾ [النساء ۱۳۵] ''خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل نہ کر سکو۔ حق کو چھوڑ کر ظلم کرو۔''

(۲۰۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا﴾ [النساء ۱۳۵] تَلْوُوا يَقُولُ: تُبَدِّلُوا الشَّهَادَةَ أَوْ تُعْرِضُوا يَقُولُ تَكْتُمُوهَا. [صحيح]

(۲۰۵۹۱) مجاہد اللہ کے اس قول: ﴿وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا﴾ [النساء ۱۳۵] ''اگر تم

گواہی کو تبدیل کرو یا چھپاؤ اللہ خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہیں۔"

(۲۰۵۹۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِي ابْنَ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ :بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لاَ نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ وَنَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُ مَا كُنَّا لاَ نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۹۲) عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سمع اطاعت کی۔ تنگی، آسانی، خوشحالی اور مجبوری کے وقت اور ترجیح کے وقت۔ یعنی ہمارے اوپر دوسروں کو ترجیح دی جائے۔ حکمران سے ان کی حکومت کو نہ چھینے۔ حق بات کہے اور اللہ کے بارے میں ملامت گر ملامت سے نہ ڈر۔

(۲۰۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ كُدَيْرًا الضَّبِّيَّ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ شُعْبَةَ مُنْذُ خَمْسٍ أَوْ سِتٍّ وَأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ. قَالَ :قُلِ الْعَدْلَ وَأَعْطِ الْفَضْلَ . قَالَ فَإِنْ لَمْ أُطِقْ ذَاكَ. قَالَ :فَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَأَفْشِ السَّلاَمَ . قَالَ :فَإِنْ لَمْ أُطِقْ ذَاكَ أَوْ أَسْتَطِعْ ذَاكَ؟ قَالَ :فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ . قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :فَانْظُرْ بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكَ وَسِقَاءً وَانْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ لاَ يَشْرَبُونَ الْمَاءَ إِلاَّ غِبًّا فَاسْقِهِمْ فَإِنَّكَ لَعَلَّكَ أَنْ لاَ يَنْفَقَ بَعِيرُكَ وَلاَ يَنْخَرِقَ سِقَاؤُكَ حَتَّى تَجِبَ لَكَ الْجَنَّةُ . [ضعيف]

(۲۰۵۹۳) ابوداؤد فرماتے ہیں: میں نے شعبہ سے ۴۵، ۴۶ سال کی عمر میں سنا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ فرمایا: عدل کرو اور زائد مال دے دیا کرو۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں۔ فرمایا: کھانا کھلایا کر اور سلام کو عام کر۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی طاقت یا استطاعت نہ رکھو۔ آپ نے فرمایا: کیا تیرے اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: اپنے اونٹوں کی دیکھ بھال کر اور اس کو پلایا کر۔ اور تیرے گھر والے ایک دن چھوڑ کر پانی پیتے ہیں ان کو پلایا کر۔ اگر تو اپنے اونٹ پر خرچ کرتا رہا یا سانہ چھوڑا تو جنت تیرے لیے واجب ہو جائے گی۔

(۱۵)باب مَا جَاءَ فِي خَيْرِ الشُّهَدَاءِ

بہترین گواہوں کا بیان

(۲۰۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَهَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي الَّذِي عِنْدَهُ لإِنْسَانٍ شَهَادَةٌ وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ بِهَا فَيُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ.

وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَذَكَرَ سَمَاعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ عَمَّنْ فَوْقَهُ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۱۹]

(۲۰۵۹۴) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بہترین گواہ نہ بتاؤں، جو سوال کرنے سے پہلے گواہی دے دیتے ہیں۔

(ب) یہ اس شخص کے بارے میں ہے، جس کے پاس گواہی موجود ہے، لیکن وہ اس شخص کے بارے میں جانتا نہیں ہے۔

(۲۰۵۹۵) وَرَوَاهُ أُبَيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَزَادَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۵۹۵) زید بن خالد نے بھی ایسے ہی ذکر کیا ہے۔

(۲۰۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْجُنَيْدِ أَبُو صَالِحٍ الْبَذَشِيُّ الْقُومِسِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَلاَ يَقُولُ لاَ أَشْهَدُ بِهَا إِلاَّ عِنْدَ إِمَامٍ وَلَكِنَّهُ يَشْهَدُ لَعَلَّهُ يَرْجِعُ وَيَرْعَوِي.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [حسن]

(۲۰۵۹۶) عمرو بن دینار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کے پاس گواہی ہو۔ وہ یہ نہ کہے کہ میں گواہی نہیں دیتا۔

لیکن امام کے پاس وہ گواہی دے شاید کہ وہ باز آ جائے یا رک جائے۔

(۲۰۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَلَمْ يَشْهَدْ بِهَا حَيْثُ رَآهَا أَوْ حَيْثُ عَلِمَ فَإِنَّمَا يَشْهَدُ عَلَى ضِغْنٍ.
هَذَا مُنْقَطِعٌ فِيمَا بَيْنَ الثَّقَفِيِّ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۵۹۷) محمد بن عبید اللہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا: جس کے پاس گواہی ہو۔ جب اس نے دیکھا ہے گواہی نہیں دیتا یا وہ جانتے ہوئے بھی گواہی نہیں دیتا تو اس کو گواہی کے لیے لایا جائے۔

(۱۲) باب كَرَاهِيَةِ التَّسَارُعِ إِلَى الشَّهَادَةِ وَصَاحِبُهَا بِهَا عَالِمٌ حَتَّى يَسْتَشْهِدَهُ

شہادت میں جلد بازی کی کراہت، گواہی والا جانتا بھی ہو تو اس سے گواہی طلب کی جائے

(۲۰۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَمَوِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ . قَالَ وَلاَ أَدْرِي قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ :ثُمَّ يَتَخَلَّفُ بَعْدَهُمْ خَلَفٌ يَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَزْهَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

[ضعيف]

(۲۰۵۹۸) حضرت عبد اللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانہ کے ہیں، پھر جو ان کے ساتھ ملیں، پھر جو ان کے ساتھ ملیں۔ راوی کہتے ہیں: مجھے معلوم نہیں تیسری یا چوتھی مرتبہ بھی کہا۔ پھر ان کے بعد لوگ آئیں گے، ان کی گواہی قسم سے سبقت لے جائے گی اور قسم گواہی سے سبقت لے جائے گی۔

(۲۰۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلاَ يُوفُونَ وَيَحْلِفُونَ وَلاَ يُسْتَحْلَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ. قَالَ

أَبُو الْفَضْلِ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ يَحْلِفُونَ لَيْسَ إِلاَّ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ مِنْ أَصْحَابِ قَتَادَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ بِزِيَادَتِهِ. وَهَذِهِ زِيَادَةٌ يَتَفَرَّدُ بِهَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۵۹۹) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا دور بہترین ہے پھر جوان کے بعد آئیں گے۔ پھر ایسی قوم آئے گی جو نذریں مانیں گے لیکن پوری نہ کریں گے۔ قسم اٹھائیں گے لیکن ان سے قسم طلب نہ کی جائے گی۔ خیانت کریں گے امین نہ ہوں گے۔ گواہی دیں گے لیکن گواہی طلب نہ کی جائے گی۔ ان میں موٹاپا عام ہوگا۔

ابوالفضل اپنی حدیث میں نقل فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن سلمہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ وہ قسم اٹھائیں گے۔ یہ الفاظ صرف ابوقتادہ کے شاگرد ہی بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۶۰۰) فَقَدْ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلاَ يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلاَ يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ . هَكَذَا رَوَاهُ سَائِرُ أَصْحَابِ هِشَامٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْحَلِفِ. وَذِكْرُ الْحَلِفِ فِيهِ إِنْ كَانَ حَفِظَهُ مُعَاذٌ يُوَافِقُ حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِذَلِكَ فِي الشَّهَادَةِ أَنْ يَشْهَدَ بِمَا لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ وَلَمْ يَعْلَمْهُ فَيَكُونُ شَاهِدَ زُورٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَالْعِصْمَةُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۰۰) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے، جس میں میں مبعوث کیا گیا، پھر ان کے بعد والا۔ پھر ان کے بعد والا۔ پھر ایسی قوم آئے گی جو نذریں مانیں گے اور پوری نہ کریں گے، خیانت کریں گے امانت دار نہ ہوں گے۔ گواہی دیں گے لیکن ان سے گواہی طلب نہ کی جائے گی۔ ان میں موٹاپا عام ہوگا، اس طرح ہشام کے تمام شاگرد نقل فرماتے ہیں لیکن قسم کا تذکرہ نہیں۔ اگر معاذ کو یاد ہو تو اس میں قسم کا تذکرہ ہے، وہ ابن مسعود کی موافقت کرتے ہیں۔ شہادت سے مراد یہ ہے کہ اس کی شہادت دی جائے جواب خلاف گواہی نہ دے۔ وہ اس کو جانتا بھی نہ ہو تو یہ جھوٹی گواہی ہے۔

(۱۷) باب مَا عَلَى مَنْ دُعِيَ لِشَهَادَةٍ

گواہ کے ذمہ کیا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ [البقرة ۲۸۲]

اللہ کا فرمان: ﴿وَ لَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ [البقرة ۲۸۲] ''گواہ کو جب بلایا جائے تو وہ انکار نہ کرے۔''

(۲۰۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَخَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِذَا دُعِيَ لِيَشْهَدَ وَإِذَا دُعِيَ لِيُقِيمَهَا كِلَاهُمَا.

زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الْحَسَنِ فَإِنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ لَوْ أَبَوْا أَنْ يَشْهَدَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَمْ يَسَعْهُمْ ذَلِكَ.

وَقَدْ ذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُفَسِّرِينَ إِلَى أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ فِي إِقَامَةِ الشَّهَادَةِ وَالآيَةُ مُحْتَمِلَةٌ لِلْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا كَمَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ وَهُوَ فِي التَّحَمُّلِ فَرْضٌ عَلَى الْكِفَايَةِ فَإِذَا قَامَ بِهِ وَبِالْكِتَابَةِ مَنْ يَكْفِي أَخْرَجَ مَنْ تَخَلَّفَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۰۶۰۱) یونس بن عبید حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ جب گواہ کو گواہی کے لیے طلب کیا جائے تو وہ ضرور موجود ہو۔

نوٹ: حسن کے علاوہ دوسرے بیان کرتے ہیں کہ اگر وہ گواہی سے انکار کر دیں تو ان کو مجبور نہ کیا جائے۔

مفسرین کی ایک جماعت کہتی ہے کہ یہ آیت شہادت کے بارے میں ہے۔ حضرت حسن نے اس کو فرض کفایہ پر محمول کیا ہے جب وہ اس کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہے تو کون سی چیز اس کو گناہ سے باز رکھے گی۔

(۱۸) باب ﴿وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾

کاتب اور گواہ کو تکلیف نہ دی جائے

(۲۰۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ : أَنْ يَجِيءَ فَيَدْعُوَ الْكَاتِبَ وَالشَّهِيدَ فَيَقُولَانِ إِنَّا عَلَى حَاجَةٍ فَيُضَارُّ بِهِمَا فَيَقُولُ قَدْ أُمِرْتُمَا أَنْ تُجِيبَا فَلَا يُضَارُّهُمَا. [ضعيف]

(۲۰۶۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے قول: ﴿وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''کہ کاتب اور گواہ کو تکلیف نہ دی جائے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ گواہ اور کاتب کو طلب کیا جائے تو وہ کہیں: ہم مصروف ہیں، وہ کہتا ہے کہ تم کو حکم دیا گیا ہے کہ جب تمہیں طلب کیا جائے تو ضرور آؤ۔ ان دونوں کو تنگ نہ کیا جائے۔ [ضعیف]

(۲۰۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا﴾ [البقرة: ۱۸۲] يَقُولُ مَنِ احْتِيجَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ شَهِدَ عَلَى شَهَادَةٍ أَوْ كَانَتْ عِنْدَهُ شَهَادَةٌ فَلَا

يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْبَى إِذَا مَا دُعِىَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ هَذَا ﴿وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ٢٨٢] وَالإِضْرَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَهُوَ عَنْهُ غَنِىٌّ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَرَكَ أَنْ لاَ تَأْبَى إِذَا مَا دُعِيتَ فَيُضَارُّهُ بِذَلِكَ وَهُوَ مَكْفِىٌّ بِغَيْرِهِ فَنَهَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ ﴿وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ﴾ [البقرة ٢٨٢] يَعْنِى بِالْفُسُوقِ الْمَعْصِيَةَ.

(۲۰۶۰۳) علی بن ابی طلحہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿وَ لَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا﴾ [البقرة ٢٨٢] ''گواہ انکار نہ کرے جب اس کو بلایا جائے'' کے متعلق فرماتے ہیں: جب مسلمانوں کو اس کی گواہی کی ضرورت ہو تب وہ گواہی سے انکار نہ کرے، اس کے بعد یہ فرمایا: ﴿وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''کہ کاتب اور گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔''

غنی آدمی دوسرے سے کہتا ہے کہ اللہ کا حکم ہے کہ تو انکار نہ کرے جب گواہی کے لیے طلب کیا جائے۔ وہ اس کو تکلیف دیتا ہے، حالانکہ اس کے بغیر بھی کفایت ہو جاتی ہے تو اللہ نے اس کو منع کر دیا: ﴿وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌ م بِكُمْ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''اگر تم نے ایسا کیا تو تم گنہگار ہو جاؤ گے۔''

(٢٠٦٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّيْبُلِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَرَأَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ﴾ [البقرة ٢٨٢] قَالَ سُفْيَانُ هُوَ الرَّجُلُ يَأْتِى الرَّجُلَ فَيَقُولُ اكْتُبْ لِى فَيَقُولُ أَنَا مَشْغُولٌ انْظُرْ غَيْرِى وَلَا يُضَارُّهُ يَقُولُ لَا أُرِيدُ إِلاَّ أَنْتَ لِيَنْظُرْ غَيْرَهُ وَالشَّهِيدُ أَنْ يَأْتِىَ الرَّجُلُ يُشْهِدُهُ عَلَى الشَّىْءِ فَيَقُولُ إِنِّى مَشْغُولٌ فَانْظُرْ غَيْرِى فَلاَ يُضَارُّهُ فَيَقُولُ لاَ أُرِيدُ إِلاَّ أَنْتَ لِيُشْهِدْ غَيْرَهُ.

لَيْسَ فِى رِوَايَةِ ابْنِ قَتَادَةَ قَوْلُ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۲۰۶۰۴) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا: ﴿وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''کہ کاتب اور گواہ کو پریشان نہ کیا جائے۔'' سفیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی دوسرے کے پاس آتا ہے، وہ کہتا ہے: مجھے لکھ دو۔ وہ کہتا ہے، میں مصروف ہوں میرے علاوہ کسی دوسرے کو تلاش کر لو تو اس کو مجبور نہ کیا جائے۔ وہ کہتا ہے کہ تیرے علاوہ میں کسی کو تلاش نہ کروں گا اور گواہ کے پاس کوئی آتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں مصروف ہوں۔ کسی اور کو لے جاؤ۔ وہ اس کو تکلیف نہ دے۔ وہ کہتا ہے کہ میں تو صرف تیری گواہی چاہتا ہوں۔

(٢٠٦٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لاَ يُضَارَّ الْكَاتِبُ وَلاَ الشَّهِيدُ يَقُولُ يَأْتِيهِ فَيَشْغَلُهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ وَعَنْ سُوقِهِ. [ضعيف]

(۲۰۶۰۵) حمید اعرج حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ کاتب اور گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔ جب وہ اپنی جاگیر اور بازار میں مصروف ہو۔

(۲۰۶۰۶) قَالَ وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ لاَ يُضَارَّ الْكَاتِبُ فَيَكْتُبَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ وَلاَ يُضَارَّ الشَّهِيدُ فَيَزِيدَ فِي شَهَادَتِهِ.

قَالَ وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِمِثْلِ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۲۰۶۰۶) اسماعیل بن مسلم حضرت حسن سے اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَلاَ يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''کہ کاتب اور گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔''

کاتب کو ایسی چیز لکھنے پر مجبور نہ کیا جائے جس کا اس کو حکم نہ دیا گیا ہو اور نہ ہی گواہ کو گواہی میں اضافے پر مجبور کیا جائے۔

(۱۹) باب مَنْ رَدَّ شَهَادَةَ الْعَبِيدِ وَمَنْ قَبِلَهَا

غلام کی شہادت کو قبول و رد کرنے والے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ وَرِجَالُنَا أَحْرَارُنَا لاَ مَمَالِيكُنَا الَّذِي يَغْلِبُهُمْ مَنْ يَمْلِكُهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِنْ أُمُورِهِمْ فَلاَ يَجُوزُ شَهَادَةُ مَمْلُوكٍ فِي شَيْءٍ وَإِنْ قَلَّ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کا فرمان: ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرۃ ۲۸۲] ''تم مردوں میں سے دو کی گواہی طلب کرو۔''

رجال سے مراد آزاد لوگ ہیں غلام مراد نہیں ہیں، جن کی وہ ملکیت یا غلام ہے ان کے امور اس پر غالب ہوتے ہیں۔ تھوڑی چیز میں بھی غلام کی گواہی قابل قبول نہیں ہے۔

(۲۰۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ: مِنَ الأَحْرَارِ. [صحيح]

(۲۰۶۰۷) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشاد باری ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرۃ ۲۸۲] میں رجال سے مراد آزاد لوگ ہیں۔

(۲۰۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الظِّهَارِ مِنَ الأَمَةِ قَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ فَقُلْتُ:

أَلَيْسَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ يَقُولُ ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ﴾ [المجادلة ۳] أَفَلَيْسَتْ مِنَ النِّسَاءِ فَقَالَ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] أَفَتَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبِيدِ؟ فَبَيَّنَ مُجَاهِدٌ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّ مُطْلَقَ الْخِطَابِ يَتَنَاوَلُ الأَحْرَارَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَالَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ رُوِىَ عَنْ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْعَبِيدِ. وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي التَّرْجَمَةِ قَالَ أَنَسٌ : شَهَادَةُ الْعَبْدِ جَائِزَةٌ إِذَا كَانَ عَدْلاً وَأَجَازَهَا شُرَيْحٌ وَزُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : شَهَادَتُهُ جَائِزَةٌ إِلاَّ الْعَبْدَ لِسَيِّدِهِ.

وَأَجَازَهَا الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ فِي الشَّيْءِ التَّافِهِ. وَقَالَ شُرَيْحٌ : كُلُّكُمْ بَنُو عَبِيدٍ وَإِمَاءٍ.

(۲۰۶۰۸) داود بن ابی منذر فرماتے ہیں کہ میں نے لونڈی سے اظہار کے بارے میں مجاہد سے پوچھا تو فرمانے لگے: کچھ بھی نہیں۔ میں نے کہا: اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَاءِ هِمْ﴾ [المجادلة ۳] ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں۔'' کیا وہ عورتیں نہیں؟ فرمانے لگے: اللہ نے فرمایا ہے: ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''تو کیا غلام کی شہادت جائز ہے؟ تو مجاہد نے بیان کیا کہ مطلق طور پر خطاب آزاد لوگوں کو ہے۔

(ب) ابو یحییٰ ساجی فرماتے ہیں کہ علی، حسن، نخعی، زہری، مجاہد اور عطاء فرماتے ہیں کہ غلام کی شہادت قبول نہیں۔

(ج) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر عادل غلام ہو تو گواہی جائز ہے۔

قاضی شریح اور زرارہ بن اوفی نے بھی جائز قرار دیا ہے۔

(د) ابن سیرین بھی جائز خیال کرتے ہیں، لیکن مالک کے حق میں نہیں۔

(۲۰) باب مَنْ رَدَّ شَهَادَةَ الصِّبْيَانِ وَمَنْ قَبِلَهَا فِي الْجِرَاحِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقُوا

بچے کی شہادت کو زخموں بارے میں رد و قبول کرنے والے جب تک وہ متفرق نہ ہو جائیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] يَدُلُّ عَلَى أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ الصِّبْيَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي شَيْءٍ وَلأَنَّهُ إِنَّمَا خُوطِبَ بِالْفَرَائِضِ الْبَالِغُونَ دُونَ مَنْ لَمْ يَبْلُغْ وَلأَنَّهُمْ لَيْسُوا مِمَّنْ يُرْضَى مِنَ الشُّهَدَاءِ وَإِنَّمَا أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نَقْبَلَ شَهَادَةَ مَنْ نَرْضَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ أَجَازَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ فَابْنُ عَبَّاسٍ رَدَّهَا.

امام شافعی رحمہ اللہ کے قول: ﴿مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ دلالت کرتا ہے کہ بچوں

کی گواہی قابلِ قبول نہ ہوگی۔ کیوں کہ فرائض کے بارے میں صرف بالغ کو مخاطب کیا جاتا ہے غیر بالغ کو نہیں۔ اس لیے کہ یہ پسندیدہ گواہ نہیں ہیں اور اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے پسندیدہ گواہ کی گواہی قبول کریں۔

شیخ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے منقول ہے کہ تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: ① بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے ② پاگل جب تک درست نہ ہو جائے۔ ③ سونے والا جب تک بیدار نہ ہو جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر نے جائز کہا اور ابن عباس نے رد کر دیا۔

(۲۰۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ لاَ تَجُوزُ. [صحيح]

(۲۰۶۰۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بچوں کی گواہی جائز نہیں ہے۔

(۲۰۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ٢٨٢] وَلَيْسُوا مِمَّنْ نَرْضَى لاَ تَجُوزُ. [صحيح]

(۲۰۶۱۰) عمرو بن دینار حضرت ابن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور بچوں کی شہادت کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جواباً تحریر کیا کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''یہ پسندیدہ گواہ نہیں اس لیے ان کی گواہی درست نہیں ہے۔''

(۲۰۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : أَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ٢٨٢] وَلَيْسُوا مِمَّنْ نَرْضَى.

قَالَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْأَلُهُ فَقَالَ بِالْحَرِيِّ إِنْ سُئِلُوا أَنْ يَصْدُقُوا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ الْقَضَاءَ إِلاَّ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ دون قصه ربير]

(۲۰۶۱۱) ابن جریج حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا تاکہ بچوں کی شہادت کے بارے میں سوال کروں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ٢٨٢] ''جو گواہوں میں سے تم پسند کرو۔'' یہ ان میں سے نہیں جن کو ہم پسند کرتے ہیں۔

میں نے ابن زبیر کی طرف پیغام بھیجا ان سے بھی یہی سوال کیا، انہوں نے کہا: اگر سوال کیا جائے تو پھر سچ بھی بولا جائے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابن زبیر کی بات پر فیصلہ کر لیا۔

(۲۰۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَقْضِي بِشَهَادَةِ الصِّبْيَانِ فِيمَا بَيْنَهُمْ مِنَ الْجِرَاحِ. [صحيح]

(۲۰۶۱۲) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر بچوں کی گواہی پر زخموں کے فیصلے کر دیا کرتے تھے۔

(۲۱) باب مَنْ رَدَّ شَهَادَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ

جس نے اہل ذمہ کی شہادت کو رد کیا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] وَقَالَ ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] وَقَالَ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَفِي هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِنَّمَا عَنَى الْمُسْلِمِينَ دُونَ غَيْرِهِمْ مِنْ قِبَلِ أَنَّ رِجَالَنَا وَمَنْ نَرْضَى مِنْ أَهْلِ دِينِنَا لاَ الْمُشْرِكُونَ لِقَطْعِ اللَّهِ تَعَالَى الْوَلاَيَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالدِّينِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَيْفَ يَجُوزُ أَنْ تُرَدَّ شَهَادَةُ مُسْلِمٍ بِأَنْ نَعْرِفَهُ يَكْذِبُ عَلَى بَعْضِ الآدَمِيِّينَ وَنُجِيزُ شَهَادَةَ ذِمِّيٍّ وَهُوَ يَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنَا اللَّهُ بِأَنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا كِتَابَ اللَّهِ وَكَتَبُوا الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ وَقَالُوا ﴿هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [البقرة ۷۹] الآيَةَ.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''اور تم دو عدل والے گواہ بناؤ۔'' ﴿وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [البقرة ۲۸۲] ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''جو گواہوں میں سے تم پسند کرو۔'' ان دو آیات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہاں مسلمان مراد ہیں مشرکین مراد نہیں؛ کیوں کہ دونوں کے دین الگ ہونے کی وجہ سے ان کا تعلق ختم ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم مسلمان کی گواہی اس کے جھوٹ کی وجہ سے رد کر دیں گے۔ لیکن ذمی کی گواہی کو کیسے جائز مانیں جو اللہ کی ذات پر جھوٹ بولتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ نے تو خبر دی کہ انہوں نے کتاب کو بدل ڈالا اور اپنے ہاتھوں سے تحریر کیا اور کہا: ﴿هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [البقرة ۷۹] الآية ''یہ اللہ کی جانب سے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے تھوڑی قیمت لیں۔''

(۲۰۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ أَحْدَثُ الأَخْبَارِ بِاللَّهِ تَقْرَءُ ونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمُ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَّلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ وَغَيَّرُوا وَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْكُتُبَ وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أَفَلاَ يَنْهَاكُمْ مَا جَاءَ كُمْ مِنَ الْعِلْمِ عَنْ مُسَاءَ لَتِهِمْ فَلاَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلاً مِنْهُمْ قَطُّ يَسْأَلُكُمْ عَنِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۲٦٨٥]

(۲۰۶۱۳) عبیداللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اے مسلمانوں کا گروہ! تم اہل کتاب سے کیونکر سوال کرتے ہو۔ حالانکہ اللہ کی نازل کردہ کتاب تمہارے پاس موجود ہے، جو خالص تم پڑھتے ہو اس کے اندر ملاوٹ نہیں، حالانکہ اللہ نے بیان کیا کہ اہل کتاب نے اللہ کی نازل کردہ کتاب میں ردوبدل کر دیا اور بذات خود کتاب تحریر کر لی اور انہوں نے کہہ دیا: یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ تھوڑی قیمت وصول کریں۔ کیا تمہارے اہل علم حضرات نے ان سے سوال کرنے سے منع نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! کبھی ہم نے نہیں دیکھا کہ وہ تم سے سوال کریں جو تمہارے اوپر نازل کیا گیا۔

(۲۰۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۱۴) ابن شہاب نے اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۰۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُ ونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لأَهْلِ الإِسْلاَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلاَ تُكَذِّبُوهُمْ ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة ١٣٦] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٤٨٥]

(۲۰۶۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی زبان میں تلاوت کرتے اور عربی زبان میں مسلمانوں کے لیے تفسیر کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی تصدیق و تکذیب نہ کرو۔ بلکہ یہ کہو: ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ [البقرة ١٣٦] الآية ''تم کہو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لائے۔''

(۲۰۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ فَسَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ مِلَّةَ مُحَمَّدٍ فَإِنَّهَا تَجُوزُ عَلَى غَيْرِهِمْ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَاذَانُ فَسَأَلْتُ عَنْ هَذَا الشَّيْخِ بَعْضَ أَصْحَابِنَا فَزَعَمَ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْحَنَفِیُّ.

وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ شَاذَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ. [صحيح]

(۲۰٦۱٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو مختلف دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے اور نہ ہی ایک دین والا دوسرے کے خلاف گواہی دے سکتا ہے۔ صرف امت محمدیہ کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کی گواہی دوسروں کے خلاف بھی جائز ہے۔

(۲۰٦۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ الأَزْدِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَرِثُ مِلَّةٌ مِلَّةً وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ شَهَادَةَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّهَا تَجُوزُ عَلَى جَمِيعِ الْمِلَلِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ. [صحيح۔ تقدم ما قبله]

(۲۰٦۱۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مخالف دین والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ گواہ بن سکتے ہیں۔ لیکن مسلمان دوسرے ہر مذہب والے کی گواہی دے سکتے ہیں۔ ان کی گواہی تمام ادیان والوں پر جائز ہے۔

(۲۰٦۱۸) وَرَوَاهُ عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ عُمَرَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسِبُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَرِثُ أَهْلُ مِلَّةٍ مِلَّةً وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّةٍ إِلاَّ أُمَّتِی تَجُوزُ شَهَادَتُهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ .

(ج) عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِیِّ قَدْ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ.

[صحيح]

(۲۰٦۱۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مخالف دین والے ایک دوسرے کے نہ وارث ہوں گے اور نہ ہی ایک دوسرے پر گواہی دے سکتے ہیں۔ سوائے میری امت کے ان کی گواہی تمام مذہب والوں پر ہو سکتی ہے۔

(۲۰۶۱۹) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : عَدْلاَنِ حُرَّانِ مُسْلِمَانِ يَعْنِي قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾[البقرة ۲۸۲]۔ [ضعيف]

(۲۰۶۱۹) ابن ابی نجیح حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو عادل آزاد مسلمان ہوں، یعنی اللہ کا ارشاد ہے: ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾[البقرة ۲۸۲]

(۲۲)باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم میں سے کسی کو موت آئے اور تم میں سے دو عادل گواہ موجود ہوں یا تمہارے علاوہ دوسرے وصیت کے وقت۔“

(۲۰۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذِهِ الآيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا أَرَادَ مِنْ هَذَا وَقَدْ سَمِعْتُ مَنْ يَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ عَلَى مِنْ غَيْرِ قَبِيلَتِكُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَيَحْتَجُّ فِيهَا بِقَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا﴾ [المائدة ۱۰۶] وَالصَّلاَةُ الْمُوَقَّتَةُ لِلْمُسْلِمِينَ وَبِقَوْلِ اللَّهِ ﴿ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى ﴾[المائدة ۱۰۶] وَإِنَّمَا الْقَرَابَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ لِلَّذِينَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الْعَرَبِ أَوْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَهْلِ الأَوْثَانِ لاَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَبِقَوْلِ اللَّهِ ﴿وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الآثِمِينَ ﴾[المائدة ۱۰۶] وَإِنَّمَا يَتَأَثَّمُ مِنْ كِتْمَانِ الشَّهَادَةِ لِلْمُسْلِمِينَ الْمُسْلِمُونَ لاَ أَهْلُ الذِّمَّةِ. [صحيح]

(۲۰۶۲۰) امام شافعی فرماتے ہیں اس آیت کے بارے میں۔ اللہ ہی جانتا ہے، اس معنی سے کیا مراد ہے، لیکن میں نے اس سے سنا جو اس آیت کی تفسیر بیان کرتا ہے کہ مسلمانوں کے علاوہ ہوں اور اللہ کے اس فرمان سے دلیل لی ہے۔ ﴿تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا﴾ [المائدة ۱۰۶] ”تم نماز کے بعد ان کو روکو، وہ اللہ کی قسمیں اٹھائیں، اگر تمہیں شک ہو کہ ہم اس کو قیمت کے عوض فروخت نہیں کرتے اور نماز کا وقت مسلمانوں کے لیے مقرر ہے۔ ﴿وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى﴾[المائدة ۱۰۶] اگر وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔“ عرب کے مسلمان جو نبی ﷺ کے ساتھ تھے یا ان لوگوں اور بتوں کے پجاریوں کے درمیان لیکن ذمی لوگوں سے قرابت نہ تھی۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ﴾[المائدة ۱۰۶] ”اور ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں تب تو ہم گنہگار ہو جائیں گے۔“ یہ صرف مسلمان کا مسلمان کی شہادت کو چھپانے کی وجہ سے ہے، نہ کہ ذمی لوگوں کی گواہی کو چھپانے کی وجہ سے۔

(۲۰۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ ﴿ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ﴾ [المائدة ۱۰۶] قَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ أَنَّهُ يَقُولُ مِنَ الْقَبِيلَةِ أَوْ غَيْرِ الْقَبِيلَةِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الْحَسَنِ أَلاَ تَرَى أَنَّهُ يَقُولُ ﴿تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلاَةِ﴾ [المائدة ۱۰۶]

وَرُوِّينَا عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ ﴿ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ﴾ [المائدة ۱۰۶] قَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ غَيْرِ حَيِّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ سَمِعْتُ مَنْ يَذْكُرُ أَنَّهَا مَنْسُوخَةٌ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] وَرَأَيْتُ مُفْتِي أَهْلِ دَارِ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ يُفْتُونَ أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ غَيْرِ الْمُسْلِمِينَ الْعُدُولِ وَذَلِكَ قَوْلِي.

وَحَكَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ وَغَيْرِهِمَا أَنَّهُمْ أَبَوْا إِجَازَةَ شَهَادَةِ أَهْلِ الذِّمَّةِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا مَعَ مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ ﴿ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ﴾ [المائدة ۱۰۶] مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ دَلَّ عَلَى أَنَّهُ اعْتَقَدَ فِيهَا النَّسْخَ أَوْ حَمَلَ الآيَةَ عَلَى غَيْرِ الشَّهَادَةِ كَمَا نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح]

(۲۰۶۲۱) یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] ''دو عدل والے یا تمہارے علاوہ دوسرے دو گواہ ہوں۔'' مسلمانوں قبیلہ کے یا غیر قبیلہ کے۔

کسی اور نے حسن سے زائد بھی بیان کیا ہے کہ ﴿تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ﴾ [المائدة ۱۰۶] ''تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لیتے ہو۔''

(ب) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ﴿اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ سے مراد مسلمان ہی ہیں جو تمہارے قبیلہ کے علاوہ سے ہوں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض سے میں نے سنا کہ یہ منسوخ ہے، اللہ کے اس فرمان کی وجہ سے: ﴿وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''دو عدل والے تم میں سے گواہی دیں۔'' میں نے مفتیوں کو دیکھا ہے وہ صرف عادل مسلمان کی گواہی کا اعتبار کرتے ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں سے منقول ہے: ابن مسیب، ابوبکر بن حزم وغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ذمی آدمی کی گواہی کا انکار کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابن مسیب سے اللہ کے قول: ﴿اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] سے مراد اہل کتاب ہیں یا یہ آیت منسوخ ہے یا اس آیت کو گواہی کے علاوہ کسی دوسری چیز پر محمول کیا جائے۔

(٢٠٦٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنِى عَمِّى حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ أَبِيهِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِى هَذِهِ الآيَةِ قَالَ هِىَ مَنْسُوخَةٌ وَمِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ مَنْ حَمَلَ الشَّهَادَةَ الْمَذْكُورَةَ فِى هَذِهِ الآيَةِ عَلَى الْيَمِينِ كَمَا سُمِّيَتْ أَيْمَانُ الْمُتَلاَعِنَيْنِ شَهَادَةً. [ضعيف]

(٢٠٦٢٢) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ منسوخ ہے اور مفسرین نے اس کو قسم کی گواہی پر محمول کیا ہے۔ جیسے دو لعان کرنے والوں کی قسموں کو شہادت کہہ دیا جاتا ہے۔

(٢٠٦٢٣) وَمَعْنَى الآيَةِ حِينَئِذٍ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِىُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِىُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِى قَوْلِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [المائدة ١٠٦] يَقُولُ شَاهِدَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ مِنْ أَهْلِ دِينِكُمْ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ١٠٦] يَقُولُ يَهُودِيَّيْنِ أَوْ نَصْرَانِيَّيْنِ قَوْلُهُ ﴿إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الأَرْضِ﴾ [المائدة ١٠٦] وَذَلِكَ أَنَّ رَجُلَيْنِ نَصْرَانِيَّيْنِ مِنْ أَهْلِ دَارِيْنَ أَحَدُهُمَا تَمِيمٌ وَالآخَرُ عَدِىٌّ صَحِبَهُمَا مَوْلًى لِقُرَيْشٍ فِى تِجَارَةٍ وَرَكِبُوا الْبَحْرَ وَمَعَ الْقُرَشِىِّ مَالٌ مَعْلُومٌ قَدْ عَلِمَهُ أَوْلِيَاؤُهُ مِنْ بَيْنِ آنِيَةٍ وَبَزٍّ وَرِقَةٍ فَمَرِضَ الْقُرَشِىُّ فَجَعَلَ الْوَصِيَّةَ إِلَى الدَّارِيَّيْنِ فَمَاتَ فَقَبَضَ الدَّارِيَّانِ الْمَالَ فَلَمَّا رَجَعَا مِنْ تِجَارَتِهِمَا جَاءَا بِالْمَالِ وَالْوَصِيَّةِ فَدَفَعَاهُ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَيِّتِ وَجَاءَا بِبَعْضِ مَالِهِ فَاسْتَنْكَرَ الْقَوْمُ قِلَّةَ الْمَالِ فَقَالُوا لِلدَّارِيَّيْنِ إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ خَرَجَ مَعَهُ بِمَالٍ كَثِيرٍ مِمَّا أَتَيْتُمَا بِهِ فَهَلْ بَاعَ شَيْئًا أَوِ اشْتَرَى شَيْئًا فَوُضِعَ فِيهِ أَمْ هَلْ طَالَ مَرَضُهُ فَأَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ قَالاَ لاَ قَالُوا إِنَّكُمَا قَدْ خُنْتُمَا لَنَا فَقَبَضُوا الْمَالَ وَرَفَعُوا أَمْرَهُمْ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ﴾ [المائدة ١٠٦] إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَنْ يُحْبَسَا بَعْدَ الصَّلاَةِ أَمَرَهُمَا النَّبِىُّ -ﷺ- فَقَامَا بَعْدَ الصَّلاَةِ فَحَلَفَا بِاللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الأَرْضِ مَا تَرَكَ مَوْلاَكُمْ مِنَ الْمَالِ إِلاَّ مَا أَتَيْنَاكُمْ بِهِ وَإِنَّا لاَ نَشْتَرِى بِأَيْمَانِنَا ثَمَنًا مِنَ الدُّنْيَا ﴿وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الآثِمِينَ﴾ [المائدة ١٠٦] فَلَمَّا حَلَفَا خَلَّى سَبِيلَهُمَا ثُمَّ إِنَّهُمْ وَجَدُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِنَاءً مِنْ آنِيَةِ الْمَيِّتِ وَأَخَذُوا الدَّارِيَّيْنِ فَقَالاَ اشْتَرَيْنَاهُ مِنْهُ فِى حَيَاتِهِ وَكَذَبَا فَكُلِّفَا الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَقْدِرَا عَلَيْهَا فَرَفَعُوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِنْ عُثِرَ﴾ [المائدة ١٠٧] يَقُولُ فَإِنِ اطُّلِعَ ﴿عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا﴾ [المائدة ١٠٧] يَعْنِى الدَّارِيَّيْنِ يَقُولُ إِنْ كَانَا كَتَمَا حَقًّا ﴿فَآخَرَانِ﴾ [المائدة ١٠٧] مِنْ أَوْلِيَاءِ الْمَيِّتِ ﴿يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ﴾ [المائدة ١٠٧] يَقُولُ فَيَحْلِفَانِ بِاللَّهِ

مَالَ صَاحِبِنَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَإِنَّ الَّذِي نَطْلُبُ قِبَلَ الدَّارِيَّيْنِ لَحَقٌّ ﴿وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] فَهَذَا قَوْلُ الشَّاهِدَيْنِ أَوْلِيَاءِ الْمَيِّتِ حِينَ اطُّلِعَ عَلَى خِيَانَةِ الدَّارِيَّيْنِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا﴾ [المائدۃ ۱۰۷] يَعْنِي الدَّارِيَّيْنِ وَالنَّاسَ أَنْ يَعُودُوا لِمِثْلِ ذَلِكَ. [حسن]

(۲۰۶۲۳) مقاتل بن حیان اللہ تعالیٰ کیا ارشاد: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] ''اے ایمان والو! تم آپس میں گواہی دو۔ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے تو وصیت کے وقت تمہارے دین والے دو عادل انسان موجود ہو۔'' ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] یا تمہارے علاوہ دو آدمی موجود ہو۔ دو یہودی عیسائی۔ ﴿إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] ''اگر تم سفر میں ہو۔'' دو نصرانی آدمی تھے۔ ایک تمیم قبیلے کا اور دوسرا عدی قبیلے کا۔ دونوں ایک تجارتی سفر میں ساتھ بن گئے۔ ان کے ساتھ تیسرا ایک قریشی غلام تھا۔ سفر شروع ہوا اور قریشی کا مال معلوم تھا۔ اس کے ورثاء برتن اور چاندی وغیرہ کو جانتے تھے کہ اتنی ہے تو قریشی نے بیمار ہوتے ہی اپنے گھر والوں کے نام وصیت لکھی۔ جب قریشی فوت ہو گیا تو ان دونوں نے اس کے مال کو قبضہ میں لے لیا۔ جب وہ تجارتی سفر سے واپس لوٹے تو انہوں نے اس کا مال اور میت ورثاء کے حوالے کر دی اور کچھ مال بھی واپس کر دیا۔ قوم نے مال کی کمی کا دعویٰ کر دیا۔ انہوں نے یہودی اور عیسائی سے یہ بات کہہ دی کہ اس کے پاس مال زیادہ تھا جو تم لے آئے ہو۔ کیا اس نے کوئی چیز خریدی یا فروخت کی تھی یا اس نے اپنی بیماری پر خرچ کیا تھا؟ انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ پھر تم نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے مال قبضہ میں لیا اور معاملہ نبی ﷺ تک لے گئے۔ اللہ نے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] نازل فرما دی تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لیا گیا کہ وہ دونوں اللہ کی قسمیں اٹھائیں کہ ان کے غلام نے صرف یہی مال چھوڑا تھا۔ ہم اپنی قسموں سے دنیا کے مال کی چاہت نہیں رکھتے۔ ﴿وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ﴾ [المائدۃ ۱۰۶] ''اگر وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں گے تب تو ہم گنہگار ہو جائیں گے۔''

جب انہوں نے قسمیں اٹھا لیں تو ان کو چھوڑ دیا۔ پھر میت کا ایک برتن ان کے سامان سے مل گیا۔ انہوں نے پھر ان دونوں کو پکڑ لیا۔ انہوں نے کہہ دیا: یہ تو ہم نے اس سے خریدا تھا۔ جب گواہی طلب کی گئی تو وہ اس سے قاصر تھے۔ پھر یہ معاملہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اللہ نے یہ نازل فرمایا: ﴿فَإِنْ عُثِرَ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] ''اطلاع ہو جائے۔'' ﴿عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا﴾ [المائدۃ ۱۰۷] یعنی وہ دونوں گنہگار ہیں۔ اگر وہ دونوں حق کو چھپا لیتے ہیں۔ ﴿فَآخَرَانِ﴾ میت کے ورثاء۔ ﴿يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] ''وہ اللہ کی قسم اٹھائیں کہ ہمارے ساتھی کا فلاں فلاں مال تھا اور ہم نے جو یہودی اور عیسائی سے مطالبہ کیا تھا وہ سچا تھا۔ ﴿لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ﴾ [المائدۃ ۱۰۷] ہم زیادتی نہیں کر رہے۔ تب ہم ظالم لوگوں میں سے ہوں گے۔'' یہ میت کے

ورثاء کی بات ہے۔ جب وہ یہودی وعیسائی کی خیانت پر اطلاع پاتے ہیں۔ ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ﴾ [المائدة ۱۰۷] کہ یہودی اور عیسائی اور لوگ ویسے ہی جمع ہوں۔"

(۲۰۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُعَاذُ بْنُ مُوسَى الْجَعْفَرِىُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ بُكَيْرٌ قَالَ مُقَاتِلٌ : أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ وَالضَّحَّاكِ فِى قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ) الآيَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ نَصْرَانِيَّيْنِ مِنْ أَهْلِ دَارِينَ أَحَدُهُمَا تَمِيمِىٌّ وَالآخَرُ يَمَانِىٌّ صَحِبَهُمَا مَوْلًى لِقُرَيْشٍ فِى تِجَارَةٍ فَرَكِبُوا الْبَحْرَ وَمَعَ الْقُرَشِىِّ مَالٌ مَعْلُومٌ فَذَكَرَ مَعْنَى مَا رُوِّينَا.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا مَعْنَى شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ أَيْمَانُ بَيْنِكُمْ إِذَا كَانَ هَذَا الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ ثَبَتَ مَعْنَى مَا ذَكَرَهُ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلاَّ إِنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ فِيهِ دَعْوَى تَمِيمٍ وَعَدِىٍّ أَنَّهُمَا اشْتَرَيَاهُ وَحَفِظَهُ مُقَاتِلٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۲۴) مجاہد، حسن، ضحاک اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] "دو عدل والے گواہ تم میں سے اور دو تمہارے علاوہ میں سے۔" دو آدمی تھے ایک تمیمی اور دوسرا یمانی۔ یہ ایک قریشی کے تجارتی سفر میں ساتھی بن گئے، قریشی کا مال معلوم تھا۔

قال الشافعی: ﴿شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ﴾ آپس میں قسمیں اٹھانا یہ ہے اس کا معنیٰ۔

(۲۰۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِىُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى سَهْمٍ مَعَ تَمِيمٍ الدَّارِىِّ وَعَدِىِّ بْنِ بَدَّاءٍ فَمَاتَ السَّهْمِىُّ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مُسْلِمٌ فَلَمَّا قَدِمَا بِتَرِكَتِهِ فَقَدُوا جَامَ فِضَّةٍ مُخَوَّصٍ بِالذَّهَبِ فَأَحْلَفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَجَدُوا الْجَامَ بِمَكَّةَ فَقَالُوا اشْتَرَيْنَاهُ مِنْ تَمِيمٍ وَعَدِىٍّ فَقَامَ رَجُلاَنِ مِنْ أَوْلِيَاءِ السَّهْمِىِّ فَحَلَفَا لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَإِنَّ الْجَامَ لِصَاحِبِهِمْ وَفِيهِمْ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶]

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ فَقَالَ قَالَ لِى عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمَدِينِىِّ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحيح۔ بخاری ۲۷۸۰]

(۲۰۶۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنو سہم کا ایک آدمی تمیم داری اور عدی بن بداء کے ساتھ نکلا۔ سہمی کی موت ایسی جگہ

جہاں کوئی مسلمان نہ تھا۔ جب وہ دونوں اس کا ترکہ لے کر آئے تو ایک چاندی کا پیالہ جس پر سونے کی ملاوٹ تھی الگ کر لیا۔ نبی ﷺ نے ان دونوں سے قسمیں لیں۔ پھر وہ پیالہ مکہ سے مل گیا، انہوں نے کہا: ہم نے تمیم وعدی سے خریدا ہے تو کسی کے دو ورثاء کھڑے ہوئے، انہوں نے قسم اٹھائی کہ ان کی شہادت سے ہماری شہادت کا زیادہ حق ہے کہ ہمارے ساتھی کا پیالہ ان کے پاس ہے، اس کے بارے میں یہ ایک نازل ہوئی: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰٦]

(۲۳) باب مَنْ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ عَلَى الْوَصِيَّةِ فِي السَّفَرِ عِنْدَ عَدَمِ مَنْ يُشْهِدُهُ عَلَيْهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ذمی کی شہادت ہے جائز جب مسلمان گواہ وصیت کے وقت موجود نہ ہوں

(۲۰٦۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ بِدَقُوقَا هَذِهِ وَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُشْهِدُهُ عَلَى وَصِيَّتِهِ فَأَشْهَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَدِمَا الْكُوفَةَ فَأَتَيَا الأَشْعَرِيَّ فَأَخْبَرَاهُ وَقَدِمَا بِتَرِكَتِهِ وَوَصِيَّتِهِ فَقَالَ الأَشْعَرِيُّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ يَكُنْ بَعْدَ الَّذِي كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَحْلَفَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ بِاللَّهِ مَا خَانَا وَلاَ كَذَبَا وَلاَ بَدَّلاَ وَلاَ كَتَمَا وَلاَ غَيَّرَا وَأَنَّهَا لَوَصِيَّةُ الرَّجُلِ وَتَرِكَتُهُ فَأَمْضَى شَهَادَتَهُمَا.

هَذَا حَدِيثُ هُشَيْمٍ وَحَدِيثُ ابْنِ نُمَيْرٍ مُخْتَصَرٌ. [ضعيف]

(۲۰٦۲٦) زکریا شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے ایک آدمی کو ''دقوقا'' نامی جگہ پر موت آئی تو وصیت پر گواہی کے لیے کوئی مسلمان موجود نہ تھا۔ اس نے دو اہل کتاب گواہ بنا لیے، وہ کوفہ میں اشعریوں کے پاس آئے۔ اس کا ترکہ اور وصیت دی تو اشعری نے کہا: یہ ایسا معاملہ ہے جو نبی ﷺ کے بعد پیش آیا۔ اس نے ان دونوں سے اس کے بعد قسمیں لیں کہ انہوں نے جھوٹ، خیانت یا وصیت میں رد و بدل نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: یہ اس کی وصیت اور ترکہ ہے۔ اس طرح ان کی شہادت مکمل ہوئی۔

(۲۰٦۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ

حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَجَازَ شَهَادَةَ الْيَهُودِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ وَهُوَ مِمَّا أَخْطَأَ فِيهِ وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ مِنْ قَوْلِهِ وَحُكْمِهِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ. [ضعيف]

(۲۰۶۲۷) شعبی حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ یہودیوں کی شہادت ایک دوسرے کے خلاف درست ہے۔

ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ اہل کتاب کی شہادت ایک دوسرے کے خلاف درست ہے۔

(۲۰۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَشِّرٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ كُلِّ مِلَّةٍ عَلَى مِلَّتِهَا وَلاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْيَهُودِيِّ عَلَى النَّصْرَانِيِّ وَلاَ النَّصْرَانِيِّ عَلَى الْيَهُودِيِّ إِلاَّ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّهُ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَتَهُمْ عَلَى الْمِلَلِ كُلِّهَا. [ضعيف]

(۲۰۶۲۸) شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریح ہر دین والے کی شہادت دوسرے کے خلاف سنتے تھے، لیکن یہودی کی عیسائی کے خلاف اور عیسائی کی یہودی کے خلاف جائز خیال نہ کرتے تھے۔ لیکن مسلمان کی شہادت ہر ایک کے خلاف قبول کرتے تھے۔ کیوں کہ ان کی شہادت سب کے خلاف جائز ہے۔

(۲۰۶۲۹) أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ فِي قَوْلِهِ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] قَالَ : إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ فِي أَرْضِ غُرْبَةٍ فَلَمْ يَجِدْ مُسْلِمًا فَأَشْهَدَ مِنْ غَيْرِ الْمُسْلِمِينَ شَاهِدَيْنِ فَشَهَادَتُهُمَا جَائِزَةٌ فَإِنْ جَاءَ مُسْلِمَانِ فَشَهِدَا بِخِلاَفِ ذَلِكَ أُخِذَ بِشَهَادَةِ الْمُسْلِمَيْنِ وَرُدَّتْ شَهَادَتُهُمَا. [صحيح]

(۲۰۶۲۹) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ﴾ [المائدة ۱۰۶] جب مسلمان کسی اجنبی زمین پر فوت ہوتا ہے وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں ہوتا تو غیر مسلم کی گواہی اس وقت جائز ہوگی۔ اگر دو مسلمان اس کے خلاف گواہی دے دیں تو ان کی گواہی قابلِ قبول ہے) غیر مسلم کی گواہی رد کر دی جائے گی۔

(۲۰۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ يَهُودِيٍّ وَلاَ نَصْرَانِيٍّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ فِي الْوَصِيَّةِ وَلاَ يُجِيزُهَا فِي الْوَصِيَّةِ إِلاَّ فِي السَّفَرِ.

وَرَوَى يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ : أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۰۶۳۰) ابراہیم قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی کی گواہی مسلمان کے خلاف صرف وصیت میں معتبر ہے،

ویسے نہیں اور یہ بھی سفر کے ساتھ مخصوص ہے۔
(ب) یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ قاضی شریح اہل کتاب کی ایک دوسرے کے مخالف کو گواہی جائز خیال کرتے تھے۔

(۴۴)باب لاَ يَجُوزُ شَهَادَةُ غَيْرِ عَدْلٍ

غیر عادل کی گواہی جائز نہیں

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] وَقَالَ ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لاَ نَرْضَى أَهْلَ الْفِسْقِ مِنَّا وَإِنَّ الرِّضَا إِنَّمَا يَقَعُ عَلَى الْعُدُولِ مِنَّا.

اللہ کا فرمان: ﴿وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ [الطلاق ۲] ''تم دو عادل گواہ بناؤ۔'' ﴿مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ﴾ [البقرة ۲۸۲] ''گواہوں میں سے جس کو تم پسند کرو۔'' امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: گنہگار کو ہم پسند نہیں کرتے۔ صرف عادل لوگوں کو پسند کیا جاتا ہے۔

(۲۰۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ :قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قِبَلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ جِئْتُكَ لأَمْرٍ مَا لَهُ رَأْسٌ وَلاَ ذَنَبٌ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَمَا هُوَ؟ قَالَ :شَهَادَاتُ الزُّورِ ظَهَرَتْ بِأَرْضِنَا. قَالَ :وَقَدْ كَانَ ذَلِكَ. قَالَ :نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ وَاللَّهِ لاَ يُؤْسَرُ رَجُلٌ فِي الإِسْلاَمِ بِغَيْرِ الْعُدُولِ.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ لاَ يُؤْسَرُ يَعْنِي لاَ يُحْبَسُ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۲۰۶۳۱) ربیعہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس عراق سے ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں آپ کے پاس ایسا معاملہ لے کر آیا ہوں جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: جھوٹی گواہی جو ہمارے علاقہ میں پائی جانے لگی ہے۔ فرمایا: بات ایسے ہی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ اسلام میں عادل آدمی کے علاوہ کسی کی گواہی قابل قبول نہیں ہے، یعنی گواہی کے بارے میں روکا نہ جائے گا۔

(۲۰۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :ادَّعِ مَا شِئْتَ وَائْتِ بِشُهُودٍ عُدُولٍ فَإِنَّا أُمِرْنَا بِالْعُدُولِ وَأَنْتَ فَسَلْ عَنْهُ قَالَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۲۰۶۳۲) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ دعویٰ کرو جو چاہو۔ لیکن گواہ عادل لاؤ۔ ہمارا فیصلہ ہی عادل گواہ کی وجہ سے ہے۔ اور اس کے بارہ میں سوال کرو۔

(۲۵)باب مَنْ تَحَمَّلَ الشَّهَادَةَ وَهُوَ كَافِرٌ أَوْ صَبِيٌّ أَوْ عَبْدٌ ثُمَّ أَسْلَمَ الْكَافِرُ وَبَلَغَ الصَّبِيُّ وَعُتِقَ الْعَبْدُ فَقَامُوا بِشَهَادَتِهِمْ

تحملِ شہادت کوئی کافر، بچہ یا غلام تھا پھر ادائے شہادت کے وقت وہ مسلمان، بالغ یا آزاد ہو جائے تو اس کی گواہی درست ہے

فِيمَا رَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِي وَدَاعَةَ وَيَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ كَانَتْ عِنْدَهُمَا شَهَادَةٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَفَعَا إِلَى مُعَاوِيَةَ فِي الإِسْلاَمِ فَأَجَازَهَا.

مطلب بن ابی وداعہ اور یعلی بن امیہ جاہلیت کے اندر ان کے پاس گواہی تھی اور اسلام کی حالت میں معاویہ کے پاس گواہی لائی گئی تو انہوں نے قبول کر لی۔

(۲۰۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ فِي شَهَادَةِ الْغُلاَمِ إِذَا شَهِدَ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ ثُمَّ قَامَ بِهَا إِذَا بَلَغَ وَالنَّصْرَانِيُّ وَالْيَهُودِيُّ إِذَا شَهِدَا فِي حَالِ شِرْكٍ ثُمَّ أَسْلَمَا وَالْعَبْدُ إِذَا شَهِدَ ثُمَّ أُعْتِقَ ثُمَّ قَامُوا بِشَهَادَتِهِمْ أَنَّ شَهَادَتَهُمْ جَائِزَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۳۳) محمد بن سالم شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ بچہ جب بلوغت سے پہلے گواہی دیکھے، پھر بالغ ہو جائے تو گواہی دے تو درست ہے اور یہودی یا عیسائی شرک کی حالت میں گواہی دیں پھر مسلمان ہو جائیں، اس طرح غلام جو بعد میں آزاد ہو جائے۔ پھر گواہی دے تو اس کی گواہی جائز ہے۔

(۲۶)باب الْقَضَاءِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا

(۲۰۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ:مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۲۰۶۳۴) عمرو بن دینار حضرت ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے عوض فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ قَالَ عَمْرٌو : فِي الأَمْوَالِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۳۵) عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔ عمرو کہتے ہیں: مالوں کے بارے میں۔

(۲۰۶۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمِ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَفَتْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ وَقَالَ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ قَالَ أَبُو قُدَامَةَ فِي رِوَايَتِهِ مَعَ الشَّاهِدِ وَقَالَ أَحْمَدُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَمْرٌو : فِي الأَمْوَالِ. [صحيح۔ تقدم ما قبله]

(۲۰۶۳۶) عبداللہ بن حارث مخزومی نے اپنی سند اور متن سے نقل کیا۔ فرماتے ہیں: ایک گواہ کے ساتھ۔ ابوقدامہ اپنی روایت میں بیان کرتے ہیں: ایک گواہ کے ساتھ۔ عمرو بیان کرتے ہیں کہ یہ فیصلہ اموال کے متعلق تھا۔

(۲۰۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثَابِتٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَرُدُّ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِثْلَهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا غَيْرُهُ مَعَ أَنَّ مَعَهُ غَيْرَهُ مِمَّا يَشْهَدُهُ . [صحيح]

(۲۰۶۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ اہل علم میں سے کسی نے بھی اس طرح کی حدیث کو رد نہیں کیا، اگرچہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا شامل نہ بھی ہو، جو اس کی گواہی دے۔

(۲۰۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الضَّحَّاكِ

وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ كُلُّهُمْ بِمِصْرَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ : لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ سَيْفَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَرْوِي حَدِيثَ الْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ لأَفْسَدْتُهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِذَا أَفْسَدْتَهُ فَسَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ :سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ ثِقَةٌ ثَبْتٌ عِنْدَ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ. [صحیح]

(۲۰۶۳۸) محمد بن عبداللہ بن عبدالحکیم فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ مجھے محمد بن حسن نے کہا: اگر میں جان لیتا کہ سیف بن سلیمان قسم کے ساتھ ایک گواہ والی حدیث بیان کرتا ہے تو میں اس کو فاسد قرار دے دیتا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: جب آپ اس کو فاسد قرار دیتے تو وہ فاسد ہو جاتے۔

(۲۰۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ هُوَ عِنْدَنَا مِمَّنْ يَصْدُقُ وَيَحْفَظُ. [صحیح]

(۲۰۶۳۹) علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن سعید سے سیف بن سلیمان کے متعلق سوال کیا تو وہ کہنے لگے: وہ ہمارے نزدیک صادق اور حافظ ہیں۔

(۲۰۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ بِنْتِ الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرُّخَّجِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ وَسَأَلْتُهُ يَعْنِي يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَانَ عِنْدِي ثَبْتًا مِمَّنْ يَصْدُقُ وَيَحْفَظُ. [صحیح]

(۲۰۶۴۰) یحییٰ بن سعید قطان سیف بن سلیمان کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ میرے نزدیک، ثبت، صادق اور حافظ تھے۔

(۲۰۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ كَانَ سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَيًّا سَنَةَ خَمْسِينَ وَكَانَ عِنْدَنَا ثِقَةً مِمَّنْ يَصْدُقُ وَيَحْفَظُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو حُذَيْفَةَ كِلاَهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح]

(۲۰۶۴۱) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید قطان فرماتے ہیں: سیف بن سلیمان ۵۰ سال زندہ رہے اور وہ ہمارے نزدیک ثقہ راوی تھے، سچے اور حافظ تھے۔

(۲۰۶۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَكِّيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ سَلَمَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ قَالَ عَمْرٌو : فِي الْحُقُوقِ وَخَالَفَهُمَا مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ فَزَادُوا فِي إِسْنَادِهِ طَاوُسًا وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو فَزَادَ فِي إِسْنَادِهِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ وَرِوَايَةُ الثِّقَاتِ لاَ تُعَلَّلُ بِرِوَايَةِ الضُّعَفَاءِ وَرُوِىَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحيح]

(۲۰۶۴۲) عمرو بن دینار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَجُلٍ آخَرَ سَمَّاهُ فَلاَ يَحْضُرُنِى ذِكْرُ اسْمِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۴۳) معاذ بن عبد الرحمن ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے صحابی سے نقل فرماتے ہیں، جن کا نام مذکور نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُهَيْلٍ قَالَ أَخْبَرَنِى رَبِيعَةُ وَهُوَ عِنْدِى ثِقَةٌ أَنِّى حَدَّثْتُهُ إِيَّاهُ وَلاَ أَحْفَظُهُ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ سُهَيْلاً عِلَّةٌ أَذْهَبَتْ بَعْضَ عَقْلِهِ وَنَسِىَ بَعْضَ حَدِيثِهِ وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ تقدم ما قبله]

(۲۰۶۴۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَقِيتُ سُهَيْلاً فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا أَعْرِفُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ رَبِيعَةَ أَخْبَرَنِي بِهِ عَنْكَ قَالَ فَإِنْ كَانَ رَبِيعَةُ أَخْبَرَكَ عَنِّي فَحَدِّثْ بِهِ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِّي.

وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ. [صحيح تقدم]

(۲۰٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَامِرِيُّ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ أَنَّهُ سَمِعَ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۴۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارَ السَّبَّاكُ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَنَاجِرِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰٦٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ أَبِى نَافِعٍ الْقُرَشِىُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۵۰) عبداللہ بن نافع بن ابی نافع قرشی نے اسی طرح بیان کیا۔

(۲۰۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَوْفٍ يَقُولُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَيْسَ فِى هَذَا الْبَابِ يَعْنِى قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ حَدِيثٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا.

(۲۰۶۵۱) محمد بن عوف فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل نے فرمایا: قسم اور ایک گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمانا۔ اس حدیث سے بڑھ کر کون سی حدیث صحیح ہے۔ [صحيح]

(۲۰۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِىُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ.

زَادَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ فِى رِوَايَتِهِ وَأَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِهِ بِالْعِرَاقِ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مُرْسَلاً. [صحيح]

(۲۰۶۵۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۵۳) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِىُّ وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مَوْصُولاً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ فِى آخَرِينَ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاظِرُهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ رَوَى الثَّقَفِىُّ وَهُوَ ثِقَةٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۵۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ کیا۔

(٢٠٦٥٤) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَزْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

زَادَ الْحَنْظَلِيُّ فِي رِوَايَتِهِ الْوَاحِدِ قَالَ وَقَالَ أَبِي وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعِرَاقِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الأَسْوَدِ وَعَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً. [ضعيف]

(۲۰۶۵۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(٢٠٦٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ وَقَالَ : إِنَّ يَوْمَ الأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٌّ .

وَقَدْ قِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۲۰۶۵۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے۔ اس نے مجھے حکم دیا کہ میں قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کروں اور اس نے کہا کہ بدھ کا دن ہمیشہ منحوس ہی رہا ہے۔ [ضعیف]

(٢٠٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. وَقَالَ قَضَى بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَقَدْ قِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۶) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کیا۔ اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

(٢٠٦٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ وَقَضَى بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعِرَاقِ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گواہ اور قسم کے ذریعہ فیصلہ فرمایا، اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عراق میں فیصلہ فرمایا تھا۔

(۲۰۶۵۸) وَقِيلَ عَنْ شَبَابَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِشَهَادَةِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَعَ يَمِينِ صَاحِبِ الْحَقِّ وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعِرَاقِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ اور صاحب حق کی قسم سے فیصلہ فرمایا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی عراق میں ایسا ہی فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ.

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ جَدُّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِنْ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ أَقْرَبُ مِنَ الاِتِّصَالِ مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعے فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۶۰) وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَلَى الإِرْسَالِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ.[صحيح]

(۲۰۶۶۰) محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۱) ابو جعفر رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گواہ اور قسم کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ أَنْ يَقْضِيَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۲) سعد بن عبادہ اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سعد کی کتب کے اندر پایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ذریعہ فیصلہ کریں۔

(۲۰۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُمْ وَجَدُوا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح۔ تقديم قبله]

(۲۰۶۶۳) اسماعیل بن عمرو بن قیس بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے سعد کی کتب میں پایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ : أَنَّهُ وَجَدَ كِتَابًا فِي كُتُبِ آبَائِهِ هَذَا مَا رَفَعَ أَوْ ذَكَرَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالاَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ رَجُلاَنِ يَخْتَصِمَانِ مَعَ أَحَدِهِمَا شَاهِدٌ لَهُ عَلَى حَقِّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمِينَ صَاحِبِ الْحَقِّ مَعَ شَاهِدِهِ فَاقْتَطَعَ بِذَلِكَ حَقَّهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۴) عمرو بن حزم اور مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ دو جھگڑا کرنے والے ایک کے ساتھ گواہ بھی تھا۔ آپ ﷺ نے گواہ والے سے قسم لے کر اس کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔

(۲۰۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْثِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْبِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَدِّيَ الزُّبَيْبَ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

جَيْشًا إِلَى بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَخَذُوهُمْ بِرُكْبَةَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّائِفِ فَاسْتَاقُوهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَرَكِبْتُ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْتُ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَتَانَا جُنْدُكَ فَأَخَذُونَا وَقَدْ كُنَّا أَسْلَمْنَا وَخَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ فَلَمَّا قَدِمَ بَلْعَنْبَرُ قَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ لَكُمْ بَيِّنَةٌ عَلَى أَنَّكُمْ أَسْلَمْتُمْ قَبْلَ أَنْ تُؤْخَذُوا فِي هَذِهِ الأَيَّامِ؟ . قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَنْ بَيِّنَتُكَ قُلْتُ سَمُرَةُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ وَرَجُلٌ آخَرُ سَمَّاهُ لَهُ فَشَهِدَ الرَّجُلُ وَأَبَى سَمُرَةُ أَنْ يَشْهَدَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَبَى أَنْ يَشْهَدَ لَكَ فَتَحْلِفُ مَعَ شَاهِدِكَ الآخَرِ قُلْتُ نَعَمْ فَاسْتَحْلَفَنِي فَحَلَفْتُ بِاللَّهِ لَقَدْ أَسْلَمْنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَخَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- اذْهَبُوا فَقَاسِمُوهُمْ أَنْصَافَ الأَمْوَالِ وَلاَ تَمَسُّوا ذَرَارِيَهُمْ لَوْلاَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يُحِبُّ ضَلاَلَةَ الْعَمَلِ مَا رَزَئْنَاكُمْ عِقَالاً قَالَ الزُّبَيْبُ فَدَعَتْنِي أُمِّي فَقَالَتْ هَذَا الرَّجُلُ أَخَذَ زِرْبِيَّتِي فَانْصَرَفْتُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي احْبِسْهُ فَأَخَذْتُ بِتَلْبِيبِهِ وَقُمْتُ مَعَهُ مَكَانَنَا ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمَيْنِ فَقَالَ مَا تُرِيدُ بِأَسِيرِكَ فَأَرْسَلْتُهُ مِنْ يَدِي فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لِلرَّجُلِ رُدَّ عَلَى هَذَا زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ الَّتِي أَخَذْتَ مِنْهَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهَا خَرَجَتْ مِنْ يَدِي قَالَ فَاخْتَلَعَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- سَيْفَ الرَّجُلِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَالَ لِلرَّجُلِ اذْهَبْ فَزِدْهُ آصُعًا مِنْ طَعَامٍ قَالَ فَزَادَنِي آصُعًا مِنْ شَعِيرٍ.

قَوْلُهُ خَضْرَمْنَا آذَانَ النَّعَمِ يُرِيدُ قَطَعْنَا أَطْرَافَ آذَانِهَا كَانَ ذَلِكَ فِي الأَمْوَالِ عَلاَمَةً بَيْنَ مَنْ أَسْلَمَ وَبَيْنَ مَنْ لَمْ يُسْلِمْ. قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ اسْتِعْمَالُ الْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فِي غَيْرِ الأَمْوَالِ إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ لَيْسَ بِذَاكَ قَالَ وَيُحْتَمَلُ أَيْضًا أَنْ يَكُونَ الْيَمِينُ قَصَدَ بِهَا هَا هُنَا الْمَالَ لأَنَّ الإِسْلاَمَ يَحْقِنُ الْمَالَ كَمَا يَحْقِنُ الدَّمَ. [ضعیف]

(۲۰۶۶۵) عمار بن شعیب بن عبداللہ بن زبیب فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا، اس نے کہا: میں نے اپنے دادا زبیب سے سنا۔ وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنوعنبر کی طرف ایک لشکر روانہ کیا، انہوں نے طائف کے ایک کونے سے ایک قافلہ پکڑ لیا۔ وہ اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ میں سوار ہو کر ان سے پہلے نبی ﷺ تک پہنچ گیا اور آپ کو سلام کیا۔ ہمارے پاس تمہارا لشکر آیا۔ انہوں نے ہمیں پکڑ لیا حالاں کہ اس سے پہلے ہم مسلمان ہو چکے تھے اور اپنے چوپاؤں کے کان بھی کاٹے تھے۔ جب بلعنبر آئے تو نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے کہ تم ان دنوں سے پہلے مسلمان ہو چکے تھے، میں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کی دلیل کیا ہے؟ میں نے کہا: ① سمرہ جو بنی العنبر کا آدمی ہے۔ ② دوسرے آدمی کا نام لیا۔ دوسرے آدمی نے گواہی دے دی۔ لیکن سمرہ نے گواہی سے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے گواہی سے انکار کر دیا اب تم گواہ کے ساتھ ایک قسم اٹھاؤ، میں نے کہا: ٹھیک آپ ﷺ نے مجھ سے قسم کا مطالبہ کیا۔ میں نے اللہ کی قسم اٹھائی کہ ہم فلاں فلاں دن مسلمان ہو گئے تھے اور اپنے جانوروں کے کان بھی کاٹے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا آدھا مال تقسیم کر

دو اور ان کے بچوں کو کچھ نہ کہنا، اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ برے اعمال کو پسند نہیں فرماتے تو تمہارے اونٹ واپس نہ کیے جاتے۔

زبیب کہتے ہیں: میری والدہ نے مجھے بلایا اور کہا: یہ آدمی ہے جس نے جانوروں کو پکڑا تھا۔ میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو روک لو۔ میں تلبیہ کہنا شروع ہو گیا۔ میں ان کے ساتھ اس جگہ کھڑا ہو گیا، پھر میری طرف نبی ﷺ نے کھڑے ہونے کی حالت میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ قیدی سے کیا ارادہ رکھتے ہو۔ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر آدمی سے کہا: اس کی ماں کے جو جانور آپ نے لیے ہیں واپس کر دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! وہ تو میرے ہاتھ سے نکل رہی ہے۔ نبی ﷺ نے آدمی کی تلوار لے کر اس کو دے دی اور فرمایا: جاؤ اس کو کچھ کھانے کے صاع دو۔ کہتے ہیں کہ اس نے جو کے صاع دیے۔

خضرمنا...... الخ: مسلم اور کافر کے مال کے درمیان فرق کرنے کے لیے یہ کیا۔

(۲۰۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۶۶) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ فِى الشَّهَادَةِ :فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۷) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گواہی کے بارے میں فرمایا: اگر وہ ایک گواہ لائے تو اس کے ساتھ ایک قسم بھی اٹھائے۔

(۲۰۶۶۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ الطُّوسِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :قَضَى النَّبِىُّ -ﷺ- بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ فِى الْحُقُوقِ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُطَرِّفٍ. [ضعيف]

(۲۰۶۶۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حقوق کے بارے میں ایک گواہ اور قسم سے فیصلہ کیا ہے۔

(۲۰۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّاجِى أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَالِكِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِىُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَيْسَا بِالْقَوِيَّيْنِ وَهُوَ بِإِرْسَالِهِ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [صحیح۔ تقدم]

(۲۰۶۶۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ. [صحیح]

(۲۰۶۷۰) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْمِصْرِيِّينَ عَنْ رَجُلٍ يَنْزِلُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يُقَالُ لَهُ سُرَّقٌ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ.

تَابَعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ جُوَيْرِيَةَ هَكَذَا. [صحیح]

(۲۰۶۷۱) منبعث کے مولیٰ عبداللہ بن یزید ایک مصری آدمی سے نقل فرماتے ہیں، جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہے۔ اس کو سرق کہا جاتا ہے۔ تو نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحیح]

(۲۰۶۷۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَقْضُونَ بِشَهَادَةِ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ وَيَمِينِ الْمُدَّعِي.

قَالَ جَعْفَرٌ وَالْقُضَاةُ يَقْضُونَ بِذَلِكَ عِنْدَنَا الْيَوْمَ. [ضعيف]

(۲۰۶۷۳) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم ایک گواہ اور مدعی کی قسم کے ذریعہ فیصلہ کر دیتے تھے۔

(۲۰۶۷۴) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقْضُونَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسَدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ فَذَكَرَهُ.

وَالرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ضَعِيفَةٌ وَهِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَشْهُورَةٌ.

وَفِيمَا رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَفِيهِ تَأْكِيدٌ لِرِوَايَةِ ابْنِ أَبِي سَبْرَةَ. [ضعيف]

(۲۰۶۷۴) عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر، عثمان اور عمر رضی اللہ عنہم کے پاس حاضر ہوا۔ سب قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرماتے تھے۔

(۲۰۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْأَلُ أَبِي وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارِ الْقَبْرِ لِيَقُومَ أَقَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَقَضَى بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ. [ضعيف]

(۲۰۶۷۵) حکم بن عتبہ ابو واقد سے سوال کر رہے تھے اور اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی قبر کی دیوار پر تھا۔ کہنے لگے: کیا نبی ﷺ نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا تھا؟ کہنے لگے: جی ہاں اور حضرت علی تمہارے درمیان موجود ہیں وہ بھی اسی طرح فیصلہ کرتے ہیں۔

(۲۰۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ اللَّبَّانُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ يَعْنِي فِي الأَمْوَالِ. وَقَضَى بِذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ قَالَ وَقَضَى بِذَلِكَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۲۰۶۷۶) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اموال کے بارے میں قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا اور کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا۔

(۲۰۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَذَكَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۲۰۶۷۷) ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب نے قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَامِلٌ لَهُ بِالْكُوفَةِ أَنِ اقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰۶۷۸) ابوزناد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب جو کوفہ کے عامل تھے، ان کو خط لکھا کہ قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کر دیا کرو۔

(۲۰۶۷۹) قَالَ وَأَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ عَامِلُهُ عَلَى الْكُوفَةِ : أَنِ اقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فَإِنَّهَا السُّنَّةُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ كُبَرَائِهِمْ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ شُرَيْحًا قَضَى بِهَذَا فِي هَذَا الْمَسْجِدِ. [ضعيف]

(۲۰۶۷۹) ابوزناد فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید بن عبدالرحمٰن کو خط لکھا جو کوفہ کے عامل تھے کہ قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرو، یہ سنت ہے۔ ابوزناد کہتے ہیں: ان کے بڑوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: قاضی شریح نے اسی طرح اس مسجد میں فیصلہ کیا تھا۔

(۲۰۶۸۰) قَالَ وَأَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أُخْبِرُهُ أَنِّي لَمْ أَجِدِ الْيَمِينَ مَعَ الشَّاهِدِ إِلاَّ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنِ اقْضِ بِهَا فَإِنَّهَا السُّنَّةُ.

[صحيح]

(۲۰۶۸۰) زریق بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ قسم کے ساتھ گواہ صرف مدینہ میں میسر ہے۔ انہوں نے مجھے لکھا ایسے ہی فیصلہ کرو، یہ سنت ہے۔

(۲۰۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَنْبَأَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ رُزَيْقَ بْنَ حَكِيمٍ كَانَ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى أَيْلَةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي لَمْ أَجِدِ الشَّاهِدَ وَالْيَمِينَ إِلاَّ بِالْحِجَازِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنِ اقْضِ بِهِ فَإِنَّهُ السُّنَّةُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۶۸۱) عبدالعزیز بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ زریق بن حکیم عمر بن عبدالعزیز کے ایلہ پر عامل تھے۔ اس نے لکھا کہ گواہ اور قسم

صرف حجاز میں ملتے ہیں۔ عمر بن عبدالعزیز نے لکھا: ایسے فیصلہ کرو کیوں کہ یہ سنت ہے۔

(۲۰٦۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْمُونٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: خَاصَمْتُ إِلَى الشَّعْبِيِّ فِي مُوضِحَةٍ فَشَهِدَ الْقَائِسُ أَنَّهَا مُوضِحَةٌ فَقَالَ الشَّاجُّ لِلشَّعْبِيِّ أَتَقْبَلُ عَلَى شَهَادَةِ رَجُلٍ وَاحِدٍ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ شَهِدَ الْقَائِسُ أَنَّهَا مُوضِحَةٌ وَيَحْلِفُ الْمَشْجُوجُ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقَضَى الشَّعْبِيُّ فِيهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَكَرَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ أَنَّ الشَّعْبِيَّ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَقْضُونَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [صحيح]

(۲۰٦۸۲) حفص بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے ہڈی کو ظاہر کر دینے والے زخم کے بارے میں جھگڑا کیا، قائس نے گواہی دی کہ یہ ہڈی کو ظاہر کرنے والا ہے تو زخمی آدمی نے شعبی سے کہا: کیا تو ایک آدمی کی شہادت قبول کرے گا؟ شعبی نے فرمایا: قائس نے گواہی دی کہ یہ زخم ہڈی کو ظاہر کرنے والا ہے، زخمی کیے گئے آدمی نے بھی قسم اٹھائی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس میں شعبی نے فیصلہ کر دیا۔

ہشیم مغیرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ شعبی نے فرمایا: اہل مدینہ قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کرتے ہیں۔

(۲۰٦۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ: أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُئِلاَ أَيُقْضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. فَقَالاَ نَعَمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ وَذَكَرَ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ وَذَكَرَ هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ خَاصَمْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَقَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَذَكَرَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ قَضَى زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى فَقَضَى بِشَهَادَتِي وَحْدِي.

قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ شُرَيْحًا أَجَازَ شَهَادَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۲۰٦۸۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سلیمان بن یسار اور ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن دونوں سے سوال کیا گیا: کیا قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ کیا جائے گا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(ب) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے قسم اور گواہ کے ذریعے فیصلہ کیا۔

(ج) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

(د) ہشیم حضرت حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنا جھگڑا عبداللہ بن عتبہ کے پاس لے کر گیا تو اس نے قسم اور گواہ کے ذریعہ

فیصلہ کیا۔

(ز) زرارہ بن اوفی نے اپنی دونوں شہادتوں کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(۲۰۶۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ قَالَ :أَجَازَ شُرَيْحٌ شَهَادَتِى وَحْدِى. [حسن]

(۲۰۶۸۴) ابواسحق فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے میری اکیلی شہادت کو بھی قبول کیا ہے۔

(۲۰۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو سَعِيدٍ الأَحْمَسِىُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى قَيْسٍ قَالَ :شَهِدْتُ عِنْدَ شُرَيْحٍ عَلَى مُصْحَفٍ فَأَجَازَ شَهَادَتَهُ وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۸۵) ابوقیس فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کے پاس آیا تو انہوں نے اکیلے کی شہادت کو بھی جائز قرار دیا۔

(۲۰۶۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يُجِيزُ شَهَادَةَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ إِذَا عَرَفَهُ مَعَ يَمِينِ الطَّالِبِ فِى الشَّىْءِ الْيَسِيرِ. [صحيح]

(۲۰۶۸۶) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قاضی شریح اکیلے کی شہادت کو جائز قرار دیتے تھے، جب وہ پہچان لیتے کہ تھوڑی چیز کے بارے میں مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

(۲۰۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْعَتَكِىِّ :أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ كَانَ يَقْضِى بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ وَيَمِينٍ.

(۲۰۶۸۷) عبدالمجید عتکی فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یعمر ایک گواہ اور قسم کے ذریعے فیصلہ کر دیتے تھے۔ [ضعيف]

(۲۰۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ :أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يَسْتَحْلِفُ صَاحِبَ الْحَقِّ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ. قَالَ بُكَيْرٌ وَلَمْ يَزَلْ يَقْضِى بِذَلِكَ عِنْدَنَا. [ضعيف]

(۲۰۶۸۸) ابن لہیعہ بکیر سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابوسلمہ سے سنا، وہ صاحب حق سے قسم کے ساتھ ایک گواہ مانگتے تھے۔ بکیر کہتے ہیں کہ ابوسلمہ اسی طرح فیصلہ فرماتے رہے۔

(۲۰۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَدْرَكْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ وَالزُّهْرِىَّ يَقْضِيَانِ بِذَلِكَ يَعْنِى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ قَالَ كُلْثُومٌ وَكَانَ

أَبُو ثَابِتٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَاضِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثَلَاثِينَ سَنَةً يَقْضِي بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ. [ضعیف]

(۲۰۶۸۹) مکتوم بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن حبیب اور زہری دونوں کو دیکھا کہ وہ ایک قسم اور گواہ کے ذریعہ فیصلہ فرماتے۔ مکتوم فرماتے ہیں کہ سلیمان بن حبیب ۳۰ سال مدینہ کے سال قاضی رہے۔ وہ قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرتے رہے۔

(۲۰۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ أَنْبَأَنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ رَجْعَةَ إِلاَّ بِشَاهِدَيْنِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عُذْرٌ فَيَأْتِي بِشَاهِدٍ وَيَحْلِفُ مَعَ شَاهِدِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَطَاءٌ يُفْتِي بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فِيمَا لاَ يَقُولُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْيَمِينُ مَعَ الشَّاهِدِ لاَ يُخَالِفُ مِنْ ظَاهِرِ الْقُرْآنِ شَيْئًا لأَنَّا نَحْكُمُ بِشَاهِدَيْنِ وَبِشَاهِدٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَلاَ يَمِينَ فَإِذَا كَانَ شَاهِدٌ حَكَمْنَا بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ وَلَيْسَ هَذَا بِخِلاَفِ ظَاهِرِ الْقُرْآنِ لأَنَّهُ لَمْ يُحَرِّمْ أَنْ يَجُوزَ أَقَلُّ مِمَّا نَصَّ عَلَيْهِ فِي كِتَابِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْلَمُ بِمَعْنَى مَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ أَمَرَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ نَأْخُذَ مَا آتَانَا وَنَنْتَهِيَ عَمَّا نَهَانَا وَنَسْأَلُ اللَّهَ الْعِصْمَةَ وَالتَّوْفِيقَ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۶۹۰) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ رجوع میں دو گواہ ضروری ہیں۔ اگر عذر ہو تو ایک گواہ اور ایک قسم۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عطاء نے ایسے فیصلہ دیا قسم اور گواہ کے ذریعہ حالاں کہ ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں کہتا اور فرمایا:

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قسم اور گواہ یہ قرآن کے ظاہر کے خلاف نہیں، کیوں کہ ہم تو فیصلہ کرتے ہیں کہ دو عورتوں میں سے گواہ اور ایک مرد قسم نہیں۔ جب گواہ موجود تو گواہ اور قسم سے فیصلہ کر دیا، کیوں کہ یہ قرآن کی نص کے خلاف نہیں ہے۔

(۲۰۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ تَكُونُ الْيَمِينُ مَعَ الشَّاهِدِ فِي الطَّلاَقِ وَلاَ الْعِتَاقِ وَلاَ الْفُرْقَةِ وَلَمْ يَكُونُوا يُجِيزُونَ شَهَادَةَ النِّسَاءِ لاَ رَجُلَ مَعَهُنَّ إِلاَّ فِيمَا لاَ يَرَاهُ إِلاَّ النِّسَاءُ وَكَانُوا يَقُولُونَ مَنْ شَهِدَ لَهُ شَاهِدٌ عَلَى قَتْلِ عَبْدِهِ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ يَمِينًا وَاحِدَةً وَاسْتَوْجَبَ قِيمَةَ عَبْدِهِ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۶۹۱) عبد الرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق، عتاق یعنی آزادی اور جدائی میں قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ نہ کیا جائے گا۔ وہ عورتوں کی گواہی اور ان کے ساتھ مرد کی گواہی کو جائز نہیں خیال کرتے تھے اور کہتے تھے: جس نے اپنے غلام کے قتل پر گواہی دی اور ساتھ ایک قسم بھی اٹھائی تو اس کے غلام کی قیمت واجب ہو جائے گی۔

(۲۷)باب تَأْكِيدِ الْيَمِينِ بِالْمَكَانِ

جگہ کی وجہ سے قسم کا پختہ ہونا

(۲۰۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ قَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نِسْطَاسٍ مَوْلَى كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَحْلِفُ أَحَدٌ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِى هَذَا وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ إِلاَّ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ .

وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ . [صحيح لغيره]

(۲۰۶۹۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اس منبر کے قریب کوئی جھوٹی قسم نہ اٹھائے۔ اگرچہ وہ سبز مسواک پر ہی کیوں نہ ہو۔ وگرنہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے یا اس کے لیے جہنم واجب ہوگی۔

(۲۰۶۹۳) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِى وَقَّاصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى مِنْبَرِى هَذَا بِيَمِينٍ آثِمَةٍ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . [صحيح لغيره]

(۲۰۶۹۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اس منبر کے قریب جھوٹی قسم اٹھائی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۰۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ الْعَامِرِىِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ أَبِى أُمَيَّةَ قَالَ : كَتَبَ إِلَىَّ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنِ ابْعَثْ إِلَىَّ بِقَيْسِ بْنِ مَكْشُوحٍ فِى وَثَاقٍ فَأَحْلَفَهُ خَمْسِينَ يَمِينًا عِنْدَ مِنْبَرِ النَّبِىِّ -ﷺ- مَا قَتَلَ دَاذُوِىَّ. وَرَوَاهُ فِى الْقَدِيمِ فَقَالَ أَخْبَرَنَا مَنْ نَثِقُ بِهِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَأَتَمَّ مِنْهُ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۴) مہاجر بن ابی امیہ کہتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ قیس بن مکشوح کو میرے پاس قیدی بنا کر روانہ کرو۔ اس نے نبی ﷺ نے منبر کے پاس ۵۰ قسمیں کھائی ہیں کہ اس نے داذوی کو قتل نہیں کیا۔

(۲۰۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : قُتِلَ رَجُلٌ فَأَدْخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحِجْرَ مِنَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ رَجُلاً فَأَقْسَمُوا مَا قَتَلْنَا وَلاَ عَلِمْنَا قَاتِلاً.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِمْرَأَتِهِ حَبْلُكِ عَلَى غَارِبِكِ مِرَارًا فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَحْلَفَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ مَا الَّذِي أَرَدْتَ بِقَوْلِكَ.

وَهُمَا مُرْسَلاَنِ أَحَدُهُمَا يُؤَكِّدُ صَاحِبَهُ فِيمَا اجْتَمَعَا فِيهِ مِنْ نَقْلِ الْيَمِينِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۵) شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قتل کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حجرے میں داخل ہوئے۔ مدعی علیہ نے ۵۰ قسمیں اٹھا دیں کہ نہ تو ہم نے قتل کیا اور نہ ہی ہمیں علم ہے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی عورت سے کہا: جہاں چاہے تو جا اور کئی مرتبہ کہا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کھڑا کر کے پوچھا: بتا تیرا کیا ارادہ تھا؟

(۲۰۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَهَذَا قَوْلُ حُكَّامِ الْمَكِّيِّينَ وَمُفْتِيهِمْ وَمِنْ حُجَّتِهِمْ فِيهِ مَعَ إِجْمَاعِهِمْ أَنَّ مُسْلِمًا وَالْقَدَّاحَ أَخْبَرَانِي عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى قَوْمًا يَحْلِفُونَ بَيْنَ الْمَقَامِ وَالْبَيْتِ فَقَالَ أَعَلَى دَمٍ. فَقَالُوا لاَ قَالَ فَعَلَى عَظِيمٍ مِنَ الأَمْوَالِ. قَالُوا لاَ قَالَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَبْهَى النَّاسُ بِهَذَا الْمَقَامِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَذَهَبُوا إِلَى أَنَّ الْعَظِيمَ مِنَ الأَمْوَالِ مَا وَصَفْتُ مِنْ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا.

قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ يَحْلِفُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى رُبْعِ دِينَارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ يَبْهَى النَّاسُ يَعْنِي يَأْنَسُوا بِهِ فَتَذْهَبُ هَيْبَتُهُ مِنْ قُلُوبِهِمْ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يُقَالُ بَهَأْتُ بِالشَّيْءِ إِذَا أَنِسْتُ بِهِ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۶) عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ اس نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم اور بیت اللہ کے درمیان قسمیں اٹھا رہے تھے۔ کیا میرے اوپر قربانی ہے، انہوں نے کہا: نہیں۔ اس نے دوبارہ کہا: میرے اوپر کوئی بڑا مال تو نہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ کہتے ہیں: میں ڈرا کہ کہیں لوگ اس جگہ سے مانوس نہ ہو جائیں۔

قال الشیخ: کہ لوگ کہیں مانوس نہ ہو جائیں اور ان کے دلوں سے ڈر جاتا رہے۔

(۲۰۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ قَالَ : اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ مُطِيعٍ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِي دَارٍ فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ

زَيْدٌ أَحْلِفُ لَهُ مَكَانِي قَالَ مَرْوَانُ لاَ وَاللَّهِ إِلاَّ عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ أَنَّ حَقَّهُ لَحَقٌّ وَيَأْبَى أَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ مَالِكٌ : كَرِهَ زَيْدٌ صَبْرَ الْيَمِينِ. [صحيح]

(۲۰۶۹۷) ابوغطفان بن طریف مری کہتے ہیں کہ زید بن ثابت اور ابن مطیع اپنا جھگڑا لے کر مروان کے پاس آئے تو مروان نے زید بن ثابت پر قسم ڈال دی کہ وہ منبر کے پاس قسم اٹھائیں۔ زید کہنے لگے: میں اس جگہ قسم اٹھاؤں گا۔ مروان نے کہا: حقوق کو کاٹنے والوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے تو زید کہنے لگے: یہ اس کا حق ہے، میں منبر کے پاس قسم نہ اٹھاؤں گا تو مروان اس سے تعجب کر رہا تھا۔

(٢٠٦٩٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَبَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَلَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي خُصُومَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ وَأَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُدَّتْ عَلَيْهِ الْيَمِينُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاتَّقَاهَا وَافْتَدَى مِنْهَا وَقَالَ أَخَافُ أَنْ يُوَافِقَ قَدَرٌ بَلاَءً فَيُقَالَ بِيَمِينِهِ. [ضعيف]

(۲۰۶۹۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر قسم ڈالی جن دو کا آپس میں جھگڑا تھا تو حضرت عثمان نے منبر کے قریب قسم سے انکار کر دیا، اس سے بچے اور فدیہ دے دیا، کہنے لگے: میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تقدیر بھی اس کے موافق آ جائے اور میں کسی بڑی مصیبت میں پھنس جاؤں۔

(٢٠٦٩٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ مُجَّاعَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ شَهِدَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتِ امْرَأَةً وَزَوْجَهَا فَقَالَ اسْتَحْلِفْهَا عِنْدَ الْمَقَامِ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً لَمْ يَحُلْ عَلَيْهَا الْحَوْلُ حَتَّى يَبْيَضَّ ثَدْيَاهَا فَاسْتُحْلِفَتْ فَحَلَفَتْ فَلَمْ يَحُلْ عَلَيْهَا الْحَوْلُ حَتَّى ابْيَضَّ ثَدْيَاهَا.

(۲۰۶۹۹) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے ایک عورت کے متعلق سوال کیا گیا کہ اس نے گواہی دی تھی کہ اس نے عورت اور اس کے خاوند کو دودھ پلایا ہے، اس نے کہا: مقام ابراہیم کے پاس اس سے قسم لو۔ اگر یہ جھوٹی ہوئی تو اس کے پستان ختم ہو جائیں گے۔ ایسا ہی ہوا ایک سال کے اندر اس کے پستان ختم ہو گئے۔

(۲۸) باب تَأْكِيدِ الْيَمِينِ بِالزَّمَانِ وَالْحَلِفِ عَلَى الْمُصْحَفِ

وقت کی وجہ سے قسم کی تاکید اور قرآن پر قسم لینا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ﴾ [المائدة ١٠٦]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ الْمُفَسِّرُونَ صَلاَةُ الْعَصْرِ.

اللہ کا فرمان ہے: نماز کے بعد روک کر اللہ کی قسم لینا۔ ﴿تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ﴾ [المائدة ۱۰٦]

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مفسرین نے فرمایا: عصر کی نماز۔

(۲۰۷۰۰) قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فِي قِصَّةِ الْوَصِيَّةِ قَالَ هَذَا أَمْرٌ لَمْ يَكُنْ بَعْدَ الَّذِي كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَحْلَفَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ مَا خَانَا

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۲۰۷۰۰) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ وصیت کے قصہ کے بارے کہتے ہیں کہ یہ معاملہ نبی ﷺ کے زمانہ کے بعد نہیں ہوا۔ پھر انہوں نے ان دونوں سے عصر کے بعد قسم لی جنہوں نے خیانت کی۔

(۲۰۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلاً عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ. الآخَرُ لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ :وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرٍ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تین آدمیوں سے نہ کلام کرے گا اور نہ ہی پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ① وہ آدمی جو زائد پانی مسافروں سے روکتا ہے۔ ② وہ آدمی جو امام سے دنیا کے لیے بیعت کرتا ہے۔ اگر دنیا ملے تو بیعت پوری کرتا ہے وگرنہ بیعت پوری نہیں کرتا۔ ③ عصر کے بعد سامان کا سودا کرنے والا۔ اللہ کی قسم! اٹھا کر کہتا ہے مجھے اتنے کا ملا ہے، دوسرا اس کی تصدیق کرتا ہے۔ وکیع کی حدیث میں ہے کہ وہ آدمی جو امام کی بیعت کرتا ہے۔

(۲۰۷۰۲) وَرَوَاهُ سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَيَقْتَطِعُهُ وَرَجُلٌ حَلَفَ لَقَدْ أُعْطِيَ بِسِلْعَتِهِ أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ لَمْ تَعْمَلْهُ يَدُكَ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ كَمَا أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ عَالِيًا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۷۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ کلام بھی نہ کرے گا اور پاک بھی نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے دیکھے گا بھی نہیں: ① عصر کے بعد قسم اٹھا کر مسلمان بھائی کا مال ہڑپ کرنے والا ② وہ آدمی جو کہتا ہے مجھے سامان کے زائد قیمت ملتی ہے، جتنی آپ دے رہے ہیں اور وہ جھوٹا بھی ہے۔ ③ زائد پانی کو روکنے والا۔ اللہ فرماتے ہیں میں بھی زائد پانی کو روک لوں گا جیسے تو نے روکا ہے۔ حالاں کہ تو نے اس میں کام نہ کیا تھا۔

(۲۰۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الطَّائِفِ فِي جَارِيَتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ شَاهِدَ عَلَيْهِمَا فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ أَحْبِسْهُمَا بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ ثُمَّ اقْرَأْ عَلَيْهِمَا ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ [آل عمران ۷۷] فَفَعَلْتُ فَاعْتَرَفَتْ. [ضعیف]

(۲۰۷۰۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دو بچیوں کے بارے میں لکھا کہ ایک نے دوسری کو مارا تھا لیکن گواہ بھی موجود نہ تھا تو انہوں نے فرمایا کہ عصر کے بعد ان کو روکو۔ پھر ان پر اس آیت کی تلاوت کرو: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔'' وہ کہتے ہیں: میں نے ایسا کیا تو اس نے اعتراف کرلیا۔

(۲۰۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ بِإِسْنَادٍ لاَ أَحْفَظُهُ :أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَمَرَ بِأَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمُصْحَفِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَأَيْتُ مُطَرِّفًا بِصَنْعَاءَ يَحْلِفُ عَلَى الْمُصْحَفِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ مِنْ حُكَّامِ الآفَاقِ مَنْ يَسْتَحْلِفُ عَلَى الْمُصْحَفِ وَذَلِكَ عِنْدِي حَسَنٌ. [ضعیف]

(۲۰۷۰۴) مطرف بن مازن اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں، لیکن مجھے یاد نہیں کہ ابن زبیر نے کہا: قرآن کی قسم اٹھاؤ۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے مطرف کو صنعا میں دیکھا، وہ قرآن پر قسم اٹھاتے تھے اور اطراف کے حکمران بھی قرآن پر قسم لیتے تھے۔

(۲۹) باب التَّشْدِيدِ فِي الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ وَمَا يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ مِنَ الْوَعْظِ فِيهَا

جھوٹی قسم کی وعید اور امام کا اس کے بارے میں وعظ کرنے کا بیان

(۲۰۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۰۵) عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جبری قسم اٹھا کر مسلمان بھائی کا مال ہڑپ کرنا چاہا اور وہ قسم میں جھوٹا بھی ہو۔ وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔

(۲۰۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَهُوَ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷]. إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

فَدَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ بِالْيَمَنِ خُصُومَةٌ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ؟ قُلْتُ لاَ قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ.

فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۰۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے لازمی قسم اٹھائی مسلمان کا مال ہڑپ کرنے کے لیے وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ اس کی تصدیق کتاب اللہ میں ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت لیتے ہیں۔'' اشعث بن قیس آئے، کہنے لگے: ابوعبدالرحمن نے تمہیں کیا بیان کیا ہے؟ کہنے لگے: فلاں فلاں۔ کہنے لگے: اس نے سچ کہا۔ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی۔ یمن کی زمین کے بارے میں میرا ایک آدمی سے جھگڑا تھا۔ ہم نبی ﷺ کے پاس

جھگڑا لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا، کیا آپ کے پاس دلیل ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قسم۔ میں نے کہا: تب وہ بھی قسم اٹھائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھا کر مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اس حال میں کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۰۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۰۷) حضرت ابو وائل سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے عوض مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۰۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ وَالْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَدِيٍّ قَالَ : كَانَ بَيْنَ امْرِءِ الْقَيْسِ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ حَضْرَمَوْتَ خُصُومَةٌ فَارْتَفَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : بَيِّنَتُكَ وَإِلاَّ فَيَمِينُهُ . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَلَفَ ذَهَبَ بِأَرْضِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لِمَنْ تَرَكَهَا مُحِقًّا قَالَ :الْجَنَّةُ . قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَرَكْتُهَا.

قَالَ جَرِيرٌ فَزَادَنِي أَيُّوبُ وَكُنَّا جَمِيعًا حِينَ سَمِعْنَا مِنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ عَدِيٌّ فِي حَدِيثِ الْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [آل عمران ۷۷] إِلَى آخِرِهَا وَلَمْ أَحْفَظْهَا مِنْ عَدِيٍّ. [صحيح]

(۲۰۷۰۸) رجاء بن حیوہ اور عرس بن عمیرہ اپنے والد عدی سے نقل فرماتے ہیں کہ امرء القیس اور حضر موت کے ایک آدمی کے درمیان جھگڑا تھا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دلیل لاؤ یا قسم اٹھاؤ۔ اس نے کہا: اے اللہ

کے رسول! یہ میری زمین قسم اٹھا کر لے جائے گا۔ آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے بھائی کا مال لیا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس سے ناراض ہوگا۔ امرء قیس کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی چھوڑ دیا؟ فرمایا: جنت ملے گی۔ اس نے کہا: وہ بیشک میری ہے میں اس کو چھوڑتا ہوں۔

(ب) عدی کہتے ہیں کہ عرس بن عمیرہ کی حدیث میں ہے کہ آیت نازل ہوئی: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۰۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْحَضْرَمِيِّ: أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟. قَالَ لاَ قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لاَ يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَدْبَرَ: أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالٍ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. فِي قَوْلِهِ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ لَهُ وَقَوْلُهُ قَالَ لَمَّا أَدْبَرَ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الأَيْمَانَ كَانَتْ تُنْقَلُ بِالْمَدِينَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم]

(۲۰۷۰۹) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک حضرموت اور ایک کندہ کا آدمی آیا۔ حضرمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے میرے باپ کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ کندی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ میری زمین ہے میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ کسی کا اس میں کوئی حق نہیں۔ نبی ﷺ نے حضرمی سے کہا: کیا تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ قسم ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فاجر آدمی ہے، یہ قسم کی پرواہ نہیں کرے گا۔ یہ تو کسی چیز سے پرہیز نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے صرف یہی ہے، وہ قسم کے لیے چلا۔ نبی ﷺ نے فرمایا جب وہ مڑا: اگر اس نے ظلم کے ذریعہ مال کھانے کے لیے قسم اٹھائی تو جب وہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اس سے اعراض کرنے والا ہے۔

(۲۰۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ. قَالُوا وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ

أَرَاكٍ . قَالَهَا ثَلاثًا . [صحيح۔ مسلم]

(۲۰۷۱۰) ابوامامہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کے ذریعے مسلمان بھائی کا مال کھایا اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس پر جہنم کو واجب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اگر چیز کم ہی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر پیلو کے درخت کی چھڑی ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ قَالَهَا ثَلاثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۷۱۱) علاء بن عبدالرحمن نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے، لیکن یہ نہیں کہا کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ ثُمَّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرُزَانِ خَرِيزًا فِي بَيْتٍ وَفِي الْحُجْرَةِ حُدَّاثٌ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا تَشْخُبُ دَمًا فَقَالَتْ أَصَابَتْ يَدِي هَذِهِ وَأَنْكَرَتِ الأُخْرَى ذَلِكَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمُ ادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ النَّاسِ وَأَمْوَالَهُمْ فَادْعُهَا وَاقْرَأْ عَلَيْهَا ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [آل عمران ۷۷] قَالَ : فَاعْتَرَفَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَرَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَّادِ بْنِ يَحْيَى مُخْتَصَرًا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُخْتَصَرًا عَنْ نَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ بِطُولِهِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۱۲) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دو عورتوں کے بارے میں لکھا جو چمڑے کو سونت رہی تھی گھر میں اور حجرہ میں نوعمر بچیاں تھیں۔ ان میں سے ایک نکلی، اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔ اس نے کہا: اس نے مجھے مارا ہے۔ دوسری نے انکار کر دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے لکھا کہ قسم مدعیٰ علیہ پر ہے۔ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کی بنیاد پر دیا جانے لگے تو لوگ خونوں کے دعوے شروع کر دیں ان کو بلا کر یہ آیت تلاوت کریں: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْأَخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَ لَا يُزَكِّيهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت کے ذریعہ خریدتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ

آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اللہ قیامت کے دن ان سے کلام بھی نہ کرے گا اور نظر رحمت سے دیکھے گا بھی نہ اور آخرت کے دن دردناک عذاب بھی ہے۔"

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِي الاِفْتِدَاءِ عَنِ الْيَمِينِ وَمَنْ رَخَّصَ فِيهَا إِذَا كَانَ مُحِقًّا

قسم کا فدیہ دینا اور بعض نے رخصت دی ہے جب وہ سچا ہو

(۲۰۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَغَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ حَسَّانَ بْنِ ثُمَامَةَ قَالَ زَعَمُوا : أَنَّ حُذَيْفَةَ عَرَفَ جَمَلاً لَهُ سُرِقَ فَخَاصَمَ فِيهِ إِلَى قَاضِي الْمُسْلِمِينَ فَصَارَتْ عَلَى حُذَيْفَةَ يَمِينٌ فِي الْقَضَاءِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ يَمِينَهُ فَقَالَ لَكَ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ فَأَبَى فَقَالَ لَكَ عِشْرُونَ فَأَبَى فَقَالَ لَكَ ثَلاَثُونَ فَأَبَى فَقَالَ لَكَ أَرْبَعُونَ فَأَبَى فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَتْرُكُ جَمَلِي فَحَلَفَ أَنَّهُ جَمَلُهُ مَا بَاعَهُ وَلاَ وَهَبَهُ.

وَيُذْكَرُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ فَدَى يَمِينَهُ بِعَشَرَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُصُومَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فِي شَيْءٍ قَالَ فَحَلَفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَتُرَانِي أَنِّي قَدِ اسْتَحْقَقْتُهَا بِيَمِينِي اذْهَبِ الآنَ فَهِيَ لَكَ. [ضعيف]

(۲۰۷۱۳) اسود بن قیس حضرت حسان بن ثمامہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا گمان تھا کہ حضرت حذیفہ نے اپنا چوری شدہ اونٹ پہچان لیا تو جھگڑا مسلمانوں کے قاضی کے پاس چلا گیا۔ فیصلے میں حضرت حذیفہ پر قسم ڈال دی گئی تو انہوں نے قسم کا معاوضہ دینا چاہا۔ کہا: تیرے لیے دس درہم۔ اس نے انکار کر دیا۔ چلو بیس درہم۔ اس نے پھر انکار کر دیا۔ تیس درہم اس نے انکار کر دیا۔ کہا: چالیس درہم۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت حذیفہ کہنے لگے: میں اپنا اونٹ چھوڑتا ہوں۔ اس نے قسم اٹھائی۔ یہ اونٹ اس کا ہے، نہ اس نے بیچا اور نہ ہی ہبہ کیا ہے۔

(ب) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ انہوں نے قسم کا حذیفہ ۱۰ ہزار درہم دیے۔

(ج) حضرت عمر بن خطاب اور معاذ بن عفراء کے درمیان جھگڑا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی۔ پھر معاذ سے کہا: کیا آپ مجھے میری قسم میں سچا جانتے ہو۔ جاؤ اب یہ چیز بھی تیری ہے۔

(۳۱) باب كَيْفَ يَحْلِفُ أَهْلُ الذِّمَّةِ وَالْمُسْتَأْمَنُونَ

اہل ذمہ اور پناہ والوں سے قسم کیسے لی جائے

(۲۰۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَنْبَأَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .فَقَالَ الأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قُلْتُ لاَ فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفَ فَيَذْهَبَ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ﴾ [آل عمران ۷۷] الآيَةَ. [صحيح]

(۲۰۷۱۴) حضرت عبداللہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھائی، تاکہ مسلمان بھائی کا مال کھائے۔ وہ اللہ سے ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ اشعث کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ایسے ہی ہے کہ میرے اور یہودی کے درمیان زمین کا جھگڑا تھا۔ میں مقدمہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا دلیل ہے آپ کے پاس؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے یہودی سے کہا: قسم اٹھاؤ۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول یہ قسم اٹھا کر میرا مال لے جائے گا۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ﴾[آل عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے۔''

(۲۰۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

[تقدم قبله]

(۲۰۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ مِمَّنْ يَتْبَعُ الْعِلْمَ وَيَعِيهِ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْيَهُودِيِّ الَّذِي زَنَى بَعْدَ مَا أُحْصِنَ قَالَ فَانْطَلَقَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- يَوْمَ بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ لَهُمْ :يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ مِنَ الْعُقُوبَةِ عَلَى مَنْ زَنَى وَقَدْ أُحْصِنَ؟ [ضعيف]

(۲۰۷۱۶) سعید بن مسیب سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے یہودی کے بارے میں حدیث ذکر کی جس نے شادی کے بعد زنا کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: وہ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ وہ بیت المدراس

میں امامت کرواتا تھا۔ نبی ﷺ ان کے پاس آئے اور فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے موسیٰ پر تورات کو نازل کیا۔ تورات میں شادی شدہ زنا کرے تو سزا کیا ہے؟

(۲۰۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى يَهُودِ : مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَخِي مُوسَى وَصَاحِبِهِ بَعَثَهُ اللَّهُ بِمَا بَعَثَهُ بِهِ إِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلَ عَلَى مُوسَى يَوْمَ طُورِ سَيْنَاءَ وَفَلَقَ لَكُمُ الْبَحْرَ وَأَنْجَاكُمْ وَأَهْلَكَ عَدُوَّكُمْ وَأَطْعَمَكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى وَظَلَّلَ عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ هَلْ تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ وَإِلَى النَّاسِ كَافَّةً فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَسْلِمُوا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَكُمْ فَلاَ تِبَاعَةَ عَلَيْكُمْ . [ضعيف]

(۲۰۷۱۷) عکرمہ ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہود کو خط لکھا: اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے اپنے بھائی موسیٰ اور صاحب کو۔ جو اللہ نے ان کو دے کر مبعوث کیا۔ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں اور جو اس نے موسیٰ علیہ السلام پر طور سیناء میں نازل کیا اور تمہارے لیے سمند پھاڑا۔ تمہیں اور تمہارے اہل وعیال کو دشمن سے نجات دی اور تمہیں من وسلویٰ کھلایا۔ تمہارے اوپر بادلوں کا سایہ کیا۔ کیا تم اپنی کتاب میں پاتے ہو کہ میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں؟ اگر اس طرح ہے تو اللہ سے ڈرو اور اسلام قبول کرلو۔ اگر تمہاری کتاب میں موجود نہ ہو تو ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ كَعْبَ بْنَ سُورٍ أَدْخَلَ يَهُودِيًّا الْكَنِيسَةَ وَوَضَعَ التَّوْرَاةَ عَلَى رَأْسِهِ وَاسْتَحْلَفَهُ بِاللَّهِ.

وَيُذْكَرُ عَنِ الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يُسْتَحْلَفُ الْيَهُودِيُّ فِي الْكَنِيسَةِ.

(۲۰۷۱۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کعب بن سورہ سور نے ایک یہودی کو کنیسہ میں داخل کیا اور اس کے سر پر تورات رکھی۔ اس سے اللہ کی قسم اٹھوائی۔ اشعری سے مذکور ہے کہ یہودی کنیسہ میں قسم اٹھاتے تھے۔

(۳۲) باب يَحْلِفُ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ فِي حَقِّ نَفْسِهِ عَلَى الْبَتِّ وَفِيمَا غَابَ عَنْهُ عَلَى نَفْيِ الْعِلْمِ

مدعی علیہ اپنے حق میں پکی قسم اٹھائے اور علم کی نفی پر بھی قسم اٹھائے

(۲۰۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ

حَلِّفْهُ :احْلِفْ بِاللَّهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا لَهُ عِنْدَكَ شَىْءٌ . يَعْنِى لِلْمُدَّعِى. [ضعیف]

(۲۰۷۱۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی سے کہا جس نے قسم اٹھائی کہ اس ذات کی قسم اٹھاؤ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ مدعی کی کوئی چیز آپ کے پاس نہیں ہے۔

(۲۰۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنِى كُرْدُوسٌ الثَّعْلَبِىُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِىِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ رَجُلاً مِنْ كِنْدَةَ وَرَجُلاً مِنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى أَرْضٍ بِالْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِىُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِى اغْتَصَبَنِيهَا أَبُو هَذَا فَقَالَ لِلْكِنْدِىِّ :مَا تَقُولُ؟ . فَقَالَ أَقُولُ إِنَّهَا أَرْضِى وَفِى يَدِى وَرِثْتُهَا مِنْ أَبِى. فَقَالَ لِلْحَضْرَمِىِّ :هَلْ لَكَ مِنْ بَيِّنَةٍ؟ . قَالَ :لاَ وَلَكِنْ يَحْلِفُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِاللَّهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِى اغْتَصَبَنِيهَا أَبُوهُ قَالَ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِىُّ لِلْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّهُ لاَ يَقْتَطِعُ رَجُلٌ مَالاً بِيَمِينِهِ إِلاَّ لَقِىَ اللَّهَ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ أَجْذَمُ . فَرَدَّهَا الْكِنْدِىُّ

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَافِظِ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبْدَانَ قَرِيبٌ مِنْهُ. [ضعیف]

(۲۰۷۲۰) اشعث بن قیس الکندی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرمی اور کندی آدمی کے درمیان جھگڑا تھا۔ دونوں زمین کا جھگڑا لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ حضرمی نے کہا: میری زمین پر اس کے باپ نے قبضہ کر لیا تھا۔ آپ نے کندی سے پوچھا: تم کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: میری زمین ہے، میرے قبضہ میں ہے، میرے باپ کی وراثت ہے۔ آپ نے حضرمی سے پوچھا آپ کے پاس دلیل ہے؟ کہنے لگا: نہیں، لیکن اے اللہ کے رسول یہ اللہ کی قسم اٹھا دے گا حالانکہ وہ جانتا بھی ہے میری زمین اس کے باپ نے اپنے قبضہ میں لی تھی۔ کندی قسم کے لیے تیار ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اٹھا کر مسلمان بھائی کا مال ہڑپ کر لیا۔ جب وہ قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کرے گا وہ کوڑھی ہوگا تو کندی نے واپس کر دی۔

(۳۳) باب مَا جَاءَ فِى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ وَمَنْ رَضِىَ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِى ذَلِكَ

اللہ کا قول ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [صٓ ۲۰] ”اور ہم نے اس کو حکمت دی اور فیصلہ کی قوت اور جو اللہ کے فیصلہ پر راضی رہتا ہے۔“

(۲۰۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] قَالَ : الأَيْمَانُ وَالشُّهُودُ وَكَذَا قَالَ مُجَاهِدٌ. [حسن]

(۲۰۷۲۱) قاضی شریح اللہ کے اس حکم کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ [ص ۲۰] سے مراد قسمیں اور گواہ ہیں۔

(۲۰۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ -ﷺ- أُمِرَ بِالْقَضَاءِ فَقُطِعَ بِهِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنِ اسْتَحْلِفْهُمْ بِاسْمِي وَسَلْهُمُ الْبَيِّنَاتِ قَالَ فَذَلِكَ فَصْلُ الْخِطَابِ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۲) ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ داؤد نبی کو فیصلہ کرنے کا حکم دیا گیا، وہ گھبرا گئے۔ اللہ نے وحی کی ان سے میرے نام کی قسم اور دلائل کا سوال کرو۔ فرماتے ہیں: یہ فصل خطاب ہے۔

(۲۰۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلَمْ يَرْضَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ.

تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ عَنْ أَسْبَاطٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سنا وہ اپنے باپ کی قسم اٹھا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اپنے باپوں کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔ جو قسم اٹھائے تو سچی۔ جس کو اللہ کی قسم دے دی گئی وہ راضی ہو گیا اور جس کو اللہ کی قسم دی گئی اور وہ راضی نہ ہوا تو وہ اللہ کی جانب سے نہیں ہے۔

(۲۰۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَأَنَّ أَحَدَهُمَا تَهَاوَنَ بِبَعْضِ حُجَّتِهِ لَمْ يَبْلُغْ فِيهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلآخَرِ فَقَالَ الْمُتَهَاوِنُ بِحُجَّتِهِ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ . يُحَرِّكُ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا قَالَ : اطْلُبْ حَقَّكَ حَتَّى تَعْجِزَ فَإِذَا عَجَزْتَ فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَإِنَّمَا يُقْضَى بَيْنَكُمْ عَلَى حُجَّتِكُمْ . هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۴) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ایک دلائل کے اعتبار سے کمزور تھا

اپنی بات واضح نہ کر سکا۔ نبی ﷺ نے دوسرے کے حق میں فیصلہ کر دیا تو کمزور دلیل والا کہنے لگا: مجھے اللہ ہی کافی ہے، وہ کارساز ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو دو یا تین بار حرکت دیتے ہوئے فرمایا: حَسْبِیَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اپنا حق طلب کر عاجز آنے تک۔ جب عاجز آ جائے تب کہہ: حَسْبِیَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کیونکہ فیصلہ تمہارے دلائل کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(٢٠٧٢٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ وَمُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سَيْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ . [ضعيف]

(٢٠٧٢٥) عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ فرمایا۔ جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا وہ کہنے لگا: مجھے اللہ کافی ہے وہ بہترین کارساز ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عاجزی پر ملاقات کرتا ہے، لیکن دانائی کو اختیار کرو۔ جب معاملہ غالب آ جائے پھر کہہ: حَسْبِیَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

(۳۴) باب مَنْ بَدَأَ فَحَلَفَ عِنْدَ الْحَاكِمِ أَعَادَ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ الْيَمِينَ حَتَّى تَكُونَ يَمِينُهُ بَعْدَ خُرُوجِ الْحُكْمِ بِهَا

جس نے حاکم کے پاس قسم کی ابتدا کی تو حاکم دوبارہ قسم لے گا یہاں تک کہ وہ اپنے فیصلہ سے نکل جائے

(٢٠٧٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ الْحُجَّةُ فِيهِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ : أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلاَّ وَاحِدَةً . فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلاَّ وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ. [حسن لغيره۔ تقدم برقم ١٤٩٩١٠]

(٢٠٧٢٦) نافع بن عجیر بن عبد یزید فرماتے ہیں کہ رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ پھر نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی ہے۔ میں نے صرف ایک کا ارادہ کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم صرف ایک کا ارادہ کیا تھا؟ تو رکانہ کہنے لگے: اللہ کی قسم صرف ایک کا ارادہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف یہ بات

کئی مرتبہ دہرائی۔

(۳۵)باب الْيَمِينِ فِي الطَّلاَقِ وَالْعَتَاقِ وَغَيْرِهِمَا

طلاق وآزادی وغیرہ میں قسم اٹھانا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِذْ أَحْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رُكَانَةَ فِي الطَّلاَقِ فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْيَمِينَ فِي الطَّلاَقِ كَمَا هِيَ فِي غَيْرِهِ.

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ نے رکانہ سے طلاق کے بارے میں قسم لی ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ طلاق میں قسم لی جاسکتی ہے۔

(۲۰۷۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ. وَهَذَا يَتَنَاوَلُ كُلَّ مُدَّعًى عَلَيْهِ إِلاَّ مَا قَامَ دَلِيلُهُ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۲۷) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس ؓ نے مجھے لکھا کہ نبی ﷺ نے مدعیٰ علیہ پر قسم ڈالی تھی۔

(ب) نافع بن عمر کی حدیث میں ہے کہ ہر مدعیٰ علیہ پر قسم ہے جب تک وہ اس کے پاس دلیل نہ ہو۔

(۲۰۷۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ أَمْرَهَا فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلاَّ أَنْ يُنَاكِرَهَا يَقُولُ لَمْ أُرِدْ إِلاَّ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ فَتُرَدُّ إِلَيْهِ. [صحيح]

(۲۰۷۲۸) نافع عبداللہ بن عمر سے نقل فرماتے ہیں: جب مرد عورت کو اس کا معاملہ سپرد کر دیا جائے تو جو وہ فیصلہ کرے گی وہی فیصلہ ہوگا الا یہ کہ وہ اس کو ناپسند کرے۔ وہ کہتا ہے: میں نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا۔ وہ اس پر قسم اٹھائے تو معاملہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(۲۰۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ الطَّلاَقَ عَلَى زَوْجِهَا فَتَنَاكَرَا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا فَعَلَ. [ضعيف]

(۲۰۷۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عورت اپنے خاوند سے طلاق کا ارادہ کرے۔ پھر وہ ایک دوسرے کا انکار کردیں تو قسم اس کے ذمہ ہے جس نے یہ کام کیا ہے۔

(۳۶)باب الْمُدَّعِي يُسْتَمْهَلُ لِيَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ

مدعی کو مہلت دینا تاکہ وہ گواہ لے آئے

(۲۰۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيُّ قَالَ : أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا وَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ وَفِيهِ وَاجْعَلْ لِلْمُدَّعِي أَمَدًا يَنْتَهِي إِلَيْهِ فَإِنْ أَحْضَرَ بَيِّنَةً وَإِلاَّ وَجَّهْتَ عَلَيْهِ الْقَضَاءَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَجْلَى لِلْعَمَى وَأَبْلَغُ فِي الْعُذْرِ. [صحیح۔ تقدم برقم: ۲۰۲۸۳]

(۲۰۷۳۰) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بردہ نے ایک خط نکالا اور کہنے لگے: یہ خط حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی جانب ہے۔ اس میں تذکرہ تھا کہ آپ مدعی کو مہلت دیں۔ اگر وہ دلیل لے آئے تو ٹھیک وگرنہ فیصلہ اس کے خلاف کردیا جائے۔ یہ مدت اس کے عذر کو ختم کردے گی۔

(۳۷)باب الْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ أَحَقُّ مِنَ الْيَمِينِ الْفَاجِرَةِ

سچی گواہی جھوٹی قسم سے زیادہ حق رکھتی ہے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشُرَيْحٍ الْقَاضِي رَحِمَهُ اللَّهُ

(۲۰۷۳۱) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : مَنِ ادَّعَى قَضَائِي فَهُوَ عَلَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَ بِبَيِّنَةٍ الْحَقُّ أَحَقُّ مِنْ قَضَائِي الْحَقُّ أَحَقُّ مِنْ يَمِينٍ فَاجِرَةٍ. [ضعیف]

(۲۰۷۳۱) محمد بن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے میرے فیصلے کا دعویٰ کیا۔ وہ اس پر ہی ہے یہاں تک کہ دلیل لے آئے۔ میرے فیصلے سے حق زیادہ مناسب ہے اور جھوٹی قسم سے بھی حق زیادہ مناسب ہے۔

(۳۸)باب النُّكُولِ وَرَدِّ الْيَمِينِ

روکنا اور قسم کو رد کرنا

(۲۰۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ : أَنَّ سَهْلَ

بْنَ أَبِی حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ : تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ . قَالُوا : لاَ. قَالَ : فَيَحْلِفُ يَهُودُ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْقَسَامَةِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۳۲) ابو لیلیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل فرماتے ہیں کہ سہل بن ابی حثمہ اور اس کی قوم کے بڑے لوگوں نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے کہا: تم قسمیں اٹھاؤ اور اپنے صاحب کے خون کے حق دار بن جاؤ۔ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: یہود قسم اٹھائیں گے۔

(۲۰۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَدَأَ الأَنْصَارِيِّينَ فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا رَدَّ الأَيْمَانَ عَلَى يَهُودَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۳) بشیر بن یسار حضرت سہل بن ابی حثمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انصاریوں سے قسم کی ابتدا کی۔ لیکن جب انہوں نے قسم نہ اٹھائی تو آپ ﷺ نے قسم یہود پر رد کردی۔

(۲۰۷۳٤) قَالَ وَأَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا رِوَايَةُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهَا فِي الْمُوَطَّإِ هَكَذَا مُرْسَلَةٌ.[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُمْ : أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِيناً وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ . فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِيناً . وَأَمَّا رِوَايَةُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيِّ فَإِنَّهَا هَكَذَا فِي الْمَعْنَى إِلاَّ أَنَّهَا مَوْصُولَةٌ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۵) بشیر بن یسار نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں اٹھاؤ تو تم اپنے صاحب کے قاتل کے حق دار بن جاؤ گے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کیسے گواہی دیں جب ہم حاضر نہ تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھائیں گے، وہ بری ہو جائیں گے۔

(۲۰۷۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

(ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ : أَنَّ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ لِيَتَكَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا لَهُ شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيَحْلِفُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ؟ . فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ. قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا؟ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ. قَالَ :فَعَقَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ الثَّقَفِيِّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ بِطُولِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

وَأَمَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ فَإِنَّ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا يَحْلِفُونَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ؟ . قَالُوا وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ قَالَ فَيُقْسِمُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ أَنَّهُمْ قَتَلُوهُ قَالُوا كَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۶) سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر کی طرف آئے۔ ضرورت کے تحت جدا ہو گئے تو عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا۔ عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ عبدالرحمن مقتول کا بھائی بات کرنے لگا تو نبی ﷺ نے فرمایا: بڑا بات کرے تو حویصہ اور محیصہ نے عبداللہ بن سہل کی حالت کے بارے میں بات کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پچاس قسمیں اٹھاؤ۔ تم اپنے مقتول کے حق دار بن جاؤ گے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم حاضر اور موجود نہ تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھا کر بری ہو جائیں گے؟ انہوں نے کہا: ہم کافر قوم کی قسمیں کیسے قبول کریں؟ تو نبی ﷺ نے اپنی طرف سے دیت ادا کی۔

(ب) ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا یہود پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ہو جائیں۔ وہ قسمیں دے کہ انہوں نے قتل کیا۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! وہ مشرک ہیں، ہم ان کی قسموں پر کیسے راضی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پچاس قسمیں دے گا کہ انہوں نے قتل کیا ہے؟ ہم کیسے قسم دیں جو ہم نے دیکھا نہیں ہے؟

(۲۰۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ وُجِدَ فِي قَلِيبٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ بَدَأَ بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الأَنْصَارِيِّينَ وَهُوَ خِلاَفُ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وَالْجَمَاعَةُ أَوْلَى

بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ وَالشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَمَلَ حَدِيثَ ابْنِ عُيَيْنَةَ هَا هُنَا عَلَى حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَكَذَلِكَ فَعَلَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فَأَخْرَجَ حَدِيثَ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِي كِتَابِهِ وَأَحَالَ بِهِ عَلَى رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ دُونَ سِيَاقِ مَتْنِهِ وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْقَسَامَةِ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لاَ يُثْبِتُ أَقَدَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الأَنْصَارِيِّينَ فِي الأَيْمَانِ أَوْ يَهُودَ فَيُقَالُ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَدَّمَ الأَنْصَارِيِّينَ فَيَقُولُ فَهُوَ ذَاكَ أَوْ مَا أَشْبَهَ هَذَا قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَوْلُ قَوْلُ مَنْ أَثْبَتَ وَلَمْ يَشُكَّ دُونَ مَنْ شَكَّ وَالَّذِينَ أَثْبَتُوا عَدَدٌ كُلُّهُمْ حُفَّاظٌ أَثْبَاتٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۷۳۷) شیخ فرماتے ہیں قول اس کا معتبر ہے جو بغیر شک کے بیان کرے اور جو بیان کرنے والے ہیں سارے حفاظ ہیں۔

(۲۰۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ أَجْرَى فَرَسًا فَوَطِئَ عَلَى إِصْبَعِ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ فَنُزِيَ مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلَّذِينَ ادُّعِيَ عَلَيْهِمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَأَبَوْا وَتَحَرَّجُوا مِنَ الأَيْمَانِ فَقَالَ لِلآخَرِينَ احْلِفُوا أَنْتُمْ فَأَبَوْا.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْيَمِينَ عَلَى الأَنْصَارِيِّينَ يَسْتَحِقُّونَ فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا حَوَّلَهَا عَلَى الْيَهُودِ يَبْرَؤُونَ بِهَا وَرَأَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْيَمِينَ عَلَى اللَّيْثِيِّينَ يَبْرَؤُونَ بِهَا فَلَمَّا أَبَوْا حَوَّلَهَا عَلَى الْجُهَنِيِّينَ يَسْتَحِقُّونَ بِهَا فَكُلُّ هَذَا تَحْوِيلُ يَمِينٍ مِنْ مَوْضِعٍ قَدْ رُئِيَتْ فِيهِ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يُخَالِفُهُ فَبِهَذَا وَمَا أَدْرَكْنَا عَلَيْهِ أَهْلَ الْعِلْمِ بِبَلَدِنَا يَحْكُونَ عَنْ مُفْتِيهِمْ وَحُكَّامِهِمْ قَدِيمًا وَحَدِيثًا قُلْنَا فِي رَدِّ الْيَمِينِ. [ضعيف]

(۲۰۷۳۸) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ بنو سعد کے ایک آدمی نے گھوڑا دوڑایا۔ اس نے جہینہ کے ایک آدمی کی انگلی روند دی۔ اس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم قسم دو کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک نہیں ہوا؟ انہوں نے انکار کر دیا اور قسم دینے میں حرج محسوس کیا۔ انہوں نے دوسروں سے کہا تو انہوں نے بھی قسم کے اندر حرج محسوس کیا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے انصاری پر قسم ڈال دی کیونکہ وہ اس کے مستحق تھے۔ جب انہوں نے قسم قبول نہ کی تو تب نبی ﷺ نے یہود کی طرف قسم کو لوٹا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنولیث پر قسم ڈال دی، نجران کے انکار پر جہنیوں سے قسم لی۔ یہی ہمارے مفتیانِ کرام کا طریقہ ہے۔

(۲۰۷۳۹) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً فِيمَا لَمْ يُقْرَأْ عَلَيْهِ مِنَ الْمُسْتَدْرَكِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ مَحْفُوظٍ الْفَقِيهُ الْجَنْزَرُوذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ شَكَّرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ الدِّمَشْقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْفُرَاتِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَدَّ الْيَمِينَ عَلَى طَالِبِ الْحَقِّ.

تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۰۷۳۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسم طالب حق پر لوٹا دی۔

(۲۰۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ الْمِقْدَادَ اسْتَقْرَضَ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَلَمَّا تَقَاضَاهُ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ أَقْرَضْتُ الْمِقْدَادَ سَبْعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَقَالَ الْمِقْدَادُ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ فَقَالَ الْمِقْدَادُ أَحْلِفُهُ أَنَّهَا سَبْعَةُ آلاَفٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْصَفَكَ فَأَبَى أَنْ يَحْلِفَ فَقَالَ عُمَرُ خُذْ مَا أَعْطَاكَ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِلاَّ أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ. وَهُوَ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَسَامَةِ يُؤَكِّدُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فِيمَا اجْتَمَعَا فِيهِ مِنْ مَذْهَبِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَدِّ الْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعِي وَفِي هَذَا الْمُرْسَلِ زِيَادَةُ مَذْهَبِ عُثْمَانَ وَالْمِقْدَادِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۰۷۴۰) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت مقداد نے حضرت عثمان بن عفان سے سات ہزار درہم قرض لیا۔ جب انہوں نے تقاضہ کیا تو وہ کہنے لگے: وہ چار ہزار درہم تھے تو جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت عثمان کہنے لگے: میں نے مقداد کو سات ہزار درہم قرض دیا تھا۔ مقداد کہنے لگے: وہ چار ہزار درہم تھے۔ میں قسم اٹھاتا ہو وہ سات ہزار درہم تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے تم سے انصاف کیا تو انہوں نے قسم دینے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو آپ کو دیتے ہیں لے لو۔

(۲۰۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ بْنِ أَبِي ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : الْيَمِينُ مَعَ الشَّاهِدِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ إِذَا كَانَ قَدْ خَالَطَهُ فَإِنْ نَكَلَ حَلَفَ الْمُدَّعِي.

(۲۰۷۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قسم گواہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر دلیل نہ ہو تو پھر قسم اس پر ہے جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے۔ جب معاملہ خلط ملط ہو جائے یا اگر وہ انکار کرے تو قسم مدعی پر ہے۔

جماع أَبْوَابِ مَنْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ وَمَنْ لاَ تَجُوزُ مِنَ الأَحْرَارِ الْبَالِغِينَ الْعَاقِلِينَ الْمُسْلِمِينَ

آزاد عاقل بالغ مسلمانوں میں سے جن کی شہادت جائز ہے اور کن کی ناجائز

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ نَعْلَمُهُ أَنْ لاَ يَكُونَ قَلِيلاً يَمْحَضُ الطَّاعَةَ وَالْمُرُوءَةَ حَتَّى لاَ يَخْلِطَهَا بِمَعْصِيَةٍ وَلاَ تَرْكَ الْمُرُوءَةِ وَلاَ يَمْحَضُ الْمَعْصِيَةَ وَتَرْكَ الْمُرُوءَةِ حَتَّى لاَ يَخْلِطَهَا بِشَىْءٍ مِنَ الطَّاعَةِ وَالْمُرُوءَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم کسی کو بھی نہیں جانتے کہ وہ خالص اطاعت و مروت کو رکھے، اس کے اندر نافرمانی نہ ہو اور نہ ہی مروت کو چھوڑ کر خالص نافرمانی پر لگ جائے اور مروت کو چھوڑ کر اطاعت اس کے اندر داخل نہ کی ہو۔

(۲۰۷۴۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ قَالَ فَنَزَلَتْ ﴿لاَ تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۴۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمانوں کے ساتھ ظلم کو شامل نہیں کیا'' تو صحابہ نے سوال کیا ہم میں سے کون ہے جو ایمان کے ساتھ ظلم کو شامل نہیں کرتا تو یہ آیت نازل ہوئی ﴿لاَ تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ ''کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو؛ کیوں کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

(۲۰۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالُوا أَيُّنَا لاَ يَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ

لُقْمَانُ لاِبْنِهِ ﴿لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ [لقمان ۱۳].

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۴۳) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ [الانعام ۸۲] ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمانوں کے ساتھ ظلم کو شامل نہیں کیا'' تو نبی ﷺ کے صحابہ پر یہ معاملہ شاق گزرا۔ وہ کہنے لگے: ہم میں سے کون ہے جو ظلم نہیں کرتا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ [لقمان ۱۳] نبی ﷺ نے فرمایا تھا جیسے تمہارا گمان ہے ویسے نہیں۔

(۲۰۷۴۴) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

اللَّهُمَّ إِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا   وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لاَ أَلَمَّا

[صحيح]

(۲۰۷۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! اگر تو معاف فرما دے تو سب کو معاف کر دے۔ تیرا کون سا بندہ ہے جس کا گناہ نہ ہو۔''

(۲۰۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلاَّ اللَّمَمَ﴾ [النجم ۳۲] قَالَ: هُوَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْفَاحِشَةَ ثُمَّ يَتُوبُ مِنْهَا. قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

اللَّهُمَّ إِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا   وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لاَ أَلَمَّا

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۷۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما ﴿الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلاَّ اللَّمَمَ﴾ [النجم ۳۲] ''وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں سوائے صغیرہ گناہوں'' کے متعلق فرماتے ہیں: یعنی آدمی برائی کے بعد توبہ کر لیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! اگر تو اپنے بندوں کے تمام گناہ معاف کر دے اور کون سا تیرا بندہ ہے کہ اس سے گناہ سرزد نہیں ہوتا۔''

(۲۰۷۴۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِلاَّ اللَّمَمَ﴾

قَالَ الَّذِي يَلُمُّ بِالذَّنْبِ ثُمَّ يَدَعُهُ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ الشَّاعِرِ :

اللَّهُمَّ إِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لاَ أَلَمَّا

هَذَا أَشْبَهُ. [ضعیف]

(۲۰۷۴۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس آیت کے بارے میں: ﴿إِلَّا اللَّمَمَ﴾ [النجم ۳۲] فرماتے ہیں: وہ آدمی جو گناہ میں ملوث رہتا ہے پھر اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ کیا آپ نے شاعر کا قول نہیں سنا۔ گر تو ان کو تمام گناہ معاف کر دے تو معاف فرمادے۔ تیرا کون سا بندہ گنہگار نہیں ہے۔''

(۲۰۷۴۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَا رَأَيْتُ أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لاَ مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَتَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے للم کے مشابہ کوئی چیز نہیں دیکھی مگر وہ جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے ابن آدم پر زنا کا حصہ مقرر کر رکھا ہے، وہ لازمی طور پر اس کو پالے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے۔ زبان کا زنا بولنا۔ نفس کا زنا تمنا کرنا اور خواہش کرنا اور شرم گاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۲۰۷۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَا مِنْ عَبْدٍ إِلاَّ وَقَدْ أَخْطَأَ أَوْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا فَإِنَّهُ لَمْ يُخْطِءْ وَلَمْ يَهُمَّ بِخَطِيئَةٍ. [ضعيف]

(۲۰۷۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں جس سے گناہ سرزد نہ ہو یا وہ گناہ کا ارادہ نہ کرے۔ سوائے یحییٰ بن زکریا کے۔ نہ اس نے غلطی کی اور نہ ہی گناہ کا قصد کیا۔

(۲۰۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ كَانَ الأَغْلَبُ عَلَى الرَّجُلِ الأَظْهَرُ مِنْ أَمْرِهِ الطَّاعَةُ وَالْمُرُوءَةُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ وَإِذَا كَانَ الأَغْلَبُ الأَظْهَرُ مِنْ أَمْرِهِ الْمَعْصِيَةُ وَخِلاَفُ الْمُرُوءَةِ رُدَّتْ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۲۰۷۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں ... پھر اس کے ہم معنی ذکر کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر آدمی کے ظاہر پر اطاعت و مروت غالب ہو تو اس کی شہادت قبول ہوگی۔ اگر اس کا ظاہر نافرمان اور خلاف مروت ہو تو گواہی رد کر دی جائے گی۔

(۲۰۷۵۰) قَالَ الشَّيْخُ وَتَفْسِيرُ هَذَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَيْجٍ يَقُولُ وَسُئِلَ عَنْ صِفَةِ الْعَدَالَةِ فَقَالَ يَكُونُ حُرًّا مُسْلِمًا بَالِغًا عَاقِلاً غَيْرَ مُرْتَكِبٍ لِكَبِيرَةٍ وَلاَ مُصِرٌّ عَلَى صَغِيرَةٍ وَلاَ يَكُونُ تَارِكًا لِلْمُرُوءَةِ فِي غَالِبِ الْعَادَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْحُجَّةُ فِي شَرْطِ الإِسْلاَمِ وَالْحُرِّيَّةِ وَالْبُلُوغِ وَالْعَقْلِ فَقَدْ مَضَتْ. [صحيح]

(۲۰۷۵۰) ابو عباس بن سریج فرماتے ہیں کہ عادل کی صفت کے بارے میں بیان کیا گیا کہ وہ آزاد، عاقل، بالغ اور گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ ہو اور صغیرہ پر مصر بھی نہ ہو اور عام عادت میں مروت کو بھی نہ چھوڑے۔

(۲۰۷۵۱) قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْحُجَّةُ فِيمَا بَعْدَهُ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ: الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ. أَوْ قَالَ: وَقَوْلُ الزُّورِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کبائر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا، جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا: جھوٹی بات۔

(۲۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَلاَ إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ الْمُصَلُّونَ أَلاَ وَإِنَّهُ مَنْ يُتِمَّ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ يَرَاهَا لِلَّهِ عَلَيْهِ حَقًّا وَيُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْكَبَائِرُ؟ قَالَ: الْكَبَائِرُ تِسْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ نَفْسٍ مُؤْمِنٍ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَالسِّحْرُ

وَاسْتِحْلاَلُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْهُنَّ كَانَ مَعِي فِي جَنَّةٍ مَصَارِيعُهَا مِنْ ذَهَبٍ . [ضعيف]

(۲۰۷۵۲) عبید بن عمیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو میں نے آپ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: نمازی اللہ کے دوست ہیں۔ خبردار! جو فرض نماز کو پورا کرتا ہے وہ اللہ کے ذمہ اپنے حق خیال کرتا ہے، فرضی زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ رمضان کے روزے رکھتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو ایک آدمی نے سوال کر دیا: اے اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ فرمایا: کبیرہ گناہ نو ہیں: ① سب سے بڑا گناہ شرک ہے ② قتل کرنا ③ سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، پاک دامن کو تہمت لگانا، لڑائی سے بھاگ جانا، والدین کی نافرمانی کرنا، جادو، بیت اللہ کی حرمت کو جائز قرار دینا۔ جو اللہ سے ملے اور ان سے بری ہوا، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ اس کا بچھونا سونے کا ہے۔

(۲۰۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ (ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلاَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلاَ يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلاَ يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ . وَعَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ هَذَا إِلاَّ النُّهْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ . زَادَ فِيهِ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔ بندہ شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا۔ بندہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔ ڈاکہ ڈالتے وقت جب لوگ نظریں اٹھا کر اس کی طرف دیکھ رہے ہوں وہ مومن نہیں رہتا۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اور ابوبکر سے نقل فرماتے ہیں لیکن اس میں ڈاکے کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد توبہ پیش کی جائے گی۔

(۲۰۷۵۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النُّهْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زیادتی کو ذکر کیا لیکن ڈاکے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ شَبَّانَ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّغْدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۵) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منہیات سے رک جائے۔

(۲۰۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ مسلم ٤١]

(۲۰۷۵۶) ابوزبیر نے جابر سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۲۰۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ وَأَبُو بَكْرٍ الطَّيَالِسِيُّ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقَالَ :شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَحْضُرُهُ صَلاَةٌ مَكْتُوبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوءَ هَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا إِلاَّ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى مِنَ الذُّنُوبِ مَا لَمْ يَأْتِ كَبِيرَةً وَهَذَا الدَّهْرَ كُلَّهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ.

(۲۰۷۵۷) سعید بن عمرو بن سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں عثمان بن عفان کے پاس تھا۔ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا: کہتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کر کے فرض نماز میں حاضر ہو۔ پھر رکوع و سجود بھی اچھی طرح ادا کرے اگر وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو صغیرہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ يَغْشَ الْكَبَائِرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۳۳]

(۲۰۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک درمیانی وقفہ یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ جب وہ کبائر سے محفوظ رہے۔

(۲۰۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَا بَيْنَهُمَا إِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۰۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کا وقت، ایک رمضان سے لے کر دوسرے رمضان تک یہ گناہوں کا کفارہ ہے جب کبائر سے بچا جائے۔

(۲۰۷۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ أَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرَ حَدَّثَهُ أَنَّ صُهَيْبًا مَوْلَى الْعُتْوَارِيِّينَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرَانِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . ثُمَّ سَكَتَ فَأَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِي حَزِينًا لِيَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ :مَا مِنْ عَبْدٍ يَأْتِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلاَّ فُتِّحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى إِنَّهَا لَتَصْفِقُ . ثُمَّ تَلاَ ﴿إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ [النساء ۳۱] فَفِي هَذِهِ الأَخْبَارِ وَمَا جَانَسَهَا مِنَ التَّغْلِيظِ فِي الْكَبَائِرِ وَالتَّكْفِيرِ عَنِ الصَّغَائِرِ مَا يُؤَكِّدُ قَوْلَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا بِرَدِّ شَهَادَةِ مَنِ ارْتَكَبَ كَبِيرَةً دُونَ مَنِ ارْتَكَبَ صَغِيرَةً.

وَمِنَ الأَخْبَارِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الصَّغَائِرَ إِذَا كَثُرَتْ بَلَغَتْ بِصَاحِبِهَا مَبْلَغَ مُرْتَكِبِ الْكَبِيرَةِ فِي رَدِّ الشَّهَادَةِ وَغَيْرِهِ مَا . [ضعيف]

(۲۰۷۶۰) ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ منبر پر بیٹھے تھے، پھر فرمایا: اس

ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تین مرتبہ فرمایا، پھر خاموش ہو گئے تو نبی ﷺ کی دائیں جانب والے بوجہ غم کے رونے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ پانچ نمازیں، رمضان کے روزے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ﴾ [النساء ۳۷] ''اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہاری غلطیاں مٹا دیں گے۔''

(ان اخبار میں) ان احادیث میں کبیرہ گناہوں کی سختی بیان ہوتی ہے اور صغیرہ گناہوں کا کفارہ۔ بعض نے ان کے درمیان فرق کیا ہے کہ مرتکب کبیرہ کی شہادت قبول نہیں کرتے جبکہ مرتکب صغیرہ کی شہادت قبول ہے۔

ان احادیث میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ جب صغیرہ گناہ کی کثرت ہو جائے تو یہ کبیرہ کے درجہ تک پہنچ جاتے ہیں۔

(۲۰۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالاً هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهَا لَهِيَ الْمُوبِقَاتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاری ٦٤٩٢]

(۲۰۷۶۱) غیلان حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم بہت سارے اعمال کو جانتے ہو، جو تمہاری نظروں میں بال سے بھی زیادہ باریک ہوں گے۔ اگر ہم ان کو شمار کریں تو یہ نبی ﷺ کے دور میں ہلاک کر دینے والے تھے۔

(۲۰۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الأَعْمَالِ إِنَّهُنَّ لَيَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ. وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلاً كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِأَرْضِ فَلاَةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوَيْدِ حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا ثُمَّ أَجَّجُوا نَارًا فَأَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعيف]

(۲۰۷۶۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم حقیر اعمال سے بچو، اگر وہ آدمی پر جمع ہو جائیں تو اس کو ہلاک کر دیں۔ نبی ﷺ نے ان کی مثال بیان کی ہے کہ ایسی قوم جو چٹیل میدان میں ہو اور قوم کے کاریگر جمع ہو جائیں تو لوگ ایک ایک لکڑی لانی شروع کر دیں، انہوں نے زیادہ لکڑیاں جمع کر لیں، پھر انہوں نے آگ روشن کی۔ پھر وہ جلا ڈالے گی جو بھی اس میں ڈالا جائے گا۔

(۲۰۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ ذَنْبًا كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ مِنْهَا قَلْبُهُ فَإِنْ عَادَ رَانَتْ حَتَّى يُغْلَقَ بِهَا قَلْبُهُ فَذَاكَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾ [المطففين ١٤].

قَالَ الشَّيْخُ وَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الأَخْبَارُ وَمَا جَانَسَهَا فِي التَّغْلِيظِ وَالتَّشْدِيدِ فِيمَنْ أَصَرَّ عَلَى الذُّنُوبِ غَيْرَ مُسْتَغْفِرٍ مِنْهَا وَلاَ مُحَدِّثٍ نَفْسَهُ بِتَرْكِهَا. [حسن]

(۲۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ نکتہ لگا جاتا ہے، اگر وہ توبہ کر لے اور گناہ چھوڑ دے اور استغفار کر لے تو نکتہ صاف کر دیا جاتا ہے۔ اگر وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے تو دل زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ اس کا تذکرہ اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے: ﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾ [المطففين ١٤] ''ہرگز نہیں بلکہ ان کی اپنی کرتوتوں کی وجہ سے ان کے دل زنگ آلود ہو گئے۔''

شیخ فرماتے ہیں: یہ ان کے لیے ڈانٹ ہے جو گناہوں پر اصرار کرتے ہیں، توبہ استغفار نہیں کرتے اور اپنے دل کو گناہ چھوڑنے پر آمادہ نہیں کرتے۔

(٢٠٧٦٤) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا آخَرَ وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي قَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا آخَرَ وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَقَالَ رَبُّهُ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! مجھے معاف فرما تو اللہ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کے گناہ معاف کرنے والا رب ہے، جو اس کا مواخذہ بھی کر سکتا ہے۔ پھر اللہ اس کو معاف کر دیتے ہیں، پھر کچھ دیر کے بعد وہ دوبارہ گناہ کر لیتا ہے اور بعض اوقات کئی اور بھی گناہ کر لیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے اللہ! میں نے دوسرا گناہ کر لیا ہے، مجھے معاف فرما تو اللہ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا

ہے کہ اللہ اس کو معاف کر دے گا اور اس کا مواخذہ بھی کر سکتا ہے، اللہ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔ پھر وہ کچھ دیر ٹھہرتا ہے، پھر گناہ کر لیتا ہے، پھر کہتا ہے: اے اللہ! مجھے گناہ معاف کر دے تو اللہ فرماتے ہیں کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اللہ اس کو معاف کر دیں گے، اس کا مواخذہ بھی کر سکتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: میں نے تجھے معاف کر دیا جو مرضی عمل کر۔

(۲۰۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ عَنْ مَوْلًى لآلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً .

[ضعيف]

(۲۰۷۶۵) ابو نصیرہ حضرت ابوبکر کے آزاد کردہ غلام سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمایا: کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو گناہ پر اصرار نہ کرے، استغفار کر لے تو اگر وہ ایک دن کے اندر ۷۰ مرتبہ بھی توبہ کرے۔

(۲۰۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح۔ مسلم ۲۷۵۹]

(۲۰۷۶۶) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تاکہ دن کا گنہگار توبہ کر لے اور دن کو اپنے ہاتھ پھیلاتے ہیں، تاکہ رات کا پاپی توبہ کر لے۔ یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔

(۲۰۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ قَالَ بِأَرْضٍ فَلاَةٍ دَوِيَّةٍ وَمَهْلَكَةٍ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَزَلَ فِيهَا فَنَامَ وَرَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَذَهَبَ فِي طَلَبِهَا فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ وَاللَّهِ لأَرْجِعَنَّ فَلأَمُوتَنَّ حَيْثُ كَانَ رَحْلِي فَرَجَعَ فَنَامَ وَاسْتَيْقَظَ وَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ . قَالَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ جَالِسٌ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ وَقَالَ لَهُ هَكَذَا

فَذَهَبَ وَأَمَرَّ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْفَرَحُ الْمُضَافُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَى الرِّضَا وَالْقَبُولِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ﴾ [المومنون ۵۳] يَعْنِي رَاضُونَ كَذَلِكَ ذَكَرَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ حَسَنٌ وَفِي التَّوْبَةِ مِنَ الذَّنْبِ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَلَيْسَ هَا هُنَا مَوْضِعُهَا

وَأَمَّا مَنْ خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الإِسْلاَمِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا وَقَدْ تَلَوَّثَ بِالذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا فَهُوَ فِي مَشِيئَةِ اللَّهِ تَعَالَى إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ بِفَضْلِهِ ذُنُوبَهُ صِغَارَهَا وَكِبَارَهَا وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ بِعَدْلِهِ عَلَى ذُنُوبِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهُ مِنْ عُقُوبَتِهِ إِلَى جَنَّتِهِ بِرَحْمَتِهِ أَوْ بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ بِإِذْنِهِ فِي ذَلِكَ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ إِلاَّ أَنَّا نُشِيرُ هَا هُنَا إِلَى مَا يَقَعُ بِهِ الْبَيَانُ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۲۰۷۶۷) حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے ہمیں دو احادیث بیان کیں: ایک نبی ﷺ سے مرفوع بیان کی اور دوسری اپنی جانب سے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اپنے بندہ کی توبہ سے اس آدمی سے بڑھ کر خوش ہوتا ہے، جو جنگلی سفر میں ہلاکت کی جگہ پر تھا۔ اس کی سواری پر کھانا، پینا موجود تھا۔ وہ قیام کی غرض سے اترا آرام کرنے کے بعد بیدار ہوا تو سواری غائب تھی۔ تلاش کرنے پر اس کو پا نہ سکا۔ اس کو پیاس نے تنگ کیا۔ اس نے کہا: میں اپنی سواروں والی جگہ واپس پلٹ جاؤں گا یہاں تک کہ موت آجائے۔ وہ اس جگہ پر آ کر سو گیا۔ جب بیدار ہوا اس کی سواری موجود تھی اس کا کھانا، پینا بھی تھا۔ پھر عبداللہ فرماتے ہیں کہ مومن بندہ جب گناہ دیکھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو پہاڑ کے نیچے تصور کرتا ہے کہ کہیں اس کے اوپر نہ گر جائے اور گنہگار اپنے گناہ کو اس طرح خیال کرتا ہے جیسے اس کے ناک پر مکھی ہو وہ اپنے ناک پر ہاتھ پھیر دیتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: فرح کی نسبت اللہ کی جانب ہے۔ اس سے مراد اللہ کی رضا و قبولیت ہے جیسے ﴿كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ﴾ [المومنون ۵۳] ''ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اس پر راضی ہے۔'' جو دارالسلام کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور گناہوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اللہ کی مشیت پر ہے کہ معاف کرے یا سزا دے۔''

(۲۰۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَمْشِي فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا ذَاكَ لِي ذَهَبًا تَأْتِي عَلَيْهِ لَيْلَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلاَّ دِينَارٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلاَّ أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا. وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ. قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: أَلاَ إِنَّ الأَكْثَرِينَ

هُمُ الْأَقَلُّونَ إِلاَّ مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا . ثُمَّ قَالَ لِي :مَكَانَكَ لاَ تَبْرَحْ يَا أَبَا ذَرٍّ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ . قَالَ :وَانْطَلَقَ حَتَّى غَابَ عَنِّي فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لاَ تَبْرَحْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لَكَ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَكَ فَأَقَمْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ؟ قَالَ :وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۶۸) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جو ربذہ میں تھے۔ ہم مدینہ کے پتھریلے علاقے میں چل رہے تھے۔ ہم احد پہاڑ کے سامنے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوذر! اگر احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے تو میرے پاس ایک رات بھی نہ نکالے، ہاں وہ ایک دینار جو قرض کے لیے رکھ لیا گیا ہو کہ میں اللہ کے بندوں میں اس طرح تقسیم کر دوں اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، پھر فرمایا: اے ابوذر! کہتے ہیں: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں حاضر ہوں۔ خبردار! بہت سارے لوگ مالدار ہوتے ہیں لیکن مال کے اعتبار سے کم ہوتے ہیں لیکن جس نے اس طرح خرچ کر دیا، پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! اپنی جگہ رہنا میں تیرے پاس آتا ہوں اور آپ ﷺ چلے، مجھ سے چھپ گئے، میں نے آواز سنی تو میں ڈرا کہ نبی ﷺ کے لیے کوئی معاملہ پیش نہ آ جائے، میں نے ارادہ کیا کہ آپ ﷺ کے پاس آؤں، لیکن آپ ﷺ کی بات یاد آ گئی جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ابوذر اپنی جگہ رہنا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آواز سنی تھی، میں ڈرا کہ کوئی معاملہ پیش نہ آئے۔ پھر آپ کی بات یاد آ گئی تو میں ٹھہر گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرئیل ہیں اس نے مجھے خبر دی کہ میری امت کا جو فرد فوت ہو گیا اور اللہ کے ساتھ اس نے شرک نہ کیا تو ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا: اگرچہ اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو۔

(۲۰۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ نَحْوَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُرْسَلٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ فَذَكَرَ مَا.

(۲۰۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّدِيرِيُّ الْبَيْهَقِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَسُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالُوا سَمِعْنَا زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ

مَاتَ مِنْ أُمَّتِی لاَ یُشْرِكُ بِاللَّهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قَالَ قُلْتُ :وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ؟ قَالَ :وَإِنْ زَنَا وَإِنْ سَرَقَ.
قَالَ سُلَیْمَانُ یَعْنِی لِزَیْدِ بْنِ وَهْبٍ إِنَّمَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِی ذَرٍّ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۷۷۰) زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ جو امتی فوت ہو گیا اور اس نے شرک نہ کیا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگرچہ اس نے چوری اور زنا بھی کیا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو۔

(۲۰۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَنْبَأَنَا جَدِّی یَحْیَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَنْبَأَنَا جَرِیرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ رُفَیْعٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجْتُ لَیْلَةً مِنَ اللَّیَالِی فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَمْشِی لَیْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ فَذَكَرَ الْحَدِیثَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللَّهِ جَعَلَنِی اللَّهُ فِدَاءَ كَ مَنْ كُنْتَ تُكَلِّمُ فِی جَانِبِ الْحَرَّةِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا یَرْجِعُ إِلَیْكَ شَیْئًا. فَقَالَ : ذَاكَ جِبْرِیلُ عَرَضَ لِی فِی جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لاَ یُشْرِكُ بِاللَّهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ یَا جِبْرِیلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا قَالَ نَعَمْ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَا قَالَ وَإِنْ سَرَقَ وَزَنَا وَشَرِبَ الْخَمْرَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَةَ عَنْ جَرِیرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۷۷۱) زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نکلا کہ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے تھے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی انسان نہ تھا۔ حدیث کو ذکر کیا۔ کہتے ہیں: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو میں صبر نہ کر سکا۔ میں نے کہہ دیا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے پتھریلے علاقے میں کس سے بات چیت کر رہے تھے۔ میں نے کسی چیز کو آپ کی طرف آتے ہوئے نہیں دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبریل تھے جو آئے تھے۔ اس نے کہا: اپنی امت کو بشارت دے دو جو شرک کیے بغیر فوت ہو گیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ میں نے کہا: اے جبریل! اس نے چوری اور زنا بھی کیا ہو۔ اس نے کہا: ہاں! اگرچہ اس نے زنا اور چوری بھی کی ہو۔ میں نے کہا: اگرچہ اس زنا اور چوری بھی کی ہو؟ اگرچہ وہ زانی، چور اور شرابی ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنِّی لأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولاً الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا رَجُلٌ یُؤْتَى بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیُقَالُ اعْرِضُوا عَلَیْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ وَارْفَعُوا عَنْهُ كِبَارَهَا فَیُعْرَضُ عَلَیْهِ صِغَارُ ذُنُوبِهِ فَیُقَالُ عَمِلْتَ یَوْمَ كَذَا

وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوبِهِ أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ بِمَكَانِ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ أَشْيَاءَ لاَ أَرَاهَا هَا هُنَا . فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۹۰]

(۲۰۷۷۲) معرور بن سوید حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہونے والے آخری آدمی کو جانتا ہوں اور جہنم سے سب سے آخر میں نکلنے والے کو بھی جانتا ہوں۔ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا، کہا جائے گا: اس کے صغیرہ گناہ اس پر پیش کرو۔ کبیرہ پیش نہ کرنا۔ صغیرہ گناہ پیش کیے جائیں گے ت: کہا جائے گا: تو نے یہ یہ کام کیے فلاں فلاں دن تو وہ اعتراف کرے گا۔ انکار کی جرأت نہ ہوگی، کبیرہ گناہوں سے خوف کھائے گا کہ وہ پیش نہ کر دیے جائیں تو اس کو کہہ دیا جائے گا: ہر برائی کے بدلے نیکی تجھے ملے گی، پھر کہے گا: اے اللہ! میں نے بہت سارے اعمال کیے جو مجھے یہاں نظر نہیں آ رہے۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ہنس رہے تھے کہ آپ کی داڑھ مبارک نظر آنے لگی۔

(۲۰۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِكَعْبِ الأَحْبَارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا . قَالَ كَعْبٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَبِهَذَا اللَّفْظِ أَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کعب احبار سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک قبول ہونے والی دعا ہوتی ہے تو ہر نبی نے اپنی دعا میں جلدی کی۔ لیکن میں نے اپنی دعا اپنی امت کے لیے قیامت کے لیے باقی رکھی ہے، یہ اس کو قیامت کے دن ملے گی، جو بغیر شرک کے مر گیا۔ کعب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۲۰۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :شَفَاعَتِي لأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میری امت کے کبیرہ گناہ کے مرتکب افراد کے لیے یہ سفارش ہے۔

(۲۰۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے لیے دعا ہوتی ہے جو اس نے اپنی امت کے لیے کی ہے اور میں نے قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا رکھی ہے۔

(۲۰۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۱]

(۲۰۷۷۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اس طرح ہی نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَنْبَأَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱۹۱]

(۲۰۷۷۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے دونوں کانوں سے سنا کہ اللہ تعالیٰ ایک قوم کو جہنم سے نکالے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

(۲۰۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ فَيَنْبُتُونَ كَأَنَّهُمُ الثَّعَارِيرُ .

قَالَ قِيلَ لِعَمْرٍو وَمَا الثَّعَارِيرُ قَالَ الضَّغَابِيسُ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ عَمْرٌو سَقَطَ فَمُهُ قَالَ حَمَّادٌ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو يَا أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ؟ . قَالَ نَعَمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرٍ وَاحْتَجَّ فِي ذَلِكَ جَابِرٌ بِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا﴾ [الاسراء ۷۹] وَقَالَ إِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودُ الَّذِي يُخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۷۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم سفارش کی وجہ سے جہنم سے نکلے گے، وہ اُگے گے جیسے ککڑی اگتی ہے۔ عمرو سے پوچھا گیا کہ ثعاریر کیا ہے؟ کہتے ہیں: ککڑی۔

(ب) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میری شفاعت کی وجہ سے ایک قوم کو جہنم سے نکالے گا؟ فرمایا: ہاں۔

(ج) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے اس قول سے دلیل لی ہے: ﴿عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا﴾ [الاسراء ۷۹] ''عنقریب اللہ آپ کو مقام محمود تک لے جائے گا۔'' یہ مقام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے، جس پر اللہ رب العزت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فائز کریں گے۔

(۲۰۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرَجُونَ قَدِ امْتَحَشُوا وَعَادُوا حُمَمًا قَالَ فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا مَعَ نَصِّ الْكِتَابِ بِغُفْرَانِ مَا دُونَ الشِّرْكِ لِمَنْ يَشَاءُ كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۷۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والے جنت میں اور جہنمی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے: جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہے اس کو جہنم سے نکال لو۔ وہ نکالے جائیں گے وہ جل چکے ہوں گے اور کوئلہ ہو چکے ہوں گے، ان کو نہر میں ڈالا جائے گا۔ اس کو نہر حیات کہا جاتا ہے، وہ اس طرح اُگیں گے جیسے دانہ سیلاب کے بعد اگتا ہے۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ وہ زردی میں لپٹا ہوتا ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ سفارش اس کے لیے ہوگی جس نے شرک نہ کیا ہو۔

(۳۹)باب بَيَانِ مَكَارِمِ الأَخْلاَقِ وَمَعَالِيهَا الَّتِي مَنْ كَانَ مُتَخَلِّقًا بِهَا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْمُرُوءَةِ الَّتِي هِيَ شَرْطٌ فِي قَبُولِ الشَّهَادَةِ عَلَى طَرِيقِ الاِخْتِصَارِ

اچھے اخلاق اوران کواپنانے کابیان جواہلِ مروت سے ہو یہ شہادت کی قبولیت کی شرط ہے

(۲۰۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيزٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَرِيمٌ يُحِبُّ مَعَالِيَ الأَخْلاَقِ وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا .

هَذَا مُرْسَلٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح لغيره]

(۲۰۷۸۰) طلحہ بن کریز خزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کریم ہیں اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتے ہیں اور کمینگی کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ وَمَعَالِيَ الأَخْلاَقِ وَيُبْغِضُ سَفْسَافَهَا .

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ.[صحيح]

(۲۰۷۸۱) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ معزز ہیں، عزت کو پسند کرتے ہیں اور اچھے اخلاق کو بھی اور کمینگی کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا بُعِثْتُ لأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الأَخْلاَقِ . كَذَا رُوِيَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ. [حسن]

(۲۰۷۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مبعوث کیا گیا ہوں، تا کہ اچھے اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۲۰۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ جَابِرٍ الْقَطَّانُ

قِرَاءَ ةً عَلَيْهِ حَدَّثَكُمْ سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ أَنَّ الْقَعْقَاعَ بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا .

قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بُعِثْتُ لأُتَمِّمَ صَالِحَ الأَخْلاَقِ . [حسن]

(۲۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامل ترین ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

(ب) ابن عجلان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مبعوث کیا گیا ہوں تا کہ درست اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۲۰۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ أَخْيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلاَقًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ خِيَارِكُمْ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۸۴) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو بری کلام کرتے اور نہ جان بوجھ کر ایسے کلام کرنے کی کوشش فرماتے، بلکہ آپ ﷺ تو فرماتے: تم میں سے بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

(۲۰۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبِرِّ وَالإِثْمِ فَقَالَ :الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ.

[صحیح۔ مسلم ۲۵۵۳]

(۲۰۷۸۵) نواس بن سمعان انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارہ میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھا اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگ اس پر اطلاع پائیں۔

(۲۰۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي

خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے بھی بڑھ کر حیادار تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو ناپسند کرتے تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے۔

(۲۰۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلاَمِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح۔ بخاری ۶۱۲۰]

(۲۰۷۸۷) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے نبوت کی کلام سے سب سے پہلے جو پایا وہ یہ ہے کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو مرضی کرو۔

(۲۰۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَرَبَ خَادِمًا قَطُّ وَلاَ ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلاَّ أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلاَ نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ فَإِذَا كَانَ لِلَّهِ انْتَقَمَ مِنْهُ وَلاَ عَرَضَ لَهُ أَمْرَانِ إِلاَّ أَخَذَ الَّذِي هُوَ أَيْسَرُ حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۳۲۸]

(۲۰۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خادم کو مارا ہو اور نہ کسی اور کو، صرف جہاد فی سبیل اللہ میں اور نہ ہی آپ نے اپنی ذات کے لیے کسی سے انتقام لیا سوائے اللہ کے لیے۔ جب اللہ کے لیے ہوتا تو انتقام لیتے۔ اگر دو معاملے ہوتے تو آسانی کو قبول فرماتے۔ اگر گناہ نہ ہوتا۔ جب گناہ ہوتا تو اس سے بہت دور ہوتے۔

(۲۰۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ فَرَجٍ وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۸۹) سلیمان بن یسار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ منہ کھول کر ہنستے ہوں اور آپ کا کوا نظر آ جاتا ہو۔ آپ ﷺ صرف مسکراتے تھے۔

(۲۰۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو يَحْيَى الْمُلاَئِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَافَحَ أَوْ صَافَحَهُ الرَّجُلُ لاَ يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ يَنْزِعُ فَإِنِ اسْتَقْبَلَهُ بِوَجْهِهِ لاَ يَصْرِفُهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ يَنْصَرِفُ وَلَمْ يُرَ مُقَدِّمًا رُكْبَتَيْهِ بَيْنَ يَدَىْ جَلِيسٍ لَهُ. [ضعيف]

(۲۰۷۹۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سے مصافحہ کرتے یا کوئی آدمی آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا تو اپنا ہاتھ نہ چھڑواتے یہاں تک آدمی اپنا ہاتھ کھینچ لیتا۔ جب چہرے کے ساتھ متوجہ ہوتے تو اپنا چہرہ نہ پھیرتے یہاں تک کہ آدمی اپنا چہرہ پھیر لیتا اور مجلس میں پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھتے تھے۔

(۲۰۷۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلاَلٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاحِشًا مُتَفَحِّشًا وَلاَ لَعَّانًا وَلاَ سَبَّابًا كَانَ يَقُولُ لأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ :مَا لَهُ تَرِبَتْ جَبِينُهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ.

(۲۰۷۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بری کلام نہ کرتے اور نہ ہی جان بوجھ کر ایسی کلام کرتے اور لعن طعن اور گالی گلوچ اختیار نہ کرتے تھے اور جب کسی کو عتاب کرنا ہوتا تو فرماتے: اس کی پیشانی خاک آلود! اسے کیا ہو گیا۔

(۲۰۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرْسِلُ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فَتَبِيتُ عِنْدَ نِسَائِهِ وَيَسْأَلُهَا عَنِ الشَّيْءِ قَالَ فَقَامَ لَيْلَةً فَدَعَا خَادِمَهُ فَأَبْطَأَتْ عَلَيْهِ فَلَعَنَهَا فَقَالَتْ : لاَ تَلْعَنْ فَإِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ اللَّعَّانِينَ لاَ يَكُونُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُفَعَاءَ وَلاَ شُهَدَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۹۸]

(۲۰۷۹۲) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان ام درداء کو آپ ﷺ کی بیویوں کے پاس روانہ کرتے تاکہ وہ ان کے پاس رات گزاریں اور سوال کریں۔ کہتے ہیں: وہ ایک رات کھڑے ہوئے تو خادم کو بلایا۔ اس نے دیر کر دی تو اس پر لعنت کی۔ وہ کہنے لگی: لعنت مت کرو؛ کیوں کہ ابودرداء نے مجھے بیان کیا تھا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہ اور سفارشی نہ بن سکیں گے۔

(۲۰۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۵۹۷]

(۲۰۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدیق کے لیے مناسب نہیں کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۲۰۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ (ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ ثُمَّ الْبَيْهَقِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلاَ اللَّعَّانِ وَلاَ الْفَاحِشِ وَلاَ الْبَذِيءِ .

وَرُوِيَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلُهُ. [صحيح]

(۲۰۷۹۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی فحش گو اور بدگو ہوتا ہے۔

(۲۰۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۵۹۲]

(۲۰۷۹۵) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم ہوتا ہے وہ خیر سے بھی محروم ہوتا ہے۔

(۲۰۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ عَلَى جَمَلٍ فَجَعَلَتْ تَضْرِبُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ إِلاَّ زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ شَانَهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۷۹۶) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک

اونٹ پر سوار تھیں اور اس کو مار رہی تھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نرمی کو لازم پکڑو۔ جس کے اندر نرمی ہو وہ چیز خوبصورت بن جاتی ہے اور جس چیز سے نرمی کو نکال دیا جائے وہ معیوب بن جاتی ہے۔

(۲۰۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لاَ يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لاَ يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۹۷) عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نرم ہیں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔ جو وہ نرمی پر دیتا ہے وہ سختی پر نہیں دیتا اور وہ اس کے علاوہ مزید بھی عطا کرتا ہے۔

(۲۰۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ تَرْوِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ. وَقَالَ: أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ خُلُقٌ حَسَنٌ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۷۹۸) ابو درداء رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی دیا گیا وہ بھلائی کا ایک حصہ دے دیا گیا۔ جو نرمی کے حصہ سے محروم کر دیا گیا وہ بھلائی کے حصہ سے بھی محروم کر دیا گیا اور فرمایا: مومن کے میزان میں سب سے بھاری چیز اچھا اخلاق ہے اور اللہ تعالیٰ بدگوئی اور فحش کلامی کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي أَحَاسِنُكُمْ أَخْلاَقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَسَاوِيكُمْ أَخْلاَقًا الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ. [ضعیف]

(۲۰۷۹۹) ابو ثعلبہ خشنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے زیادہ محبوب اور میرے زیادہ قریبی وہ لوگ ہیں جو اخلاق کے اعتبار سے اچھے ہیں اور مجھے سب سے مبغوض ترین اور مجھ سے دور برے اخلاق والے ہیں جو باچھیں پھیلا کر بڑھ چڑھ کر بات کرتے ہیں۔

(۲۰۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو

نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاصُّ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِیقٍ الْعُقَیْلِیُّ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- : أَلاَ أُخْبِرُکُمْ بِشِرَارِ هَذِهِ الأُمَّةِ؟ الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَیْهِقُونَ أَوَلاَ أُنَبِّئُکُمْ بِخِیَارِهِمْ؟ أَحَاسِنُهُمْ أَخْلاَقًا . [ضعیف]

(۲۰۸۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے مرفوع حدیث نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے بدترین آدمیوں کے بارے میں نہ بتاؤں! پھر فرمایا: جو باچھیں پھیلا کر کلام کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ کیا میں تمہیں بہترین کی خبر نہ دوں! پھر فرمایا: وہ ہیں جو بہترین اخلاق کے مالک ہیں۔

(۲۰۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِی ظَبْیَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ نَبِیِّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْهَدْیُ الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ وَالاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِینَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. [ضعیف]

(۲۰۸۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی سیرت اور اچھی حالت اور میانہ روی نبوت کے پچیسویں درجہ سے ہے۔

(۲۰۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَخْبَرَنِی غَیْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِیَ الْوَفْدَ وَذَکَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ فَذَکَرَ قِصَّةَ وَفْدِ عَبْدِ الْقَیْسِ قَالَ وَأُتِیَ نَبِیُّ اللَّهِ -ﷺ- بِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَیْسِ فَقَالَ : إِنَّ فِیکَ خَصْلَتَیْنِ یُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۸]

(۲۰۸۰۲) ابوسعید فرماتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں جو اللہ و رسول کو بڑی محبوب ہیں۔ حلم و بردباری اور تحمل مزاجی۔

(۲۰۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ الأَعْمَشُ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : التُّؤَدَةُ فِی کُلِّ شَیْءٍ خَیْرٌ إِلاَّ فِی عَمَلِ الآخِرَةِ.
[صحیح]

(۲۰۸۰۳) اعمش کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ سے جانتا ہوں کہ میانہ روی ہر معاملہ میں بہتر ہے سوائے آخرت کے معاملہ میں۔

(۲۰۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ كُلَّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ سَخَّابٍ فِي الأَسْوَاقِ جِيفَةٍ بِاللَّيْلِ حِمَارٍ بِالنَّهَارِ عَالِمٍ بِالدُّنْيَا جَاهِلٍ بِالآخِرَةِ . [صحيح]

(۲۰۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ ہر بدمزاج، اکڑ کر چلنے والے اور، بازاروں میں شور شرابہ کرنے والے کو ناپسند فرماتے ہیں۔ رات کا مردار (یعنی ہمیشہ سویا رہنے والا)، دن کا گدھا (اپنی دنیوی کاموں میں مصروف رہنے والا) اور دنیا کا عالم اور آخرت سے جاہل بھی اللہ کو ناپسند ہیں۔

(۲۰۸۰۵) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ . وَقَالَ :أَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۲۰۸۰۵) حارث بن وہب فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: کیا میں تمہیں اہل جنت کی خبر نہ دوں۔ پھر فرمایا: ہر وہ کمزور بندہ جو اللہ پر قسم ڈال دے تو اللہ اس کو بری کر دے۔ فرمایا: جہنمی ہر بدمزاج، متکبر، اکڑ کر چلنے والا ہے۔

(۲۰۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ كَانَ لَيِّنًا هَيِّنًا سَهْلاً حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ .

رَوَاهُ سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ مُحَاضِرٍ فَقَالَ فِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۲۰۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو نرم مزاج اور آسانی پسند ہو اللہ نے اس بندہ کو جہنم پر حرام کر دیا ہے۔

(۲۰۸۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سَعْدُوَيْهِ عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنٍ لأُمِّ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوَّلُ مَا نَهَانِي عَنْهُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَعَهِدَ إِلَيَّ بَعْدَ عِبَادَةِ الأَوْثَانِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ لَمُلاَحَاةُ الرِّجَالِ . [ضعيف]

(۲۰۸۰۷) نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلا کام جس سے اللہ نے مجھے منع کیا اور مجھ سے وعدہ لیا، بتوں کی پوجا اور شراب کا پینا، ریا کار آدمی کے بعد۔

(۲۰۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو مَنْصُورٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بِبَيْهَقَ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عِمْرَانَ الْغَزِّيُّ بِغَزَّةَ سَنَةَ ثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بِشْرٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ قَالَ :كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذُكِرَ عِنْدَهُ الْحَيَاءُ فَقَالُوا الْحَيَاءُ مِنَ الدِّينِ. فَقَالَ عُمَرُ :بَلْ هُوَ الدِّينُ كُلُّهُ. فَقَالَ إِيَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قُرَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذُكِرَ عِنْدَهُ الْحَيَاءُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَيَاءُ مِنَ الدِّينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بَلْ هُوَ الدِّينُ كُلُّهُ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعَفَافَ وَالْعِيَّ عِيَّ اللِّسَانِ لاَ عِيَّ الْقَلْبِ وَالْعَمَلَ مِنَ الإِيمَانِ وَإِنَّهُنَّ يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ وَيَنْقُصْنَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا يَزِدْنَ فِي الآخِرَةِ أَكْثَرُ مِمَّا يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا .

قَالَ إِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَأَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :فَأَمْلَيْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ كَتَبَهَا بِخَطِّهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَإِنَّهُ لَفِي كُمِّهِ مَا وَضَعَهَا إِعْجَابًا بِهَا. [ضعیف]

(۲۰۸۰۸) ایاس بن معاویہ بن قرہ مزنی فرماتے ہیں کہ ہم عمر بن عبدالعزیز کے پاس تھے۔ان کے پاس حیا کا تذکرہ کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا: حیا دین سے ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ مکمل حیاء ہے، ایاس کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے میرے دادا قرۃ سے نقل کیا کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔ آپ کے سامنے حیا کا تذکرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ حیا کا مطلب ہے پاک دامن رہنا اور زبان سے تھک جانا، دل سے نہیں اور عمل ایمان کا حصہ ہے اور یہ آخرت میں اضافے کا باعث ہیں اور دنیا میں کمی کا باعث ہیں یہ دنیا کے مقابلہ میں آخرت میں اضافے کا سبب زیادہ ہوتے ہیں۔

ایاس بن معاویہ کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے حکم دیا کہ میں ایک خط پر لکھوں۔ پھر میں نے ان کو یہ لکھ کر دیا، پھر انہوں نے اپنے خط سے لکھا۔ پھر ہمیں ظہر وعصر کی نماز پڑھائی۔ وہ آپ کی آستین میں تھا اور آپ کو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

(۲۰۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيمٌ .

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ وَقِيلَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ

مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۲۰۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن زیرک اور معزز ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکہ باز اور ملامت کیا گیا ہوتا ہے۔

(۲۰۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كَرَمُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمُرُوءَ تُهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ .

هَذَا يُعْرَفُ بِمُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ الزَّنْجِيِّ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ ضَعِيفَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعیف]

(۲۰۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کرم آدمی کا دین ہے۔ مروت اس کی عقل ہے، اخلاق اس کا اخلاق حسب ونسب ہے۔

(۲۰۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ حُدَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : حَسَبُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمُرُوءَ تُهُ خُلُقُهُ وَأَصْلُهُ عَقْلُهُ.

هَذَا الْمَوْقُوفُ إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ. [صحیح]

(۲۰۸۱۱) زیاد بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا حسب اس کا دین ہے۔ اس کی مروت اس کا اخلاق ہے اور اس کی اصل اس کی عقل ہے۔

(۲۰۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَنْصُورٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : الْمُرُوءَ ةُ أَرْبَعَةُ أَرْكَانٍ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالسَّخَاءُ وَالتَّوَاضُعُ وَالنُّسُكُ. [صحیح۔ للشافعی]

(۲۰۸۱۲) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ مروت کے چار ارکان ہیں۔ اچھا اخلاق، سخاوت، عاجزی وانکساری، قربانی۔

(۲۰۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْمُنْتَجِعُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ التَّمِيمِيِّ :أَنَّ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ رَجُلاً مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ مَا تَعُدُّونَ الْمُرُوءَ ةَ فِيكُمْ؟ قَالَ :الْحِرْفَةُ وَالْعِفَّةُ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي سَوَّارٍ قَالَ قِيلَ لِمُعَاوِيَةَ: مَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: الْعَفَافُ فِي الدِّينِ وَإِصْلاَحٌ فِي الْمَعِيشَةِ. [حسن]

(۲۰۸۱۳) حبیب تیمی بیان کرتے ہیں کہ معاویہ نے عبدالقیس کے ایک آدمی سے پوچھا: مروت کو تم کس میں شمار کرتے ہو؟ کہنے لگا: حرفت اور عفت میں شمار کرتے ہیں۔

(ب) ابو سوار سے روایت ہے کہ معاویہ سے کہا گیا کہ مروت کیا ہے؟ فرمایا: دین میں پاک دامنی اختیار کرنا اور معیشت کی اصلاح کرنا۔

(۲۰۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ الْمُؤَمَّلِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَارِسِيُّ يَقُولُ قَرَأْتُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ: أَنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ الأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ عَنِ الْمُرُوءَةِ فَقَالَ الأَحْنَفُ: الْمُرُوءَةُ التُّقَى وَالاِحْتِمَالُ ثُمَّ أَطْرَقَ الأَحْنَفُ سَاعَةً وَقَالَ

وَإِذَا جَمِيلُ الْوَجْهِ لَمْ
يَأْتِ الْجَمِيلَ
فَمَا جَمَالُهُ مَا خَيْرُ أَخْلاَقِ الْفَتَى
إِلاَّ تُقَاهُ وَاحْتِمَالُهُ.

فَقَالَ يَزِيدُ: أَحْسَنْتَ يَا أَبَا بَحْرٍ وَافَقَ الْيَمُّ زِيرًا. قَالَ الأَحْنَفُ: هَلاَّ قُلْتَ وَافَقَ الْمَعْنَى تَفْسِيرًا. [ضعیف]

(۲۰۸۱۴) محمد بن یعقوب فارسی کہتے ہیں کہ میں نے بعض کتب میں پڑھا کہ یزید بن معاویہ نے احنف بن قیس سے مروت کے بارے میں پوچھا تو احنف کہنے لگے کہ اس سے مراد تقویٰ اور پاک دامن رہنا ہے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد یہ شعر پڑھا۔ ''جب خوبصورت آدمی خوبصورت کام نہ کرے۔ اس کا جمال اور نوجوان کے اخلاق میں بھلائی نہیں ہے۔'' سوائے تقویٰ کے یزید نے کہا: بہت خوب اے ابو بحر! سمندر کے موافق ہو گیا۔ احنف نے کہا: تو نے یہ کیوں نہ کہا: معنی تفسیر کے موافق ہو گیا۔

(۲۰۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُؤَمَّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْفَرَّاءُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَثَّامٍ عَنِ الأَصْمَعِيِّ قَالَ قَالَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ: الدُّنْيَا الْعَافِيَةُ وَالشَّبَابُ الصِّحَّةُ وَالْمُرُوءَةُ الصَّبْرُ عَلَى الرِّجَالِ قَالَ فَسَأَلْتُ مَا الصَّبْرُ عَلَى الرِّجَالِ؟ فَوَصَفَ الْمُدَارَاةَ. [صحیح]

(۲۰۸۱۵) اصمعی فرماتے ہیں کہ مسلم بن قتیبہ نے کہا کہ دنیا سے مراد عافیت ہے اور شباب سے مراد صحت ہے۔ مروت سے مراد مردوں کے خلاف صبر کرنا میں نے پوچھا صبر علی الرجال کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: نرمی برتنا۔

(۲۰۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُشْرِفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ قُلْتُ لإِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: أَمَّا فِي بَلَدِكَ وَحَيْثُ تُعْرَفُ التَّقْوَى وَأَمَّا حَيْثُ لاَ تُعْرَفُ فَاللِّبَاسُ. [صحیح]

(۲۰۸۱۶) سفیان بن حسین فرماتے ہیں کہ میں نے ایاس بن معاویہ سے کہا: مروت کیا ہے؟ فرمایا: تیرے شہر میں یا ایسی جگہ جہاں تو نرمی برتتا پہچانا جائے تقویٰ ہے اور اگر ایسی جگہ ہے کہ تو نہ پہچانا جائے تو لباس ہے۔

(۴۰) باب مَنْ كَانَ مُنْكَشِفَ الْكَذِبِ مُظْهِرَهُ غَيْرَ مُسْتَتِرٍ بِهِ لَمْ تَجُزْ شَهَادَتُهُ

جو انسان واضح جھوٹ بولے اس کی شہادت جائز نہیں ہے

(۲۰۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۱۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ کو لازم پکڑو، کیونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جانے والی ہے، جب آدمی سچ بولتا رہے تو اللہ کے ہاں اس کا شمار سچوں میں ہوتا ہے۔ جھوٹ سے بچو، جھوٹ گناہ کی طرف لاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جانے کا سبب ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اس کا شمار اللہ کے ہاں جھوٹوں میں ہو جاتا ہے۔

(۲۰۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا. وَقَالَ فِي آخِرِهِ: وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقٍ. [صحيح]

(۲۰۸۱۸) اعمش اپنی سند سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیشہ انسان سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے تو اللہ کے ہاں سچوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

(۲۰۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاَثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین علامتیں ہیں: ① جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ ② جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔ ③ جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۲۰۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے دورخا انسان بدترین ہے۔ کبھی وہ اس چہرہ سے آتا ہے اور کبھی اس چہرہ سے۔

(۲۰۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا كَانَ خُلُقٌ أَبْغَضَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْكَذِبِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْكَذْبَةَ فَمَا تَزَالُ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْهَا تَوْبَةً
قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ فِي نُسْخَتِنَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَوْ غَيْرِهِ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِغَيْرِ شَكٍّ فَقَالَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ غَيْرِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ. [صحيح]

(۲۰۸۲۱) ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے مبغوض ترین عادت جھوٹ کی لگتی تھی اور جب کوئی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھوٹ بول لیتا تو آپ دل میں اس پر ناراض رہتے۔ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نہ پتہ چل جاتا کہ اس نے توبہ کر لی ہے۔

(۲۰۸۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا كَانَ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْكَذِبِ وَمَا جَرَّبَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى أَحَدٍ كَذِبًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ مَا كَانَ حَتَّى يَعْرِفَ مِنْهُ تَوْبَةً.

وَأَخْرَجَهُ شَيْخُنَا فِيمَا لَمْ يُمْلِ مِنْ كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ عَنِ الأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۲۲) عبداللہ بن ابی ملیکہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جھوٹ سے بڑھ کر کوئی چیز ناپسند نہ تھی، جب رسول اللہ ﷺ کو کسی پر جھوٹ کا تجربہ ہو جاتا تو آپ ﷺ اس کی جانب پلٹ کر نہ آتے، جب تک اس کی توبہ کا حال معلوم نہ ہو جاتا۔

(۲۰۸۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي شَيْبَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَبْطَلَ شَهَادَةَ رَجُلٍ فِي كَذْبَةٍ كَذَبَهَا. كَذَا فِي كِتَابِي مُوسَى بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [ضعيف]

(۲۰۸۲۳) موسیٰ بن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کی شہادت جھوٹ کی وجہ سے رد کر دی تھی۔

(۲۰۸۲٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ شَيْبَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَرَحَ شَهَادَةَ رَجُلٍ فِي كِذْبَةٍ كَذَبَهَا. وَهَذَا أَصَحُّ وَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۲۴) موسیٰ بن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کی شہادت پر اس کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے جرح کی۔

(۲۰۸۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ . [حسن]

(۲۰۸۲۵) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جو جھوٹ بول کر لوگوں کو ہنساتا ہے۔ اس کے لیے ہلاکت ہے، اس کے لیے ہلاکت ہے۔

(۲۰۸۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلإِيمَانِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَقَدْ رُوِىَ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۲۰۸۲۶) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے: تم جھوٹ سے بچو! کیونکہ جھوٹ ایمان سے دور کرتا ہے۔

(۲۰۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : الْمُسْلِمُ يُطْبَعُ عَلَى كُلِّ الطَّبِيعَةِ غَيْرَ الْخِيَانَةِ وَالْكَذِبِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ وَقَدْ رُوِىَ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۲۰۸۲۷) مصعب بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کی طبیعت میں ہر خصلت ہو سکتی ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

(۲۰۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ إِلاَّ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ . [منکر]

(۲۰۸۲۸) مصعب بن سعد اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مومن کی طبیعت میں جھوٹ اور خیانت کے علاوہ ہر خصلت ہو سکتی ہے۔

(۴۱) باب مَنْ جُرِّبَ بِشَهَادَةِ زُورٍ لَمْ تُقْبَلْ شَهَادَتُهُ

جس پر جھوٹی شہادت کا تجربہ ہو اس کی شہادت قبول نہ ہوگی

(۲۰۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ. [صحیح]

(۲۰۸۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا کبیرہ گناہ شرک، کسی جان کو ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی۔

(۲۰۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّعْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ

يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ الْمُسْلِمُونَ عُدُولٌ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلاَّ مَجْلُودٌ فِي حَدٍّ أَوْ مُجَرَّبٌ فِي شَهَادَةِ زُورٍ أَوْ ظَنِينٌ فِي وَلاَءٍ أَوْ قَرَابَةٍ. [صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۲۸۳]

(۲۰۸۳۰) ابوملیح ہذلی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس میں ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کا فیصلہ کر سکتے ہیں، سوائے اس جس کو حد کی وجہ سے سزا ملی ہو اور اس پر جھوٹی گواہی کا تجربہ ہو اور نسبت اور قرابت داری کے اندر تہمت ہو۔

(۴۲)باب مَنْ يُظَنُّ بِهِ الْكَذِبُ وَلَهُ مَخْرَجٌ مِنْهُ لَمْ يَلْزَمْهُ اسْمُ كَذَّابٍ

جس کو جھوٹا گمان کیا گیا لیکن اس سے نکلنے کی راہ موجود ہے تو اس کو جھوٹا نہ کہا جائے

(۲۰۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الأُوَلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ الْكَاذِبُ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۳۱) حمید بن عبدالرحمن اپنی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ سے جو ابتدائی مہاجرین میں سے ہیں نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: وہ انسان جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے، وہ بھلائی کی بات کہتا ہے۔

(۲۰۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا.

وَقَالَتْ لَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ فِي الْحَرْبِ وَالإِصْلاَحِ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا قَالَ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ اللاَّتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ مُخْتَصَرًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ

عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ بِتَمَامِهِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ إِلَى قَوْلِهِ : وَيَنْمِي خَيْرًا . ثُمَّ جَعَلَ الْبَاقِيَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۳۲) حمید بن عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ نے ان کو خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: وہ آدمی جھوٹا نہیں ہوتا جو بھلائی کو آگے پھیلاتا ہے یا بھلائی کی بات کرتا ہے اور بیان کرتی ہیں کہ جھوٹ کی اجازت صرف تین مواقع میں ملتی ہے: ① لڑائی میں ② لوگوں کے درمیان صلح کروانے میں ③ عورت کا اپنے خاوند اور خاوند کا اپنی عورت کے لیے۔ ام کلثوم ابتدائی مہاجرین میں سے ہے جنہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی۔

(۲۰۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ : مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ إِلاَّ فِي ثَلاَثٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لاَ أَعُدُّهُ كَاذِبًا الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يَقُولُ الْقَوْلَ لاَ يُرِيدُ بِهِ إِلاَّ الإِصْلاَحَ وَالرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ وَالْمَرْأَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۳۳) حمید بن عبدالرحمن اپنی والدہ ام کلثوم بنت عقبہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ صرف تین موقعوں پر جھوٹ کی اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے: میں اس کو جھوٹ شمار نہیں کرتا: ① لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا جو صرف اصلاح کا ارادہ رکھتا ہے۔ ② لڑائی کے موقع پر ③ عورت کا خاوند کے لیے یا خاوند کا اپنی بیوی کے لیے کچھ بیان کرنا۔

(۲۰۸۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقَيْلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ لَمْ يَكْذِبْ قَطُّ إِلاَّ ثَلاَثَ كَذَبَاتٍ قَوْلُهُ فِي آلِهَتِهِمْ ﴿بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ وَقَوْلُهُ حِينَ دَعَوْهُ إِلَى أَنْ يُحَاجَّ آلِهَتَهُمْ ﴿إِنِّي سَقِيمٌ﴾ وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ أُخْتِي .

هَذَا حَدِيثٌ ثَابِتٌ قَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَقَوْلُهُ ﴿بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ خَرَجَ مَخْرَجَ التَّقْرِيعِ وَالْبَيَانِ أَنَّ آلِهَتَهُمْ لاَ صُنْعَ لَهَا وَقَوْلُهُ ﴿إِنِّي سَقِيمٌ﴾ عَلَى مَعْنَى أَنَّهُ سَيَسْقَمُ وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ أُخْتِي عَلَى مَعْنَى أُخُوَّةِ الإِسْلاَمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۳٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین جھوٹ بولے:

① ان کے معبودوں کے بارے میں کہا: ﴿بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ [الانبياء ٦٣] بلکہ ان کے بڑے نے کیا ہے۔
② جس وقت انہوں نے ان کو اپنے معبودوں کی طرف دعوت دی تو فرمانے لگے: ﴿انى سقيم﴾ [الصافات ٨٩] ''میں بیمار ہوں۔'' ③ سارہ کو اپنی بہن کہا۔

(ب) ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ﴿بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ [الانبياء ٦٣] ''بلکہ ان کے بڑے نے کیا ہے۔'' یہ مقصود کا تھا کہ ان کے معبود کچھ بنا نہیں سکتے۔ (اور انی سقیم کا معنی کہ وہ عنقریب بیمار ہو جائیں گے، سارہ کو بہن قرار دیا تو وہ اسلامی رشتہ تھا۔

(۴۳) باب مَنْ وَعَدَ غَيْرَهُ شَيْئًا وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِيَ بِهِ ثُمَّ وَفَّى بِهِ أَوْ لَمْ يَفِ بِهِ لِعُذْرٍ وَمَنْ وَعَدَ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ لاَ يَفِيَ بِهِ

جو وعدہ پورا کرنے کی نیت سے کرتا ہے لیکن عذر کی بنا پر پورا نہ کر سکے اور جس نے وعدہ ہی پورا نہ کرنے کی نیت سے کیا

(۲۰۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ : بَايَعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ ذَلِكَ قَالَ فَنَسِيتُهُ يَوْمِي ذَاكَ وَالْغَدَ فَأَتَيْتُهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ وَهُوَ فِي مَكَانِهِ فَقَالَ لِي :يَا فَتَى لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ أَنَا هَا هُنَا مِنْ ثَلاَثٍ أَنْتَظِرُكَ .
هَكَذَا قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۲۰۸۳۵) عبداللہ بن ابی حمساء فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے خرید و فروخت کی اور میں نے وعدہ کیا آپ ﷺ اس جگہ پر رہے میں ابھی آتا ہوں۔ کہتے ہیں: میں دو دن مسلسل بھول گیا اور تیسرے دن آیا۔ آپ ﷺ اس جگہ موجود تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوان! تو نے میرے اوپر مشقت ڈالی، میں تین دن سے تیرا انتظار کر رہا تھا۔

(۲۰۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ :بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ. فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۳۶) عبداللہ بن ابی حمساء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ کی نبوت سے پہلے خرید و فروخت کی۔ پھر اس کے ہم معنی حدیث ذکر کی ہے۔

(۲۰۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هَذَا عِنْدَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ.

قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی الْحَمْسَاءِ أَوِ الْحَمْسَاءِ بِالشَّكِّ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ وَلَمْ يَشُكَّ فِی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی الْحَمْسَاءِ . [ضعیف]

(۲۰۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِی النُّعْمَانِ عَنْ أَبِی وَقَّاصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِیَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِءْ لِلْمِيعَادِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ . [ضعیف]

(۲۰۸۳۸) زید بن ارقم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی سے وعدہ کرتا ہے اور پورا کرنے کی نیت ہے لیکن پورا کر نہ سکا یا وقت مقرر پر نہ آ سکا تو اس پر گناہ نہیں۔

(۲۰۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْتَنَا وَأَنَا صَبِیٌّ صَغِيرٌ فَلَعِبْتُ أَلْعَبُ فَقَالَتْ لِی أُمِّی : يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَ أُعْطِيكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيهِ؟ . قَالَتْ : أَرَدْتُ أَنْ أُعْطِيَهُ تَمْرًا. قَالَ : أَمَا إِنَّكِ لَوْ لَمْ تَفْعَلِی لَكُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ . [ضعیف]

(۲۰۸۳۹) عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور میں چھوٹا بچہ تھا، میں کھیل میں مصروف ہو گیا، میری والدہ نے فرمایا: اے عبداللہ! آؤ میں تجھے کچھ دوں تو نبی ﷺ نے پوچھا: کیا دینے کا ارادہ ہے؟ کہنے لگی: کھجور دینے کا ارادہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ ایسا نہ کرتی تو یہ بھی جھوٹ لکھا جاتا۔

(۲۰۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِی مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أُمِّی وَأَنَا غُلاَمٌ فَأَدْبَرْتُ خَارِجًا فَنَادَتْنِی أُمِّی يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَ هَاكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَاذَا تُعْطِيهِ؟ . قَالَتْ : أُعْطِيهِ تَمْرًا. قَالَ :

أَمَا إِنَّكِ لَوْ لَمْ تَفْعَلِي كُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ . [ضعيف۔ تقدم]

(۲۰۸۴۰) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ میری والدہ کے پاس آئے اور میں بچہ تھا، میں باہر نکل گیا۔ میری والدہ نے مجھے آواز دی، عبداللہ یہاں آؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تو نے اس کو کیا دینا ہے؟ کہتی ہیں: کھجور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسا نہ کرتی تو تیرے ذمہ جھوٹ لکھ دیا جاتا۔

(۴۴) باب الْمَعَارِيضُ فِيهَا مَنْدُوحَةٌ عَنِ الْكَذِبِ

توریہ کے ذریعے جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے

(۲۰۸۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا فِي الْمَعَارِيضِ مَا يُغْنِي الرَّجُلَ عَنِ الْكَذِبِ. [صحيح]

(۲۰۸۴۱) ابو عثمان حضرت عمر بن خطاب سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچ سکتا ہے۔

(۲۰۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ فِي الْمَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكَذِبِ .

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۲۰۸۴۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے۔

(۲۰۸۴۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ فِي الْمَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكَذِبِ. [منكر]

(۲۰۸۴۳) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے۔

(۲۰۸۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [منكر]

(۲۰۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْمَعَارِيضُ أَنْ يُرِيدَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْكَلاَمِ الَّذِي إِنْ صَرَّحَ بِهِ كَانَ كَذِبًا فَيُعَارِضُهُ بِكَلاَمٍ آخَرَ

يُوَافِقُ ذَلِكَ الْكَلاَمَ فِي اللَّفْظِ وَيُخَالِفُهُ فِي الْمَعْنَى فَيَتَوَهَّمُ السَّامِعُ أَنَّهُ أَرَادَ ذَلِكَ وَقَوْلُهُ مَنْدُوحَةٌ يَعْنِي سَعَةً وَفُسْحَةً.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا إِنَّمَا يَجُوزُ فِيمَا يَرُدُّ بِهِ ضَرَرًا وَلاَ يَرْجِعُ بِالضَّرَرِ عَلَى غَيْرِهِ وَأَمَّا فِيمَا يَضُرُّ غَيْرَهُ فَلاَ.

[صحيح]

(۲۰۸۴۵) ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ توریہ یہ ہے کہ آدمی کوئی کلام کرنا چاہتا ہے اگر وہ واضح بات کرتا ہے تو یہ جھوٹ ہے تو وہ ایسی کلام سے توریہ کرتا ہے کہ وہ کلام لفظوں کے اعتبار سے ایک جیسی ہے لیکن معنی مختلف ہوتا ہے، سننے والے کو وہم ہوتا ہے کہ وہی کلام کر رہا ہے، مندوحۃ یعنی کھول کر بیان کرتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: تکلیف دور کرنا مقصود ہو تو جائز ہے۔ دوسروں کو تکلیف میں مبتلا کرنا جائز نہیں۔

(۲۰۸٤٦) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ضُبَارَةَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ . [ضعيف]

(۲۰۸۴۶) سفیان بن اسید حضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ فرما رہے تھے کہ یہ سب سے بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی سے بات کرے وہ تیری تصدیق کرنے والا ہو اور تو اس بات میں جھوٹا ہو۔

(۲۰۸٤٧) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ تقدم]

(۲۰۸۴۷) سفیان بن اسید حضرمی فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ اسی طرح ذکر کرتے ہیں۔

(۴۵) باب مَنْ سَمَّى الْمَرْأَةَ قَارُورَةً وَالْفَرَسَ بَحْرًا عَلَى طَرِيقِ التَّشْبِيهِ أَوْ سَمَّى الأَعْمَى بَصِيرًا عَلَى طَرِيقِ التَّفَاؤُلِ

عورت کو شیشے اور گھوڑے کو سمندر سے تشبیہ دی اور نابینے کا نام بینا رکھ دیا

(۲۰۸٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- فِي مَسِيرٍ لَهُ وَنِسَاؤُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَإِذَا حَادٍ أَوْ سَائِقٌ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ فَحَدَا الْحَادِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ارْفُقْ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ بِالْقَوَارِيرِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۴۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے اور عورتیں آپ ﷺ سے آگے تھیں کہ اچانک ان کی سواریوں کو چلانے والے، ایک دوسری جگہ ہے کہ حدی خاں سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کے ساتھ نرمی کرو، یعنی عورتوں کی سواریاں آہستہ سے چلاؤ۔

(۲۰۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :فَزِعَ النَّاسُ فَرَكِبَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرَسًا لأَبِي طَلْحَةَ بَطِيئًا ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَحْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُضُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ :لَنْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَبَحْرٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ گھبرائے تو نبی ﷺ ابوطلحہ کے سست گھوڑے پر سوار ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نکلے، ایڑ لگا رہے تھے۔ لوگ بھی آپ کے بعد آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم گھبراؤ مت: یہ تو (گھوڑا) سمندر ہے۔

(۲۰۸۵۰) أَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ : كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَسًا لأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنْ كَانَ مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک مرتبہ گھبراہٹ کا عالم تھا تو نبی ﷺ ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے، اس کو مندوب کہا جاتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: گھبراہٹ کے موقع پر ہم نے اس کو سمندر پایا۔

(۲۰۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الْبَصِيرِ الَّذِي فِي بَنِي وَاقِفٍ نَعُودُهُ .

وَكَانَ رَجُلاً أَعْمَى كَذَا قَالَ. [منكر]

(۲۰۸۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ بصیر کی طرف چلو تا کہ ہم اس کی تیمارداری کریں۔ اور وہ نابینا شخص تھے۔

(۲۰۸۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ لأَصْحَابِهِ :اذْهَبُوا بِنَا إِلَى بَنِي وَاقِفٍ نَزُورُ الْبَصِيرَ.

قَالَ سُفْيَانُ وَهُمْ حَيٌّ مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ كَذَا أَتَى بِهِ مَوْصُولاً وَالصَّحِيحُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منکر]

(۲۰۸۵۲) حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے صحابہ سے ہمارے ساتھ بنو واقف کی طرف چلو تاکہ ہم بصیر کی زیارت کریں۔ سفیان فرماتے ہیں کہ وہ ایک انصاری قبیلہ سے تھے اور آنکھوں سے اندھے تھے۔

(۲۰۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَخْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ -ﷺ-: يَا بُنَيَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۵۱]

(۲۰۸۵۳) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے!

(۴۶) باب لاَ تُقْبَلُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلاَ ظَنِينٍ وَلاَ خَصْمٍ

خائن مرد، خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے، تہمت لگانے والے، جھگڑا کرنے والے کی شہادت قبول نہ ہوگی

(۲۰۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْعَطَّارِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَدَّ شَهَادَةَ الْخَائِنِ وَالْخَائِنَةِ وَذِي الْغِمْرِ عَلَى أَخِيهِ وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لأَهْلِ الْبَيْتِ يَعْنِي التَّابِعَ وَأَجَازَهَا عَلَى غَيْرِهِمْ. [حسن]

(۲۰۸۵۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خائن مرد، خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے اور غلام کی گواہی آقا کے حق میں قبول نہ کی جائے گی۔ دوسرے کے بارے میں جائز ہے۔

(۲۰۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :وَأَجَازَهَا لِغَيْرِهِمْ وَلَمْ يَقُلْ يَعْنِي التَّابِعَ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۵۵) محمد بن راشد نے اپنی سند سے اس طرح ہی ذکر کیا ہے، لیکن وہ کہتے ہیں: دوسرے کے بارے میں اس کی گواہی جائز ہے، خادم کے الفاظ نہیں بولے۔

(۲۰۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى الصَّيْدَاوِيُّ بِصَيْدَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ زَانٍ وَلاَ زَانِيَةٍ وَلاَ ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ .

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ :فِي الإِسْلاَمِ . [حسن]

(۲۰۸۵۶) سلیمان بن موسیٰ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد اور عورت، زانی مرد اور عورت اور اپنے بھائی کے خلاف کینہ رکھنے والے کی گواہی قبول نہ ہوگی۔

(ب) ابو عبداللہ کی روایت میں ہے اسلام کے بارے میں۔

(۲۰۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الزَّنْجِيِّ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلاَءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ ذِي الْخُلَّةِ وَلاَ ذِي الْجِنَّةِ وَلاَ ذِي الْحِنَّةِ الْمَحْقُودِ . كَذَا قَالَ. [ضعيف]

(۲۰۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوست، مجنون اور کینہ والے مجنون کی شہادت بھی قبول نہ ہوگی۔

(۲۰۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ ذِي الْحِنَّةِ وَالظِّنَّةِ . الظِّنَّةُ أَحْفَظُ مِنَ الْخُلَّةِ. [ضعيف]

(۲۰۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہمت لگانے والے اور مجنون کی شہادت قبول نہ ہوگی۔

(۲۰۸۵۹) وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً مَا أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا

جَدِّی أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا الأَعْرَجُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ ذِي الظِّنَّةِ وَالْجِنَّةِ وَالْحِنَةِ .

الْجِنَّةُ الْجُنُونُ وَالْحِنَةُ الَّذِي يَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ لاَ أَدْرِي هَذَا التَّفْسِيرَ مِنْ قَوْلِ مَنْ مِنْ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلٌ فِي الْخَصْمِ وَالظَّنِينِ. [ضعيف]

(۲۰۸۵۹) اعرج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہمت لگانے والے، مجنون اور ایک دوسرے کے خلاف عداوت رکھنے والے کی شہادت قبول نہ ہوگی۔

(۲۰۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ مُنَادِيًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى الثَّنِيَّةِ أَنَّهُ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مَعَ حَدِيثِ الأَعْرَجِ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعيف]

(۲۰۸۶۰) طلحہ بن عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اعلان کرنے والے کو روانہ کیا اور خود ثنیہ کی طرف چلے گئے۔ فرمایا: جھگڑا کرنے والے اور تہمت لگانے والے کی گواہی قبول نہ ہوگی، مدعی اور قسم مدعی علیہ پر ہے۔

(۲۰۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ. [ضعيف]

(۲۰۸۶۱) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھگڑا کرنے والے، اور تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کی جائے۔

(۴۷) باب مَنْ قَالَ لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ وَالْوَلَدِ لِوَالِدَيْهِ

باپ کی بیٹے کے حق میں اور بیٹے کی باپ کے حق میں گواہی قبول نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّهُ مِنْ آبَائِهِ فَإِنَّمَا يَشْهَدُ لِشَيْءٍ هُوَ مِنْهُ وَإِنَّ بَنِيهِ هُمْ مِنْهُ فَكَأَنَّهُ شَهِدَ لِبَعْضِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیٹا باپ کا جز ہوا کرتا ہے تو گویا وہ اپنے بعض حصہ کے لیے گواہی دے رہا ہے۔

(۲۰۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّى مَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِى .
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۸۶۲) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرا حصہ ہے۔ جس نے اس کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

(۲۰۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِىِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ أَبِى سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ زَعَمَتِ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ أَحَدَ ابْنَىِ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ : وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتُجَهِّلُونَ وَتُجَبِّنُونَ وَتُبَخِّلُونَ وَإِنَّكُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللَّهِ .وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ بُطْحَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ الثَّقَفِىِّ قَالَ : جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْتَبِقَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَحْزَنَةٌ. [ضعيف]

(۲۰۸۶۳) عثمان بن مظعون کی بیوی خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے نواسوں کو سینے لگاتے ہوئے نکلے اور فرما رہے تھے کہ تم جہالت میں رہتے ہو، تم دور رہتے ہو، تم بخل کرتے ہو۔ بیشک یہ تو اللہ کے پھول ہیں۔

(ب) یعلی بن منیہ ثقفی فرماتے ہیں کہ حسن و حسین دونوں نبی ﷺ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ آپ ﷺ نے ان کو سینے سے لگا لیا۔ پھر فرمایا: بچے بخلی، بزدلی اور غمگینی کا باعث ہیں۔

(۲۰۸٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّبَاطِىُّ فِى رَجَبٍ سَنَةَ سِتٍّ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِى عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِى عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِىُّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ يُقَالُ لَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِى زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلاَ خَائِنَةٍ وَلاَ ذِى غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلاَ ظَنِينٍ فِى وَلاَءٍ وَلاَ قَرَابَةٍ وَلاَ الْقَانِعِ مَعَ أَهْلِ الْبَيْتِ لَهُمْ .
لَفْظُ حَدِيثِ عَلِىٍّ وَفِى رِوَايَةِ الرِّبَاطِىِّ وَلاَ ظَنِينٍ وَلاَ مُتَّهَمٍ بِقَرَابَةٍ وَالأَوَّلُ أَصَحُّ. يَزِيدُ هَذَا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۲۰۸٦۴) ابراہیم بن محمد رباطی رجب ۲۶۳ھ کو بیان کرتے ہیں کہ ابوعبید پر پڑھا گیا۔

(ب) حضرت عائشہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خائن مرد اور خائنہ عورت، اپنے بھائی کے خلاف

کینہ رکھنے والے، نسبت اور رشتہ داری میں تہمت لگانے والے اور خادم کی آقا کے حق میں گواہی قبول نہ کی جائے گی۔

(۲۰۸۶۵) وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۲۰۸۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ رَجُلٍ وَلِيَ يَتِيمًا هَلْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ؟ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :مَضَتِ السُّنَّةُ فِي الإِسْلاَمِ أَنْ لاَ تَجُوزَ شَهَادَةُ خَصْمٍ وَلاَ ظَنِينٍ وَلاَ شَهَادَةُ خَصْمٍ لِمَنْ يُخَاصِمُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا اللَّفْظُ فِي الْقَرَابَةِ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ

وَرُوِّينَا رَدَّ شَهَادَةِ الظَّنِينِ مُطْلَقًا مِنْ وَجْهَيْنِ مُرْسَلَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّ فِيهِ ضَعْفًا وَهُوَ يَقْوَى بِالْمُرْسَلَيْنِ مَعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۰۸۶۶) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اسلام کا طریقہ گزر چکا کہ جھگڑالو اور نا قابل اعتبار آدمی کی شہادت قبول نہ کی جائے گی اور جھگڑا کرنے والے کی شہادت اپنے مخالف کے بارے میں قبول نہ کی جائے گی۔

(۴۸) باب مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الأَخِ لأَخِيهِ

بھائی کی شہادت بھائی کے بارے میں

(۲۰۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الأَخِ لأَخِيهِ إِذَا كَانَ عَدْلاً. [صحيح]

(۲۰۸۶۷) شعبی فرماتے ہیں کہ قاضی شریح بھائی کی شہادت بھائی کے حق میں قبول کر لیتے تھے جب وہ عادل ہو۔

(۲۰۸۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ الأَخِ لأَخِيهِ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِيِّ أَنَّهُ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَشُرَيْحٍ وَالْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ وَالزُّهْرِيُّ :تَجُوزُ شَهَادَةُ الزَّوْجِ وَالْمَرْأَةِ. [ضعيف]

(۲۰۸۶۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز بھائی کی شہادت بھائی کے حق میں جائز خیال کرتے تھے۔
(ب) حضرت حسن اور زہری میاں بیوی کی شہادت کو بھی جائز خیال کرتے تھے۔

(۴۹) باب مَا تُرَدُّ بِهِ شَهَادَةُ أَهْلِ الأَهْوَاءِ

خواہشات کے پیروکار کی شہادت رد کی جائے گی

قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا هُوَ إِظْهَارُ مَنْ أَظْهَرَ مِنْهُمْ نَفْيَ صِفَاتِ اللَّهِ تَعَالَى الَّتِي قَدْ وَرَدَ الْكِتَابُ بِهَا وَدَلَّتِ السُّنَّةُ الْمُسْتَفِيضَةُ مَعَ إِجْمَاعِ سَلَفِ هَذِهِ الأُمَّةِ عَلَى إِثْبَاتِهَا نَحْوَ الْكَلاَمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ وَالْمَشِيئَةِ وَأَنَّ الأَفْعَالَ كُلَّهَا لِلَّهِ تَعَالَى مَخْلُوقَةٌ فَقَدْ جَاءَتِ الأَخْبَارُ بِتَكْفِيرِ مُنْكِرِيهَا وَتَبَرَّأَ سَلَفُ هَذِهِ الأُمَّةِ مِنْ مَذْهَبِ أَهْلِ الأَهْوَاءِ فِيهَا.

بعض لوگوں نے اللہ کی صفات جو کتاب وسنت میں آئی ہیں ان کا رد کیا ہے، جیسے کلام، قدرت، علم ومشیت اور افعال سارے مخلوق ہیں، ان کا انکار کرنے والوں کو کافر قرار دیا گیا ہے اور اس امت کے سلف صالحین اس طرح کے لوگوں سے بری ہیں۔

(۲۰۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً فِي جَامِعِ الْمَنْصُورِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هَذِهِ الأُمَّةِ إِنْ مَرِضُوا فَلاَ تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلاَ تَشْهَدُوهُمْ .
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ هَكَذَا. [ضعيف]

(۲۰۸۶۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قدریہ اس امت کے مجوسی ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی تیمارداری نہ کرو۔ اگر وہ مر جائیں تو ان کا نماز جنازہ نہ پڑھو۔

(۲۰۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسًا وَإِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الأُمَّةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لاَ قَدَرَ فَمَنْ مَرِضَ مِنْهُمْ فَلاَ تَعُودُوهُ وَمَنْ مَاتَ مِنْهُمْ فَلاَ تَشْهَدُوهُ وَهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ وَحَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ .
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ. وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ فِي

تَكْفِيرِ الْقَدَرِيَّةِ نَصًّا مَوْجُودٌ دَلَالَةً ظَاهِرَةً فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الإِيمَانِ مَعَ تَبَرِّي ابْنِ عُمَرَ مِمَّنْ نَفَى الْقَدَرَ. [ضعیف]

(۲۰۸۷۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کے مجوس ہوتے ہیں اور اس امت کے مجوسی قدریہ (یعنی تقدیر کے منکر) ہیں، نہ ان کی تیمارداری کرو اور نہ ہی ان کے جنازے میں شامل ہو۔ یہ دجال کا گروہ ہے اللہ کے ذمہ ہے کہ ان کو ان کے ساتھ ملا دے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے ایمان کے متعلق نقل فرماتے ہیں: جو تقدیر کا منکر ہے وہ ایمان سے خالی ہے۔

(۲۰۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُرَيْدَةَ يُحَدِّثُ : أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ أَوَّلُ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ فِي الْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْنَا حُجَّاجًا أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمَّا قَدِمْنَا قُلْنَا لَوْ لَقِينَا بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا يَقُولُ هَؤُلاَءِ الْقَوْمُ فِي الْقَدَرِ قَالَ فَوَافَقْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فِي الْمَسْجِدِ فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ قَالَ يَحْيَى فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي يَكِلُ الْكَلاَمَ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَفَّرُونَ الْعِلْمَ يَزْعُمُونَ أَنْ لاَ قَدَرَ وَأَنَّمَا الأَمْرُ أُنُفٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَإِذَا لَقِيتُمْ أُولَئِكَ فَأَخْبِرُوهُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِنْهُمْ وَأَنَّهُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ أَنَّ لأَحَدِهِمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فَأَنْفَقَهُ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لاَ يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلاَ نَعْرِفُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْنَدَ رُكْبَتَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الإِسْلاَمِ مَا الإِسْلاَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الإِسْلاَمُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمَ الصَّلاَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ السَّبِيلَ . فَقَالَ الرَّجُلُ صَدَقْتَ قَالَ عُمَرُ عَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الإِيمَانِ مَا الإِيمَانُ؟ فَقَالَ : الإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ . فَقَالَ : صَدَقْتَ. فَقَالَ : أَخْبِرْنِي عَنِ الإِحْسَانِ. فَقَالَ : الإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ . قَالَ فَحَدِّثْنِي عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ : مَا الْمَسْئُولُ بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ . قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَتِهَا.

قَالَ : أَنْ تَلِدَ الأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ . ثُمَّ انْطَلَقَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فَلَبِثْتُ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا عُمَرُ مَا تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ . قُلْتُ :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ :ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۸۷۱) عبداللہ بن بریدہ حضرت یحییٰ بن یعمر سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں معبد جہنی نے تقدیر کا انکار کیا۔ میں اور حمید بن عبدالرحمٰن حج کو چلے۔ جب ہم آئے تو ہم نے کہا: ہم صحابہ سے اس کے بارے میں سوال کریں گے جو تقدیر کا انکار کرتے ہیں۔ ہم نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو مسجد میں پالیا تو ہم نے ان کو دائیں اور بائیں سے گھیر لیا، یحییٰ کہتے ہیں کہ میرے ساتھیوں نے کلام کے لیے میرا انتخاب کیا۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! ہمارے علاقہ میں کچھ ایسے لوگ ظاہر ہوئے ہیں، جو قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور علم کو جانتے ہیں اور تقدیر کے منکر ہیں اور معاملہ مشکل ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم ان سے ملو تو کہہ دینا: میں ان سے بری ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں اور حضرت عبداللہ نے قسم کھا کر فرمایا: اگر ایسے لوگ احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کریں تو اللہ ان سے قبول نہ فرمائیں گے، یہاں تک کہ وہ اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہ لائیں۔ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سفید کپڑوں والا۔ سخت سیاہ بالوں والا، اس پر سفر کے نشانات بھی نہ تھے۔ ہم میں سے کوئی اس کو جانتا بھی نہ تھا۔ وہ نبی ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ گھٹنے ملا کر بیٹھ گیا اور اپنی ہتھیلیاں نبی ﷺ کے رانوں پر رکھ دیں، پھر کہا: اے محمد ﷺ! مجھے اسلام کے بارے میں خبر دو، اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کر، زکوۃ ادا کر، رمضان کے روزے رکھ، اگر طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج کر۔ اس آدمی نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے تعجب کیا کہ خود سوال کرتا ہے پھر تصدیق بھی خود کرتا ہے، پھر اس نے کہا: اے محمد ﷺ! مجھے ایمان کے بارے میں خبر دو ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ، فرشتوں پر ایمان لانا اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لانا۔ اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا: احسان کے بارے میں مجھے خبر دو۔ فرمایا: اللہ کی عبادت اس انداز سے کرنا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ نہ ہو تو گویا وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا: مجھے قیامت کے بارے میں بیان کرو۔ فرمایا: جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا: اس کی علامات کے بارے میں بتاؤ۔ فرمایا کہ لونڈی اپنے آقا کو جنم دے گی اور آپ دیکھیں گے کہ ننگے پاؤں، ننگے تن، فقیر، بکریوں کے چرواہے وہ عمارتوں کے بنانے میں فخر کریں گے، پھر وہ چلا گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں تین دن تک ٹھہرا رہا۔ پھر مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! جانتے ہو سائل کون تھا؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

(۲۰۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ كَهْمَسٍ وَغَيْرِهِ

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَشَوَاهِدُهُ كَثِيرَةٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَأَبِي ذَرٍّ وَغَيْرِهِمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُجَالِسُوا أَهْلَ الْقَدَرِ وَلاَ تُفَاتِحُوهُمْ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنِ الْمُقْرِءِ. [ضعيف]

(۲۰۸۷۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قدریہ کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ تم ان سے فیصلہ جات کراؤ۔

(۲۰۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ خَالِدٍ الْحِمْصِيَّ يُحَدِّثُنَا عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ : وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ خِفْتُ أَنْ يَكُونَ فِيهِ هَلاَكُ دِينِي وَأَمْرِي فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ لَهُمْ خَيْرًا مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنَّ لَكَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِذَا مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَلاَ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ.

فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

قَالَ إِسْحَاقُ قَصَّ الْقِصَّةَ كُلَّهَا كَمَا قَالَ غَيْرَ أَنِّي اخْتَصَرْتُهُ وَقَالَ لِي لاَ عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَتَسْأَلَهُ.

فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَسَأَلْتُهُ وَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَلْهُ.

فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ أَنَّ

لَكَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلَ النَّارَ .

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ. وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح]

(٢٠٨٧۴) ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ تقدیر کے بارے میں میرے دل میں شک سا پیدا ہوا تو میں ابی بن کعب کے پاس آ گیا اور میں نے کہا: اے ابومنذر! میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ واقع ہوا، میں خطرہ محسوس کرتا ہوں کہ میرا دین برباد نہ ہو جائے، اس نے کہا: اے بھتیجے! اگر اللہ آسمانوں اور زمین والوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ اس میں ظالم نہیں ہے۔ اگر وہ رحمت کرے تو اس کی رحمت سب سے زیادہ وسیع ہے، اگر آپ کے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو اس کو خرچ کر دیں تو اللہ قبول نہ فرمائیں گے اگر تیرا تقدیر پر ایمان نہ ہوا اور آپ جان لیں جو آپ کو پہنچنے والا ہے پہنچ کر رہے گا اور جو نہیں ملنا وہ آپ کو نہ مل سکے گا۔ اگر آپ تقدیر کے عقیدہ کے بغیر مر گئے تو جہنم میں جاؤ گے اور جب میرے بھائی عبداللہ بن مسعود آئیں تو ان سے سوال کر لینا۔ پھر میں عبداللہ مسعود کے پاس آیا، ان سے سوال کیا تو انہوں نے بھی ویسا ہی جواب دیا۔

اسحاق فرماتے ہیں انہوں نے فرمایا: حذیفہ بن یمان کے پاس جا کر سوال کرنا۔ میں حذیفہ بن یمان کے پاس آیا، اس نے بھی مجھے ایسا ہی جواب دیا اور وہ مجھ سے کہنے لگے: زید بن ثابت کے پاس جانا، میں زید بن ثابت کے پاس آیا میں نے ان سے سوال کیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اگر اللہ آسمانوں اور زمین والوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ اس میں ظالم نہ ہوگا، اگر وہ رحمت کرنا چاہے تو اس کی رحمت تمام اعمال سے بہتر ہے۔ اگر تیرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو آپ خرچ کریں تو اللہ قبول نہ فرمائیں گے جب تک آپ کا تقدیر پر ایمان نہ ہو۔ آپ جان لیں جو آپ کو پہنچنے والا ہے وہ پہنچ کر ہی رہے گا اور جس نے آپ سے خطا کی وہ آپ کو نہ پہنچ سکے گا۔ اگر اس عقیدہ پر فوت نہ ہوا تو جہنم میں جائے گا۔

(٢٠٨٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ لابْنِهِ : يَا بُنَيَّ إِنَّكَ لَنْ تَجِدَ طَعْمَ حَقِيقَةِ الإِيمَانِ حَتَّى تَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ قَالَ رَبِّ وَمَاذَا أَكْتُبُ قَالَ اكْتُبْ مَقَادِيرَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ .

[صحیح۔ احمد ٢٢١٩٧]

يَا بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ هَذَا فَلَيْسَ مِنِّي .

(٢٠٨٧۵) عبادہ بن صامت اپنے بیٹے سے فرماتے ہیں: اے میرے بیٹے! آپ ایمان کے ذائقے کو نہیں پا سکتے۔ یہاں تک

کہ جو چیز آپ کو پہنچنے والی ہے، وہ پہنچ کر ہی رہے گی۔ جو نہیں پہنچی وہ کبھی نہ پہنچ سکے گی۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے ہیں: اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور فرمایا: لکھ۔ اس نے کہا: اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟ فرمایا: قیامت تک ہر چیز کی تقدیر لکھ دو۔

اے میرے بیٹے! جو اس عقیدہ کے بغیر مرا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۰۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ الأَزْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الإِيمَانِ بِالْقَدَرِ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ.

(۲۰۸۷۶) ابو حجاج ازدی حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے تقدیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: تو جان لے جو تجھے پہنچنے والا ہے، وہ پہنچ کر ہی رہے گا۔ جو نہیں پہنچا وہ کبھی نہ ملے گا۔ [ضعیف]

(۲۰۸۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَقَالَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ.

(۲۰۸۷۷) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں منبر پر خطبہ ارشاد فرمایا: اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا۔ [ضعیف]

(۲۰۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ. [ضعیف]

(۲۰۸۷۸) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جو بندہ تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، وہ ایمان کا ذائقہ نہیں چکھ سکتا۔

(۲۰۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِرَجُلٍ فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هَذَا يُكَلِّمُكَ فِي الْقَدَرِ قَالَ أَدْنِهِ مِنِّي فَقُلْتُ هُوَ ذَا تُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَدْنَيْتَهُ مِنِّي لَوَضَعْتُ يَدِي فِي عُنُقِهِ فَلَمْ يُفَارِقْنِي حَتَّى أَدُقَّهَا. [صحیح]

(۲۰۸۷۹) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ایک آدمی کو لے کر ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے کہا: یہ تقدیر کے بارے میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہے، فرمانے لگے: اس کو میرے قریب کر دو۔ میں نے کہا: کیا آپ اس کے قتل کا ارادہ رکھتے ہیں؟ فرمانے لگے: اگر آپ اس کو میرے قریب کر دیتے تو میں اپنا ہاتھ اس کی گردن پر رکھ دیتا اور اس وقت تک جدا نہ کرتا جب تک اس کو کچل

نہ دیتا۔

(۲۰۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَنْزِعُ فِي زَمْزَمَ قَدِ ابْتَلَّتْ أَسَافِلُ ثِيَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ تُكُلِّمَ فِي الْقَدَرِ فَقَالَ : أَوَقَدْ فَعَلُوهَا؟ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ إِلاَّ فِيهِمْ ﴿ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ﴾ [القمر ٤٨۔ ٤٩] أُولَئِكَ شِرَارُ هَذِهِ الأُمَّةِ لاَ تَعُودُوا مَرْضَاهُمْ وَلاَ تُصَلُّوا عَلَى مَوْتَاهُمْ إِنْ أَرَيْتَنِي أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَأْتُ عَيْنَيْهِ بِإِصْبَعَيَّ هَاتَيْنِ. [حسن]

(۲۰۸۸۰) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ آب زمزم نکال رہے تھے۔ ان کے کپڑوں کے نیچے والا حصہ تر ہو چکا تھا۔ میں نے کہا: تقدیر کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ فرمانے لگے: کیا؟ انہوں نے ایسا کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: اللہ کی قسم! یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی: ﴿ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَo إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍo﴾ [القمر ٤٨۔ ٤٩] یہ اس امت کے بدترین لوگ ہیں۔ ان کے بیماروں کی تیمارداری نہ کرو۔ ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو۔ اگر ان میں سے میں کسی کو دیکھ لیتا تو اپنی انگلیوں کے ساتھ ان کی آنکھیں نکال دیتا۔

(۲۰۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ لاِبْنِ عُمَرَ صَدِيقٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُكَاتِبُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ . [صحيح]

(۲۰۸۸۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا اہل شام کا رہنے والا ایک دوست تھا جو ان کو خط وغیرہ لکھتا تھا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ آپ نے تقدیر کے بارے میں باتیں کی ہیں، آئندہ مجھے خط نہ لکھنا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اندر ایسے لوگ ہوں گے جو تقدیر کا انکار کریں گے۔

(۲۰۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ : أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ . قَالَ طَاوُسٌ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ أَوِ الْكَيْسُ وَالْعَجْزُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ مسلم ٢٦٥٥]

(۲۰۸۸۲) طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ فرماتے تھے کہ ہر چیز تقدیر کے مطابق ہے، طاؤس کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے حتی کہ عاجزی اور دانائی بھی۔

(۲۰۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :مَا رَأْيُكَ فِي هَؤُلَاءِ الْقَدَرِيَّةِ؟ قَالَ قُلْتُ أَرَى أَنْ تَسْتَتِيبَهُمْ فَإِنْ قَبِلُوا وَإِلاَّ عَرَضْتَهُمْ عَلَى السَّيْفِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :ذَلِكَ رَأْيِي.

قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَيْضًا رَأْيِي. [صحيح۔ اخرجه مالك ١٦٦٥]

(۲۰۸۸۳) مالک اپنے چچا سہیل بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ چل رہا تھا، فرمانے لگے: قدریہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: میں ان سے توبہ طلب کروں گا، اگر وہ قبول کرلیں تو ٹھیک ورنہ میں ان کو تلوار پر پیش کروں گا تو عمر بن عبدالعزیز کہنے لگے: میری بھی یہی رائے ہے، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میری بھی یہی رائے ہے۔

(۲۰۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو سُهَيْلٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لَهُ :مَا تَرَى فِي الَّذِينَ يَقُولُونَ لاَ قَدَرَ؟ قَالَ :أَرَى أَنْ يُسْتَتَابُوا فَإِنْ تَابُوا وَإِلاَّ ضُرِبَتْ أَعْنَاقُهُمْ. قَالَ عُمَرُ :ذَاكَ الرَّأْيُ فِيهِمْ لَوْ لَمْ تَكُنْ إِلاَّ هَذِهِ الآيَةُ الْوَاحِدَةُ كَفَى بِهَا ﴿فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ﴾ [الصافات ١٦١ ـ ١٦٣]۔ [صحيح۔ اخرجه احمد]

(۲۰۸۸۴) ابوسہیل نافع بن مالک فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ان سے کہا: قدریہ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ فرمایا: ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے اگر توبہ کرلیں تو ٹھیک ورنہ ان کو قتل کر دیا جائے۔ عمر فرماتے ہیں: میری بھی یہی رائے تھی۔ یہ ایک آیت ہی کافی ہے: ﴿فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ٥ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ٥ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِي الْجَحِيمِ ٥﴾ [الصافات ١٦١ ـ ١٦٣] ”سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے۔“

(۲۰۸۸٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَارِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَمَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِنْدِيُّ قَالَ :سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ وَسُئِلَ عَنِ الْقَدَرِيَّةِ فَقَالَ لاَ تُجَالِسُوهُمْ. [ضعيف]

(۲۰۸۸۵) حکم بن سلیمان کندی فرماتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے سنا، ان سے قدریہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو کہنے لگے: ان کے ساتھ نہ بیٹھا کرو۔

(۲۰۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهُويَهْ الْقَاضِي بِمَرْوٍ قَالَ سُئِلَ أَبِي وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الْقُرْآنِ فَقَالَ :الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ وَعِلْمُهُ وَوَحْيُهُ لَيْسَ بِمَخْلُوقٍ وَلَقَدْ ذَكَرَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَدْرَكْتُ مَشْيَخَتَنَا مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَدْرَكْتُ النَّاسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً يَقُولُونَ اللَّهُ الْخَالِقُ وَمَا سِوَاهُ مَخْلُوقٌ وَالْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ أَبِي وَقَدْ أَدْرَكَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَجِلَّةَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْبَدْرِيِّينَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مِثْلَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَجِلَّةِ التَّابِعِينَ وَعَلَى هَذَا مَضَى صَدْرُ هَذِهِ الأُمَّةِ. [صحیح]

(۲۰۸۸۶) ابوالحسن محمد بن اسحاق بن راہویہ جو مرو کے قاضی ہیں فرماتے ہیں کہ میرے والد سے سوال کیا گیا میں قرآن سن رہا تھا، انہوں نے کہا: قرآن اللہ کا کلام، یہ اس کی وحی اور علم ہے، مخلوق نہیں ہے۔ سفیان بن عیینہ حضرت عمر بن دینار سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے شیوخ کو ۷۰ سال تک پایا، وہ یہی کہتے تھے۔

(ب) سفیان بن عیینہ عمرو بن دینار سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا ۷۰ سال تک پایا، وہ کہا کرتے تھے کہ اللہ خالق باقی سب مخلوق اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

(۲۰۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ هُوَ بَغْدَادِيٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :شَهِدْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيَّ وَقَدْ خَطَبَهُمْ فِي يَوْمِ أَضْحَى بِوَاسِطٍ فَقَالَ :ارْجِعُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَضَحُّوا تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنْكُمْ فَإِنِّي مُضَحٍّ بِالْجَعْدِ بْنِ دِرْهَمٍ فَإِنَّهُ زَعَمَ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يَتَّخِذْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً وَلَمْ يُكَلِّمْ مُوسَى تَكْلِيمًا سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُ الْجَعْدُ بْنُ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ فَذَبَحَهُ .

قَالَ أَبُو رَجَاءٍ وَكَانَ الْجَهْمُ أَخَذَ هَذَا الْكَلَامَ مِنَ الْجَعْدِ بْنِ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۲۰۸۸۷) عبدالرحمن بن محمد بن حبیب بن ابی حبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں خالد بن عبداللہ قسری کے پاس آیا۔ انہوں نے واسط شہر میں عیدالاضحیٰ کا خطبہ ارشاد فرمایا، کہنے لگے: لوگو جاؤ قربانی کرو، اللہ تمہاری

قربانی قبول فرمائے، میں تو جعد بن ابراہیم کی قربانی کروں گا۔ اس کا خیال ہے کہ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست نہیں بنایا اور موسیٰ سے کلام نہیں ہوا۔ پھر منبر سے اتر کر اس کو ذبح کر ڈالا۔ ابورجاء فرماتے ہیں کہ جعد بن ابراہیم سے جہم نے یہ کلام لی ہے۔

(۲۰۸۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسْنُونُ الْبَنَّاءُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ :سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقُرْآنِ فَقَالَ كَلاَمُ اللَّهِ. قُلْتُ :فَمَخْلُوقٌ؟ قَالَ :لاَ. قُلْتُ :فَمَا تَقُولُ فِيمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مَخْلُوقٌ قَالَ :يُقْتَلُ وَلاَ يُسْتَتَابُ. [ضعيف]

(۲۰۸۸۸) قیس بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد سے قرآن کے بارے میں سوال کیا تو کہنے لگے: یہ اللہ کا کلام ہے، میں نے کہا: مخلوق؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: جو مخلوق کہتا ہے، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: قتل کیا جائے، توبہ کا مطالبہ بھی نہ کیا جائے۔

(۲۰۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْمُقْرِءُ قَالَ :كُنْتُ عِنْدَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا تَقُولُ فِيمَنْ يَقُولُ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ قَالَ عِنْدِي كَافِرٌ فَاقْتُلُوهُ.

وَقَالَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ فَسَأَلْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ وَابْنَ لَهِيعَةَ عَمَّنْ قَالَ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَقَالاَ كَافِرٌ. [ضعيف]

(۲۰۸۸۹) یحییٰ بن خلف مقری فرماتے ہیں کہ میں مالک بن انس کے پاس تھا، ایک آدمی آیا، اس نے کہا: جو قرآن کو مخلوق کہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: میرے نزدیک وہ کافر ہے اس کو قتل کر دو۔

(ب) یحییٰ بن خلف فرماتے ہیں کہ میں نے لیث بن سعد اور ابن لہیعہ سے سوال کیا: جو قرآن کو مخلوق کہتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ ان دونوں نے فرمایا: وہ کافر ہے۔

(۲۰۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ مُوسَى الْجُرْجَانِيَّ بِنَيْسَابُورَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَالْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ وَشَرِيكَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَيَحْيَى بْنَ سُلَيْمٍ وَمُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ وَهِشَامَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ وَجَرِيرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ وَحَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ وَوَكِيعًا وَمُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ وَعَبْدَ الرَّحِيمِ بْنَ سُلَيْمَانَ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيَّ وَإِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَحَاتِمَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْمُقْرِءَ وَجَمِيعَ مَنْ حَمَلْتُ عَنْهُمُ الْعِلْمَ يَقُولُونَ :الإِيمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ وَيَزِيدُ وَيَنْقُصُ وَالْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ مِنْ صِفَةِ ذَاتِهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَمَنْ قَالَ إِنَّهُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَأَبِي عُبَيْدٍ الْقَاسِمِ بْنِ سَلَّامٍ وَغَيْرِهِمْ مِنْ أَئِمَّتِنَا رَحِمَهُمُ اللَّهُ.

[ضعیف]

(۲۰۸۹۰) عبداللہ بن یزید مقری فرماتے ہیں کہ جن سے میں نے علم سیکھا ان تمام کا خیال ہے کہ ایمان قول، عمل کا نام ہے، اس میں اضافہ اور کمی ہوتی رہتی ہے اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔ یہ اس کی صفت ہے مخلوق نہیں ہے اور جس نے کہا: مخلوق ہے وہ اللہ کے ساتھ کفر کرنے والا ہے۔

(۲۰۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَشْكِيبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا يُوسُفَ بِخُرَاسَانَ يَقُولُ : صِنْفَانِ مَا عَلَى الأَرْضِ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْهُمَا الْمُقَاتِلِيَّةُ وَالْجَهْمِيَّةُ. [ضعیف]

(۲۰۸۹۱) ابو یوسف خراسان میں فرماتے تھے کہ دو قسم کے لوگ مجھے سب سے زیادہ ناپسند ہیں: ① مقاتلیہ ② جہمیہ۔

(۲۰۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَبِيبٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْمَصَاحِفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ يَقُولُ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْجَهْمِيَّةِ. [ضعیف]

(۲۰۸۹۲) محمد بن حسن فرماتے ہیں کہ جہمیہ کی شہادت جائز نہیں ہے۔

(۲۰۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ لَمَّا كَلَّمَ الشَّافِعِيُّ حَفْصًا الْفَرْدَ فَقَالَ حَفْصٌ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ قَالَ لَهُ الشَّافِعِيُّ كَفَرْتَ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ. [صحیح]

(۲۰۸۹۳) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے حفص سے بات کی تو حفص کہنے لگے: قرآن مخلوق ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرمانے لگے: تو نے اللہ کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۲۰۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنِي حَمَلُ بْنُ عَمْرٍو الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُورِشَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَهْلٍ الرَّمْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنِ الْقُرْآنِ فَقَالَ لِي كَلاَمُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ قُلْتُ فَمَنْ قَالَ بِالْمَخْلُوقِ فَمَا هُوَ عِنْدَكَ قَالَ كَافِرٌ فَقُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُسْتَاذِيكَ قَالُوا مَا قُلْتَ قَالَ مَا لَقِيتُ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلاَّ قَالَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ عِنْدَهُمْ. [صحیح۔ الشافعی]

(۲۰۸۹۴) علی بن سہل رملی فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے قرآن کے بارے میں سوال کیا۔ کہنے لگے: وہ اللہ کا

کلام ہے مخلوق نہیں ہے۔ پوچھا: جو مخلوق کہے، آپ کے نزدیک اس کا کیا حکم ہے؟ کہنے لگے: وہ کافر ہے، میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا: آپ کے اساتذہ کا کیا خیال ہے؟ فرماتے ہیں: وہ بھی یہی کہتے ہیں، جو قرآن کو مخلوق کہتے ہیں، وہ کافر ہیں۔

(۲۰۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ أَنْبَأَنَا أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ أَوْ فِيمَا أَجَازَ لِي مُشَافَهَةً حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ لأَنْ يَلْقَى اللَّهَ الْعَبْدُ بِكُلِّ ذَنْبٍ مَا خَلاَ الشِّرْكَ بِاللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَلْقَاهُ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الأَهْوَاءِ وَذَلِكَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَجَادَلُونَ فِي الْقَدَرِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْمَشِيئَةُ لَهُ دُونَ خَلْقِهِ وَالْمَشِيئَةُ إِرَادَةُ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ﴾ [الانسان ۳۰] فَأَعْلَمَ خَلْقَهُ أَنَّ الْمَشِيئَةَ لَهُ وَكَانَ يُثْبِتُ الْقَدَرَ. [صحيح۔ للشافعي]

(۲۰۸۹۵) ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ بندہ اللہ سے ملاقات کرے گا ہر گناہ لے کر سوائے شرک کے۔ بہتر ہے کہ اہل ہواء میں سے نہ ہو۔ اس طرح کی قوم آپ کے سامنے تقدیر کے بارے میں جھگڑا کیا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مشیت اللہ کی ہے اس کی مخلوق کے علاوہ۔ اللہ کی مشیت سے مراد اللہ کا ارادہ ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ﴾ [الانسان ۳۰] ''جو تم نہیں چاہتے، مگر وہ ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے۔'' مشیت بھی اللہ کی ہے اور اللہ ہی تقدیر کو ثابت کرتا ہے۔

(۲۰۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَطَّارُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سُئِلَ الشَّافِعِيُّ عَنِ الْقَدَرِ فَأَنْشَأَ يَقُولُ

مَا شِئْتَ كَانَ وَإِنْ لَمْ أَشَأْ ... وَمَا شِئْتُ إِنْ لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ
خَلَقْتَ الْعِبَادَ عَلَى مَا عَلِمْتَ ... فَفِي الْعِلْمِ يَجْرِي الْفَتَى وَالْمُسِنْ
عَلَى ذَا مَنَنْتَ وَهَذَا خَذَلْتَ ... وَهَذَا أَعَنْتَ وَذَا لَمْ تُعِنْ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَمِنْهُمْ سَعِيدٌ ... وَمِنْهُمْ قَبِيحٌ وَمِنْهُمْ حَسَنْ

[صحيح۔ للشافعي]

(۲۰۸۹۶) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ سے تقدیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا:

وہی ہوتا ہے جو تو چاہتا ہے اگر میں نہ بھی چاہوں ... اور جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں ہوتا اگر تو نہ چاہے
تو نے اپنے علم کے مطابق بندوں کو پیدا کیا ... اور تیرے علم میں نوجوان اور بوڑھے سب چلتے ہیں
بعض پر تو احسان کرتا ہے اور بعض کو تو ذلیل کرتا ہے ... اور بعض کی تو مدد کرتا ہے اور بعض کی مدد نہیں کرتا
ان میں سے بعض بدبخت ہیں اور بعض نیک بخت ہیں ... اور بعض ان میں سے بدصورت ہیں اور بعض خوبصورت ہیں

(۲۰۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُوَيْطِيَّ يَقُولُ مَنْ قَالَ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ فَأَخْبَرَ اللَّهُ أَنَّهُ يَخْلُقُ الْخَلْقَ بِكُنْ فَمَنْ زَعَمَ أَنَّ ﴿كُنْ﴾ مَخْلُوقٌ فَقَدْ زَعَمَ أَنَّ اللَّهَ يَخْلُقُ الْخَلْقَ بِخَلْقٍ. [صحيح۔ للبيوطى]

(۲۰۸۹۷) ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے بیوطی سے سنا، وہ کہہ رہے تھے جس نے قرآن کو مخلوق کہا، وہ کافر ہے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ جب ہم کسی چیز کے بارے میں کہتے ہیں: ہو جا وہ ہو جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ وہ اپنی مخلوق کو لفظ ﴿کُنْ﴾ سے پیدا کرتا ہے بعض لوگوں کا گمان ہے کہ لفظ ﴿کُنْ﴾ بھی مخلوق ہے۔

(۲۰۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ سَمِعْنَا أَبَا مُحَمَّدٍ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ. [صحيح۔ للمزنى]

(۲۰۸۹۸) یحییٰ بن زکریا فرماتے ہیں کہ میں نے مزنی سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں۔

(۲۰۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مُوسَى الْمَرْوَرُّوذِيَّ سَنَةَ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِيِّ بِمِصْرَ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَكُنَّا نَجْتَمِعُ عِنْدَهُ بِاللَّيْلِ فَنُلْقِي الْمَسْأَلَةَ فِيمَا بَيْنَنَا وَيَقُومُ لِلصَّلاَةِ فَإِذَا سَلَّمَ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَيَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ قِيلَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا بِمَاذَا تُجِيبُونَهُمْ وَيَعُودُ إِلَى صَلاَتِهِ فَقُمْنَا لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي فَتَقَدَّمْتُ أَنَا وَأَصْحَابٌ لَنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا نَحْنُ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدْ نَشَأَ عِنْدَنَا قَوْمٌ يَقُولُونَ الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ وَلَسْنَا مِمَّنْ يَخُوضُ فِي الْكَلاَمِ وَلاَ نَسْتَفْتِيكَ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ إِلاَّ لِدِينِنَا وَلِمَنْ عِنْدَنَا لِنُخْبِرَهُمْ عَنْكَ بِمَا تُجِيبُنَا فِيهِ فَقَالَ الْقُرْآنُ كَلاَمُ اللَّهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ وَمَنْ قَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهَذَا مَذْهَبُ أَئِمَّتِنَا رَحِمَهُمُ اللَّهُ فِي هَؤُلاَءِ الْمُبْتَدِعَةِ الَّذِينَ حُرِمُوا التَّوْفِيقَ وَتَرَكُوا ظَاهِرَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ بِآرَائِهِمُ الْمُزَخْرَفَةِ وَتَأْوِيلاَتِهِمُ الْمُسْتَنْكَرَةِ.

وَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عُمَرَ بْنَ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيَّ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ زَاهِرَ بْنَ أَحْمَدَ السَّرْخَسِيَّ يَقُولُ لَمَّا قَرُبَ حُضُورُ أَجَلِ أَبِي الْحَسَنِ الأَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي دَارِي بِبَغْدَادَ دَعَانِي فَقَالَ: اشْهَدْ عَلَيَّ أَنِّي لاَ أُكَفِّرُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ لأَنَّ الْكُلَّ يُشِيرُونَ إِلَى مَعْبُودٍ وَاحِدٍ وَإِنَّمَا هَذَا اخْتِلاَفُ الْعِبَارَاتِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَمَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا زَعَمَ أَنَّ هَذَا أَيْضًا مَذْهَبُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَلاَ تَرَاهُ قَالَ فِي كِتَابِ أَدَبِ الْقَاضِي ذَهَبَ النَّاسُ مَنْ تَأَوَّلَ الْقُرْآنَ وَالأَحَادِيثَ وَالْقِيَاسَ أَوْ مَنْ ذَهَبَ مِنْهُمْ إِلَى أُمُورٍ

اخْتَلَفُوا فِيهَا فَتَبَايَنُوا فِيهَا تَبَايُنًا شَدِيدًا وَاسْتَحَلَّ فِيهَا بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ بَعْضَ مَا تَطُولُ حِكَايَتُهُ وَكُلُّ ذَلِكَ مُتَقَادِمٌ مِنْهُ مَا كَانَ فِي عَهْدِ السَّلَفِ وَبَعْدَهُمْ إِلَى الْيَوْمِ فَلَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنْ سَلَفِ هَذِهِ الأُمَّةِ يُقْتَدَى بِهِ وَلاَ مِنَ التَّابِعِينَ بَعْدَهُمْ رَدَّ شَهَادَةَ أَحَدٍ بِتَأْوِيلٍ وَإِنْ خَطَّأَهُ وَضَلَّلَهُ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَشَهَادَةُ مَنْ يَرَى الْكَذِبَ شِرْكًا بِاللَّهِ أَوْ مَعْصِيَةً لَهُ يُوجِبُ عَلَيْهَا النَّارَ أَوْلَى أَنْ تَطِيبَ النَّفْسُ عَلَيْهَا مِنْ شَهَادَةِ مَنْ يُخَفِّفُ الْمَأْثَمَ فِيهَا قَالُوا وَالَّذِي رُوِّينَا عَنِ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِ مِنَ الأَئِمَّةِ مِنْ تَكْفِيرِ هَؤُلاَءِ الْمُبْتَدِعَةِ فَإِنَّمَا أَرَادُوا بِهِ كُفْرًا دُونَ كُفْرٍ وَهُوَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ لَيْسَ بِالْكُفْرِ الَّذِي تَذْهَبُونَ إِلَيْهِ إِنَّهُ لَيْسَ بِكُفْرٍ يَنْقُلُ عَنْ مِلَّةٍ وَلَكِنْ كُفْرٌ دُونَ كُفْرٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَكَأَنَّهُمْ أَرَادُوا بِتَكْفِيرِهِمْ مَا ذَهَبُوا إِلَيْهِ مِنْ نَفْيِ هَذِهِ الصِّفَاتِ الَّتِي أَثْبَتَهَا اللَّهُ تَعَالَى لِنَفْسِهِ وَجُحُودِهِمْ لَهَا بِتَأْوِيلٍ بَعِيدٍ مَعَ اعْتِقَادِهِمْ إِثْبَاتَ مَا أَثْبَتَ اللَّهُ تَعَالَى فَعَدَلُوا عَنِ الظَّاهِرِ بِتَأْوِيلٍ فَلَمْ يَخْرُجُوا بِهِ عَنِ الْمِلَّةِ وَإِنْ كَانَ التَّأْوِيلُ خَطَأً كَمَا لَمْ يَخْرُجْ مَنْ أَنْكَرَ إِثْبَاتَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي الْمَصَاحِفِ كَسَائِرِ السُّوَرِ مِنَ الْمِلَّةِ لِمَا ذَهَبَ إِلَيْهِ مِنَ الشُّبْهَةِ وَإِنْ كَانَتْ عِنْدَ غَيْرِهِ خَطَأً وَالَّذِي رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ قَوْلِهِ الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ هَذِهِ الأُمَّةِ إِنَّمَا سَمَّاهُمْ مَجُوسًا لِمُضَاهَاةِ بَعْضِ مَا يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ مَذَاهِبَ الْمَجُوسِ فِي قَوْلِهِمْ بِالأَصْلَيْنِ وَهُمَا النُّورُ وَالظُّلْمَةُ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْخَيْرَ مِنْ فِعْلِ النُّورِ وَأَنَّ الشَّرَّ مِنْ فِعْلِ الظُّلْمَةِ فَصَارُوا ثَنَوِيَّةً كَذَلِكَ الْقَدَرِيَّةُ يُضِيفُونَ الْخَيْرَ إِلَى اللَّهِ وَالشَّرَّ إِلَى غَيْرِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَالأَمْرَانِ مَعًا مُضَافَانِ إِلَيْهِ خَلْقًا وَإِيجَادًا وَإِلَى الْفَاعِلِينَ لَهُمَا مِنْ عِبَادِهِ فِعْلاً وَاكْتِسَابًا هَذَا قَوْلُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى الْخَيْرِ.

وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الضُّبَعِيُّ فِيمَا

(۲۰۸۹۹) ابومحمد مزنی فرماتے ہیں کہ میں نے یوسف بن موسیٰ مروزی سے ۲۹۵ھ کو سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ ہم ابوابراہیم مزنی کے پاس اہلِ خراسان کی جماعت کے ساتھ موجود تھے اور ہم رات کے وقت ان کے پاس جمع ہوتے تھے اور مسائل کے بارے میں بحث کرتے تھے۔ وہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو فراغت کے بعد ہماری طرف دیکھتے اور کہتے: اگر تمہارے لیے اس طرح کہہ دیا جائے تو تم کیا جواب دو گے؟ پھر اپنی نماز میں مصروف ہو جاتے، ایک رات ہم نے قیام کیا۔ میں اور میرے ساتھی ان کے پاس گئے، ہم نے کہا: ہم خراسان کے رہنے والے ہیں، ہمارے ہاں ایسی قوم ہے جو کہتی ہے کہ قرآن اللہ کی مخلوق ہے لیکن ہم ان کی کلام میں شامل نہیں ہوتے اور نہ ہی ہم اس کے بارے میں آپ سے فتویٰ طلب کرتے ہیں، صرف اپنے دین کے بارے میں۔ ہمارے پاس کون ہے جس کو ہم آپ کی جانب سے کوئی خبر دیں اور وہ ہمیں جواب دے کہنے لگے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔

(۲۰۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْهُ فِي الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْقَدَرِيَّةَ مَجُوسُ هَذِهِ الأُمَّةِ أَنَّ الْمَجُوسَ قَالَتْ خَلَقَ اللَّهُ بَعْضَ هَذِهِ الأَعْرَاضِ دُونَ بَعْضٍ خَلَقَ النُّورَ وَلَمْ يَخْلُقِ الظُّلْمَةَ وَقَالَتِ الْقَدَرِيَّةُ خَلَقَ اللَّهُ بَعْضَ الأَعْرَاضِ دُونَ بَعْضٍ خَلَقَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَلَمْ يَخْلُقْ صَوْتَ الْمِقْدَحِ وَقَالَتِ الْمَجُوسُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقِ الْجَهْلَ وَالنِّسْيَانَ وَقَالَتِ الْقَدَرِيَّةُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقِ الْحِفْظَ وَالْعِلْمَ وَالْعَمَلَ وَقَالَتِ الْمَجُوسُ إِنَّ اللَّهَ لاَ يُضِلُّ أَحَدًا وَقَالَتِ الْقَدَرِيَّةُ مِثْلَهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ﴾ [الرعد ۲۷] وَقَالَ ﴿يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ﴾ [هود ۳٤] قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّمَا سَمَّاهُمْ مَجُوسَ لِهَذِهِ الْمَعَانِي أَوْ بَعْضِهَا وَأَضَافَهُمْ مَعَ ذَلِكَ إِلَى الأُمَّةِ. [صحيح]

(۲۰۹۰۰) ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ قدریہ اس امت کے مجوسی ہیں؛ کیونکہ مجوسی کہتے ہیں کہ بعض چیزوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور بعض کو نہیں جیسے نور کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور اندھیرے کو اللہ نے پیدا نہیں کیا۔ قدریہ کہتے ہیں: بعض چیزوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور بعض کو نہیں جیسے بادل کی آواز کو اللہ نے پیدا کیا ہے لیکن چقماق کی آواز کو اللہ نے پیدا نہیں کیا، مجوس کہتے ہیں کہ اللہ نے جہالت اور بھول جانے کو پیدا نہیں کیا۔ قدریہ کہتے ہیں کہ اللہ نے یاد رکھنا۔ علم اور عمل کو پیدا نہیں کیا مجوسی اور قدریہ کہتے ہیں کہ اللہ نے گمراہی کو پیدا نہیں کیا حالانکہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ﴾ [الرعد ۲۷] ''وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے۔'' ﴿يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ﴾ [هود ۳٤] ''وہ ارادہ کرتا ہے کہ تمہیں گمراہ کرے، مجوسی ان آیات کا معنی یوں کرتے ہیں کہ گمراہی کی نسبت امت کی جانب ہے۔

(۲۰۹۰۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى إِحْدَى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاَثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً. قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ قَوْلُهُ :سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاَثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً . فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ هَذِهِ الْفِرَقَ كُلَّهَا غَيْرُ خَارِجِينَ مِنَ الدِّينِ إِذِ النَّبِيُّ -ﷺ- جَعَلَهُمْ كُلَّهُمْ مِنْ أُمَّتِهِ وَفِيهِ أَنَّ الْمُتَأَوِّلَ لاَ يَخْرُجُ مِنَ الْمِلَّةِ وَإِنْ أَخْطَأَ فِي تَأْوِيلِهِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَنْ كَفَّرَ مُسْلِمًا عَلَى الإِطْلاَقِ بِتَأْوِيلٍ لَمْ يَخْرُجْ بِتَكْفِيرِهِ إِيَّاهُ بِالتَّأْوِيلِ عَنِ الْمِلَّةِ فَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي خَرَجَ مِنْ صَلاَةِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ مُنَافِقٌ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- وَالنَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ يَزِدْ مُعَاذًا عَلَى أَنْ أَمَرَهُ بِتَخْفِيفِ الصَّلاَةِ وَقَالَ أَفَتَّانٌ أَنْتَ لِتَطْوِيلِهِ الصَّلاَةَ

وَرُوِّينَا فِي قِصَّةِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ حَيْثُ كَتَبَ إِلَى قُرَيْشٍ بِمَسِيرِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَيْهِمْ عَامَ الْفَتْحِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا .وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْمِيَتَهُ بِذَلِكَ إِذْ كَانَ مَا فَعَلَ عَلاَمَةً ظَاهِرَةً عَلَى النِّفَاقِ وَإِنَّمَا يَكْفُرُ مَنْ كَفَّرَ مُسْلِمًا بِغَيْرِ تَأْوِيلٍ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۹۰۱) ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اکہتر (۷۱) فرقوں میں بٹ گئے اور عیسائی اکہتر یا بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔

ابوسلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا یہ قول کہ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی مراد یہ ہے کہ یہ تمام فرقے دین سے خارج نہ ہوں گے بلکہ وہ آپ ﷺ کی امت میں شمار کیے جائیں گے۔

شیخ فرماتے ہیں: جس نے کسی مسلمان کو مطلق طور پر کافر کہا تو اس کے کافر کہنے کی وجہ سے وہ دین سے نہ نکل جائے گا جیسا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پیچھے سے آدمی نماز سے نکل گیا تو انہوں نے اس کو منافق کہہ دیا، جب نبی ﷺ کو پتہ چلا تو آپ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو نماز کی تخفیف کا حکم دیا اور فرمایا: اے معاذ رضی اللہ عنہ! کیا آپ فتنہ ڈالنے والے ہیں، یعنی زیادہ لمبی نماز نہ پڑھا کرو۔

حاطب بن ابی بلتعہ نے جب قریشیوں کو نبی ﷺ کے حملہ کی خبر دینے کی کوشش کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر اجازت ہو تو میں اس منافق کی گردن اتار دوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بدر میں شریک ہوا تھا، نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس کو منافق کہنے پر تکفیر نہیں فرمائی کیونکہ یہ نفاق پر ایک ظاہری علامت تھی اور کافر وہ ہوتا ہے، جس نے کسی مسلمان کی بغیر تاویل کے تکفیر کر دی۔

(۲۰۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَعَلَى هَذِهِ الطَّرِيقَةِ شَهَادَةُ أَهْلِ الأَهْوَاءِ إِذَا كَانَ لَهُمْ تَأْوِيلٌ تَكُونُ مَاضِيَةً.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۹۰۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس بندے نے اپنے بھائی کو کافر کہا تو کلمہ دونوں میں سے ایک کی جانب لوٹے گا۔

(۲۰۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو

الْمُسْتَمْلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ : يُكْتَبُ الْعِلْمُ عَنْ أَصْحَابِ الأَهْوَاءِ وَتَجُوزُ شَهَادَاتُهُمْ مَا لَمْ يَدْعُوا إِلَيْهِ فَإِذَا دَعَوْا إِلَيْهِ لَمْ يُكْتَبْ عَنْهُمْ وَلَمْ تَجُزْ شَهَادَاتُهُمْ يُرِيدُ بِكَتْبَةِ الْعِلْمِ الأَخْبَارَ. [صحیح]

(۲۰۹۰۳) عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں کہ اہل ہواء سے علم لیا جائے گا، ان کی گواہی جائز ہے، جب تک وہ لوگوں کو اپنے عقیدہ کی جانب دعوت نہ دیں، جب اپنے عقیدہ کی طرف دعوت دیں تو ان سے احادیث کو نہ لکھا جائے اور نہ ان کی گواہی جائز ہے۔

(۲۰۹۰۴) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِيمَا أَجَازَ لِي رِوَايَتَهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ أَدَبِ الْقَاضِي إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يُعْرَفُ بِاسْتِحْلاَلِ شَهَادَةِ الزُّورِ عَلَى الرَّجُلِ لأَنَّهُ يَرَاهُ حَلاَلَ الدَّمِ أَوْ حَلاَلَ الْمَالِ فَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ بِالزُّورِ أَوْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَحِلُّ أَوْ يَرَى الشَّهَادَةَ لِلرَّجُلِ إِذَا وَثِقَ بِهِ فَيَحْلِفُ لَهُ عَلَى حَقِّهِ وَيَشْهَدُ لَهُ بِالْبَتِّ بِهِ وَلَمْ يَحْضُرْهُ وَلَمْ يَسْمَعْهُ فَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ مِنْ قِبَلِ اسْتِحْلاَلِهِ الشَّهَادَةَ بِالزُّورِ أَوْ يَكُونَ مِنْهُمْ مَنْ يُبَايِنُ الرَّجُلَ الْمُخَالِفَ لَهُ مُبَايَنَةَ الْعَدَاوَةِ لَهُ فَتُرَدُّ شَهَادَتُهُ مِنْ جِهَةِ الْعَدَاوَةِ. [صحیح]

(۲۰۹۰۴) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو کسی آدمی کے خلاف جھوٹی گواہی کو جائز سمجھے یا کسی کے خون بہانے کو یا مال ہڑپ کرنے کو جائز خیال کرتا ہے تو اس کی گواہی کو رد کر دیا جائے گا اور ایسا آدمی جو کسی کے حق میں قسم اٹھا کر گواہی دیتا ہے حالانکہ وہ اس موقع پر موجود بھی نہ تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں اس نے سن رکھا تھا تو اس کی گواہی کو بھی رد کر دیا جائے گا یا وہ آدمی دشمنی کی بنا پر کسی کے خلاف گواہی دیتا ہے تو اس کی گواہی کو بھی رد کر دیا جائے گا۔

(۲۰۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تُرَابٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا حَاتِمٍ الرَّازِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : لَمْ أَرَ أَحَدًا أَشْهَدَ بِالزُّورِ مِنَ الرَّافِضَةِ كَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ حَرْمَلَةَ. [ضعیف]

(۲۰۹۰۵) حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ رافضیوں سے بڑھ کر جھوٹی گواہی دینے والا کوئی نہیں۔

(۲۰۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ بِالدَّامَغَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ عَبْدِ الأَعْلَى يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ أُجِيزُ شَهَادَةَ أَهْلِ الأَهْوَاءِ كُلِّهِمْ إِلاَّ الرَّافِضَةَ فَإِنَّهُ يَشْهَدُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ. (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ مَنْ عُرِفَ مِنْهُمْ بِسَبِّ الصَّحَابَةِ الَّذِينَ هُمْ سُرُجُ هَذِهِ

الْأُمَّةِ وَصَدْرِهَا لَمْ تُقْبَلْ شَهَادَتُهُ مَتَى مَا كَانَ سَبُّهُ إِيَّاهُمْ عَلَى وَجْهِ الْعَصَبِيَّةِ أَوِ الْجَهَالَةِ لاَ عَلَى تَأْوِيلٍ أَوْ شُبْهَةٍ. [صحیح]

(۲۰۹۰۶) یونس بن عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ اہل ہواء کی شہادت جائز ہے، لیکن رافضہ کی شہادت جائز نہیں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صحابہ کو گالی دیتے ہیں، ان کی شہادت قبول نہ کی جائے گی کیونکہ یہ مصیبت، جہالت یا بغیر تاویل کے بکواس کرتے ہیں۔

(۲۰۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ وَأَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالُوا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلاَ نَصِيفَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرو اور صحابی ایک مد نصف مد خرچ کرے تو تم اس کے ثواب کو نہ پا سکو گے۔

(۲۰۹۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(۲۰۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ : شَهِدَ رَجُلٌ عِنْدَ أَبِي شَهَادَةً فَرَدَّ شَهَادَتَهُ فَأَتَاهُ بَعْدُ فَقَالَ رَدَدْتَ شَهَادَتِي قَالَ نَعَمْ قَالَ وَلِمَ قَالَ لأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَتَنَاوَلُ أَوْ تُبْغِضُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ : مَا أَتَنَاوَلُ إِلاَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ : نَعَمْ أَمَا إِنِّي أَزِيدُكَ

حَبْسًا حَتَّى تُحْدِثَ تَوْبَةً. [ضعيف]

(۲۰۹۰۹) عبداللہ بن سوار عنبری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی میرے والد کے پاس آیا۔ انہوں نے اس کی شہادت رد کر دی۔ پھر دوبارہ آ کر کہنے لگا: آپ نے میری شہادت رد کر دی؟ فرمایا: ہاں۔ کہنے لگا: کیوں؟ کہنے لگے: مجھے پتہ چلا ہے تو صحابہ سے عداوت رکھتا ہے، وہ کہنے لگا: صرف عمرو بن عاص سے ہے، فرمایا: میں تجھے قید میں بھی رکھوں گا، جب تک تو توبہ نہ کر لے۔

(۵۰)باب الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَيَقُولُ كُفُّوا عَنْ حَدِيثِهِ لأَنَّهُ يَغْلَطُ أَوْ يُحَدِّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَوْ أَنَّهُ لاَ يُبْصِرُ الْفُتْيَا

فقہی آدمی جو محدث کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، حدیث کو بیان کرنے سے باز آ ؤ کیونکہ غلطیاں زیادہ کرتے ہو یا اس سے بیان کرتے ہو جس سے سنا نہیں یا وہ فتویٰ دینے کے قابل نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَيْسَ هَذَا بِعَدَاوَةٍ وَلاَ غِيبَةٍ إِذَا كَانَ يَقُولُهُ لِمَنْ يَخَافُ أَنْ يَتْبَعَهُ فَيُخْطِءُ بِاتِّبَاعِهِ وَهَذَا مِنْ مَعَانِي الشَّهَادَاتِ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ عداوت اور غیبت کی وجہ سے نہ ہو جب اسے اس شخص کے لیے کہے جس کی غلط اتباع کرنے کا اسے خوف ہو اور یہ چیز گواہیوں سے متعلق ہے۔

(۲۰۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :وَجَبَتْ . قَالَ :وَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :وَجَبَتْ . فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِذَلِكَ وَجَبَتْ وَقُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ :شَهَادَةُ الْقَوْمِ الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۹۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزارہ گیا، اس کی اچھی تعریف کی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی، دوسرا جنازہ گزارہ گیا، اس کی بری تعریف ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی تو آپ ﷺ سے سوال ہوا، دونوں کے لیے آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن آدمی زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔

(۲۰۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَرِثُ هَذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُولُهُ يَنْفُونَ عَنْهُ تَأْوِيلَ الْجَاهِلِينَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِينَ وَتَحْرِيفَ الْغَالِينَ . [ضعيف]

(۲۰۹۱۱) ابراہیم بن عبدالرحمن عزری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عادل آدمی اس علم کا وارث ہے، وہ جاہلوں کی تاویلوں کی نفی کرتے ہیں، باطل لوگوں کی باتوں کی نفی کرتے ہیں اور غلو کرنے والوں کی تحریف کو ختم کرتے ہیں۔

(۲۰۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَشْيَاخِنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَحْوَهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۱۲) ابراہیم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ہمارے شیوخ نے بھی اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۲۰۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ فَقَالَ كَأَنَّكِ تُرِيدِينَ الزَّوْجَ فَقَالَتْ نَعَمْ أَوْ كَمَا قَالَتْ قَالَ لاَ حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ إِذَا أَتَاكِ مَنْ تَرْضَيْنَ فَأَخْبِرِينِي .
هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَلَهُ شَوَاهِدُ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ تَبْيِينَ حَالِ مَنْ وُجِدَ مِنْهُ مَا يُوجِبُ رَدَّ خَبَرِهِ وَلَيْسَ هَا هُنَا مَوْضِعُهُ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَدْخَلَ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ خِلاَلَ مَسْأَلَةِ شَهَادَةِ أَهْلِ الأَهْوَاءِ فَأَشَرْنَا إِلَى بَعْضِ أَدِلَّتِهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ احمد ٤٢٦١]

(۲۰۹۱۳) عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا تو ان کے پاس سے ابوسنابل کا گزر ہوا۔ فرمانے لگے: تو شادی کا ارادہ رکھتی ہے، وہ کہنے لگی: ہاں۔ ابوالسنابل کہنے لگے: پہلے چار ماہ دس دن عدت پوری کرو۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوالسنابل سے غلطی ہوئی۔ جب تیرے پاس کوئی ایسا آئے جس کو تو پسند کرے تو مجھے اطلاع دینا۔

(۲۰۹۱۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو شُجَاعٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ

اذْكُرُوهُ بِمَا فِيهِ كَيْ يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَيَحْذَرَهُ النَّاسُ .

فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِالْجَارُودِ بْنِ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيِّ وَأَنْكَرَهُ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ الْحَافِظَ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ الْجَارُودِيُّ إِذَا مَرَّ بِقَبْرِ جَدِّهِ فِي مَقْبَرَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُعَاذٍ يَقُولُ يَا أَبَهْ لَوْ لَمْ تُحَدِّثْ بِحَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ لَزُرْتُكَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ سَرَقَهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الضُّعَفَاءِ فَرَوَوْهُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ وَلَمْ يَصِحَّ فِيهِ شَيْءٌ. [ضعیف]

(۲۰۹۱۴) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم فاجر کے ذکر سے ڈرتے ہو؟ فرمایا: اس کی خامیاں بیان کیا کرو تا کہ لوگ اس کو جان بھی لیں اور اس سے بچیں بھی۔

(۲۰۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْجَرَّاحِ أَبُو عِصَامٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَلْقَى جِلْبَابَ الْحَيَاءِ فَلَا غِيبَةَ لَهُ . وَهَذَا أَيْضًا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۲۰۹۱۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حیا کی چادر کو اوڑھ لیا۔ اس کی غیبت نہیں ہے۔

(۵۱) باب مَا تَجُوزُ بِهِ شَهَادَةُ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ

کیا اہل ہواء کی شہادت جائز ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : كُلُّ مَنْ تَأَوَّلَ فَأَتَى شَيْئًا مُسْتَحِلًّا كَانَ فِيهِ حَدٌّ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَمْ تُرَدَّ شَهَادَتُهُ بِذَلِكَ أَلَا تَرَى أَنَّ مِمَّنْ حُمِلَ عَنْهُ الدِّينُ وَنُصِبَ عَلَمًا فِي الْبُلْدَانِ مَنْ قَدِ اسْتَحَلَّ الْمُتْعَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَحِلُّ الدِّينَارَ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ يَدًا بِيَدٍ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ تَأَوَّلَ فَاسْتَحَلَّ سَفْكَ الدِّمَاءِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأَوَّلَ فَشَرِبَ كُلَّ مُسْكِرٍ غَيْرَ الْخَمْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَحَلَّ إِتْيَانَ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ وَمِنْهُمْ مَنْ أَحَلَّ بُيُوعًا مُحَرَّمَةً عِنْدَ غَيْرِهِ فَإِذَا كَانَ هَؤُلَاءِ مَعَ مَا وَصَفْتُ أَهْلَ ثِقَةٍ فِي دِينِهِمْ وَقَنَاعَةٍ عِنْدَ مَنْ عَرَفَهُمْ وَقَدْ تُرِكَ عَلَيْهِمْ مَا تَأَوَّلُوا فَأَخْطَئُوا فِيهِ وَلَمْ يَخْرُجُوا بِعَظِيمِ الْخَطَإِ إِذَا كَانَ مِنْهُمْ عَلَى وَجْهِ الِاسْتِحْلَالِ كَانَ جَمِيعُ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ فِي هَذِهِ الْمَنْزِلَةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے تاویل کی اور کوئی کام کر لیا جس میں حد ہے یا نہ کیا تو اس کی شہادت رد نہ کی جائے گی۔ آپ کا کیا خیال ہے جن سے علم حاصل کیا جاتا ہے اور متعہ کے جواز کی علامات اپنے گھروں کے اوپر لگا رکھی ہیں اور بعض وہ بھی ہیں جنہوں نے ایک دینار کے عوض دس دینار لینا جائز قرار دیا ہے نقد بنقد اور بعض نے تاویل کر کے خون کا بہانا جائز کر لیا

اور بعض نے حرام کی بیع کو حلال کر دیا۔ جب اس طرح کے لوگ اپنی غلط تاویل کی وجہ سے چھوڑ دیے جائیں ان کی غلطی کا ازالہ بھی نہ کیا جائے تو اہل ہوا کا بھی یہی مرتبہ ہے۔

(۲۰۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّى عَنِ الزُّهْرِىِّ حَدَّثَنِى أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِىُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ يَزِيدُ بْنُ عَمِيرَةَ صَاحِبُ مُعَاذٍ : أَنَّ مُعَاذًا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّمَا جَلَسَ مَجْلِسَ ذِكْرٍ اللَّهُ حَكَمٌ عَدْلٌ وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ قِسْطٌ تَبَارَكَ اسْمُهُ هَلَكَ الْمُرْتَابُونَ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوْمًا فِى مَجْلِسٍ جَلَسَهُ وَرَاءَكُمْ فِتَنٌ يَكْثُرُ فِيهَا الْمَالُ وَيُفْتَحُ فِيهَا الْقُرْآنُ حَتَّى يَأْخُذَهُ الْمُؤْمِنُ وَالْمُنَافِقُ وَالْحُرُّ وَالْعَبْدُ وَالرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَبِيرُ وَالصَّغِيرُ فَيُوشِكُ قَائِلٌ أَنْ يَقُولَ فَمَا لِلنَّاسِ لاَ يَتَّبِعُونِى وَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ وَاللَّهِ مَا هُمْ بِمُتَّبِعِىَّ حَتَّى أَبْتَدِعَ لَهُمْ غَيْرَهُ فَإِيَّاكُمْ وَمَا ابْتُدِعَ فَإِنَّ مَا ابْتُدِعَ ضَلاَلَةٌ وَاحْذَرُوا زَيْغَةَ الْحَكِيمِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَقُولُ كَلِمَةَ الضَّلاَلِ عَلَى فَمِ الْحَكِيمِ وَقَدْ يَقُولُ الْمُنَافِقُ كَلِمَةَ الْحَقِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ وَمَا يُدْرِينِى يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَنَّ الْحَكِيمَ يَقُولُ كَلِمَةَ الضَّلاَلَةِ وَأَنَّ الْمُنَافِقَ يَقُولُ كَلِمَةَ الْحَقِّ قَالَ اجْتَنِبْ مِنْ كَلاَمِ الْحَكِيمِ الْمُشْتَبِهَاتِ الَّتِى تَقُولُ مَا هَذِهِ وَلاَ يُثْنِيَنَّكَ ذَلِكَ مِنْهُ فَإِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ يُرَاجِعَ وَيَلْقَى الْحَقَّ إِذَا سَمِعَهُ فَإِنَّ عَلَى الْحَقِّ نُورًا وَفِى رِوَايَةِ الْقَاضِى وَلاَ يُثْنِيَنَّكَ ذَلِكَ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ فَقَالَ فِى الْحَدِيثِ وَلاَ يُثْنِيَنَّكَ ذَلِكَ عَنْهُ.

فَأَخْبَرَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَنَّ زَيْغَةَ الْحَكِيمِ لاَ تُوجِبُ الإِعْرَاضَ عَنْهُ وَلَكِنْ يُتْرَكُ مِنْ قَوْلِهِ مَا لَيْسَ عَلَيْهِ نُورٌ فَإِنَّ عَلَى الْحَقِّ نُورًا يَعْنِى وَاللَّهُ أَعْلَمُ دَلاَلَةً مِنْ كِتَابٍ أَوْ سُنَّةٍ أَوْ إِجْمَاعٍ أَوْ قِيَاسٍ عَلَى بَعْضِ هَذَا. [صحيح]

(۲۰۹۱۶) یزید بن عمیرہ جو حضرت معاذ کے شاگرد ہیں، فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ جب بھی ذکر کی مجلس میں بیٹھتے تو فرماتے: اللہ عادل حاکم ہے اور ابو یمان کہتے ہیں: قسط یہ اللہ کا نام ہے، شک کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ حضرت معاذ بن جبل مجلس میں ایک دن فرمانے لگے: جو تمہارے بعد ہیں ان میں مال کا فتنہ ہوگا اور قرآن کو پڑھا جائے گا۔ اس کو مومن اور منافق لے لیں گے، آزاد، غلام، مرد، عورت، بڑا، چھوٹا، سب اپنا حصہ وصول کریں گے۔ کہنے والا کہے گا: میں قرآن پڑھتا ہوں لوگ میری پیروی نہیں کرتے۔ اللہ کی قسم! وہ میری پیروی نہ کریں گے جب تک میں ان کے لیے کوئی دوسری بات نہ کروں۔ نئی بات سے بچو کیونکہ یہ گمراہی ہوتی ہے اور حکیم آدمی کی گمراہی سے بچو! کیونکہ کبھی کبھی شیطان بھی حکیم آدمی کے منہ سے گمراہی والی بات

کہلوا دیتا ہے اور کبھی منافق بھی سچی بات کہہ دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ کیا حکیم گمراہی والی بات اور منافق سچی بات کہہ دیتا ہے؟ کہتے ہیں: جب حکیم آدمی مشتبہ کلام کرے تو اس کو چھوڑ دو جب تک وہ وضاحت نہ کرے۔ ممکن ہے وہ اپنی بات سے رجوع کرے اور حق بات کہہ دے اور حق تو نور ہوتا ہے اور قاضی کی روایت میں ہے کہ وہ آپ کی تعریف نہ کرے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بتایا: حکیم آدمی سے اس کی کسی غلط بات کی وجہ سے اعراض کرنا واجب نہیں ہے، لیکن اس کا نور سے خالی قول چھوڑ دیا جائے۔ یعنی یہ دلالت کتاب، سنت، اجماع یا قیاس سے ہوتی ہے۔

(۲۰۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: اتَّقُوا زَلَّةَ الْعَالِمِ وَانْتَظِرُوا فَيْئَتَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ كَثِيرٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۱۷) کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار کرو۔

(۲۰۹۱۸) وَفِي مِثْلِ هَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ يَقُولُ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ بِنَوَادِرِ الْعُلَمَاءِ خَرَجَ مِنَ الإِسْلاَمِ. [صحيح۔ للاوزاعی]

(۲۰۹۱۸) محمد بن شعیب بن شابور کہتے ہیں: میں نے اوزاعی سے سنا، وہ کہتے ہیں: جس نے علماء سے انوکھی چیزیں حاصل کیں، وہ اسلام سے نکل گیا۔

(۲۰۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: يُتْرَكُ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ مَكَّةَ الْمُتْعَةُ وَالصَّرْفُ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ السَّمَاعُ وَإِتْيَانُ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الشَّامِ الْجَبْرُ وَالطَّاعَةُ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْكُوفَةِ النَّبِيذُ وَالسَّحُورُ. [حسن لغيره]

(۲۰۹۱۹) عمرو بن ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کا متعہ اور نقدی کا کاروباری والا قول چھوڑا جائے گا اور اہلِ مدینہ کا قول کہ عورتوں کی دبر میں آنا اور سماع کو چھوڑا جائے گا اور اہل شام کا قول کہ زبردستی اطاعت کروانا اور اہل کوفہ کا قول نبیذ اور بیدار رہنے کا قول چھوڑ دیا جائے گا۔

(۲۰۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مِنْ بَجِّ حَوْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ

يَقُولُ : نَجْتَنِبُ أَوْ نَتْرُكُ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْعِرَاقِ خَمْسًا وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ خَمْسًا مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْعِرَاقِ شُرْبَ الْمُسْكِرِ وَالأَكْلَ فِي الْفَجْرِ فِي رَمَضَانَ وَلاَ جُمُعَةَ إِلاَّ فِي سَبْعَةِ أَمْصَارٍ وَتَأْخِيرَ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى يَكُونَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ أَرْبَعَةَ أَمْثَالِهِ وَالْفِرَارَ يَوْمَ الزَّحْفِ وَمِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ اسْتِمَاعَ الْمَلاَهِي وَالْجَمْعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَالْمُتْعَةَ بِالنِّسَاءِ وَالدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ وَالدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَإِتْيَانَ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغیرہ]

(۲۰۹۲۰) اوزاعی فرماتے ہیں کہ ہم اہل عراق کی پانچ باتیں چھوڑتے ہیں: ① نشہ آور چیز کا پینا۔ ② رمضان میں فجر کے وقت کھانا۔ ③ صرف سات شہروں میں جمعہ کا ہونا۔ ④ عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھنا یہاں تک کہ اس کا سایہ چار مثل ہو جائے۔ ⑤ لڑائی سے بھاگ جانا۔

اہل حجاز کے قول: ① نمازوں کو بغیر عذر کے جمع کرنا۔ ② عورتوں سے متعہ کرنا۔ ③ ایک درہم کے عوض دو درہم۔ ایک دینار کے عوض دو دینار نقد و نقد۔ ④ عورتوں کی دبر میں آنا۔ ⑤ کھیل تماشے کو سننا۔

(۲۰۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَيْجٍ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِسْحَاقَ الْقَاضِيَ يَقُولُ : دَخَلْتُ عَلَى الْمُعْتَضِدِ فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا نَظَرْتُ فِيهِ وَكَانَ قَدْ جُمِعَ لَهُ الرُّخَصُ مِنْ زَلَلِ الْعُلَمَاءِ وَمَا احْتَجَّ بِهِ كُلٌّ مِنْهُمْ لِنَفْسِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مُصَنِّفُ هَذَا الْكِتَابِ زِنْدِيقٌ فَقَالَ لَمْ تَصِحَّ هَذِهِ الأَحَادِيثُ قُلْتُ الأَحَادِيثُ عَلَى مَا رُوِيَتْ وَلَكِنْ مَنْ أَبَاحَ الْمُسْكِرَ لَمْ يُبِحِ الْمُتْعَةَ وَمَنْ أَبَاحَ الْمُتْعَةَ لَمْ يُبِحِ الْغِنَاءَ وَالْمُسْكِرَ وَمَا مِنْ عَالِمٍ إِلاَّ وَلَهُ زَلَّةٌ وَمَنْ جَمَعَ زَلَلَ الْعُلَمَاءِ ثُمَّ أَخَذَ بِهَا ذَهَبَ دِينُهُ فَأَمَرَ الْمُعْتَضِدُ فَأُحْرِقَ ذَلِكَ الْكِتَابُ. [صحیح]

(۲۰۹۲۱) اسماعیل بن اسحاق قاضی کہتے ہیں: میں معتضد کے پاس آیا۔ اس نے مجھے ایک کتاب دی۔ میں نے اس کو دیکھا اس میں علماء کی لغزشیں اور جو ان کی ضروریات ہوتی ہیں ان کو جمع کیا گیا تھا۔ میں نے کہا: امیر المومنین اس کتاب کا مصنف زندیق ہے، وہ کہنے لگے: یہ احادیث صحیح نہیں ہے، میں نے کہا: احادیث جو روایت کی گئی ہیں لیکن جس نے نشہ آور چیز کو مباح کہا ہے۔ وہ متعہ کو جائز نہیں خیال کرتے اور جو متعہ کو جائز خیال کرتا ہے وہ گانے اور نشہ آور چیز کو جائز خیال نہیں کرتا۔ ہر عالم سے لغزش ہو جاتی ہے۔ جس نے علماء کی لغزش کو جمع کیا، پھر اس پر عمل کیا، اس کا دین گیا تو معتضد نے اس کتاب کو جلانے کا حکم دیا۔

(۵۲) باب الاِخْتِلاَفِ فِي اللَّعِبِ بِالشِّطْرَنْجِ

شطرنج کے ساتھ کھیلنا

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا كَانُوا هَكَذَا يَعْنِي أَهْلَ الأَهْوَاءِ فَاللاَّعِبُ بِالشِّطْرَنْجِ وَإِنْ كَرِهْنَا لَهُ وَبِالْحَمَامِ وَإِنْ كَرِهْنَا

لَهُ أَخَفُّ حَالاً مِنْ هَؤُلاَءِ بِمَا لاَ يُحْصَى وَلاَ يُقَدَّرُ وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِمَا فِيهِ أَيْضًا مِنَ اخْتِلاَفِ الْعُلَمَاءِ .

امام شافعی رضی اللہ فرماتے ہیں: اہل ہواء شطرنج کے ساتھ کھیلتے ہیں، شطرنج اور کبوتروں سے کھیلنا مکروہ ہے۔

(۲۰۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ لَعِبَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِالشَّطْرَنْجِ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ فَيَقُولُ بِأَيْشِ دَفَعَ كَذَا قَالَ بِكَذَا قَالَ ادْفَعْ بِكَذَا. [ضعيف]

(۲۰۹۲۲) ربیع بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر شطرنج کھیل لیتے تھے اور کہتے: اس طرح دور کر۔

(۲۰۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ إِجَازَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ يَلْعَبَانِ بِالشَّطْرَنْجِ اسْتِدْبَارًا. [ضعيف]

(۲۰۹۲۳) امام شافعی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ محمد بن سیرین اور ہشام بن عروہ دونوں شطرنج کھیل لیتے تھے۔

(۲۰۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ بَلَغَنِي : أَنَّ الشَّعْبِيَّ كَانَ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ وَيَلْبَسُ مِلْحَفَةً وَيُرْخِي شَعْرَهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ كَانَ مُتَوَارِيًا مِنَ الْحَجَّاجِ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۴) معمر فرماتے ہیں کہ شعبی شطرنج کھیلتے، عورتوں کی چادر اوڑھ لیتے اور اپنے بالوں کو لٹکا لیتے تھے اور یہ حجاج سے توریہ بھی کر لیتے تھے۔

(۲۰۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ : خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَإِذَا رَجُلٌ قَدْ قُرِّبَتْ إِلَيْهِ دَابَّةٌ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مَا كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ كَانَ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا وَكَانَ يَكْرَهُ النَّرْدَشِيرَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا ابْنُ عَوْنٍ وَكَانَ مُضَبَّبَ الأَسْنَانِ بِالذَّهَبِ. [حسن]

(۲۰۹۲۵) معقل بن مالک باہلی فرماتے ہیں: میں جامع مسجد سے نکلا، اچانک ایک آدمی کے سامنے سواری لائی گئی۔ اس سے کسی آدمی نے سوال کیا: کیا حسن شطرنج کھیلا کرتے تھے؟ وہ کہنے لگا: وہ اس میں حرج محسوس نہ کرتے تھے، لیکن نردسیر کو ناپسند کرتے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابن عون۔ وہ سونے کے دانت لگاتے تھے۔

(۲۰۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّلاَمَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ : أَتَيْتُ الْبَصْرَةَ فِي طَلَبِ

الْحَدِيثَ فَأَتَيْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ فَوَجَدْتُهُ مَعَ قَوْمٍ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۶) احمد بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں حدیث کی طلب میں نکلا، میں بہز بن حکیم کے پاس آیا۔ میں نے ایک قوم کو پایا وہ شطرنج کھیلا کرتے تھے۔

(۲۰۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيَّ وَكَانَ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ.

فَجَعَلَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ اللَّعِبَ بِالشَّطْرَنْجِ مِنَ الْمَسَائِلِ الْمُخْتَلَفِ فِيهَا لِي أَنَّهُ لَا يُوجِبُ رَدَّ الشَّهَادَةِ فَأَمَّا كَرَاهِيَةُ اللَّعِبِ بِهَا فَقَدْ صَرَّحَ بِهَا فِيمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ وَهُوَ الأَشْبَهُ وَالأَوْلَى بِمَذْهَبِهِ فَالَّذِينَ كَرِهُوا أَكْثَرُ وَمَعَهُمْ مَنْ يُحْتَجُّ بِقَوْلِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۷) سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم ہجری کو دیکھا وہ شطرنج کھیلا کرتے تھے۔

(۲۰۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :الشَّطْرَنْجُ هُوَ مَيْسِرُ الأَعَاجِمِ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَلَكِنْ لَهُ شَوَاهِدُ. [ضعيف]

(۲۰۹۲۸) جعفر بن محمد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ شطرنج عجمیوں کا جوا ہے۔

(۲۰۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ : مَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِالشَّطْرَنْجِ فَقَالَ ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾ [الانبياء ۵۲]۔ [ضعيف]

(۲۰۹۲۹) میسرہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک قوم سے گزر ہوا۔ وہ شطرنج کھیل رہے تھے۔ فرمایا: ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾ [الانبياء ۵۲] یہ کیسے صورتیں ہیں جن پر تم ٹھہرے ہوتے ہو۔"

(۲۰۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ الشَّطْرَنْجَ فَقَالَ ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾ [الانبياء ۵۲] لأَنْ يَمَسَّ جَمْرًا حَتَّى يَطْفَأَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّهَا.

[ضعيف]

(۲۰۹۳۰) اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا، وہ شطرنج کھیل رہے تھے۔ فرمانے

لگے: ﴿مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ﴾ [الانبياء ٥٢] یہ کیسی صورتیں ہیں جن کے اوپر تم ٹھہرے ہوتے ہو۔ وہ کوئلے کو پکڑلیں اوران کے ہاتھ میں بجھ جائے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ شطرنج کو ہاتھ لگائے۔

(٢٠٩٣١) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : صَاحِبُ الشِّطْرَنْجِ أَكْذَبُ النَّاسِ يَقُولُ أَحَدُهُمْ قَتَلْتُ وَمَا قَتَلَ. [ضعيف]

(۲۰۹۳۱) حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شطرنج کھیلنے والا سب سے بڑا جھوٹا انسان ہے، وہ کہتا ہے کہ میں نے قتل کیا، حالانکہ اس نے قتل نہیں کیا۔

(٢٠٩٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : مَرَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ تَيْمِ اللَّهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِالشِّطْرَنْجِ فَوَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لِغَيْرِ هَذَا خُلِقْتُمْ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ سُنَّةً لَضَرَبْتُ بِهَا وُجُوهَكُمْ. [ضعيف]

(۲۰۹۳۲) عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تیم اللہ کی مجلس کے پاس سے گزرے۔ وہ شطرنج کھیل رہے تھے۔ آپ ان کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: اللہ کی قسم! تم اس کے علاوہ کے لیے پیدا کیے گئے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ سنت ہوتی تو میں تمہارے سامنے کھیلتا۔

(٢٠٩٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ قَالَ سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ عِيسَى يَقُولُ قَالَ مَالِكٌ : الشِّطْرَنْجُ مِنَ النَّرْدِ بَلَغَنَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ وَلِيَ مَالَ يَتِيمٍ فَأَحْرَقَهَا. [ضعيف]

(۲۰۹۳۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شطرنج بھی نرد کا ایک حصہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما جب یتیم کے مال کے والی بنے تو اس کو جلا دیا۔

(٢٠٩٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُنِيرٍ الْقَطَّانُ الْمَدَائِنِيُّ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ : هُوَ شَرٌّ مِنَ النَّرْدِ. [ضعيف]

(۲۰۹۳۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے شطرنج کے بارے میں سوال ہوا تو وہ کہنے لگے: وہ نرد سے بھی بدتر ہے۔

(٢٠٩٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ قَالَ : لاَ يَلْعَبُ بِالشِّطْرَنْجِ إِلاَّ خَاطِئٌ. [ضعيف]

(۲۰۹۳۵) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شطرنج صرف گناہ گار آدمی کھیلتا ہے۔

(۲۰۹۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- تَكْرَهُ الْكُبَّلَ وَإِنْ لَمْ يُقَامَرْ عَلَيْهَا وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَكْرَهُ أَنْ يُلْعَبَ بِالشِّطْرَنْجِ. [ضعيف]

(۲۰۹۳۶) عبید اللہ بن ابی جعفر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کبل کو ناپسند کرتی تھیں اگر چہ اس پر جوا نہ بھی ہو اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ شطرنج کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۰۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ بَاطِلٌ وَلاَ يُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ. [ضعيف]

(۲۰۹۳۷) صالح بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسیب سے شطرنج کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: یہ باطل ہے اور اللہ باطل کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۹۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَعِبِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ :هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلاَ أُحِبُّهَا. [صحيح]

(۲۰۹۳۸) عقیل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب زہری سے شطرنج کھیلنے کے متعلق سوال ہوا تو فرمایا: یہ باطل ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۲۰۹۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ :أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلاَ يُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ. [صحيح]

(۲۰۹۳۹) ابراہیم بن اسحاق نے ابن شہاب سے شطرنج کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ باطل ہے اور اللہ باطل کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ :سُئِلَ أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ دَعُونَا مِنْ هَذِهِ الْمَجُوسِيَّةِ.

وَرُوِّينَا فِي كَرَاهِيَةِ اللَّعِبِ بِهَا عَنْ يَزِيدَ أَبِي بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۴۰) اسماعیل فرماتے ہیں کہ ابوجعفر سے شطرنج کے بارے میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا: ہم نے اس مجوسیہ کو چھوڑ رکھا ہے۔

(۵۳) باب کَرَاهِيَةِ اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

کبوتروں سے کھیلنا ناپسندیدہ ہے

(۲۰۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ :شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً . [ضعيف]

(۲۰۹۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کبوتر کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: شیطان شیطانی کا پیچھا کر رہا ہے۔

(۲۰۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَأْمُرُ بِالْحَمَامِ الطَّيَّارَاتِ فَيُذْبَحْنَ وَتُتْرَكُ الْمُقَصَّصَاتُ. [صحيح]

(۲۰۹۴۲) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس حاضر ہوا۔ وہ بازی والے کبوتروں کے متعلق ذبح کا حکم دے رہے تھے کہ ان کو کاٹ کر چھوڑ دیا جائے۔

(۵۴) باب مَا يَدُلُّ عَلَى رَدِّ شَهَادَةِ مَنْ قَامَرَ بِالْحَمَامِ أَوْ بِالشِّطْرَنْجِ أَوْ بِغَيْرِهِمَا

کبوتر بازی، شطرنج یا اس کے علاوہ کے ساتھ جوا کھیلنے والی کی شہادت رد کی جائے گی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ﴾ [المائدة ۹۰] الآيَةَ

قال اللہ تعالیٰ: ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ﴾ [المائدة ۹۰] الآیۃ "شراب اور جوا۔"

(۲۰۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَنُوقَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوطِيُّ وَعَبَّاسُ الْفَضْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . [صحيح۔ اخرجه السجستانی ۳۶۹۲]

(۲۰۹۴۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے اوپر شراب، جوا

اور شطرنج کھیلنا حرام کر دیا ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۰۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الْمَيْسِرُ الْقِمَارُ. [ضعيف]

(۲۰۹۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میسر سے مراد جوا ہے۔

(۲۰۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ الْمَيْسِرِ قَالَ كِعَابُ فَارِسَ وَقِدَاحُ الْعَرَبِ وَالْقِمَارُ كُلُّهُ. [ضعيف]

(۲۰۹۴۵) مجاہد اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: اَلْمَيْسِرِ فارسیوں کی نرد ہے اور عرب کے نزدیک جوے کے تیر اور ہر قسم کا جوا ہے۔

(۲۰۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : الْمَيْسِرُ الْقِمَارُ كُلُّهُ حَتَّى الْجُوزُ الَّذِي يَلْعَبُ بِهِ الصِّبْيَانُ. [ضعيف]

(۲۰۹۴۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ اَلْمَيْسِرُ سے مراد جوا ہے۔ الجوز، وہ کھلونا جس کے ساتھ بچے کھیلتے ہیں۔

(۵۵) باب شَهَادَةِ أَهْلِ الأَشْرِبَةِ

شرابیوں کی شہادت

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنْ شَرِبَ مِنَ الْخَمْرِ شَيْئًا وَهُوَ يَعْرِفُهَا خَمْرًا رُدَّتْ شَهَادَتُهُ لأَنَّ تَحْرِيمَهَا نَصٌّ فِي كِتَابِ اللَّهِ سَكِرَ أَوْ لَمْ يَسْكَرْ وَقَالَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الأَشْرِبَةِ الَّتِي يُسْكِرُ كَثِيرُهَا فَهُوَ عِنْدَنَا مُخْطِءٌ بِشُرْبِهِ آثِمٌ بِهِ وَلاَ تُرَدُّ بِهِ شَهَادَتُهُ يَعْنِي لِمَا فِيهِ مِنَ الْخِلاَفِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ مَا لَمْ يَسْكَرْ مِنْهُ فَإِذَا سَكِرَ مِنْهُ فَشَهَادَتُهُ مَرْدُودَةٌ مِنْ قِبَلِ أَنَّ السُّكْرَ مُحَرَّمٌ عِنْدَ جَمِيعِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے شراب کو جان بوجھ کر پیا اس کو شہادت رد کر دی جائے گی؛ کیوں کہ اللہ کی کتاب میں اس کی حرمت ہے، اس کے علاوہ جو نشہ آور چیز کو پیے گا، وہ گنہگار ہے۔ اس کی شہادت رد نہ کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر وہ نشہ آور نہ ہو۔ اگر نشہ آور ہو تو شہادت رد کی جائے گی، کیونکہ نشہ تمام اہل اسلام کے نزدیک حرام ہے۔

(۲۰۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ فَمِنْ هَذَا وَمَا أَشْبَهَهُ وَقَعَتْ شُبْهَةُ مَنْ أَبَاحَ الْقَلِيلَ مِنْ سَائِرِ الأَشْرِبَةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَلاَ نُبِيحُ شَيْئًا مِنْهُ إِذَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ لِمَا رُوِّينَاهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ . وَقَالَ :مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ . وَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا أَنَّهُ قَالَ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. [صحيح]

(۲۰۹۴۷) عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ ابن عباس فرماتے ہیں: اصل شراب تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے اور نشہ ہر شراب سے ہوتا ہے اس سے اور اس جیسی چیزوں کی وجہ سے اس شخص کو شبہ ہوا جس نے تھوڑی شراب کو جائز قرار دیا ہے۔ ہم تو اس کا تھوڑا بھی حرام خیال کرتے ہیں جس کا زیادہ نشہ دے۔

(ب) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تم کو اس سے منع کر دیا جس کی زیادہ مقدار نشہ دے۔ جس کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور حرام ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔

(۲۰۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَإِذَا نَحْنُ بِرَاكِبٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَى هَذَا يَطْلُبُنَا قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ فَبَكَى قَالَ :مَا شَأْنُكَ إِنْ كُنْتَ غَارِمًا أَعَنَّاكَ وَإِنْ كُنْتَ خَائِفًا أَمَّنَّاكَ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَتُقْتَلَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَرِهْتَ جِوَارَ قَوْمٍ حَوَّلْنَاكَ عَنْهُمْ؟ قَالَ إِنِّي شَرِبْتُ الْخَمْرَ وَأَنَا أَحَدُ بَنِي تَيْمٍ وَإِنَّ أَبَا مُوسَى جَلَدَنِي وَحَلَقَنِي وَسَوَّدَ وَجْهِي وَطَافَ بِي فِي النَّاسِ وَقَالَ : لاَ تُجَالِسُوهُ وَلاَ تُؤَاكِلُوهُ فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِإِحْدَى ثَلاَثٍ إِمَّا أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا فَأَضْرِبَ بِهِ أَبَا مُوسَى وَإِمَّا أَنْ آتِيَكَ فَتُحَوِّلَنِي إِلَى الشَّامِ فَإِنَّهُمْ لاَ يَعْرِفُونَنِي وَإِمَّا أَنْ أَلْحَقَ بِالْعَدُوِّ وَآكُلَ مَعَهُمْ وَأَشْرَبَ . قَالَ فَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّكَ فَعَلْتَ وَإِنَّ لِعُمَرَ كَذَا وَكَذَا وَإِنِّي كُنْتُ لأَشْرَبُ النَّاسِ لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّهَا لَيْسَتْ كَالزِّنَا وَكَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ عُدْتَ لأُسَوِّدَنَّ وَجْهَكَ وَلأَطُوفَنَّ بِكَ فِي النَّاسِ فَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَعْلَمَ حَقَّ مَا أَقُولُ لَكَ فَعُدْ فَأْمُرِ النَّاسَ أَنْ يُجَالِسُوهُ وَيُؤَاكِلُوهُ وَإِنْ تَابَ فَاقْبَلُوا شَهَادَتَهُ وَحَمَلَهُ وَأَعْطَاهُ

مِائَتَيْ دِرْهَمٍ.
فَأَخْبَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ شَهَادَتَهُ تَسْقُطُ بِشُرْبِهِ الْخَمْرَ وَأَنَّهُ إِذَا تَابَ حِينَئِذٍ تُقْبَلُ شَهَادَتُهُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَائِعُ الْخَمْرِ مَرْدُودُ الشَّهَادَةِ لأَنَّهُ لاَ خِلاَفَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي أَنَّ بَيْعَهَا مُحَرَّمٌ
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى تَحْرِيمِ بَيْعِهَا مَعَ الإِجْمَاعِ فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ. [ضعيف]

(۲۰۹۴۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب ہم سوار تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ وہ ہم سے مطالبہ کر رہے تھے، راوی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا، وہ رو رہا تھا۔ پوچھا: تیری کیا حالت ہے اگر تو مقروض ہے تو ہم تیری مدد کریں گے۔ اگر تو ڈرتا ہے تو ہم تجھے پناہ دیں گے۔ اگر تو نے کسی جان کو قتل کیا تو قصاصاً قتل کر دیا جائے گا، اگر تو اپنی قوم کے پڑوس کو ناپسند کرتا ہے تو ہم تجھے تبدیل کر دیں گے۔ اس نے کہا: میں نے شراب پی ہے اور بنو تمیم کا آدمی ہوں۔ ابوموسیٰ نے مجھے کوڑے لگائے۔ گنجا کیا، چہرہ سیاہ کیا۔ اور لوگوں کا چکر لگوایا۔ اور کہا نہ تو ان کے ساتھ بیٹھے گا اور نہ ہی ان کے ساتھ کھائے گا تو میرے دل میں تینوں باتوں میں ایک آئی: ① ابوموسیٰ کو قتل کر دوں۔ ② آپ مجھے شام منتقل کر دیں وہاں مجھے کوئی نہیں جانتا۔ ③ میں دشمن سے مل جاؤں ان کے ساتھ مل کر کھاؤں اور شراب پیا کروں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہنے لگے: جو تو نے کیا اس نے مجھے خوش کر دیا اور بیشک عمر اسی طرح تھا۔ میں جاہلیت میں لوگوں کو شراب پلایا کرتا تھا۔ یہ زنا کی مانند نہیں ہے اور ابوموسیٰ کو خط لکھا۔ تجھ پر سلام ہو، فلاں بن فلاں شخص نے مجھے یہ خبر دی ہے۔ اللہ کی قسم! اگر آپ نے آئندہ ایسا کیا تو میں تیرا چہرہ سیاہ کر کے لوگوں کا چکر لگواؤں گا۔ اگر تو سچ خیال کرتا ہے جو میں کہہ رہا ہوں تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ آپس میں مل جل کر بیٹھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھائیں۔ اگر وہ توبہ کر لے تو اس کی شہادت بھی قبول کرو اور ان کو دو سو درہم دے دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خبر دی: شرابی کی شہادت مقبول نہیں جب تک وہ توبہ نہ کرے اور امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شراب فروخت کرنے والی کی شہادت بھی مردود ہے؛ کیونکہ مسلمانوں کے درمیان کوئی اختلاف نہیں کہ اس کی فروخت حرام ہے۔

(۵۶) باب كَرَاهِيَةُ اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ أَكْثَرُ مِنْ كَرَاهِيَةِ اللَّعِبِ بِالشَّيْءِ مِنَ الْمَلاَهِي لِثُبُوتِ الْخَبَرِ فِيهِ وَكَثْرَتِهِ

احادیث کے ثبوت کی کثرت کی وجہ سے نرد کے ساتھ کھیلنا زیادہ ناپسندیدہ ہے

(۲۰۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ
(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَهُوَ كَمَنْ غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَدَمِهِ .
لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۲٦٠]

(۲۰۹۴۹) سلیمان بن بریدہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نردشیر کے ساتھ کھیلتا ہے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگے ہیں۔
(ب) عبدالرحمن نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو نردشیر سے کھیلتا ہے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون سے رنگے ہیں۔

(۲۰۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ .
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۵۰) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرد سے کھیلتا ہے، اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۲۰۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ .
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ فَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكِعَابِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي مُوسَى نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وَهُوَ أَوْلَى.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۵۱) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرد سے کھیلا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی

نافرمانی کی۔

(۲۰۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ أَبِی الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مَكِّیُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِیُّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُقَلِّبُ كَعَبَاتِهَا أَحَدٌ يَنْتَظِرُ مَا تَأْتِی بِهِ إِلاَّ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ . [ضعیف]

(۲۰۹۵۲) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو نرد کو الٹ پلٹ کرتا ہے کہ اس کی باری آئے۔ اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۲۰۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زُهَيْرٍ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا مَكِّیُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِی الْخَطْمِیَّ : أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ وَهُوَ يَسْأَلُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَخْبِرْنِی مَا سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِی يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَثَلُ الَّذِی يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّی مَثَلُ الَّذِی يَتَوَضَّأُ بِالْقَيْحِ وَدَمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّی . [ضعیف]

(۲۰۹۵۳) عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو نرد سے کھیلتا ہے پھر وہ نماز پڑھتا ہے ایسے ہے جیسے پیپ سے اور خنزیر کے خون سے وضو کیا پھر نماز پڑھنے لگا۔

(۲۰۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی الدُّنْيَا حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اتَّقُوا هَذَيْنِ الْكَعْبَتَيْنِ الْمَوْسُومَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تُزْجَرَانِ زَجْرًا فَإِنَّهُمَا مِنْ مَيْسِرِ الْعَجَمِ .

رَفَعَهُ الْبَكَّائِیُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسُوَيْدٍ عَنْ أَبِی مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [ضعیف]

(۲۰۹۵۴) عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دو نردوں سے بچو، جن کی وجہ سے ڈانٹ ہے۔ یہ عجمیوں کا جوا ہیں۔

(۲۰۹۵۵) وَالْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِیُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِیُّ عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : اتَّقُوا هَاتَيْنِ الْكَعْبَتَيْنِ الْمَوْسُومَتَيْنِ اللَّتَيْنِ إِنَّمَا تُزْجَرَانِ زَجْرًا فَإِنَّهُمَا مَيْسِرُ الْعَجَمِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِی الأَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۹۵۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: ان دو قسم کی نرد سے بچو جن کی وجہ سے ڈانٹ پلائی جاتی ہے، یہ دونوں قسمیں عجمیوں کا جوا ہیں۔

(۲۰۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي الْجُعَيْدُ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْمَيْسِرَ يُرِيدُ النَّرْدَ فَإِنَّهَا قَدْ ذُكِرَتْ لِي أَنَّهَا فِي بُيُوتِ نَاسٍ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَتْ فِي بَيْتِهِ فَلْيُحْرِقْهَا أَوْ فَيَكْسِرْهَا قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كَلَّمْتُكُمْ فِي هَذَا النَّرْدِ وَلَمْ أَرَكُمْ أَخْرَجْتُمُوهَا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحُزَمِ الْحَطَبِ ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَى بُيُوتِ الَّذِينَ هِيَ فِي بُيُوتِهِمْ فَأُحَرِّقَهَا عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۲۰۹۵۶) زید بن صلت نے حضرت عثمان بن عفان کو منبر پر سنا، وہ کہہ رہے تھے: لوگو! جوئے سے بچو۔ نرد کا ارادہ تھا۔ مجھے معلوم ہوا ہے تمہارے لوگوں کے گھروں میں ہے، جس کے گھر میں ہو وہ اس کو جلادے یا توڑ ڈالے۔ دوسری مرتبہ پھر منبر پر تھے، کہنے لگے: اے لوگو! میں نے تمہارے ساتھ نرد کے متعلق بات کی تھی، لیکن تم نے اس کو نکالا نہیں، لیکن اب میں نے ارادہ کیا ہے کہ لکڑیاں جمع کروا کر ان کو گھروں سمیت جلادوں۔

(۲۰۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : النَّرْدُ هِيَ الْمَيْسِرُ. [صحيح]

(۲۰۹۵۷) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نرد جوا ہے۔

(۲۰۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا وَجَدَهَا مَعَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ أَمَرَ بِهَا فَكُسِرَتْ وَضَرَبَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ بِالنَّارِ. [صحيح]

(۲۰۹۵۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ کسی گھر میں پاتے تو اس کو توڑنے کا حکم دیتے اور اس کی وجہ سے مارتے بھی۔ پھر اسے آگ سے جلا دیا جاتا۔

(۲۰۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : كَانَ إِذَا وَجَدَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ يَلْعَبُ بِالنَّرْدِ ضَرَبَهُ وَكَسَرَهَا. [صحيح]

(۲۰۹۵۹) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ گھر والوں میں سے کسی کو نرد سے کھیلتا پاتے تو اس کو مارتے اور توڑ دیتے۔

(۲۰۹۶۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ بَلَغَهَا : أَنَّ أَهْلَ بَيْتٍ فِي دَارِهَا كَانُوا سُكَّانًا فِيهَا عِنْدَهُمْ نَرْدٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ لَئِنْ لَمْ تُخْرِجُوهَا لأُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ دَارِي وَأَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ. [حسن]

(۲۰۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ کو خبر ملی کہ ایک گھر جس میں رہائش ہے وہاں نرد بھی ہے۔ آپ نے ان کی طرف روانہ کیا، اگر تم نے اس کو نہ نکالا تو ہم تمہیں گھر سے نکال دیں گے۔ اس نے ان پر انکار کر دیا۔

(۲۰۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : الْمُلاَعِبُ بِالنَّرْدِ قِمَارًا كَآكِلِ لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَاللاَّعِبُ بِهَا عَنْ غَيْرِ قِمَارٍ كَالْمُدَّهِنِ بِوَدَكِ الْخِنْزِيرِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَوْقُوفًا. [صحیح]

(۲۰۹۶۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نرد کے ساتھ کھیلنا جوا ہے اور ایسے ہے جیسے خنزیر کا گوشت کھانا اور نرد کے علاوہ سے بغیر جوئے کے کھیلنا جیسے خنزیر کی چربی سے تیل لگانا۔

(۲۰۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ : خَطَبَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ فَقَالَ يَا أَهْلَ مَكَّةَ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالاً مِنْ قُرَيْشٍ يَلْعَبُونَ لُعْبَةً يُقَالُ لَهَا النَّرْدَشِيرُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ﴾ [المائدة ۹۰] الآيَةَ كُلَّهَا وَإِنِّي أُقْسِمُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لاَ أُوتَى بِرَجُلٍ لَعِبَ بِهَذِهِ إِلاَّ عَاقَبْتُهُ فِي شَعَرِهِ وَبَشَرِهِ وَأَعْطَيْتُ سَلَبَهُ مَنْ أَتَانِي بِهِ. [حسن]

(۲۰۹۶۲) ربیعہ بن کلثوم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ابن زبیر نے ہمیں مکہ میں خطبہ ارشاد فرمایا، کہنے لگے: اے اہل مکہ! مجھے خبر ملی ہے کہ قریشی نرد سے کھیلتے ہیں اور اللہ اپنی کتاب میں فرماتے ہیں: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ﴾ [المائدة ۹۰] ”اے ایمان والو! شراب، جوا اور پانسے کے تیر شیطانی پیدا عمل ہیں تم اس سے بچو۔“

میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں جو نرد کھیلنے والا مرد میرے پاس لایا گیا تو میں اس کو جسمانی سزا دوں گا اور اس کا مال میں لانے والے کو دے دوں گا۔

(۲۰۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ أَنْبَأَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِالنَّرْدِ

فَقَالَ :قُلُوبٌ لاَهِيَةٌ وَأَيْدٍ عَامِلَةٌ وَأَلْسِنَةٌ لاَغِيَةٌ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۲۰۹۶۳) یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی قوم کے پاس سے گزرے، جو نرد کھیل رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: ان کے دل مشغول ہیں اور ہاتھ کام کرنے والے ہیں اور زبانیں لغو باتیں کرتی ہیں۔

(۵۷)باب مَنْ كَرِهَ كُلَّ مَا لَعِبَ النَّاسُ بِهِ مِنَ الْحَزَّةِ وَهِيَ قِطْعَةُ خَشَبٍ يَكُونُ فِيهَا حُفَرٌ يَلْعَبُونَ بِهَا وَالْقِرَقِ وَنَحْوِهَا

ہر کھیل مکروہ ہے جو بھی لوگ کھیلتے ہیں جیسے لکڑی کے اندر سوراخ کر کے کھلینا اور مرغوں کی لڑائی

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّ اللَّعِبَ لَيْسَ مِنْ صَنْعَةِ أَهْلِ الدِّينِ وَلاَ الْمُرُوءَةِ.

(۲۰۹۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ التَّاجِرُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ أَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ أَلاَ كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلاَ اللَّهَ بَاطِلُ . لَفْظُ حَدِيثِ النَّضْرِ وَفِي رِوَايَةِ غُنْدَرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۰۹۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے سچا شعر جو شعراء کہتے ہیں یہ ہے: خبردار اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل ہے۔

(۲۰۹٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَسْتُ مِنْ دَدٍ وَلاَ دَدٌ مِنِّي . قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ :سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ صَاحِبَ الْعَرَبِيَّةِ عَنْ هَذَا فَقَالَ يَقُولُ لَسْتُ مِنَ الْبَاطِلِ وَلاَ الْبَاطِلُ مِنِّي

قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمٍ الدَّدُ هُوَ اللَّعِبُ وَاللَّهْوُ.

وَقِيلَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. [ضعیف]

(۲۰۹۶۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں باطل سے نہیں اور باطل مجھ سے نہیں۔ یہ معنی

ابوعبیدہ نے بیان کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابوعبید قاسم بن سلام فرماتے ہیں کہ الوضے مراد کھیل کود ہے۔

(۲۰۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قَبِيلٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : لَأَنْ أَعْبُدَ صَنَمًا يُعْبَدُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْعَبَ بِذِي الْمَيْسِرِ أَوْ قَالَ الْقَيْنِ قَالَ وَهِيَ عِيدَانٌ كَانَ يُلْعَبُ بِهَا فِي الْأَرْضِ وَرَأَيْتُهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ بِذِي الْعَشَرَةِ. [حسن]

(۲۰۹۶۶) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں اس بت کی دوبارہ عبادت شروع کردوں جس کی جاہلیت میں کیا کرتا تھا اس سے کہ میں جوا کھیلوں۔ یہ لکڑی ہوتی تھی جس کے ذریعہ زمین پر کھیلا جاتا تھا۔

(۲۰۹۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : مَا أُبَالِي لَعِبْتُ بِالْكَعْبِ أَوْ تَوَضَّأْتُ بِدَمِ خِنْزِيرٍ ثُمَّ قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ. [ضعيف]

(۲۰۹۶۷) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ میں کعب سے کھیلوں یا خنزیر کے خون سے وضو کر کے نماز ادا کروں ایک جیسا ہے۔

(۲۰۹۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ بِغِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ بِالْكُجَّةِ وَكَانَتْ حُفَرًا فِيهَا حَصًى يَلْعَبُونَ بِهَا فَسَدَّهَا ابْنُ عُمَرَ وَنَهَاهُمْ عَنْهَا قَالَ فَمَا فُتِحَتْ إِلَّا بَعْدُ. [ضعيف]

(۲۰۹۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ دو بچوں کے پاس سے گزرے جو کجہ (بچوں کا کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل بنا کر کھیلتے ہیں) کے ساتھ کھیل رہے تھے یعنی لکڑی میں سوراخ کر کے کھیلتے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو روکا اور منع کر دیا، پھر اس کے بعد وہ نہیں کھیلے۔

(۲۰۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِهَذِهِ الشَّهَارْدَةِ فَكَسَرَهَا قَالَ وَسَمِعْتُ حَمَّادًا مَرَّةً يَقُولُ كَسَرَهَا عَلَى رَأْسِهِ. [صحيح]

(۲۰۹۶۹) نافع حضرت صفیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو وہ شہاردۃ سے کھیل رہے تھے، اس نے توڑ دیا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حماد سے سنا کہ انہوں نے سر کے اوپر رکھ کر توڑ دیا۔

(۲۰۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ : أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى بَنِيهِ عَنْ لَعِبِ الأَرْبَعَ عَشْرَةَ فَقِيلَ لَهُ تَنْهَاهُمْ. قَالَ إِنَّهُمْ يَحْلِفُونَ وَيَكْذِبُونَ

وَرُوِّينَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَرِهَتْهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَمَنْ لَعِبَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا عَلَى الاِسْتِحْلاَلِ لَهُ لَمْ تُرَدَّ شَهَادَتُهُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا لِلاِخْتِلاَفِ فِيهِ أَوْ فِي بَعْضِهِ. [صحیح]

(۲۰۹۷۰) سلمہ بن اکوع اپنے بیٹوں کو کھیلوں سے منع فرماتے۔ پوچھا: منع کیوں کرتے ہو؟ تو وہ فرمانے لگے کہ یہ قسمیں اٹھاتے اور جھوٹ بولتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جائز حلال کھیل کو کھیلنے والے کی شہادت رد نہ کی جائے گی۔

(۲۰۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ بَسَّامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّرْدَشِيرِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُلاَعِبُ أَهْلَهُ بِالشَّهَارْدَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَإِنْ غَفَلَ بِهِ عَنِ الصَّلاَةِ فَأَكْثَرَ حَتَّى تَفُوتَهُ ثُمَّ يَعُودُ لَهُ حَتَّى تَفُوتَهُ رَدَدْنَا شَهَادَتَهُ عَلَى الاِسْتِخْفَافِ بِمَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ. [ضعیف]

(۲۰۹۷۱) بسام بن عبداللہ صیرفی کہتے ہیں کہ میں نے ابوجعفر سے شطرنج کے بارے میں پوچھا تو وہ اس کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے: علی بن حسین کے گھر والے شہاردہ سے کھیلتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر اس کی وجہ سے غفلت زیادہ ہو جائے اور نماز کا وقت چلا جائے تو اس کی شہادت نماز کو حقیر سمجھنے کی وجہ سے رد کی جائے گی۔

(۲۰۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدِجِيَّ سَمِعَ رَجُلاً بِالشَّامِ يُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدِجِيُّ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ . [ضعیف]

(۲۰۹۷۲) یحییٰ بن حبان ابن محیریز سے نقل فرماتے ہیں کہ کنانہ کا ایک آدمی جس کو مخدجی کہا جاتا تھا۔ اس نے شام کے ایک آدمی جس کو ابومحمد کہہ کر بلایا جاتا ہے، وہ کہتا ہے: وتر واجب ہے، مخدجی کہتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت کے پاس گیا۔ ان کو خبر دی تو عبادہ کہنے لگے: ابومحمد نے غلطی کی ہے، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ نے فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو ان کو حقیر سمجھ کر ضائع نہ کرے گا، اللہ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ جو ان نمازوں

کو نہ پڑھے گا اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے۔ اگر چاہے تو عذاب دے اگر چاہے تو جنت میں داخل کر دے۔

(۲۰۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : مَا الْمَيْسِرُ؟ فَقَالَ كُلُّ مَا أَلْهَى عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهِيَ مَيْسِرٌ. [صحيح]

(۲۰۹۷۳) ابوسلمہ کہتے ہیں: میں نے قاسم بن محمد سے پوچھا: میسرہ کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو اللہ کے ذکر سے غافل کر دے اور نماز سے بھی یہ میسرہ ہے۔

(۲۰۹۷۴) قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ هَذِهِ النَّرْدُ مَيْسِرٌ أَرَأَيْتَ الشِّطْرَنْجَ أَمَيْسِرٌ هِيَ؟ فَقَالَ الْقَاسِمُ كُلُّ مَا أَلْهَى عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهِيَ مَيْسِرٌ.

[صحيح]

(۲۰۹۷۴) عمر بن عبید اللہ قاسم بن محمد سے کہتے تھے کہ نرد میسرہ ہے، شطرنج کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، کیا یہ میسرہ ہے؟ تو قاسم بن محمد کہنے لگے: ہر وہ چیز جو اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل کر دے یہ میسرہ ہے۔

(۵۸) باب مَا لاَ يُنْهَى عَنْهُ مِنَ اللَّعِبِ

کونسی کھیل سے منع نہ کیا جائے

(۲۰۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلاَّمٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً رَامِيًا فَكَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَدْعُونِي فَيَقُولُ اخْرُجْ بِنَا يَا خَالِدُ نَرْمِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأْتُ عَنْهُ فَقَالَ تَعَالَ أُحَدِّثْكَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أَقُولُ لَكَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ فَارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ مِنَ اللَّهْوِ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتُهُ امْرَأَتَهُ وَرَمْيُهُ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ كَفَرَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ [ضعيف]

(۲۰۹۷۵) ابوسلام کہتے ہیں کہ خالد بن زید نے مجھے بیان کیا کہ میں تیرانداز تھا تو عقبہ بن عامر مجھے بلایا کرتے تھے کہ خالد آ ؤ ہم تیراندازی کریں، ایک دن میں لیٹ ہوگیا تو کہنے لگے: آ ؤ میں تمہیں بیان کروں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بیان کیا تھا یا میں وہ بات کہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کہی تھی۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ایک تیر کی وجہ سے تین بندوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے: ① تیر بنانے والا جس کا بھلائی کا ارادہ ہو۔ ② تیر اندازی کرنے والا ③ تیر پکڑانے والا۔ تیراندازی کرو، سواری کرو، تیراندازی کرو، یہ مجھے گھوڑسواری سے زیادہ محبوب ہے۔ کھیل صرف تین طرح کے ہیں: ① گھوڑے کو سدھانا ② اپنی بیوی سے کھیلنا ③ تیر اندازی کرنا۔ جس نے تیراندازی سیکھ کر چھوڑ دی، اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اس نے ایک نعمت کی ناشکری۔

(۲۰۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الزُّرَقِيِّ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ قَالَ : وَكُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلاَّ رَمْيَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلاَعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِي عَلِمَهُ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا فِي كِتَابِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الأَزْرَقُ.

[ضعيف]

(۲۰۹۷۶) عقبہ بن عامر جہنی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تمام وہ کھیل جو آدمی کھیلتا ہے باطل ہیں۔ ① لیکن تیر اندازی کرنا ② گھوڑے کو سدھانا ③ اپنی بیوی سے کھیلنا یہ حق ہے۔ جس نے تیراندازی کو ترک کر دیا تو اس نے اپنے سیکھے ہوئے کام کی بے قدری کی۔

(۲۰۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ ودَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارَةُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : دَعْهُمَا . فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَقَالَتْ كَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَإِمَّا قَالَ : تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ . فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَأَقَامَنِي وَرَاءَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ : دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ . حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اذْهَبِي

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَيُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۰۹۷۷) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے اور میرے پاس دو بچیاں گانے والی تھیں۔ جو جنگ بعاث کے متعلق اشعار پڑھ رہی تھی۔ آپ لیٹ گئے اور چہرہ پھیر لیا۔ ابوبکر آئے، انہوں نے مجھے ڈانٹا اور کہا: یہ شیطانی ساز ہے، رسول اللہ ﷺ کے پاس تو نبی ﷺ نے متوجہ ہو کر فرمایا: ان دونوں کو چھوڑ دو۔ جب وہ غافل ہوئے تو میں نے چپکے سے دونوں کو نکال دیا۔ فرماتی ہیں: جب عید کا دن تھا اس دن سودان تیروں اور نیزوں وغیرہ سے کھیل رہے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ دیکھنا چاہتیں ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا میرا رخسار آپ کے رخسار پر تھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے بنوارفدہ! تیراندازی کو لازم پکڑو۔ یہاں تک کہ میں تھک گئی۔ آپ نے فرمایا: کافی ہے۔ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ۔

(۲۰۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِيَاضٍ الأَشْعَرِيِّ : أَنَّهُ شَهِدَ عِيدًا بِالأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لاَ أَرَاكُمْ تُقَلِّسُونَ كَانُوا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُونَهُ. قَالَ يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ التَّقْلِيسُ أَنْ تَقْعُدَ الْجَوَارِي وَالصِّبْيَانُ عَلَى أَفْوَاهِ الطُّرُقِ يَلْعَبُونَ بِالطَّبْلِ وَغَيْرِ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ فِي الْعِيدَيْنِ يَعْنِي ضَرْبَ الدُّفِّ عِنْدَ الاِنْصِرَافِ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ فَقَالَ زِيَادُ بْنُ عِيَاضٍ الأَشْعَرِيُّ. [ضعيف]

(۲۰۹۷۸) عامر شعبی حضرت عیاض شعری سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ انبار میں عید کے دن حاضر ہوئے۔ فرمانے لگے: تم کھیلتے کیوں نہیں، حالانکہ وہ نبی ﷺ کے دور میں کھیلا کرتے تھے۔ یوسف بن عدی فرماتے ہیں کہ تقلیس کا یہ معنی ہے کہ بچیاں اور بچے راستوں پر بیٹھ کر طبل سے کھیلا کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: عید پڑھنے کے بعد دف بجانا سنت ہے۔

(۲۰۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْهَرَوِيُّ بِسَافِرِيَّةَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : مَا كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُعْمَلُ بَعْدَهُ إِلاَّ شَيْءٌ وَاحِدٌ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ قَالَ كَانَ يُقَلَّسُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْعِيدِ وَالتَّقْلِيسُ اللَّعِبُ.

(۲۰۹۷۹) قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں عید کے بعد اس دن صرف کھیل ہوا کرتی تھی۔

(ب) محمد اسرائیل سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کھیلا کرتے تھے اور تقلیس کھیل ہی کو کہتے ہیں۔

(۵۹)باب يَنْبَغِي لِلْمَرْءِ أَنْ لاَ يَبْلُغَ مِنْهُ وَلاَ مِنْ غَيْرِهِ مِنْ تِلاَوَةِ قُرْآنٍ وَلاَ صَلاَةِ نَافِلَةٍ وَلاَ نَظَرٍ فِي عِلْمٍ مَا يَشْغَلُهُ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى يَخْرُجَ وَقْتُهَا

قرآن کی تلاوت، نفل نماز، کوئی اور علمی کام انسان کو نماز سے غافل نہ رکھے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّ الْمَكْتُوبَةَ أَوْجَبُ عَلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ النَّوَافِلِ

امام شافعی ؒ نے فرمایا: فرض نماز تمام نفل نمازوں سے زیادہ واجب ہے۔

(۲۰۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي عَبْدِي أَعْطَيْتُهُ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لأُعِيذَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ۶۵۰۲]

(۲۰۹۸۰) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتے ہیں: جس نے میرے ولی سے دشمنی کی اس نے مجھے لڑائی کی دعوت دی اور جو بندہ مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے میری فرض کردہ اشیاء کے ذریعہ، سے ہی ہمیشہ بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہوں۔ جب میں اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جس کے ذریعہ وہ سنتا ہے، میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن کے ذریعہ وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس کے ذریعہ وہ چلتا ہے۔ اگر میرا بندہ مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو عطا کر دیتا ہوں۔ اگر مجھ سے پناہ مانگے تو عطا کر دیتا ہوں اور جو میں مومن سے ہٹانا چاہتا ہوں ہٹا دیتا ہوں وہ موت کو ناپسند کرتا ہے، میں اس کی دلیری کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۶۰) باب مَا جَاءَ فِي اللَّعِبِ بِالْبَنَاتِ

بچوں کے ساتھ کھیلنے کا بیان

(۲۰۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي قَالَ أَنَسٌ يَنْقَمِعْنَ يَفْرِرْنَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۸۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔ میری سہلیاں آتیں، لیکن رسول اللہ ﷺ کی آمد کے وقت وہ چھپ جاتیں تو نبی ﷺ ان کو میرے پاس روانہ کرتے تاکہ وہ میرے ساتھ کھیلیں۔

(۲۰۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَدْ نَصَبْتُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي عَبَاءَةً وَعَلَى عَرْضِ بَيْتِي سِتْرَ إِرْمِينِيٍّ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ : مَا لِي يَا عَائِشَةُ وَالدُّنْيَا . فَهَتَكَ السِّتْرَ حَتَّى وَقَعَ بِالأَرْضِ وَفِي سَهْوَتِهَا سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِيحٌ فَكَشَفَتْ نَاحِيَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ : مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟ .قَالَتْ بَنَاتِي قَالَتْ وَرَأَى بَيْنَ ظُهُورِهَا فَرَسًا لَهُ جَنَاحَانِ مِنْ رُقَعٍ قَالَ : فَمَا هَذَا الَّذِي أَرَى فِي وَسَطِهِنَّ؟ . قَالَتْ : فَرَسٌ. قَالَ : مَا هَذَا الَّذِي عَلَيْهِ؟ . قَالَتْ : جَنَاحَانِ. قَالَ : فَرَسٌ لَهُ جَنَاحَانِ؟ . قَالَتْ أَوَمَا سَمِعْتَ أَنَّ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ خَيْلاً لَهُ أَجْنِحَةٌ قَالَتْ : فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَوْ خَيْبَرَ. وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- النَّهْيُ عَنِ التَّصَاوِيرِ وَالتَّمَاثِيلِ مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ عَنْهُ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمَحْفُوظُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قُدُومَهُ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ وَأَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الصُّوَرِ وَالتَّمَاثِيلِ ثُمَّ كَانَ تَحْرِيمُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَمِنْ جُمْلَةِ مَنْ رَوَى النَّهْيَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَبُو هُرَيْرَةَ

وَإِسْلاَمُهُ كَانَ زَمَنَ خَيْبَرَ فَيَكُونُ السَّمَاعُ بَعْدَهُ وَفِى حَدِيثِ جَابِرٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِىَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا فَلَمْ يَدْخُلْهَا النَّبِىُّ -ﷺ- حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَزَمَنُ الْفَتْحِ كَانَ بَعْدَ خَيْبَرَ وَأَيْضًا فَإِنَّهَا كَانَتْ صَغِيرَةً فِى الْوَقْتِ الَّذِى زُفَّتْ فِيهِ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- وَمَعَهَا اللُّعَبُ ثَبَتَ . [حسن]

(۲۰۹۸۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک سے واپس آئے اور میں نے اپنے حجرہ کے دروازے پر چادر تان رکھی تھی۔ میرے گھر کی چوڑائی کی جانب پردہ تھا۔ آپ ﷺ گھر میں داخل ہوئے پردہ دیکھا اور فرمایا: اے عائشہ! یہ دینا۔ آپ نے پردہ پھاڑ دیا اور زمین پر گرا دیا۔ اس طاق کے اندر میرے گڑیاں تھیں۔ ہوا کے چلنے کی وجہ سے وہ نظر آنے لگی۔ آپ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: میرے کھلونے۔ آپ نے دیکھا: ان کے درمیان ایک گھوڑا تھا جس کے کپڑے کے پر تھے، آپ نے پوچھا: یہ درمیان میں کیا ہے؟ کہنے لگی: گھوڑا۔ آپ نے پوچھا: اس کے اوپر کیا ہے؟ کہتی ہیں: اس کے دو پر۔ آپ نے فرمایا: گھوڑے کے پر ہوتے ہیں۔ کہنے لگیں: کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گھوڑا تھا، اس کے پر تھے۔ آپ ہنس پڑے یہاں تک داڑھیں ظاہر ہوگئی۔

(ب) ایک حدیث میں ہے کہ آپ غزوۂ تبوک یا خیبر سے واپس ہوئے۔ آپ سے تصاویر کی حرمت ثابت ہے، ممکن ہے یہ واقعہ حرمت سے پہلے کا ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ممانعت والی حدیث کے راوی ہیں۔ یہ غزوۂ خیبر کے زمانہ میں مسلمان ہوئے ہیں۔ ممکن ہے ان کا سماع بعد میں ہو۔

حضرت جابر کی حدیث میں ہے کہ آپ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فتح مکہ کے زمانہ میں جب وہ بطحا مقام پر تھے حکم دیا کہ کعبہ سے تمام تصاویر ختم کر دی جائیں، نبی ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے جب تمام صورتیں ختم کر دی گئی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: فتح کا زمانہ خیبر کے بعد کا ہے۔ اس وقت وہ چھوٹی تھیں، جب ان کی رخصتی نبی ﷺ کے ساتھ کی گئی۔ ان کے ساتھ کھلونے تھے۔

(۲۰۹۸۳) عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهِىَ ابْنَةُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ وَهِىَ ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِىَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (ق) وَلَيْسَ فِى شَىْءٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ : أَنَّهَا كَانَتْ بَلَغَتْ مَبْلَغَ النِّسَاءِ بِغَيْرِ السِّنِّ فِى وَقْتِ زِفَافِهَا فَيُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ إِشْغَالُهَا بِلُعَبِهَا وَتَقْرِيرُ النَّبِىِّ

-ﷺ- إِيَّاهَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى وَقْتِ بُلُوغِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَعَلَى هَذَا حَمَلَهُ أَبُو عُبَيْدٍ فَقَالَ وَلَيْسَ وَجْهُ ذَلِكَ عِنْدَنَا إِلاَّ مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَهْوٌ لِلصِّبْيَانِ فَلَوْ كَانَ لِلْكِبَارِ لَكَانَ مَكْرُوهًا وَذَكَرَ الْحَلِيمِيُّ أَنَّهُ إِنْ عُمِلَ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَجَرٍ أَوْ صُفْرٍ أَوْ نُحَاسٍ شِبْهُ آدَمِيٍّ تَامُّ الأَطْرَافِ كَالْوَثَنِ وَجَبَ كَسْرُهُ وَلَمْ يَجُزْ إِطْلاَقُ إِمْسَاكِهِ لَهُنَّ فَأَمَّا إِذَا كَانَتِ الْوَاحِدَةُ مِنْهُنَّ تَأْخُذُ خِرْقَةً فَتَلُفُّهَا ثُمَّ تُشَكِّلُهَا بِشَكْلٍ مِنْ أَشْكَالِ الصَّبَايَا وَتُسَمِّيهَا بِنْتًا أَوْ أُمًّا وَتَلْعَبُ بِهَا فَلاَ تُمْنَعُ مِنْهَا وَذَكَرَ مَا فِي ذَلِكَ مِنَ انْبِسَاطِ قَلْبِهَا وَحُسْنِ نُشُوِّهَا وَمُمَارَسَتِهَا مُعَالَجَةَ الصِّبْيَانِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۸۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے ان کی شادی ۷ سال کی عمر میں ہوئی اور رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی۔ ان کے کھلونے ان کے ساتھ تھے اور جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو ان کی عمر ۱۸ برس کی تھی۔

(ب) حمید عبدالرزاق سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ان کی رخصتی ہوئی تو وہ بالغ ہو چکی تھیں۔ ممکن ہے بلوغت کے بعد بھی نبی ﷺ نے ان کے کھلونے ان کے پاس رہنے دیے لیکن ہمارے نزدیک کھلونے بچوں کے لیے ہوتے ہیں بڑوں کے لیے نہیں۔ حلیمی نے بیان کیا کہ وہ پتھر، تانبہ، لکڑی وغیرہ کی بنی ہوئی چیزیں تھیں جیسے بت ہوتے ہیں، ان کا توڑنا ضروری تھا۔ ان کا رکھنا جائز نہیں ہے۔ اگر وہ خالی کپڑے کی بنائی گئی ہوں اور ان کا نام کھلونے رکھ دیا ہو، پھر ممانعت نہیں ہے۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي الْمَرَاجِيحِ

جھولے کا بیان

(۲۰۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ. قَالَتْ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَافَى شَعَرِي جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا يُرَادُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۰۹۸۴) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی تو میری عمر ۶ برس کی تھی اور میری رخصتی ہوئی تو میری عمر ۹ سال کی تھی۔ میں مدینہ آئی تو مہینہ بھر بخار رہا، میرے جمیمہ بال تھے۔

میرے پاس ام رومان آئیں، میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے پر تھی۔ انہوں نے مجھے پکارا، میں ان کے پاس آئی۔ مجھے معلوم نہ تھا ان کا ارادہ کیا ہے، اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی دہلیز پر لے آئیں۔ میں نے کہا: یہ کیا، یہاں تک کہ میرے دل کا خوف ختم ہو گیا۔ اس نے مجھے گھر میں داخل کر دیا، جہاں انصاری عورتیں تھیں، انہوں نے کہا: آپ کے لیے خیر و برکت ... اس نے مجھے ان عورتوں کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے میرا سر دھویا اور مجھے تیار کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا تو ان عورتوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے سپرد کر دیا۔

(۲۰۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الأَوْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : تَزَوَّجَنِي يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ نَزَلْنَا السُّنْحَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالَتْ فَإِنِّي لأُرَجَّحُ بَيْنَ عَذْقَيْنِ وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعٍ إِذْ جَاءَتْ أُمِّي فَأَنْزَلَتْنِي ثُمَّ مَشَتْ بِي حَتَّى انْتَهَتْ بِي إِلَى الْبَابِ وَأَنَا أَنْهَجُ فَمَسَحَتْ وَجْهِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ وَفَرَّقَتْ جُمَيْمَةً كَانَتْ لِي وَدَخَلَتْ بِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ فَقَالَتْ : هَؤُلاَءِ أَهْلُكِ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكِ فِيهِمْ وَبَارَكَ لَهُمْ فِيكِ وَقَامَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَخَرَجُوا وَبَنَى بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعیف]

(۲۰۹۸۵) عبدالرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میری شادی نبی ﷺ سے ۶ سال کی عمر میں ہوئی۔ جب ہم مدینہ میں آئے تو بنو حارث بن خزرج کے ہاں باغ میں اترے۔ میں نے دو خوشوں کے درمیان ایک کو ترجیح دی تھی۔ اس وقت میری عمر ۹ برس کی تھی۔ اچانک میری والدہ میرے پاس آئی۔ مجھے لے کر چلی اور دروازے تک جا پہنچی۔ میں تھک چکی تھی۔ میری والدہ نے میرے چہرہ پانی سے صاف کیا اور میری مانگ نکالی اور رسول اللہ ﷺ کے پاس چھوڑ آئیں۔ وہاں انصاری عورتیں تھیں اور مرد بھی۔ وہ کہنے لگیں: یہ آپ کا گھر ہے اللہ آپ کو برکت دے اور ان کو آپ کے لیے برکت دے۔ مرد اور عورتیں چل گئیں اور نبی ﷺ نے مجھ سے بنا کی۔

(۲۰۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِي أَبِي أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِقَطْعِ الْمَرَاجِيحِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِشَيْءٍ وَكَانَ أَبُو بُرْدَةَ وَطَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ يَكْرَهَانِهَا. [ضعیف]

(۲۰۹۸۶) صالح ابوالخلیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جھولوں کو کاٹنے کا حکم دیا۔

(٦٢) باب مَا جَاءَ فِي ذَمِّ الْمَلاَهِي مِنَ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ وَنَحْوِهَا

گانے بجانے کے آلات کے ساتھ کھیلنے کی مذمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ٦]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ٦] ''اور بعض لوگ جو گانے بجانے کے آلات کو خریدتے ہیں تاکہ وہ اللہ کے راستے سے گمراہ کریں۔''

(٢٠٩٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ﴾ [لقمان ٦] قَالَ : نَزَلَتْ فِي الْغِنَاءِ وَأَشْبَاهِهِ. [ضعيف]

(٢٠٩٨٧) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ﴾ [لقمان ٦] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ گانے بجانے کے آلات اور اس کے مشابہ اشیاء کے بارے میں نازل ہوئی۔

(٢٠٩٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكِلاَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : لَيَكُونَنَّ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ فَيَأْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَتِهِ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللَّهُ فَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى تعليقا]

(٢٠٩٨٨) عبدالرحمن بن غنم اشعری فرماتے ہیں کہ ابو عامر یا ابو مالک کہتے ہیں: اس نے کبھی مجھ سے جھوٹ نہیں بولا، اس نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو ریشم، شراب اور گانے بجانے کے آلات کو جائز خیال کریں گے اور ایسی قوم جو پہاڑ کے دامن میں اترے گی ان کے جانور شام کو چر کر واپس آئیں گے۔ ایک آدمی اپنی ضرورت ان کے سامنے رکھے گا، وہ کہیں گے: کل آنا۔ اللہ ان پر رات کے وقت پہاڑ گرا دے گا اور دوسروں کی شکلیں بگاڑ دے گا، قیامت تک کے لیے بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

(٢٠٩٨٩) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا

أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ الأَشْعَرِيَّ وَفَدَ دِمَشْقَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَّا فَذَكَرْنَا الطِّلاَ فَمِنَّا الْمُرَخِّصُ فِيهِ وَمِنَّا الْكَارِهُ لَهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بَعْدَ مَا خُضْنَا فِيهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الأَشْعَرِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لَيَشْرَبَنَّ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَيُضْرَبُ عَلَى رُءُوسِهِمُ الْمَعَازِفُ وَالْمُغَنِّيَاتُ يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ .

وَلِهَذَا شَوَاهِدُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۲۰۹۸۹) مالک بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن غنم اشعری دمشق آئے تو ہمارا ایک گروہ ان کے پاس جمع ہوگیا، ہم نے روغن کا تذکرہ کیا، ہم میں سے بعض اس کی رخصت دیتے تھے اور بعض ناپسند کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں بھی آ گیا جب ہم اس میں مصروف ہوگئے تو وہ کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کے صحابی ابو مالک اشعری ؓ سے سنا، جو آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ شراب پیا کریں گے، لیکن نام تبدیل کر کے اور گانا بجانا ان کے اندر ہوگا تو اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیں گے۔ ان میں سے بعض بندر اور خنزیر بنا دیے جائیں گے۔

(۲۰۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ هُوَ الْجَزَرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَهُوَ الطَّبْلُ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . [صحيح۔ تقدم برقم ۲۰۹۴۳]

(۲۰۹۹۰) ابن عباس ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے اوپر شراب، جوا اور طبلے کو حرام قرار دیا ہے اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۰۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَرِّ فَذَكَرَ قِصَّةَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ أَوْ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . وَقَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِعَلِيٍّ : مَا الْكُوبَةُ؟ قَالَ : الطَّبْلُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۹۱) قیس بن حبتر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس ؓ سے سوال کیا تو انہوں نے عبدالقیس کا قصہ بیان کیا، پھر فرمایا: یعنی

نبی ﷺ نے کہ اللہ نے میرے اوپر شراب، جوا اور طبلے کو حرام قرار دیا اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کو بہ کیا ہے؟ فرمایا: طبلہ۔

(۲۰۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. خَالَفَهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ فِي اسْمِ مَنْ رَوَى عَنْهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب، جوا، طبلہ اور مکئی کی شراب سے منع فرمایا: اور فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۰۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَا الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَالْغُبَيْرَاءَ.

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اوپر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔ پھر فرمایا: کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب، جوا، طبلہ اور مکئی کی شراب کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۰۹۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ هُبَيْرَةَ الْعَجْلاَنِيِّ عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَيْهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَىَّ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقِنِّينَ. وَالْكُوبَةُ الطَّبْلُ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف آئے اور وہ مسجد میں تھے۔ فرمایا: میرے رب نے شراب، جوا، طبلے اور قنین وغیرہ کو حرام قرار دے دیا ہے۔

(۲۰۹۹۵) قَالَ وَأَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ صَاحِبَ رَايَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ذَلِكَ قَالَ وَالْغُبَيْرَاءُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ وَبَلَغَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِثْلَهُ وَزَا

يَذْكُرِ اللَّيْثُ الْقِنِّينَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۰۹۹۵) قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا کہ مکی کی شراب اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے لیث نے قنین کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالَحِينِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْقِنِّينَ وَالْكُوبَةَ .

قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا الْقِنِّينُ الْعُودُ. [ضعيف]

(۲۰۹۹۶) قیس بن سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے میرے اوپر شراب، جوا اور طبل وغیرہ کو حرام قرار دیا۔ ابوزکریا قنین کا معنی لکڑی کا کرتے ہیں۔

(۲۰۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغُدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ قَالَ : سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ مِزْمَارًا قَالَ فَوَضَعَ أُصْبُعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَنَأَى عَنِ الطَّرِيقِ وَقَالَ لِي : يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا؟ قَالَ فَقُلْتُ : لاَ . قَالَ: فَرَفَعَ أُصْبُعَيْهِ مِنْ أُذُنَيْهِ وَقَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَمِعَ مِثْلَ هَذَا فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا.

وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعَ زَمْرَ رِعَاءٍ فَتَرَكَ الطَّرِيقَ وَجَعَلَ يَقُولُ هَلْ تَسْمَعُ قُلْتُ لاَ ثُمَّ عَارَضَ الطَّرِيقَ ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ. [صحيح]

(۲۰۹۹۷) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے گانے کی آواز سنی تو اپنی انگلیاں کانوں میں لے لیں اور راستے سے ایک طرف چلے گئے اور مجھے کہا: اے نافع! کیا کچھ سن رہے ہو۔ میں نے کہا: نہیں۔ تب انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں۔ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے گانے کی آواز سنی تو اس طرح کیا تھا۔

(ب) قاضی کی روایت میں ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا۔ اس نے گانے کی آواز سنی تو راستہ چھوڑ دیا اور مجھے کہنے لگے: کیا سن رہے ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ پھر راستہ کی طرف واپس آئے۔ پھر فرمانے لگے: اسی طرح میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا۔

(۲۰۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُطْعِمُ

بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ إِذْ مَرَّ بِرَاعِي يَزْمِرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۰۹۹۸) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے سواری پر تھا۔ اچانک ایک چرواہا میرے پاس سے گزرا جو گانا گا رہا تھا۔ اس طرح انہوں نے بیان کیا۔

(۲۰۹۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُ صَوْتَ مِزْمَارٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحیح]

(۲۰۹۹۹) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، میں نے گانے کی آواز سنی۔ پھر اسی طرح بیان کیا۔

(۲۱۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْكُوفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الدُّفُّ حَرَامٌ وَالْمَعَازِفُ حَرَامٌ وَالْكُوبَةُ حَرَامٌ وَالْمِزْمَارُ حَرَامٌ. [ضعیف]

(۲۱۰۰۰) ابو ہاشم کوفی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دف بجانا، گانا بجانا، طبلہ اور حرام، گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔

(۲۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ فِي الْقُرْآنِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ [المائدہ ۹۰] قَالَ: هِيَ فِي التَّوْرَاةِ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُذْهِبَ بِهِ الْبَاطِلَ وَيُبْطِلَ بِهِ اللَّعِبَ وَالزَّفْنَ وَالزَّمَّارَاتِ وَالْمَزَاهِرَ وَالْكِنَّارَاتِ. زَادَ ابْنُ رَجَاءٍ فِي رِوَايَتِهِ وَالتَّصَاوِيرَ وَالشِّعْرَ وَالْخَمْرَ فَمَنْ طَعِمَهَا أَقْسَمَ بِيَمِينِهِ وَعِزَّتِهِ لَمَنْ شَرِبَهَا بَعْدَ مَا حَرَّمْتُهَا لأُعْطِشَنَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ تَرَكَهَا بَعْدَ مَا حَرَّمْتُهَا سَقَيْتُهُ إِيَّاهَا مِنْ حَظِيرَةِ الْقُدْسِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ الْمَزَاهِرُ وَاحِدُهَا مِزْهَرٌ وَهُوَ الْعُودُ الَّذِي يُضْرَبُ بِهِ وَأَمَّا الْكِنَّارَاتُ فَيُقَالُ إِنَّهَا الْعِيدَانُ أَيْضًا وَيُقَالُ بَلِ الدُّفُوفُ وَأَمَّا الْكُوبَةُ يَعْنِي الْمَذْكُورَةَ فِي خَبَرٍ آخَرَ مَرْفُوعٍ فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْكُوبَةَ النَّرْدُ فِي كَلاَمِ أَهْلِ الْيَمَنِ وَقَالَ غَيْرُهُ الطَّبْلُ قَالَ الشَّيْخُ. [صحیح]

(۲۱۰۰۱) عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عمرو سے بیان کرتے ہیں کہ قرآن کی اس آیت کے بارہ میں ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝﴾ [المائدہ ۹۰]

''اے ایمان والو! شراب، جوئے، بت، پانسے کے تیر ناپاک کام شیطان کے اعمال میں سے ہیں، ان سے بچو تا کہ تم نجات پا جاؤ۔''

فرماتے ہیں کہ تورات میں ہے کہ اللہ نے حق کو نازل کیا، تا کہ باطل ختم ہو جائے اور وہ کھیلوں، گانے بجانے کے آلات اور ڈھول بجانے والی لکڑیوں وغیرہ کو بھی باطل قرار دے دیا۔

(ب) ابن رجاء کی روایت میں ہے کہ تصویریں، اشعار، شراب، وغیرہ جس نے لالچ کرتے ہوئے ان کو پیا مجھے میری عزت کی قسم میں اس کو قیامت والے دن پیاسا رکھوں گا اور جس نے اس کی حرمت کے بعد نہ پیا تو اس کو حظیرۃ القدس سے پلاؤں گا۔

(۲۱۰۰۲) وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ إِنَّ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مُوسَى إِنَّا أَنْزَلْنَا الْحَقَّ لِنُبْطِلَ بِهِ الْبَاطِلَ وَنُبْطِلَ بِهِ اللَّعِبَ وَالْمَزَامِيرَ وَالْكِنَّارَاتِ وَالشِّعْرَ وَالْخَمْرَ فَأَقْسَمَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتْرُكُهَا عَبْدٌ خَشْيَةً مِنِّي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدْسِ. قَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ سَأَلْتُ أَبَا مَوْدُودٍ مَا الْمَزَامِيرُ قَالَ الدُّفُوفُ الْمُرَبَّعَةُ فَقُلْتُ مَا الْكِنَّارَاتُ قَالَ الطَّنَابِيرُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ شَعْثَمُ بْنُ أُصَيْلٍ الْعِجْلِيُّ إِمْلَاءً بِجَنْجَرُوذَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ الْمَدَنِيُّ فَذَكَرَهُ مَعَ التَّفْسِيرِ. [صحیح]

(۲۱۰۰۲) عطاء بن یسار حضرت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا، ہم حق کو ہم نازل ہی اس لیے کرتے ہیں تا کہ باطل ختم ہو جائے اور ہم کھیلوں، گانے بجانے کے آلات، اشعار، شراب کو بھی باطل کر دیں، میرے رب نے قسم اٹھائی جو بندہ میرے ڈر کی وجہ سے ان کو ترک کر دے گا، میں اس کو پاکیزہ حوضوں سے پلاؤں گا۔ زید بن حباب کہتے ہیں: میں نے ابو مودود سے سوال کیا کہ مزامیر کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: مربع شکل دف۔ میں نے کہا: الکنارات کیا ہے؟ فرمایا: لکڑیاں۔

(۶۳) باب الرَّجُلِ يُغَنِّي فَيَتَّخِذُ الْغِنَاءَ صِنَاعَةً يُؤْتَى عَلَيْهِ وَيَأْتِي لَهُ وَيَكُونُ مَنْسُوبًا إِلَيْهِ مَشْهُورًا بِهِ مَعْرُوفًا أَوِ الْمَرْأَةِ

وہ انسان جو گانے بجانے کو پیشہ بنا لیتا ہے اور اس میں معروف بھی ہوتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَذَلِكَ أَنَّهُ مِنَ اللَّهْوِ الْمَكْرُوهِ الَّذِي يُشْبِهُ الْبَاطِلَ فَإِنَّ مَنْ صَنَعَ هَذَا كَانَ مَنْسُوبًا إِلَى السَّفَهِ وَسَقَاطَةِ الْمُرُوءَةِ وَمَنْ رَضِيَ هَذَا لِنَفْسِهِ كَانَ مُسْتَخِفًّا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُحَرَّمًا بَيِّنَ التَّحْرِيمِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس طرح کے لوگوں کی شہادت جائز نہیں، کیوں کہ یہ ناپسندیدہ کھیل ہے اور یہ انسانی مروت

کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

(۲۱۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْخَرَّاطُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ٦] قَالَ : هُوَ وَاللَّهِ الْغِنَاءُ . [حسن]

(۲۱۰۰۳) ابو صہباء ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ﴾ [لقمان ٦] فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اس سے مراد گانا بجانا ہے۔

(۲۱۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ قَالَ : هُوَ الْغِنَاءُ وَأَشْبَاهُهُ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [ضعيف]

(۲۱۰۰۴) سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس فرمان: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد گانا بجانا اور اس کے مشابہہ اشیاء ہیں۔

(۲۱۰۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ﴾ [النجم ٦١] قَالَ : هُوَ الْغِنَاءُ بِالْحِمْيَرِيَّةِ اسْمُدِي لَنَا تَغَنِّي لَنَا. [صحيح]

(۲۱۰۰۵) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں، ﴿وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ﴾ [النجم ٦١] فرماتے ہیں: اس سے مراد گانا بجانا ہے۔

(۲۱۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ. [صحيح]

(۲۱۰۰۶) ابراہیم فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے۔

(۲۱۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ الْمُرَادِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ وَالذِّكْرُ يُنْبِتُ الإِيمَانَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ.

[صحيح]

(۲۱۰۰۷) عبدالرحمن بن یزید سیدنا ابن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے، جیسے پانی کھیتی کو پیدا کرتا ہے، اور ذکر دل میں ایمان کو پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو اُگاتا ہے۔

(۲۱۰۰۸) أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى الدُّنْيَا حَدَّثَنِى عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِىُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ عَنْ أَبِى وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِى الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الْبَقْلَ. [ضعيف]

(۲۱۰۰۸) ابو وائل حضرت عبداللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گانا بجانا دل میں نفاق کو پیدا کرتا ہے، جیسے پانی بوٹیوں کو پیدا کرتا ہے۔

(۲۱۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِىِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ :مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِجَارِيَةٍ صَغِيرَةٍ تُغَنِّى فَقَالَ لَوْ تَرَكَ الشَّيْطَانُ أَحَدًا تَرَكَ هَذِهِ. [صحيح]

(۲۱۰۰۹) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں، کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک چھوٹی بچی کے پاس سے گزرے جو گا رہی تھی۔ فرمانے لگے: اگر شیطان نے کسی ایک کو چھوڑا تو اس کو چھوڑے گا۔

(۲۱۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ عَلْقَمَةَ مَوْلاَةَ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ بَنَاتَ أَخِى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا خُفِضْنَ فَأَلِمْنَ ذَلِكَ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلاَ نَدْعُو لَهُنَّ مَنْ يُلْهِيهِنَّ قَالَتْ بَلَى قَالَتْ فَأُرْسِلَ إِلَى فُلاَنٍ الْمُغَنِّى فَأَتَاهُمْ فَمَرَّتْ بِهِ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فِى الْبَيْتِ فَرَأَتْهُ يَتَغَنَّى وَيُحَرِّكُ رَأْسَهُ طَرَبًا وَكَانَ ذَا شَعْرٍ كَثِيرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :أُفٍّ شَيْطَانٌ أَخْرِجُوهُ أَخْرِجُوهُ فَأَخْرَجُوهُ. [حسن]

(۲۱۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کہتی ہیں کہ میری بھتیجی تکلیف میں مبتلا رہتی ہے۔ اے ام المومنین! کیا ہم اس کو کھیل وغیرہ سکھانے والے کے پاس نہ چھوڑ دیں۔ فرماتی ہیں: کیوں نہیں۔ فلاں گانے والے کے پاس چھوڑ دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ گھر سے گزری تو وہ بڑی ساز سے گانا گا کر سر کو حرکت دے رہی تھی۔ اس کے بال گھنے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ شیطان ہے اس کو نکال دو، نکال دو۔ انہوں نے نکال دیا۔

(۲۱۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ :سَأَلَ إِنْسَانٌ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْغِنَاءِ فَقَالَ أَنْهَاكَ عَنْهُ وَأَكْرَهُهُ قَالَ أَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ :انْظُرْ يَا ابْنَ أَخِى إِذَا مَيَّزَ اللَّهُ الْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ فِى

أَيِّهِمَا يَجْعَلُ الْغِنَاءَ . [ضعيف]

(۲۱۰۱۱) عبیداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے قاسم بن محمد سے گانے کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: میں اس سے منع بھی کرتا ہوں اور ناپسند بھی کرتا ہوں۔ اس نے کہا: کیا یہ حرام ہے؟ کہنے لگے: اے بھتیجے! جب اللہ حق و باطل میں تمیز کرے گا تو گانے کو کس پلڑے میں رکھے گا۔

(۶۴)باب الرَّجُلِ لاَ يَنْسِبُ نَفْسَهُ إِلَى الْغِنَاءِ وَلاَ يُؤْتَى لِذَلِكَ وَلاَ يَأْتِي عَلَيْهِ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ بِأَنَّهُ يَطْرَبُ فِي الْحَالِ فَيَتَرَنَّمُ فِيهَا

مرد کی غنا کی طرف نسبت بھی نہیں، یہ اس کا کاروبار بھی نہیں، صرف وہ تو تم سے گا کر جھومتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يُسْقِطْ هَذَا شَهَادَتَهُ وَكَذَلِكَ الْمَرْأَةُ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کی گواہی رد نہ کی جائے گی۔

(۲۱۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثٍ أَوْ بُغَاثٍ شَكَّ الْحَارِثِيُّ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَزْمُورُ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَلِكَ يَوْمُ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَقَالاَ يَوْمَ بُعَاثٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۱۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور میرے پاس دو انصاری بچیاں گا رہی تھیں۔ انصار کی وہ باتیں کر رہی تھیں، جو جنگ بعاث میں ان کو پیش آئیں اور وہ دونوں گانے والیاں نہ تھیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ کے گھر میں گانے بجانے کے آلات، اور یہ عید کا دن تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! ہر قوم کی عید ہوتی ہے، یہ ہماری عید کا دن ہے۔

(۲۱۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُنَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ:

دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَتِلْكَ أَيَّامُ مِنًى . وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتُرُنِي بِثَوْبِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا جَارِيَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۱۳) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور منیٰ کے ایام میں ان کے پاس دو گانے والی بچیاں تھیں۔ وہ دونوں دف بجا رہی تھیں اور نبی ﷺ کپڑا اوڑھے لیٹے ہوئے تھے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹ پلائی۔ نبی ﷺ نے چہرے سے کپڑا اٹھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر چھوڑو، یہ عید کے ایام ہیں اور یہ منیٰ کے ایام تھے اور رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے مجھے کپڑے سے چھپا رکھا تھا اور میں مسجد میں کھیلنے والے حبشیوں کی کھیل دیکھ رہی تھی۔ میں اس وقت بچی تھی۔

(۲۱۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ : بَيْنَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي طَرِيقِ الْحَجِّ وَنَحْنُ نَؤُمُّ مَكَّةَ اعْتَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الطَّرِيقَ ثُمَّ قَالَ لِرَبَاحِ بْنِ الْمُغْتَرِفِ غَنِّنَا يَا أَبَا حَسَّانَ وَكَانَ يُحْسِنُ النَّصْبَ فَبَيْنَا رَبَاحٌ يُغَنِّيهِمْ أَدْرَكَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : مَا بَأْسٌ بِهَذَا نَلْهُو وَنُقَصِّرُ عَنَّا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَإِنْ كُنْتَ آخِذًا فَعَلَيْكَ بِشِعْرِ ضِرَارِ بْنِ الْخَطَّابِ وَضِرَارٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبِ بْنِ فِهْرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالنَّصْبُ ضَرْبٌ مِنْ أَغَانِي الأَعْرَابِ وَهُوَ يُشْبِهُ الْحُدَاءَ قَالَهُ أَبُو عُبَيْدٍ الْهَرَوِيُّ

وَرُوِّينَا فِيهِ قِصَّةً أُخْرَى عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي كِتَابِ الْحَجِّ قَالَ فِيهَا خَوَّاتٌ : فَمَا زِلْتُ أُغَنِّيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ السَّحَرُ. [صحیح]

(۲۱۰۱۴) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن بن عوف کے ساتھ حج کے راستہ میں تھے اور مکے کا ارادہ تھا۔ عبدالرحمن راستے کی ایک طرف ہو گئے اور رباح بن مغترف سے کہنے لگے: گانا سناؤ۔ وہ اچھی آواز والے تھے تو رباح کو گانا سنا رہے تھے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں ان کو پکڑ لیا اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر آپ نے شعر ہی یاد کرنے ہیں تو پھر ضرار بن خطاب کے اشعار یاد کرو اور ضرار یہ قبیلہ بنو محارب بن فہر کا آدمی تھا۔

(۲۱۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ

رَأَيْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا فِي الْمَجْلِسِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى رَافِعًا عَقِيرَتَهُ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ يَتَغَنَّى النَّصْبَ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۵) عبداللہ بن حارث بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے اسامہ بن زید کو دیکھا، وہ ایک مجلس میں ایک پاؤں دوسرے پر رکھے ہوئے تھے اور ان کی آواز بلند تھی۔ میرا گمان ہے وہ سر لگا کر گا رہے تھے۔

(۲۱۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ -ﷺ- مُضْطَجِعًا رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى يَتَغَنَّى بِالنَّصْبِ وَهَكَذَا قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَالْحَدِيثُ كَمَا قَالَ الْقَوْمُ غَيْرَ مَعْمَرٍ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۶) محمد بن عبداللہ بن نوفل نے خبر دی کہ اس نے اسامہ بن زید کو دیکھا، وہ مسجد نبوی میں پاؤں کے اوپر پاؤں رکھ کر لیٹے ہوئے تھے اور سر لگا کر گا بھی رہے تھے۔

(۲۱۰۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مَنْ لاَ يَتَّهِمُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو الأَنْصَارِيَّ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ جَدُّ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ أَبُو أُمِّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَهُوَ أَمِيرُ الْجَيْشِ رَافِعًا عَقِيرَتَهُ يَتَغَنَّى النَّصْبَ.

وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الأَرْقَمِ رَافِعًا عَقِيرَتَهُ يَتَغَنَّى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلاَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ رَجُلاً قَطُّ مِمَّنْ رَأَيْتُ وَأَدْرَكْتُ أُرَاهُ قَالَ كَانَ أَخْشَى لِلَّهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ. [ضعيف]

(۲۱۰۱۷) ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدر میں شریک تھے۔ وہ زید بن حسن کے دادا ہیں، سلیمان کہتے ہیں: مجھے اس نے خبر دی جس نے ان سے سنا، وہ اپنی سواری پر تھے اور لشکر کے امیر تھے۔ بلند آواز سے بڑی سر گا رہے تھے۔

(ب) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ اس کے والد نے سنا کہ عبداللہ بن ارقم بلند آواز سے گا رہے تھے اور عبداللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ارقم سے بڑھ کر اللہ سے ڈرنے والا انسان میں نے نہیں دیکھا۔

(۲۱۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ : وَكَانَ مُتَّكِئًا تَغَنَّى بِلاَلٌ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : تَغَنَّى فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ : وَأَيُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَتَغَنَّى النَّصْبَ. [صحيح]

(۲۱۰۱۸) وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ گا رہے تھے، ان سے ایک آدمی نے کہا: گا رہے ہو؟ وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ فرمانے لگے: کونسا مہاجرین کا آدمی ہے کہ میں نے اس کو سنا ہو اور وہ سر لگا کر نہ گاتا ہو۔

(۲۱۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْغِنَاءِ بِالشِّعْرِ فَقَالَ : لاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا مَا لَمْ يَكُنْ فُحْشًا. [صحيح]

(۲۱۰۱۹) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے اشعار کے گانے کے متعلق سوال کیا تو وہ کہنے لگے: اگر گندے اشعار نہ ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

(۶۵) باب الرَّجُلِ يَتَّخِذُ الْغُلاَمَ وَالْجَارِيَةَ الْمُغَنِّيَيْنِ وَيَجْمَعُ عَلَيْهِمَا وَيُغَنِّيَانِ

کوئی شخص گانے کے لیے غلام اور لونڈی رکھتا ہے پھر ان دونوں سے اکٹھا بھی سنتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهَذَا سَفَهٌ تُرَدُّ بِهِ شَهَادَتُهُ وَهُوَ فِي الْجَارِيَةِ أَكْثَرُ مِنْ قِبَلِ أَنَّ فِيهِ سَفَهًا وَدِيَاثَةً.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بے وقوف ہے اس کی شہادت رد کی جائے گی۔ خاص طور پر لڑکی کے بارے میں تو وہ زیادہ بے عقل اور دیوث ہے۔

(۲۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ [لقمان ٦] قَالَ : هُوَ اشْتِرَاؤُهُ الْمُغَنِّيَ وَالْمُغَنِّيَةَ بِالْمَالِ الْكَثِيرِ وَالاِسْتِمَاعِ إِلَيْهِ وَإِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْبَاطِلِ. [صحيح]

(۲۱۰۲۰) مجاہد اللہ کے اس فرمان: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ﴾ [لقمان ٦] کے متعلق فرماتے ہیں: مراد وہ مرد و عورت گانے والے خریدتا ہے، بہت سارے مال کے عوض۔ پھر باطل چیز ان سے سنتا ہے۔

(۲۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُوعَبْدِاللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَحَدٌ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۲۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں۔ اس لیے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے اور تعریف اللہ کو سب سے بڑھ کر محبوب ہوتی ہے۔

(۲۱۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ.

وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامٍ : وَمِنْ غَيْرَةِ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ الْفَاحِشَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح]

(۲۱۰۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ غیرت والے ہیں اور مومن بھی غیرت مند ہیں اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مومن اللہ کی حرام کردہ اشیاء کا ارتکاب کرے۔

(ب) ہمام کی روایت میں ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مومن اللہ کی حرام کردہ اشیاء کو آئے۔

(۲۱۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ الْغَيْرَةَ مِنَ الإِيمَانِ وَإِنَّ الْمِذَاءَ مِنَ النِّفَاقِ وَالْمِذَاءُ الدَّيُّوثُ.

(۲۱۰۲۳) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: غیرت ایمان کا حصہ ہے اور دیوثی نفاق کا حصہ ہے۔ [ضعیف]

(۲۱۰۲۴) وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ هَكَذَا مُرْسَلاً دُونَ قَوْلِهِ وَالْمِذَاءُ الدَّيُّوثُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْمِذَاءُ أُخِذَ مِنَ الْمَذْيِ يَعْنِي أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ثُمَّ يُخَلِّيهِمْ يُمَاذِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِذَاءً.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ فَذَكَرَهُ

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَوْصُولاً. [صحيح]

(۲۱۰۲۴) زید بن اسلم اس طرح ہی بیان کرتے ہیں۔ مگر اس قول کے بغیر المذاء یعنی دیوث، بے غیرت۔ ابوعبیدہ بیان

کرتے ہیں کہ المذاء لیا گیا ہے۔ مذی سے مراد مردوں اور عورتوں کو جمع کر کے پھر ان میں اختلاط کرا دینا، وہ ایک دوسرے سے بے غیرتی کرتے ہیں۔

(۲۱۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ النَّيْسَابُورِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَبُو بَكْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ الأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُّ وَالِدَيْهِ وَالدَّيُّوثُ وَرَجُلَةُ النِّسَاءِ.

(ت) تَابَعَهُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ. [ضعيف]

(۲۱۰۲۵) سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ ① والدین کا نافرمان ② بے غیرت ③ عورتوں کی مشابہت کرنے والا۔

(۲۱۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ لاَحِقٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ لِي جَارِيَةً حَسَنَةَ الصَّوْتِ لَوْ عَلَّمْتُهَا الْغِنَاءَ لَعَلِّي آخُذُ بِهَا مِنْ مَالِ هَؤُلاَءِ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّ إِسْمَاعِيلَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا فَأَعَادَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ الْقَوْلَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ الْحَسَنُ إِنَّ إِسْمَاعِيلَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ. [ضعيف]

(۲۱۰۲۶) ہشام بن لاحق حضرت عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوسعید میری لونڈی کی آواز خوبصورت ہے، اگر میں اس کو گانا سکھا دوں، پھر اس سے مال کماؤں گا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: حضرت اسماعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ پسندیدہ تھے۔ پھر اپنی بات دہراتے رہے۔

(۶۶) باب مَنْ رَخَّصَ فِي الرَّقْصِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ تَكَسُّرٌ وَتَخَنُّثٌ

رقص کی اجازت جب عورتوں اور مخنث کی مشابہت نہ ہو

(۲۱۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَشِيشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ فَقَالَ لِزَيْدٍ : أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلاَنَا . فَحَجَلَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ : أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي . فَحَجَلَ وَرَاءَ حَجَلِ زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ

لِي :أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ . فَحَجَلْتُ وَرَاءَ حَجْلِ جَعْفَرٍ. قَالَ الشَّيْخُ :هَانِءُ بْنُ هَانٍ وَلَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ جِدًّا. وَفِي هَذَا إِنْ صَحَّ دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الْحَجْلِ وَهُوَ أَنْ يَرْفَعَ رِجْلاً وَيَقْفِزَ عَلَى الأُخْرَى مِنَ الْفَرَحِ فَالرَّقْصُ الَّذِي يَكُونُ عَلَى مِثَالِهِ يَكُونُ مِثْلَهُ فِي الْجَوَازِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۰۲۷) ہانی بن ہانی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، میں، جعفر، اور زید اور آپ نے زید سے فرمایا: آپ ہمارے بھائی اور دوست ہیں، اس نے پاؤں اٹھا کر رکھا اور جعفر سے کہا: تو سیرت وصورت میں میرے مشابہہ ہے، اس نے زید کے پاؤں اٹھانے کے بعد اپنا پاؤں اٹھایا، پھر مجھے فرمایا: تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں تو میں نے جعفر کے پاؤں اٹھانے کے بعد پاؤں اٹھایا۔ یہ خوشی کی وجہ سے پاؤں اٹھا کر نیچے مارنا ہے اور رقص بھی اسی کے مثل ہوتا ہے۔

(۶۷)باب لاَ بَأْسَ بِاسْتِمَاعِ الْحُدَاءِ وَنَشِيدِ الأَعْرَابِ كَثُرَ أَوْ قَلَّ

حدی خواں کی آواز کو سننا اور دیہاتیوں کا قلیل و کثیر اشعار سننا

(۲۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ . قَالَ قُلْتُ :نَعَمْ. قَالَ :هِيهِ . قَالَ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ :هِيهِ . قَالَ :فَأَنْشَدْتُهُ حَتَّى بَلَغْتُ مِائَةَ بَيْتٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۲۵۵]

(۲۱۰۲۸) عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیچھے بٹھایا اور فرمایا: کیا امیہ بن ابی صلت کا کوئی شعر یاد ہے؟ میں نے کہا: ہاں فرمایا: سناؤ۔ کہتے ہیں: میں نے ایک شعر سنایا تو فرمایا: اور سناؤ۔ یہاں تک کہ سو اشعار سنا دیے۔

(۲۱۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَنْشَدْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ :هِيهِ هِيهِ . ثُمَّ قَالَ :إِنْ كَادَ فِي شِعْرِهِ لَيُسْلِمُ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْحُدَاءَ وَالرَّجَزَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۳۰) عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو امیہ بن ابی صلت کے سو اشعار سنا دیے۔

آپ ﷺ فرما رہے تھے: اور سناؤ۔ پھر فرمایا قریب تھا کہ وہ مسلمان ہو جاتا۔

قال الشافعي: آپ ﷺ نے رجز یا اشعار سنے ہیں۔

(۲۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلاَمٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو لَهُمْ وَيَسُوقُ بِهِمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ.

قَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ يَعْنِي النِّسَاءَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے۔ ایک بچہ تھا، جس کو انجشہ کہا جاتا تھا۔ وہ سواریوں کو چلا رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! عورتوں کی سواریوں کو آہستہ چلاؤ۔

(۲۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ حَادِيًا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لاَ تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۳۲) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک حدی خاں تھا، اس کو انجشہ کہا جاتا تھا۔ اس کی آواز خوبصورت تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! رک جاؤ، شیشوں کو نہ توڑو۔

(۲۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَنْجَشَةُ يَحْدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَحْدُو بِالرِّجَالِ وَكَانَ أَنْجَشَةُ حَسَنَ الصَّوْتِ كَانَ إِذَا حَدَا أَعْنَقَتِ الإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ. [صحيح]

(۲۱۰۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انجشہ عورتوں کی سواریوں کو ہانکتے تھے اور براء بن مالک مردوں کی سواریوں کو چلاتے تھے اور انجشہ کی آواز بڑی خوبصورت تھی، جب وہ آواز دیتے تو اونٹ تیز بھاگتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! تجھ پر افسوس عورتوں کی سواریوں کو آہستہ چلاؤ۔

(۲۱۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ: خَرَجْنَا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى خَيْبَرَ قَالَ فَسِرْنَا لَيْلاً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الأَكْوَعِ أَلاَ تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلاً شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ :

اللَّهُمَّ لَوْلاَ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ... وَلاَ تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا

فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا ... وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لاَقَيْنَا

وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ... إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا

وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ هَذَا السَّائِقُ؟ . فَقَالُوا :عَامِرُ بْنُ الأَكْوَعِ. قَالَ :يَرْحَمُهُ اللَّهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَاتِمٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَأَمَرَ ابْنَ رَوَاحَةَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ :حَرِّكْ بِالْقَوْمِ . فَانْدَفَعَ يَرْجُزُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۳۴) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کو گئے۔ ہم ایک رات چلتے رہے تو ایک آدمی نے عامر بن اکوع سے کہا: تم اپنے اشعار نہ سناؤ گیا ور عامر شاعر آدمی تھا۔ وہ نیچے اترا اور سواریوں کو چلا رہا تھا۔

اے اللہ اگر تو ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم صدقہ اور نماز ہی ادا نہ کرتے۔

ہمارے اوپر سکینت کو نازل فرما۔ جب ہمارے اوپر آزمائش آئے۔

اور ہماری پریشانی کو تبدیل فرما دینا۔

تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: سواریوں کو چلانے والے کون ہیں؟ صحابہ ﷺ نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! یہ عامر بن اکوع ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم فرمائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے ابن رواحہ کو حکم فرمایا تھا کہ قوم میں تحریک پیدا کرو تو انہوں نے رجزیہ اشعار کہے۔

(۲۱۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو :أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَسِيرٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ :يَا ابْنَ رَوَاحَةَ انْزِلْ فَحَرِّكِ الرِّكَابَ . فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ :قَدْ تَرَكْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اسْمَعْ وَأَطِعْ قَالَ فَرَمَى بِنَفْسِهِ وَقَالَ :

وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ... وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ... وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لاَقَيْنَا

[منکر]

(۲۱۰۳۵) حضرت عبداللہ بن رواحہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! نیچے اترو اور سواری کو حرکت دو۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے یہ کام چھوڑ دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: سنو اور اطاعت کرو۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے گھورا اور کہنے لگے:

اے اللہ تو ہمیں ہدایت نہ فرماتا نہ تو ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی نمازیں ادا کرتے۔

تو ہمارے اوپر سکینت کو نازل فرما اور دشمن کے مقابلہ میں ہمارے قدموں کو ثابت رکھنا۔

(۲۱۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ وَابْنُ رَوَاحَةَ آخِذٌ بِغَرْزِهِ وَهُوَ يَقُولُ :

خَلُّوا بَنِى الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ
يَا رَبِّ إِنِّى مُؤْمِنٌ بِقِيلِهِ

[صحیح]

(۲۱۰۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور ابن رواحہ آپ ﷺ کی سواری کی مہار پکڑے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: اے کفار! آج ان کا راستہ خالی کر دو۔ مقابلہ میں اترنے والے کی آج گردنیں اتار دی جائے گی۔ جو ان کی گردنیں تن سے جدا کریں گے اور دوست کو دوست سے جدا کر دیا جائے گا۔ اے میرے رب! میں ان کی بات پر ایمان لایا ہوں۔

(۲۱۰۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ أَبُو الْقَاسِمِ اللَّخْمِيُّ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى سُوَيْدٍ الشِّبَامِىُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ بِمَدِينَةِ شِبَامَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَمَّا دَخَلَ النَّبِىُّ -ﷺ- مَكَّةَ فِى عُمْرَةِ الْقَضَاءِ مَشَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ :

خَلُّوا بَنِى الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... قَدْ نَزَّلَ الرَّحْمَنُ فِى تَنْزِيلِهِ
إِنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِى سَبِيلِهِ ... نَحْنُ قَاتَلْنَاكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ
كَمَا قَاتَلْنَاكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۰۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ عمرہ القضا کو ادا کرنے کے لیے مکہ میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ

آپ ﷺ کے آگے چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے:

اے کفار! اس کے راستہ کو چھوڑ دو۔

اللہ نے اس کی مہمانی فرمائی ہے، بہترین مقتول وہ ہے جو اس کے راستہ میں قتل ہو۔ اس تاویل پر ہم نے جہاد کیا۔ جب کہ ہم نے تمہارے ساتھ لڑائی کی اس کے مہمان کے ساتھ مل کر۔

(۲۱۰۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَطَنٌ أَحْسِبُهُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ فَقَامَ أَهْلُهَا سِمَاطَيْنِ يَنْظُرُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ وَابْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ :

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

يَا رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِقِيلِهِ

فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا ابْنَ رَوَاحَةَ أَفِي حَرَمِ اللَّهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَقُولُ الشِّعْرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَهْ يَا عُمَرُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَلاَمُهُ هَذَا أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْبًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمَعَهُمْ حَادٍ فَذَكَرَ مَعْنَى الْقِصَّةِ الَّتِي. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے، ان کے تجربہ کار لوگ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھ رہے تھے اور ابن رواحہ رسول اللہ ﷺ کے آگے چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے۔

اے کفار! آج اس کا راستہ چھوڑ دو۔

آج اس کے مقابلہ میں آنے والے کی ہم گردن اتار دیں گے۔

جو کھوپڑیاں تن سے جدا کر دیں گے اور دوست کو دوست سے دور کر دیں۔

اے میرے رب! میں اس کی بات پر ایمان لانے والا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے ابن رواحہ! حرم اور رسول اللہ ﷺ کے پاس اشعار کہہ رہے ہو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر رک جا۔ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یہ کلام ان پر تیروں سے بھی زیادہ سخت واقع ہو رہی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کے ایک سوار نے نبی ﷺ کو پالیا اور ان کے ساتھ ایک حدی خاں تھا۔

(۲۱۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَسِيرُ إِلَى الشَّامِ فَسَمِعَ حَادِيًا مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ : أَسْرِعُوا بِنَا إِلَى هَذَا الْحَادِي . قَالَ : فَأَسْرَعُوا حَتَّى أَدْرَكُوهُ فَسَلَّمَ فَقَالَ : مَنِ الْقَوْمُ؟ . قَالُوا : مُضَرُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : وَنَحْنُ مِنْ مُضَرَ . قَالَ : فَبَلَغَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ بِالنِّسْبَةِ إِلَى مُضَرَ فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَوَّلُ مَنْ حَدَا الإِبِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَكَيْفَ ذَاكَ قَالَ : أَغَارَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَى إِبِلٍ فَاسْتَاقَهَا فَجَعَلَ يَقُولُ لِغُلاَمِهِ أَوْ لأَجِيرِهِ اجْمَعْهَا فَيَأْبَى فَجَعَلَتِ الإِبِلُ تَفَرَّقُ فَضَرَبَهُ وَكَسَرَ يَدَهُ فَجَعَلَ الْغُلاَمُ يَقُولُ وَايَدَاهُ وَايَدَاهُ فَجَعَلَتِ الإِبِلُ تَجْتَمِعُ وَهُوَ يَقُولُ قُلْ كَذَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَضْحَكُ

قَالَ سُفْيَانُ. وَزَادَ فِيهِ الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِنَّ حَادِيَنَا وَنَى . [ضعيف]

(۲۱۰۳۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ شام کی طرف جا رہے تھے۔ راستہ میں آپ ﷺ نے سواریوں کے چلانے والے کی آواز سنی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جلدی اس حدی خاں کے پاس لے چلو۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے جلدی کی اور وہاں تک جا پہنچے اور آپ ﷺ نے سلام کہا۔ پوچھا: کون سی قوم ہے؟ انہوں نے جواب دیا: مضر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارا تعلق بھی مضر سے ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس رات آپ ﷺ نے اپنی نسبت مضر کی طرف کی۔ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! دور جاہلیت سب سے پہلے حدی خاں کا کام کس نے کیا؟ فرمایا: وہ کیسے؟ ایک آدمی نے ہمارے اونٹ چرائے اوران کو چلا۔ وہ اپنے غلام یا ضرور سے کہہ رہا تھا، ان کو جمع کرو۔ اس نے انکار کر دیا۔ اونٹ بکھر گئے۔ اس کا اونٹ کو مارنے کی وجہ سے ہاتھ ٹوٹ گیا تو غلام کہنے لگا: ہائے میرا ہاتھ، ہائے میرا ہاتھ۔ اونٹ جمع ہو رہے تھے، وہ کہہ رہا تھا۔ اس طرح کہہ ا رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے۔

(ب) مجاہد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری سواریوں کو چلانے والے سست چلاتے تھے۔

(۶۸) باب تَحْسِينِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ

قرآن کی تلاوت اور ذکر اچھی آواز سے کرنے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ أَذَنَهُ لِنَبِيٍّ حَسَنِ التَّرَنُّمِ بِالْقُرْآنِ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو قرآن ترنم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۲۱۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو قرآن ترنم کے ساتھ، یعنی اچھی آواز کے پڑھنے کی اجازت فرمائی۔

(۲۱۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ . وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ زَادَ :يَجْهَرُ بِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو اجازت فرمائی وہ یہ ہے کہ قرآن کو ترنم سے پڑھا جائے۔ ایک شاگرد نے زیادتی کی کہ قرآن کو ترنم سے ظاہر کیا جائے۔

(۲۱۰۴۲) وَقَالَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَأَذَنِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ وَالْمَحْفُوظُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ كَأَذَنِهِ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ كَإِذْنِهِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي قَوْلِهِ كَأَذَنِهِ يَعْنِي مَا اسْتَمَعَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَاسْتِمَاعِهِ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَلَمْ يَرْضَ رِوَايَةَ مَنْ رَوَى كَإِذْنِهِ قَالَ وَقَوْلُهُ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ إِنَّمَا مَذْهَبُهُ عِنْدَنَا تَحْزِينُ الْقِرَاءَةِ قَالَ وَمِنْ ذَلِكَ حَدِيثُهُ الآخَرُ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۰۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ اسی طرح ذکر کرتے ہیں۔

(ب) ابوعبید فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ اپنے نبی ﷺ سے سنتے ہیں، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ ترنم سے قرآن

پڑھیں اس کے بغیر وہ راضی نہیں ہوتا۔

(۲۱۰۴۳) يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ قَالَ وَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ فَرَجَّعَ قَالَ وَقَرَأَ أَبُو إِيَاسٍ وَقَالَ لَوْلاَ أَنِّي أَخْشَى أَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَقَرَأْتُ بِذَلِكَ اللَّحْنِ الَّذِي قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهُوَ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ : زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ . [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۰۴۳) عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن دیکھا آپ سورۂ فتح کو سریلی آواز سے پڑھ رہے تھے۔ عبداللہ بن مغفل نے بھی اچھی آواز سے پڑھی۔ ابوایاس کہتے ہیں: اگر مجھے یہ خوف نہ ہو کہ لوگ میرے پاس جمع ہو جائیں گے تو میں بھی رسول اللہ ﷺ کے انداز سے پڑھتا۔

(ب) ابوعبید فرماتے ہیں کہ تم قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کر کے تلاوت کرو۔

(۲۱۰۴۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ . [صحیح]

(۲۱۰۴۴) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کر کے ادا کرو۔

(۲۱۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الأَوَّلِ.

قَالَ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ : وَزَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ .

هَذَا حَدِيثٌ طَوِيلٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلاَّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ كَانَ يَشُكُّ فِي هَذِهِ اللَّفْظَةِ.

وَقَالَ فِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْهُ كُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ حَتَّى ذَكَّرَنِيهَا الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۴۵) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ تم قرآن کو اپنی اچھی آوازوں سے مزین کرو۔

(۲۱۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى عَاصِمٍ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَالْجَمَاعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِنَّمَا رَوَوْهُ بِاللَّفْظِ الَّذِى نَقَلْنَاهُ فِي أَوَّلِ هَذَا الْبَابِ وَبِذَلِكَ اللَّفْظِ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ وَهَذَا اللَّفْظُ إِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِى وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَغَيْرِهِ إِلاَّ أَنَّ الَّذِى رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا اللَّفْظِ حَافِظٌ إِمَامٌ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا جَمِيعًا مَحْفُوظَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ۷۵۲۷]

(۲۱۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو قرآن کو اچھی آواز سے تلاوت نہیں کرتا۔

(۲۱۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِى وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ.

[صحيح]

(۲۱۰۴۷) سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن کو ترنم سے نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۱۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ قَالاَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَهِيكٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ :أَتَيْتُهُ فَسَأَلَنِى مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ عَنْ كَسْبِى فَقَالَ سَعْدٌ تُجَّارٌ كَسَبَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ . قَالَ سُفْيَانُ :يَعْنِى يَسْتَغْنِى بِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۴۸) سعد تاجر آدمی ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: جو قرآن کو ترنم سے نہ پڑھے اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۲۱۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ لِيَسْتَغْنِى بِهِ فَقَالَ لاَ لَيْسَ هَذَا مَعْنَاهُ مَعْنَاهُ يَقْرَؤُهُ حَدْرًا وَتَحْزِينًا. [صحيح]

(۲۱۰۴۹) سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رشک سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ جو قرآن کو ترنم سے نہ پڑھے اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ ایک آدمی نے کہا کہ وہ اس سے بے پرواہ ہوتا ہے، فرمانے لگے: یہ معنی نہیں ہے بلکہ وہ اس کو حدر غمگینی کے ساتھ پڑھتا ہے۔

(۲۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعْتُ أَبَا لُبَابَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ . قُلْتُ لاِبْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ. قَالَ :يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.
هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ عَلَى ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فَرُوِيَ عَنْهُ مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ وَقِيلَ عَنْهُ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَقَوْلُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يُؤَكِّدُ صِحَّةَ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [منکر]

(۲۱۰۵۰) ابولبابہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو قرآن کو ترنم سے نہیں پڑھتا، اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ میں نے ابن ابی ملیکہ سے کہا: جب آواز خوبصورت نہ ہو۔ فرمانے لگے: جتنی آواز خوبصورت بنا سکتا ہو بنالے۔

(۲۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَنْبَأَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا لِلرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ . [ضعیف]

(۲۱۰۵۱) فضالہ بن عبید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اچھی آواز والے کو اجازت فرمائی ہے کہ وہ قرآن کو ترنم سے پڑھے، یعنی راگ والے کی طرح راگ کے ساتھ۔

(۲۱۰۵۲) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ كَثِيرٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَأَنَّهُ -ﷺ- سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ يَعْنِي أَبَا مُوسَى يَقْرَأُ فَقَالَ :لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ . [ضعیف]

(۲۱۰۵۲) فضالہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ نے اچھی آواز کو ترنم کے ساتھ قرآن پڑھنے کی اجازت عطا کی ہے۔

(۲۱۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَنْبَأَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لأَبِی مُوسَى الأَشْعَرِیِّ وَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ فِی جَانِبِ الْمَسْجِدِ :لَقَدْ أُعْطِیَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۵۳) عبداللہ بن بریدہ بن حصیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوموسیٰ اشعری سے فرمایا: جب وہ مسجد کے ایک کونے میں تلاوت فرما رہے تھے کہ اللہ نے اس کو آل داؤد کی طرح اچھی آواز عطا کی ہے۔

(۲۱۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِیُّ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِیُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِی بُرْدَةَ عَنْ أَبِی مُوسَى قَالَ قَالَ لِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ رَأَيْتَنِی وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ. فَقَالَ :لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَّرْتُهُ لَكَ تَحْبِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِی بُرْدَةَ مُخْتَصَرًا.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۵۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے دیکھ لیتا جب گذشتہ رات میں آپ کی تلاوت سن رہا تھا۔ آپ تو آل داؤد کی طرح اچھی آواز دیے گئے ہیں، فرمانے لگے: اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں تلاوت کو مزید خوشنما بنا کر پیش کرتا۔

(۲۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِیُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ قَالَ :كَانَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا جَلَسَ عِنْدَ أَبِی مُوسَى قَالَ لَهُ :ذَكِّرْنَا يَا أَبَا مُوسَى فَيَقْرَأُ. [ضعيف]

(۲۱۰۵۵) ابوسلمہ فرماتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھتے تو ان سے فرماتے: اے ابوموسیٰ! نصیحت کرو تو وہ قرآن کی تلاوت سناتے۔

(۲۱۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ النَّاجِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ فِي قَوْلِهِ ﴿يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ﴾ [الفاطر ۱] قَالَ :حُسْنَ الصَّوْتِ.

(۲۱۰۵۶) ابن جریج، ابن شہاب زہری سے اللہ کے اس قول: ﴿يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ﴾ [الفاطر ۱] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اچھی آواز ہے۔

(۶۹) باب الْبُكَاءِ عِنْدَ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

تلاوتِ قرآن کے وقت رونے کا بیان

(۲۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اقْرَأْ عَلَيَّ . فَقُلْتُ :أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ :فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ فَلَمَّا بَلَغْتُ ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ [النساء ٤١] قَالَ: حَسْبُكَ . فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۵۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن مسعود! میرے سامنے تلاوت کرو۔ میں نے کہا: میں تلاوت کروں حالانکہ قرآن آپ ﷺ پر نازل ہوتا ہے؟ کہتے ہیں: میں سورۂ نساء کی تلاوت شروع کی۔ جب میں ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ [النساء ٤١] جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے ان کے اوپر آپ کو گواہ پیش کیا جائے گا۔"

آپ نے فرمایا: کافی ہے، جب میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

(۲۱۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ قَالاَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ وَصَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْتُهُ مُسَلِّمًا فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ فَقَالَ :مَرْحَبًا بِابْنِ أَخِي بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا .

لَفْظُ حَدِيثِ السُّلَمِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَأَتَيْتُهُ

مُسْلِّمًا فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي فَذَكَرَهُ وَزَادَ فِي آخِرِهِ: وَتَغَنَّوْا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا. [ضعيف]

(۲۱۰۵۸) عبدالرحمن بن سائب فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سعد بن مالک آئے۔ میں ان کو سلام کرتے ہوئے ان کے پاس آیا۔ اس نے مجھے اپنا نسب بیان کیا اور میں نے ان کو اپنا نسب بیان کیا، اس نے کہا: بھتیجے کو خوش آمدید ہو۔ کہنے لگے: مجھے معلوم ہوا ہے، آپ خوبصورت آواز والے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، یہ قرآن سخت جگہ پر نازل ہوا ہے، جب تم اس کی تلاوت کرو تو رویا کرو۔ اگر رونہ سکو تو رونے والی شکل بنالو۔

(ب) سلمی کی حدیث میں ہے کہ سعد بن ابی وقاص کی نظر جب چلی گئی تو میں ان کو سلام کہتے ہوئے ان کے پاس حاضر ہوا۔ پوچھا: تو کون ہے؟ میں نے ان کو خبر دی تو فرمایا: اے بھتیجے!.. اس کے آخر میں ہے جو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(۷۰) باب شَهَادَةِ أَهْلِ الْعَصَبِيَّةِ

عصبیت والوں کی گواہی کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ أَظْهَرَ الْعَصَبِيَّةَ بِالْكَلَامِ وَتَأَلَّفَ عَلَيْهَا وَدَعَا إِلَيْهَا فَهُوَ مَرْدُودُ الشَّهَادَةِ لأَنَّهُ أَتَى مُحَرَّمًا لاَ اخْتِلاَفَ فِيهِ بَيْنَ عُلَمَاءِ الْمُسْلِمِينَ عَلِمْتُهُ وَاحْتَجَّ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ﴾ [الحجرات ١٠] وَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس سے عصبیت ظاہر ہو اور اس کا داعی بھی ہو اس کی شہادت قابل قبول نہیں ہے، کیوں کہ اس نے حرام کام کیا ہے اور دلیل یہ ہے کہ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ [الحجرات ١٠] مومن ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور نبی ﷺ کا فرمان: وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۲۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلاَ تَجَسَّسُوا وَلاَ تَحَسَّسُوا وَلاَ تَنَافَسُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گمان سے بچو کیونکہ گمان جھوٹی بات ہے، جاسوسی نہ کرو، ٹوہ نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے آگے نہ بڑھو۔ حسد، بغض اور قطع تعلقی نہ کرو اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۲۱۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ.

(۲۱۰۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے قطع تعلقی، دشمنی، بغض اور حسد اختیار نہ کرو اور تم اللہ کے بندوں میں بھائی بھائی بن جاؤ، جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ يَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلاَمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ جَمَعَ اللَّهُ النَّاسَ بِالإِسْلاَمِ وَنَسَبَهُمْ إِلَيْهِ فَهُوَ أَشْرَفُ أَنْسَابِهِمْ فَإِنْ أَحَبَّ امْرُؤٌ فَلْيُحَبَّ عَلَيْهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ بغض، حسد اور قطع تعلقی اختیار نہ کرو۔ تم آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ اور کوئی مسلمان اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی نہ رکھے۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں تو آپس میں اعراض کرنے والے ہوں، لیکن بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ نے لوگوں کو اسلام پر جمع کیا۔ اس پر ہی ان کے انساب ہیں اور ان کے بہترین نسب ہیں، اگر کوئی آدمی محبت رکھتا ہے تو اس سے بھی محبت کی جائے۔

(۲۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَآبَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْفَخْرَ بِالآبَاءِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ

النَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ فَخْرِهِمْ بِآبَائِهِمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجُعْلاَنِ الَّتِي تَدْفَعُ النَّتَنَ بِأَنْفِهَا . [ضعیف]

(۲۱۰۶۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم سے جاہلیت کی عصبیت لے گیا اور آباء واجداد کے ساتھ فخر کرنا۔ مومن پرہیزگار ہے اور گنہگار بدبخت ہے اور لوگ آدم کے بیٹے ہیں اور وہ مٹی سے پیدا کیے گئے اور لوگ جاہلیت میں اپنے آباء پر فخر کرنا چھوڑ دیں گے یا وہ اللہ کے نزدیک اس کیڑے سے ذلیل وحقیر ہوں گے جو اپنے ناک سے گندگی کو روکتا ہے، پیچھے کرتا ہے۔

(۲۱۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَجِدُ أَحَدُكُمْ حَلاَوَةَ الإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ الْمَرْءَ لاَ يُحِبُّهُ إِلاَّ لِلَّهِ وَحَتَّى يَكُونَ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایمان کی حلاوت کو نہیں پا سکو گے، جب تک تم آدمی سے صرف اللہ کے لیے محبت نہ کرو۔

(۲۱۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلاَ تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ مسلم ۵۴۲]

(۲۱۰۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور تم ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں ایسا کام نہ بتاؤں اگر تم کرو تو آپس میں محبت کرنے لگ جاؤ گے۔ سلام کو آپس میں عام کرو۔

(۲۱۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الأُمَمِ قَبْلَكُمْ

الْحَسَدُ وَالْبُغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ حَالِقَةُ الدِّينِ لاَ حَالِقَةُ الشَّعْرِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ . [ضعیف]

(۲۱۰۶۵) زبیر بن عوام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں کی دو بیماریاں حسد اور بغض ہلاک کرنے والیاں ہیں۔ یہ دین کو تباہ کرتی ہیں نہ کہ بالوں کو مونڈ دیتی ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ تم ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک تم آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا ایسا کام نہ بتاؤں اگر تم اس کو اختیار کر لو تو آپس میں محبت کرنے لگو۔ فرمایا: آپس میں سلام کو عام کر دو۔

(۲۱۰۶۶) وَرُوِىَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَعِيشَ عَنْ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(۲۱۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلاَلِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلِّي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۵٦٦]

(۲۱۰٦۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت والے دن اللہ فرمائیں گے: میرے جلال کی وجہ سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں ان کو اپنے سائے میں جگہ عطا کروں گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہوگا۔

(۲۱۰٦۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ لاَ أُحَدِّثُكَ إِلاَّ مَا سَمِعْتُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ -ﷺ-: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَصَافِينَ فِيَّ أَوْ قَالَ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ. [حسن]

(۲۱۰٦۸) ابو ادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے: میں نے نبی ﷺ کی زبان سے جو سن رکھا ہے وہ بیان کرتا ہوں، میرے لیے دو محبت کرنے والوں کی محبت سچی ہوتی ہے اور میری محبت ان کے لیے ثابت ہے۔ صلہ رحمی کرنے والے میری وجہ سے ان کے لیے میری محبت ثابت ہے اور میری محبت ان کے لیے ہے جو میری رضا کے لیے صف بندی کرتے ہیں اور میری محبت ان کے لیے ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔

(۲۱۰٦۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الصَّعِقُ

بْنُ حَزْنٍ عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَيُّ عُرَى الإِسْلاَمِ أَوْثَقُ؟ قَالَ قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: الْوَلاَيَةُ فِي اللَّهِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ الْبَرَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ خَصَّ امْرُؤٌ قَوْمَهُ بِالْمَحَبَّةِ مَا لَمْ يَحْمِلْ عَلَى غَيْرِهِمْ مَا لَيْسَ يَحِلُّ لَهُ فَهَذِهِ صِلَةٌ لَيْسَتْ بِعَصَبِيَّةٍ فَقَلَّ امْرُؤٌ إِلاَّ وَفِيهِ مَحْبُوبٌ وَمَكْرُوهٌ. [ضعیف]

(۲۱۰۶۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! اسلام کا کونسا کڑا زیادہ مضبوط ہے، میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول جانتے ہیں، فرمایا: اللہ کے لیے دوستی کرنا اور اللہ کے لیے محبت اور بغض رکھنا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر آدمی اپنی قوم سے محبت کو خاص کر دیتا ہے دوسروں پر اس کو محمول نہیں کرتا۔ تو یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے۔ یہ صلہ رحمی ہے عصبیت نہیں ہے، بہت کم لوگ ہوتے ہیں مگر وہ محبوب و مکروہ ہوتے ہیں۔

(۲۱۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۷۰) عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کے لشکر کے ساتھ روانہ کیا۔

(۲۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟. وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ. قُلْتُ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: أَبُوهَا. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالاً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْوَاسِطِيِّ وَهُوَ إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۰۷۱) ابو عثمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن عاص کو ذات السلاسل کے لشکر کے ساتھ روانہ کیا، کہتے ہیں: میں آیا اور پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ کو لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے۔ یحییٰ کی حدیث میں ہے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کو لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا۔ میں نے کہا: مردوں میں؟ فرمایا: اس کا باپ۔ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ آپ نے کئی آدمیوں کو شمار کیا۔

(۲۱۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-

وَالْحَسَنُ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۰۷۲) عدی بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے براء سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور حضرت حسن آپ ﷺ کے کندھوں پر تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ۔

(۲۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۲۱۰۷۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن کے لیے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور اس کو بھی اپنا محبوب بنا جو ان سے محبت رکھے، ان سے محبت رکھ۔

(۲۱۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُلاَعِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْخُذُنِي وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَيَقُولُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَالْمَكْرُوهُ فِي مَحَبَّةِ الرَّجُلِ مَنْ هُوَ مِنْهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَى غَيْرِهِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ الْبَغْيِ وَالطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالْعَصَبِيَّةِ وَالْبِغْضَةِ عَلَى النَّسَبِ لاَ عَلَى مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ عَلَى جِنَايَةٍ مِنَ الْمُبْغَضِ عَلَى الْمُبْغِضِ وَلَكِنْ يَقُولُ أَبْغَضُهُ لأَنَّهُ مِنْ بَنِي فُلاَنٍ فَهَذِهِ الْعَصَبِيَّةُ الْمَحْضَةُ الَّتِي تُرَدُّ بِهَا الشَّهَادَةُ.

[صحيح- بخاري ۳۷٤۷]

(۲۱۰۷۴) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پکڑے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر اپنی قوم کا آدمی ہو اس سے بھی محبت جائز نہیں۔ اگر اس کے نسب میں طعن ہو یا عصبیت کا شکار ہو تو اس کی شہادت بھی رد کر دی جاتی ہے۔

(۲۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ وَيَنْصُرُ عَصَبِيَّةً وَيَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ فَقُتِلَ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لاَ يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلاَ يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ١٨٤٨]

(٢١٠٧٥) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اطاعت سے نکل گیا وہ جماعت سے الگ ہو گیا۔ وہ جاہلیت کی موت مرا۔ جو اندھے جھنڈے کے تحت مارا گیا۔ وہ عصبیت کی وجہ سے بغض رکھتا ہے اور عصبیت کی وجہ سے مدد کرتا ہے اور عصبیت کی طرف بلاتا ہے، اگر وہ قتل کر دیا گیا تو اس کا قتل جاہلیت کا قتل ہے اور جس نے اپنی قوم کے نیک اور بدکار کو مارا اور مومن سے بچتا نہیں اور ذمی کا عہد پورا نہیں کرتا، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(٢١٠٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بِشْرٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنَةِ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْعَصَبِيَّةُ؟ قَالَ : أَنْ تُعِينَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ . [ضعیف]

(٢١٠٧٦) واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! عصبیت کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: ظلم پر اپنی قوم کی مدد کرنا۔

(٢١٠٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الْحَقِّ؟ قَالَ : لاَ . [ضعیف]

(٢١٠٧٧) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آدمی اپنی قوم کی حق پر مدد کرے تو یہ عصبیت ہے؟ فرمایا: نہیں۔

(٢١٠٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَثَلُ الَّذِي يُعِينُ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ مَثَلُ بَعِيرٍ رَدَى وَهُوَ يُجَرُّ بِذَنَبِهِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَفَعَهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سُفْيَانَ وَإِسْرَائِيلَ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(٢١٠٧٨) عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنی قوم کی ناحق مدد کرنا ایسے ہے جیسے کنویں میں

گرے ہوئے اونٹ کو دم سے نکالنے کی کوشش کرتا۔

(۲۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحيح]

(۲۱۰۷۹) عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ پاس آیا، وہ چمڑے کے خیمہ میں تھے۔ اس طرح انہوں نے ذکر کیا۔

(۲۱۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَعَانَ عَلَى ظُلْمٍ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ الْمُتَرَدِّى فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهِ.
وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكٍ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۸۰) عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ظلم پر مدد کی وہ اس اونٹ کی مانند ہے، جو کنویں میں گرادیا گیا، پھر اس کو دم سے کھینچ کر نکالنے کی کوشش کی گئی۔

(۲۱۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : خِلاَلٌ مِنْ خِلاَلِ الْجَاهِلِيَّةِ الطَّعْنُ فِي الأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَنَسِيَ الثَّالِثَةَ. قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُونَ إِنَّهَا الاِسْتِسْقَاءُ بِالأَنْوَاءِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ بِمَعْنَاهُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ بخاری ۳۸۵۰]

(۲۱۰۸۱) عبیداللہ بن ابی یزید نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ فرما رہے تھے: جاہلیت کی عادات میں سے ہے، نسب میں طعن کرنا۔ نوحہ کرنا۔ تیسری چیز بھول گئے۔ سفیان کہتے ہیں: ستاروں کے ذریعہ بارش مانگنا۔

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الرَّمْجَارِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغَطَفَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ. [صحيح]

(۲۱۰۸۲) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکشی اور قطع رحمی ایسے گناہ ہیں جن کی سزا اللہ دنیا میں بھی دیتا ہے اور آخرت کے لیے ذخیرہ رکھتا ہے۔

(۲۱۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ : قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لاَ يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ . [صحيح۔ مسلم ۲۸۶۵]

(۲۱۰۸۳) عیاض بن حمار فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے درمیان ایک حدیث بیان کی۔ اس میں تھا کہ اللہ نے میری طرف وحی کی کہ تم عاجزی و انکساری کرو تا کہ کسی پر فخر باقی نہ رہے۔

(۲۱۰۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْهَمَذَانِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الدَّارِكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي خُطْبَتِهِ زَادَ : وَلاَ يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ .

وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَزَادَ فِيهِ أَيْضًا : حَتَّى لاَ يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۸۴) ابوعمار حسین بن حریث مروزی نے اپنی سند سے حدیث ذکر کی کہ نبی ﷺ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کوئی کسی پر سرکشی نہ کرے۔

(ب) عیاض بن حمار نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی پر سرکشی اختیار نہ کرے۔

(۲۱۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ . قَالُوا : فَمَنِ الشَّدِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہادر وہ نہیں جو جلد گرا دے۔ صحابی نے پوچھا: پھر بہادر کون ہے؟ فرمایا: جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

(۲۱۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ

اللَّهِ هَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ فَقَالَ :نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۰۸۶) عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا کوئی اپنے والدین کو گالی دیتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ یہ کسی کے والدین کو گالی دیتا ہے وہ اس کے والدین کو گالی دیتے ہیں یہ اس کی والدہ کو گالی دے گا، وہ اس کی والدہ کو گالی دیں گے۔

(۲۱۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ هَمَّامٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ وَقَالَ عِمْرَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِنْ قَوْمِي يَشْتِمُنِي وَهُوَ دُونِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ فَمَا قَالاَهُ فَهُوَ عَلَى الْبَادِءِ حَتَّى يَعْتَدِىَ الْمَظْلُومُ . [صحيح]

(۲۱۰۸۷) عیاض بن حمار فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول! میری قوم کا گھٹیا آدمی مجھے گالی دیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دونوں ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں تو گناہ ابتداء کرنے والے پر ہوگا، جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

(۲۱۰۸۸) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَى قَوْلِهِ وَيَتَكَاذَبَانِ وَرَوَاهُ شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ :أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً يَشْتِمُنِي وَهُوَ أَنْقَصُ مِنِّي نَسَبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ . وَكَانَ يُقَالُ فَذَكَرَ مَعْنَى مَا بَعْدَهُ.أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى دَاوُدَ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ.
وَقَدْ ثَبَتَ ذَلِكَ اللَّفْظُ مِنْ حَدِيثِ أَبِى هُرَيْرَةَ دُونَ مَا قَبْلَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۸۸) عیاض بن حمار نے نبی ﷺ سے سوال کیا، کہنے لگے: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ کا ایسے آدمی کے بارے میں کیا خیال ہے جو مجھے گالی دیتا ہے حالاں کہ وہ نسب کے اعتبار سے مجھ سے حقیر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے شیطان ہیں جو ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بکتے ہیں۔

(۲۱۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :

الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالاَ فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الاِنْتِصَارِ مِنْ غَيْرِ تَعَدٍّ وَلاَ إِظْهَارِ فُحْشٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا دَلِيلٌ عَلَى إِبَاحَةِ الاِنْتِصَارِ حَيْثُ قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ وَالْعَفْوُ وَتَرْكُ الاِنْتِصَارِ أَوْلَى. [صحیح۔ مسلم ۲۵۸۷]

(۲۱۰۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والوں کا عذاب ابتدا کرنے والے پر ہے، جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

(ب) قتیبہ کی روایت میں ہے کہ زیادتی کے بغیر اور فحش کے اظہار کے بغیر مدد کرنا درست ہے، لیکن معاف کرنا اور مدد کو چھوڑ دینا یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلاَ زَادَ اللَّهُ بِالْعَفْوِ إِلاَّ عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۸۰]

(۲۱۰۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال کو کم نہیں کرتا اور معاف کرنے سے اللہ عزت میں اضافہ کرتا ہے، جو کوئی اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ اس کو بلند فرما دیتے ہیں۔

(۲۱۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي الْمُتَّئِدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَكْرَمِ أَخْلاَقِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ؟ تَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَتُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ. [ضعیف]

(۲۱۰۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ دنیا اور آخرت میں بہتر اخلاق والے کون ہیں؟ پھر فرمایا: ظالم کو معاف کرنا، محروم کرنے والے کو عطا کرنا، قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔

(۲۱۰۹۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللَّهُ حِسَابًا

يَسِيرًا وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ . قَالُوا : مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : تُعْطِى مَنْ حَرَمَكَ وَتَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ. قَالَ : فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَمَا لِى يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : أَنْ تُحَاسَبَ حِسَابًا يَسِيرًا وَيُدْخِلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ . [ضعيف]

(۲۱۰۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے اندر تین خوبیاں ہوئیں اللہ اس کا حساب آسان کر دے گا اور اپنی رحمت سے اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون؟ محروم کرنے والے کو عطا کرنا ظالم کو معاف کرنا، قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ کہنے لگے: اگر میں یہ کام کروں مجھے کیا ملے گا، اے اللہ کے رسول! فرمایا: تیرا حساب آسان ہوگا اور اللہ تجھے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمادیں گے۔

(۲۱۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي غِفَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ وَأَبُو تَمِيمَةَ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي جُرَىٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَأْيِهِ لاَ يَقُولُ شَيْئًا إِلاَّ صَدَرُوا عَنْهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا؟ قَالُوا : رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قُلْتُ : عَلَيْكَ السَّلاَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ. قَالَ : لاَ تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ السَّلاَمُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ . قَالَ قُلْتُ : أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ : أَنَا رَسُولُ اللَّهِ الَّذِى إِذَا أَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَإِنْ أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَهَا لَكَ وَإِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ قَفْرٍ أَوْ فَلاَةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهُ رَدَّهَا عَلَيْكَ. قَالَ قُلْتُ : اعْهَدْ إِلَىَّ. قَالَ : لاَ تَسُبَّنَّ أَحَدًا. قَالَ : فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ حُرًّا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ بَعِيرًا وَلاَ شَاةً. قَالَ : وَلاَ تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَأَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهُكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنَ الْمَعْرُوفِ وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلاَ تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّمَا وَبَالُ ذَلِكَ عَلَيْهِ .

[حسن]

(۲۱۰۹۳) جابر بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا (کہ لوگ اس کی بات کہتے ہیں۔ اس کی بات مانتے ہیں) میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے کہا اپ پر سلام، اے اللہ کے رسول! دو مرتبہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: علیک السلام نہ کہو۔ کیونکہ یہ مردوں کا تحفہ ہے، آپ السلام علیک کہا کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں۔ وہ ذات اگر آپ کو کوئی مصیبت آئے تو آپ اس کو پکاریں تو وہ آپ کی پریشانی دور کر دیتا ہے۔ اگر قحط سالی آئے تو آپ اس سے دعا کریں، انگوریاں اُگا دیتا ہے۔ اگر جنگل میں آپ کی سواری گم ہو جائے تو اس کو پکارو تو وہ تمہاری سواری لوٹا دیتا ہے، میں نے کہا: مجھ سے عہد لو۔ فرمایا: کسی کو گالی مت دینا۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد میں نے آزاد، غلام، اونٹ اور بکری کو بھی گالی نہیں دی اور فرمایا: نیکی کو حقیر نہ جاننا اور اپنے بھائی سے خندہ

پیشانی سے بات کرنا یہ بھی نیکی ہے اور اپنی تہمت کو نصف پنڈلی تک اٹھائے رکھ۔ اگر تو انکار کرے تو ٹخنوں تک۔ چادر کو لٹکانے سے بچا یہ تکبر ہے اور اللہ تکبر کو ناپسند فرماتے ہیں۔ اگر کوئی آدمی آپ کو گالی دے یا عار دلائے جس کو وہ جانتا ہے تو آپ عار نہ دلائیں۔ اس کا وبال اس پر ہی ہوگا۔

(٢١٠٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ : خَرَجْتُ أُرِيدُ الْغَابَةَ فَسَمِعْتُ غُلاَمًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ : أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ قُلْتُ : مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ : غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ. قَالَ : فَصَعِدْتُ الثَّنِيَّةَ فَنَادَيْتُ يَا صَبَاحَاهْ يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَسْعَى فِي آثَارِهِمْ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ أَعْجَلْنَاهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا لِسَقْيِهِمْ قَالَ : يَا ابْنَ الأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ إِنَّ الْقَوْمَ غَطَفَانَ يُقْرَوْنَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۰۹۴) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگل کا ارادہ کیا، میں نے عبدالرحمن بن عوف کے غلام سے سنا، وہ کہہ رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں پکڑ لی گئیں۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: کس نے ان کو پکڑا ہے؟ اس نے کہا: قبیلہ غطفان اور فزارہ والوں نے۔ کہتے ہیں: میں بلند جگہ پر چڑھ گیا، میں نے آواز دی یا صباحاہ، یا صباحاہ۔ پھر میں ان کے نشانات قدم پر چل نکلا۔ پھر میں نے ان سے چھین لیں اور نبی ﷺ اپنے صحابہ کی جماعت میں آئے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگ پیاسے تھے۔ ہم نے ان کے بارے میں جلدی کی تاکہ وہ اپنے پانی پلانے کی جگہ تک چلے جائیں۔ فرمایا: اے ابن اکوع! خدا نے تم کو اقتدار دیا ہے درگزر سے کام لو۔ کیونکہ بنو غطفان مہمان نواز لوگ ہیں۔

(٢١٠٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِهِ حَتَّى أَبْدَى عَنْ رُكْبَتِهِ فَقَالَ : أَمَّا صَاحِبُكُمْ هَذَا فَقَدْ غَامَرَ . فَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ شَيْءٌ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ نَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَغْفِرَ لِي فَأَبَى عَلَيَّ وَتَحَرَّزَ مِنِّي بِدَارِهِ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ : يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلاَثًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَدِمَ فَأَتَى مَنْزِلَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ أَثَمَّ أَبُو بَكْرٍ؟ فَقَالُوا لاَ فَأَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَعَلَ وَجْهُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَتَمَعَّرُ حَتَّى أَشْفَقَ أَبُو بَكْرٍ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَاللَّهِ كُنْتُ أَظْلَمَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى بَعَثَنِى إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقْتَ وَوَاسَانِى بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِى صَاحِبِى . قَالَهَا مَرَّتَيْنِ فَمَا أُوذِىَ بَعْدَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ. [صحيح۔ بخاری ۳٦٦۱]

(۲۱۰۹۵) حضرت ابو درداء فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ابوبکر آئے تو آپ ﷺ اپنے کپڑے کی ایک طرف پکڑے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے گھٹنے ظاہر ہو رہے تھے۔ کیا تمہارا صاحب کو کسی پریشانی نے گھیر رکھا ہے۔ حضرت ابوبکر نے سلام کہا اور کہنے لگے: میرے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان تنازع ہو گیا، میں نے جلد بازی کی۔ پھر وہ چلے گئے۔ میں نے ان سے معافی کا سوال کیا، لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور مجھ سے بچتے ہوئے گھر چلے گئے، میں آپ کے پاس آ گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ابوبکر کدھر ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: پتہ نہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے تو نبی ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ڈر محسوس ہوا تو نبی ﷺ کے گھٹنوں پر گر پڑے۔ دو مرتبہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھ سے ظلم ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ نے مجھے تمہاری طرف مبعوث کیا ہے، تم نے کہا: جھوٹ کہتے ہو اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے سچ کہا اور اپنے مال و جان سے میری مدد کی۔ کیا تم میرے ساتھی کو چھوڑتے نہیں ہو۔ یہ بات آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی۔ اس لیے کہ وہ تکلیف نہ دیں گے۔

(۲۱۰۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ : جَعَلَ رَجُلٌ يَشْتِمُ أَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فَجَعَلَ يَعْجَبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا أَكْثَرَ ذَلِكَ رَدَّ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ بَعْضَ قَوْلِهِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَامَ فَلَحِقَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَشْتِمُنِى وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ : فَإِنَّهُ كَانَ مَعَكَ مَنْ يَرُدُّ عَنْكَ فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَيْهِ قَعَدَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لأَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مِنْ عَبْدٍ ظُلِمَ مَظْلِمَةً فَيُغْضِى عَنْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلاَّ أَعَزَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا نَصْرَهُ .

رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى قِصَّةِ أَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً دُونَ مَا فِى آخِرِهِ مِنَ التَّرْغِيبِ فِى الإِغْضَاءِ . [حسن]

(۲۱۰۹٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گالیاں دے رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ تعجب کرتے اور مسکرا رہے تھے۔ جب اس نے زیادہ باتیں کیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تو نبی ﷺ ناراض ہو گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔ ابوبکر پیچھے چلے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ مجھے گالیاں دے رہا تھا، آپ ﷺ

بیٹھے رہے، جب میں نے اس کا جواب دیا، آپ ﷺ ناراض ہو گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ جو تھا اس کا جواب دے رہا تھا، جب تو نے جواب دیا تو شیطان بیٹھ گیا، میں شیطان کے ساتھ نہیں بیٹھتا۔ پھر فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! کوئی بندہ ظلم نہیں کیا جاتا لیکن وہ اس کو اللہ کی رضا کے لیے برداشت کرتا ہے تو اللہ اس کی مدد کر کے اسے عزت بخشتا ہے۔

(۲۱۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلاَ خَيْرَ فِيمَنْ لاَ يَأْلَفُ وَلاَ يُؤْلَفُ . [منكر]

(۲۱۰۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن تو محبت کی جگہ ہے، اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو انس نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے انس کیا جاتا ہے۔

(۱۷) باب شَهَادَةِ الشُّعَرَاءِ

شاعروں کی گواہی کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :الشِّعْرُ كَلاَمٌ حَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلاَمِ وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِ الْكَلاَمِ غَيْرَ أَنَّهُ كَلاَمٌ بَاقٍ سَائِرٌ فَذَلِكَ فَضْلُهُ عَلَى الْكَلاَمِ فَمَنْ كَانَ مِنَ الشُّعَرَاءِ لاَ يُعْرَفُ بِنَقْصِ الْمُسْلِمِينَ وَأَذَاهُمْ وَالإِكْثَارِ مِنْ ذَلِكَ وَلاَ بِأَنْ يَمْدَحَ فَيُكْثِرَ الْكَذِبَ لَمْ تُرَدَّ شَهَادَتُهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: شعر اچھی کلام اور بری کلام کی مانند ہیں اگر اچھے ہوئے اچھی کلام اور اگر برے ہوئے تو بری کلام۔ اگر شاعر مسلمانوں کی تنقیص نہ کرے۔ ان کو تکلیف نہ دے تو درست ہے اگر جھوٹ وغیرہ کسی کی مدح میں بول بھی لے تو اس کی شہادت قبول ہے۔

(۲۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً .

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً . [صحيح]

(۲۱۰۹۸) عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوتے ہیں۔
(ب) ابی بن کعب نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ فرمایا شعر حکمت ہے۔

(۲۱۰۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولاً وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۰۹۹) ابی بن کعب انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوئے ہیں۔

(۲۱۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۱۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوئے ہیں۔

(۲۱۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ أَلاَ كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلاَ اللَّهَ بَاطِلُ .
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے سچے اشعار وہ ہیں جو عرب نے کہے کہ اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل ہے۔

(۲۱۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ يَعْنِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنْشُدُكَ اللَّهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :أَجِبْ عَنِّي أَيَّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(٢١١٠٢) حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو قسم دے کر کہا: بتاؤ! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا تھا: میری جانب سے جواب دو۔ اللہ آپ کی مدد جبرائیل امین کے ذریعہ فرمائے۔ وہ کہنے لگے: ہاں ہاں۔

(٢١١٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(٢١١٠٣) ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت حسان بن ثابت کو سنا، وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے شہادت طلب کر رہے تھے، میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اے احسان! تو میری جانب سے جواب دے، اللہ تیرے جبرئیل امین کے ذریعہ مدد فرمائے گا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہاں۔

(٢١١٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُهُمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ. لَفْظُ حَدِيثِ وَهْبٍ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ اهْجُهُمْ أَوْ قَالَ: هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ متفق عليه

(٢١١٠٤) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان سے فرمایا: اے حسان! کفار کی مذمت کر، جبرائیل تیرے ساتھ ہے۔

(ب) سلیمان کی روایت ہے کہ ان کی مذمت کرو۔ ان کی مذمت کرو، جبرائیل تیرے ساتھ ہے۔

(۲۱۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّيْدَلاَنِيُّ الْعَدْلُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ : فَكَيْفَ بِقَرَابَتِي مِنْهُ؟ . فَقَالَ : وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْخَمِيرِ فَقَالَ حَسَّانُ :

إِنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ بَنُو بِنْتِ مَخْزُومٍ وَوَالِدُكَ الْعَبْدُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ دُونَ الشِّعْرِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۱۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان کے بارے میں اجازت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری اس سے قرابت کا کیا بنے گا؟ حضرت حسان کہنے لگے: میں آپ ﷺ کو درمیان سے ایسے نکال لوں گا، جیسے تنکا آٹے سے نکال لیا جاتا ہے۔ پھر فرمایا: ''آل بنو ہاشم سے بزرگ کی کوہان ہے اور اے بنت مخزوم کی اولاد! تیرا والد تو غلام ہے۔''

(۲۱۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ . فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ : اهْجُ . فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ : قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ . ثُمَّ أَدْلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ ثُمَّ قَالَ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لأَفْرِيَنَّهُمْ بِلِسَانِي فَرْىَ الأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُخَلِّصَ لَكَ نَسَبِي . فَأَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَحَضَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لِحَسَّانَ : إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لاَ يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ . وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى . فَقَالَ حَسَّانُ :

(۱) هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

(۲) هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا رَسُولَ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

(۳) فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

(۴) ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا تُثِيرُ النَّقْعَ مَوْعِدُهَا كَدَاءُ
(۵) يُنَازِعْنَ الأَسِنَّةَ مُشْرَعَاتٍ عَلَى أَكْتَافِهَا الأَسَلُ الظِّمَاءُ
(۶) تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ
(۷) فَإِنْ أَعْرَضْتُمُ عَنَّا اعْتَمَرْنَا وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ
(۸) وَإِلاَّ فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ يُعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ
(۹) وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ
(۱۰) وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ جُنْدًا هُمُ الأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ
(۱۱) لَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍّ سِبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ
(۱۲) فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ
(۱۳) وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللَّهِ فِينَا وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

(۲۱۱۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی مذمت کرو، یہ ان پر تیر پھینکنے سے زیادہ سخت ہے، آپ ﷺ نے ابن رواحہ کو روانہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ان مذمت کر۔ اس نے ان کی مذمت کی لیکن آپ راضی نہ ہوئے۔ پھر کعب بن مالک کی طرف روانہ کیا۔ پھر حسان بن ثابت کو روانہ کیا۔ جب حسان آئے تو کہنے لگے: اب میں تمہارے لیے آیا ہوں، دم ہلانے والے شیر کی جانب روانہ کرو۔ پھر زبان باہر نکال کر اس کو حرکت دی، پھر کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں ان کو چمڑے کے پھاڑنے کی طرح پھاڑ ڈالوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حسان! جلدی نہ کرنا کیونکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ قریش کے نسب کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ کیونکہ میرا نسب بھی ان میں ہے تو میرے نسب کو جدا کر لیا جائے۔ پھر حضرت حسان ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے پھر لوٹ گئے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا نسب خالص کر دیا گیا، میرے لیے۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں آپ ﷺ کو ان سے ایسے نکال لوں گا، جیسے آٹے سے بال نکال لیا جاتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ حضرت حسان سے کہہ رہے تھے کہ جبرئیل تیری مدد فرماتے رہیں گے، جب تک تو رسول اللہ ﷺ کا دفاع کرے گا، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے، حسان نے ان کی مذمت کر کے خود بھی اور ہمیں بھی آرام دیا۔ حسان نے کہا:

① تو نے محمد (ﷺ) کی مذمت کی ہے تو میں نے ان کی جانب سے جواب دیا ہے
اور اللہ کے نزدیک میرے لیے اس میں بدلہ ہے جزا ہے

② تو نے محمد (ﷺ) کی برائی کی جو نیک ہیں یک سو ہیں
اللہ کے رسول ہیں، وفاداری ان کی عادت مبارکہ ہے
③ میرے ماں باپ اور میری آبرو
محمد (ﷺ) کی آبرو بچانے کے لیے قربان ہے
④ میں اپنی جان کھو دوں اگرچہ تم اس کو نہ دیکھو
وہ گرد و غبار کو کداء کی دونوں جانب سے اڑا دے گا
⑤ ایسی طاقت ور اونٹنیاں جو باگوں پر زور لگاتی ہیں اور اوپر چڑھتی ہیں
ان کے کندھوں پر تیز نوک والے برچھے ہیں جو خون کے پیاسے ہیں
⑥ اور ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے
جن کے منہ عورتیں اپنے دوپٹوں سے پونچھتی ہیں
⑦ اگر تم ہم سے منہ پھیر لو (بات نہ کرو) تو ہم عمرہ کر لیں گے
تو فتح ہو جائے گی اور پردہ اٹھ جائے گا
⑧ نہیں تو اس دن کی لڑائی کے لیے صبر کرو
جس دن اللہ تعالیٰ فتح دے گا اور جسے چاہے گا عزت دے گا
⑨ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بندے کو بھیجا ہے
جو ہمیشہ سچ بات کہتا ہے اس کی بات میں کوئی شبہ نہیں
⑩ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک لشکر تیار کیا ہے
وہ انصار کا لشکر ہے جن کا کھیل کافروں سے مقابلہ کرنا ہے
⑪ ہم تو ہر روز ایک نہ ایک تیاری میں ہیں
گالی گلوچ ہے کافروں سے، لڑائی یا ہجو ہے کافروں سے
⑫ تم میں سے جو اللہ کے رسول کی ہجو کرے
اور ان کی تعریف کرے یا مدد کرے وہ سب برابر ہیں
⑬ جبریل امین ہم میں اللہ کے قاصد ہیں
اور روح القدس جن کا کوئی مثل نہیں

(۲۱۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ

بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِى الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ فَقَالَ :

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :لَكِنَّكَ لَسْتَ كَذَاكَ. قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا :لِمَ تَأْذَنِينَ لَهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ؟ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالَّذِى تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) فَقَالَتْ :فَأَىُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنَ الْعَمَى وَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۰۷) مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ ان کے پاس حسان بن ثابت تھے، وہ اشعار پڑھ رہے تھے، جوان کی جوانی کے اشعار تھے۔ شعر

وہ سنجیدہ اور پاک دامن ہیں جن پر کبھی تہمت نہیں لگائی گئی
وہ ہر صبح بھوکی ہو کر نادان بہنوں کا گوشت نہیں کھاتیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگی: آپ تو ایسے نہیں، مسروق کہنے لگے: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ ان کو اپنے پاس آنے کی اجازت کیوں دیتی ہیں؟ حالانکہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَالَّذِىْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ [النور ۱۱] ''وہ انسان جو تہمت کا والی بنا ان میں سے ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔'' فرمانے لگیں: اندھے پن سے بڑا عذاب کیا ہے؟ اور فرمانے لگیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا دفاع کیا کرتے تھے۔

(۲۱۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ فِى الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ. قَالَ :إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَكَأَنَّمَا تَرْمُونَهُمْ بِهِ نَضْحَ النَّبْلِ . كَذَا قَالَ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۲۱۱۰۸) عبدالرحمن بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اشعار کے بارے میں جو نازل کیا سو کیا۔ فرمایا: مومن اپنی تلوار اور زبان سے جہاد کرتا ہے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے، گویا کہ تم ان پر تیروں کی بارش کرتے ہو۔

(۲۱۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ

كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَكَيْفَ تَرَى فِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۱۰۹) عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ کعب بن مالک رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، جب اللہ نے اشعار کے بارے میں کچھ نازل کیا اور عرض کیا: اللہ نے اشعار کے بارے میں نازل کیا جو آپ جانتے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن اپنی تلوار اور زبان سے جہاد کرتا ہے۔

(۲۱۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ بَشِيرُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّمَا تَنْضَحُونَهُمْ بِالنَّبْلِ فِيمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشِّعْرِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۱۱۰) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میری جان ہے جو تم اشعار ان کے بارے میں کہتے ہو گویا کہ تم ان پر تیروں کی بارش کرتے ہو۔

(۲۱۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴾ [الشعراء ٢٢٤] فَنَسَخَ مِنْ ذَلِكَ وَاسْتَثْنَى فَقَالَ ﴿ إِلاَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا ﴾ [الشعراء ٢٢٧]۔ [ضعيف]

(۲۱۱۱۱) عکرمہ ابن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ﴾ [الشعراء ٢٢٤] ''اس سے منسوخ ہوگئی ﴿إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا﴾ [الشعراء ٢٢٧] ''مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں۔''

(۲۱۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَقُصُّ وَهُوَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ وَهُوَ يَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَخًا لَكُمْ لاَ يَقُولُ الرَّفَثَ . يَعْنِي بِذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ قَالَ :

(۱) وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَهُ ... إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنَ الْفَجْرِ سَاطِعُ

(۲) أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُوبُنَا ... بِهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعُ

(۳) يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبُهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاجِعُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۵۵۔ ۶۱۵۱]

(۲۱۱۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے قصے بیان کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ کرتے کہ تمہارا بھائی ہے، وہ بے ہودہ بات نہیں کرتا، یعنی عبداللہ بن رواحہ۔ شعر:

① ہمارے اندر اللہ کے رسول ہیں، جو اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ جب بھلائی والی فجر طلوع ہوتی ہے۔

② اس نے اندھے پن کے بعد ہمیں ہدایت دی اور ہمارے دل اس کا یقین کرنے والے ہیں، جو اس نے کہہ دیا واقع ہونے والا ہے۔

③ وہ رات گزارتا ہے کہ اس کے پہلو بستر سے جدا رہتے ہیں۔ جس وقت کفار کے پہلو اپنے بستروں پر بھاری ہوتے ہیں، یعنی چمٹے ہوئے ہوتے ہیں۔''

(۲۱۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الشِّعْرِ فَقَالَ: هُوَ كَلاَمٌ فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ.

وَصَلَهُ جَمَاعَةٌ وَالصَّحِيحُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلٌ. [حسن]

(۲۱۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے شعر کے متعلق سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلام ہے، اچھے اشعار اچھی کلام اور برے اشعار بری کلام ہیں۔

(۲۱۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنَ الشِّعْرِ قَالَتْ رُبَّمَا دَخَلَ وَهُوَ يَقُولُ. سَيَأْتِيكَ بِالأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ. [ضعيف]

(۲۱۱۱۴) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی کوئی مثال اشعار میں سے ہے؟ فرمایا: آپ ﷺ کبھی کبھی اس طرح کہہ لیا کرتے: عنقریب تیرے پاس شخص وہ خبریں لائے گا، جس کو تو نے زادِ سفر بھی نہیں دیا۔

(۲۱۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَدِمَا عَلَيْنَا بَيْهَقَ وَهُمَا صَحِيحٌ سَمَاعُهُمَا قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا

أَبُو مَعْشَرٍ الْبَصْرِيُّ يَعْنِي الْبَرَاءَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ طَيْسَلَةَ أَخْبَرَنِي مَعْنُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنِي الأَعْشَى الْمَازِنِيُّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْشَدْتُهُ :

(۱) يَا مَالِكَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبْ إِنِّي لَقِيتُ ذِرْبَةً مِنَ الذِّرَبْ

(۲) غَدَوْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبْ وَفِي رِوَايَةِ الْكَرَابِيسِيِّ

(۳) خَرَجْتُ أَبْغِيهَا فَخَلَفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَحَرَبْ أَخْلَفَتِ الْعَهْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنَبْ

وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ

قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَمَثَّلُهَا وَيَقُولُ : وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ . [ضعيف]

(۲۱۱۱۵) اعمش مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اشعار پڑھے: شعر:

اے لوگوں کے رب اور عرب کے فیصلہ کرنے والے!

میری ملاقات ایک زبان دراز آدمی سے ہوئی

میں تو گھبراہٹ اور پریشانی کی حالت میں رزق تلاش کر رہا تھا۔

کراسی کی روایت: میں تو رزق کی تلاش میں نکلا، اس نے میرا پیچھا نیزوں کے ساتھ کیا اس نے وعدہ کی خلاف ورزی کی اور گناہ میں لت پت ہو گیا۔ وہ جس پر غالب آ جاتیں ہیں ان کے لیے بدترین شر ہوتی ہیں تو نبی نے ان کی مثال دیتے ہوئے فرمایا تھا: وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غَلَبْ.

(۲۱۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ أَنْبَأَنَا طَيْسَلَةُ بْنُ نُبَاتَةَ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي وَالْحَيُّ عَنْ أَعْشَى بْنِ مَاعِزٍ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَنْشَدْتُهُ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : تَزَوَّجْتُ ذِرْبَةً وَقَالَ ذَهَبْتُ أَبْغِيهَا وَقَالَ فَخَالَفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَهَرَبْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبَيْتَ الْخَامِسَ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ طَيْسَلَةُ بْنُ صَدَقَةَ.

[ضعيف۔ تقدم]

(۲۱۱۱۶) عشی بن ماعز فرماتے ہیں کہ میں اشعار پڑھتے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے ذکر کیا کہ میں نے ایک زبان دراز عورت سے شادی کی ہے، میں اس کی تلاش میں نکلا تو اس نے میرا پیچھا نیزوں سے کیا، لیکن پانچواں شعر ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قُلْتُ لَهُ : رَأَيْتَ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ عِنْدَهُ وَيَذْكُرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَيَضْحَكُونَ فَيَتَبَسَّمُ مَعَهُمْ إِذَا ضَحِكُوا. [صحيح]

(۲۱۱۱۷) سماک جابر بن سمرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: کیا آپ نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے؟ کہنے لگے: ہاں۔ آپ ﷺ زیادہ خاموش رہتے تھے اور آپ ﷺ کے صحابہ آپ کے پاس اشعار اور جاہلیت کا تذکرہ کرتے اور ہنستے لیکن آپ صرف مسکراتے تھے، جب وہ ہنستے۔

(۲۱۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ :أَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَتَبَسَّمُ. [ضعيف]

(۲۱۱۱۸) سماک فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ سے کہا: کیا آپ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ آپ زیادہ خاموش رہتے تھے، ہنستے کم، آپ کے صحابہ اشعار پڑھتے، آپ مسکراتے تھے۔

(۲۱۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الْبِلاَدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ عِنْدَ الْبَيْتِ أَوْ حَوْلَ الْبَيْتِ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ قَالَ مُحْرِمِينَ شَكَّ إِبْرَاهِيمُ. [ضعيف]

(۲۱۱۱۹) شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے صحابہ ؓ کو بیت اللہ کے قریب اشعار پڑھتے دیکھا جب وہ بیت اللہ کے پاس اردگرد احرام کی حالت میں تھے، ابراہیم راوی کو شک ہے۔

(۲۱۱۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ قَالَ :إِنَّ آخِرَ مَجْلِسٍ جَالَسْنَا فِيهِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ مَجْلِسٌ تَنَاشَدْنَا فِيهِ الشِّعْرَ.

[ضعيف]

(۲۱۱۲۰) محمد بن کثیر بن افلح فرماتے ہیں کہ جب ہماری آخری مجلس حضرت زید بن ثابت سے ہوئی تو ہم اس میں اشعار پڑھتے تھے۔

(۲۱۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ قَالَ : كُنَّا نُجَالِسُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَتَنَاشَدُونَ الأَشْعَارَ وَيَتَذَاكَرُونَ أَيَّامَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. [صحيح]

(۲۱۱۲۱) ابو خالد والبی فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ کی مجلس میں ہوتے، وہ اشعار اور جاہلیت کے ایام کا تذکرہ فرماتے تھے۔

(۲۱۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى مَكَّةَ وَكَانَ يُنْشِدُنِي كُلَّ يَوْمٍ ثُمَّ قَالَ لِي :إِنَّ الشِّعْرَ كَلاَمٌ وَإِنَّ مِنَ الْكَلاَمِ حَقًّا وَبَاطِلاً. [ضعيف]

(۲۱۱۲۲) مطرف بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں عمران بن حصین کے ساتھ تھا، بصرہ سے مکہ کا سفر کرتے ہوئے، وہ ہر روز مجھے اشعار سناتے اور کہتے کہ اشعار کلام ہے اور کلام حق اور باطل بھی ہوتی ہے۔

(۲۱۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : كَانَ شُعَرَاءُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَكَعْبُ بْنُ مَالِكٍ. [حسن]

(۲۱۱۲۳) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ میں سے عبداللہ بن رواحہ، حسان بن ثابت اور کعب بن مالک شاعر تھے۔

(۲۱۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ فَلَمْ يَدْرِ مَا تَفْسِيرُهُ فَلْيَلْتَمِسْهُ فِي الشِّعْرِ فَإِنَّهُ دِيوَانُ الْعَرَبِ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [حسن لغیرہ]

(۲۱۱۲۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم قرآن کی تلاوت کرو اور قرآن کی تفسیر معلوم نہ ہو سکے تو اشعار میں تلاش کر لیا کرو۔ یہ عرب کا ادب ہے۔

(۲۱۱۲٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحِمَارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً وَإِذَا الْتَبَسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَالْتَمِسُوهُ مِنَ الشِّعْرِ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ.

اللَّفْظُ الأَوَّلُ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ وَأَمَّا اللَّفْظُ الثَّانِي فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأُدْرِجَ فِي الْحَدِيثِ. [ضعیف]

(۲۱۱۲۵) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض شعر حکمت بھرے ہوئے ہیں، جب قرآن میں سے کوئی چیز تم پر خلط ملط ہو جائے تو اشعار میں سے تلاش کر لیا کرو کیوں کہ یہ عربی ہے۔

(۷۲) باب الشَّاعِرِ يُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِي النَّاسِ عَلَى الْغَضَبِ وَالْحِرْمَانِ

شاعر لوگ اکثر لوگوں کی غصہ اور عطیہ کی محرومی کے وقت برائی بیان کرتے ہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : رُدَّتْ شَهَادَتُهُ بِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: ان کی اس بارے میں شہادت رد کی جائے گی۔

(۲۱۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں جو جلدی گرا دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر کنٹرول کر لے۔

(۲۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الاِسْتِطَالَةُ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ. [صحيح]

(۲۱۱۳۷) سعید بن زید نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا سود یہ ہے کہ مسلمان بھائی کی ناحق بے عزتی کی جائے۔

(۲۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ أَرْبَى الرِّبَا شَتْمُ الأَعْرَاضِ وَأَشَدُّ الشَّتْمِ الْهِجَاءُ. وَالرَّاوِيَةُ أَحَدُ الشَّاتِمِينَ.

هَذَا مُرْسَلٌ. وَهُوَ يُؤَكِّدُ مَا قَبْلَهُ.

وَرَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَوْصُولاً بِاللَّفْظِ الأَوَّلِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۸) عمرو بن عثمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی سود کی شکل ہے کہ بے عزتی کی غرض سے گالیاں دینا اور سخت ترین گالی کسی کی مذمت بیان کرنا ہے۔

(۲۱۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لَرَجُلٌ هَاجَى رَجُلاً فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِأَسْرِهَا وَرَجُلٌ انْتَفَى مِنْ أَبِيهِ وَزَنَّى أُمَّهُ. [صحيح]

(۲۱۱۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے جھوٹا انسان وہ ہے جو کسی آدمی کی مذمت بیان کرتا ہے اور اپنے قبیلہ سے اس کے قبیلہ کی تحقیر کرتا ہے اور وہ آدمی جو اپنے باپ کا انکار کرتا ہے اور اپنی والدہ سے زنا کرتا ہے۔

(۷۳)باب مَا جَاءَ فِي إِعْطَاءِ الشُّعَرَاءِ

شاعروں کو عطیات دینے کا بیان

(۲۱۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ شَاعِرًا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : يَا بِلاَلُ اقْطَعْ عَنِّي لِسَانَهُ . فَأَعْطَاهُ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا وَحُلَّةً قَالَ :قَطَعْتَ وَاللَّهِ لِسَانِي قَطَعْتَ وَاللَّهِ لِسَانِي.

هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْصُولاً بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شاعر لوگ نبی ﷺ کے پاس آتے تھے تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرماتے: میری جانب سے اس کی زبان کو خاموش کرواؤ تو ان کو ۴۰ درہم اور ایک حلہ دیا گیا۔ آپ ﷺ فرماتے: تو نے میری جانب سے زبان بند کرادی ہے، اللہ کی قسم تو نے میری جانب سے زبان بند کردی ہے۔

(۲۱۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نُجَيْدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ أَعْطَى شَاعِرًا فَقِيلَ لَهُ :يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَتُعْطِي شَاعِرًا؟ قَالَ :إِنِّي أَفْتَدِي عِرْضِي مِنْهُ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۱) نجید بن عمران بن حصین اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے شاعر کو عطیہ دیا تو اس سے کہا گیا: اے ابونجید! شاعروں کو عطیات دیتے ہو؟ فرمایا میں تو اپنی عزت کا فدیہ دیتا ہوں۔

(۲۱۱۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ كُتِبَتْ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا وَقَى بِهِ الرَّجُلُ عِرْضَهُ كُتِبَتْ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَنْفَقَ مِنْ نَفَقَةٍ فَعَلَى اللَّهِ خَلَفُهَا إِلاَّ مَا كَانَ فِي بُنْيَانٍ أَوْ مَعْصِيَةٍ . قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ :مَا يَقِي بِهِ عِرْضَهُ؟ قَالَ :يُعْطِي الشَّاعِرَ وَذَا اللِّسَانِ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے جو انسان اپنے پر اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے، اس کا صدقہ لکھا جاتا ہے اور جس کے عوض وہ اپنی عزت کو محفوظ کرتا ہے، وہ بھی صدقہ ہے اور جو بھی وہ خرچ کرتا ہے

اللہ اس سے بہتر بدل عطا کر دیتے ہیں سوائے اس کے جو عمارتوں اور نافرمانی کے کاموں میں استعمال کیا جائے۔ کہتے ہیں میں نے محمد بن منکدر سے پوچھا گیا: عزت کا بچانا کیا مطلب؟ فرمایا: شاعروں اور چرب لسان لوگوں کو ادا کرنا۔

(۲۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَرْفُوعًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْنَا لِجَابِرٍ : مَا أَرَادَ مَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ؟ قَالَ : يَعْنِي الشَّاعِرَ وَذَا اللِّسَانِ الْمُتَّقَى كَأَنَّهُ يَقُولُ الَّذِي يُتَّقَى لِسَانُهُ. وَرَوَاهُ غَيْرُ مِسْوَرٍ نَحْوَ حَدِيثِ الْهِلاَلِيِّ وَهَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِهِمَا وَلَيْسَا بِالْقَوِيَّيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۱۳۳) محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مرفوع نقل فرماتے ہیں۔ محمد کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: آدمی کا اپنی عزت کو محفوظ کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: شاعر اور چرب لسان لوگوں کو دینا۔ گویا کہ فرمانے لگے کہ ان کی زبان کو بند کیا جائے۔

(۷۴) باب الشَّاعِرِ يَمْدَحُ النَّاسَ بِمَا لَيْسَ فِيهِمْ حَتَّى يَكُونَ ذَلِكَ كَثِيرًا ظَاهِرًا كَذِبًا مَحْضًا

شاعروں کے جھوٹی مدح بیان کرنے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : رُدَّتْ شَهَادَتُهُ بِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: ان کی اس بارے میں گواہی رد کی جائے گی۔

(۲۱۱۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَثْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ . يَقُولُهُ مِرَارًا : إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لاَ مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَحَسِيبُهُ اللَّهُ وَلاَ يُزَكِّي أَحَدٌ عَلَى اللَّهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۳۴) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوا تو ایک آدمی نے اس کی اچھی تعریف کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار فرما رہے تھے، اگر ضروری تعریف کرنی ہے تو یہ کہہ دے: فلاں کے بارے میں میرا یہ خیال ہے۔ اگر وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے گمان کیا ہے تو اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے، وہ کسی کا اللہ کے ہاں تزکیہ نہ کرے۔

(۲۱۱۳۵) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلاً عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لاَ مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلاَنًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلاَ أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۲۱۱۳۵) حضرت ابوبکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس کسی کی مدح کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ ڈالی۔ جب لازماً تعریف کرنا ہی ہو تو وہ کہے: میں اس کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں اور اللہ اس کا محاسبہ کرنے والا ہے اور میں کسی کا تزکیہ اللہ کے سامنے نہیں کرنا چاہتا۔ وہ تو جانتا ہے کہ وہ اس طرح کا ہے۔

(۲۱۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ السُّكَّرِيُّ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ.

(۲۱۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ : قَامَ رَجُلٌ فَأَثْنَى عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الأُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ وَقَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ مسلم ۳۵۵۲]

(۲۱۱۳۷) مجاہد ابومعمر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے امراء میں سے کسی کی تعریف شروع کر دی تو مقداد رضی اللہ عنہ اس کے چہرے پر مٹی پھینکنے لگے اور فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تعریف کرنے والوں کے چہروں پر مٹی ڈالیں۔

(۲۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

(ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ

الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ وَعُثْمَانَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۳۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت میں لے جانے والی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک سچوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور برائی جہنم میں لے جانے والی ہے اور آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے ہاں جھوٹوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

(۷۵) باب الشَّاعِرِ يُشَبِّبُ بِامْرَأَةٍ بِعَيْنِهَا لَيْسَتْ مِمَّا يَحِلُّ لَهُ وَطْؤُهَا فَيُكْثِرُ فِيهَا وَيَشْتَهِرُهَا

شاعر عشقیہ اشعار میں عورت کی آنکھوں کی تعریف کرتا ہے حالانکہ اس کے لیے اس میں مبالغہ جائز نہ تھا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رُدَّتْ شَهَادَتُهُ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ایسے آدمی کی گواہی رد کر دی جائے گی۔

(۲۱۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلاَ التَّفَحُّشَ وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الإِسْلاَمِ أَفْضَلُ؟ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ : مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ . وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ : أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ . فَقَامَ ذَلِكَ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي فَأَمَّا الْبَادِي فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَأَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَفْضَلُهُمَا أَجْرًا . وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ : وَنَادَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : أَنْ يُعْقَرَ جَوَادُكَ وَيُهْرَاقَ دَمُكَ .

[صحيح۔ الطيالسی ۲۳۸۶]

(۲۱۱۳۹) عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ظلم سے بچو، کیوں کہ ظلم قیامت والے دن

اندھیروں کی شکل میں ہوں گے اور فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتے اور بخل سے بچو کیونکہ اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اس نے ان کو قطع رحمی بخل اور گناہ کا حکم دیا تو انہوں نے یہ کام کیے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا اسلام افضل ہے؟ شعبہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ شخص شخص کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، مسعودی فرماتے ہیں کہ مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔ پھر وہی شخص یا اس کے علاوہ دوسرا شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کونسی ہجرت افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو تیرا رب نہ پسند کرے اس کو چھوڑ دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہجرت کی دو قسمیں ہیں: ① شہری آدمی کا ہجرت کرنا ② دیہاتی کا ہجرت کرنا۔

دیہاتی دعوت کو قبول کرے گا جب اس کو بلایا جائے گا اور حکم کی تعمیل کرے گا جب اس کو حکم دیا جائے گا اور شہری کی آزمائش بڑی ہوتی ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔

مسعودی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! افضل شہید کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے گھوڑے کی کونچیں پھاڑ دی جائیں اور خون بہا دیا جائے۔

(۲۱۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلاَ اللَّعَّانِ وَلاَ الْفَاحِشِ الْبَذِىءِ. [حسن]

(۲۱۱۴۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا اور فحش گوئی کرنے والا نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُجَالِدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كُنَّا نَتَنَاشَدُ الأَشْعَارَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَأَقْبَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْنَا فَقَالَ أَفِى حَرَمِ اللَّهِ وَعِنْدَ كَعْبَةِ اللَّهِ تَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ؟ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ مَعَنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ بَأْسٌ إِنْ لَمْ تُفْسِدْ نَفْسَكَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا نَهَى عَنِ الشِّعْرِ إِذَا أُبِّنَتْ فِيهِ النِّسَاءُ وَتُزُرِّىَ فِيهِ الأَمْوَالُ. [ضعيف]

(۲۱۱۴۱) امام شعبی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ہم بیت اللہ کے پاس اشعار پڑھ رہے تھے۔ ہمارے پاس ابن زبیر آئے اور فرمانے لگے: کیا اللہ کے حرم اور بیت اللہ کے پاس تم اشعار پڑھ رہے ہو؟ تو ایک انصاری صحابی جو ہمارے ساتھ موجود تھے، کہنے لگے کہ اے ابن زبیر! کوئی حرج نہیں اگر آپ اپنے آپ کو خراب نہ کریں، کیوں کہ نبی کریم ﷺ ان اشعار سے منع کرتے تھے، جن کا موضوع عورتیں ہوں اور اس میں مال خرچ کیا جائے۔

(۷۶)باب مَنْ شَبَّبَ فَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا لَمْ تُرَدَّ شَهَادَتُهُ

جس نے عشقیہ اشعار کہے کسی کا نام لیے بغیر اس کی گواہی رد نہ کی جائے گی

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّهُ يُمْكِنُ أَنْ يُشَبِّبَ بِامْرَأَتِهِ وَجَارِيَتِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ممکن ہے وہ اپنی بیوی یا لونڈی کے متعلق اشعار کہہ رہا ہو۔

(۲۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ ذِي الرُّقَيْبَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي سُلْمَى الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : خَرَجَ كَعْبٌ وَبُجَيْرٌ ابْنَا زُهَيْرٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِسْلاَمِ بُجَيْرٍ وَمَا كَانَ مِنْ شِعْرِ كَعْبٍ فِيهِ ثُمَّ قُدُومِ كَعْبٍ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِسْلاَمِهِ وَإِنْشَادِهِ قَصِيدَتَهُ الَّتِي أَوَّلُهَا :

(۱) بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِي الْيَوْمَ مَتْبُولُ ... مُتَيَّمٌ عِنْدَهَا لَمْ يُفْدَ مَغْلُولُ
(۲) وَمَا سُعَادُ غَدَاةَ الْبَيْنِ إِذْ ظَعَنُوا ... إِلاَّ أَغَنُّ غَضِيضُ الطَّرْفِ مَكْحُولُ
(۳) تَجْلُو عَوَارِضَ ذِي ظَلْمٍ إِذَا ابْتَسَمَتْ ... كَأَنَّهَا مُنْهَلٌ بِالْكَأْسِ مَعْلُولُ

وَذَكَرَ الْقَصِيدَةَ بِطُولِهَا وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ بَيْتًا وَفِيهَا :

(۱) أُنْبِئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ أَوْعَدَنِي ... وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ مَأْمُولُ
(۲) مَهْلاً رَسُولَ الَّذِي أَعْطَاكَ ... نَافِلَةَ الْفُرْقَانِ فِيهِ مَوَاعِظُ وَتَفْصِيلُ
(۳) لاَ تَأْخُذَنِّي بِأَقْوَالِ الْوُشَاةِ وَلَمْ ... أُجْرِمْ وَلَوْ كَثُرَتْ عَنِّي الأَقَاوِيلُ
(۴) إِنَّ الرَّسُولَ لَنُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ ... وَصَارِمٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ مَسْلُولُ
(۵) فِي فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ ... بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوا زُولُوا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ : أَنْشَدَ النَّبِيَّ -ﷺ- كَعْبُ بْنُ زُهَيْرٍ بَانَتْ سُعَادُ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا بَلَغَ قَوْلَهُ :

(۱) إِنَّ الرَّسُولَ لَسَيْفٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ ... مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ مَسْلُولُ
(۲) فِي فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ ... بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوا زُولُوا

أَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِكُمِّهِ إِلَى الْخَلْقِ لِيَأْتُوا فَيَسْمَعُوا مِنْهُ. [ضعيف]

(۲۱۱۴۲) کعب بن زہیر بن ابی سلمیٰ مزنی سے روایت ہے کہ کعب اور بجیر جو زہیر کے بیٹے تھے، نکلے۔ پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

جس میں بجیر کے اسلام لانے کا قصہ ہے اور اس میں کعب کے شعروں کا تذکرہ ہے۔ پھر کعب کا نبی ﷺ کے پاس آنا، اسلام قبول کرنا اور اس قصیدے کے اشعار پڑھنا جو سب سے پہلے انہوں نے لکھا تھا۔

① سعاد جدا ہو تو میرا دل آج بہت اداس ہے
وہ اس کے پاس قید ہے اور اس کی قید سے نکلتا نہیں ہے

② سعاد صبح کے وقت جدا ہوئی جب وہ (قافلے والے) روانہ ہوئے
تو میں اس وقت ناک میں گنگنا رہا تھا اور سرگیں آنکھوں کے پپوٹے جھکے ہوئے تھے

③ جب وہ تبسم فرماتی تو دانتوں کی چمک ظاہر ہو جاتی
گویا کہ وہ میٹھے پانی کا چشمہ ہے جو شیشے سے ڈھکا ہوا ہے

پھر انہوں نے ایک لمبا قصیدہ کہا جس میں اڑتالیس اشعار تھے اور اس میں یہ اشعار بھی تھے۔

① مجھے بتلایا گیا کہ اللہ کے رسول نے مجھ سے وعدہ کیا ہے
اور معافی اللہ کے رسول کے پاس ہے جس کی امید کی جاتی ہے

② اس رسول کے پاس ٹھہرو جس نے تجھے ایسی چیز عطا کی ہے
جس میں وعظ نصیحت اور مکمل بیان ہے

③ تو چغل خور کی باتوں کو قبول نہ کر اور
نہ ہی میں نے کوئی جرم کیا ہے اگرچہ من گھڑت باتیں مجھ سے کثرت سے سرزد ہوئی ہیں

④ یہ رسول نور (ہدایت) ہیں جن سے روشنی حاصل کی جاتی ہے
اور وہ اللہ کی تلواروں میں سے سونتی ہوئی تلوار ہیں

⑤ قریش کے نوجوانوں میں سے کہنے والے نے کہا
جب سے انہوں نے اسلام قبول کیا اس وقت سے مکہ کی وادی لرز رہی ہے۔

موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ کعب بن زہیر نے نبی ﷺ کے پاس سعاد والے اشعار مسجد نبوی میں پڑھے، جب ان اشعار پر پہنچے۔

① بے شک رسول نور (ہدایت) ہیں جن سے روشنی حاصل کی جاتی ہے اور اللہ کی تلواروں میں سے ننگی تلوار ہیں۔

② قریش کے نوجوانوں میں سے کسی نے کہا، جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں (یعنی صحابہ) تب سے مکہ کی وادی لرز رہی ہے۔

تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے لوگوں کو اشارہ کیا کہ وہ آئیں اور اس سے (اشعار) سنیں۔

(۷۷) باب مَا يُكْرَهُ أَنْ يَكُونَ الْغَالِبَ عَلَى الإِنْسَانِ الشِّعْرُ حَتَّى يَصُدَّهُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَالْعِلْمِ وَالْقُرْآنِ

وہ اشعار جو انسان کو اللہ کے ذکر، علم اور قرآن سے روکیں وہ مکروہ ہیں

(۲۱۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ الْمَكِّيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ بخاری ٦١٥٤]

(۲۱۱۴۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کا پیٹ پیپ سے بھر جائے یہ بہتر ہے کہ اشعار سے بھرا جائے۔

(۲۱۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ من وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس میں اشعار ہوں۔

(۲۱۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۴۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ عرج مقام پر چل رہے تھے، اچانک ایک شاعر سامنے آ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: شیطان کو پکڑو کیوں کہ آدمی کے پیٹ کا پیپ سے بھرا ہونا بہتر ہے کہ وہ اشعار سے بھرا ہو۔

(۲۱۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ

قَالَ قَالَ الأَصْمَعِىُّ قَوْلُهُ :حَتَّى يَرِيَهُ . هُوَ مِنَ الْوَرْيِ وَهُوَ أَنْ يَدْوَى جَوْفُهُ.قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَسَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّرْقِيِّ بْنِ الْقُطَامِيِّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا . يَعْنِى مِنَ الشِّعْرِ الَّذِى هُجِىَ بِهِ النَّبِىُّ -ﷺ-. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَالَّذِى عِنْدِى فِى هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ هَذَا الْقَوْلِ لأَنَّ الَّذِى هُجِىَ بِهِ النَّبِىُّ -ﷺ- لَوْ كَانَ شَطْرَ بَيْتٍ لَكَانَ كُفْرًا وَلَكِنْ وَجْهُهُ عِنْدِى أَنْ يَمْتَلِءَ قَلْبُهُ حَتَّى يَغْلِبَ عَلَيْهِ فَيَشْغَلَهُ عَنِ الْقُرْآنِ وَعَنْ ذِكْرِ اللَّهِ فَيَكُونُ الْغَالِبُ عَلَيْهِ مِنْ أَىِّ الشِّعْرِ كَانَ. [ضعيف]

(۲۱۱۴۶) شعبی سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہو، وہ اس کو اپنے لیے بہتر خیال کرے اس کہ وہ اشعار سے بھرا ہوا ہو۔ یعنی ایسے اشعار جس میں نبی ﷺ کی مذمت بیان کی گئی ہو۔

ابوعبید فرماتے ہیں: اگر نصف شعر بھی ہو جس میں نبی ﷺ کی مذمت بیان کی گئی ہو تو وہ کفر ہے، لیکن میرے نزدیک یہ ہے کہ انسان کا دل اس کے اوپر اشعار غالب آ جائیں جس کی بنا پر وہ اللہ کے ذکر اور قرآن کی تلاوت سے دور رہے۔

(۲۱۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَوْفَلِ بْنُ أَبِى عَقْرَبٍ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ يُنْشَدُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الشِّعْرُ فَقَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ. [صحيح]

(۲۱۱۴۷) ابونوفل بن ابی عقرب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا: کیا نبی ﷺ کے پاس اشعار پڑھے جاتے تھے؟ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کو یہ بات بہت زیادہ ناپسند تھی۔

(۷۸) باب مَنْ خَرَقَ أَعْرَاضَ النَّاسِ يَسْأَلُهُمْ أَمْوَالَهُمْ وَإِذَا لَمْ يُعْطُوهُ إِيَّاهَا شَتَمَهُمْ

وہ شخص جو مال نہ ملنے کی وجہ سے لوگوں کی عزتوں کو پامال کرتا ہے

جَعَلَهُ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى مِثْلِ مَعْنَى الشَّاعِرِ فِى رَدِّ شَهَادَتِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اس جیسے شاعر کی گواہی کو رد کیا جائے گا۔

(۲۱۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزَّمِّىُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَلاَّمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِى حَصِينٍ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِىَ رَضِىَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۴۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: درہم و دینار اور چادر کا بندہ ہلاک ہو۔ اگر دیا جائے تو راضی رہتا ہے اگر نہ ملے تو ناراض ہو جاتا ہے۔

(۲۱۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ مُنِعَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلاَ انْتُقِشَ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَمْرٌو فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۴۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: درہم و دینار اور چادر کا بندہ ہلاک ہو گیا، اگر دیا جائے تو راضی رہتا ہے۔ اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتا ہے۔ ایسا بندہ ہلاک ہوا اور جب اس کو کانٹا لگے تو نہ نکال سکے۔

(۲۱۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ رَجُلاً الْعَشِيرَةِ . فَلَمَّا دَخَلَ أَلاَنَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ فَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ. قَالَ :يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے اجازت طلب کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اجازت دے دو لیکن یہ قبیلہ کا بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آیا تو آپ ﷺ نے نرم کلام کی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ نے اس کے بارے میں یوں کلام کی اور پھر اس سے نرم کلام کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! قیامت کے دن لوگوں میں سے برے مرتبہ والا وہ شخص ہوگا جس کو اس کی فحش گوئی کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے گا۔

(۷۹) باب مَنْ عَضَهَ غَيْرَهُ بِحَدٍّ أَوْ نَفْيِ نَسَبٍ رُدَّتْ شَهَادَتُهُ وَكَذَلِكَ مَنْ أَكْثَرَ النَّمِيمَةَ أَوِ الْغِيبَةَ

جو شخص دوسرے کی غیبت کرے یا اپنی نسب کی نفی کرے تو اس کی گواہی کو رد کیا جائے گا

(۲۱۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنِي

إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ لاَ نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلاَ نَسْرِقَ وَلاَ نَزْنِيَ وَلاَ نَقْتُلَ أَوْلاَدَنَا وَلاَ يَعْضَهَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۵۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہم سے ویسے ہی بیعت لی جیسے عورتوں سے لیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ شرک، چوری، زنا، اپنی اولادوں کا قتل اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں۔ جس نے اس بیعت کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جس نے جرم کیا اور جرم کی سزا مل گئی تو یہ اس کا کفارہ ہے اور جس مسلمان کے گناہ پر اللہ نے پردہ ڈالا۔ اب اللہ چاہے تو سزا دے یا معاف کر دے۔

(۲۱۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ثِنْتَانِ هِيَ فِي النَّاسِ كُفْرٌ نِيَاحَةٌ عَلَى الْمَيِّتِ وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحيح۔ مسلم ٦٧]

(۲۱۱۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں میں دو عادات کفریہ ہیں: ① میت پر نوحہ کرنا۔ ② نسب میں طعن کرنا۔

(۲۱۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ شَرِيكٍ يَقُولُ : شَهِدْتُ الأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ -ﷺ- هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ : عِبَادَ اللَّهِ وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ إِلاَّ مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ أَخِيهِ شَيْئًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ؟ قَالَ : خُلُقٌ حَسَنٌ . [صحيح]

(۲۱۱۵۳) زیاد بن علاقہ نے اسامہ بن شریک سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: میں دیہاتیوں کے پاس آیا، وہ نبی ﷺ سے سوال کر رہے تھے کہ کیا اس طرح ہمارے اوپر گناہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں سے حرج کو اٹھا دیا ہے لیکن جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کو پامال کیا یہ گناہ باقی ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سب سے بہتر چیز کیا ہے، جو بندہ کو دی جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

(۲۱۱۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَجِدُ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِحَدِيثِ هَؤُلاَءِ وَهَؤُلاَءِ بِحَدِيثِ هَؤُلاَءِ.

وَفِي رِوَايَةِ الطَّنَافِسِيِّ: تَجِدُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ. قَالَ الأَعْمَشُ: الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۱۵۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ قیامت والے دن بدترین لوگوں میں سے ان کو پائیں گے جو دورخ والے ہوتے ہیں۔

(ب) طنافسی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ لوگوں میں سے بدترین لوگ دورخ والے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس ایک چہرے سے آتے ہیں اور دوسروں کے پاس دوسرے چہرے سے آتے ہیں۔

(۲۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَقَبْلَهُ :مِنْ شِرَارِ خَلْقِ اللَّهِ ذُو الْوَجْهَيْنِ يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ بِاللَّفْظِ الأَوَّلِ. [صحيح]

(۲۱۱۵۵) حضرت ابومعاویہ اعمش سے اپنی سند سے اسی کی مثل نقل فرماتے ہیں اور اس سے پہلے ہے کہ اللہ کی مخلوق میں سے بدترین لوگ دورخ والے ہیں کہ وہ کبھی اس چہرے کے ساتھ آتے ہیں تو کبھی دوسرے چہرے کے ساتھ۔

(۲۱۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَنْبَغِي لِذِي الْوَجْهَيْنِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا. [حسن]

(۲۱۱۵۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی دورخ والے آدمی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ امین ہو۔

(۲۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعيف]

(۲۱۱۵۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو انسان دنیا میں دورخا ہوا

قیامت کے دن اس کی دو زبانیں آگ کی ہوں گی۔

(۲۱۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ مُحَمَّدًا -ﷺ- قَالَ : أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ . وَإِنَّ مُحَمَّدًا -ﷺ- قَالَ :إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۱۵۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ غصہ کیا ہوتا ہے، فرمایا: یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان کی جاتی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ کے ہاں سچوں میں شمار کیا جاتا ہے اور انسان جھوٹ بولنے کی وجہ سے اللہ کے نزدیک جھوٹوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

(۲۲۱۵۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم (عضہ) کو جانتے ہو؟ وہ کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض لوگوں کی بات کو بعض لوگوں تک اس انداز سے پہنچایا جائے کہ دونوں کے درمیان لڑائی برپا ہو جائے۔ [ضعیف]

(۲۲۱۶۰) حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں، حذیفہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ [صحیح]

(۲۱۱۶۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی بات کرتے ہوئے ادھر ادھر دیکھے تو یہ بات امانت ہوتی ہے۔ [حسن]

(۲۱۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ أَخِي جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمَجَالِسُ بِالأَمَانَةِ إِلاَّ ثَلاَثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ أَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ . [ضعیف]

(۲۱۱۶۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجلسیں امانت ہوتی ہیں، لیکن تین قسم کی مجلسیں امانت نہیں ہوتیں: ① حرام خون بہانے کے متعلق۔ ② زنا کے بارے میں۔ ③ ناجائز طریقے سے کسی کا مال ہڑپ کرنے کے بارے میں۔

(۲۱۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟ . قَالُوا :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ :ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ . قِيلَ :أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ :إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهَتَّهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۸۹]

(۲۱۱۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اپنے بھائی کا اس انداز سے تذکرہ کرنا جس کو وہ ناپسند کرے۔ کہا گیا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر وہ چیز جو میں کہہ رہا ہوں، میرے بھائی میں موجود بھی ہو، فرمایا: اگر وہ چیز اس میں موجود ہے تو آپ نے اس کی غیبت کی۔ اگر موجود نہیں تو آپ نے اس پر تہمت لگائی۔

(۲۱۱۶٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ لاَ تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلاَ تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّ مَنْ تَبِعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ اتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَفَضَحَهُ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ . [ضعیف]

(۲۱۱۶۴) حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گروہ جو اپنی زبان قابو میں نہیں رکھتے! ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہے، مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو۔ ان کے عیب تلاش نہ کیا کرو۔ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیب تلاش کر کے اس کو اس کے گھر کے اندر رسوا کر دے گا۔

(۲۱۱٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ الْخُسْرَوجِرْدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَرَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :حَكَيْتُ إِنْسَانًا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ إِنْسَانًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا . [صحیح]

(۲۱۱۶۵) حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انسان کی حکایت بیان کی تو نبی کریم ﷺ نے مجھ سے کہا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرے سامنے کسی کی حکایت بیان کی جائے اور میرے لیے یہ یہ ہو، یعنی میرے دل کے اندر کسی کے بارے میں بدگمانی پیدا ہو۔

(۸۰)باب مَا یُکْرَہُ مِنْ رِوَایَۃِ الْأَرْجَافِ وَإِنْ لَمْ یَقْدَحْ فِی الشَّہَادَۃِ

خبروں کو پھیلانا مکروہ ہے اگرچہ گواہی میں کوئی فرق نہیں پڑتا

(۲۱۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ السُّوسِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ مَزْیَدٍ أَنْبَأَنَا أَبِی قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِیَّ قَالَ حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ أَبِی کَثِیرٍ حَدَّثَنِی أَبُو قِلاَبَۃَ الْجَرْمِیُّ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْجَرْمِیُّ لأَبِی مَسْعُودٍ کَیْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّہِ -ﷺ- یَقُولُ فِی زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُہُ یَقُولُ : بِئْسَ مَطِیَّۃُ الرَّجُلِ . [صحیح]

(۲۱۱۶۶) حضرت ابو عبداللہ بن جرمی رضی اللہ عنہ نے ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیسے سنا ہے جو کہتا ہے کہ ان کا یہ گمان ہے؟ کہتے ہیں: میں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بدترین سواری ہے۔

(۸۱)باب الْمِزَاحِ لاَ تُرَدُّ بِہِ الشَّہَادَۃُ مَا لَمْ یَخْرُجْ فِی الْمِزَاحِ إِلَی عَضْہِ النَّسَبِ أَوْ عَضْہٍ بِحَدٍّ أَوْ فَاحِشَۃٍ

مزاح کی وجہ سے شہادت رد نہیں کی جائے گی، جب تک وہ مزاح میں نسب یا حد یا بے حیائی تک نہ پہنچ جائیں

(۲۱۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاہِرٍ الْفَقِیہُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّیْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِی حُمَیْدٌ عَنْ أَنَسٍ کَانَ ابْنٌ لأُمِّ سُلَیْمٍ یُقَالُ لَہُ أَبُو عُمَیْرٍ کَانَ النَّبِیُّ -ﷺ- رُبَّمَا یُمَازِحُہُ إِذَا جَائَ فَدَخَلَ یَوْمًا یُمَازِحُہُ فَوَجَدَہُ حَزِینًا فَقَالَ : مَا لِی أَرَی أَبَا عُمَیْرٍ حَزِینًا؟ . فَقَالُوا : یَا رَسُولَ اللَّہِ مَاتَ نُغَیْرُہُ الَّذِی کَانَ یَلْعَبُ بِہِ فَجَعَلَ یُنَادِیہِ : یَا أَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ . [صحیح]

(۲۱۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم کا بیٹا تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا۔ جب وہ آپ ﷺ کے پاس آتا آپ ﷺ اس کے ساتھ خوش طبعی فرماتے، ایک دن وہ آیا آپ ﷺ نے اس سے خوش طبعی کی لیکن وہ پریشان تھا، آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابو عمیر! میں تجھ کو پریشان دیکھتا ہوں۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کی وہ چڑیا فوت ہوگئی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے ابو عمیر! تیری چڑیا نے کیا کیا۔

(۲۱۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ ہِشَامٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلاً اسْتَحْمَلَ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ نَاقَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَهَلْ تَلِدُ الإِبِلَ إِلاَّ النُّوقُ . [صحيح]

(۲۱۱۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے سواری کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اونٹنی کا بچہ دیں گے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اونٹ بچہ ہی تو پیدا ہوتا ہے۔

(۲۱۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ -ﷺ- : يَا ذَا الأُذُنَيْنِ . [صحيح]

(۲۱۱۶۹) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھ سے کہا: او دو کانوں والے۔

(۲۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلاَءِ بْنِ زَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيَّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي خِبَاءٍ مِنْ أَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَاءِ الْخِبَاءِ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ وَقَالَ : ادْخُلْ يَا عَوْفُ . فَقُلْتُ : أَكُلِّي أَمْ بَعْضِي؟ قَالَ : كُلُّكَ . فَدَخَلْتُ . [صحيح]

(۲۱۱۷۰) حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک کے موقع پر نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ چمڑے کے خیمے میں تھے۔ میں خیمے کے صحن میں بیٹھ گیا، میں نے سلام کہا تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: اے عوف! داخل ہو جاؤ۔ میں نے کہا: سارے کا سارا یا بعض تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں سارے کا سارا۔ میں داخل ہو گیا۔

(۲۱۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ قَالَ : إِنَّمَا قَالَ كُلِّي مِنْ صِغَرِ الْقُبَّةِ . [صحيح]

(۲۱۱۷۱) حضرت عثمان بن ابی عاتکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کہا تھا: خیمہ کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے میں سارا داخل ہو جاؤں۔

(۲۱۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرَ بْنَ حِزَامٍ أَوْ حَرَامٍ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُحِبُّهُ وَكَانَ دَمِيمًا فَأَتَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لاَ يُبْصِرُهُ فَقَالَ أَرْسِلْنِي مَنْ هَذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ فَجَعَلَ لاَ يَأْلُو مَا أَلْزَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِي

كَاسِدًا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ غَالٍ.

لَمْ يُثْبِتْهُ شَيْخُنَا وَفِيهِ خِلاَفٌ فَقِيلَ حِزَامٌ وَقِيلَ حَرَامٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْغَنِيِّ الْحَافِظُ حَرَامٌ بِالرَّاءِ أَصَحُّ.[صحیح]

(۲۱۱۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظاہر بن حزام یا حرام ایک دیہاتی آدمی تھا۔ نبی کریم ﷺ اس سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے اور یہ سیاہ رنگ کا آدمی تھا۔ ایک دن نبی کریم ﷺ آئے اور وہ اپنا سامان فروخت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے پیچھے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا۔ اس کو نظر نہیں آ رہا تھا، کہنے لگا: چھوڑو مجھے کون ہے، پھر اس نے پیچھے مڑکر دیکھنے کی کوشش کی وہ پہچان گیا کہ نبی کریم ﷺ ہیں تو پہچاننے کے بعد اس نے اپنی کمر نبی کریم ﷺ کے سینے کے ساتھ لگا دی، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اس غلام کو کون مجھ سے خریدے گا، وہ کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! تب تو آپ مجھ کو بہت سستا پائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن تو اللہ کے ہاں سستا نہیں ہے بلکہ اللہ کے نزدیک تو قیمتی ہے۔

(۲۱۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا. فَقَالَ :إِنِّي لاَ أَقُولُ إِلاَّ حَقًّا. [حسن]

(۲۱۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ خوش طبعی فرماتے ہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سچی بات کہتا ہوں۔

(۲۱۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :لاَ أَقُولُ إِلاَّ حَقًّا . قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ :إِنَّكَ تُلاَعِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ.قَالَ :لاَ أَقُولُ إِلاَّ حَقًّا . قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ :إِنَّكَ تُلاَعِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :لاَ أَقُولُ إِلاَّ حَقًّا .وَرَوَى عِكْرِمَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً : أَنَّهُ كَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ. [حسن]

(۲۱۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سچی بات کہتا ہوں۔ بعض صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ خوش طبعی فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سچی بات کہتا ہوں۔

(۲۱۱۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ :الدُّعَابَةُ يَعْنِي الْمِزَاحَ.

[ضعیف]

(۲۱۱۷۵) حضرت ابوعبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دعابہ سے مراد خوش طبعی ہے۔

(۲۱۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ . [حسن]

(۲۱۱۷۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان حق پر ہوتے ہوئے جھگڑے کو ترک کر دے۔ میں جنت کے کنارے میں اس کے گھر کی ضمانت دیتا ہوں، جو جھوٹ کو چھوڑ دیتا ہے اگرچہ مذاق میں ہی کیوں نہ ہو۔ جنت کے وسط میں اس کے گھر کی ضمانت دیتا ہوں اور اچھے اخلاق والے انسان کے لیے اعلیٰ جنت والے گھر کا ضامن ہوں۔

(۲۱۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَبْلٍ مَعَهُ فَأَخَذَهَا فَفَزِعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ يُرَوِّعُ مُسْلِمًا . [صحيح]

(۲۱۱۷۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہمیں بیان کیا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے، (سفر میں تھے) ایک آدمی ان میں سے سو گیا تو بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک رسی پکڑی جس کے ذریعے اس کو ڈرایا، وہ گھبرا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو ڈرائے۔

(۸۲) باب مَا جَاءَ فِي أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

لیپا پوتی کرنے والے اور بے بنیاد باتیں کرنے والے سب جھوٹے ہیں

السباغون :وہ انسان جو بات میں الفاظ کو زائد بیان کرتا ہے اس کو مزین کرنے کے لیے۔

الصواغون :ایسا انسان جو ایسی بات بیان کرے جس کی کوئی اصل نہ ہو۔

(۲۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ .

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ حَدِيثُ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ عَنْ بَعْضِهِمْ عَلَى هَمَّامٍ فَقَالَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَكِلاَهُمَا بَاطِلٌ وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَقِيلَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۲۱۱۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ جھوٹے صباغون اور صواغون ہیں۔

(۲۱۱۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمَخْرَمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِىُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدٍ الْقَاسِمَ بْنَ سَلاَّمٍ عَنْ تَفْسِيرِ هَذَا فَقَالَ أَمَّا الصَّبَّاغُ فَهُوَ الَّذِى يَزِيدُ فِى الْحَدِيثِ أَلْفَاظًا يُزَيِّنُهُ بِهَا وَأَمَّا الصَّائِغُ فَهُوَ الَّذِى يَصُوغُ الْحَدِيثَ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا قَالَ فِيمَا رُوِىَ عَنْهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ الْعَامِلَ بِيَدَيْهِ وَهُوَ صَرِيحٌ فِيمَا رُوِىَ فِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ وَإِنَّمَا نَسَبَهُ إِلَى الْكَذِبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِكَثْرَةِ مَوَاعِيدِهِ الْكَاذِبَةِ مَعَ عِلْمِهِ بِأَنَّهُ لاَ يَفِى بِهَا. وَفِى صِحَّةِ الْحَدِيثِ نَظَرٌ.

ذَكَرَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ شَهَادَةَ مَنْ يَأْخُذُ الْجُعْلَ عَلَى الْخَيْرِ وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى جَوَازِهِ فِى كِتَابِ الإِجَارَةِ وَكِتَابِ قَسْمِ الْفَىْءِ وَالْغَنِيمَةِ وَغَيْرِهِمَا. وَذَكَرَ شَهَادَةَ السُّؤَالِ وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى مَنْ يَجُوزُ لَهُ السُّؤَالُ وَمَنْ لاَ يَجُوزُ فِى كِتَابِ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ وَذَكَرَ شَهَادَةَ مَنْ يَأْتِى الدَّعْوَةَ بِغَيْرِ دُعَاءٍ وَقَدْ مَضَى الْخَبَرُ فِيهِ فِى كِتَابِ الْوَلِيمَةِ فَلاَ مَعْنَى لِلإِعَادَةِ. وَكُلُّ مَنْ كَانَ عَلَى شَىْءٍ تُرَدُّ بِهِ شَهَادَتُهُ قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِنَّمَا تُرَدُّ شَهَادَتُهُ مَا كَانَ عَلَيْهِ فَإِذَا نَزَعَ وَتَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِيهِ فِى بَابِ شَهَادَةِ الْقَاذِفِ. [صحيح]

(۲۱۱۷۹) حضرت یحییٰ بن موسیٰ بلخی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعبید قاسم بن سلام سے اس کی تفسیر پوچھی تو اس نے کہا: صباغ اس شخص کو کہتے ہیں کہ جو بات کو مزین کرنے کے لیے الفاظ زیادہ کرے اور صائغ اس شخص کو کہتے ہیں جو بے بنیاد بات بیان کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو بھلائی کے کاموں پر مزدوری لیتا ہے جتنی دیر تک یہ توبہ نہ کرے، اس کی گواہی قابل قبول نہ ہوگی۔

(۸۳) باب شَهَادَةِ وَلَدِ الزِّنَا

حرامی بچے کی گواہی کا بیان

قَدْ مَضَى فِى حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِىَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِى الأَرْضِ . وَرُوِّينَا عَنْ

عَطَاءٍ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ : تَجُوزُ شَهَادَةُ وَلَدِ الزِّنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن زمین میں اللہ کے گواہ ہوتے ہیں۔ عطا اور شعبی دونوں فرماتے ہیں کہ حرامی بچے کی گواہی جائز ہے۔

(۲۱۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي وَلَدِ الزِّنَا قَالَ : لاَ يَفْضُلُهُ وَلَدُ الرِّشْدَةِ إِلاَّ بِالتَّقْوَى. [ضعيف]

(۲۱۱۸۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ حرامی بچے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ صحیح النسب بچہ اس سے صرف تقویٰ کی بنیاد پر فضیلت رکھتا ہے۔

(۲۱۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي وَلَدِ الزِّنَا : إِنَّ أَصْلَهُ لأَصْلُ سُوءٍ وَإِذَا حَسُنَتْ حَالَتُهُ وَمُرُوءَ تُهُ جَازَتْ شَهَادَتُهُ وَكَانُوا يَرَوْنَ عِتْقَهُ حَسَنًا. [ضعيف]

(۲۱۱۸۱) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے معتبر فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ حرامی بچہ کی اصل بری ہے، جب اس کی حالت اور صحبت اچھی ہو تو پھر گواہی کے قابل ہے، اس کو آزاد کر دینا بھی اچھا ہے۔

(۸۴) باب مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الْبَدَوِيِّ عَلَى الْقَرَوِيِّ

دیہاتی کی شہری کے خلاف گواہی کا بیان

(۲۱۱۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ صَلاَحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ. وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ وَرَدَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى الاِعْتِبَارِ وَفِيمَا يُعْتَبَرُ أَنْ يَكُونَ الشَّاهِدُ فِيهِ مِنْ أَهْلِ الْخِبْرَةِ الْبَاطِنَةِ. قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا كُرِهَ شَهَادَةُ أَهْلِ الْبَدْوِ لِمَا فِيهِمْ مِنَ الْجَفَاءِ فِي الدِّينِ وَالْجَهَالَةِ بِأَحْكَامِ الشَّرِيعَةِ لأَنَّهُمْ فِي الْغَالِبِ لاَ يَضْبِطُونَ الشَّهَادَةَ عَلَى وَجْهِهَا وَلاَ يُقِيمُونَهَا عَلَى حَقِّهَا لِقُصُورِ عِلْمِهِمْ عَمَّا يُحِيلُهَا وَيُغَيِّرُهَا

عَنْ جِهَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۱۱۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ دیہاتی کی گواہی شہری کے خلاف جائز نہیں ہے، یہ شہادت کے معتبر ہونے کے اعتبار سے ہے، گواہ باطن کی خبروں کی بھی پہچان رکھتا ہو۔ شیخ ابو سلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ دیہاتی کی شہادت اس لیے ناپسندیدہ ہے، کیوں کہ یہ دین میں سختی اور شرعی احکام سے جہالت کی بنا پر ہے۔

(۸۵) باب مَا جَاءَ فِي الْغُلاَمِ يَشْهَدُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ وَالْعَبْدِ قَبْلَ أَنْ يُعْتَقَ وَالْكَافِرِ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ ثُمَّ بَلَغَ الصَّبِيُّ وَعُتِقَ الْعَبْدُ وَأَسْلَمَ الْكَافِرُ وَكَانُوا عُدُولاً فَشَهِدُوا بِهَا

بچے کی گواہی بلوغت سے پہلے، غلام کی آزادی سے پہلے، کافر کی اسلام قبول کرنے سے پہلے پھر جب بچہ بالغ، غلام آزاد اور کافر مسلمان ہو جائے تو ان کی گواہی قابل قبول ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُمْ

امام شافعی رضی اللہ نے فرمایا: ان کی گواہی قبول کی جائے گی۔

(۲۱۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ وَالذِّمِّيِّ إِذَا شَهِدَا : رُدَّتْ شَهَادَتُهُمَا ثُمَّ أُعْتِقَ هَذَا وَأَسْلَمَ هَذَا أَنَّهُمَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُمَا. [ضعيف]

(۲۱۱۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام اور ذمی کی شہادت مردود ہے، لیکن غلام آزاد ہو جائے اور ذمی اسلام قبول کر لے تو شہادت جائز ہے۔

(۲۱۱۸۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَطَاءٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :شَهَادَتُهُمْ جَائِزَةٌ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۲۱۱۸۴) حضرت عطاء عمر رضی اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی گواہی جائز ہے۔

(۸۶) باب الشَّهَادَةِ عَلَى الشَّهَادَةِ

گواہی پر گواہی دینے کا بیان

(۲۱۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ ۔ [صحيح]

(۲۱۱۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سنتے ہو اور تمہاری بات کو سنا جاتا ہے اور اس کی بات کو قبول کیا جاتا ہے جو تمہاری بات سنتا ہے۔

(۸۷) باب مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى الشَّهَادَةِ فِي حُدُودِ اللَّهِ

حدود اللہ میں گواہی پر گواہی دینے کا بیان

(۲۱۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَشُرَيْحٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :لاَ تَجُوزُ شَهَادَةٌ عَلَى شَهَادَةٍ فِي حَدٍّ وَلاَ يُكْفَلُ فِي حَدٍّ. [ضعيف]

(۲۱۱۸۶) حضرت جابر مسروق اور شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ حدود اللہ میں شہادت پر شہادت جائز نہیں ہے اور نہ ہی حد میں نیابت اختیار کی جائے گی۔

(۲۱۱۸۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ قَالاَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةٌ عَلَى شَهَادَةٍ فِي حَدٍّ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَقَدْ مَضَتِ الأَخْبَارُ فِيهِ فِي دَرْءِ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ. [ضعيف]

(۲۱۱۸۷) حضرت لیث عطاء اور طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ حدود اللہ میں شہادت پر شہادت جائز نہیں ہے۔

(۸۸) باب مَا جَاءَ فِي شَهَادَةِ الْمُخْتَبِءِ

منع کیے ہوئے آدمی کی شہادت کا بیان

(۲۱۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ كُلْثُومِ بْنِ الأَقْمَرِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :لاَ أُجِيزُ شَهَادَةَ مُخْتَبِءٍ.

[صحيح لغيره]

(۲۱۱۸۸) کلثوم بن اقمر قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ روکے گئے کی گواہی قابل قبول نہیں۔

(۲۱۱۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيهِ رَقَبَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الْمُخْتَبِءِ. قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ بَيَانٍ. [صحيح]

(۲۱۱۸۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ منع کیے گئے کی گواہی قابل قبول نہیں۔

(۲۱۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ : أَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ كَانَ يُجِيزُ شَهَادَتَهُ وَيَقُولُ كَذَلِكَ يُفْعَلُ بِالْخَائِنِ وَالْفَاجِرِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَقُولُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا حُكِيَ عَنْهُ لأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَازَ شَهَادَةَ الَّذِينَ رَصَدُوا رَجُلاً يَزْنِي وَلَكِنْ لَمْ يَتِمُّوا أَرْبَعَةً قَالَ وَهَذَا أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ. [صحیح]

(۲۱۱۹۰) عبداللہ ثقفی حضرت عمرو بن حریث سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی گواہی جائز نہیں ہے، اسی طرح خائن اور فاجر کی گواہی بھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی گواہی کو قبول کیا جنہوں نے زانی کو پکڑا، لیکن چار گواہ پورے نہ ہوئے۔

(۸۹) باب مَا جَاءَ فِي عَدَدِ شُهُودِ الْفَرْعِ

اچھے گواہوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے

(۲۱۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ (ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لاَ تَجُوزُ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ عَلَى الشَّاهِدِ حَتَّى يَكُونَا اثْنَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ أَعَادَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَا هُنَا بَابَ الشَّهَادَةِ عَلَى الْحُدُودِ وَقَدْ ذَكَرْنَا الأَخْبَارَ وَالآثَارَ فِيهِ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ وَكِتَابِ السَّرِقَةِ. [ضعیف]

(۲۱۱۹۱) شعبی فرماتے ہیں کہ گواہ پر گواہ صرف ایک پیش کرنا جائز نہیں ہے بلکہ دو ہونے چاہییں۔

(۹۰) باب الرُّجُوعِ عَنِ الشَّهَادَةِ

شہادت سے رجوع کرنے کا بیان

(۲۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا

هُشَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلَيْنِ شَهِدَا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَجُلٍ بِالسَّرِقَةِ فَقَطَعَ عَلِيٌّ يَدَهُ ثُمَّ جَاءَ ا بِآخَرَ فَقَالَا هَذَا هُوَ السَّارِقُ لَا الأَوَّلُ فَأَغْرَمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّاهِدَيْنِ دِيَةَ يَدِ الْمَقْطُوعِ الأَوَّلِ وَقَالَ : لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكُمَا تَعَمَّدْتُمَا لَقَطَعْتُ أَيْدِيَكُمَا وَلَمْ يَقْطَعِ الثَّانِي . لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ فَقَالَا وَأَخْطَأْنَا عَلَى الأَوَّلِ. [ضعیف]

(۲۱۱۹۲) مطرف شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو لوگوں نے ایک آدمی کے خلاف چوری کی گواہی دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا، پھر دوسرے آدمی کو لے کر آئے کہ یہ چور ہے پہلا نہیں ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پہلے چور کے ہاتھ کی دیت ان پر ڈال دی۔ فرمانے لگے: اگر مجھے علم ہو جاتا کہ تم نے جان بوجھ کر کیا ہے تو میں تمہارے ہاتھ کاٹ دیتا، لیکن دوسرے کے ہاتھ کو نہیں کاٹا۔

(۲۱۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : إِذَا شَهِدَ شَاهِدَانِ عَلَى قَتْلٍ ثُمَّ قُتِلَ الْقَاتِلُ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُ الشَّاهِدَيْنِ قُتِلَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِيهِ إِذَا قَالَ عَمَدْتُ أَنْ أَشْهَدَ عَلَيْهِ لِيُقْتَلَ وَالأَوَّلُ فِي الْخَطَإِ. [ضعیف]

(۲۱۱۹۳) منصور حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی کے قتل پر دو آدمی گواہی دے دیں، پھر قاتل کو قتل کر دیا جائے۔ پھر ایک گواہ رجوع کرلے تو اس کو قتل کیا جائے گا۔

(۲۱۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلٌ بِشَهَادَةٍ وَأَمْضَى شُرَيْحٌ الْحُكْمَ فِيهَا فَرَجَعَ الرَّجُلُ بَعْدُ فَلَمْ يُصَدَّقْ قَوْلَهُ يَعْنِي فَلَمْ يَنْقُضِ الأَوَّلَ وَلَمْ يُصَدِّقْ قَوْلَهُ فِي الرُّجُوعِ. ثُمَّ التَّغْرِيمُ فِيمَا يَكُونُ إِتْلَافًا عَلَى مَا مَضَى. [صحیح]

(۲۱۱۹۴) ابو حصین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی نے گواہی دی تو قاضی شریح نے اس کے مطابق فیصلہ فرما دیا: اس کے بعد اس نے نہ تو رجوع کیا اور نہ تصدیق کی اور نہ ہی اپنی پہلی بات سے پھرا، لیکن جو چیز تلف ہوئی اس پر جرمانہ بھر دیا۔

(۲۱۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ شَهِدَ عِنْدَ الإِمَامِ فَأَثْبَتَ الإِمَامُ شَهَادَتَهُ ثُمَّ دُعِيَ لَهَا فَبَدَّلَهَا أَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ الأُولَى أَوِ الآخِرَةُ؟ قَالَ : لَا شَهَادَةَ لَهُ فِي الأُولَى وَلَا فِي الآخِرَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي الرُّجُوعِ قَبْلَ إِمْضَاءِ الْحُكْمِ بِالأُولَى.

(۲۱۱۹۵) اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا، جس نے امام احمد رحمہ اللہ کے پاس گواہی دی

تو انہوں نے اس کی گواہی کو ثابت رکھا، لیکن دوبارہ اس نے اپنی گواہی تبدیل کر دی۔

پوچھا گیا: پہلی گواہی درست ہے یا بعد والی؟ فرمایا: کوئی بھی قابل قبول نہیں ہے۔

(۹۱) باب عِلْمِ الْحَاكِمِ بِحَالِ مَنْ قَضَى بِشَهَادَتِهِ

قاضی کو صورت حال کا علم ہونا ضروری ہے جس کو گواہی کی وجہ سے وہ فیصلہ کر رہا ہے

(۲۱۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ. قَالَ ابْنُ عِيسَى قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ صَنَعَ أَمْرًا عَلَى غَيْرِ أَمْرِنَا فَهُوَ رَدٌّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۱۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔

ابن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین کو کوئی نیا کام پیدا کیا میں وہ مردود ہے۔

كِتَابُ الدَّعْوَى وَالْبَيِّنَاتِ

دعویٰ اور گواہیوں کا بیان

(۱) باب الْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

گواہ مدعی کے ذمہ اور قسم مدعیٰ علیہ کے ذمہ

(۲۱۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ قَوْمٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۱۹۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعووں کی بنیاد پر دیا جائے تو لوگ اپنے مالوں اور خون کے دعوے شروع کر دیں، لیکن قسم مدعیٰ علیہ کے ذمہ ہے (یعنی جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے)

(۲۱۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرِزَانِ فِي بَيْتٍ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَقَدْ أُنْفِذَ بِإِشْفَى فِي كَفِّهَا فَرُفِعَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَذَهَبَ دِمَاءُ قَوْمٍ وَأَمْوَالُهُمْ

ذَكِّرُوهَا بِاللَّهِ وَاقْرَءُ وا عَلَيْهَا ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ٧٧] فَذَكَّرُوهَا فَاعْتَرَفَتْ.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. عَلَى هَذَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح]

(۲۱۱۹۹) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ دو عورتیں گھر میں کاتنے پہنے ہوئی تھیں۔ ایک آئی تو ستالی اس کی ہتھیلی سے گر گئی۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعوؤں کی بنیاد پر دیا جاتا رہے تو وہ اپنے خون اور مال کو لے جائیں، ان کو اللہ کی وعظ و نصیحت کرو اور ان پر یہ آیت تلاوت کرو: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ٧٧] کہ یہ اللہ عہد اور اپنی قسموں سے تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں، ان کو وعظ و نصیحت کی گئی۔ اس عورت نے اعتراف کر لیا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا: قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے۔

(۲۱۲۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : رُفِعَ إِلَيَّ امْرَأَةٌ تَزْعُمُ أَنَّ صَاحِبَتَهَا وَجَأَتْهَا بِإِشْفَى حَتَّى ظَهَرَ مِنْ كَفِّهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى رِجَالٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الطَّالِبِ وَالْيَمِينَ عَلَى الْمَطْلُوبِ.

[صحيح]

(۲۱۲۰۰) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت میرے پاس آئی کہ اس کی سہیلی نے اس کی ستالی لے لی ہے۔ جو اس نے پہن رکھی ہے، اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، فرمانے لگے: اگر لوگ اپنے دعوؤں کی بنیاد پر دیے جانے لگے تو لوگ مالوں اور خونوں کے دعوے کر دیں گے، لیکن دلیل طلب کرنے والے کے ذمے ہے اور قسم جس سے طلب کیا جا رہا ہے اس کے ذمے ہے۔

(۲۱۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعُثْمَانُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كُنْتُ قَاضِيًا لاِبْنِ الزُّبَيْرِ عَلَى الطَّائِفِ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمَرْأَتَيْنِ قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَكَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ وَلَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۰۱) عثمان بن سود ابن ابی ملیکہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن زبیر کی طرف سے طائف کا قاضی تھا۔ اس نے دو عورتوں کا قصہ ذکر کیا۔ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب تحریر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعووں کی بنیاد پر دیا جانے لگا تو لوگ اپنی قوم کے اموال اور خون کے دعوے کر دیں گے۔ لیکن دلیل مدعی کے ذمہ ہے اور قسم جو انکار کر دے۔

(۲۱۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَخَلاَّدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الشَّهَادَاتِ بِطُولِهِ. عَلَى هَذَا رِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعی علیہ پر قسم کا فیصلہ فرمایا۔

(۲۱۲۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَيَّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ الْفِرْيَابِيُّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دلیل مدعی کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے (یعنی جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا)

(۲۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَصْدِيقَ ذَلِكَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. فَدَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ بَيِّنَتُكَ أَوْ يَمِينُهُ

قُلْتُ إِذًا يَحْلِفَ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۰۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پختہ قسم اٹھائی اور مسلمان کا مال لینا چاہا وہ اللہ سے ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ نے اس کی تصدیق نازل کی: ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا ﴾ [ال عمران ۷۷] ''بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔'' اشعث بن قیس آئے تو پوچھا کہ ابوعبدالرحمن نے کیا بیان کیا؟ انہوں نے کہا: فلاں فلاں آیت۔ کہنے لگے: یہ میرے بارے میں نازل ہوئی۔ میرے چچا کے بیٹے کی زمین میں ایک کنواں تھا، میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری جانب سے دلیل یا اس کے ذمہ قسم۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ قسم اٹھا دے گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کچی قسم اٹھائی، حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہے، صرف مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہتا تھا، وہ اللہ سے ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔

(۲۱۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالاً وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ ﴾ الآيَةَ. قَالَ ثُمَّ إِنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَفِيَّ نَزَلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ وَلاَ يُبَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالاً هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً ﴾ الآيَةَ لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۰۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس نے قسم اٹھا کر غیر کے مال کو ہڑپ کرنا چاہا حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا تھا اس کی تو وہ

اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوں گے صدیق قرآن میں ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا﴾[ال عمران ۷۷] ''بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنے قسموں کے ذریعے تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔'' پھر اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے۔ فرمانے لگے: ابوعبدالرحمن نے تمہیں کیا بیان کیا؟ فرمایا: ہم نے وہ بیان کر دیا جو انہوں نے فرمایا تھا، فرمانے لگے۔ انہوں نے سچ فرمایا۔ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی، کیونکہ میرے اور ایک شخص کے درمیان کنویں کا جھگڑا تھا۔ ہم اپنا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ دلیل اور اس کے ذمہ قسم ہے، میں نے کہا: وہ قسم اٹھالے گا، وہ اس کی پروہ نہ کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور وہ جھوٹا ہے وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوں گے، اللہ نے اس کی تصدیق نازل کی، پھر یہ آیت تلاوت کی، ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا﴾[ال عمران ۷۷] ''بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنے قسموں کے ذریعے تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔''

(۲۱۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا رَوْحٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلطَّالِبِ بَيِّنَةٌ فَعَلَى الْمَطْلُوبِ الْيَمِينُ .

رُوِّينَا حَدِيثَ الْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَاهُ كِفَايَةٌ. [صحيح]

(۲۱۲۰۶) زید بن ثابت رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب طلب کرنے والے کے پاس دلیل نہ ہو تو مطلوب کے ذمہ قسم ہوتی ہے۔

(۲۱۲۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ كِتَابًا وَقَالَ هَذَا كِتَابُ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. فَذَكَرَهُ وَفِيهِ الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنِ ادَّعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ. [صحيح]

(۲۱۲۰۷) ادریس اودی فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی بُردہ نے ایک خط نکالا اور کہنے لگے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے ابوموسیٰ اشعری کی طرف، اس خط میں ہے کہ دعویٰ کرنے والے کے ذمہ دلیل ہے اور جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس کے ذمہ قسم ہے۔

(۲۱۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ قَالَ : الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ : الأَيْمَانُ وَالشُّهُودُ. [ضعيف]

(۲۱۲۰۸) حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کے اس فرمان: ﴿وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ دلیل مدعی کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے۔

(۲۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي أَحَادِيثِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ جَمِيلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُؤَذِّنِ : أَنَّهُ كَانَ يَحْضُرُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذْ كَانَ عَامِلاً عَلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَقْضِي بَيْنَ النَّاسِ فَإِذَا جَاءَهُ الرَّجُلُ يَدَّعِي عَلَى الرَّجُلِ حَقًّا نَظَرَ فَإِنْ كَانَتْ بَيْنَهُمَا مُخَالَطَةٌ وَمُلاَبَسَةٌ حَلَّفَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ لَمْ يُحَلِّفْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا شَيْءٌ ذَهَبَ إِلَيْهِ عَلَى وَجْهِ الاِسْتِحْسَانِ وَكَذَلِكَ مَا رُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ إِذَا ادَّعَى الرَّجُلُ الْفَاجِرُ عَلَى الرَّجُلِ الصَّالِحِ الشَّيْءَ الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهُ كَاذِبٌ وَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا مُعَامَلَةٌ لَمْ يُسْتَحْلَفْ لَهُ وَالأَحَادِيثُ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا تُخَالِفُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الدَّعْوَى الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ سَوَاءٌ كَانَتْ بَيْنَهُمَا مُخَالَطَةٌ أَوْ لَمْ تَكُنْ. [ضعيف]

(۲۱۲۰۹) جمیل بن عبدالرحمن مؤذن عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ کے پاس حاضر ہوئے جس وقت وہ مدینہ کے حکمران تھے، وہ لوگوں کے درمیان فیصلے کرتے تھے۔ اچانک ایک آدمی نے دوسرے کے خلاف دعویٰ کر دیا۔ اگر وہ دیکھتے کہ دونوں کو درمیان میل جول ہے کہ مدعی علیہ پر قسم ڈال دیتے۔ اگر ان دونوں کا آپس میں میل جول نہ ہوتا تو پھر قسم نہ ڈالتے۔

شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ مدعی علیہ کے ذمہ قسم ہوگی چاہے مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان میل جول ہو یا نہ ہو۔

(۲) باب الرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ الْمَالَ وَمَا يَتَنَازَعَانِ فِي يَدِ أَحَدِهِمَا

دو شخصوں کا مال کے بارے میں تنازع اور مال دونوں میں سے ایک کے قبضہ میں ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهُوَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ مَعَ يَمِينِهِ إِذَا لَمْ تَقُمْ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ.

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: جب دونوں میں سے کسی کے پاس دلیل نہ ہو تو جس کے قبضہ میں ہے اس سے قسم لی جائے گی۔

(۲۱۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لِي. فَقَالَ الْكِنْدِيُّ : هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ. قَالَ: لاَ. قَالَ: فَلَكَ يَمِينُهُ؟. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ رَجُلٌ فَاجِرٌ لَيْسَ يُبَالِي مَا حَلَفَ عَلَيْهِ لَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ. فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ قَالَ فَلَمَّا أَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ عَلَى مَالٍ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَى اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۹]

(۲۱۲۱۰) حضرت علقمہ بن وائل بن حجر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضر موت اور کندہ قبیلے کے دو آدمی نبی ﷺ کے پاس آئے۔ حضرمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اس نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ کندی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ میری زمین ہے، میں اس میں کھیتی باڑی کرتا ہوں اور اس کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرمی سے کہا کہ آپ کے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے حضرمی سے کہا کہ آپ کے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کی جانب سے قسم ہے کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ یہ فاجر آدمی ہے اس کو قسم کی کیا پرواہ یہ کسی چیز سے نہیں بچتا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہی ہے۔ وہ آدمی قسم اٹھانے کے لیے چلا۔ جب وہ واپس مڑا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس بندے نے قسم اٹھائی تاکہ وہ دوسرے کا ظلم کی وجہ سے مال کھا سکے تو کل وہ اللہ رب العزت سے ملاقات کرے گا تو اللہ اس سے منہ موڑنے والے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى رَجُلاَنِ يَخْتَصِمَانِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا هِيَ لِي وَقَالَ الآخَرُ هِيَ لِي حُزْتُهَا وَقَبَضْتُهَا فَقَالَ فِيهَا الْيَمِينُ لِلَّذِي بِيَدِهِ الأَرْضُ فَلَمَّا تَفَوَّهَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَا إِنَّهُ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ. قَالَ: فَمَنْ تَرَكَهَا؟ قَالَ: كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ. [صحیح۔ تقدم برقم ۲۰۷۰۸]

(۲۱۲۱۱) عدی بن عدی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی زمین کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، ایک نے کہا: میری ہے، دوسرا کہنے لگا: میری ہے، کیونکہ میرا قبضہ میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زمین جس کے قبضہ میں ہے اس کے ذمہ قسم ہے جب کہ وہ قسم دینے کے لیے تیار ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا مال ہڑپ کرنے کے لیے قسم اٹھائی تو وہ اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس کو چھوڑ دیا تو اس کے لیے جنت ہے۔

(۲۱۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَدِيٍّ الْكِنْدِيَّ يُحَدِّثُ فِي حَلْقَةٍ بِمِنًى قَالَ حَدَّثَنِي رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ وَالْعُرْسُ بْنُ عَمِيرَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ : أَنَّ امْرَأَ الْقَيْسِ بْنَ عَابِسٍ الْكِنْدِيَّ خَاصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً مِنْ حَضْرَمَوْتَ فِي أَرْضٍ فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْحَضْرَمِيَّ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَقَضَى عَلَى امْرِءِ الْقَيْسِ بِالْيَمِينِ. فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ : أَمْكَنْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَ الْيَمِينِ ذَهَبَتْ وَاللَّهِ أَرْضِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ . قَالَ وَقَالَ رَجُلٌ وَتَلاَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ فَقَالَ امْرُؤُ الْقَيْسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَاذَا لِمَنْ تَرَكَهَا؟ قَالَ :لَهُ الْجَنَّةُ . قَالَ :فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَرَكْتُهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۱۲) عدی بن عدی کندی منیٰ کے میدان میں اپنے شاگردوں سے فرمایا رجا بن حیوہ اور عرس بن عمیرہ نے عدی بن عمیرہ کندی سے نقل کیا ہے کہ امرء القیس بن عابس کندی اور حضر موت کا ایک آدمی زمین کا جھگڑا لے کر آئے۔ حضرمی سے نبی ﷺ نے دلیل کا سوال کیا تو اس کے پاس دلیل نہ تھی۔ آپ ﷺ نے امرء القیس پر قسم ڈال دی تو حضرمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ قسم کے ذریعے میری زمین لے جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے مسلمان بھائی کا مال لیا وہ قیامت والے دن اللہ سے ملاقات کرے گا، اس حال میں کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ''وہ لوگ جو اپنی قسموں اور اللہ کے عہد کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔'' امرء القیس کہنے لگا: جو اس جھگڑا کو چھوڑ دے اس کو کیا ملے گا؟ فرمایا: جنت۔ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! گواہ ہو جائیں میں نے اس کو چھوڑ دیا ہے۔

(۳) بَاب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَنَازَعَانِ الْمَالَ وَمَا يَتَنَازَعَانِ فِيهِ فِي أَيْدِيهِمَا مَعًا

دو لوگوں کا مال میں تنازع اور مال دونوں کے قبضہ میں ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهُوَ فِي الظَّاهِرِ بَيْنَهُمَا نِصْفَانِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بَيِّنَةً أَحْلَفْنَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى دَعْوَى صَاحِبِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دونوں کے لیے نصف ہے۔ اگر دونوں کے پاس دلیل نہ ہو تو دونوں قسم اٹھا دیں۔

(۲۱۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابِرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :اخْتَصَمَ رَجُلَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَقَالَ رَوْحٌ فِي بَعِيرٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ. [ضعيف]

(۲۱۲۱۳) ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ دو شخص جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ ایک اونٹ کے بارے میں جھگڑا تھا۔ لیکن دونوں کے پاس دلیل موجود نہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے لیے نصف نصف کا فیصلہ فرما دیا۔

(۲۱۲۱۴) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۱۴) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو شخص ایک چوپائے کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، دونوں کے پاس دلیل نہ تھی۔ آپ ﷺ نے دونوں کے لیے نصف نصف کر دیا۔

(۲۱۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي مَتَاعٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ مَا كَانَا أَحَبَّا ذَلِكَ أَوْ كَرِهَا . [صحيح۔ ابن ابی شيبه ٦/ ٣١٨]

(۲۱۲۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص سامان کے بارے میں جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ دلیل کسی کے پاس موجود نہ تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: دونوں میں قرعہ اندازی کرو، اگرچہ دونوں کو پسند ہو یا ناپسند۔

(۲۱۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. قَالَ فِي دَابَّةٍ وَلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ.

قَالَ الشَّيْخُ :فَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْقِصَّةُ مِنْ تَتِمَّةِ الْقِصَّةِ الأُولَى فِي حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ فَكَأَنَّهُ -ﷺ- جَعَلَ ذَلِكَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ بِحُكْمِ الْيَدِ فَطَلَبَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَمِينَ صَاحِبِهِ فِي النِّصْفِ الَّذِي حَصَلَ لَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِمَا الْيَمِينَ فَتَنَازَعَا فِي الْبِدَايَةِ بِأَحَدِهِمَا فَأَمَرَهُمَا أَنْ يَقْتَرِعَا عَلَى الْيَمِينِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۱۶) سعید بن عروبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ جھگڑا ایک جانور کے متعلق تھا، لیکن دلیل کسی کے پاس موجود نہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دونوں کے درمیان قسم کے لیے قرعہ اندازی کرلی جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: دونوں کا قبضہ ہو تو قسم دونوں کے ذمہ ہے۔ جب تنازع ابتدا میں ہو تو پھر قرعہ اندازی کی جائے۔

(۲۱۲۱۷) وَفِي مِثْلِ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- : عَرَضَ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينَ فَأَسْرَعُوا فَأَمَرَ أَنْ يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِينِ أَيُّهُمْ يَحْلِفُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ بخاری ۲٦٧٤]

(۲۱۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک قوم سے قسم لینے کا ارادہ کیا تو ہر ایک قسم دینے کے لیے تیار ہوگیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ قرعہ اندازی کرو، ان میں سے کون قسم اٹھائے۔

(۲۱۲۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أُكْرِهَ الاثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ فَاسْتَحَبَّاهَا فَأَسْهِمْ بَيْنَهُمَا . وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ : إِذَا أُكْرِهَ الاثْنَانِ عَلَى الْيَمِينِ وَاسْتَحَبَّاهَا فَلْيَسْتَهِمَا عَلَيْهَا .يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَرِهَاهَا أَوِ اسْتَحَبَّاهَا فَفِي الْحَالَيْنِ جَمِيعًا يُقْرَعُ بَيْنَهُمَا.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِذَا كَرِهَ الاثْنَانِ الْيَمِينَ أَوِ اسْتَحَبَّاهَا اسْتَهَمَا عَلَيْهَا . [صحيح]

(۲۱۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دو لوگوں کو قسم پر مجبور کیا جائے تو مستحب ہے کہ دونوں کے درمیان قرعہ اندازی کرلی جائے۔

(ب) احمد کی روایت میں ہے کہ جب دو آدمی قسم پر مجبور کیے جائیں تو مستحب ہے کہ دونوں کے درمیان قسم کے لیے قرعہ اندازی کی جائے۔ دونوں پسند کریں یا ناپسند۔

(ت) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دونوں قسم کو پسند کریں یا ناپسند، دونوں کے درمیان قرعہ اندازی کرلی جائے۔

(۴) باب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَدَاعَيَانِ شَيْئًا فِي يَدِ أَحَدِهِمَا فَيُقِيمُ الَّذِي لَيْسَ فِي يَدِهِ بَيِّنَةً بِدَعْوَاهُ

جب دو دعویٰ کرنے والے دعویٰ کریں جس کے قبضہ میں چیز ہو اس کے پاس دلیل نہ ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قِيلَ لِلَّذِي هُوَ فِي يَدِهِ الْبَيِّنَةُ الْعَادِلَةُ الَّتِي لاَ تَجُرُّ إِلَى نَفْسِهَا أَقْوَى مِنْ كَيْنُونَةِ الشَّيْءِ فِي يَدِكَ.

(۲۱۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ خُصُومَةٌ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قُلْتُ :لاَ. قَالَ :فَيَمِينُهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۱۹) اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میرے اور ایک شخص کے درمیان جھگڑا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا آپ کے پاس دلیل ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو دوسرے کی قسم ہی سہی۔

(۲۱۲۲۰) وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْحَضْرَمِيِّ وَالْكِنْدِيِّ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِلْحَضْرَمِيِّ :أَلَكَ بَيِّنَةٌ . قَالَ :لاَ. قَالَ :فَلَكَ يَمِينُهُ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَّادٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۹]

(۲۱۲۲۰) علقمہ بن وائل بن حجر حضرمی اپنے والد سے حضرمی اور کندی کا قصہ روایت کرتے ہیں کہ حضرمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے میرے باپ کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے، کندی کہنے لگا: یہ میری زمین ہے، میں اس میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرمی سے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تیرے لیے کندی کی قسم ہے۔

(۲۱۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الأَحْمَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ

الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : الْمُدَّعَى عَلَيْهِ أَوْلَى بِالْيَمِينِ إِلاَّ أَنْ تَقُومَ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ . [ضعيف]

(۲۱۲۲۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فتح مکہ کے دن فرما رہے تھے کہ مدعی علیہ قسم کا زیادہ حق دار ہے جب تک اس کے خلاف دلیل نہ مل جائے۔

(۲۱۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الْمُدَّعَى عَلَيْهِ أَوْلَى بِالْيَمِينِ مِمَّنْ لَمْ تَقُمْ لَهُ بَيِّنَةٌ . [ضعيف]

(۲۱۲۲۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدعی علیہ قسم کا زیادہ حق دار ہے، جب تک اس کے لیے کوئی گواہی نہ مل جائے۔

(۵)باب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَنَازَعَانِ شَيْئًا فِي يَدِ أَحَدِهِمَا وَيُقِيمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى ذَلِكَ بَيِّنَةً

دو دعویٰ کرنے والوں میں سے ایک کے قبضہ میں سامان ہو اور دونوں کے پاس دلائل بھی ہوں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قِيلَ قَدِ اسْتَوَيْتُمَا فِي الدَّعْوَى وَالْبَيِّنَةِ وَلِلَّذِي هُوَ فِي يَدَيْهِ سَبَبٌ بِكَيْنُونَتِهِ فِي يَدِهِ هُوَ أَقْوَى مِنْ سَبَبِكَ فَهُوَ لَهُ بِفَضْلِ قُوَّةِ سَبَبِهِ وَفِيهِ سُنَّةٌ بِمِثْلِ مَا قُلْنَا.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جب دعویٰ اور دلیل میں برابر ہوں تو جس کے قبضہ میں ہو وہ زیادہ حق دار ہے۔

(۲۱۲۲۳) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا بِدَابَّةٍ فَأَقَامَ كُلُّ أَحَدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّتُهُ نَتَجَهَا فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۲۲۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو لوگوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کر دیا، دونوں کے پاس گواہ تھے کہ وہ اس کی سوری ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے فیصلہ فرمایا جس کے قبضہ میں تھا۔

(۲۱۲۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَطِيرِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْخَوَّاصُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَنْصُورٍ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ نُعَيْمٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

عَنْ هَيْثَمٍ الصَّيْرَفِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي نَاقَةٍ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نُتِجَتْ هَذِهِ النَّاقَةُ عِنْدِي وَأَقَامَ بَيِّنَةً فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۲۲۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمی ایک اونٹنی کا جھگڑا لے کر آئے کہ اس نے ان کے ہاں جنم دیا ہے اور گواہی پیش کر دی تو جس کے قبضہ میں تھی اس کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(۲۱۲۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ :أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى شُرَيْحٍ فِي دَابَّةٍ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا لَهُ وَأَنَّهُ أَنْتَجَهَا فَقَالَ شُرَيْحٌ هِيَ لِلَّذِي فِي يَدَيْهِ النَّاتِجُ أَحَقُّ مِنَ الْعَارِفِ. [صحيح]

(۲۱۲۲۵) ایوب محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک جانور کا جھگڑا لے کر قاضی شریح کے پاس آئے، ہر ایک کے پاس گواہی بھی تھی کہ اس نے ان کے ہاں جنم دیا ہے تو قاضی شریح نے بھی فیصلہ اس کے حق میں دیا جس کے قبضہ میں تھا۔

(۲۱۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَابْنِ عَوْنٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً فَأَقَامَ أَحَدُهُمَا الْبَيِّنَةَ وَهِيَ فِي يَدِهِ أَنَّهُ نَتَجَهَا وَأَقَامَ الآخَرُ بَيِّنَةً أَنَّهُ دَابَّتُهُ عَرَفَهَا. فَقَالَ شُرَيْحٌ :النَّاتِجُ أَحَقُّ مِنَ الْعَارِفِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۲۶) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ان کے پاس ایک چوپائے کا جھگڑا لے کر آئے۔ دونوں کے پاس گواہ موجود تھے کہ اس چوپائے نے ان کے گھر جنم دیا ہے تو قاضی شریح نے فرمایا: جس کے گھر چوپائے نے جنم دیا وہ زیادہ پہچاننے والے سے حق دار ہے۔

(۶)باب مَنْ قَالَ لاَ يُرَجَّحُ فِي الشُّهُودِ بِكَثْرَةِ الْعَدَدِ

گواہوں کی کثرت کی وجہ سے ترجیح نہ دی جائے گی

(۲۱۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُذَيْنَةَ إِلَى شُرَيْحٍ فِي نَاسٍ مِنَ الأَزْدِ ادَّعَوْا قِبَلَ نَاسٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ وَإِذَا غَدَا هَؤُلاَءِ بِبَيِّنَةٍ رَاحَ أُولَئِكَ بِأَكْثَرَ مِنْهُمْ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ لَسْتُ مِنَ التَّهَاتُرِ وَالتَّكَاثُرِ فِي شَيْءٍ الدَّابَّةُ لِمَنْ هِيَ فِي أَيْدِيهِمْ إِذَا أَقَامُوا الْبَيِّنَةَ. وَرُوِّينَا عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لاَ يُرَجِّحُ بِكَثْرَةِ الْعَدَدِ. [ضعيف]

(۲۱۲۲۷) شعبی فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن اذینہ نے قاضی شریح کو از د کے لوگوں کی جانب سے جنہوں نے بنو اسد کی طرف

سے دعویٰ کیا تھا خط لکھا۔ صبح کے وقت یہ بہت زیادہ گواہ لے کر آئے تو قاضی نے کہا: میں گواہوں کی کثرت سے مرعوب نہیں ہوتا۔ چوپایہ ان کے قبضہ میں رہے گا جب ان کے پاس گواہ ہوں گے۔

(ب) حنش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کثرت تعداد کی وجہ سے ترجیح نہ دی جائے گی۔

(۷) باب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَنَازَعَانِ شَيْئًا فِي أَيْدِيهِمَا مَعًا وَيُقِيمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً بِدَعْوَاهُ

سامان دونوں دعویٰ کرنے والوں کے پاس ہو اور اپنے دعویٰ کے مطابق ہر ایک کے پاس گواہ (دلیل) بھی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :جَعَلْتُهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں دونوں میں نصف نصف تقسیم کر دوں گا۔

(۲۱۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنِي هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ هَمَّامٍ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ مَحْفُوظٌ.

[ضعيف۔ تقدم برقم ۲۱۲۱۳]

(۲۱۲۲۸) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور وہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کے متعلق دعویٰ کر دیا۔ ہر ایک نے دو گواہ بھی پیش کیے تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَضَى بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ كَذَا قَالَ عَنْ شُعْبَةَ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِيمَا مَضَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مَوْصُولاً وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلاً يُخَالِفَانِ هَمَّامًا وَهَذِهِ الرِّوَايَةَ عَنْ شُعْبَةَ فِي لَفْظِهِ فَإِنَّهُمَا قَالاَ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامٍ وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ عَنْ شُعْبَةَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ.

وَيُحْتَمَلُ عَلَى الْبُعْدِ أَنْ تَكُونَا قَضِيَّتَيْنِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ قِصَّةً وَاحِدَةً وَالْبَيِّنَتَانِ حِينَ تَعَارَضَتَا سَقَطَتَا

فَقِيلَ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ وَقَسْمُ الشَّىْءِ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ بِحُكْمِ الْيَدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالْحَدِيثُ مَعْلُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مَعَ الاِخْتِلاَفِ فِى إِسْنَادِهِ عَلَى قَتَادَةَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۲۹) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ دو شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ ہر ایک نے گواہ پیش کر دیے تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(ب) شعبہ کی ایک روایت میں ہے کہ کسی کے پاس گواہ نہ تھا، دوسری روایت میں ہے کہ دونوں نے گواہ پیش کر دیے۔ ممکن ہے یہ دو فیصلے ہوں۔ یہ بھی احتمال ہے کہ قصہ ایک ہی ہو لیکن جب دلیل متعارض آ جائے تو دونوں ساقط ہو جاتی ہیں تو اس صورت میں کسی کے پاس کوئی دلیل نہیں رہتی۔

(۲۱۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ الطَّائِىُّ ابْنُ بِنْتِ أَبِى الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنِى جَدِّى أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِى مُوسَى : أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فِى بَعِيرٍ ادَّعَيَاهُ كِلاَهُمَا يَزْعُمُ أَنَّهُ لَهُ وَجَاءَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَانِ أَنَّ الْبَعِيرَ لَهُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۰) ابو بردہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، دونوں کا خیال تھا کہ اونٹ اس کا ہے۔ دونوں کے پاس گواہ بھی موجود تھے تو نبی ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

كَذَا وَجَدْتُهُ فِى كِتَابِى فِى مَوْضِعَيْنِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِى مُسْنَدِ إِسْحَاقَ هَكَذَا إِلاَّ أَنَّهُ ضَرَبَ عَلَى اسْمِ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ بَعْدُ. كَتَبَهُ بِخَطٍّ قَدِيمٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۱) بشیر بن نہیک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک چوپائے کے متعلق دعویٰ کر دیا۔ دونوں کے پاس گواہ بھی موجود تھے تو نبی ﷺ نے برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِى مُوسَى : أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى بَعِيرٍ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ لَهُ فَجَعَلَهُ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِيمَا بَلَغَنِى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ عَنْ حَمَّادٍ مُتَّصِلاً فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ أَبِى بُرْدَةَ إِلاَّ أَنَّهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ غَرِيبٌ. وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ حَمَّادٍ فَأَرْسَلَهُ فَقَالَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِى بُرْدَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَجَدَاهَا فِى يَدِ رَجُلٍ وَهُوَ فِيمَا ذَكَرَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ أَبِى مُوسَى عَنْ أَبِى الْوَلِيدِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۲) حضرت ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ دونوں نے گواہ پیش کر دیے تو نبی ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى بَعِيرٍ وَنَزَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ سِمَاكٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۳) تمیم بن طرفہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ دونوں آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، دونوں نے گواہ پیش کر دیے۔ تو آپ ﷺ نے دونوں میں برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فِى بَعِيرٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا آخِذٌ بِرَأْسِهِ فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشَاهِدَيْنِ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ بَلَغَنِى عَنْ أَبِى عِيسَى التِّرْمِذِىِّ أَنَّهُ سَأَلَ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىَّ عَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِى هَذَا الْبَابِ فَقَالَ يَرْجِعُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى حَدِيثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ الْبُخَارِىُّ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَا حَدَّثْتُ أَبَا بُرْدَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ وَإِرْسَالُ شُعْبَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِى رِوَايَةِ غُنْدَرٍ عَنْهُ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۳۴) تمیم بن طرفہ ہی فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک اونٹ کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ دونوں نے اس کی لگام تھام رکھی تھی اور دونوں نے گواہ بھی پیش کر دیے تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان نصف نصف کر دیا۔

(۸) باب الْمُتَدَاعِيَيْنِ يَتَدَاعَيَانِ مَا لَمْ يَكُنْ فِي يَدِ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَيُقِيمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً بِدَعْوَاهُ

سامان دونوں میں سے کسی کے پاس نہیں، لیکن اپنے دعویٰ کے مطابق گواہ موجود ہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهَا قَوْلاَنِ

أَحَدُهُمَا يُقْرَعُ بَيْنَهُمَا فَأَيُّهُمَا خَرَجَ سَهْمُهُ حَلَفَ لَقَدْ شَهِدَ شُهُودُهُ بِحَقٍّ ثُمَّ يُقْضَى لَهُ بِهَا قَالَ وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ بِالْقُرْعَةِ وَيَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْكُوفِيُّونَ يَرْوُونَهَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس میں دو قول ہیں: دونوں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے۔ جس کے حق میں قرعہ نکلے وہ قسم دے اور گواہ بھی اس کے حق میں پیش ہوں تو فیصلہ اس کے حق میں کیا جائے گا۔ سعید بن مسیب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں جبکہ کوفی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(۲۱۲۳۵) أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَمْرٍ فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشُهَدَاءَ عُدُولٍ عَلَى عِدَّةٍ وَاحِدَةٍ فَأَسْهَمَ بَيْنَهُمَا -ﷺ- وَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْضِي بَيْنَهُمْ. فَقَضَى لِلَّذِي خَرَجَ لَهُ السَّهْمُ.
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعیف]

(۲۱۲۳۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے۔ دونوں نے عادل گواہ بھی پیش کیے۔ آپ ﷺ نے دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا اور فرمایا: اے اللہ! تو ان کے درمیان فیصلہ فرما۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے حق میں فیصلہ فرمایا جس کا قرعہ نکلا۔

(۲۱۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَظُنُّهُ مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشُهُودٍ وَكَانُوا سَوَاءً فَأَسْهَمَ بَيْنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.
وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفِيمَا [ضعیف]

(۲۱۲۳۶) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ دو آدمی نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے تو ان کے پاس گواہ بھی موجود تھے۔ آپ ﷺ نے دونوں کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی۔

(۲۱۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ (ح) قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِبَغْلٍ يُبَاعُ فِي السُّوقِ فَقَالَ رَجُلٌ هَذَا بَغْلِي لَمْ أَبِعْ وَلَمْ أَهَبْ وَنَزَعَ عَلَى مَا قَالَ خَمْسَةٌ يَشْهَدُونَ وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ يَدَّعِيهِ وَيَزْعُمُ أَنَّهُ بَغْلُهُ وَجَاءَ بِشَاهِدَيْنِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ فِيهِ قَضَاءً وَصُلْحًا أَمَّا الصُّلْحُ فَيُبَاعُ الْبَغْلُ فَنَقْسِمُهُ عَلَى سَبْعَةِ أَسْهُمٍ لِهَذَا خَمْسَةٌ وَلِهَذَا اثْنَانِ فَإِنْ أَبَيْتُمْ إِلاَّ الْقَضَاءَ بِالْحَقِّ فَإِنَّهُ يَحْلِفُ أَحَدُ الْخَصْمَيْنِ أَنَّهُ بَغْلُهُ مَا بَاعَهُ وَلاَ وَهَبَهُ فَإِنْ تَشَاحَحْتُمَا أَيُّكُمَا يَحْلِفُ أَقْرَعْتُ بَيْنَكُمَا عَلَى الْحَلِفِ فَأَيُّكُمَا قَرَعَ حَلَفَ فَقَضَى بِهَذَا وَأَنَا شَاهِدٌ.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَا [ضعيف]

(۲۱۲۳۷) سماک حضرت حنش سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بازار میں فروخت ہوئی کوئی خچر لائی گئی۔ ایک آدمی نے کہہ دیا: یہ خچر میری ہے، نہ تو میں نے ہبہ کیا اور نہ ہی فروخت اور پانچ گواہ پیش کر دیے۔ دوسرے نے بھی خچر کا دعویٰ کر دیا اور دو گواہ بھی پیش کر دیے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس کا فیصلہ اور صلح بھی ہے کہ خچر کو فروخت کر کے سات حصوں میں تقسیم کر دو۔ جس نے پانچ گواہ پیش کیے ہیں، اس کو پانچ حصے دیے جائیں، دوسرے کو دو حصے دے دو۔ اگر حق کا فیصلہ مطلوب ہے تو دونوں میں سے ایک قسم اٹھائے کہ یہ خچر اس کی ہے، اس نے فروخت اور ہبہ نہیں کی۔ اگر تم اس پر راضی ہو تو میں قسم کے لیے قرعہ اندازی کر دیتا ہوں۔ جس کا قرعہ نکلا وہ قسم اٹھائے گا۔ پھر اس طرح فیصلہ ہوا میں گواہ ہوں۔

(۲۱۲۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَاءَ هَذَا بِشَاهِدٍ وَهَذَا بِشَاهِدٍ أُقْرِعَ بَيْنَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَذَا قَالَ بِشَاهِدٍ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ جِنْسَ الشُّهُودِ وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي مَتَاعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَالْقَوْلُ الآخَرُ أَنَّهُ يَقْضِي بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ لأَنَّ حُجَّةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِيهَا سَوَاءٌ.

[صحیح۔ تقدم برقم ۲۱۲۱۵]

(۲۱۲۳۸) ابو رافع حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دونوں فریق ایک ایک گواہ پیش کر دیں تو میں ان کے درمیان قرعہ اندازی کروں گا، کیوں کہ نبی ﷺ نے بھی ایسا کیا تھا۔

(ب) ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخص جھگڑا لے کر آئے۔ دونوں میں سے کسی کے پاس گواہ نہ تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں کے درمیان قسم کے لیے قرعہ ڈال لو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان میں برابر تقسیم ہوگا؛ کیوں کہ دلائل دونوں کے پاس برابر ہیں۔

(۲۱۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى مُوسَى : أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا. قَدْ مَضَى الْكَلاَمُ فِى عِلَّةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا وَقَعَ مِنَ الاِخْتِلاَفِ فِى إِسْنَادِهِ وَوَصْلِهِ وَمَتْنِهِ وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّ الْبَعِيرَ لَمْ يَكُنْ فِى أَيْدِيهِمَا. [ضعيف]

(۲۱۲۳۹) سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو ابوموسیٰ سے روایت فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا دعویٰ کر دیا اور دو دو گواہ بھی پیش کر دیے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان تقسیم کر دیا، لیکن اس میں یہ تذکرہ نہیں کہ اونٹ دونوں میں سے کسی کے ہاتھ میں نہ تھا۔

(۲۱۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى بَعِيرٍ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ مَضَى فِى رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الْبَعِيرَ كَانَ فِى أَيْدِيهِمَا.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى كِتَابِ الْقَدِيمِ : تَمِيمٌ رَجُلٌ مَجْهُولٌ وَالْمَجْهُولُ لَوْ لَمْ يُعَارِضْهُ أَحَدٌ لاَ تَكُونُ رِوَايَتُهُ حُجَّةً وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَرْوِى عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مَا وَصَفْنَا وَسَعِيدٌ سَعِيدٌ وَقَدْ زَعَمْنَا أَنَّ الْحَدِيثَيْنِ إِذَا اخْتَلَفَا فَالْحُجَّةُ فِى أَصَحِّ الْحَدِيثَيْنِ وَلاَ أَعْلَمُ عَالِمًا يُشْكِلُ عَلَيْهِ أَنَّ حَدِيثَنَا أَصَحُّ وَأَنَّ سَعِيدًا مِنْ أَصَحِّ النَّاسِ مُرْسَلاً وَهُوَ بِالسُّنَنِ فِى الْقُرْعَةِ أَشْبَهُ

قَالَ الشَّيْخُ تَمِيمُ بْنُ طَرَفَةَ الطَّائِىُّ كُوفِىٌّ يَرْوِى عَنْ عَدِىِّ بْنِ حَاتِمٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ مِنْ مُتَأَخِّرِى التَّابِعِينَ وَمَتَى يُدْرِكُ دَرَجَةَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۴۰) تمیم بن طرفہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا جھگڑا پیش کیا اور گواہ بھی حاضر کر دیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان برابر تقسیم کر دیا۔

(۲۱۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : شَهِدْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ وَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ قَوْمٌ فِي فَرَسٍ وَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً أَنَّهَا دَابَّتُهُ أَنْتَجَهُ قَالَ فَقَضَى بَيْنَهُمَا. [حسن]

(۲۱۲۴۱) عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں ابودرداء کے پاس آیا۔ ایک قوم نے ایک گھوڑے کا جھگڑا پیش کیا۔ دونوں فریقوں نے گواہ بھی پیش کیے کہ چوپائے نے ان کے پاس جنم دیا ہے تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ فرما دیا۔

(۲۱۲۴۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : اخْتَصَمَ رَجُلاَنِ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي فَرَسٍ فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهُ أُنْتِجَ عِنْدَهُ لَمْ يَبِعْهُ وَلَمْ يَهَبْهُ وَجَاءَ الآخَرُ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ. [حسن۔ تقدم قبله]

وَرُوِيَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ اخْتَصَمَا فِي فَرَسٍ وَجَدَاهُ مَعَ رَجُلٍ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۴۲) عبدالرحمٰن بن ابی یعلی فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے گھوڑے کا جھگڑا پیش کیا۔ دونوں نے دلائل بھی پیش کیے کہ اس نے ان کے ہاں جنم لیا ہے۔ اس نے فروخت یا ہبہ نہیں کیا تو ابودردا فرمانے لگے: تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے اور ان میں برابر تقسیم کر دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طرح کے مسئلہ میں توقف اختیار کرتا ہوں۔ ان دونوں کو صلح کی صورت میں کچھ دیا جائے، وگرنہ کچھ بھی نہ دیا جائے۔

(۲۱۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي فَرَسٍ وَجَدَاهُ مَعَ رَجُلٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي مِثْلِ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ بَعْدَ ذِكْرِ الْفَرَسِ وَهَذَا مِمَّا أَسْتَخِيرُ اللَّهَ فِيهِ وَأَنَا فِيهِ وَاقِفٌ ثُمَّ قَالَ لاَ يُعْطَى وَاحِدٌ مِنْهُمَا شَيْئًا وَيُوقَفُ حَتَّى يَصْطَلِحَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالأَصْلُ فِي أَمْثَالِ ذَلِكَ مَا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۴۳) عبدالرحمٰن بن ابی یعلی فرماتے ہیں کہ میں ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اسی جیسی حدیث بیان کی کہ انہوں کے گھوڑے کے ساتھ ایک آدمی کو بھی پایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس طرح کے مسئلہ میں توقف اختیار کرتا ہوں۔ ان دونوں کو صلح کی صورت میں کچھ دیا

جائے وگرنہ کچھ بھی نہ دیا جائے۔

(۲۱۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : جَاءَ رَجُلَانِ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْتَصِمَانِ فِي مَوَارِيثَ قَدْ دَرَسَ عَلَيْهَا وَهَلَكَ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَقْضِي فِيمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ شَيْءٌ بِرَأْيِي فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ شَيْئًا مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا يَقْتَطِعُ إِسْطَامًا مِنْ نَارٍ . قَالَ : فَبَكَيَا وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَقِّي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : اذْهَبَا فَاقْسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لِيَحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ . [ضعيف]

(۲۱۲۴۴) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دو انصاری وراثت کا جھگڑا لے کر آئے، وہ جانتے تھے لیکن جن کو پہچان تھی وہ فوت ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں جس کے بارے میں میرے اوپر کچھ نازل نہیں ہوا، میں اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا۔ جس کے لیے میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ فرما دوں تو گویا آگ کا انگارہ دے رہا ہوں، وہ دونوں رو رہے تھے اور کہنے لگے: میرا حق اس کو دے دیں اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ آپس میں تقسیم کر لو۔ بھائی چارہ قائم کر لو۔ پھر قرعہ اندازی کر لو۔ پھر ہر ایک کے لیے جائز ہوگا۔

(۹) باب مَنْ عُرِفَ لَهُ أَصْلُ مِلْكٍ فَهُوَ عَلَى مِلْكِهِ حَتَّى يُعْلَمَ زَوَالُهُ عَنْهُ بِبَيِّنَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِ

جب اصل ملکیت کا علم ہو جائے تو پھر وہی ہے، جب تک دلیل کے ذریعہ اس کے زوال کا علم نہ ہو جائے

(۲۱۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قِيلَ لِعَطَاءٍ : أَتَقْضِي بِالأُصُولِ فِي الدُّورِ؟ قَالَ : نَعَمْ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَنَّهَا دَارُهُ لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَهَبْ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَقْضُونَ بِالأُصُولِ فِي الدُّورِ وَعَنْ شُرَيْحٍ وَعَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَانَا يَقْضِيَانِ بِالأَصْلِ فِي الدُّورِ . [ضعيف]

(۲۱۲۴۵) عبد الملک بن ابی سلیمان فرماتے ہیں کہ عطاء سے کہا گیا: کیا آپ گھروں میں اصل کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہو۔ فرمانے لگے: ہاں۔ جب اس بات کی دلیل مل جائے کہ اس نے گھر فروخت یا ہبہ نہیں کیا۔

(۱۰)باب الرَّجُلِ یَجِیءُ بِشَاهِدَیْنِ عَلَی رَجُلٍ بِحَقٍّ فَلاَ یَمِینَ عَلَیْهِ مَعَ شَاهِدَیْهِ

دو گواہوں کی موجودگی میں قسم نہیں ہوتی

(۲۱۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالاً وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. ثُمَّ إِنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ :مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَفِيَّ نَزَلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي شَيْءٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ . فَقُلْتُ :إِنَّهُ إِذًا يَحْلِفُ وَلاَ يُبَالِي. قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَسْتَحِقَّ بِهَا مَالاً وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ . فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ وَقُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۴۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو قسم اٹھا کر مال کا مستحق بنتا ہے اور وہ جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔ پھر اس کی تصدیق اللہ نے نازل کی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا﴾ [ال عمران ۷۷] ”وہ لوگ جو اپنی قسموں اور اللہ کے عہد کے عوض تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں۔“

پھر اشعث بن قیس ہماری طرف آئے اور کہنے لگے: ابو عبدالرحمن نے کیا بیان کیا؟ جو انہوں نے بیان کیا ہم نے کہہ دیا، کہنے لگے: یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی۔ میرے اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا تھا۔ جب نبی ﷺ کے پاس گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: گواہ تیرے ذمہ یا اس سے قسم تم لے لو۔ میں نے کہا: وہ قسم اٹھا دے گا، اس کو کوئی پروا نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کی وجہ سے مال ہڑپ کرنا چاہا اور وہ جھوٹا ہوا تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ نے اس کی تصدیق نازل کی، پھر آپ نے یہ آیت کی تلاوت فرمائی۔

(۲۱۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَاهُ خَصْمَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيُّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ فَقَالَ أَرْضِي أَزْرَعُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- :أَلَكَ بَيِّنَةٌ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :يَمِينُهُ . قَالَ :إِذًا يَذْهَبَ بِهَا إِنَّهُ لَيْسَ يُبَالِي مَا حَلَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ . فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَحْلِفَ قَالَ :أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ ظُلْمًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرٍ وَإِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۹]

(۲۱۲۴۷) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس تھا۔ دو جھگڑا کرنے والے آئے، ایک نے کہا کہ دورِ جاہلیت میں اس نے میری زمین چھین لی تھی: ① امرء القیس بن عابس اور ② ربیعہ تھا۔ اس نے کہا: میری زمین ہے میں کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دوسرا قسم دے گا۔ وہ کہنے لگا: وہ قسم اٹھادے گا، اس کو کوئی پرواہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اب صرف قسم ہی ہے، جب وہ قسم کے لیے جانے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے ظلم کے ساتھ مال ہڑپ کرنا چاہا تو اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوں گے۔

(۱۱) باب مَنْ رَأَى الْحَلِفَ مَعَ الْبَيِّنَةِ

جس کا خیال ہے قسم اور گواہ اکٹھے ہونے چاہیں

(۲۱۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَى الْحَلِفَ مَعَ الْبَيِّنَةِ.

كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَقَدْ رُوِّينَا فِيمَا مَضَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ إِنَّمَا رَآهُ عِنْدَ تَعَارُضِ الْبَيِّنَتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۲۴۸) حنش فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قسم کے ساتھ گواہ کو بھی رکھتے تھے۔

(ب) حنش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تعارضِ دلائل کے وقت یہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۱۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ رَجُلاً ادَّعَى قِبَلَ رَجُلٍ حَقًّا وَأَقَامَ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ فَاسْتَحْلَفَهُ شُرَيْحٌ فَكَأَنَّهُ يَأْبَى الْيَمِينَ فَقَالَ شُرَيْحٌ :بِئْسَمَا تُثْنِي عَلَى شُهُودِكَ. [صحيح]

(۲۱۲۴۹) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کی طرف سے حق کا مطالبہ کر دیا اور گواہ بھی پیش کر دیا تو قاضی کہنے

لگے: تیرے گواہوں کی بری تعریف کی گئی ہے۔

(۲۱۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ قَالَ :شَهِدْتُ شُرَيْحًا وَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلاَنِ ادَّعَى أَحَدُهُمَا قِبَلَ الآخَرِ دَابَّةً وَأَنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهَا دَابَّتُهُ أَنْتَجَهَا فَسَأَلَهُ شُرَيْحٌ الْبَيِّنَةَ فَجَاءَهُ بِثَمَانِيَةِ رَهْطٍ فَشَهِدُوا لَهُ فَقَالَ الَّذِي فِي يَدِهِ الدَّابَّةُ اسْتَحْلِفْهُ فَقَالَ : احْلِفْ . فَقَالَ لَهُ : أَثْبَتُّ عِنْدَكَ بِثَمَانِيَةٍ مِنَ الشُّهُودِ فَقَالَ شُرَيْحٌ :لَوْ أَثْبَتَّ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا شَاهِدًا مَا قَضَيْتُ لَكَ حَتَّى تَحْلِفَ. [صحیح]

(۲۱۲۵۰) ابو مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کے پاس آیا، دو آدمی ایک چوپائے کا جھگڑا لے کر آئے کہ چوپائے نے اس کے پاس جنم دیا ہے۔ قاضی شریح نے گواہ کا مطالبہ کیا۔ وہ آٹھ لوگوں کے گروہ کو بطور گواہ لے آیا۔ جس کے قبضہ میں جانور تھا وہ کہنے لگا: ان سے قسم کا مطالبہ کرو تو قاضی نے ان سے قسم کا مطالبہ کیا۔ وہ کہنے لگا: دیکھو میں نے آٹھ گواہ پیش کر دیے ہیں تو قاضی شریح کہنے لگے: جتنے مرضی گواہ پیش کر دو جتنی دیر خود قسم نہ دو گے، آپ کے حق میں فیصلہ نہ کیا جائے گا۔

(۲۱۲۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ اسْتَحْلَفَ رَجُلاً مَعَ بَيِّنَةٍ فَأَبَى أَنْ يَحْلِفَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ لاَ أَقْضِي لَكَ بِمَالٍ لاَ تَحْلِفُ عَلَيْهِ. [ضعیف]

(۲۱۲۵۱) عون بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے گواہ کے ساتھ قسم کا مطالبہ کر دیا، اس نے قسم دینے سے انکار کر دیا، تو عبداللہ بن عتبہ کہنے لگے: میں تیرے لیے مال کا فیصلہ نہ کروں گا، جب تک تو قسم نہ اٹھائے گا۔

(۲۱۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ :بَيِّنَةُ الطَّالِبِ عَلَى أَصْلِ حَقِّهِ بَرَاءَةُ أَهْلِ الْمَيِّتِ أَنَّ صَاحِبَهُمْ قَدْ أَدَّى يَمِينَ الطَّالِبِ بِاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَقَدْ مَاتَ وَهَذَا الْحَقُّ عَلَيْهِ وَنَحْنُ نَقُولُ بِهِ فِي الدَّعْوَى إِذَا قَامَتْ عَلَى مَيِّتٍ أَوْ غَائِبٍ أَوْ طِفْلٍ أَوْ مَجْنُونٍ. [صحیح]

(۲۱۲۵۲) عامر قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ طلب کرنے والے کا اپنے اصلی حق پر گواہ طلب کرنا اور میت والوں کا اپنے صاحب کی براءت کا اظہار کرنا کہ اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہ فوت ہوا یہ حق اس کے ذمہ تھا اور ہم دعویٰ میں کہتے ہیں کہ جب میت یا غائب یا بچہ یا دیوانے پر گواہ قائم کیے جائیں۔

(۱۲)باب الْقَافَةِ وَدَعْوَى الْوَلَدِ

قیافہ شناسی اور بچے کے دعویٰ کا بیان

(۲۱۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ قَالَ الْمُزَنِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ قَالَ :أَلَمْ تَرَىْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ .

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۵۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن میرے پاس آئے اور بہت زیادہ خوش تھے۔ آپ کے چہرے کی لکیریں چمک رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے قیافہ شناس مجزز مدلجی کو نہیں دیکھا وہ ہمارے پاس آیا تو اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ اپنے اوپر چادر لیے ہوئے تھے۔ لیکن ان کے پاؤں ننگے تھے تو اس نے کہا: یہ قدم ایک دوسرے کا ہیں۔

(۲۱۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا وَهُوَ مَسْرُورٌ تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ :أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ مُجَزِّزٌ الْمُدْلِجِيُّ وَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا نَائِمَيْنِ وَقَدْ خَرَجَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۵۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے اور آپ کی پیشانی خوشی سے چمک رہی تھی۔ فرمایا: کیا آپ نے سنا نہیں جو قیافہ شناس نے کہا۔ جب اس نے اسامہ اور زید کو سوتے ہوئے دیکھا اور ان کے پاؤں ننگے تھے تو کہنے

لگا: یہ ایک دوسرے کا حصہ ہیں۔

(۲۱۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَاهِدٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَعْجَبَهُ وَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ لَفْظُ حَدِيثِ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَزَعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۵۵) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ قیافہ شناس آیا۔ نبی ﷺ موجود تھے، اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ لیٹے ہوئے تھے، اس قیافہ شناس نے کہا کہ یہ ایک دوسرے کا حصہ ہیں تو نبی ﷺ کو یہ بات بڑی اچھی لگی اور خوش ہو کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی خبر دی۔

(۲۱۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ : وَكَانَ زَيْدٌ أَحْمَرَ أَشْقَرَ أَبْيَضَ وَكَانَ أُسَامَةُ مِثْلَ اللَّيْلِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۵۶) ابراہیم بن سعد فرماتے ہیں کہ زید سرخ وسفید رنگت والے تھے اور اسامہ رات کی شکل، یعنی سیاہ تھے۔

(۲۱۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ ابْنُ حَمْدَانَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَسْرُورًا فَرِحًا مِمَّا قَالَ مُجَزِّزٌ الْمُدْلِجِيُّ وَنَظَرَ إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُضْطَجِعًا مَعَ أَبِيهِ فَقَالَ هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۵۷) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ قیافہ شناس کی بات سے بہت زیادہ خوش ہوئے۔ اس نے اسامہ کو اپنے باپ کے ساتھ لیٹے ہوئے پایا تو کہنے لگا: یہ ایک دوسرے کا حصہ ہیں اور قیافہ شناس مجزز تھا۔

(۲۱۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ : أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا وَلَدًا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَافَةَ فَقَالُوا لَقَدِ اشْتَرَكَا فِيهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَالِ أَيَّهُمَا شِئْتَ. [صحيح]

(۲۱۲۵۸) یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا۔ اس نے کہا: دونوں ہی اس میں شریک ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم دونوں میں سے جو چاہے والی بن جائے۔

(۲۱۲۵۹) قَالَ وَأَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۶۰) قَالَ وَأَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَكْفَانِيُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَى رَجُلاَنِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْتَصِمَانِ فِي غُلاَمٍ مِنْ وِلاَدِ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُ هَذَا هُوَ ابْنِي وَيَقُولُ هَذَا هُوَ ابْنِي فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِفًا مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَسَأَلَهُ عَنِ الْغُلاَمِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ الْمُصْطَلِقِيُّ وَنَظَرَ ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدِ اشْتَرَكَا فِيهِ جَمِيعًا. فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ بِالدِّرَّةِ فَضَرَبَهُ بِهَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْغُلاَمِ : اتْبَعْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَامَ الْغُلاَمُ فَاتَّبَعَ أَحَدَهُمَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مُتَّبِعًا أَحَدَهُمَا يَذْهَبُ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاتَلَ اللَّهُ أَخَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ. [صحيح لغيره]

(۲۱۲۶۱) یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دو شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جاہلیت کے بچے کا جھگڑا لے کر آئے۔ ایک کہتا: میرا بیٹا ہے اور دوسرا کہتا: میرا بیٹا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنو مصطلق کا قیافہ شناس بلوایا تو اس نے بچے کو دیکھا اور کہا: اس میں یہ دونوں ہی شریک ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو درہ سے مارا اور بچے سے کہا: جس کے ساتھ جانا چاہو چلے جاؤ تو بچہ ایک کے ساتھ چلا گیا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ بچے نے ایک کا ساتھ لیا اور چل دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مصطلق کو اللہ ہلاک کرے۔

(۲۱۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا رَجُلاً لاَ يُدْرَى أَيُّهُمَا أَبُوهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لِلرَّجُلِ: اتْبَعْ أَيَّهُمَا شِئْتَ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مَوْصُولٌ. [صحيح۔ ابن ابی شیبه]

(۲۱۲۶۲) یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کے درمیان ایک آدمی کا فیصلہ فرمایا، جس کے باپ کا علم نہ تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو جس کی چاہے اتباع کر۔

(۲۱۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَلِيطُ أَوْلاَدَ الْجَاهِلِيَّةِ بِمَنِ ادَّعَاهُمْ فِي الإِسْلاَمِ. قَالَ سُلَيْمَانُ فَأَتَى رَجُلاَنِ كِلاَهُمَا يَدَّعِي وَلَدَ امْرَأَةٍ فَدَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِفًا فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَقَالَ الْقَائِفُ لَقَدِ اشْتَرَكَا فِيهِ فَضَرَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالدِّرَّةِ ثُمَّ قَالَ لِلْمَرْأَةِ أَخْبِرِينِي خَبَرَكِ فَقَالَتْ كَانَ هَذَا لأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ يَأْتِيهَا وَهِيَ فِي إِبِلِ أَهْلِهَا فَلاَ يُفَارِقُهَا حَتَّى يَظُنَّ أَنْ قَدِ اسْتَمَرَّ بِهَا حَمْلٌ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهَا فَأُهْرِيقَتْ دَمًا ثُمَّ خَلَفَ هَذَا تَعْنِي الآخَرَ فَلاَ أَدْرِي مِنْ أَيِّهِمَا هُوَ فَكَبَّرَ الْقَائِفُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْغُلاَمِ: وَالِ أَيَّهُمَا شِئْتَ. [صحيح لغيره]

(۲۱۲۶۳) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اسلام میں کسی بچے کا دعویٰ کرتے جاہلیت کے دور کا وہ اس کے والدین کے ساتھ ملا دیتے۔ سلیمان فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک عورت کے بچے کا دعویٰ کر رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا۔ اس نے دونوں کو دیکھ کر بتایا، یہ دونوں ہی اس میں شریک ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے مارے اور عورت سے کہا: آپ مجھے صحیح حقیقت بتائیں، وہ کہنے لگی: یہ آدمی میرے پاس آتا تھا میں اپنے گھر والوں کے اونٹوں میں ہوتی تھی۔ جب اس نے حمل کا پختہ خیال اپنے ذہن میں بٹھالیا۔ پھر مجھ سے جدا ہو گیا، اس کے بعد دوسرا آنا شروع ہو گیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ دونوں میں سے کس کا ہے تو قیافہ شناس نے تکبیر کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

(۲۱۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: بَاعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَارِيَةً كَانَ يَقَعُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَبْرِئَهَا فَظَهَرَ بِهَا حَمْلٌ عِنْدَ الْمُشْتَرِي فَخَاصَمُوهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْقَافَةَ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَأَلْحَقُوهُ بِهِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَكُنْتَ تَقَعُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَبِعْتَهَا قَبْلَ أَنْ تَسْتَبْرِئَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا كُنْتَ بِخَلِيقٍ. قَالَ: فَدَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْقَافَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۲۱۲۶۴) عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے ایک لونڈی فروخت کی۔ وہ استبراء رحم سے پہلے اس

سے ہمبستری کرتے تھے تو حمل خریدار کے پاس جا کر ظاہر ہوا تو جھگڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا، اس نے دیکھ کر ان کے ساتھ ملا دیا۔ ایک دوسری جگہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ اس سے ہمبستری کرتے تھے؟ کہتے ہیں: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے استبراء رحم سے پہلے فروخت کر دیا؟ کہنے لگے: ہاں۔ کہتے ہیں: تو پیدا کرنے والا نہ تھا تو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیافہ شناس کو بلایا۔

(۲۱۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اشْتَرَكَا فِي طُهْرِ امْرَأَةٍ فَوَلَدَتْ وَلَدًا فَارْتَفَعُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا لَهُمْ ثَلاَثَةً مِنَ الْقَافَةِ فَدَعَوْا بِتُرَابٍ فَوَطِءَ فِيهِ الرَّجُلاَنِ وَالْغُلاَمُ ثُمَّ قَالَ لأَحَدِهِمُ انْظُرْ فَنَظَرَ فَاسْتَقْبَلَ وَاسْتَعْرَضَ وَاسْتَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ أُسِرُّ أَمْ أُعْلِنُ فَقَالَ بَلْ أَسِرَّ فَقَالَ لَقَدْ أَخَذَ الشَّبَهَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَمَا أَدْرِي لأَيِّهِمَا هُوَ فَأَجْلَسَهُ ثُمَّ قَالَ لِلآخَرِ انْظُرْ فَنَظَرَ وَاسْتَقْبَلَ وَاسْتَعْرَضَ وَاسْتَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ أُسِرُّ أَمْ أُعْلِنُ فَقَالَ بَلْ أَسِرَّ فَقَالَ لَقَدْ أَخَذَ الشَّبَهَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَمَا أَدْرِي لأَيِّهِمَا هُوَ فَأَجْلَسَهُ ثُمَّ قَالَ لِلثَّالِثِ انْظُرْ فَنَظَرَ فَاسْتَقْبَلَ وَاسْتَعْرَضَ وَاسْتَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ :أُسِرُّ أَمْ أُعْلِنُ؟ فَقَالَ :بَلْ أَعْلِنْ. فَقَالَ :لَقَدْ أَخَذَ الشَّبَهَ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَمَا أَدْرِي لأَيِّهِمَا هُوَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّا نَقُوفُ الآثَارَ ثَلاَثًا يَقُولُهَا وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِفًا فَجَعَلَهُ لَهُمَا يَرِثَانِهِ وَيَرِثُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَتَدْرِي مَنْ عَصَبَتُهُ قُلْتُ لاَ قَالَ الْبَاقِي مِنْهُمَا. [حسن]

(۲۱۲۶۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک عورت کے پاس جاتے۔ اس نے بچہ جنم دیا، وہ جھگڑا لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ انہوں نے تین قیافہ شناس منگوائے۔ انہوں نے مٹی منگوائی جس کے اندر دونوں آدمیوں نے وطی کی۔ اور بچہ بھی وہاں ہی تھا۔ پھر ان میں سے ایک سے کہا: دیکھو۔ قیافہ شناس متوجہ ہوا، اعراض کیا اور پیٹھ پھیری۔ پھر کہا: ظاہر کروں یا پوشیدہ رکھوں؟ کہا: پوشیدہ رکھو۔ پھر دوسرے نے دیکھا، اس نے بھی کہا کہ ظاہر کروں یا پوشیدہ رکھوں؟ کہا گیا: پوشیدہ رکھو۔ مشابہت دونوں کے ساتھ تھی، لیکن معلوم نہ ہو سکا کہ یہ کس کا ہے، پھر تیسرے کو حکم ہوا دیکھو۔ اس نے دیکھا، پوچھا: ظاہر کروں یا پوشیدہ رکھوں؟ فرمایا ظاہر کرو۔ اس نے کہا: مشابہت دونوں کے ساتھ ہے لیکن کس کا ہے پتہ نہیں چلتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بچے کو ان کا وارث بنا دیا اور وہ اس کے وارث ہوں گے۔ سعید فرماتے ہیں: اس کے عصبات کون ہیں؟ میں نے کہا: کوئی نہیں۔

(۲۱۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :دَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَافَةَ فِي رَجُلَيْنِ اشْتَرَكَا فِي امْرَأَةٍ ادَّعَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْوَلَدَ فَقَالُوا اشْتَرَكَا فِيهِ فَجَعَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ :أَتَدْرِي مَنْ يَرِثُهُ؟ قَالَ :آخِرُهُمَا مَوْتًا يَرِثُهُ. [حسن]

(۲۱۲۶۶) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قیافہ شناس کو بلایا جب دو آدمیوں نے ایک عورت کے بچہ میں دعویٰ کر دیا تو قیافہ شناس نے کہا: دونوں اس میں مشترک ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ سعید فرماتے ہیں: کیا جانتے ہو اس کا وارث کون بنے گا؟ فرمایا: جو آخر میں وفات پائے گا۔

(۲۱۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلَيْنِ وَطِئَا جَارِيَةً فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَجَاءَ تْ بِغُلاَمٍ فَارْتَفَعَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا لَهُ ثَلاَثَةً مِنَ الْقَافَةِ فَاجْتَمَعُوا عَلَى أَنَّهُ قَدْ أَخَذَ الشَّبَهَ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَائِفًا يَقُوفُ فَقَالَ قَدْ كَانَتِ الْكَلْبَةُ يَنْزُو عَلَيْهَا الْكَلْبُ الأَسْوَدُ وَالأَصْفَرُ وَالأَنْمَرُ فَتُؤَدِّى إِلَى كُلِّ كَلْبٍ شَبَهَهُ وَلَمْ أَكُنْ أَرَى هَذَا فِي النَّاسِ حَتَّى رَأَيْتُ هَذَا فَجَعَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهُمَا يَرِثَانِهِ وَيَرِثُهُمَا وَهُوَ لِلْبَاقِي مِنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ رِوَايَةُ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَرِوَايَتُهُمْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِلْتَاهُمَا مُنْقَطِعَةٌ. وَفِيهِمَا لَوْ صَحَّتَا دَلاَلَةٌ مَعَ مَا تَقَدَّمَ عَلَى الْحُكْمِ بِالشَّبَهِ وَالرُّجُوعِ عِنْدَ الاِشْتِبَاهِ إِلَى قَوْلِ الْقَافَةِ فَأَمَّا إِلْحَاقُهُ الْوَلَدَ بِهِمَا عِنْدَ عَدَمِ الْقَافَةِ فَالْبَصْرِيُّونَ يَنْفَرِدُونَ بِهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرِوَايَةُ الْحِجَازِيِّينَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مَا مَضَى وَرِوَايَةُ الْحِجَازِيِّينَ عَنْهُ أَوْلَى بِالصِّحَّةِ وَرِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْصُولَةٌ وَرِوَايَةُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ لَهَا شَاهِدَةٌ وَكِلاَهُمَا يُثْبِتُ قَوْلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالِ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاطِبٍ يَقُولُ فِي رِوَايَتِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مُتْبِعًا لأَحَدِهِمَا يَذْهَبُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۲۶۷) حضرت حسن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک لونڈی سے حالت طہر میں مجامعت کرتے رہے۔ اس نے بچے کو جنم دیا، معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین قیافہ شناس بلوائے۔ ان سب کا فیصلہ تھا کہ مشابہت سب کے ساتھ ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اندازہ لگایا اور فرمایا: اگر کتیا کے اوپر سیاہ، زرد، سرخ کتے چھوڑ دیے جائیں تو ہر ایک سے مشابہت بھی ہو۔ میں نے یہ کبھی نہیں دیکھا تھا لیکن اب دیکھ رہا ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بچے کا وارث مقرر کیا اور بچہ ان کا وارث ہوگا۔

(۲۱۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ شَكَّ فِي ابْنٍ لَهُ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ. [صحيح]

(۲۱۲۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں بیٹے کے بارہ میں شک تھا تو انہوں نے قیافہ شناس کو بلوایا۔

(۲۱۲۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ أَنَسًا مَرِضَ مَرَضًا لَهُ فَشَكَّ فِي حَمْلِ جَارِيَةٍ لَهُ فَقَالَ :إِنْ مِتُّ فَادْعُوا لَهُ الْقَافَةَ. قَالَ :فَصَحَّ. [صحيح]

(۲۱۲۶۹) حمید حضرت انس بن مالک کے بیٹے سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ان کو اپنی لونڈی کے حمل کے بارے میں شک تھا۔ کہنے لگے اگر میں فوت ہو جاؤں تو قیافہ شناس کو بلوا لینا۔

(۲۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا حَسَنُ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّ مُوسَى بْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ أَوْصَى فِي مَرَضِهِ وَشَكَّ فِي حَبَلِ جَارِيَةٍ فَقَالَ :انْظُرُوا أَنْ تَدْعُوا لِوَلَدِهَا الْقَافَةَ. قَالَ :فَصَحَّ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ.

(۲۱۲۷۰) موسیٰ بن انس بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیماری میں وصیت کی اور انہیں اپنی لونڈی کے حاملہ ہونے میں شک تھا، فرمانے لگے: اگر ضرورت پڑے تو قیافہ شناس منگوا لینا۔ [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ :أَنَّ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالْقَافَةِ. وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَخَذَ بِقَوْلِ الْقَافَةِ.

(۲۱۲۷۱) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے قیافہ کے ذریعہ فیصلہ فرمایا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی قیافہ شناس کی بات قبول فرماتے تھے۔

(۱۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ لِغَلَبَةِ الْأَشْبَاهِ تَأْثِيرًا فِي الْأَنْسَابِ وَأَنَّ لَهَا حُكْمًا إِذَا لَمْ يَكُنْ مَا هُوَ أَقْوَى مِنْهَا مِنْ فِرَاشٍ أَوْ غَيْرِهِ

زیادہ مشابہت نسب میں اثر انداز ہوتی ہے

(۲۱۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ :أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَإِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ مِنْ بَعْضٍ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۷۲) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن خوش خوش ان کے پاس آئے حتیٰ کہ آپ کی پیشانی

کی سلوٹیں بھی چمک رہی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو پتہ نہیں کہ قیافہ شناس نے ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کی طرف دیکھ کر کہا: یہ پاؤں ایک دوسرے کا حصہ ہیں۔

(۲۱۲۷۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ احْتِلاَمِ الْمَرْأَةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلاَّ مِنْ قِبَلِ ذَلِكَ إِذَا عَلاَ مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ شَبَهَ الْوَلَدُ أَخْوَالَهُ وَإِذَا عَلاَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ هَا أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَعْمَامَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۷۴) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ ؓ سے عورت کے احتلام والے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف مشابہت اس وجہ سے ہی ہوتی ہے۔ جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ ماموں کے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔ اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ باپ کے رشتہ داروں کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۲۱۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا أَلْوَانُهَا؟. قَالَ: حُمْرٌ. قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ؟. قَالَ: أُرَاهُ عِرْقًا نَزَعَهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۷۵) حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: میری بیوی نے سیاہ رنگ کا بچہ جنم دیا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے اونٹ ہیں؟ کہنے لگا: ہاں! آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیسی ہے، کہا: سرخ۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس میں خاکستری رنگ کا بھی ہے کہنے لگا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: وہ کہاں سے آ گیا۔ کہا: ممکن ہے کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے تیرے اس بیٹے کو بھی رگ نے ہی کھینچ لیا ہو۔

(۲۱۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ اللِّعَانِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلاَلِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ . قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى. [صحيح۔ مسلم ١٤٩٦]

(۲۱۲۷۶) انس بن مالک لعان کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو اگر بچہ سفید، گھنگریالے بال، دھنسی ہوئی آنکھیں ہوں تو ہلال بن امیہ کا ہے، اگر سیاہ، گھنگریالے بال، باریک پنڈلی تو یہ شریک بن سحماء کا ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ سیاہ رنگت، گھنگریالے بال، باریک پنڈلیوں والا اس نے جنم دیا۔

(۲۱۲۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ هِلاَلَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ اللِّعَانِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الإِلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ . فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَوْلاَ مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۷۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے نبی ﷺ کی موجودگی میں اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تہمت لگائی۔ لعان کا تذکرہ کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: دیکھو اگر وہ سرگیں آنکھوں والا، موٹے چوتڑوں والا، باریک پنڈلیوں والا تو یہ شریک بن سحماء کا ہوگا۔ اس نے ایسا ہی جنم دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کتاب اللہ کا فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو میری اس کے ساتھ ایک حالت ہوتی۔

(۲۱۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ :اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلاَمٍ فَقَالَ سَعْدٌ :هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ :هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ :هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ . فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۷۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ کا ایک بچے کے بارے میں جھگڑا ہوا اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص نے مجھ سے وعدہ لیا تھا، آپ اس کی مشابہت کو دیکھ لیں اور عبد بن زمعہ کہنے لگے: اللہ کے رسول! یہ میرے باپ کی لونڈی کے بطن سے ہے تو نبی ﷺ نے عتبہ بن ابی وقاص کے ساتھ ظاہری مشابہت دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ! بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور فرمایا: اے سودہ بنت زمعہ! آپ اس سے پردہ کیا کریں۔ سودہ کو اس نے کبھی نہیں دیکھا۔

(۲۱۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ :حَجَّ بِنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَنَحْنُ سَبْعَةُ وَلَدِ سِيرِينَ فَمَرَّ بِنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَأَدْخَلَنَا عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ هَؤُلاَءِ بَنُو سِيرِينَ قَالَ فَقَالَ زَيْدٌ :هَذَانِ لأُمٍّ وَهَذَانِ لأُمٍّ وَهَذَانِ لأُمٍّ وَهَذَا لأُمٍّ قَالَ. فَمَا أَخْطَأَ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سِيرِينَ أَخُو مُحَمَّدٍ لأُمِّهِ.

(۲۱۲۷۹) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ابو ولید نے حج کیا اور ہم سیرین کے ساتھ بیٹے تھے، مدینہ سے ہمارا گزر ہوا تو ہم زید بن ثابت کے پاس گئے۔ وہ کہنے لگے: یہ دو ایک ماں کے ہیں، یہ دو ایک ماں کے ہیں۔ یہ دو ایک ماں کے ہیں اور یہ ایک ماں کا ہے۔ اس نے غلطی نہ کی تھی؛ کیوں کہ یحییٰ بن سیرین محمد کا بھائی اس کی والدہ سے تھا۔

(۱۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْوَلَدَ الْوَاحِدَ لاَ يَكُونُ مَخْلُوقًا مِنْ مَاءِ رَجُلَيْنِ

ایک بچہ دو مردوں کے پانی (منی) سے پیدا نہیں ہوتا

(۲۱۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَخْتَرِيُّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ :إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِأَرْبَعٍ اكْتُبْ رِزْقَهُ وَعَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَشَقِيٌّ هُوَ أَمْ سَعِيدٌ وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلاَّ ذِرَاعٌ فَيَسْبِقَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمَ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلَهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلاَّ ذِرَاعٌ فَيَسْبِقَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمَ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

فَأَخْبَرَ النَّبِیُّ -ﷺ- أَنَّ جَمِيعَ خَلْقِهِ بَعْدَ أَرْبَعِينَ يَكُونُ عَلَقَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ جَمِيعُهُ بَعْدَ الثَّمَانِينَ يَكُونُ مُضْغَةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَمَنْ جَعَلَ الْوَلَدَ مِنَ الاثْنَيْنِ أَجَازَ أَنْ يَكُونَ بَعْضُهُ مَاءً وَبَعْضُهُ عَلَقَةً وَبَعْضُهُ مَاءً أَوْ عَلَقَةً وَبَعْضُهُ مُضْغَةً وَذَلِكَ بِخِلاَفِ الظَّاهِرِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صادق المصدوق نے فرمایا: یقیناً تم میں سے ہر ایک ۴۰ دن تک اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے، پھر ۴۰ دن جما ہوا خون ہوتا ہے۔ پھر ۴۰ دن تک گوشت کا لوتھڑا۔ پھر اللہ فرشتے کو بھیج کر روح ڈلواتا ہے۔ پھر چار چیزوں کا حکم دیا جاتا ہے، اس کا رزق، عمل، عمر، خوش بخت ہے یا بد بخت لکھا جائے۔ اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تم جہنم والے اعمال کرتے ہو، صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھا (یعنی تقدیر) اس پر سبقت لے جاتا ہے، اس کا خاتمہ جنتیوں والے اعمال کرتے ہوئے ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاتا ہے اور تم میں سے کوئی ایک جنتیوں والے اعمال کرتا ہے۔ صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ باقی رہ جاتا ہے تو تقدیر سبقت لے جاتی ہے اور وہ جہنمیوں والے عمل کر کے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ صرف ایک بچہ کے لیے ہے۔ اگر دو ہوں تو پھر حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ يُقْرَعُ بَيْنَهُمَا إِذَا لَمْ يَكُنْ قَافَةٌ

جب قیافہ شناس نہ ہوں تو دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا جائے

(۲۱۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِیُّ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ : أُتِیَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ فِی ثَلاَثَةٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِی طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ فَقَالاَ لاَ ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالاَ لاَ ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالاَ لاَ قَالَ فَجَعَلَ كُلَّمَا سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالاَ لاَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِی صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَیِ الدِّيَةِ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

هَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا يُعَدُّ فِی أَفْرَادِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۲۱۲۸۱) زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تین آدمی آئے جو ایک عورت پر طہر کی حالت میں واقع ہوئے۔ انہوں نے دو سے سوال کیا: کیا تم بچے کا اقرار کرتے ہو تو انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر دوبارہ دونوں سے سوال کیا۔ کیا تم بچے کا اقرار کرتے ہو، انہوں نے پھر نفی میں جواب دیا۔ پھر دو سے سوال ہوا کیا بچے کا اقرار کرتے ہو؟ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ پھر ان کے درمیان قرعہ ڈالا گیا۔ پھر جس کے نام کا قرعہ نکلا بچے کو اس کے ساتھ ملا دیا اور اس پر ۲/۳ دیت ڈال دی۔ یہ قصہ نبی ﷺ کے سامنے بیان کیا گیا تو آپ ﷺ اتنا ہنسے کہ آپ کی داڑھ ظاہر ہو گئی۔

(۲۱۲۸۲) وَالْمَشْهُورُ فِي هَذَا الْبَابِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ : إِنَّ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فِي وَلَدٍ وَقَدْ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لِلاِثْنَيْنِ مِنْهُمَا طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَغَلَبَا ثُمَّ قَالَ لِلاِثْنَيْنِ طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَغَلَبَا فَقَالَ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ إِنِّي مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ فَمَنْ قُرِعَ فَلَهُ الْوَلَدُ وَعَلَيْهِ لِصَاحِبَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَهُ لِمَنْ قُرِعَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَضْرَاسُهُ أَوْ قَالَ نَوَاجِذُهُ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْكُوفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ. وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ مَتْرُوكٌ وَالأَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ رَوَى عَنْهُ الأَئِمَّةُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنُ الْقَطَّانِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ يَنْفَرِدُ بِهِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ وَرَفْعِهِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۲۸۲) زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی یمن سے آیا۔ اس نے کہا کہ یمن کے تین آدمیوں کا گروہ ایک بچے کا جھگڑا لے کر ان کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو سے بات کی، لیکن وہ بضد رہے۔ پھر دوسروں سے بات کی، وہ بھی بضد تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم برابر کے شریک ہو میں تمہارے درمیان قرعہ اندازی کر دوں گا، جس کے نام قرعہ نکلا بچہ اس کا ہوگا اور اس کے ذمہ باقی ساتھیوں کے لیے دیت ہوگی تو قرعہ ڈال کر ان کا فیصلہ فرمایا تو نبی ﷺ ہنسے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہوگئیں۔

(۲۱۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنِ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْقُرْعَةِ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَيْثُ قَالَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ وَكَأَنَّهُ لَمْ يَعُدَّهُ مَحْفُوظًا وَحَدِيثُ ابْنِ الْخَلِيلِ كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَجْلَحِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَلِيلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ للبخاری]

(۲۱۲۸۳) زید بن ارقم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قرعہ اندازی میں متابعت نہ کی جائے گی۔

(۲۱۲۸۴) وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَوِ ابْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ ثَلاَثَةً اشْتَرَكُوا فِي طُهْرِ امْرَأَةٍ فَادَّعَوُا الْوَلَدَ فَأَمَرَ

عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً أَنْ يُقْرِعَ بَيْنَهُمْ وَأَمَرَ الَّذِي قُرِعَ أَنْ يُعْطِيَ الآخَرَيْنِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ وَيَكُونُ الْوَلَدُ لَهُ.
وَهَذَا مَوْقُوفٌ وَابْنُ الْخَلِيلِ يَنْفَرِدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْقَدِيمِ وَفِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذَكَرَ أَنَّهُ لَوْ ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قُلْنَا بِهِ وَكَانَتِ الْحُجَّةُ فِيهِ. [صحيح]

(۲۱۲۸۴) ابو خلیل یا ابن خلیل حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کا گروہ عورت کے طہر میں مشترک تھا۔ انہوں نے بچے کا دعویٰ کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعے سے فیصلہ فرمایا کہ جس کے نام قرعہ نکلا وہ اپنے ساتھیوں کو ۲/۳ دیت ادا کرے اور بچہ اس کا ہوگا۔

(۲۱۲۸۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ قَالَ أَبُو ثَوْرٍ قَدْ كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ قَافَةٌ وَعُدِمَ الَّذِي كَانَ مِنْ قِبَلِهِ الْبَيَانُ أُقْرِعَ بَيْنَهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۲۱۲۸۵) ابو ثور فرماتے ہیں کہ ابو عبداللہ شافعی نے فرمایا: جب قیافہ شناس نہ ہو اور وضاحت بھی نہ ہو سکے تو پھر دونوں کے درمیان قرعہ ڈالا جائے۔

(۲۱۲۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا دَاوُدُ الأَوْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ : لَمَّا كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْيَمَنِ أَتَاهُ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ يَخْتَصِمُونَ فِي غُلاَمٍ أَوْ قَالَ يَخْتَصِمُونَ فِي غُلاَمٍ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ هُوَ ابْنِي فَأَقْرَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلْقَارِعِ وَجَعَلَ عَلَيْهِ لِلرَّجُلَيْنِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ مِنْ قَضَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الأَوْدِيُّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [حسن]

(۲۱۲۸۶) ابو جحیفہ سوائی فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے تو تین آدمی ایک بچے کا جھگڑا لے کر ان کے پاس آئے۔ ہر ایک کا دعویٰ تھا: میرا بیٹا ہے تو ان کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی۔ جس کے نام قرعہ نکلا اس کو بچہ بھی دے دیا اور ۲/۳ دیت بھی ڈال دی۔ یہ خبر نبی ﷺ کو پہنچی تو ہنستے ہوئے آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

(۲۱۲۸۷) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ قَضَاءٌ آخَرُ فِي غَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَاهُ

رَجُلَانِ وَقَعَا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ فَقَالَ :الْوَلَدُ بَيْنَكُمَا وَهُوَ لِلْبَاقِي مِنْكُمَا

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً وَفِي ثُبُوتِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَظَرٌ. [ضعيف]

(۲۱۲۸۷) ابوظبیان حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمی آئے، جو ایک طہر میں عورت پر واقع ہوئے تھے۔ فرمایا: بچہ دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا۔

(۱۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْوَلَدَ الْوَاحِدَ لاَ يَلْحَقُ بِأُمَّيْنِ

ایک بچہ دو ماؤں کو نہ دیا جائے

(۲۱۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لاَ تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلاَّ يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلاَّ الْمُدْيَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۲۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو عورتوں کے پاس بچے تھے ایک کے بچے کو بھیڑیا لے گیا، وہ کہنے لگی: تیرے بیٹے کو بھیڑیا لے گیا ہے، دوسری کہنے لگی: تیرے بیٹے کو بھیڑیا لے گیا ہے، فیصلہ داؤد علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ ان کا گزر سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے پاس سے ہوا تو انہوں نے اپنا واقعہ بیان کیا۔ فرمانے لگے: چھری لاؤ میں دونوں میں تقسیم کر دوں تو چھوٹی کہنے لگی: اللہ آپ پر رحم فرمائے، ایسا نہ کرو، بیٹا اس کا ہی ہے تو انہوں نے چھوٹی کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''سکین'' کا لفظ ہم نے کبھی نہیں سنا تھا، ہم تو ''مدیہ'' کا لفظ بولا کرتے تھے۔

(۲۱۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَكَلَ أَحَدَ

ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ فَجَاءَ تَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي فَقَضَى لِلْكُبْرَى فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَوَّلُ مَنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ السِّكِّينَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا كُنَّا نُسَمِّيهِ الْمُدْيَةَ : فَقَالَتِ الصُّغْرَى لِمَ؟ قَالَ لأَشُقَّهُ بَيْنَكُمَا قَالَتِ ادْفَعْهُ إِلَيْهَا وَقَالَتِ الْكُبْرَى شُقَّهُ بَيْنَنَا قَالَ فَقَضَى لِلصُّغْرَى وَقَالَ لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضَيْنَ أَنْ تَشُقِّيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامٍ. [صحیح]

(۲۱۲۸۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ دوعورتوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا۔ باقی ایک کا فیصلہ داؤد علیہ السلام سے کروانے کے لیے آ گئے۔ انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ جب ان کا گزر سلیمان علیہ السلام کے پاس ہوا تو۔ پوچھنے لگے: تمہارا فیصلہ کیسے ہوا؟ انہوں نے بتایا تو فرمانے لگے: میرے پاس چھری لاؤ؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلی مرتبہ ہم نے سکین کا لفظ سنا تھا کیونکہ نبی ﷺ اس کو (مدیہ) کے نام سے پکارتے ہیں۔ چھوٹی بولی کیوں؟ فرمانے لگے: تاکہ دونوں کے درمیان تقسیم ہو جائے۔ چھوٹی نے کہا: بچہ اس بڑی کو دے دو۔ بڑی کہنے لگی: ہمارے درمیان تقسیم کر دو۔ چھوٹی کے حق میں فیصلہ فرما دیا: اور فرمایا اگر بچہ اس کا ہوتا تو یہ کبھی اپنے بچے کو ذبح کروانے پر تیار نہ ہوتی۔

(۱۷) باب الْوَلَدِ يُسْلِمُ بِإِسْلاَمِ أَحَدِ أَبَوَيْهِ

بچہ اپنے والدین میں سے ایک کے اسلام سے مسلمان ہوگا

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ [الطور ۲۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ [الطور ۲۱] "اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ان کی پیروی کی۔"

(۲۱۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ السَّرَّاجِ قَالاَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ﴾ [الطور ۲۱] قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْمُؤْمِنُ يَلْحَقُ بِهِ ذُرِّيَّتُهُ لِيُقِرَّ اللَّهُ بِهِمْ عَيْنَهُ وَإِنْ كَانُوا دُونَهُ فِي الْعَمَلِ. [حسن]

(۲۱۲۹۰) عمرو بن مرہ کہتے ہیں. میں نے سعید بن جبیر سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ﴾ [الطور ۲۱] "اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ان کی اتباع کی۔"

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مومن کی اولاد کو اللہ ان کے ساتھ ملا دے گا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں، اگرچہ

وہ عمل میں اس سے کم ہی کیوں نہ ہوں۔

(۲۱۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ﴾ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ ذُرِّيَّةَ الْمُؤْمِنِ مَعَهُ فِي دَرَجَتِهِ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانُوا دُونَهُ فِي الْعَمَلِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ﴾ يَقُولُ وَمَا نَقَصْنَاهُمْ.

لَمْ يَسْمَعْهُ الثَّوْرِيُّ مِنْ عَمْرٍو إِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَمَاعِهِ عَنْ عَمْرٍو وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي غَيْرِ هَذَا الْمَوْضِعِ وَحَدِيثُ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو مَوْصُولٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي جُمْلَةِ مَا احْتَجَّ بِهِ وَكَانَ الإِسْلاَمُ أَوْلَى بِهِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَعْلَى الإِسْلاَمَ عَلَى الأَدْيَانِ وَالأَعْلَى أَوْلَى أَنْ يَكُونَ لَهُ الْحُكْمُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعْنَى ذَلِكَ.

[حسن۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۹۱) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشاد باری ﴿أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ﴾ [الطور ۲۱] ”ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں کچھ کمی نہیں کریں گے۔“ کے متعلق فرماتے ہیں اللہ مومن کی اولاد کو جنت کے درجات میں ان کے ساتھ ملا دے گا۔ اگرچہ عمل کے اعتبار وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ﴾ [الطور ۲۱] ”اور وہ لوگ جو ایمان لائے ان کی اولاد نے ان کی ایمان میں پیروی کی۔ ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ہم کمی نہ کریں گے۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسلام تمام ادیان سے اعلیٰ و افضل ہے، اس کا حکم بھی مانا جائے گا۔

(۲۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْوَلَدُ لِلْوَالِدِ الْمُسْلِمِ. [ضعيف]

(۲۱۲۹۲) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ بچے کا زیادہ حق دار مسلمان والد ہے۔

(۲۱۲۹۳) قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ اخْتُصِمَ إِلَيْهِ فِي صَبِيٍّ أَحَدُ أَبَوَيْهِ نَصْرَانِيٌّ قَالَ الْوَالِدُ الْمُسْلِمُ أَحَقُّ بِالْوَلَدِ. [ضعيف]

(۲۱۲۹۳) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بچہ جس کے والدین عیسائی تھے، اس کا مقدمہ آیا فرماتے ہیں کہ مسلم والد بچے کا زیادہ حقدار ہے۔

(٢١٢٩٤) قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الصَّغِيرِ قَالَ :مَعَ الْمُسْلِمِ مِنْ وَالِدَيْهِ.

وَقَدْ مَضَى سَائِرُ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ فِي كِتَابِ اللَّقِيطِ. [صحيح]

(۲۱۲۹۴) یونس حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلم اپنے والدین کے ساتھ ہوں گے۔

(۱۸)باب مَتَاعِ الْبَيْتِ يَخْتَلِفُ فِيهِ الزَّوْجَانِ

گھر کے سامان میں میاں بیوی کا اختلاف

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَمَنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يُقِمْ بَيِّنَةً فَالْقِيَاسُ الَّذِي لاَ يُعْذَرُ أَحَدٌ عِنْدِي بِالْغَفْلَةِ عَنْهُ عَلَى الإِجْمَاعِ أَنَّ هَذَا الْمَتَاعَ فِي أَيْدِيهِمَا مَعًا فَيَحْلِفُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ عَلَى دَعْوَاهُ فَإِنْ حَلَفَا جَمِيعًا فَهُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَانِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے گواہی پیش کر دی سامان اسی کا ہے، اگر دلیل نہ ہو تو پھر نہیں۔

(٢١٢٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّاجِرُ الأَصْبَهَانِيُّ بِالرَّيِّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى وَهَا هُنَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُدَّعًى عَلَيْهِ مَا فِي يَدِهِ فَالْقَوْلُ قَوْلُهُ مَعَ يَمِينِهِ فِي نَفْيِ مَا يَدَّعِي صَاحِبُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلأَنَّ الرَّجُلَ قَدْ يَمْلِكُ مَتَاعَ النِّسَاءِ وَالْمَرْأَةَ قَدْ تَمْلِكُ مَتَاعَ الرَّجُلِ بِالشِّرَاءِ وَالْمِيرَاثِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَقَدِ اسْتَحَلَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِبَدَنٍ مِنْ حَدِيدٍ وَهَذَا مَتَاعُ الرَّجُلِ وَقَدْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي تِلْكَ الْحَالِ مَالِكَةً لِلْبَدَنِ دُونَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَى هَذَا فِي رِوَايَةِ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَعْطِهَا شَيْئًا . قَالَ :مَا عِنْدِي شَيْءٌ . قَالَ :أَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۲۹۵) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدعی علیہ پر قسم ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مرد عورت کے سامان کا مالک ہے اور عورت خریدنے اور وراثت کی وجہ سے آدمی کے مال کی مالک ہوگئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کے بدن کو لوہے کی انگوٹھی کی وجہ سے اپنے لیے حلال اور جائز قرار دیا۔ یہ مرد کا سامان ہے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بدن کی مالکہ تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ۔

شیخ فرماتے ہیں: عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کو کچھ دو۔ کہنے لگے: میرے پاس کچھ نہیں فرمایا: آپ کی حطمی زرع کہاں ہے؟

(۲۱۲۹۶) وَقَدْ رُوِیَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا رَقَبَةُ قَالَ قَالَ : خَرَجَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ مِنْ عِنْدِ الْحَجَّاجِ فَقَالَ لَقَدْ قَضَى الأَمِيرُ بِقَضِيَّةٍ فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ وَمَا هِيَ فَقَالَ قَالَ مَا كَانَ لِلرَّجُلِ فَهُوَ لِلرَّجُلِ وَمَا كَانَ لِلنِّسَاءِ فَهُوَ لِلْمَرْأَةِ فَقَالَ لِلشَّعْبِيِّ : قَضَاءُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ. قَالَ :وَمَنْ هُوَ. قَالَ :لاَ أُخْبِرُكَ. قَالَ :مَنْ هُوَ عَلَيَّ عَهْدُ اللَّهِ وَمِيثَاقُهُ أَنْ لاَ أُخْبِرَهُ قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَدَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ الْحَجَّاجُ صَدَقَ وَيْحَكَ إِنَّا لَمْ نَنْقِمْ عَلَى عَلِيٍّ قَضَاءَهُ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ عَلِيًّا كَانَ أَقْضَاهُمْ. [ضعيف]

(۲۱۲۹۶) رقبہ فرماتے ہیں کہ یزید بن ابی اسلم حجاج کے پاس سے آئے۔ کہتے ہیں کہ امیر المومنین نے ایک فیصلہ فرمایا، شعبی نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ جو مرد کا سامان ہے، اسی کا ہے۔ جو عورت کا ہے اسی کا ہے، اس نے شعبی سے کہا کہ آدمی کا فیصلہ جو اہل بدر میں سے تھے۔ فرماتے ہیں: وہ کون تھا؟ کہنے لگے: میں خبر نہ دوں گا۔

پھر فرماتے ہیں کہ یہ کوئی اللہ کا عہد و میثاق نہیں کہ میں خبر نہ دوں۔ فرمایا: وہ علی بن ابی طالب تھے۔ پھر وہ حجاج کے پاس گئے، اس کو خبر دی تو حجاج کہنے لگا: اس نے سچ بولا۔ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ان کے فیصلے کا انتقام نہ لیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ ان کا فیصلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

(۱۹) باب أَخْذِ الرَّجُلِ حَقَّهُ مِمَّنْ يَمْنَعُهُ إِيَّاهُ

آدمی اپنا حق وصول کر سکتا ہے جو اس سے روکے

(۲۱۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الطَّرَائِفِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ أَعَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ سِرًّا؟ قَالَ :خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ.

(۲۱۲۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے، کیا میں اس کے مال سے پوشیدہ طور پر لے لوں۔ اتنا لے لو جتنا آپ کے بچوں اور تجھے کافی ہو۔[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : جَاءَ تْ هِنْدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلاَ يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلاَ عَلَى وَلَدِي مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ أَفَآخُذُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لاَ يَشْعُرُ؟ فَقَالَ : خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ.

وَفِي رِوَايَةِ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ : وَأَنَّهُ لاَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلاَّ مَا أَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ ثُمَّ ذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

(۲۱۲۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہند رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! ابوسفیان کنجوس، بخیل آدمی ہے۔ میرے اور اپنی اولاد پر اتنا خرچ نہیں کرتا جو مجھے یا میری اولاد کو کفایت کر جائے۔ اس کو معلوم نہ ہو تو اس کا مال لے لوں؟ فرمایا: اتنا لے لو جتنا تجھے اور تیری اولاد کو کفایت کر جائے۔

(ب) انس بن عیاض کی روایت میں ہے کہ وہ مجھے نہیں دیتا جو مجھے اور میری اولاد کو کفایت کر جائے، لیکن مخفی طور پر جو لے لوں اور اس کو معلوم نہ ہو۔ کیا میرے اوپر کوئی گناہ تو نہیں ہے؟[صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : جَاءَ تْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ قَالَ : وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ. ثُمَّ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ

رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ فِي أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالًا؟ قَالَ : لاَ بِالْمَعْرُوفِ . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ : فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ حَرَجٍ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ؟ قَالَ : نَعَمْ بِالْمَعْرُوفِ .

وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ وَشَكَّ ابْنُ بُكَيْرٍ فِي أَخْبَاءٍ أَوْ خِبَاءٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح]

(۲۱۲۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! زمین کی سطح پر آپ ﷺ کے خیمہ سے بڑھ کر کوئی خیمہ میری نظر میں ذلیل نہ تھا۔ پھر آج صبح سطح زمین آپ ﷺ کے خیمہ والوں سے عزوہ کرنا اچھا لگتا تھا اور اللہ کی قسم! پھر کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! ابوسفیان بخیل آدمی ہے، اگر اس کے مال میں سے اس کے عیال کو کھلاؤں تو گناہ تو نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی سے کھلاؤ۔

(۲۱۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُودِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُهَاجِرِ أَنَّهُ سَمِعَ الْمِقْدَامَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : أَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتَّى يَأْخُذَ لَهُ بِقِرَاهُ مِنْ مَالِهِ وَزَرْعِهِ . [ضعيف]

(۲۱۳۰۰) مقدام نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے کسی مسلمان کی مہمان نوازی کی تو مہمان محروم رہا۔ تو مسلمانوں کا حق اس کی مدد کرنا ہے۔ اپنی مہمانی کے اعتبار سے اس کے مال اور کھیتی سے لے سکتا ہے۔

(۲۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لاَ يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرَ لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۰۱) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہم کو روانہ کرتے ہیں۔ اگر ہم کسی قوم کے پاس جاتے ہیں، وہ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو آپ ﷺ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم کسی قوم کے پاس جاؤ وہ تمہاری مہمانی کریں جو مہمان کے شایان شان ہے تو قبول کرلو۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو مہمان کا

مناسب حق لے سکتے ہو۔

(۲۱۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ الْمَكِّيِّ قَالَ : كُنْتُ أَكْتُبُ لِفُلاَنٍ نَفَقَةَ أَيْتَامٍ كَانَ وَلِيَّهُمْ فَغَالَطُوهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ فَأَدَّاهَا إِلَيْهِمْ فَأَدْرَكْتُ لَهُمْ أَمْوَالَهُمْ مِثْلَهَا. قَالَ قُلْتُ : اقْبِضِ الأَلْفَ الَّذِي ذَهَبُوا بِهِ مِنْكَ. قَالَ لاَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : أَدِّ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلاَ تَخُنْ مَنْ خَانَكَ.

[ضعیف]

(۲۱۳۰۲) یوسف بن ماہک مکی فرماتے ہیں کہ میں فلاں کے لیے یتیموں کا خرچہ لکھا کرتا تھا۔ ان کے والی نے ایک ہزار درہم ان پر ڈال دیے۔ میں نے اس کا مال اتنا ہی لیا تھا۔ میں نے کہا: جتنا مال وہ لے گئے اتنا لے لو۔ اس نے کہا: نہیں۔ کیوں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ادا کرو جو آپ کو امین بنائے، اس سے خیانت نہ کرو جو آپ سے خیانت کرے۔

(۲۱۳۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ النَّخَعِيُّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ وَقَيْسٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَدِّ الأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلاَ تَخُنْ مَنْ خَانَكَ. قَالَ أَبُو الْفَضْلِ قُلْتُ لِطَلْقٍ أَكْتُبُ شَرِيكًا وَأَدَعُ قَيْسًا؟ قَالَ أَنْتَ

أَعْلَمُ الْحَدِيثُ الأَوَّلُ فِي حُكْمِ الْمُنْقَطِعِ حَيْثُ لَمْ يَذْكُرْ يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ اسْمَ مَنْ حَدَّثَهُ وَلاَ اسْمَ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ مَنْ حَدَّثَهُ وَحَدِيثُ أَبِي حُصَيْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ شَرِيكٌ الْقَاضِي وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ. وَقَيْسٌ ضَعِيفٌ وَشَرِيكٌ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَإِنَّمَا ذَكَرَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الشَّوَاهِدِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهَذَا ضَعِيفٌ. لأَنَّ مَكْحُولاً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ شَيْئًا وَأَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ هَذَا مَجْهُولٌ.

وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۲۱۳۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تجھے امین خیال کرے اس کی امانت ادا کر اور جو کوئی تجھ سے خیانت کرے تو آپ خیانت نہ کریں۔ ابوفضل کہتے ہیں: میں نے طلق سے کہا: میں شریک کے لیے لکھتا ہوں اور قیس کو چھوڑ دیتا ہوں۔ فرمایا: آپ۔

(۲۱۳۰۴) وَرَوَاهُ أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ الْحِيرِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا

سُلَيْمَانُ الْخَصَّافُ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۲۱۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِثَابِتٍ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْكُمْ وَلَوْ كَانَ ثَابِتًا لَمْ يَكُنْ فِيهِ حُجَّةٌ عَلَيْنَا ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ إِذَا دَلَّتِ السُّنَّةُ وَإِجْمَاعُ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ حَقَّهُ لِنَفْسِهِ سِرًّا مِنَ الَّذِي هُوَ عَلَيْهِ فَقَدْ دَلَّ أَنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِخِيَانَةٍ الْخِيَانَةُ أَخْذُ مَا لاَ يَحِلُّ أَخْذُهُ فَلَوْ خَانَنِي دِرْهَمًا قُلْتُ قَدِ اسْتَحَلَّ خِيَانَتِي لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ آخُذَ مِنْهُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ مُكَافَأَةً بِخِيَانَتِهِ لِي وَكَانَ لِي أَنْ آخُذَ دِرْهَمًا وَلاَ أَكُونُ بِهَذَا خَائِنًا ظَالِمًا كَمَا كُنْتَ خَائِنًا ظَالِمًا يَأْخُذُ تِسْعَةً مَعَ دِرْهَمِي لأَنَّهُ لَمْ يَخُنْهَا.

(۲۱۳۰۵) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث تمہارے محدثین کے ہاں ثابت نہیں ہے۔ اگر ثابت ہو بھی تو بھی یہ ہمارے خلاف دلیل نہیں بن سکتی۔ پھر دوران گفتگو فرمایا: سنت اور اکثر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ آدمی اپنا حق اپنے مخالف سے چھپا کر لے سکتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا کرنا خیانت نہیں ہے۔ اگر میں کہوں کہ اس نے مجھ سے ایک درہم میں خیانت کی ہے پھر میرے لیے اس کے بدلے میں دس دراہم یک خیانت کرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ میں ایک درہم لے سکتا ہوں اور اس میں میں خائن نہیں ہوں گا جیسا کہ میں ⑨ درہم لے کر خائن بن جاتا جن میں اس نے خیانت نہیں کی۔

كِتَابُ الْعِتْقِ
آزادی کی کتاب

(۱) باب فَضْلِ إِعْتَاقِ النَّسَمَةِ وَفَكِّ الرَّقَبَةِ

جان کی آزادی کی فضیلت اور گردنیں آزاد کروانا

(۲۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَهُ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ.

قَالَ سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَعَمَدَ إِلَى عَبْدٍ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَشَرَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ فَأَعْتَقَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ. [صحیح]

(۲۱۳۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو آزاد کرواتا ہے تو اس کے عوض اللہ اس کے تمام اعضا کو جہنم کے آگ سے آزاد کر دیتے ہیں۔

(ب) سعید بن رجانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن حسین کی طرف چلا۔ انہوں نے ایک غلام کا قصہ بیان کیا جس کی آزادی کے لیے عبداللہ بن جعفر نے دس ہزار درہم دیے یا ایک ہزار دینار اور اس کو آزاد کر دیا گیا۔

(۲۱۳۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۳۰۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن گردن کو آزاد کردیا تو اللہ اس کے تمام اعضا اس کے بدلے میں جہنم سے آزاد کردیں، یہاں تک کہ شرمگاہ شرمگاہ کے عوض۔

(۲۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِي غَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۳۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے گردن آزاد کی تو اللہ اس کے تمام اعضاء کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔ یہاں تک کہ شرمگاہ شرمگاہ کے عوض۔

(۲۱۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قِيلَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ الْبَهْزِيِّ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِلَّهِ أَبُوكَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلاً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْ عِظَامِهِمَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهَا مِنَ النَّارِ تَجْزِي بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا . [ضعیف]

(۲۱۳۰۹) کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب نے ہمیں ایک حدیث بیان فرمائی کہ اللہ کے لیے خوبی ہے۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان نے کسی مسلمان کی گردن آزاد کروائی، اللہ اس کو جہنم سے آزاد کروادیں گے، ہڈی ہڈی سے کفایت کر جائے گی، جس مسلمان نے دو عورتیں آزاد کیں، تو ان کا آزاد کرانا گویہ جہنم سے بے پرواہ ہونا ہے۔ ہر ہڈی دوسرے کی ہڈی سے آزاد ہو جائے گی۔ جو عورت مسلمان عورت کو آزاد کروادے تو اس کو جہنم سے آزادی مل جائے گی تو اس کی ہڈی اس کی ہڈی سے کفایت کر جائے گی۔

(۲۱۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَسَدَ بْنَ وَدَاعَةَ الطَّائِيَّ يَقُولُ قَالَ شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى حِمْصٍ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَا أَبَا نَجِيحٍ حَدِّثْنَا بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْسَ فِيهِ تَزَيُّدٌ وَلاَ نِسْيَانٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَلَغَ الْعَدُوَّ وَأَصَابَ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . [ضعیف]

(۲۱۳۱۰) شرحبیل بن سبط جو حمص کے امیر تھے، عمرو بن عبسہ سلمی سے کہنے لگے جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں: اے ابو نجیح! ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤ، جس میں زیادتی اور نسیان نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن گردن کو آزاد کیا تو اللہ اس کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے جس نے دشمن کو تیر مارا تو یہ بھی گردن آزاد کروانے کے برابر ہے، جو اللہ کے راستہ میں بوڑھا ہو گیا، اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔

(۲۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ :حَاصَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَصْرَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ عِدْلُ مُحَرَّرٍ . فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الإِسْلاَمِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلاً مُسْلِمًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ . [صحیح]

(۲۱۳۱۱) ابو نجیح سلمی فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر طائف کے محلات کا محاصرہ کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس نے اللہ کے راستہ میں تیر پھینکے، وہ گردن کے آزاد کرنے کے برابر ہیں، میں نے اس دن چھ پھینکے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے اللہ کے راستہ میں تیر مارا اس کے لیے جنت میں درجہ ہوگا اور جس مسلمان نے کسی مسلمان کو آزاد کیا تو اللہ اس کے اعضاء کو اس کے اعضاء کے عوض جہنم سے بچالے گا۔ جس مسلمان عورت نے مسلمان عورت کو آزاد کر دیا تو اللہ اس کے تمام اعضاء کو اس کے تمام اعضاء کے عوض آزاد کر دے گا۔

(۲۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا

آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ الْعَسْقَلاَنِیُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَیْرِ الْحُمَیْدِیُّ وَإِبْرَاهِیمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ حَدَّثَنِی شَیْخٌ مِنْ أَهْلِ الْکُوفَةِ یُقَالُ لَهُ شُعْبَةُ قَالَ : کُنَّا عِنْدَ أَبِی بُرْدَةَ بْنِ أَبِی مُوسَى وَمَعَهُ بَنُوهُ فَقَالَ أَلاَ أُحَدِّثُکُمْ بِحَدِیثٍ حَدَّثَنِی بِهِ أَبِی قَالُوا بَلَى یَا أَبَتِ فَحَدِّثْنَا قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ :مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ عَبْدًا کَانَتْ فِکَاکَهُ مِنَ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ . [صحیح لغیرہ]

(۲۱۲۱۳) شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم ابو بردہ کے پاس تھے، ان کے بچے بھی موجود تھے۔ اس نے کہا: کیا میں تمہیں حدیث حدیث نہ سناؤں، جو میرے والد نے مجھے سنائی، انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے میرے والد! فرمایا: کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے گردن یا غلام آزاد کیا تو اس کے عوض اس کے تمام اعضاء جہنم سے آزاد ہوں گے۔

(۲۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عِیسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ الْیَامِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ :جَاءَ أَعْرَابِیٌّ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِی بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ. قَالَ :لَئِنْ قَصَّرْتَ فِی الْخُطْبَةِ لَقَدْ عَرَّضْتَ الْمَسْأَلَةَ أَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُکَّ الرَّقَبَةَ . قَالَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ أَهُمَا سَوَاءٌ؟ قَالَ :لاَ عِتْقُ النَّسَمَةِ أَنْ تَنْفَرِدَ بِهَا وَفَکُّ الرَّقَبَةِ أَنْ تُعِینَ فِی ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَکُوفُ وَالْفَیْءُ عَلَى ذِی الرَّحِمِ الظَّالِمِ . قَالَ :فَمَنْ لَمْ یُطِقْ ذَلِکَ؟ قَالَ :فَأَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ . قَالَ :فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ. قَالَ :مُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ . قَالَ :فَمَنْ لَمْ یُطِقْ ذَلِکَ ؟ قَالَ :فَکُفَّ لِسَانَکَ إِلاَّ مِنْ خَیْرٍ . لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی دَاوُدَ. [صحیح]

(۲۱۳۱۴) براء فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے، فرمایا: اگر تو خطبہ چھوٹا دے تو تو نے مسئلہ کو زیادہ کر دیا، جان کو آزاد کر اور گردن آزاد کر، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ برابر نہیں ہیں؟ فرمایا: نہیں، عتق النسمه سے مراد ہے کہ آپ اکیلے گردن کو آزاد کریں اور فلك الرقبه سے مراد قیمت میں مدد کرنا اور دودھ والا جانور عطیہ میں دینا، ظالم رشتہ دار کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ فرمایا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلانا اور پیاسے کو پانی پلانا۔ کہنے لگا: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں۔ فرمایا: نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو۔ کہنے لگا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے کہ بھلائی کے علاوہ اپنی زبان کو روک لے۔

(۲)باب أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ

کون سی گردن افضل ہے

(۲۱۳۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ . قُلْتُ : أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : أَغْلاَهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا . قَالَ قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ . قَالَ : تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لأَخْرَقَ . قَالَ قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ. قَالَ : تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۱۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ میں نے پوچھا: کون سی گردنیں افضل ہیں؟ فرمایا: زیادہ قیمت والی اور گھر والوں کو زیادہ پسندیدہ کہتے ہیں۔ اگر میں یہ نہ کرسکوں تو کاریگر کی مدد کر یا جاہل کو سکھادو۔ کہتے ہیں: اگر میں یہ نہ کرسکوں تو لوگوں کو برائی سے چھوڑ دے۔ یہ بھی صدقہ ہے جس کے ذریعہ آپ صدقہ کرلیں گے۔

(۳)باب فَضْلِ الْعِتْقِ فِي الصِّحَّةِ

صحت کی حالت میں آزاد کرنا

(۲۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ الطَّائِيِّ قَالَ : لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ إِنَّ أَخًا لِي مَاتَ وَأَوْصَى إِلَيَّ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَفِي أَيِّ شَيْءٍ أَضَعُهُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمُجَاهِدِينَ وَفِي الرِّقَابِ قَالَ : أَمَا إِنِّي فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ . [ضعيف]

(۲۱۳۱۵) ابوحبیب طائی فرماتے ہیں کہ میں ابودرداء سے ملا۔ میں نے کہا: میرا بھائی تھا۔ اس نے اپنے طائف کے مال کی وصیت کی تو نے کہا: میں مال فقراء، مجاہدین اور گردنوں کے آزاد کرنے میں لگادوں۔ فرمانے لگے: اگر میں ویسا کروں تو میں نے مجاہدین سے عدل نہ کرسکوں گا۔ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو موت کے وقت آزاد کردے وہ اس کی مثل ہے، جو

سیر ہونے کے بعد تحفہ دے۔

(۴)باب مَنْ أَعْتَقَ مِنْ مَمْلُوكِهِ شِقْصًا

جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کردیا

(۲۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَعْنَى أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ غُلاَمٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ .

زَادَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي حَدِيثِهِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ -ﷺ- عِتْقَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا فِيمَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ غُلاَمٍ مُشْتَرَكٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهِ وَيُحْتَمَلُ غَيْرَهُ. [صحیح]

(۲۱۳۱۶) ابو ولید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کردیا۔ اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ فرمایا: اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ابن کثیر نے کچھ الفاظ زائد بھی بیان کیے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز قرار دیا ہے۔

شیخ ؒ فرماتے ہیں: مشترکہ غلام کو آزاد کرنا مراد ہے۔

(۲۱۳۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ قَوْمِهِ أَعْتَقَ ثُلُثَ غُلاَمِهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :هُوَ حُرٌّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ .

وَهَذَا فِيمَا وَضَعْنَا الْبَابَ لَهُ أَظْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۳۱۷) ابو ملیح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کے تین حصے آزاد کردیے، نبی ﷺ کو خبر ملی تو فرمایا: مکمل آزاد ہے، اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۲۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعَرَفَةَ فَقَالَ :إِنِّي أَعْتَقْتُ شِقْصًا مِنْ غُلاَمِي هَذَا قَالَ :أُعْتِقَ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَهُوَ فِي الْجَامِعِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيِّ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَتَقَ كُلُّهُ لَيْسَ فِيهِ أَلِفٌ. [ضعیف]

(۲۱۳۱۸) خالد بن سلمہ مخزومی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی عرفہ کے مقام پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اپنا حصہ غلام سے آزاد کرتا ہوں، فرمایا: مکمل آزاد کر؛ کیونکہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۲۱۳۱۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ لَهُمْ غُلاَمٌ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ أَوْ ذَكْوَانُ قَالَ فَأَعْتَقَ جَدُّهُ نِصْفَهُ فَجَاءَ الْعَبْدُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : تَعْتِقُ فِي عِتْقِكَ وَتَرِقُّ فِي رِقِّكَ . قَالَ : فَكَانَ يَخْدُمُ سَيِّدَهُ حَتَّى مَاتَ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ وَإِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ. وَعَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ لَيْسَ لَهُ صُحْبَةٌ. [ضعيف]

(۲۱۳۱۹) اسماعیل بن امیہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کا ایک غلام تھا۔ اس کا نام طہمان یا ذکوان تھا۔ اس کے دادا نصف حصہ آزاد کر دیا۔ غلام نے آکر نبی ﷺ کو خبر دی، جتنا تو آزاد کیا گیا ہے اتنا تو آزاد ہے باقی حصہ غلام ہے، وہ اپنے آقا کی خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ وہ آزاد ہو گیا۔

(۲۱۳۲۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يُعْتِقُ الرَّجُلُ مِنْ عَبْدِهِ مَا شَاءَ إِنْ شَاءَ ثُلُثَهُ وَإِنْ شَاءَ رُبُعًا وَإِنْ شَاءَ خُمُسًا لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ ضَغْطَةٌ . وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ : سَقْطَةٌ .

قَالَ الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا : هُوَ الَّذِي يُعْتِقُ مِنْ ذَا ثُلُثَهُ وَمِنْ ذَا رُبُعَهُ وَمَنْ مَاتَ أَوْ أَوْصَى بِنِصْفِ عِتْقِ هَذَا وَبِنِصْفِ عِتْقِ هَذَا لاَ يُبْطِلُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ وَيُعْتَقُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ قَدْرَ مَا أَعْتَقَهُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا تَأْوِيلٌ حَسَنٌ. إِلاَّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ فَضَاءٍ هَذَا ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ تَكَلَّمَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ. [ضعيف]

(۲۱۳۲۰) علقمہ بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے غلام سے جتنا حصہ چاہے آزاد کرے، تیسرا حصہ، چوتھا حصہ یا پانچواں حصہ۔ اللہ اور اس بندے کے درمیان کوئی زبردستی نہیں ہے۔

(ب) ابو ولید فرماتے ہیں: جتنا حصہ مرنے والے نے آزاد کر دیا دوسری کوئی چیز اس کو باطل نہ کرے گی۔ وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا كَانَ لِرَجُلٍ عَبْدٌ فَأَعْتَقَ

نِصْفَهُ لَمْ يَعْتِقْ مِنْهُ إِلاَّ مَا عَتَقَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۲۱۳۲۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب بندے کا کوئی غلام ہو اس نے نصف حصہ آزاد کر دیا تو اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

(۵)باب مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَهُوَ مُوسِرٌ

جب مال دار غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دے

(۲۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَأُعْطِيَ شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلاَّ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ . قَالَ نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۲۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور غلام کی قیمت جتنا مال اس کے پاس موجود ہے تو غلام کی قیمت مقرر کی جائے اور باقی حصہ داروں کو ان کے حصص دیے جائیں اور غلام آزاد ہو جائے۔ وگرنہ اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کر دیا ہے۔

(۲۱۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : أَيُّمَا مَمْلُوكٍ كَانَ بَيْنَ شُرَكَاءَ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ فَإِنَّهُ يُقَامُ فِي مَالِ الَّذِي أَعْتَقَ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيَعْتِقُ إِنْ بَلَغَ ذَلِكَ مَالَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ.

[صحيح۔ مسلم ۱۵۰۱]

(۲۱۳۲۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو غلام مختلف آدمیوں کا ہو ایک اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس کے مال سے باقی حصص کی قیمت لگائی جائے گی۔ اگر اس کا مال اس کی قیمت کو پورا کرے تو اس

کو آزاد کر دیا جائے گا۔

(۲۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَى الَّذِي أَعْتَقَهُ فَيَدْفَعُ ثَمَنَهُ إِلَى شُرَكَائِهِ وَأُعْتِقَ فِي مَالِ الَّذِي أَعْتَقَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو اس کے مال سے غلام کی باقی ماندہ قیمت لگائی جائے گی۔ اس کے شریک کو ادا کی جائے گی اور غلام کو آزاد کر دیا جائے گا۔

(۲۱۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا، اس غلام کی مناسب قیمت مقرر کی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصص دے دیے جائے گے اور غلام آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَازِي حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَكَانَ يُفْتِي فِي الْعَبْدِ أَوِ الأَمَةِ يَكُونُ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ يَقُولُ : قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِذَا كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ يُقَوَّمُ فِي مَالِهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ وَيُدْفَعُ إِلَى الشُّرَكَاءِ أَنْصِبَاءَهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلَ الْمُعْتَقِ يُخْبِرُ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۲۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ غلام یا لونڈی کے بارے میں فتویٰ دیتے تھے۔ جو مختلف شرکاء کے درمیان ہو۔ ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اگر اس کے پاس مال ہو تو باقی ماندہ غلام کو بھی آزاد کیا جائے گا۔ عادلانہ قیمت لگائی جائے اور باقی شرکاء کو ان کے حصص کے مطابق رقم ادا کر دی جائے اور غلام کا راستہ خالی کر دیا جائے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ حدیث نبی ﷺ سے مرفوع نقل فرماتے ہیں۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا مَمْلُوكًا وَعِنْدَ الَّذِي أَعْتَقَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ ضَمِنَ نَصِيبَ صَاحِبِهِ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۲۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس غلام کی قیمت موجود ہو تو وہ اپنے ساتھی کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ بِأَغْلَى الْقِيمَةِ أَوْ قِيمَةَ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكْسٍ وَلاَ شَطَطٍ ثُمَّ يَغْرَمُ لِهَذَا حِصَّتَهُ .

كَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الأَحَادِيثِ وَرَوَاهُ فِي كِتَابِ الْقُرْعَةِ فَقَالَ :بِأَغْلَى الْقِيمَةِ وَيَعْتِقُ . وَرُبَّمَا قَالَ :قِيمَةٍ لاَ وَكْسَ فِيهَا وَلاَ شَطَطَ .

رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَ الرِّوَايَةِ الأُولَى عَنِ الشَّافِعِيِّ زَادَ ثُمَّ يَعْتِقُ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ : كَانَ عَمْرٌو يَشُكُّ فِيهِ هَكَذَا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۲۸) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو بندوں کا غلام تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اگر وہ مال دار ہے تو مہنگی قیمت یا عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی، اس میں کمی بیشی نہ کی جائے گی۔ پھر اس پر باقی حصص کی چٹی ڈالی جائے گی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ مہنگی قیمت مقرر ہوگی اور آزاد کیا جائے گا۔ لیکن قیمت کے اندر کمی بیشی نہ کی جائے گی۔

(۲۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ هَاتَيْنِ اللَّفْظَتَيْنِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيمَةَ عَدْلٍ لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَعُتِقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۳۰) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کر دیا۔ اس کے مال میں عدل کی قیمت مقرر کی جائے گی، کمی بیشی نہ کی جائے گی۔ اگر وہ مال دار ہے تو غلام کی آزادی اس کے ذمہ ہے۔

(۲۱۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۳۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو غلام کی آزادی اس کے ذمہ ہے۔

(۲۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ شِقْصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ . لَفْظُ حَدِيثِ الطَّيَالِسِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ قَالَ : يَضْمَنُ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ هَكَذَا نَحْوَ رِوَايَةِ يَزِيدَ وَمِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ زَادَ : فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ . [صحيح۔ مسلم ۱۵۰۲]

(۲۱۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس وقت آدمی اپنا حصہ غلام سے آزاد کر دے تو غلام آزاد ہو جائے گا۔

(ب) طیالسی کی روایت میں ہے کہ وہ اس کے مال سے آزاد ہوگا۔

(۲۱۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الدَّرَابَجِرْدِيَّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ عَتَقَ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ . لَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ هِشَامٍ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ وَذَكَرَهُ بَعْضُهُمْ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اگر اس کے

پاس مال ہو تو باقی غلام بھی آزاد کیا جائے گا۔

(۲۱۳۳۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ سَهْمًا فِي مَمْلُوكٍ فَعِتْقُهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو باقی غلام کو آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے، اگر اس کے پاس مال ہو۔ کیوں کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(۲۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ غُلاَمٍ فَأَجَازَ النَّبِيُّ -ﷺ- عِتْقَهُ وَغَرَّمَهُ بَقِيَّةَ ثَمَنِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا حصہ غلام سے آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز قرار دیا اور باقی قیمت کی اس کے ذمہ چٹی ڈالی۔

(۲۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ-.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَحَدَّثَ أَبُو مُعَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَ سُلَيْمَانُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَهُ وَفَاءٌ فَهُوَ حُرٌّ وَيَضْمَنُ نَصِيبَ شُرَكَائِهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ بِمَا أَسَاءَ مُشَارَكَتَهُمْ وَلَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ شَيْءٌ .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَوْلُهُ لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ شَيْءٌ لاَ يَرْوِيهِ غَيْرُ أَبِي مُعَيْدٍ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى. [حسن]

(۲۱۳۳۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کو آزاد کیا جتنا اس کا حصہ تھا۔ باقی قیمت بھی پوری کر سکتا ہے تو وہ آزاد ہے۔ اس بندے پر باقی شرکاء کے حصص ڈال دیے جائیں گے اور غلام کے ذمہ کچھ بھی نہ ہوگا۔

(۲۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ : أَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ

فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَحَبَسَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- حَتَّى بَاعَ فِيهِ غُنَيْمَةً لَهُ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ بِمَعْنَاهُ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۱۳۳۷) ابو مجلز فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کا غلام تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، نبی ﷺ نے اس کے رو کے رکھا یہاں تک کہ اس نے اپنا غنیمت کا حصہ فروخت کر دیا۔

(۲۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَ عَبْدٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَرَكِبَ شَرِيكُهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ أَنْ يُقَوَّمَ أَغْلَى الْقِيمَةِ. [ضعیف]

(۲۱۳۳۸) محمد فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کا غلام تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، اس کا شریک حضرت عمر ؓ کے پاس آیا، انہوں نے لکھا کہ وہ اس کی مہنگی قیمت مقرر کرے۔

(۲۱۳۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ قَالاَ : يَضْمَنُ ثَمَنَهُ لِصَاحِبِهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ يَوْمَ أَعْتَقَهُ. [صحیح]

(۲۱۳۳۹) شعبی فرماتے ہیں کہ غلام جو دو بندوں کا تھا، ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، فرمایا: آزادی کے دن اس کے اوپر عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔

(۲) باب مَنْ قَالَ يَكُونُ حُرًّا يَوْمَ تَكَلَّمَ بِالْعِتْقِ

جس نے کہا: یہ آزاد ہوگا تو وہ اسی دن سے آزاد ہے

(۲۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِرْكًا مِنْ عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَةَ بَقِيَّةِ الْعَبْدِ فَقَدْ عَتَقَ .

قَالَ نَافِعٌ : وَإِلاَّ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَيُّوبُ لاَ أَدْرِي أَشَيْءٌ قَالَهُ نَافِعٌ أَوْ هُوَ فِي الْحَدِيثِ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۳۴۰) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا، باقی غلام کی قیمت اس کے پاس موجود ہو تو وہ اس کو آزاد کروائے۔ نافع فرماتے ہیں: جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا آزاد ہوگا۔

(۲۱۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ : فَهُوَ عَتِيقٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ : فَهُوَ عَتِيقٌ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۴۱) ایوب نے اپنی سند سے بیان کیا ہے کہ وہ آزاد ہے۔ بخاری کی روایت میں ہے کہ وہ آزاد ہے۔

(٢١٣٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَقَدْ عَتَقَ كُلُّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح]

(۲۱۳۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام سے ایک حصہ آزاد کر دیا اس نے مکمل غلام آزاد کر دیا۔

(٢١٣٤٣) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بِشْرٍ : مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا فِي عَبْدٍ فَقَدْ عَتَقَ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لِلَّذِي عَتَقَ نَصِيبَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ يُقِيمُهُ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَيَدْفَعُ إِلَى شُرَكَائِهِ أَنْصِبَاءَهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلَهُ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۴۳) بشر فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا حصہ آزاد کر دیا، گویا اس نے مکمل غلام آزاد کر دیا۔ اگر اس کے پاس مال ہو تو عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔ ان کے شرکاء کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور اس کا راستہ چھوڑ دیا جائے گا۔

(٢١٣٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لِلَّذِي يُعْتِقُ مِنْهُمَا نَصِيبُهُ مَبْلَغَ ثَمَنِهِ فَقَدْ عَتَقَ كُلُّهُ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۴۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا اور باقی ماندہ کو آزاد کرنے کی قیمت موجود ہو تو وہ مکمل آزاد ہے۔

(۷) باب مَنْ قَالَ يَعْتِقُ بِالْقَوْلِ وَيَدْفَعُ الْقِيمَةَ

جو کہتا ہے کہ صرف قول سے آزادی مل جائے گی اور قیمت واپس کردے گا

(۲۱۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا فِي مَمْلُوكٍ كُلِّفَ مَا بَقِيَ فَأَعْتَقَهُ . وَكَانَ نَافِعٌ يَقُولُ قَالَ يَحْيَى لاَ أَدْرِي شَيْئًا كَانَ مِنْ قِبَلِهِ يَقُولُهُ أَمْ هُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فَقَدْ جَازَ مَا صَنَعَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۴۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کردیا اسے تو باقی ماندہ غلام کو آزاد کرنے کا مکلّف بنادیا جائے گا۔

یحییٰ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ انھوں نے اپنی طرف سے یہ بات کہی یا حدیث میں ہے، اگر اس کے پاس قیمت موجود نہیں تو اتنا ہی کافی ہے، جو اس نے کیا۔

(۲۱۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَ لَهُ نَصِيبٌ فِي عَبْدٍ فَأَعْتَقَ نَصِيبَهُ فَعَلَيْهِ أَنْ يُكْمِلَ عِتْقَهُ بِقِيمَةِ عَدْلٍ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بندے کا غلام میں حصہ ہو اور اس نے اپنا حصہ آزاد کردیا تو اس کے ذمہ ہے کہ باقی ماندہ بھی آزاد کرے۔

(۲۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا فِي مَمْلُوكٍ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ مَا بَقِيَ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ ثَمَنِهِ يُقَامُ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْطَى شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلُ الْمُعْتَقِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۴۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا حصہ آزاد کردیا تو اس کے ذمہ لازم ہے کہ

باقی ماندہ غلام بھی آزاد کرے۔ اگر اس کے پاس اتنی قیمت موجود ہے تو عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔ باقی شرکاء کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور آزاد کردہ کا راستہ چھوڑ دیا جائے گا۔

(۲۱۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَعْتَقَ مِنْ عَبْدٍ شِرْكًا فَعَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ مَا بَقِيَ .

وَفِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ الَّتِي قَدَّمْنَا ذِكْرَهَا مَا دَلَّ عَلَى هَذَا الْقَوْلِ وَفِيهَا مَا دَلَّ عَلَى الْقَوْلِ الأَوَّلِ وَكَأَنَّهُمْ لَمْ يُرَاعُوا هَذَا وَإِنَّمَا رَاعُوا حُصُولَ الْعِتْقِ فِي الْجُمْلَةِ دُونَ وُجُوبِ الضَّمَانِ إِذَا كَانَ مُوسِرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۳۴۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا اس کے ذمہ ہے کہ باقی ماندہ حصے بھی آزاد کروائے۔

(۲۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا فِي مَمْلُوكٍ لَهُ فَقَدْ ضَمِنَ عِتْقَهُ يُقَوَّمُ الْعَبْدُ ثُمَّ يُعْتَقُ . [ضعیف]

(۲۱۳۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنا حصہ غلام میں سے آزاد کر دیا تو وہ اس کی آزادی کا ضامن ہے، غلام کی قیمت لگائی جائے گی اور اس کو آزاد کر دیا جائے گا۔

(۲۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ الأَسْوَدِ وَأُمِّنَا غُلاَمٌ قَدْ شَهِدَ الْقَادِسِيَّةَ وَأَبْلَى فِيهَا فَأَرَادُوا عِتْقَهُ وَكُنْتُ صَغِيرًا فَذَكَرَ الأَسْوَدُ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ :أَعْتِقُوا أَنْتُمْ وَيَكُونُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى نَصِيبِهِ حَتَّى يَرْغَبَ فِي مِثْلِ مَا رَغِبْتُمْ فِيهِ أَوْ يَأْخُذَ نَصِيبَهُ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ نَصِيبَهُ مِنَ الْقِيمَةِ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا.

وَرُوِيَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۲۱۳۵۰) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میرے، اسود اور ہماری ماں کے درمیان ایک غلام مشترک تھا، وہ جنگ قادسیہ میں حاضر ہوا۔ وہاں رہا۔ انہوں نے اس کی آزادی کا ارادہ کیا، میں چھوٹا تھا، اسود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم آزاد کرو اور عبدالرحمن اپنے حصہ پر برقرار رہیں گے یا اپنا حصہ لے لیں گے۔

(۲۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ بَنِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ كَانَ لَهُمْ غُلَامٌ فَأَعْتَقَهُ كُلُّهُمْ إِلاَّ رَجُلاً وَاحِدًا فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَشْفِعُ بِهِ عَلَى الرَّجُلِ فَوَهَبَ الرَّجُلُ نَصِيبَهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَأَعْتَقَهُ فَكَانَ الْعَبْدُ يَقُولُ أَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالرَّجُلُ يُقَالُ لَهُ رَافِعٌ أَبُو الْبَهِيِّ.

هَذَا يَدُلُّ إِنْ صَحَّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يُعْتِقْ بِاللَّفْظِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمْ كَانُوا مُعْسِرِينَ وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ

وَرُوِّينَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي هَذَا قِصَّةً أُخْرَى تُخَالِفُ هَذِهِ الصُّورَةَ وَالْحُكْمُ قَدْ مَضَى فِي الْجُزْءِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۳۵۱) محمد بن عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ بنو سعید بن عاص کا غلام تھا، ان سب نے آزاد کر دیا سوائے ایک آدمی کے۔ غلام نے نبی ﷺ کی سفارش ڈلوائی تو اس نے اپنا حصہ نبی ﷺ کو ہبہ کر دیا، آپ ﷺ نے اس کو آزاد کر دیا اور غلام کہا کرتا تھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا آزاد کردہ غلام ہوں۔

(۸) باب مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَهُوَ مُعْسِرٌ

جس نے اپنا حصہ غلام میں سے آزاد کر دیا، حالاں کہ وہ مال دار ہے

(۲۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلاَّ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .قَالَ نَعَمْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۵۲) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس غلام کی قیمت کی رقم موجود ہو تو عادلانہ قیمت مقرر کی جائے گی۔ شرکاء کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور غلام آزاد ہو گا۔ وگرنہ جتنا آزاد ہوا اتنا ہی آزاد کیا جائے گا؟ فرمایا: ہاں۔

(۲۱۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاظِرُهُ أَوْ لِلْمُنَاظَرَةِ مَوْضِعٌ مَعَ ثُبُوتِ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِطَرْحِ الاِسْتِسْعَاءِ فِي حَدِيثِ نَافِعٍ وَعِمْرَانَ قَالَ إِنَّا نَقُولُ أَنَّ أَيُّوبَ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ قَالَ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُهُ نَافِعٌ بِرَأْيِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقُلْتُ لَهُ لاَ أَحْسِبُ عَالِمًا بِالْحَدِيثِ وَرُوَاتِهِ يَشُكُّ فِي أَنَّ مَالِكًا أَحْفَظُ لِحَدِيثِ نَافِعٍ مِنْ أَيُّوبَ لأَنَّهُ كَانَ أَلْزَمَ لَهُ مِنْ أَيُّوبَ وَلِمَالِكٍ فَضْلُ حِفْظٍ لِحَدِيثِ أَصْحَابِهِ خَاصَّةً وَلَوِ اسْتَوَيَا فِي الْحِفْظِ فَشَكَّ أَحَدُهُمَا فِي شَيْءٍ لَمْ يَشُكَّ فِيهِ صَاحِبُهُ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا مَوْضِعٌ لأَنْ يَغْلَطَ بِهِ الَّذِي لَمْ يَشُكَّ إِنَّمَا يَغْلَطُ الرَّجُلُ بِخِلاَفِ مَنْ هُوَ أَحْفَظُ مِنْهُ أَوْ يَأْتِي بِشَيْءٍ فِي الْحَدِيثِ يَشْرَكُهُ فِيهِ مَنْ لَمْ يَحْفَظْ مِنْهُ مَا حَفِظَ مِنْهُ هُمْ عَدَدٌ وَهُوَ مُنْفَرِدٌ وَقَدْ وَافَقَ مَالِكًا فِي زِيَادَةِ وَإِلاَّ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ يَعْنِي غَيْرَهُ قَالَ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمْ وَرَقَّ مِنْهُ مَا رَقَّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا حَدِيثُ أَيُّوبَ فَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِيمَا مَضَى. [صحیح]

(۲۱۳۵۳) امام مالک رحمہ اللہ نے اس زیادتی میں موافقت کی ہے کہ جتنا آزاد ہو گیا اتنا ہی آزاد ہے، بعض وَرَقَّ مِنْهُ مَا رَقَّ کے الفاظ ادا کیے ہیں۔

(۲۱۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا مِنْ عَبْدٍ أَوْ شِرْكًا كَانَ لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ . قَالَ فَلاَ أَدْرِي أَهُوَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ نَافِعٌ وَإِلاَّ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا وَفِيهِ دَلاَلَةٌ ظَاهِرَةٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَشُكُّ فِيهِ. وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَثْبَتَهُ عَنِ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ. وَأَمَّا فَضْلُ حِفْظِ مَالِكٍ فَهُوَ عِنْدَ جَمَاعَةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۵۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور غلام کی قیمت کے برابر اس کے پاس مال ہو تو عدل والی قیمت لگا کر اس غلام کو آزاد کر دیا جائے گا۔ راوی فرماتے ہیں: کیا یہ حدیث ہے یا نافع کا قول؟ وگرنہ جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا وہ آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لاَ يُقَدِّمُ عَلَى مَالِكٍ أَحَدًا. [صحیح]

(۲۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْعَنَزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ

يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ مَالِكٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ فِي نَافِعٍ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَالِكٌ قُلْتُ فَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ مَالِكٌ. [صحیح]

(۲۱۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أُخْتِ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنِي خَالِي حَدَّثَنَا الْمَيْمُونِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَأَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ جَمِيعًا يَقُولَانِ كَانَ مَالِكٌ مِنْ أَثْبَتِ النَّاسِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَا أَبَا الْحَسَنِ لَا تُبَالِي أَنْ لَا تَسْأَلَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَ عَنْهُ مَالِكٌ وَلَا سِيَّمَا مَدَنِيٌّ. [صحیح]

(۲۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ الْحِيرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ يَقُولُ لَقَدْ كَانَتْ لِمَالِكٍ حَلْقَةٌ فِي حَيَاةِ نَافِعٍ. [صحیح]

(۲۱۳۵۸) ایوب سختیانی فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ کا نافع کی زندگی میں ایک حلقہ تھا۔

(۲۱۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رُكَيْنٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اكْتُبْ لِي مِائَةَ حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ انْتَقِهَا لِي وَأَعْطَانِي رَقًّا قَدِيمًا قَدِ اصْفَرَّ قَالَ فَكَتَبْتُ لَهُ تِلْكَ الأَحَادِيثَ حَتَّى مَلَأْتُهُ وَبَيَّنْتُهُ لَهُ قَالَ مَالِكٌ وَقَلَّ رَجُلٌ كُنْتُ أَتَعَلَّمُ مِنْهُ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ يَجِيئُنِي فَيَسْتَفْتِينِي.

وَأَمَّا مُوَافَقَةُ مَنْ وَافَقَ مَالِكًا عَلَى هَذِهِ الزِّيَادَةِ فِيهِمَا. [صحیح]

(۲۱۳۵۹) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے مجھے کہا کہ ابن شہاب کی سو احادیث تحریر کر کے دو۔ میں نے یہ احادیث لکھوا دیں اور صاف لکھ دیں، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بہت کم لوگ ایسے ہیں کہ میں نے ان سے علم سیکھا، وہ فوت ہونے سے پہلے میرے پاس آ کر مجھ سے فتویٰ طلب کرتے تھے۔

(۲۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلِّهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ أُعْتِقَ مِنْهُ مَا أُعْتِقَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۶۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو پورا غلام آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے۔ اگر اس کے پاس اس کی قیمت کے برابر مال موجود ہو، وگرنہ جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ

(ح) قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ
(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِى قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِى مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلِّهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ أُعْتِقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

هَذَا حَدِيثُ ابْنِ نُمَيْرٍ وَفِى حَدِيثِ أَبِى بَكْرٍ وَعُثْمَانَ :فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلِّهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ . يَعْنِى عَلَى الْمُعْتِقِ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِى أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمَعْنَى ابْنِ نُمَيْرٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(٢١٣٦١) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا مکمل آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے، اگر اس کے پاس مال موجود ہو، اگر مال نہیں تو جتنا آزاد کیا پھر اتنا ہی آزاد ہوگا۔

(ب) ابوبکر عثمان کی حدیث میں ہے کہ مکمل آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے، اگر اس کے پاس مال موجود ہو، اگر مال موجود نہ ہو تو عدل والی قیمت لگائی جائے گی، یعنی آزاد کرنے والے کی جانب سے اتنا آزاد ہو گیا جتنا اس نے آزاد کیا تھا۔

(٢١٣٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا فِى عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرَ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَإِلاَّ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(٢١٣٦٢) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا اور مال بھی ہو تو پھر انصاف والی قیمت مقرر کریں گے، وگرنہ جتنا اس نے آزاد کر دیا اتنا آزاد ہو جائے گا۔

(٢١٣٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْكَعْبِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِى عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَأَعْطَى شُرَكَاؤَهُ وَقَدْ عَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ إِنْ كَانَ مُوسِرًا وَإِلاَّ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ وَرَقَّ مَا بَقِىَ .

وَأَمَّا حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِإِبْطَالِ الاِسْتِسْعَاءِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۳۶۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا تو پھر عدل والی قیمت مقرر کی جائے گی۔ وہ اپنے شرکا کو دے گا اور غلام آزاد ہو جائے گا، اگر وہ مال دار ہے، وگرنہ جتنا آزاد ہوا اتنا آزاد ہے، باقی غلام ہی رہے گا۔

(۲۱۳۶۴) فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَزَّأَهُمْ أَثْلاَثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلاً شَدِيدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۶۶۸]

(۲۱۳۶۴) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے چھ غلام موت کے وقت آزاد کر دیے اور مال بھی نہ تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو بلوایا، تین حصوں میں تقسیم کر دیا، دو کو آپ ﷺ نے آزاد کر دیا چار کو غلام رکھا اور اس آدمی کے متعلق سخت بات کہی۔

(۹)باب حُكْمِ الْمُعْتَقِ نِصْفُهُ

جس کا نصف حصہ آزاد کیا گیا اس کا حکم

(۲۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعَبْدِ يُعْتَقُ نِصْفُهُ قَالَ :أَحْكَامُهُ أَحْكَامُ الْعَبِيدِ حَتَّى يَعْتِقَ كُلُّهُ. [ضعيف]

(۲۱۳۶۵) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے غلام کے بارے میں سوال کیا جس کا نصف حصہ آزاد کر دیا گیا۔ فرمایا: اس پر غلام والے احکام جاری ہوں گے یہاں تک کہ مکمل آزاد نہ ہو جائے۔

(۲۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَنِصْفُهُ حُرٌّ قَالَ :هُوَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ نِصْفٌ لِلَّذِي أَعْتَقَ وَنِصْفٌ لِلَّذِي لَمْ يُعْتِقْ. وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَاتَبَ وَاحِدٌ وَأَعْتَقَ وَاحِدٌ ثُمَّ مَاتَ الْمُكَاتَبُ قَبْلَ أَنْ يُؤَدِّيَ قَالَ :مَالُهُ نِصْفَيْنِ لِلْمُعْتِقِ نِصْفٌ وَلِلْمُكَاتِبِ نِصْفٌ جَعَلَهُ بَيْنَهُمَا.

(۲۱۳۶۶) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، وہ نصف آزاد تھا تو فرمانے لگے: آدھے غلام کے احکام باقی آزاد کے۔

(ب) جابر حضرت شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام دو مردوں کا تھا، ایک نے آزاد کر دیا دوسرے نے مکاتبت کر لی، پھر

ادائیگی سے پہلے مکاتب کی وفات ہوگئی فرماتے ہیں: اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ نصف آزاد اور نصف غلام۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ أَعْتَقَ جَارِيَةً حُبْلَى أَوْ أَعْتَقَ حَمْلَهَا

جس نے حاملہ لونڈی یا اس کے حمل کو آزاد کر دیا

(۲۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ قَالَ لأَمَةٍ أَنْتِ حُرَّةٌ إِلاَّ مَا فِي بَطْنِكِ قَالاَ : هِيَ وَمَا فِي بَطْنِهَا حُرٌّ وَلَيْسَ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ.

وَقَالَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ الْحَكَمَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ للزهري فقط]

(۲۱۳۶۷) حضرت حسن ایک لونڈی کے متعلق فرماتے ہیں جس کے مالک نے اپنی لونڈی سے کہا: تو آزاد ہے، تیرا حمل نہیں، کہتے ہیں: لونڈی اور اس کا حمل دونوں آزاد ہیں، اس میں استثناء نہیں ہے۔

(۲۱۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : حُرٌّ تَزَوَّجَ أَمَةً لِي فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَأَعْتَقْتُ وَلَدَهَا فِي بَطْنِهَا لِمَنْ وَلاَؤُهُ قَالَ لِلَّذِي أَعْتَقَهُ لَكِنْ مِيرَاثُهُ لأَبِيهِ.

(ق) وَهَذَا لأَنَّ النَّسِيبَ يَتَقَدَّمُ الْمَوْلَى فِي الْمِيرَاثِ. [صحيح]

(۲۱۳۶۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ آزاد آدمی نے لونڈی سے شادی کی وہ حاملہ ہوگئی۔ میں نے اس کے پیٹ کے بچے کو آزاد کر دیا، تو ولاء کس کی ہوگی؟ فرمایا: اس کے لیے جس نے اس کو آزاد کیا ہے، لیکن وراثت اس کے باپ کی ہوگی، کیوں کہ نسب ولاء سے مقدم ہوتا ہے۔

(۱۱) باب مَنْ قَالَ فِي الْمُعْسِرِ يُسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي نَصِيبِ صَاحِبِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

تنگ دست غلام سے کام کروا کر اس کی قیمت ادا کروائے لیکن مشقت ڈالنا درست نہیں

(۲۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الأَدِيبُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي مَمْلُوكٍ فَأَعْتَقَهُ فَعَلَيْهِ خَلاَصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي ثَمَنِ رَقَبَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی عَرُوبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۶۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جس کا غلام میں حصہ ہو اس نے آزاد کر دیا تو باقی جانوں کا آزاد کرنا اس پر لازم ہے، اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروائی جائے لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْدِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَنْبَأَنَا عِیسَى بْنُ یُونُسَ عَنْ سَعِیدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا فِی مَمْلُوكٍ فَعَلَیْهِ خَلاَصُهُ فِی مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ یَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ الْعَبْدُ قِیمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ یُسْتَسْعَى فِی نَصِیبِ صَاحِبِهِ الَّذِی لَمْ یُعْتِقْ غَیْرَ مَشْقُوقٍ عَلَیْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَغَیْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۳۷۰) سعید اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو باقی ماندہ کو بھی آزاد کرنا اس پر لازم ہے۔ اگر اس کے پاس مال ہو۔ اگر مال نہ ہو تو عدل والی قیمت مقرر کی جائے اور باقی حصہ کے لیے غلام سے محنت کروائی جائے لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ أَبِی بُكَیْرٍ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ یَقُولُ حَدَّثَنِی النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِیرِ بْنِ نَهِیكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ یَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْعَبْدِ یَكُونُ بَیْنَ رَجُلَیْنِ یُعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِیبَهُ. قَالَ: قَدْ عَتَقَ الْعَبْدُ یُقَوَّمُ عَلَیْهِ فِی مَالِهِ قِیمَةَ عَدْلٍ فَإِنْ لَمْ یَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِیَ الْعَبْدُ غَیْرَ مَشْقُوقٍ عَلَیْهِ. [صحیح]

(۲۱۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک غلام کے بارے میں سوال ہوا جس کا ایک حصہ آزاد کر دیا گیا، فرمایا: غلام تو آزاد ہے، لیکن اس حصہ والے پر قیمت ڈال دی جائے۔ اگر مال دار ہو تو ٹھیک ہو گرنہ غلام سے محنت کروائی جائے لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِی عِیسَى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِیرِ بْنِ نَهِیكٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِی مَمْلُوكٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا یَبْلُغُ قِیمَتَهُ أُعْتِقَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ لَمْ یَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِیَ الْعَبْدُ غَیْرَ مَشْقُوقٍ عَلَیْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی النُّعْمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَرِیرِ بْنِ حَازِمٍ وَقَالاَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبَانُ بْنُ یَزِیدَ الْعَطَّارُ وَمُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّیُّ عَنْ قَتَادَةَ

ذَكَرُوا فِيهِ الاِسْتِسْعَاءَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَتِهِمْ وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ ضَعَّفَ أَمْرَ السِّعَايَةِ فِيهِ بِوُجُوهٍ مِنْهَا أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ وَهِشَامَ الدَّسْتُوَائِيَّ رَوَيَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ لَيْسَ فِيهِ اسْتِسْعَاءٌ وَهُمَا أَحْفَظُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَدَّمْنَا رِوَايَتَهُمَا. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۳۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کیا اور اس کے پاس مال بھی موجود ہو تو وہ مکمل آزاد کروائے۔ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروائی جائے، لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ شُعْبَةُ وَهِشَامٌ أَحْفَظُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِيهِ الاِسْتِسْعَاءَ وَمِنْهَا أَنَّ الشَّافِعِيَّ سَمِعَ بَعْضَ أَهْلِ النَّظَرِ وَالتَّدَبُّرِ مِنْهُمْ وَالْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُ لَوْ كَانَ حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فِي الاِسْتِسْعَاءِ مُنْفَرِدًا لاَ يُخَالِفُهُ غَيْرُهُ مَا كَانَ ثَابِتًا

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لأَنَّ حَدِيثَ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُقَالُ إِنَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَرَأَ مَا كَتَبَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَيْسَ فِيهِ مَا يُوهِنُ حَدِيثَهُ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لأَنَّ سَعِيدًا يَنْفَرِدُ بِهِ وَالْحُفَّاظُ يَتَوَقَّفُونَ فِي إِثْبَاتِ مَا يَنْفَرِدُ بِهِ سَعِيدٌ لاِخْتِلاَطِهِ فِي آخِرِ عُمْرِهِ وَقَدْ وَافَقَهُ غَيْرُهُ فِي رِوَايَةِ الاِسْتِسْعَاءِ أَوْ قَالَ ذَلِكَ لأَنَّ سَنَدَهُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ وَأَكْثَرُهُمْ رَوَوْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ هِشَامٍ وَقِيلَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرٍ وَقِيلَ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكُلُّ هَذَا وَهْمٌ وَالْقَوْلُ قَوْلُ الأَكْثَرِ.

وَالَّذِي يُوهِنُ أَمْرَ السِّعَايَةِ فِيهِ رِوَايَةُ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ حَيْثُ جَعَلَ الاِسْتِسْعَاءَ مِنْ قَوْلِ قَتَادَةَ وَفَصَلَهُ مِنْ كَلاَمِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحیح]

(۲۱۳۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ مَعْرِفَةِ الْحَدِيثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَغَرَّمَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَمَنَهُ

قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ : إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ. [صحیح۔ تقدم قبله بواحد]

(۲۱۳۷۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس پر قیمت کی چٹی ڈال دی۔

قتادہ کہتے ہیں: اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کروالیں۔

(۲۱۳۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَلِیٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنِی أَبِی

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِی عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَأَجَازَ النَّبِیُّ -ﷺ- عِتْقَهُ وَغَرَّمَهُ بَقِيَّةَ ثَمَنِهِ. قَالَ قَتَادَةُ :إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِیَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز قرار دیا اور اس کی قیمت کی چٹی اس پر ڈال دی۔ قتادہ فرماتے ہیں: اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو محنت کروالیں لیکن مشقت نہ ڈالیں۔

(۲۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ سَمِعْتُ النَّيْسَابُورِیَّ يَقُولُ مَا أَحْسَنَ مَا رَوَاهُ هَمَّامٌ ضَبَطَهُ وَفَصَلَ بَيْنَ قَوْلِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَبَيْنَ قَوْلِ قَتَادَةَ وَفِيمَا بَلَغَنِی عَنْ أَبِی سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِیِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُنْذِرِ صَاحِبِ الْخِلاَفِيَّاتِ قَالَ هَذَا الْكَلاَمُ مِنْ فُتْيَا قَتَادَةَ لَيْسَ مِنْ مَتْنِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُقْرِءِ عَنْ هَمَّامٍ ثُمَّ قَالَ فَقَدْ أَخْبَرَ هَمَّامٌ أَنَّ ذِكْرَ السِّعَايَةِ مِنْ قَوْلِ قَتَادَةَ وَأَلْحَقَ سَعِيدُ بْنُ أَبِی عَرُوبَةَ الَّذِی مَيَّزَهُ هَمَّامٌ مِنْ قَوْلِ قَتَادَةَ فَجَعَلَهُ مُتَّصِلاً بِالْحَدِيثِ. [صحيح]

(۲۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَلِیٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِیٍّ يَقُولُ أَحَادِيثُ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ لأَنَّهُ كَتَبَهَا إِمْلاَءً. [صحيح]

(۲۱۳۷۷) ہمام جو احادیث قتادہ سے نقل فرماتے ہیں یہ زیادہ صحیح ہیں؛ کیونکہ انہوں نے تحریر کیا تھا۔

(۲۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنَ كَامِلٍ الْقَاضِی يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قِلاَبَةَ الرَّقَاشِیَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ الْمَدِينِیِّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ شُعْبَةُ أَعْلَمُ النَّاسِ بِحَدِيثِ قَتَادَةَ مَا سَمِعَ مِنْهُ وَمَا لَمْ يَسْمَعْ وَهِشَامٌ أَحْفَظُ وَسَعِيدٌ أَكْثَرُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدِ اجْتَمَعَ شُعْبَةُ مَعَ فَضْلِ حِفْظِهِ وَعِلْمِهِ بِمَا سَمِعَ مِنْ قَتَادَةَ وَمَا لَمْ يَسْمَعْ وَهِشَامٌ مَعَ فَضْلِ حِفْظِهِ وَهَمَّامٌ مَعَ صِحَّةِ كِتَابِهِ وَزِيَادَةِ مَعْرِفَتِهِ بِمَا لَيْسَ مِنَ الْحَدِيثِ عَلَى خِلاَفِ ابْنِ أَبِی عَرُوبَةَ وَمَنْ وَافَقَهُ فِی إِدْرَاجِ السِّعَايَةِ فِی الْحَدِيثِ وَفِی هَذَا مَا يُشْكِلُ فِی ثُبُوتِ الاِسْتِسْعَاءِ فِی هَذَا الْحَدِيثِ.

وَالَّذِى يَدُلُّ عَلَى أَنَّ فَصْلَ الاِسْتِسْعَاءِ فِى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ فُتْيَا قَتَادَةَ. [صحيح]

(۲۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ :سُئِلَ الأَوْزَاعِىُّ عَنْ عَبْدٍ بَيْنَ ثَلاَثَةِ نَفَرٍ كَاتَبَ أَحَدُهُمْ ثُمَّ أَعْتَقَ الآخَرُ وَأَمْسَكَ الثَّالِثُ قَالَ ذُكِرَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ لِهَذَا الَّذِى أَمْسَكَ نَصِيبَهُ عَلَى الْمُعْتِقِ إِنْ كَانَ ذَا يَسَارٍ عَنْ حَظِّهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِىَ الْمَمْلُوكُ فِى الثُّلُثِ مِنْ قِيمَتِهِ وَالْوَلاَءُ بَيْنَ الْمُعْتِقِ وَالْمُكَاتِبِ لِلْمُعْتِقِ الثُّلُثَانِ وَلِلْمُكَاتِبِ الثُّلُثُ وَمِنْهَا أَنْ قَالَ الشَّافِعِىُّ قِيلَ لِمَنْ حَضَرَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ لَوِ اخْتَلَفَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَحْدَهُ وَهَذَا الإِسْنَادُ أَيُّهُمَا كَانَ أَثْبَتُ قَالَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قُلْتُ وَعَلَيْنَا أَنْ نَصِيرَ إِلَى الأَثْبَتِ مِنَ الْحَدِيثَيْنِ قَالَ نَعَمْ.

قَالَ الشَّيْخُ مَعَ نَافِعٍ حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِإِبْطَالِ الاِسْتِسْعَاءِ . [صحيح]

(۲۱۳۷۹) عقبہ بن علقمہ کہتے ہیں کہ اوزاعی سے تین آدمیوں کے مشترک غلام کے بارے میں سوال کیا گیا: ایک نے مکاتبت کر لی دوسرے نے آزاد کر دیا تیسرے نے اپنا حصہ باقی رکھا۔ راوی کہتے ہیں کہ قتادہ سے ذکر کیا گیا: جس نے اپنا حصہ روکا تھا، اگر وہ مال دار ہے۔ اگر وہ مال دار نہیں تو ثلث قیمت کی مزدوری کروالیں اور ولاء آزاد کیے ہوئے اور مکاتب کے درمیان ہے، آزاد کرنے والے کو ۲/۳ ثلث اور مکاتب کے لیے ثلث۔

(۲۱۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىَّ يَقُولُ أَصَحُّ الأَسَانِيدِ كُلِّهَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۲۱۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصُّوفِىُّ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ الثَّقَفِىَّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىَّ عَنْ أَصَحِّ الأَسَانِيدِ فَقَالَ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۲۱۳۸۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِىُّ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِىُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى عُذْرَةَ مِنْهُمْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَأَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُلُثَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَسْعَى فِى الثُّلُثَيْنِ.

فَقَدْ ذُكِرَ ذَلِكَ لِلشَّافِعِىِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ هُوَ مُرْسَلٌ وَلَوْ كَانَ مَوْصُولاً كَانَ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمَّ لاَ يُعْرَفُ وَلَمْ يَثْبُتْ حَدِيثُهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَارَضَنَا مِنْهُمْ مُعَارِضٌ بِحَدِيثٍ آخَرَ فِي الاِسْتِسْعَاءِ فَقَطَعَهُ عَلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَقَالَ لاَ يَذْكُرُ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ يَعْرِفُ الْحَدِيثَ لِضَعْفِهِ. [ضعیف]

(۲۱۳۸۲) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ بنوعذرہ قبیلے کے آدمی نے اپنی موت کے وقت غلام آزاد کر دیا اس کے پاس اور مال نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے تیسرا حصہ آزاد کر دیا اور حکم دیا کہ باقی ۲ ثلث میں غلام سے محنت لی جائے۔

(۲۱۳۸۳) أَخْبَرَنَا بِجَمِيعِ هَذَا الْكَلاَمِ وَمَا نَقَلْتُهُ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ كَلاَمِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ وَلاَ أَدْرِي أَيَّ حَدِيثٍ عُورِضَ بِهِ. [ضعیف]

(۲۱۳۸۳) امام شافعی رحمہ اللہ نے ہمیں خبر دی اور کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کون سی حدیث اس کے مقابل پیش کی گئی۔

(۲۱۳۸۴) وَلَعَلَّهُ عُورِضَ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى الأَعْرَجِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ عَبْدٍ أَعْتَقَهُ مَوْلاَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْعَى فِي الدَّيْنِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَاوِيهِ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعیف]

(۲۱۳۸۴) ابویحییٰ اعرج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے غلام کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو اس کا مالک موت کے وقت آزاد کر دے اور اس کا مال بھی نہ ہو، اس پر قرض بھی ہو تو نبی ﷺ نے فرمایا: قرض کے لیے محنت کروائی جائے۔

(۲۱۳۸۵) أَوْ عُورِضَ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ ثَلاَثُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ: إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ الْعَبْدَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّجُلِ فَهُوَ ضَامِنٌ إِنْ كَانَ مُوسِرًا وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا سَعَى بِالْعَبْدِ صَاحِبُهُ فِي نِصْفِ قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَرُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي السِّعَايَةِ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِمَرَّةٍ. [ضعیف]

(۲۱۳۸۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تین صحابہ نے فرمایا: اگر ایک آدمی غلام آزاد کر دے جو دو کا مشترک تھا تو دوسرا ضامن ہے، اگر وہ مال دار ہے۔ اگر وہ تنگ دست ہے تو پھر ان سے باقی قیمت میں محنت کروائی جائے، لیکن مشقت نہ ڈالی جائے۔

(۲۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ ذَكَرْتُ أَنَا وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ وَخِلاَفَهُ عَنِ الثِّقَاتِ وَالْحُفَّاظِ فَتَذَاكَرْنَا مِنْ هَذَا النَّحْوِ أَحَادِيثَ كَثِيرَةً قَالَ فَذَكَرْنَا لِعَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدِيثُ الْحَجَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى أَنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ أَنَّ الَّذِى لَمْ يُعْتِقْ إِنْ شَاءَ ضَمِنَ الْمُعْتِقُ الْقِيمَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا مِنْ أَعْظَمِ الْفِرْيَةِ كَيْفَ يَكُونُ هَذَا عَلَى مَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَلَمْ يَكُنْ فِى آلِ عُمَرَ أَثْبَتَ مِنْهُ وَلاَ أَحْفَظَ وَلاَ أَوْثَقَ وَلاَ أَشَدَّ تَقْدِمَةً فِى عِلْمِ الْحَدِيثِ فِى زَمَانِهِ فَكَانَ يُقَالُ إِنَّهُ وَاحِدُ دَهْرِهِ فِى الْحِفْظِ ثُمَّ تَلاَهُ فِى رِوَايَتِهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَلَمْ يَكُنْ دُونَهُ فِى الْحِفْظِ بَلْ هُوَ عِنْدَنَا فِى الْحِفْظِ وَالإِتْقَانِ مِثْلُهُ أَوْ أَجْمَعُ مِنْهُ فِى كَثِيرٍ مِنَ الأَحْوَالِ وَرَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِىُّ وَهُوَ مِنْ أَثْبَتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَصَحِّهِمْ رِوَايَةً رَوَوْهُ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ شِقْصًا فِى عَبْدٍ كُلِّفَ عِتْقَ مَا بَقِىَ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَإِنَّهُ يُعْتَقُ مِنَ الْعَبْدِ مَا أَعْتَقَ.

قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَمْرُ السِّعَايَةِ إِنْ ثَبَتَ فِى حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَفِيهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الاِخْتِيَارَ مِنْ جِهَةِ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ قَالَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ وَفِى الإِجْبَارِ عَلَيْهِ وَهُوَ يَأْبَاهُ مَشَقَّةٌ عَظِيمَةٌ عَلَيْهِ وَإِذَا كَانَ ذَلِكَ بِاخْتِيَارِهِ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَائِرِ الأَخْبَارِ مُخَالَفَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

وَقَدْ تَأَوَّلَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقَالَ مَعْنَى السِّعَايَةِ أَنْ يَسْتَسْعِىَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ أَنْ يُسْتَخْدَمَ لِمَالِكِهِ وَلِذَلِكَ قَالَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ أَىْ لاَ يُحَمَّلُ مِنَ الْخِدْمَةِ فَوْقَ مَا يَلْزَمُهُ بِحِصَّةِ الرِّقِّ. [صحيح]

(۲۱۳۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جب دو آدمیوں کا غلام ہو، ایک آزاد کر دے تو آزاد کرنے والے کو ضامن بنایا جائے گا اگر وہ مال دار ہو۔ اگر مالدار نہ ہو تو غلام سے مزدوری کروائی جائے۔

(ب) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا غلام کا حصہ آزاد کر دیا اس پر لازم ہے کہ باقی ماندہ بھی آزاد کرے، اگر مال دار ہے اگر مال دار نہیں تو اتنا ہی آزاد ہو گا جتنا آزاد کر دیا۔ آقا اپنے خادم سے اس کی طاقت سے بڑھ کر خدمت نہ لے۔

(۲۱۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِى بِشْرٍ الْعَنْبَرِىِّ عَنِ ابْنِ التِّلِبِّ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِىُّ -ﷺ-.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِنَّمَا هُوَ بِالتَّاءِ يَعْنِى التِّلِبَّ وَكَانَ شُعْبَةُ أَلْثَغَ لَمْ يُبَيِّنِ التَّاءَ مِنَ الثَّاءِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا لاَ يُخَالِفُ مَا مَضَى مِنَ الأَحَادِيثِ وَإِنَّمَا هُوَ فِى الْمُعْسِرِ إِذَا أَعْتَقَ نَصِيبَهُ مِنْ

مَمْلُوكٍ فَلاَ يَضْمَنَ الْبَاقِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۳۸۷) ابن ثلب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام کا اپنا حصہ آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کو ضامن نہیں بنایا۔

(۱۲)باب مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فِي مَرَضِ مَوْتِهِ

مرض الموت میں اپنا حصہ آزاد کرنے کا بیان

(۲۱۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ :إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ شِرْكٌ فِي غُلاَمٍ ثُمَّ أَعْتَقَ نَصِيبَهُ وَهُوَ حَيٌّ أُقِيمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فِي مَالِهِ ثُمَّ أُعْتِقَ

قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ قَالَ أَصْحَابُنَا قَوْلُهُ -ﷺ- وَهُوَ حَيٌّ يَعْنِي حِينَ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ يَدُلُّ عَلَى أَنْ لاَ يُقَوَّمَ عَلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَكَذَا قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ اخرجه النسائي في الكبرى ٤٩٢٧]

(۲۱۳۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی غلام میں شریک ہو پھر اپنا حصہ آزاد کر دے اور وہ زندہ ہو، پھر اس کے مال سے عدل والی قیمت قائم کی جائے گی، پھر آزاد کر دیا جائے گا، یعنی قیمت اس کی زندگی میں قائم کی جائے گی موت کے بعد نہیں۔

(۲۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا عَنْ زَاهِرِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ فِيهِ شِرْكٌ وَأَعْتَقَ رَجُلٌ نَصِيبَهُ قَالَ يُقَامُ عَلَيْهِ الْقِيمَةُ يَوْمَ الْعِتْقِ وَلَيْسَ ذَلِكَ عِنْدَ الْمَوْتِ .

قَالَ الشَّيْخُ الزَّاهِرُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَلَيْسَتْ هَذِهِ اللَّفْظَةُ فِي كُلِّ حَدِيثٍ. [صحيح]

(۲۱۳۸۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جو غلام مشترک ہو اور آدمی اپنے حصہ کو آزاد کر دے تو آزادی والے دن کی قیمت قائم ہوگی، موت کے وقت نہیں۔

(۱۳)باب عِتْقِ الْعَبِيدِ لاَ يَخْرُجُونَ مِنَ الثُّلُثِ

غلاموں کی آزادی اور ان کو تین حصوں میں تقسیم کیے جانے کا بیان

(۲۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا

أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ أَوْ قَالَ أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ فِيهِ قَوْلاً شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّأَهُمْ ثَلاَثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً.

[صحيح- مسلم ١٦٦٨]

(۲۱۳۹۰) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ انصاری مرد نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے۔ اس کا اور کوئی غلام نہ تھا، نبی ﷺ کو یہ خبر ملی تو نبی ﷺ نے اس کے بارے میں سخت کلام کی، پھر غلاموں کو منگوا کر تین حصوں میں تقسیم کر دیا، پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، دو کو آزاد کر دیا، چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ إِسْحَاقَ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ. وَقَالَ فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى : رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.[صحيح]

(۲۱۳۹۱) اسحاق کی روایت میں ہے کہ ایک انصاری نے موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے۔ محمد بن مثنیٰ کی روایت میں ہے کہ ایک انصاری نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے۔ کوئی دوسرا مال نہ تھا۔

(۲۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَزَّأَهُمْ أَثْلاَثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلاً شَدِيدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۲۱۳۹۲) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے، اس کا کوئی دوسرا مال بھی نہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلایا اور تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام باقی رکھا اور سخت بات بھی کہی۔

(۲۱۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

زَیْدٍ عَنْ أَیُّوبَ فَذَکَرَہُ بِإِسْنَادِ ابْنِ عُلَیَّۃَ وَمَعْنَاہُ

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَۃَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیہُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْہَالِ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ : أَنَّ رَجُلاً کَانَ لَہُ سِتَّۃُ أَعْبُدٍ لَمْ یَکُنْ لَہُ مَالٌ غَیْرُہُمْ فَأَعْتَقَہُمْ عِنْدَ مَوْتِہِ فَرُفِعَ ذَلِکَ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَکَرِہَ ذَلِکَ ثُمَّ جَزَّأَہُمْ أَظُنُّہُ قَالَ ثَلاَثَۃَ أَجْزَاءٍ فَأَقْرَعَ بَیْنَہُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَیْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَۃً.

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْہَالِ وَغَیْرِہِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۳۹۴) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے چھ غلام تھے، اس کا کوئی دوسرا مال نہ تھا، اس نے اپنی موت کے وقت آزاد کر دیے۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا، پھر آپ ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام باقی رکھا۔

(۲۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ السُّلَمِیُّ مِنْ أَصْلِہِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ہُوَ ابْنُ زَیْدٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ عَتِیقٍ وَأَیُّوبَ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا أَیُّوبُ وَیَحْیَی بْنُ عَتِیقٍ وَہِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ سِتَّۃَ أَعْبُدٍ لَہُ عِنْدَ مَوْتِہِ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ مَالٌ غَیْرُہُمْ فَبَلَغَ ذَلِکَ النَّبِیَّ -ﷺ- فَأَقْرَعَ بَیْنَہُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَیْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَۃً.

قَالَ یَحْیَی فَقَالَ مُحَمَّدٌ : لَوْ لَمْ یَبْلُغْنِی عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- لَکَانَ رَأْیِی. لَفْظُ حَدِیثِ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۳۹۵) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے، ان کے علاوہ اس کا مال بھی نہ تھا، آپ ﷺ کو پتہ چلا تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ آپ ﷺ نے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام باقی رکھا۔

(۲۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ أَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الدَّامَغَانِیُّ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ الْخُسْرُوجِرْدِیُّ قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَمْرٍو الْحَفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِنْتِ أَحْمَدَ بْنِ مَنِیعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ وَأَیُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٍ وَسِمَاكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَفِي رِوَايَةِ الْحُلْوَانِيِّ وَالْحَفَّارِ وَقَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۹۶) حضرت حسن عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے، اس کے علاوہ اس کا مال نہ تھا۔ آپ ﷺ نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا، دو کو آزاد کر دیا، باقی چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحُلْوَانِيِّ وَإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ بَدَلَ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ وَهُوَ وَهْمٌ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ حَمَّادٍ الْقَنَّادَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّهُ مَاتَ رَجُلٌ وَتَرَكَ سِتَّةَ رِجَالٍ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَجَاءَ وَرَثَتُهُ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لَوْ عَلِمْنَا مَا صَلَّيْنَا عَلَيْهِ . وَقَالَ : ادْعُهُمْ لِي . فَدَعَاهُمْ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ.

[صحيح۔ تقدم]

(۲۱۳۹۸) حسن بصری حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، چھ غلام چھوڑے، ان کو اپنی موت کے وقت آزاد کر دیا، اس کے ورثاء نے آکر نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا ہم اس کا نماز جنازہ نہیں پڑھتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلاموں کو بلاؤ، ان کو بلایا گیا، آپ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَزَّأَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَجْزَاءً فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً. [صحيح]

(۲۱۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے دور میں اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیے ان کا کوئی اور مال بھی نہ تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ آپ ﷺ نے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَیْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِیُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَجِیدِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی قَیْسُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَکْحُولاً یَقُولُ سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُولُ : أَعْتَقَتِ امْرَأَةٌ أَوْ رَجُلٌ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهَا وَلَمْ یَکُنْ لَهَا مَالٌ غَیْرُهُمْ. فَأُتِیَ النَّبِیُّ -ﷺ- فِی ذَلِکَ فَأَقْرَعَ بَیْنَهُمْ فَأَعْتَقَ ثُلُثَهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ کَانَ ذَلِکَ فِی مَرَضِ الْمُعْتِقِ الَّذِی مَاتَ فِیهِ. [صحیح۔ لغیرہ]

(۲۱۴۰۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مرد یا عورت نے چھ غلام آزاد کردیے، اس کا ان کے علاوہ کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ کو خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، آپ ﷺ نے ان کا تیسرا حصہ تقسیم کردیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس مرض میں آزاد کیے، جس میں وہ فوت ہوا۔

(۲۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَیْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَجُلاً فِی زَمَانِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَعْتَقَ رَقِیقًا لَهُ جَمِیعًا فَأَمَرَ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بِذَلِکَ الرَّقِیقِ فَقُسِّمُوا ثَلاَثًا فَأَسْهَمَ بَیْنَهُمْ عَلَی أَیِّهِمْ یَخْرُجُ سَهْمُ الْمَیِّتِ فَیَعْتِقُوا فَخَرَجَ سَهْمُ الْمَیِّتِ عَلَی أَحَدِ الأَثْلاَثِ فَعَتَقُوا.

قَالَ مَالِکٌ : وَذَلِکَ أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۲۱۴۰۱) ربیعہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ابان بن عثمان کے زمانہ میں ایک آدمی نے اپنے تمام غلام آزاد کردیے تو ابان بن عثمان نے تمام غلاموں کو حکم دیا، ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔ جس کا قرعہ نکلتا وہ آزاد کردیا جاتا ان میں سے ایک گروپ کا قرعہ نکلا تو اس کو آزاد کردیا گیا۔

(۱۴) باب إِثْبَاتِ اسْتِعْمَالِ الْقُرْعَةِ

قرعہ کے استعمال کا ثبوت

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَکَ وَتَعَالَی ﴿ وَمَا کُنْتَ لَدَیْهِمْ إِذْ یُلْقُونَ أَقْلاَمَهُمْ أَیُّهُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ وَمَا کُنْتَ لَدَیْهِمْ إِذْ یَخْتَصِمُونَ ﴾ [ال عمران ٤٤] وَقَالَ ﴿ وَإِنَّ یُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِینَ إِذْ أَبَقَ إِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُونِ فَسَاهَمَ فَکَانَ مِنَ الْمُدْحَضِینَ ﴾ [الصافات ۱۳۹۔ ۱٤۱] فَأَصْلُ الْقُرْعَةِ فِی کِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی قِصَّةِ الْمُقْتَرِعِینَ عَلَی مَرْیَمَ وَالْمُقَارِعِینَ یُونُسَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ مُجْتَمِعَةٌ وَلاَ تَکُونُ الْقُرْعَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلاَّ بَیْنَ قَوْمٍ مُسْتَوِینَ فِی الْحُجَّةِ وَبَسْطُ الْکَلاَمِ فِیهِ وَهُوَ مَنْقُولٌ فِی کِتَابِ الْمَبْسُوطِ.

قال الشافعی، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَ مَا کُنْتَ لَدَیْهِمْ إِذْ یُلْقُوْنَ أَقْلَامَهُمْ أَیُّهُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ وَ مَا کُنْتَ لَدَیْهِمْ إِذْ یَخْتَصِمُوْنَ﴾ [ال عمران ٤٤] ''اور تو ان کے پاس نہ تھا، جب وہ اپنے اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے پوسے

اور نہ تو اس وقت تھا جب وہ جھگڑ رہے تھے۔'' ﴿وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ۝﴾ [الصافات ۱۳۹۔ ۱۴۱] ''یقیناً یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے، جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچا، پھر قرعہ ڈالا، وہ ہار گیا، مچھلی اس کو نگل گئی، (وہ خود کو) ملامت کر رہا تھا، مریم اور یونس کے قرعہ کا تذکرہ ہے۔''

(۲۱۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ التَّفْسِيرَ وَقَالَ فِي قِصَّةِ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ :إِنَّ الَّذِينَ كَانُوا يَكْتُبُونَ التَّوْرَاةَ إِذَا جَاءُ وا إِلَيْهِمْ بِإِنْسَانٍ يُجَرِّبُونَهُ اقْتَرَعُوا عَلَيْهِ أَيُّهُمْ يَأْخُذُهُ فَيُعَلِّمُهُ وَكَانَ زَكَرِيَّا أَفْضَلَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ نَبِيَّهُمْ وَكَانَتْ أُخْتُ مَرْيَمَ تَحْتَهُ فَلَمَّا أَتَوْا بِهَا قَالَ لَهُمْ زَكَرِيَّا أَنَا أَحَقُّكُمْ بِهَا تَحْتِي أُخْتُهَا فَأَبَوْا فَخَرَجُوا إِلَى نَهَرِ الأُرْدُنِّ فَأَلْقَوْا أَقْلاَمَهُمُ الَّتِي يَكْتُبُونَ بِهَا أَيُّهُمْ يَقُومُ قَلَمُهُ فَيَكْفُلُهَا فَجَرَتِ الأَقْلاَمُ وَقَامَ قَلَمُ زَكَرِيَّا عَلَى قَرْنَتِهِ كَأَنَّهُ فِي طِينٍ فَأَخَذَ الْجَارِيَةَ. [حسن]

(۲۱۴۰۲) ابن مسعود رضی اللہ عنہ صحابہ سے اس کی تفسیر نقل فرماتے ہیں کہ مریم کا قصہ جب وہ لوگ تورات لکھتے جب ان کے پاس کوئی انسان آتا تو وہ تجربہ کرتے کہ اس پر قرعہ اندازی کرتے کہ کون اس کو تعلیم دے گا اور زکریا ان میں افضل ترین تھے اور نبی بھی تھے اور مریم علیہا السلام کی بہن ان کے نکاح میں تھیں، جب وہ ان کو لے کر آئے تو زکریا نے فرمایا: میں تم سے زیادہ مستحق ہوں، کیونکہ اس کی بہن میرے نکاح میں ہے، لیکن انہوں نے پھر بھی انکار کیا تو وہ نہر اردن کے پاس آئے اور انہوں نے اپنی وہ قلمیں جس کے ساتھ تورات لکھا کرتے تھے، نہر میں ڈالیں کہ اس کی کفالت کون کرے گا تو زکریا علیہ السلام کی قلم الٹ سمت چل پڑی۔ جیسے زمین پر چلتی ہے تو زکریا نے بچی کو لے لیا۔

(۲۱۴۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ﴾ [آل عمران ۳۷] قَالَ: سَاهَمَهُمْ بِقَلَمِهِ فَسَهَمَهُمْ يَعْنِي فَكَفَلَهَا وَفِي قَوْلِهِ ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ يَقُولُ : كَانَ مِنَ الْمَسْهُومِينَ. [ضعيف]

(۲۱۴۰۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ ﴿ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ﴾ [آل عمران ۳۷] اس کی کفالت حضرت زکریا علیہ السلام نے کی۔ اپنی قلموں کے ذریعہ قرعہ اندازی کی تو پھر اس نے ان کی کفالت کی، ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ وہ ہارنے والوں میں سے تھے۔

(۲۱۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ فَسَاهَمَ ﴾ يَقُولُ فَقَارَعَ ﴿فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ﴾ يَقُولُ مِنَ الْمَقْرُوعِينَ. [ضعیف]

(۲۱۴۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس قول: ﴿ فَسَاهَمَ ﴾ یعنی اس نے آپس میں قرعہ ڈالا ﴿فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ﴾ وہ ہارنے والے تھے۔

(۲۱۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ [الصافات ۱٤۱] قَالَ قَارَعَ نَبِيُّ اللَّهِ يُونُسُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقُرِعَ قَالَ احْتَبَسَتِ السَّفِينَةُ فَعَلِمَ الْقَوْمُ إِنَّمَا احْتَبَسَتْ مِنْ حَدَثٍ أَحْدَثَهُ بَعْضُهُمْ فَتَسَاهَمُوا فَقُرِعَ يُونُسُ -ﷺ- فَرَمَى بِنَفْسِهِ ﴿فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ﴾ [الصافات ۱٤۲] قَالَ وَهُوَ مُسِيءٌ فِيمَا صَنَعَ ﴿ فَلَوْلاَ أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴾ [الصافات ۱٤۳] قَالَ كَانَ كَثِيرَ الصَّلاَةِ فِي الرَّخَاءِ فَأَنْجَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقُرْعَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي كُلِّ مَوْضِعٍ أَقْرَعَ فِيهِ فِي مِثْلِ مَعْنَى الَّذِينَ اقْتَرَعُوا عَلَى كَفَالَةِ مَرْيَمَ سَوَاءً لاَ تُخَالِفُهُ وَبَسْطُ الْكَلاَمِ فِي شَرْحِ ذَلِكَ وَالْمُسْتَدَلُّ بِمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْعَبِيدِ. [صحیح]

(۲۱۴۰۵) قتادہ فرماتے ہیں کہ ﴿ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴾ [الصافات ۱٤۱] اس نے قرعہ اندازی کی اور وہ ہار گئے۔ اللہ کے نبی یونس نے بھی قرعہ ڈالا، قرعہ میں ہار گئے۔ راوی کہتے ہیں: کشتی گھیر لی گئی۔ قوم سمجھ گئی کسی حادثہ کی وجہ سے ہے تو انہوں نے قرعہ ڈالا جو یونس علیہ السلام کے نام نکلا تو انہوں نے دریا میں چھلانگ لگا دی: ﴿فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ﴾ [الصافات ۱٤۲] مچھلی اس کو نگل گئی وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ وہ اپنے کیے پر نادم تھے۔ ﴿فَلَوْلاَ أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ﴾ [الصافات ۱٤۳] اگر وہ وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔ یعنی آسانی میں بہت زیادہ نماز پڑھنے والے تھے تو اس کو نجات عطا کی۔

قال الشافعی: نبی ﷺ نے بھی ہر موقع پر قرعہ ڈالا جیسے انہوں نے مریم کی کفالت کے بارہ میں قرعہ ڈالا۔

(۲۱۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الرَّزَّازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْقُومِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ. قَالَ وَحَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ :تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَتَرَكَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ

فَأَعْتَقَهُمْ جَمِيعًا عِنْدَ مَوْتِهِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَزَّأَهُمْ ثَلاَثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الثُّلُثَ وَأَرَقَّ الثُّلُثَيْنِ.

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ :لَوْ لَمْ يَبْلُغْنِى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَكَانَ رَأْيِى. [صحیح۔ مسلم]

(۲۱۴۰۶) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک انصاری فوت ہوگیا، اس نے چھ غلام چھوڑے، اس کا کوئی اور مال نہ تھا، وہ تمام اپنی موت کے وقت آزاد کردیے۔ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا، قرعہ ڈال کر دو کو آزاد کردیا اور باقی ثلث یعنی چار کو غلام رکھا۔

(۲۱۴۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ وَزَادَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ شَيْئًا لَمْ يَفْهَمْهُ أَيُّوبُ فَلاَ أَدْرِى لَمْ يَحْفَظْ أَوْ كَتَمَهُ قَالَ جَرِيرٌ حَدَّثَنِى خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ كَمَا قَالَ أَيُّوبُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ ذُكِرَ لَهُ أَمْرُهُ لَوْ عَلِمْتُ بِالَّذِى صَنَعَ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ كَذَا فِى رِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ فَأَعْتَقَ الثُّلُثَ وَأَرَقَّ الثُّلُثَيْنِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ قَدَّمْنَا ذِكْرَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَهَذَا مُرَادُ جَرِيرٍ بِمَا رَوَى فَهُوَ الَّذِى يَلِيقُ بِالتَّجْزِئَةِ وَبِالإِقْرَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۰۷) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب یہ معاملہ ان کے سامنے آیا، اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتا، جریر بن حازم کی روایت میں ہے۔ ایک ثلث کو آپ ﷺ نے آزاد کردیا باقی دو ثلث کو غلام رکھا، ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے دو کو آزاد کیا اور چار کو غلام رکھا اور یہ قرعہ سے زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

(۲۱۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِىُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ قَالَ سَمِعْتُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ -ﷺ- زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَرَعَ بَيْنَنَا فِى غَزَاةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِى فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۴۰۸) علقمہ بن وقاص اور عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب کہیں جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ جس کا قرعہ نکلتا وہ نبی ﷺ کے ساتھ چلتی۔ فرماتی ہیں: ایک غزوہ میں میرا قرعہ نکلا، میں آپ ﷺ کے ساتھ نکلی۔

(۲۱٤۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَىٍّ مَوْلَى أَبِى بَكْرٍ عَنْ أَبِى صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِى النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلاَّ أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لاَسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِى التَّهْجِيرِ لاَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِى الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا . لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى قَالَ فَقُلْتُ لَهُ : أَمَا تَكْرَهُ أَنْ تَقُولَ الْعَتَمَةَ؟ قَالَ هَكَذَا قَالَ الَّذِى حَدَّثَنِى بِهِ

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ مَعْمَرٌ يُحَدِّثُ بِهَا عَنْ مَالِكٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِى أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو علم ہو جائے کہ پہلی صف اور اذان دینے میں کتنا اجر ہے تو وہ اس پر قرعہ ڈالیں، اگر ان کو دوپہر کے وقت جلدی آنے کا ثواب معلوم ہو جائے تو ایک دوسرے سے سبقت کریں، اگر عشاء اور فجر کی نماز کے ثواب کا علم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل آئیں۔

(۲۱٤۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الرَّازِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِىُّ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلاَهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِى فِى أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ فَمَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ آذَوْهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِى نَصِيبِنَا خَرْقًا فَاسْتَقَيْنَا مِنْهُ وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ تَرَكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا جَمِيعًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۴۹۳]

(۲۱۴۱۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی حدوں پر قائم رہنے والا اور حدود اللہ میں واقع ہونے والا ایسے ہیں جیسے دو گروپ کشتی کے بارے میں قرعہ اندازی کرتے ہیں: ایک گروپ کو اوپر والا حصہ ملتا ہے دوسرے کو نیچے والا حصہ تو نیچے والوں کو جب پانی کی ضرورت پیش آتی ہے وہ اوپر والوں کے پاس جاتے ہیں جس کی وجہ سے انہوں نے تکلیف محسوس کی۔ نیچے والے کہنے لگے: اگر ہم اپنے حصہ میں سوراخ کر لیں اور پانی حاصل کریں تا کہ اوپر والے پریشان نہ ہوں۔ اگر ان کو چھوڑ دیا، یعنی کام کرنے دیا تو سب ہلاک ہو جائیں گے، اگر ان کے ہاتھ پکڑ لیے تو سب نجات پا جائیں گے۔

(۲۱۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : کَانَتْ أُمُّ الْعَلاَءِ الأَنْصَارِیَّةُ تَقُولُ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِینَةَ اقْتَرَعَتِ الأَنْصَارُ عَلَی سُکْنَاهُمْ قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِی السُّکْنَی. وَذَکَرَ الْحَدِیثَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۴۱۱) خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ام العلاء انصاریہ فرماتی ہیں: جب مہاجر مدینہ آئے تو انصاریوں نے اپنی رہائش کے لیے قرعہ ڈالا تو عثمان بن مظعون ہمارے رہائش کے اعتبار سے قریبی تھے۔

(۲۱۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِیمٍ بِمَرْوٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ الْعَلاَءِ قَالَ وَهِیَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ کَانَتْ بَایَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ : طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِی السُّکْنَی حِینَ اقْتَرَعَتِ الأَنْصَارُ عَلَی سُکْنَی الْمُهَاجِرِینَ فَاشْتَکَی فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّی تُوُفِّیَ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ فِی أَثْوَابِهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَیْکَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِی أَنْ قَدْ أَکْرَمَکَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : وَمَا یُدْرِیکِ؟ . قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا أَدْرِی یَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْیَقِینُ وَإِنِّی لأَرْجُو لَهُ الْخَیْرَ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَدْرِی وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا یُفْعَلُ بِهِ وَلاَ بِکُمْ . قَالَتْ أُمُّ الْعَلاَءِ : فَوَاللَّهِ لاَ أُزَکِّی أَحَدًا أَبَدًا قَالَتْ وَأُرِیتُ لِعُثْمَانَ فِی النَّوْمِ عَیْنًا تَجْرِی فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَکَرْتُ لَهُ فَقَالَ : ذَاکَ عَمَلُهُ یَجْرِی لَهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدَانَ. [صحیح۔ بخاری ۱۲۴۳]

(۲۱۴۱۲) خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ام العلاء نے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی، فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی رہائش جب انصاری نے قرعہ ڈالا مہاجرین کی رہائش کے لیے، ہمارے نزدیک تھی۔ وہ بیمار ہو کر فوت ہو گئے۔ ہم نے ان کے کپڑوں میں ان کو کفن دیا، پھر رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور میں نے کہا: آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اے ابو سائب! میری گواہی ہے کہ اللہ آپ کو عزت دے گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: آپ کو کیا معلوم؟ کہتی ہیں: اللہ کی قسم! اے اللہ کے

رسول! میں نہیں جانتی، مجھے یقین ہے اور میں اللہ سے امید کرتی ہوں کہ اللہ اس کے ساتھ بھلائی والا معاملہ فرمائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی کا تزکیہ نہ کروں گی۔ کہتے ہیں کہ میں نے عثمان بن مظعون کو خواب میں ایک جاری چشمے پر دیکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کا جاری ہونے والا عمل ہے۔

(۱۵)باب مَنْ يَعْتِقُ بِالْمِلْكِ

صرف ملکیت بن جانے کی وجہ آزاد ہو جانے والا

(۲۱۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ :إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلاَ آذَنُ ثُمَّ لاَ آذَنُ وَإِنَّمَا ابْنَتِي بِضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. فَأَخْبَرَ أَنَّ وَلَدَهُ بَعْضٌ مِنْهُ وَالْعَبْدُ إِذَا مَلَكَ نَفْسَهُ بِأَدَاءِ مَالِ الْكِتَابَةِ أَوْ بِابْتِيَاعِ نَفْسِهِ عَتَقَ فَكَذَلِكَ الْحُرُّ إِذَا مَلَكَ وَلَدَهُ فَقَدْ مَلَكَ بَعْضَهُ وَإِذَا مَلَكَ وَالِدَهُ فَقَدْ مَلَكَ مَنْ هُوَ بَعْضٌ مِنْهُ فَوَجَبَ أَنْ يَعْتِقَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۴۱۳) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے کہ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان کو اجازت نہ دوں گا۔ میری بیٹی میرے جسم کا ٹکڑا ہے، اس نے مجھے پریشان کیا جس نے اس کو پریشان کیا، اس نے مجھے تکلیف دی جس نے میری بیٹی کو تکلیف دی۔

(۲۱۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَنْبَأَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلاَّ أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُفْيَانَ

الثَّوْرِيُّ.

وَقَوْلُهُ فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ تَحْتَمِلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ فَيُعْتِقَهُ بِالشِّرَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بچہ اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتا، لیکن ایک صورت ہے کہ باپ غلام ہو بچہ خرید کر آزاد کر دے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ خرید کر آزاد کر دے۔

(۲۱٤۱٥) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَقَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا مَحْرَمٍ مِنْ ذِي رَحِمٍ فَهُوَ حُرٌّ.

[ضعيف]

(۲۱۴۱۵) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جو مرد کسی ذی محرم کا مالک بن گیا تو وہ آزاد ہے۔

(۲۱٤۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ مُوسَى فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ سَمُرَةَ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَمْ يُحَدِّثْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلاَّ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَدْ شَكَّ فِيهِ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ وَحَمَّادٌ يَشُكُّ فِي ذِكْرِ سَمُرَةَ فِي إِسْنَادِهِ كَمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرُ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۲۱۴۱۶) سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور دوسری روایت موسیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو محرم رشتہ دار کا مالک بن گیا، وہ آزاد ہے۔

(۲۱٤۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ. [ضعيف]

(۲۱۴۱۷) قتادہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو بندہ اپنے محرم رشتہ دار کا مالک ہوا تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جائے گا۔

(۲۱۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالْحَسَنِ مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَسَعِيدٌ أَحْفَظُ مِنْ حَمَّادٍ قَالَ أَحْمَدُ وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ وَهِمَ فِيهِ رَاوِيهِ. [صحیح]

(۲۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ .

قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ ضَمْرَةُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمَحْفُوظُ بِهَذَا الإِسْنَادِ حَدِيثُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَعَ الْحَدِيثِ الأَوَّلِ.[منکر]

(۲۱۴۱۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اپنے قریبی رشتہ دار کا مالک بن گیا تو وہ قریبی رشتہ دار آزاد ہوگا۔

(۲۱۴۲۰) أَخْبَرَنَا بِالْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر]

(۲۱۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ حَدَّثَنَا الْعَرْزَمِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ صَالِحٌ بِأَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَ أَخِي هَذَا. فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ أَعْتَقَهُ حِينَ مَلَكْتَهُ. قَالَ عَلِيٌّ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :الْعَرْزَمِيُّ تَرَكَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى الْقَطَّانُ وَابْنُ مَهْدِيٍّ. قَالَ وَأَبُو النَّضْرِ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَيْضًا هُوَ الْقَائِلُ :كُلُّ مَا حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ كَذِبٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ. وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. وَحَفْصٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِءُ ضَعَّفَهُ شُعْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمْ.

[ضعیف]

(۲۱۴۲۱) ابوصالح ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا، اس کا نام صالح بانجھ تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے اس بھائی کو آزاد کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس وقت ہی آزاد ہو گیا جب تو اس کا مالک بن گیا۔

(۲۱۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ. [صحیح]

(۲۱۴۲۲) اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کوئی قریبی رشتہ دار کا مالک بن گیا وہ آزاد ہے۔

(۲۱۴۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ أَوْ ذَا مَحْرَمٍ شَكَّ الضَّحَّاكُ.

قَالَ أَبُو مُوسَى وَسَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ يُسْتَرَقُّ ذُو رَحِمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۲۳) اسود حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو ذی محرم رشتہ دار کا مالک بنا وہ آزاد ہے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ ذی محرم غلام نہیں رہتا۔

(۲۱۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْلاَنَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ :إِنَّ عَمِّي زَوَّجَنِي جَارِيَةً لَهُ وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَرِقَّ وَلَدِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :لَيْسَ ذَاكَ لَهُ.

وَرُوِيَ عَنْ رَوْحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ فَهُوَ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَسَنٌ وَقَدْ ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِنَا. [صحيح]

(۲۱۴۲۴) مستورد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میرا چچا اپنی لونڈی کی مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے، وہ چاہتا ہے میری اولاد غلام رہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ اس کے لیے مناسب نہیں ہے۔

(۲۱۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا مَلَكَ الْوَلَدُ الْوَالِدَ عَتَقَ الْوَالِدُ وَإِنْ مَلَكَ الْوَالِدُ الْوَلَدَ عَتَقَ الْوَلَدُ وَأَمَّا مَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْقَرَابَةِ فَيَخْتَلِفُونَ فِيهِ.

قَالَ الْقَاضِي وَقَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ فَاخْتَلَفَ فِيهِ النَّاسُ قَالَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُمْ وَكَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا ابْتَاعَ الرَّجُلُ شِقْصًا مِنْ أَبِيهِ أَوْ أُمِّهِ عَتَقَ ذَلِكَ الشِّقْصُ وَقُوِّمَ عَلَيْهِ مَا بَقِيَ فَيَعْتِقُ كُلُّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ وَرِثَ مِنْهُ شِقْصًا وَلَمْ يَشْتَرِهِ عَتَقَ الشِّقْصُ وَلَمْ يُقَوَّمْ عَلَيْهِ الْبَاقِي. [ضعيف]

(۲۱۴۲۵) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ ان فقہاء سے نقل فرماتے ہیں جن کا قول معتبر ہے کہ جب بچہ باپ کا مالک بن جائے تو باپ آزاد ہو جائے گا۔ اگر باپ بچے کا مالک بن جائے تو بچہ آزاد ہو جائے گا، لیکن باقی قرابت داروں میں اختلاف ہے۔

قاضی رحمہ اللہ نے فرمایا: ابن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے باپ یا ماں کا ایک حصہ خرید لے تو باقی ماندہ کو بھی خرید کر آزاد کرنا اس کے ذمہ ہے۔ اگر کوئی دوسرا وارث ہو تو پھر اس کو آزاد کرنا لازم نہیں جتنا آزاد ہو گیا سو ہو گیا۔

(۱۲) باب مَنْ قَالَ لِعَبْدِهِ أَنْتَ حُرٌّ عَلَى أَنَّ عَلَيْكَ مِائَةَ دِينَارٍ أَوْ خِدْمَةَ سَنَةٍ أَوْ عَمَلَ كَذَا فَقَبِلَ الْعَبْدُ أَيُعْتَقُ عَلَى ذَلِكَ

جب کوئی اپنے غلام سے کہے: تو آزاد ہے لیکن سو دینار یا ایک سال خدمت کرنا یا فلاں کام کرنا، اگر غلام قبول کر لے تو کیا وہ آزاد ہو جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَزِمَهُ ذَلِكَ وَكَانَ دَيْنًا عَلَيْهِ

قال الشافعی: فرماتے ہیں اس پر لازم ہے اور یہ اس پر قرض ہوگا۔

(۲۱۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنِي سَفِينَةُ قَالَ قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ :أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا عِشْتَ. قَالَ قُلْتُ :لَوْ أَنَّكِ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا عِشْتُ. قَالَ فَأَعْتَقَتْنِي وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا عِشْتُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [حسن]

(۲۱۴۲۶) سفینہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تجھے آزاد کرتی ہوں لیکن میری ایک شرط ہے کہ تو زندگی بھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرے گا۔ میں نے کہا: اگر آپ شرط نہ بھی لگائیں، تب بھی میں اپنی زندگی میں رسول اللہ ﷺ سے جدا نہ ہوتا، لیکن انہوں نے شرط لگا دی کہ میں اپنی موت تک رسول اللہ ﷺ کی خدمت کروں۔

(۲۱۴۲۷) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ أَخْبَرَنِي سَفِينَةُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ : أَعْتَقَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ -ﷺ- مَا عَاشَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. [حسن]

(۲۱۴۲۷) ام سلمہ کے غلام سفینہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ نے مجھے آزاد کر دیا اور شرط رکھی کہ میں اپنی زندگی ساری نبی ﷺ کو خدمت کروں۔

(۲۱۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ ثُمَّ اشْتَرَطَ عَلَيْهِ أَنَّ لَهُ عَمَلَهُ بِسِنِينَ فَرَعَى لَهُ بَعْضَ سِنِيهِ.

وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي بَعْضَ سَنَةٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْهِ إِمَّا فِي حَجٍّ وَإِمَّا فِي عُمْرَةٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : قَدْ تَرَكْتُ الَّذِي اشْتَرَطْتُ عَلَيْكَ وَأَنْتَ حُرٌّ وَلَيْسَ عَلَيْكَ عَمَلٌ

كَذَا وَجَدْتُهُ ثُمَّ اشْتَرَطَ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا هُوَ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ.

(۲۱۴۲۸) عقبہ نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک غلام آزاد کیا، پھر اس پر شرط لگائی کہ وہ ایک سال تک ان کا کام کرے گا۔

قاضی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کچھ سال گزار تو عبداللہ حج یا عمرہ کی غرض سے تشریف لائے تو فرمایا: میں نے اپنی شرط چھوڑ دی، آپ آزاد ہیں، آپ کے ذمہ کام نہیں ہے۔ [صحیح]

(۲۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ قَالَ نَافِعٌ : بَعَثَنِي ابْنُ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ قَالَ فَجِئْتُ مِنْهَا قَالَ فَقَالَ لِي : أَنْتَ حُرٌّ أَنْ تُقِيمَ عِنْدَنَا وَنَحْنُ مَنْ تَعْرِفُ. قَالَ قُلْتُ : أَيْنَ أَذْهَبُ أَوْ إِلَى مَنْ أَذْهَبُ؟ [حسن]

(۲۱۴۲۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا۔ میں کام سے فارغ ہو کر آیا تو مجھے کہنے لگے: آپ آزاد ہیں، لیکن تو ہمارے پاس ہی رہے گا، اور ہم تیرے پاس۔ میں نے کہا: میں کہا جاؤں اور کس کے پاس جاؤں۔

کِتَابُ الْوَلَاءِ

ولاء کا بیان

(۱) باب مَنْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ

جس نے اپنا غلام آزاد کر دیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :ثَبَتَ وَلَاؤُهُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يَرُدَّ وَلَاءَهُ فَيَرُدَّهُ رَقِيقًا وَيَهَبَهُ وَلَا يَبِيعَهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ولاء ثابت ہے، یعنی غلام اور آقا کے تعلق کو جو اس نے آزاد کیا یعنی آزادی کے تعلق کو ولاء کہتے ہیں۔

(۲۱۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۳۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ولاء اور ہبہ کو فروخت کیا جائے۔

(۲۱۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ

بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۳۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء اور ہبہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۳۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء اور ہبہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(۲۱۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ

كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ عَنْ يَعْقُوبَ أَبِي يُوسُفَ الْقَاضِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [ضعيف]

(۲۱۴۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء کا رشتہ نسب کے رشتہ کی طرح ہے۔ نہ تو فروخت کیا جائے اور نہ ہی ہبہ۔

(۲۱۴۳۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ عُقَيْبَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذَا خَطَأٌ لأَنَّ الثِّقَاتِ لَمْ يَرْوُوهُ هَكَذَا وَإِنَّمَا رَوَاهُ الْحَسَنُ مُرْسَلاً.

[صحيح]

(۲۱۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ. [ضعيف]

(۲۱۴۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء کا رشتہ نسب کے رشتہ کی مانند ہے۔ اس کو فروخت اور ہبہ نہیں کیا جا سکتا۔

(٢١٤٣٦) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الأَذَنِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ .

قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ ضَمْرَةُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ عَنْ ضَمْرَةَ كَمَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ فَكَأَنَّ الْخَطَأَ وَقَعَ مِنْ غَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۴۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ولاء کا رشتہ نسب کے رشتہ کی مانند ہے، ہبہ یا فروخت نہ کیا جائے گا۔

شیخ فرماتے ہیں: ایک جماعت روایت کرتی ہے کہ ولاء کو فروخت یا ہبہ کرنا منع ہے۔

(٢١٤٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ :الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ .

هَذَا وَهَمٌ مِنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ مَنْ دُونَهُ فِی الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا.

فَإِنَّ الْحُفَّاظَ إِنَّمَا رَوَوْهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ. [ضعيف]

(۲۱۴۳۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ولاء کا رشتہ نسب کے رشتہ کی مانند ہے، ہبہ یا فروخت نہ کیا جائے گا۔

(٢١٤٣٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ . فَذَكَرَهُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فِی الْبَيْعِ. وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِی الشَّوَارِبِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَلَى الْوَهَمِ فِی إِسْنَادِهِ دُونَ مَتْنِهِ

قَالَ أَبُو عِيسَى فِيمَا بَلَغَنِی عَنْهُ سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِیَّ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ أَخْطَأَ فِی حَدِيثِهِ إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِی بِاللَّفْظِ الْمَشْهُورِ.

وَرَوَاهُ أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَالنَّسَبِ. [ضعيف]

(۲۱۴۳۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ولاء کا تعلق نسب کے تعلق کی مانند ہے۔

(٢١٤٣٩) أَخْبَرَنَاهُ الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا

جَدِّی حَدَّثَنَا الزِّيَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا اخْتِلاَفٌ ثَالِثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ وَكَانَ سَيِّءَ الْحِفْظِ كَثِيرَ الْخَطَإِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادَيْنِ وَهِمَ فِيهِمَا وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ لِلزُّهْرِيِّ فِيهِ أَصْلٌ. وَيَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا اللَّفْظُ مُرْسَلاً كَمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ وَيُرْوَى عَمَّنْ دُونَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۲۱۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَلاَءِ أَيُّوبُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ الْوَلاَءَ كَالنَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ.

وَرَوَاهُ حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ وَقَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَهُ.

[ضعیف]

(۲۱۴۴۰) قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولاء کا رشتہ نسب کے رشتہ کی مانند ہے، اس کو فروخت یا ہبہ نہ کیا جائے گا۔

(۲۱۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْوَلاَءُ بِمَنْزِلَةِ الْحِلْفِ أُقِرُّهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللَّهُ.

[صعیف]

(۲۱۴۴۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولاء ایک معاہدہ کی مانند ہے تو میں بھی اس کو برقرار رکھوں گا جہاں اللہ نے اس کو برقرار رکھا ہے۔

(۲۱۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْوَلاَءُ بِمَنْزِلَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ أُقِرُّهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللَّهُ . [ضعیف]

(۲۱۴۴۲) مجاہد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء کا رشتہ نسب کے رشتہ کی جگہ ہے، فروخت یا ہبہ نہیں کیا جا سکتا۔ میں اس کو برقرار رکھوں گا، جہاں اللہ نے اس کو برقرار رکھا ہے۔

(۲۱۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :الْوَلَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ النَّسَبِ. [حسن]

(۲۱۴۴۳) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی ایک قسم ہے۔

(۲۱۴۴۴) قَالَ وَأَنْبَأَنَا يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ :سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ فَقَالَ :أَيَبِيعُ الرَّجُلُ نَسَبَهُ؟ [ضعيف]

(۲۱۴۴۴) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ولاء کو فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: کیا نسب کو فروخت کیا جاتا ہے!

(۲۱۴۴۵) قَالَ وَأَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يُبَاعُ الْوَلَاءُ وَلَا يُوهَبُ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. [صحيح]

(۲۱۴۴۵) عطاء بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ولاء کو فروخت یا ہبہ نہ کیا جائے گا، ولاء اس کی ہے جس نے آزاد کیا ہے۔

(۲۱۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَا يُبَاعُ الْوَلَاءُ. [ضعيف]

(۲۱۴۴۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولاء کو فروخت نہ کیا جائے گا۔

(۲۱۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ.

فِي كِتَابِي نَهَا بِالأَلِفِ وَعَلَيْهِ صَحَّ فَظَاهِرُهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ. [ضعيف]

(۲۱۴۴۷) مجاہد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ولاء کو فروخت اور ہبہ کرنے سے منع کیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ولاء کو فروخت اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲) باب مَنْ وَالَى رَجُلاً أَوْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ

جس شخص کے آپ والی ہوں یا وہ آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَمْ يَكُنْ مَوْلًى لَهُ بِالإِسْلَامِ وَلَا الْمُوَالَاةِ وَاحْتَجَّ فِي ذَلِكَ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ﴿ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ [الاحزاب ٥] وَقَالَ ﴿ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ ﴾ [الاحزاب ٣٧] فَنَسَبَ

الْمَوَالِيَ إِلَى نَسَبَيْنِ أَحَدُهُمَا إِلَى الآبَاءِ وَالآخَرُ إِلَى الْوَلَاءِ وَجَعَلَ الْوَلَاءَ بِالنِّعْمَةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ والی اسلام کی وجہ سے نہیں بنا جا سکتا۔ اللہ اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: زید بن حارثہ کے بارے میں، ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ [الاحزاب ۵] ''ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو، یہ زیادہ انصاف کی بات ہے۔ اگر تم ان کے اباء کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔'' ﴿وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب ۳۷] ''اور جس وقت آپ اس شخص کو کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے احسان کیا اور آپ نے اس پر احسان کیا۔''

مولیٰ کا دو قسم کا تعلق ہے: ① والدین والا تعلق ② ولاء کا تعلق اور ولاء کے تعلق کو نعمت قرار دیا ہے۔

(۲۱۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَاءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۴۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک لونڈی خریدنا چاہی تاکہ آزاد کر دیں تو مالک کہنے لگے: فروخت کر دیتے ہیں، لیکن ولاء میری ہوگی۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا، آپ نے فرمایا: یہ چیز تجھے خریدنے سے نہ روکے۔ ولاء اس کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے۔

(۲۱۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۲۱۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونُ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا يَعْنِي فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ فَأَبَوْا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ مِنْ عِنْدِ أَهْلِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فَقَالَتْ: إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ. فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ

مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۵۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ فرماتی ہیں کہ میرے پاس بریرہ آئی کہ میں نے اپنے آقا سے نو اوقیوں پر مکاتبت کر لی ہے اور ہر سال ایک اوقیہ دینا ہے، آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا: اگر تیرے آقا پسند کریں تو میں یہ رقم ادا کر دوں اور ولاء میرے لیے ہوگی۔ بریرہ نے جا کر یہ بات اپنے آقاؤں کے سامنے بیان کی تو انہوں نے انکار کر دیا۔ بریرہ واپس آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ بریرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا کہ وہ کہتے ہیں: ولاء ان کی ہوگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ بات سن لی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرید اور ولاء کی شرط رکھو۔ ولاء ہوتی ہی آزاد کرنے والے کے لیے ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ لوگ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں۔ جو شرط کتاب اللہ میں موجود نہیں وہ باطل ہے۔ اگرچہ سو شرائط بھی ہوں، اللہ کا فیصلہ زیادہ درست ہے اور اس کی شرط زیادہ قوی ہے اور ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۲۱۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلاَءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: الْوَلاَءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۵۱) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کے لوگوں سے بریرہ کو خریدا۔ انہوں نے ولاء کی شرط رکھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو نعمت کا والی بنا۔

(۲۱۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا الْوَلاَءَ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ وَكِيعٍ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ أَيْضًا بِأَنَّ النَّسَبَ شَبِيهٌ بِالْوَلاَءِ وَالْوَلاَءُ شَبِيهٌ بِالنَّسَبِ وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً لاَ أَبَا لَهُ يُعْرَفُ سَأَلَ رَجُلاً أَنْ يَنْسُبَهُ إِلَى نَفْسِهِ وَرَضِيَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لَمْ يَجُزْ أَنْ يَكُونَ لَهُ ابْنًا أَبَدًا وَإِنَّمَا قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ . وَكَذَلِكَ إِذَا لَمْ يُعْتِقِ الرَّجُلُ رَجُلاً لَمْ يَجُزْ أَنْ يَكُونَ مَنْسُوباً إِلَيْهِ بِالْوَلاَءِ فَيُدْخِلَ عَلَى عَاقِلَتِهِ الْمَظْلَمَةَ فِي عَقْلِهِمْ عَنْهُ وَيَنْسِبُ إِلَى نَفْسِهِ وَلاَءَ مَنْ لَمْ يُعْتِقْ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . قَالَ وَبَيَّنَ فِي قَوْلِهِ : إِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . أَنَّهُ لاَ يَكُونُ الْوَلاَءُ إِلاَّ لِمَنْ أَعْتَقَ. [صحيح۔ تقدم]

(۲۱۴۵۲) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو خرید ولاء اس کا حق ہے جس نے قیمت ادا کی اور نعمت کا والی بنا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: نسب ولاء کے مشابہہ ہے اور ولاء نسب کے مشابہہ ہے۔ اگر ایک آدمی کا باپ معروف نہیں ہے، ایک آدمی نے سوال کیا کہ وہ اپنا نسب بیان کرے، وہ آدمی راضی ہو جاتا ہے لیکن یہ جائز نہیں کہ وہ ہمیشہ اس کا بیٹا ہی رہے، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کے لیے ہے، اس طرح جو مرد کسی کو آزاد نہیں کرتا اس کی جانب ولاء کی نسبت ہو جائز نہیں ہے، وگرنہ وہ اپنے عاقلہ پر ظلم کرے گا۔ ولاء کی نسبت اپنی طرف کرنا حالانکہ اس نے آزاد نہیں کیا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا، اس قول سے بھی واضح ہے کہ ولاء اس کی ہے جس نے آزاد کیا۔

(۳) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى نَسْخِ آيَةِ الْمُعَاقَدَةِ

معاہدہ کی آیت کو منسوخ کرنے پر استدلال

(۲۱۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ﴾ [النساء ۳۳] قَالَ : كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يُوَرِّثُونَ الأَنْصَارَ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُمْ فَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ﴾ [النساء ۳۳] فَنُسِخَتْ ثُمَّ قَالَ ﴿وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ﴾ [النساء ۳۳] مِنَ النَّصْرِ وَالنَّصِيحَةِ وَالرِّفَادَةِ وَيُوصِي لَهُمْ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ﴾ [النساء ۳۳] كَانَ الرَّجُلُ يُحَالِفُ الرَّجُلَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا نَسَبٌ فَيَرِثُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ فَنَسَخَ ذَلِكَ الأَنْفَالُ

فَقَالَ ﴿ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ ﴾. [صحيح۔ بخاری ۲۲۹۲]

(۲۱۴۵۳) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَ الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ﴾ [النساء ۳۳] ''جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔''

جب مہاجرین مدینہ آئے تو انصار نے ان کو اپنا وارث صرف نبی ﷺ کے بھائی چارے کی وجہ سے بنا دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ الْأَقْرَبُونَ ﴾ [النساء ۳۳] جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں، ہم نے ہر ایک کے حق مقرر کر دیے ہیں'' یہ منسوخ کی گئی، پھر فرمایا: ﴿وَ الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ﴾ [النساء ۳۳] ''جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔''مدد کرنا، نصیحت اور وصیت کرنا اور میراث ختم ہو جائے گی۔

(ب) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: ﴿وَ الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ﴾ [النساء ۳۳] آدمی دوسرے کا حلیف ہے دونوں کے درمیان نسب تعلق بھی نہیں، ایک دوسرے کا وارث ہو تو سورۃ انفال نے اس کو منسوخ کر دیا: ﴿ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ ﴾ رشتہ دار خدا کے حکم سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

(۲۱۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا أَسْلَمَ عَلَى يَدَيَّ قَالَ : هُوَ مَوْلَاكَ فَإِذَا مُتَّ فَأَوْصِ لَهُ .

هَذَا مُرْسَلٌ وَفِيهِ تَأْكِيدٌ لِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي نَسْخِ آيَةِ الْمُعَاقَدَةِ فِي الْمِيرَاثِ وَلَكِنْ يُوصِي لَهُ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۴۵۴) معاویہ بن اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: فلاں میرے ہاتھ پر مسلمان ہوا ہے۔ فرمایا: وہ تیرا مولیٰ ہے جب تو مرے تو اس کے لیے وصیت کرنا۔

(۴) باب مَا جَاءَ فِي عِلَّةِ حَدِيثٍ رُوِيَ فِيهِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ مَرْفُوعًا

حدیث کی علت کے بارے میں تمیم داری کی روایت

(۲۱۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَانَ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي مَنْ لَا أَتَّهِمُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَا السُّنَّةُ فِيهِ قَالَ : هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِهِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ . [ضعيف]

(۲۱۴۵۵) تمیم داری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا، جو کافر تھا، پھر مسلمان کے

ہاتھ پر مسلمان ہو جاتا ہے، اس میں طریقہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ اس کی زندگی و موت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۱۴۵۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ.

(ج) قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ :هَذَا خَطَأٌ ابْنُ مَوْهَبٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ تَمِيمٍ وَلاَ لَحِقَهُ. [خطاء]

(۲۱۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ . [ضعیف]

(۲۱۴۵۸) تمیم داری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کافر انسان مسلمان کے ہاتھ پر مسلمان ہو جاتے تو اس میں طریقہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ تمام لوگوں سے زیادہ اس کی زندگی و موت کا حق دار۔

(۲۱۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ سَمِعَ تَمِيمَ الدَّارِيَّ وَلاَ يَصِحُّ لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- :إِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ. [صحیح۔ للبخاری]

(۲۱۴۵۹) عبداللہ بن موہب نے تمیم داری سے سنا اور یہ نبی ﷺ کا قول درست نہیں۔ ولاء اس کی ہے جس نے آزاد کیا۔

(۲۱۴۶۰) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْهَبٍ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ هِشَامٌ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ يَزِيدُ إِنَّ تَمِيمًا قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ :هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَادَ الْحَدِيثُ مَعَ ذِكْرِ قَبِيصَةَ فِيهِ إِلَى الإِرْسَالِ. [ضعیف]

(۲۱۴۶۰) یزید فرماتے ہیں کہ تمیم داری نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کافر مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لے تو

طریقہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ لوگوں سے زیادہ اس کی زندگی وموت کا حق دار ہے۔

(۲۱۴۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّهُ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ؟ قَالَ :هُوَ أَوْلَى بِهِ فِي حَيَاتِهِ وَمَمَاتِهِ . كَذَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ. [ضعيف]

(۲۱۴۶۱) عبداللہ بن موہب حضرت تمیم داری سے نقل فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول! مشرک آدمی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے؟ فرمایا: وہ اس کی زندگی وموت میں اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۱۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ.

(۲۱۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّهُ لَيْسَ بِثَابِتٍ إِنَّمَا يَرْوِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَابْنِ مَوْهَبٍ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ عِنْدَنَا وَلاَ نَعْلَمُهُ لَقِيَ تَمِيمًا وَمِثْلُ هَذَا لاَ يَثْبُتُ عِنْدَنَا وَلاَ عِنْدَكَ مِنْ قِبَلِ أَنَّهُ مَجْهُولٌ وَلاَ أَعْلَمُهُ مُتَّصِلاً.

(۲۱۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ فَلَهُ وَلاَؤُهُ .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ : جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ الشَّامِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ تَرَكُوهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ أَيْضًا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى أَيْضًا ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۲۱۴۶۴) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا تو اس کے لیے ولاء ہوگی۔

(۲۱۴۶۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيِّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۵)باب مَنْ وَجَدَ مَنْبُوذًا فَالْتَقَطَهُ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ عَلَيْهِ وَلاَءٌ

پھینکے ہوئے بچے کو اٹھا لینے سے ولاء ثابت نہیں ہوتی

(۲۱۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ وَلِيدَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلاَءَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۶۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں، ان کا ارادہ تھا کہ ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کر دے، لیکن اس کے مالک کہنے لگے: ہم فروخت کریں گے لیکن ولاء ہماری ہوگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کوئی چیز نہ روکے، ولاء اس کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے۔

(۲۱۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : اللَّقِيطُ لِلْمُسْلِمِينَ مِيرَاثُهُ وَعَلَيْهِمْ جَرِيرَتُهُ وَلَيْسَ لِصَاحِبِهِ مِنْهُ شَيْءٌ إِلاَّ الأَجْرُ. [حسن]

(۲۱۴۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پھینکے ہوئے بچے کی میراث مسلمانوں کے لیے ہوگی اور اس کے جرائم بھی ان پر ڈالے جائیں گے۔ اس کے پالنے والے کو صرف اجر ملے گا۔

(۶)باب مَنْ قَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَلاَءٌ

جس نے کہا: اس کے لیے اس پر ولاء ہے

(۲۱۴۶۸) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سُنَيْنَ أَبَا جَمِيلَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : وَجَدْتُ مَنْبُوذًا عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ عَرِيفِي لِعُمَرَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَدَعَانِي وَالْعَرِيفُ عِنْدَهُ فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلاً قَالَ هَذَا؟ عَسَى الْغُوَيْرُ أَبْؤُسًا قَالَ الْعَرِيفُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ لَيْسَ بِمُتَّهَمٍ. قَالَ : عَلَى مَا أَخَذْتَ هَذَا؟ قَالَ : وَجَدْتُ نَفْسًا مُضَيَّعَةً فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَأْجُرَنِي اللَّهُ فِيهَا قَالَ هُوَ حُرٌّ وَوَلاَؤُهُ لَكَ وَعَلَيْنَا رَضَاعُهُ.

(ق) أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ بِأَنَّهُ لَيْسَ مِمَّا يَثْبُتُ مِثْلُهُ هُوَ عَنْ رَجُلٍ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ يَعْنِي أَبَا جَمِيلَةَ ثُمَّ سَاقَ

كَلَامَهُ إِلَى أَنَّ السُّنَّةَ جَاءَ تْ بِأَنَّ الْوَلَاءَ إِنَّمَا هُوَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَنَّ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ يَعْزُبُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ وَلَيْسَ فِي أَحَدٍ وَلَوْ كَانُوا عَدَدًا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- حُجَّةٌ. [ضعیف]

(۲۱۴۶۸) سعید بن مسیب رشاللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر ؓ کے دور میں ایک پھینکا ہوا بچہ پایا، میرے نگران نے حضرت عمر ؓ کے سامنے تذکرہ کر دیا، انہوں نے میری طرف کسی کو روانہ کیا اور مجھے بلوایا اور عریف بھی وہاں تھے، جب اس نے مجھے آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے: یہ ہے۔ عریف نے کہا: اے امیر المومنین! یہ متہم نہیں ہے، فرمانے لگے: آپ نے اس کو کیوں لیا؟ عرض کیا: میں نے ایک جان کو ضیاع ہوتے دیکھا، میں نے خیال کیا کہ اللہ مجھے اجر عطا کرے گا، کہنے لگے: وہ آزاد ہے، اس کے ولاء آپ کے لیے ہے اور ہمارے ذمہ صرف پرورش کرنا ہے۔

امام شافعی رشاللہ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ ممکن ہے صحابہ سے بعض احادیث مخفی رہ گئی ہوں۔ اگرچہ صحابہ کی تعداد زیادہ بھی تھی۔

(۷) باب الْمُسْلِمِ يُعْتِقُ نَصْرَانِيًّا أَوِ النَّصْرَانِيُّ يُعْتِقُ مُسْلِمًا

مسلم عیسائی کو آزاد کرے یا عیسائی مسلم کو آزاد کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَالْوَلَاءُ ثَابِتٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

امام شافعی رشاللہ نے فرمایا: دونوں کے لیے ولاء ثابت ہے۔

(۲۱۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ بَرِيرَةَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَخُصَّ النَّبِيُّ -ﷺ- وَاحِدًا مِنْهُمَا دُونَ الآخَرِ وَإِنْ مَاتَ الْمُعْتَقُ لَمْ يَرِثْهُ مَوْلَاهُ بِاخْتِلَافِ الدِّينَيْنِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۴۶۹) اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ بریرہ کے قصہ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آپ خرید لیں ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

امام شافعی رشاللہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے تخصیص نہیں کی۔ اگر آزاد کرنے والا مر جائے تو یہ غلام اس کا وارث نہ ہوگا، دین کے اختلاف کی وجہ سے۔

(۲۱۴۷۰) وَاحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ قَالَا أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- :أَنَّ الْمُسْلِمَ لاَ يَرِثُ الْكَافِرَ وَأَنَّ الْكَافِرَ لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۷۰) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی طرف سے ان کو خبر ملی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلم کافر کا وارث نہ ہوگا اور کافر مسلم کا وارث نہ ہوگا۔

(۲۱۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ نَصْرَانِيًّا فَتُوُفِّيَ فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ فَأَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ آخُذَ مِيرَاثَهُ فَأَجْعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ.

[صحيح۔ اخرجه مالك]

(۲۱۴۷۱) اسماعیل بن ابی حکیم فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ایک عیسائی غلام آزاد کیا۔ وہ فوت ہوگیا، اسماعیل کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے حکم دیا کہ اس کی میراث لے کر بیت المال میں جمع کروادو۔

(۸)باب مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ سَائِبَةً

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَالْعِتْقُ مَاضٍ وَلَهُ وَلاَؤُهُ.

(۲۱۴۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ :ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلاَؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ وَلاَؤُكِ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۴۷۲) عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ بریرہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنی مکاتبت میں مدد چاہی۔ ابھی تک اس نے کچھ ادا بھی نہ کیا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جاؤ اگر وہ پسند کریں تو میں تمہاری کاتبت ادا کر دیتی ہوں اور ولاء میرے لیے ہوگی تو بریرہ نے ذکر کیا لیکن انہوں نے اس سے انکار کر دیا اور کہا: اگر وہ ثواب چاہتی ہیں تو یہ کام کریں، لیکن ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خریدو اور آزاد کرو ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں! جس نے ایسی شرط لگائی جو اللہ کی کتاب میں نہیں، اس کا کوئی اعتبار نہیں۔ اگرچہ وہ سو شرطیں بھی لگائیں، اللہ کی شرائط وہ پورا کرنے کے زیادہ لائق ہیں۔

(۲۱۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ : إِنِّي أَعْتَقْتُ غُلاَمًا لِي وَجَعَلْتُهُ سَائِبَةً فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالاً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ أَهْلَ الإِسْلاَمِ لاَ يُسَيِّبُونَ إِنَّمَا كَانَتْ تُسَيِّبُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنْتَ وَارِثُهُ وَوَلِيُّ نِعْمَتِهِ فَإِنْ تَحَرَّجْتَ مِنْ شَيْءٍ فَأَدْنَاهُ نَجْعَلُهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ الشَّعْبِيُّ وَالنَّخَعِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا.

وَرُوِيَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْصُولاً وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ : فَإِنْ أَبَيْتَ فَهَا هُنَا وَارِثُونَ كَثِيرٌ فَجَعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [صحيح۔ بخاري ٦٧٥٣]

(۲۱۴۷۳) ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنا ایک غلام آزاد کر دیا ہے اور میں نے اس کو سائبہ مقرر کیا تھا۔ وہ فوت ہو گیا اور اس نے مال چھوڑا ہے۔ عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ مسلمان سائبہ نہ چھوڑتے تھے بلکہ جاہلیت میں سائبہ چھوڑا جاتا تھا، آپ اس کے وارث ہیں اور اس کی ولاء کے بھی حق دار ہیں۔ اگر آپ کو گناہ یا حرج محسوس ہوتا ہے تو ہم اس کو بیت المال میں جمع کرا دیتے ہیں۔

(ب) علقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر آپ انکار کرتے ہیں تو یہاں وارث بہت ہیں، انہوں نے بیت المال میں جمع کروا دیا۔

(۲۱۴۷۴) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي أَبُو طُوَالَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ : كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَوْلًى

لِامْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا عَمْرَةُ بِنْتُ يَعَارٍ أَعْتَقَتْهُ سَائِبَةً فَقُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ فَأُتِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ :أَعْطُوهُ عَمْرَةَ فَأَبَتْ أَنْ تَقْبَلَهُ. [ضعیف]

(۲۱۴۷۴) عبدالرحمن بن معمر فرماتے ہیں کہ سالم ابوحذیفہ کے غلام تھے اور ان کی بیوی لونڈی تھی، جس کا نام عمرۃ بنت یعار تھا۔ اس نے سائبہ بنا کر آزاد کر دی۔ وہ یمامہ کے دن شہید ہو گئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی میراث لائی گئی تو فرمانے لگے: عمرۃ کو دو تو اس نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۲۱۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَيُّوبَ وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ :أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ أَعْتَقَتْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَقَالَتِ :اذْهَبْ فَوَالِ مَنْ شِئْتَ فَوَالَى أَبَا حُذَيْفَةَ فَلَمَّا أُصِيبَ اخْتَصَمُوا فِي مِيرَاثِهِ فَجَعَلَ مِيرَاثَهُ لِلأَنْصَارِ. [ضعیف]

(۲۱۴۷۵) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ سالم جو ابوحذیفہ کے غلام تھے انصار کی ایک عورت نے ان کو آزاد کر دیا، اس نے کہا: جاؤ جس کو چاہو والی بنالو۔ اس نے ابوحذیفہ کو والی مقرر کر لیا، جب وہ شہید ہو گیا تو اس کی وراثت میں جھگڑا کیا گیا تو اس کی وراثت انصار کے لیے رکھ دی۔

(۲۱۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ بْنِ خِدَامِ بْنِ خَالِدٍ أَخِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ : كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مَوْلًى لاِمْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا سَلْمَى بِنْتُ يَعَارٍ أَعْتَقَتْهُ سَائِبَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا أُصِيبَ بِالْيَمَامَةِ أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِيرَاثِهِ فَدَعَا وَدِيعَةَ بْنَ خِدَامٍ فَقَالَ هَذَا مِيرَاثُ مَوْلاَكُمْ وَأَنْتُمْ أَحَقُّ بِهِ فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَغْنَانَا اللَّهُ عَنْهُ قَدْ أَعْتَقَتْهُ صَاحِبَتُنَا سَائِبَةً فَلاَ نُرِيدُ أَنْ نَنْدَا مِنْ أَمْرِهِ شَيْئًا أَوْ قَالَ نَرْزَأَ فَجَعَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۲۱۴۷۶) عبداللہ بن ودیعہ بن خدام بن خالد بنو عمرو بن عوف کے بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ سالم جو ابوحذیفہ کے غلام تھے، حقیقت میں ہمارے قبیلہ کی عورت سلمیٰ بنت یعار کے غلام تھے۔ اس نے سائبہ جاہلیت میں بنا کر آزاد کر دیا، جب جنگِ یمامہ میں وہ مارا گیا تو اس کی وراثت حضرت عمر بن خطاب کے پاس لائی گئی۔ انہوں نے ودیعہ بن خدام کو بلوایا اور فرمایا: یہ تمہارے آزاد کردہ غلام کی وراثت ہے، تم اس کے زیادہ حقدار ہو، وہ کہنے لگے اے امیر المومنین اللہ نے ہمیں اس سے غنی کر دیا ہے۔ ہمارے قبیلہ کی عورت نے ان کو سائبہ بنا کر آزاد کر دیا تھا۔ ہمیں اس سے کسی چیز کی ضرورت نہ تھی تو انہوں نے بیت المال میں جمع کروا دیا۔

(۲۱۴۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ عَالِيًا وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَدَعَا أَبِي وَدِيعَةَ بْنَ خِدَامٍ وَكَانَ وَارِثُ سَلْمَى بِنْتَ يَعَارٍ فَقَالَ هَذَا مِيرَاثُ مَوْلاَكُمْ فَخُذُوهُ فَقَالَ وَدِيعَةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْتَقَتْهُ صَاحِبَتُنَا سَائِبَةً لأَبَوَيْهَا وَقَدْ أَغْنَانَا اللَّهُ عَنْهُ فَلاَ حَاجَةَ لَنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ.

وَرَوَاهُ بِمَعْنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. [صعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۷۷) یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں۔ اس کے آخر میں ہے کہ انہوں نے ابوودیعہ بن خدام کو طلب کیا اور وہ سلمی بنت یعار کے وارث تھے۔ کہنے لگے: یہ تمہارے آزاد کردہ غلام کی وراثت ہے لے لو۔ ودیعہ کہنے لگے: اے امیر المومنین! ہمارے قبیلہ کی عورت نے اس کو سائبہ اپنے والدین کے نام پر آزاد کیا تھا، اللہ نے ہمیں اس سے مستغنی کیا ہے، ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیت المال میں جمع کروا دیا۔

(۲۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ أَعْتَقَ أَهْلَ بَيْتٍ سَوَائِبَ فَأُتِيَ بِمِيرَاثِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعْطُوهُ وَرَثَةَ طَارِقٍ فَأَبَوْا أَنْ يَأْخُذُوهُ فَقَالَ عُمَرُ: فَاجْعَلُوهُ فِي مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ. [ضعيف]

(۲۱۴۷۸) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ طارق بن مرقع نے اپنے گھر والوں کو سائبہ کے طور پر آزاد کر دیا، ان کی وراثت لائی گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: طارق کو وراثت دو۔ انہوں نے لینے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان جیسے لوگوں میں تقسیم کر دو۔

(۲۱۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ أَعْتَقَ أَهْلَ أَبْيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ سَوَائِبَ فَانْقَلَعُوا عَنْ بِضْعَةَ عَشَرَ أَلْفًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى طَارِقٍ أَوْ وَرَثَةِ طَارِقٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَا شَكَكْتُ فِي الْحَدِيثِ هَكَذَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۷۹) عطاء فرماتے ہیں کہ طارق بن مرقع نے یمن کے اندر کئی گھر والوں کی طرف سے سوائبہ بنا کر آزاد کر دیے ۱۰ ہزار سے معزول ہو گئے یعنی چھوڑ گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو آپ نے حکم دیا کہ طارق یا طارق کے ورثہ کو دے دو۔

(۲۱۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصَمُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ

طَارِقٌ أَعْتَقَ رَجُلاً سَائِبَةً فَمَاتَ السَّائِبَةُ وَتَرَكَ مَالاً فَرُفِعَ مَالُهُ إِلَى صَاحِبِ مَكَّةَ فَأَرْسَلَ إِلَى طَارِقٍ فَعَرَضَ مَالَهُ عَلَيْهِ فَأَبَى طَارِقٌ أَنْ يَأْخُذَهُ فَكَتَبَ عَامِلُ مَكَّةَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنِ اجْمَعِ الْمَالَ وَاعْرِضْهُ عَلَى طَارِقٍ فَإِنْ قَبِلَهُ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَقْبَلْهُ فَاشْتَرِ بِهِ رِقَابًا فَأَعْتِقْهُمْ قَالَ فَعَرَضَ عَلَى طَارِقٍ فَلَمْ يَقْبَلْهُ فَاشْتَرَى بِهِ خَمْسَةَ عَشَرَ أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ مَمْلُوكًا فَأَعْتَقَهُمْ قَالَ عُقْبَةُ كَأَنِّي أَرَى عَطَاءً وَهُوَ يَعْقِدُ بِيَدِهِ خَمْسَةَ عَشَرَ أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ.

وَرَوَاهُ قَتَادَةُ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ فِيهِ فَكَتَبَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَحَقُّ بِمِيرَاثِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ عَطَاءٌ سَمِعَهُ مِنْ طَارِقٍ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ فَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي مَا رَوَى لِمَنْ خَالَفَهُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ سَائِبَةً أَعْتَقَهُ رَجُلٌ مِنَ الْحَاجِّ فَأَصَابَهُ غُلاَمٌ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِمْ بِعَقْلِهِ قَالَ أَبُو الْمَقْضِيِّ عَلَيْهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَصَابَ ابْنِي قَالَ إِذًا لاَ يَكُونُ لَهُ شَيْءٌ.

قَالَ : هُوَ إِذًا مِثْلُ الأَرْقَمِ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَهُوَ إِذًا مِثْلُ الأَرْقَمِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۴۸۰) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ طارق نے ایک سائبہ کو آزاد کر دیا تو سائبہ مر گیا۔ اس نے مال چھوڑا تو مال اہل مکہ کے پاس آیا، انہوں نے مال طارق کے سامنے حاضر کیا تو طارق نے لینے سے انکار کر دیا تو مکہ کے عامل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا مال جمع کرو اور طارق کو دو۔ اگر قبول کریں تو دے دینا۔ اگر قبول نہ کریں تو غلام خرید کر آزاد کر دینا تو انہوں نے طارق کو وراثت دی، انہوں نے قبول نہ کیا۔ انہوں نے ۱۵ یا ۱۶ غلام خرید کر آزاد کر دیے، عقبہ کہتے ہیں کہ میں عطاء کو دیکھ رہا تھا، وہ اپنے ہاتھوں پر ۱۵ یا ۱۶ کو شمار کر رہے تھے۔

(ب) قتادہ اور قیس بن سعد حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ یعلی بن منیہ نے عمر بن خطاب کو لکھا تو حضرت عمر بن خطاب نے لکھا: وہ میراث کا زیادہ حق دار ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ سائبہ کو ایک حاجی نے آزاد کیا تو بنو مخزوم کے غلام نے اس کو مار ڈالا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر دیت ڈال دی۔ جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا، اس نے کہا: اگر وہ میرے بیٹے کو قتل کر دیتا تو؟ فرمایا: پھر اس کے ذمہ کچھ بھی نہ ہوتا۔

(۲۱۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : قَدِمَ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ وَهُوَ خَلِيفَةٌ فَرُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَعْتَقَ سَائِبَةً أَصَابَ ابْنًا لِلسَّائِبِ بْنِ عَائِذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ خَطَأً فَطَلَبَ السَّائِبُ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دِيَةَ ابْنِهِ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ وَدَى ابْنَكَ لَكَ مِنْ مَالِهِ بَالِغًا مَا بَلَغَ قَالَ السَّائِبُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَا شَيْءَ لَكَ قَالَ السَّائِبُ أَفَرَأَيْتَ لَوْ أَصَابَهُ خَطَأً قَالَ إِذًا وَاللَّهِ تَعْقِلَهُ قَالَ فَقَالَ السَّائِبُ فَإِنْ قُتِلَ عُقِلَ وَإِنْ قَتَلَ لَمْ يُعْقَلْ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ السَّائِبُ هُوَ إِذًا كَالأَرْقَمِ إِنْ يُلْقَ يَلْقَمْ وَإِنْ يُقْتَلْ يَنْقَمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ وَاللَّهِ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا إِذَا ثَبَتَ بِقَوْلِنَا أَشْبَهُ لأَنَّهُ لَوْ رَأَى وَلاَءَهُ لِلْمُسْلِمِينَ رَأَى عَلَيْهِمْ عَقْلَهُ وَلَكِنْ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ عَقْلُهُ عَلَى مَوَالِيهِ فَلَمَّا كَانُوا لاَ يُعْرَفُونَ لَمْ يَرَ فِيهِ عَقْلاً حَتَّى يُعْرَفَ مَوَالِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ مَا. [ضعیف]

(۲۱۴۸۱) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب مکہ آئے جب وہ خلیفہ تھے تو ایک آدمی نے اس کے سامنے جھگڑا پیش کر دیا کہ اس نے سائبہ کو آزاد کر دیا، اس نے سائب بن عائذ بن عبداللہ بن عمر بن مخزومی کو غلطی کی وجہ سے قتل کر دیا تو سائب نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اپنے بیٹے کی دیت طلب کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اس کے پاس مال ہوا تو تیرے بیٹے کی دیت دے گا جتنا ہو سکا تو سائب کہنے لگا: اگر اس کے پاس مال نہ ہوا تو؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تجھے کچھ بھی نہ ملے گا۔ سائب کہنے لگا: اگر میں غلطی سے قتل کر دوں۔ فرمایا: اللہ کی قسم تم ادا کرو گے تو سائب نے کہا: اگر وہ مارا جائے تو دیت بھی ادا کی جائے گی، اگر قتل کرے تو دیت وصول نہ کی جائے گی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں تو سائب کہنے لگا: تب وہ ارقم کی مانند ہے اگر ڈال دیا جائے تو لقمہ بنائے گا، اگر قتل کیا جائے تو انتقام لے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے ہی ہے تو اس کو کچھ بھی نہ دیا گیا۔

(۲۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَعْتَقَ سَائِبَةً لَمْ يَرِثْهُ وَإِذَا جَنَى جِنَايَةً كَانَ عَلَى مَنْ أَعْتَقَهُ فَدَخَلُوا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْصِفْنَا إِمَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكُمُ الْعَقْلُ وَلَكُمُ الْمِيرَاثُ وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ لَنَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْنَا الْعَقْلُ فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهُمْ بِالْمِيرَاثِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۲۱۴۸۲) قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ آدمی جب سائبہ کو آزاد کرتا تو اس کا وارث نہ ہوتا، جب وہ کوئی جرم کرتا تو آزاد

کرنے والے پر ڈالا جاتا۔ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! ہمارے درمیان انصاف کرنا یا تو تمہارے ذمہ دیت ہے تو وراثت بھی تمہاری۔ یا وراثت ہمارے لیے تو دیت بھی ہمارے ذمہ رہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے وارثت کا فیصلہ فرما دیا۔

(۹) باب مَنِ اسْتَحَبَّ مِنَ السَّلَفِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ التَّنَزُّهَ عَنْ مِيرَاثِ السَّائِبَةِ وَإِنْ كَانَ مُبَاحًا

سلف سائبہ کی میراث سے بچنا مستحب خیال کرتے تھے اگرچہ جائز تھی

(۲۱۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :الصَّدَقَةُ وَالسَّائِبَةُ لِيَوْمِهِمَا. [صحیح]

(۲۱۴۸۳) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ صدقہ اور سائبہ ایک ہی دن کے لیے ہیں (یعنی قیامت کے دن کے لیے)۔

(۲۱۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي بِقَوْلِهِ لِيَوْمِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْيَوْمُ الَّذِي كَانَ أَعْتَقَ فِيهِ سَائِبَتَهُ وَتَصَدَّقَ بِصَدَقَتِهِ لَهُ يَقُولُ فَلاَ يَرْجِعُ إِلَى الاِنْتِفَاعِ بِشَيْءٍ مِنْهُمَا بَعْدَ ذَلِكَ فِي الدُّنْيَا وَذَلِكَ كَالرَّجُلِ يُعْتِقُ عَبْدَهُ سَائِبَةً ثُمَّ يَمُوتُ الْمُعْتَقُ وَيَتْرُكُ مَالاً وَلاَ وَارِثَ لَهُ إِلاَّ الَّذِي أَعْتَقَهُ يَقُولُ فَلَيْسَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَرْزَأَ مِنْ مِيرَاثِهِ شَيْئًا وَلاَ يَرْزَأَ مِنْ مِيرَاثِ السَّائِبَةِ شَيْئًا إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ.

وَكَذَلِكَ يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَإِنَّمَا هَذَا مِنْهُمْ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ وَالثَّوَابِ لَيْسَ عَلَى أَنَّهُ مُحَرَّمٌ. [صحیح]

(۲۱۴۸۴) ابو عبید فرماتے ہیں کہ (لیومھما) سے مراد قیامت کا دن ہے، جس دن سائبہ کو آزاد کیا اور صدقہ کیا۔ دوبارہ دنیا میں ان سے فائدہ نہیں اٹھایا، وہ بندہ جو اپنے سائبہ غلام کو آزاد کرتا ہے، پھر آزاد کردہ فوت ہو جاتا ہے، مال چھوڑتا ہے اس کا کوئی وارث نہیں ہوتا، سوائے آزاد کرنے والے کے۔ فرماتے ہیں: اس کی میراث میں کمی نہ ہوگی اور نہ ہی سائبہ کی میراث میں کمی ہوگی۔ لیکن اس جیسوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

(۲۱۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أُتِيَ بِمَالِ مَوْلًى كَانَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كُنَّا أَعْتَقْنَاهُ سَائِبَةً فَأَمَرَ أَنْ يُشْتَرَى بِهِ رِقَابٌ فَيُلْحِقُونَهَا بِهِ أَيْ يُعْتِقُونَهَا. [صحیح]

(۲۱۴۸۵) بکر بن عبداللہ مزنی فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے غلام کا مال لایا گیا۔ فرمایا: ہم نے ان کو سائبہ آزاد کیا ہے تو حکم دیا کہ اس کے غلام خرید کر آزاد کر دو۔

(۲۱۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ حِينَ جَاءَهُ رَجُلٌ بِحَقِيبَةِ وَرِقٍ فَقَالُوا إِنَّ فُلاَنًا مَوْلَى أَبِيكَ تُوُفِّيَ وَأَنَّهُ أَمَرَنِي أَنْ أَدْفَعَ هَذِهِ إِلَيْكَ قَالَ وَيْحَهُ أَلاَ أَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَجَاءَهُ رَسُولُ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ أَنِ ابْعَثْ إِلَيَّ بِمِيرَاثِهِ مِنْ مَوْلَى أَبِيهِ فَبَعَثَهُ إِلَيْهِ كُلَّهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرِثُ السَّائِبَةَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْتَقَهُ سَائِبَةً.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِنْ صَحَّ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَاهُ حَرَامًا إِذْ لَوْ رَآهُ حَرَامًا لَمَنَعَهُ مِنْ أَخِيهِ عَاصِمٍ كَمَا امْتَنَعَ مِنْهُ وَلَكِنَّهُ اسْتَحَبَّ التَّنَزُّهَ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱۴۸۶) زیاد بن نعیم فرماتے ہیں کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف فرما تھے، ایک آدمی چاندی کا بیگ لے کر آیا، انہوں نے کہا: آپ کے باپ کا غلام فوت ہو گیا۔ اس نے مجھے کہا تھا: یہ ان کو واپس کر دینا۔ فرمایا: افسوس۔ فرمانے لگے: میں نے ان کو اللہ کے راستہ میں خرچ کیا تھا، اتنی دیر میں عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کا قاصد آگیا کہ میرے والد کے غلام کی وراثت مجھے دے دو۔ ان کو تمام وراثت دے دی، لیکن ابن عمر رضی اللہ عنہ بذات خود سائبہ کی وراثت نہ لیتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو سائبہ آزاد کیا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر یہ صحیح ہے تو یہ حرام نہ تھی، اگر اس کو حرام خیال کرتے تو اپنے بھائی عاصم کو ضرور منع کرتے، جیسے بذات خود رک گئے، لیکن بچنا مستحب ہے۔

(۲۱۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: السَّائِبَةُ يَضَعُ مَالَهُ حَيْثُ شَاءَ

قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ سَلَمَةَ أَحَدٌ غَيْرِي.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ أَنْ يَضَعَهُ فِي حَيَاتِهِ حَيْثُ شَاءَ لأَنَّ مَوْلاَهُ يَتَنَزَّهُ عَنْ أَخْذِ مَالِهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۱۴۸۷) ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سائبہ اپنا مال جہاں چاہے خرچ کرے۔

شیخ رحمہ اللہ نے فرمایا: مراد یہ ہے کہ اپنی زندگی میں جہاں چاہے رکھے؛ کیوں کہ اس کا آقا اس کی وفات کے بعد اس کا مال لینے سے بچتے تھے۔

(۱۰)باب الْمَوْلَى الْمُعْتَقِ إِذَا مَاتَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ عَصَبَةٌ قَامَ الْمَوْلَى الْمُعْتِقُ مَقَامَ الْعَصَبَةِ فَأَخَذَ الْفَضْلَ عَنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ

آزاد کیا ہوا جب فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء نہ ہوں تب آزاد کرنے والا فرض حصوں کے بعد زائد مال لے جائے گا

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي ثُبُوتِ الْوَلاَءِ لِلْمُعْتِقِ وَأَنَّهُ مُشَبَّهٌ بِالنَّسَبِ وَاسْتَدَلَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ

(۲۱۴۸۸) بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالاً فَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلاًّ أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ فَلأُدْعَى لَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مومنوں کے زیادہ قریب ہوں، ان کی جانوں سے بھی، جو فوت ہو گیا اور مال چھوڑ دیا تو اس کے وصیات یعنی رشتہ داروں کے اندر تقسیم کر دے گا اور جس نے قرض چھوڑا میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ میں اس کا دعویٰ نہ کروں گا۔

(۲۱۴۸۹) وَقَالَ غَيْرُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِمَوَالِيهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْحَنْظَلِيُّ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۸۹) عبید اللہ بن موسیٰ نے بھی ویسے ہی تذکرہ کیا ہے۔

(۲۱۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ :أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ لَهَا مَوْلًى أَعْتَقَتْهُ فَمَاتَ الْمَوْلَى وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَمَوْلاَتَهُ ابْنَةَ حَمْزَةَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَعْطَى ابْنَتَهُ النِّصْفَ وَأَعْطَى مَوْلاَتَهُ ابْنَةَ حَمْزَةَ النِّصْفَ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مُرْسَلاً وَبَعْضُهَا يُؤَكِّدُ بَعْضًا وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ بِشَوَاهِدِهِ مَعَ قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيهِ فِي كِتَابِ الْفَرَائِضِ. [ضعیف]

(۲۱۴۹۰) عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حمزہ بن عبد المطلب کی بیٹی کا ایک غلام تھا۔ حمزہ کی بیٹی نے غلام آزاد کر دیا تو غلام

وفات پا گیا۔ اس نے ایک بیٹی چھوڑی۔ اس کی آزاد کردہ کی بیٹی تو جھگڑا نبی کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے دونوں کو نصف نصف کر دیا۔

(۲۱۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رِيَاحٍ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْوَلَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الرِّقِّ فَمَنْ أَحْرَزَ وَلَاءً أَحْرَزَ مِيرَاثًا. [حسن]

(۲۱۴۹۱) ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولاء بھی غلامی کا ایک شعبہ ہی ہے، جس نے ولاء کی حفاظت کی اس نے میراث کی حفاظت کر لی۔

(۱۱) باب الْوَلَاءِ لِلْكُبْرِ مِنْ عَصَبَةِ الْمُعْتِقِ وَهُوَ الأَقْرَبُ فَالأَقْرَبُ مِنْهُمْ بِالْمُعْتِقِ إِذَا كَانَ قَدْ مَاتَ الْمُعْتِقُ

ولاء آزاد کرنے والے عصبات میں ہوگی پھر قریبی، یہ تب ہے جب آزاد کرنے والا وفات پا گیا ہو

(۲۱۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنِينَ لَهُ ثَلَاثَةً اثْنَانِ لأُمٍّ وَرَجُلٌ لِعَلَّةٍ فَهَلَكَ أَحَدُ اللَّذَيْنِ لأُمٍّ فَتَرَكَ مَالاً وَمَوَالِيَ فَوَرِثَهُ أَخُوهُ الَّذِي لأُمِّهِ وَأَبِيهِ مَالَهُ وَوَلَاءَ مَوَالِيهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِي وَرِثَ الْمَالَ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لأَبِيهِ فَقَالَ ابْنُهُ قَدْ أَحْرَزْتُ مَا كَانَ أَبِي أَحْرَزَ مِنَ الْمَالِ وَوَلَاءِ الْمَوَالِي وَقَالَ أَخُوهُ لَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّمَا أَحْرَزْتَ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءُ الْمَوَالِي فَلَا أَرَأَيْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِي الْيَوْمَ أَلَسْتُ أَرِثُهُ أَنَا فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لأَخِيهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِي.

[صحيح۔ اخرجه مالك]

(۲۱۴۹۲) عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عاص بن ہشام ہلاک ہو گیا اور تین بیٹے چھوڑے، دو ماں کی جانب سے تھے، ایک دوسرا مرد۔ پھر دونوں میں سے ایک ہلاک ہو گیا، اس نے مال اور آزاد کردہ غلام چھوڑے اور اس کا حقیقی بھائی وارث مال اور غلاموں کی ولاء کا ہوا۔ پھر وہ ہلاک ہو گیا، جو مال اور غلاموں کی ولاء کا مالک ہوا تھا۔ اس نے بیٹا اور ایک بھائی چھوڑا۔ اس کے بیٹے نے کہا: میں اس کو محفوظ رکھوں گا جس کو میرے باپ نے محفوظ رکھا تھا۔ اس

کے بھائی نے کہا: ایسے نہیں بلکہ تو صرف مال کو محفوظ کر۔ لیکن غلاموں کی ولاء اگر میرا بھائی ہلاک ہو جائے۔ کیا میں اس کا وارث نہ بنوں تو دونوں کا جھگڑا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے غلامی کی نسبت ولاء کا فیصلہ بھائی کے حق میں کر دیا۔

(۲۱۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : الْوَلاَءُ لِلْكُبْرِ. [صحيح]

(۲۱۴۹۳) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، علی اور زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ولاء بڑے کے لیے ہوتی ہے۔

(۲۱۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَ عَبْدَاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُونَ :الْوَلاَءُ لِلأَكْبَرِ. قَالَ يَعْنِي بِالأَكْبَرِ أَقْرَبُهُمْ بِأَبٍ.[صحيح]

(۲۱۴۹۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عمر و عثمان رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ولاء بڑے مرد کے لیے ہے۔

(۲۱۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ :الْوَلاَءُ لِلْكُبْرِ. [صحيح]

(۲۱۴۹۵) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، عبداللہ اور زید فرماتے ہیں کہ ولاء بڑے کی ہوتی ہے۔

(۲۱۴۹۶) قَالَ وَأَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا وَعَبْدَ اللَّهِ وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا :الْوَلاَءُ لِلْكُبْرِ.

وَرُوِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۹۶) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علی، عبداللہ اور زید رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ولاء بڑے کی ہوتی ہے۔

(۲۱۴۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنِ النَّخَعِيِّ :أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ فِي رَجُلٍ تَرَكَ أَخًا لأَبِيهِ وَأُمِّهِ وَأَخًا لأَبِيهِ فَجَعَلاَ الْوَلاَءَ لأَخِيهِ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ فَإِنْ مَاتَ الأَخُ مِنْ أَبٍ رَجَعَ الْوَلاَءُ إِلَى بَنِي الأَخِ لِلأَبِ وَالأُمِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۴۹۷) نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ آدمی جس نے حقیقی اور باپ کی جانب سے بھائی کو چھوڑا تو ولاء کا فیصلہ حقیقی بھائی کے لیے کیا جاتا ہے۔ اگر باپ کی جانب سے بھائی فوت ہو جائے تو ولاء کا تعلق پھر بھی حقیقی بھائی کے ساتھ ہی رہے گا۔

(۲۱۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ

الشَّعْبِیِّ أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أَعْتَقَتِ الْمَرْأَةُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً فَهَلَكَتْ وَتَرَكَتْ وَلَدًا ذَكَرًا فَوَلاَءُ ذَلِكَ الْمَوْلَى لِوَلَدِهَا مَا كَانُوا ذُكُورًا فَإِذَا انْقَطَعَتِ الذُّكُورُ رَجَعَ الْوَلاَءُ إِلَى أَوْلِيَائِهَا.
وَقَالَ شُرَيْحٌ : يَمْضِى الْوَلاَءُ عَلَى وَجْهِهِ كَمَا يَمْضِى الْمِيرَاثُ وَلَكِنْ لاَ يُورِثُ الْوَلاَءَ أُنْثَى إِلاَّ شَيْئًا أَعْتَقَتْهُ.

[ضعیف]

(۲۱۴۹۸) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عورت غلام یا لونڈی کو آزاد کرے، وہ ہلاک ہو جائے اور چھوڑے تو ولاء غلام کے بچوں کے لیے محفوظ ہے جو مذکر ہیں۔ اولاد اگر مذکر نہ ہوں تو وراثت اولیاء کے لیے ہے۔

(۲۱۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَاخْتَصَمَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَنَفَرٌ مِنْ بَنِى الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَكَانَتِ امْرَأَةٌ مِنْ جُهَيْنَةَ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِى الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ كُلَيْبٍ فَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ وَتَرَكَتْ مَالاً وَمَوَالِىَ فَوَرِثَهَا ابْنُهَا وَزَوْجُهَا ثُمَّ مَاتَ ابْنُهَا فَقَالَ وَرَثَةُ ابْنِهَا لَنَا وَلاَءُ الْمَوَالِى قَدْ كَانَ ابْنُهَا أَحْرَزَهُ قَالَ الْجُهَنِيُّونَ لَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّمَا هُمْ مَوَالِى صَاحِبَتِنَا فَإِذَا مَاتَ وَلَدُهَا فَلَنَا وَلاَؤُهُمْ وَنَحْنُ نَرِثُهُمْ فَقَضَى أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ لِلْجُهَنِيِّينَ بِوَلاَءِ الْمَوَالِى.

[صحیح]

(۲۱۴۹۹) عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بیان کیا کہ وہ ابان بن عثمان بن عفان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ان کے پاس جہینہ اور بنو حارث بن خزرج کے گروہوں کا جھگڑا آ گیا۔ جہینہ قبیلہ کی عورت بنو حارث بن خزرج کے ایک شخص کے نکاح میں تھی جس کا نام ابراہیم بن کلیب تھا، وہ عورت فوت ہوگئی۔ اس نے مال اور غلام چھوڑے تو اس کے ورثاء میں سے ایک بیٹا اور خاوند تھے۔ پھر اس کا بیٹا بھی فوت ہوگیا، فرماتے ہیں: اس کے بیٹے کی وراثت، ہمارے لیے اور غلاموں کی ولاء کا تعلق، اس کے بیٹے نے اس کو محفوظ کیا گیا ہوا تھا۔ جہنی کہنے لگے: اس طرح نہیں، بلکہ اس کے غلام جب اس کا بچہ فوت ہوگیا ان کی ولاء ہمارے پاس ہے، ہم ان کے وارث ہے تو ابان بن عثمان نے بھی جہنی اور خزرجی کے درمیان اس طرح فیصلہ کر دیا۔

(۲۱۵۰۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِى رَجُلٍ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنِينَ ثَلاَثَةً وَتَرَكَ مَوَالِىَ أَعْتَقَهُمْ هُوَ عَتَاقَةً ثُمَّ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِيهِ هَلَكَا وَتَرَكَا وَلَدًا قَالَ سَعِيدٌ يَرِثُ الْمَوَالِىَ الْبَاقِى مِنَ الثَّلاَثَةِ فَإِذَا هَلَكَ فَوَلَدُهُ وَوَلَدُ إِخْوَتِهِ فِى الْمَوَالِى شَرْعًا سَوَاءٌ. وَقَدْ رُوِىَ فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ يُؤَكِّدُ مَا مَضَى مِنَ الآثَارِ.

[ضعیف]

(۲۱۵۰۰) امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر ملی کہ سعید بن مسیب نے ایک آدمی کے بارے میں کہا جو ہلاک ہوگیا اور اس

نے تین بیٹے اور غلام چھوڑے، ان کو آزاد کر دیا، پھر دو آدمی اس کی اولاد میں سے (یعنی بیٹے) ہلاک ہو گئے اور ایک بچہ چھوڑا۔ سعید کہتے ہیں کہ وہ باقی ماندہ غلاموں کا وارث ہوگا، جب وہ ہلاک ہو جائے، اس کی اولاد اور اس کے بھائیوں کی اولاد غلاموں میں شرعاً مشترک ہوں گی۔

(۲۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِىِّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْمَوْلَى أَخٌ فِى الدِّينِ وَنِعْمَةٌ وَأَحَقُّ النَّاسِ بِمِيرَاثِهِ أَقْرَبُهُمْ مِنَ الْمُعْتِقِ. [ضعيف]

(۲۱۵۰۱) زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آزاد کردہ غلام دینی بھائی ہے اور نعمت ہے۔ لوگوں میں سے سب سے زیادہ وراثت کا حق دار وہ ہے آزاد کرنے والے کا قریبی ہے۔

(۱۲) باب مَنْ قَالَ مَنْ أَحْرَزَ الْمِيرَاثَ أَحْرَزَ الْوَلاَءَ

جو کہتا ہے کہ میراث کا محافظ ولاء کا محافظ بھی ہوتا ہے

(۲۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِى الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رِئَابَ بْنَ حُذَيْفَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلاَثَةَ غِلْمَةٍ فَمَاتَتْ أُمُّهُمْ فَوَرِثُوا رِبَاعَهَا وَوَلاَءَ مَوَالِيهَا وَكَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَصَبَةَ بَنِيهَا فَأَخْرَجَهُمْ إِلَى الشَّامِ فَمَاتُوا فَقَدِمَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَمَاتَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ مَالاً فَخَاصَمَهُ إِخْوَتُهَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا أَحْرَزَ الْوَلَدُ أَوِ الْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ. قَالَ: فَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَجُلٌ آخَرَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ اخْتَصَمُوا إِلَى هِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَوْ إِلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ هِشَامٍ فَرَفَعَهُمْ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَقَالَ هَذَا مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِى مَا كُنْتُ أُرَاهُ قَالَ فَقَضَى لَنَا بِكِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَحْنُ فِيهِ إِلَى السَّاعَةِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: كَذَا فِى هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالاَ الْوَلاَءُ لِلْكُبْرِ وَمُرْسَلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ فِيهِ فَلَيْسَ فِيهِ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ ذَلِكَ فِى الْوَلاَءِ. [حسن]

(۲۱۵۰۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رتاب بن حذیفہ نے ایک عورت سے شادی کی۔ اس کے ہاں تین بچے پیدا ہوئے۔ ان کی والدہ فوت ہو گئی، وہ چاروں اس کے اور غلاموں کی ولاء کے وارث ہوئے اور عمرو بن عاص اس کے بیٹوں کے عصبہ تھے۔ وہ ان کو شام لے کر گئے جہاں وہ فوت ہو گئے۔ عمرو بن عاص آئے تو اس عورت کا غلام بھی فوت ہو گیا۔ اس نے مال چھوڑا۔ اس کے بھائی جھگڑا لے کر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ یا باپ مال محفوظ رکھے، وہ اس کے عصبات کے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ایک خط لکھا جس میں عبدالرحمن بن عوف، زید بن ثابت اور ایک دوسرے آدمی کی شہادت تھی۔ جب عبدالملک خلیفہ بنا تو انہوں نے اپنا کیس ہشام بن اسماعیل یا اسماعیل بن ہشام کے سامنے رکھا تو وہ کیس عبدالملک کے پاس لے گئے۔ کہنے لگے: یہ فیصلہ ہے جو مجھ کے مطابق ہے، کہتے ہیں: انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خط کے مطابق فیصلہ فرمایا اور آج تک ہم بھی اس پر ہیں۔

(ب) سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دونوں سے نقل فرماتے ہیں کہ ولاء کا تعلق بڑی عمر سے ہے۔

(۲۱۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الْوَلاَءُ شُعْبَةٌ مِنَ النَّسَبِ فَمَنْ أَحْرَزَ الْمِيرَاثَ فَقَدْ أَحْرَزَ الْوَلاَءَ.

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَهُوَ خَطَأٌ وَكَأَنَّ يَزِيدَ حَمَلَ رِوَايَةَ الثَّوْرِيِّ عَلَى رِوَايَةِ شَرِيكٍ وَشَرِيكٌ وَهِمَ فِيهِ أَوْ وَهِمَ فِيهِ يَزِيدُ فَمَنْ دُونَهُ. [حسن]

(۲۱۵۰۳) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، فرماتے ہیں کہ ولاء نسب کی شاخ ہی ہے، جس نے میراث کو محفوظ کر لیا اس نے ولاء کو بھی محفوظ کر لیا۔

(۲۱۵۰۴) وَإِنَّمَا لَفْظُ الْحَدِيثِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَقَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْوَلاَءُ شُعْبَةٌ مِنَ الرِّقِّ مَنْ أَحْرَزَ الْوَلاَءَ أَحْرَزَ الْمِيرَاثَ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ عِمْرَانَ وَإِنَّمَا مَعْنَاهُ مَنْ كَانَ لَهُ الْوَلاَءُ كَانَ لَهُ الْمِيرَاثُ بِالْوَلاَءِ. [حسن]

(۲۱۵۰۴) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولاء غلامی کی ایک شاخ ہے، جس نے ولاء کی حفاظت کی اس نے میراث کی بھی حفاظت کی۔

(۲۱۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَحُوزُ الْوَلَاءَ الَّذِي يَحُوزُ الْمِيرَاثَ.
وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ أَنَّ الَّذِي يَحُوزُ الْمِيرَاثَ وَهُوَ الْعَصَبَةُ الَّذِي يَأْخُذُ جَمِيعَ الْمِيرَاثِ هُوَ الَّذِي يَأْخُذُ بِالْوَلَاءِ دُونَ أَصْحَابِ الْفُرُوضِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۲۱۵۰۵) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام کہتے ہیں: ولاء کو وہی شخص اکٹھا کرتا ہے جو میراث کو جمع کرتا ہے۔
يحوز الميراث سے مراد وہ عصبہ ہے جو اصحاب الفروض کے بعد سارا مال لے جاتے ہیں۔

(۲۱۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ :خَاصَمَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي مِيرَاثِ مَوْلًى لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَضَى بِمِيرَاثِهِ لِابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِأُمِّهَا وَأَبِيهَا وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخُوهَا لِأَبِيهَا دُونَ أُمِّهَا فَقَضَى بِهِ لِابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَاتَ بَعْدَ عَائِشَةَ فَأَحْرَزَ ابْنُهُ مَا كَانَ أَحْرَزَ أَبُوهُ مِنَ الْوَلَاءِ وَمَنْ قَالَ الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ جَعَلَهُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُ أَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۲۱۵۰۶) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر کے بیٹے نے قاسم بن محمد سے جھگڑا کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام کی وراثت کے بارے میں تو ابن زبیر نے فیصلہ عبداللہ بن عبدالرحمن کے حق میں کر دیا۔ عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حقیقی بھائی تھا اور محمد بن ابی بکر باپ کی جانب سے بھائی تھے، ماں کی طرف نہیں تو فیصلہ عبداللہ بن عبدالرحمن کے لیے ہوا۔ اس لیے کہ عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بعد فوت ہوئے تو اس کے بیٹے نے محفوظ رکھا جو اس کے باپ نے ولاء سے محفوظ رکھا تھا۔ جس نے کہا کہ ولاء بڑے کے لیے ہے تو اس نے قاسم بن محمد کے لیے مقرر کی۔ قاسم بن محمد نے ابن زبیر کے اس فیصلہ کو رد کر دیا۔

(۲۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ :أَنَّهُ حَضَرَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَطَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي مِيرَاثِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ وَارِثَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دُونَ الْقَاسِمِ لِأَنَّ أَبَاهُ كَانَ أَخَاهَا لِأَبِيهَا وَأُمِّهَا وَكَانَ مُحَمَّدٌ أَخَاهَا لِأَبِيهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَرِثَهُ ابْنُهُ طَلْحَةُ ثُمَّ تُوُفِّيَ أَبُو عَمْرٍو فَقَضَى بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ لِطَلْحَةَ قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمَوْلَى

لَيْسَ بِمَالٍ مَوْضُوعٍ يَرِثُهُ مَنْ وَرِثَهُ إِنَّمَا الْمَوْلَى عَصَبَةٌ.

وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ تَوْرِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ دُونَ الْقَاسِمِ قَالَ عَطَاءٌ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۲۱۵۰۷) محمد بن زید بن مہاجر فرماتے ہیں کہ قاسم بن محمد بن ابی بکر اور طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن دونوں حضرت عائشہ ؓ کے غلام ابو عمر کی میراث کا جھگڑا لے کر ابن زبیر کے پاس آئے اور عبداللہ حضرت عائشہ ؓ کا وارث تھا، قاسم نہیں۔ کیوں کہ عبداللہ حضرت عائشہ ؓ کے حقیقی بھائی تھے، جبکہ قاسم صرف باپ کی جانب سے۔ عبداللہ فوت ہوئے تو اس کا وارث طلحہ بنا۔ پھر ابو عمرو فوت ہوگیا تو ابن زبیر نے فیصلہ طلحہ کے حق میں کر دیا، کہتے ہیں: میں نے قاسم بن محمد سے سنا، وہ کہنے لگے: سبحان اللہ! غلام کا کوئی مال نہیں ہوتا کہ وہ اس کا وارث ہو جو اس کا وارث بن رہا ہے۔ غلام تو صرف عصبہ بن سکتا ہے۔

(ب) عطاء فرماتے ہیں کہ وہ ابن زبیر پر اس کا عیب لگاتے تھے۔

(۱۳) باب الْجَدِّ وَالأَخِ إِذَا اجْتَمَعَا

دادا اور بھائی جب ایک جگہ جمع ہو جائیں

(۲۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ أَخَاهُ وَجَدَّهُ قَالَ: الْوَلاَءُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالأَخِ. [صحيح]

(۲۱۵۰۸) ابن جریج حضرت عطاء سے اس آدمی کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو فوت ہوگیا اور اس نے بھائی اور دادا کو چھوڑا تو ولاء دادا اور بھائی کے درمیان ہوگی۔

(۲۱۵۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ وَرَاشِدٌ وَضَمْرَةُ وَعَطِيَّةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْجَدُّ أَوْلَى مِنِ ابْنِ الأَخِ وَالْعَمِّ وَالنَّاسُ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح]

(۲۱۵۰۹) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ دادا، بھتیجے اور چچا سے زیادہ حق دار ہے، اور لوگوں کا یہی عمل ہے۔

(۱۴) باب لاَ تَرِثُ النِّسَاءُ الْوَلاَءَ إِلاَّ مَنْ أَعْتَقْنَ أَوْ أَعْتَقَ مَنْ أَعْتَقْنَ

عورتیں ولاء کی وارث نہ ہوں گی، مگر جنہوں نے آزاد کیا ہو

(۲۱۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ وُهَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِالأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ.

فَأَخْبَرَنَا أَنَّ مَنْ يَأْخُذُ بِالتَّعْصِيبِ إِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ إِلاَّ مَا خَصَّتْهُ سُنَّةٌ لَهُ أُخْرَى وَقَدْ قَالَ -ﷺ- فِي إِعْتَاقِ عَائِشَةَ بَرِيرَةَ الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَدَلَّ أَنَّهَا تَرِثُ الْوَلاَءَ .

(۲۱۵۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرض والوں کو فرائض دیں، جو باقی بچے وہ مردوں کے لیے۔

(ب) عصبہ صرف مرد بنیں گے، اگر کوئی سنت دوسرے کی تخصیص فرما دے اور آپ ﷺ نے فرمایا: ولاء صرف اس کے لیے ہے جو آزاد کرتا ہے یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ وہ ولاء کی وارث ہوں گی۔

(۲۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ الْوَلاَءَ لِلْكُبْرِ مِنَ الْعَصَبَةِ وَلاَ يُوَرِّثُونَ النِّسَاءَ إِلاَّ مَا أَعْتَقْنَ أَوْ أَعْتَقَ مَنْ أَعْتَقْنَ. [صحيح]

(۲۱۵۱۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عصبہ میں سے بڑے کے لیے ولاء مقرر کرتے تھے اور عورتوں میں سے ولاء کی وارث صرف وہ عورتیں جو آزاد کرتیں، یا وہ آزاد کرے جس کو وہ آزاد کرتیں۔

(۲۱۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لاَ يُوَرِّثُونَ النِّسَاءَ مِنَ الْوَلاَءِ إِلاَّ مَا أَعْتَقْنَ. [ضعيف]

(۲۱۲۱۵) حضرت عمر، علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم ان عورتوں کو ولاء کا وارث بناتے تھے جو آزاد کرتیں۔

(۲۱۵۱۳) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۲۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ :لاَ تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلاَءِ شَيْئًا إِلاَّ مَا كَاتَبَتْهُ أَوْ أَعْتَقَتْهُ.

قَالَ يَزِيدُ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ :لاَ تَرِثُ النِّسَاءَ مِنَ الْوَلاَءِ شَيْئًا إِلاَّ مَا كَاتَبْنَ أَوْ أَعْتَقْنَ أَوْ أَعْتَقَ مَنْ أَعْتَقْنَ أَوْ جَرَّ وَلاَءَهُ مَنْ أَعْتَقْنَ. [حسن]

(۲۱۵۱۴) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ عورتیں ولاء میں سے کسی چیز کی وارث نہیں ہوتیں، صرف جو اس نے مکاتبت کی یا آزاد کر دیا۔

(ب) سفیان ثوری فرماتے ہیں: عورتیں ولاء میں سے کسی چیز کی بھی وارث نہیں ہوتیں، مگر مکاتبت کر لیں، یا آزاد کر دیں یا وہ

آزاد کرے جس کو انہوں نے آزاد کیا یا وہ ولاء کو منتقل کرے جس کو انہوں نے آزاد کیا۔

(۲۱۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ تَرِثُ الْمَرْأَةُ شَيْئًا مِنَ الْوَلاَءِ لأَحَدٍ مِنْ أَقَارِبِهَا وَلاَ تَرِثُ مِنَ الْوَلاَءِ إِلاَّ مَا أَعْتَقَتْ هِيَ نَفْسُهَا أَوْ مَنْ كَاتَبَتْ فَعَتَقَ مِنْهَا أَوْ وَلاَءَ مَوْلًى مَنْ أَعْتَقَتْ. [ضعیف]

(۲۱۵۱۵) ابن ابی زناد فرماتے ہیں کہ مدینہ کے فقہاء کہتے ہیں کہ عورت اپنے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کی ولاء کی وارث نہ ہوگی۔ صرف اس کی ولاء کی وارث ہوگی جس کو بذات خود آزاد کیا یا جس نے اس سے مکاتبت کر کے آزادی حاصل کی یا اس غلام کی ولاء جس کو اس نے آزاد کیا۔

(۱۵) باب مَا جَاءَ فِي جَرِّ الْوَلاَءِ
کیا چیز ولاء کو منتقل کرے گی

(۲۱۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِذَا كَانَتِ الْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ فَوَلَدَتْ لَهُ وَلَدًا فَإِنَّهُ يَعْتِقُ بِعِتْقِ أُمِّهِ وَوَلاَؤُهُ لِمَوَالِي أُمِّهِ فَإِذَا أُعْتِقَ الأَبُ جَرَّ الْوَلاَءَ إِلَى مَوَالِي أَبِيهِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۲۱۵۱۶) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو، بچے کو بھی جنم دیا ہو، وہ بچہ اپنی ماں کی آزادی کے ساتھ ہی آزاد ہو جائے گا اور اس کی ولاء اس کی ماں کو آزاد کرنے والوں کے پاس ہوگی، جب اس کا باپ آزاد کر دیا گیا تو اس بچے کی ولاء پھر باپ کو آزاد کرنے والوں کی طرف منتقل ہو جائے گی۔

(۲۱۵۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الْمَمْلُوكُ الْحُرَّةَ فَوَلَدَتْ فَوَلَدُهَا يَعْتِقُونَ بِعِتْقِهَا وَيَكُونُ وَلاَؤُهُمْ لِمَوْلَى أُمِّهِمْ فَإِذَا أُعْتِقَ الأَبُ جَرَّ الْوَلاَءَ . [صحیح]

(۲۱۵۱۷) اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب غلام آزاد عورت سے شادی کرے، اس نے بچے کو جنم دیا۔ اولاد اپنی ماں کی آزادی کے ساتھ آزاد ہو جائے گی، ان بچوں کی ولاء ان کی ماں کو آزاد کرنے والوں کے پاس ہوگی، جب باپ آزاد کر دیا گیا تو ولاء باپ کو آزاد کرنے والوں کی طرف منتقل ہو جائے گی۔

(۲۱۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ

عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الزُّبَيْرَ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ اخْتَصَمُوا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي مَوْلَاةٍ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ فَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَاشْتَرَى الزُّبَيْرُ الْعَبْدَ فَأَعْتَقَهُ فَقَضَى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْوَلَاءِ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۱۵۱۸) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر اور رافع بن خدیج نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے جھگڑا پیش کیا کہ رافع بن خدیج کی لونڈی ایک غلام کے نکاح میں تھی، اس لونڈی کی اس غلام سے اولاد ہوئی تو زبیر نے غلام خرید کر آزاد کر دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ولاء کا فیصلہ زبیر کے حق میں فرمایا۔

(۲۱۵۱۹) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُمَا اخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِهِ لِلزُّبَيْرِ فِي هَذَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ عُثْمَانَ وَالزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مُرْسَلاً. [صحيح]

(۲۱۵۱۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جھگڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا تو فیصلہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زبیر کے حق میں کیا۔

(۲۱۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ : أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ خَيْبَرَ فَرَأَى فِتْيَةً لُعْسًا ظُرَفَاءَ فَأَعْجَبَهُ ظَرْفُهُمْ فَسَأَلَ عَنْهُمْ فَقِيلَ هُمْ مَوَالِي لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أُمُّهُمْ حُرَّةٌ مَوْلَاةٌ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبُوهُمْ مَمْلُوكٌ لأَشْجَعَ لِبَعْضِ الْحُرَقَةِ فَأَرْسَلَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاشْتَرَى أَبَاهُمْ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ قَالَ لِفِتْيَتِهِ : انْتَسِبُوا إِلَيَّ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ مَوَالِيَّ. فَقَالَ رَافِعٌ : بَلْ هُمْ مَوَالِيَّ وُلِدُوا وَأُمُّهُمْ حُرَّةٌ وَأَبُوهُمْ مَمْلُوكٌ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِوَلَائِهِمْ لِلزُّبَيْرِ

هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرُوِيَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعًا بِخِلَافِهِ. [ضعيف]

(۲۱۵۲۰) یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام خیبر تشریف لائے، انہوں نے ایک ذہین نوجوان دیکھا، اس کے بارے میں سوال کیا تو جواب ملا کہ یہ رافع بن خدیج کا آزاد کردہ ہے۔ اس کی والدہ آزاد ہے، جو رافع بن خدیج کی

لونڈی تھی اوران کا باپ قبیلہ اشجع کا غلام تھا تو زبیر نے ان کے باپ کو خرید کر آزاد کر دیا، پھر اس نوجوان سے کہا: اپنی آزادی کی نسبت میری طرف کرو، کیونکہ تم میرے آزاد کردہ ہو تو رافع کہنے لگے: بلکہ وہ میرے غلام ہیں، یہاں پیدا ہوئے ان کی والدہ آزاد تھی، ان کا باپ غلام تھا۔ وہ دونوں جھگڑا لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو زبیر کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔

(۲۱۵۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ خَيْبَرَ فَرَأَى فِتْيَةً أَعْجَبَهُ حَالُهُمْ فَسَأَلَ عَنْهُمْ فَقِيلَ هُمْ مَوَالِي لِبَنِي حَارِثَةَ أُمُّهُمْ حُرَّةٌ مَوْلاَةٌ لِبَنِي حَارِثَةَ وَأَبُوهُمْ مَمْلُوكٌ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِيهِمْ فَاشْتَرَاهُ فَأَعْتَقَهُ فَاخْتَصَمَ هُوَ وَبَنُو حَارِثَةَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْوَلاَءِ فَقَضَى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْوَلاَءِ لِبَنِي حَارِثَةَ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْوَلاَءُ لاَ يُجَرُّ كَذَا قَالَ وَالرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ بِشَوَاهِدِهَا وَمَرَاسِيلُ الزُّهْرِيِّ رَدِيئَةٌ. [ضعيف]

(۲۱۵۲۱) زہری فرماتے ہیں کہ زبیر خیبر آئے، انہوں نے ایک جوان کو دیکھا۔ اس کی حالت ان کو اچھی لگی، اس کے بارے میں سوال کیا تو بتایا گیا کہ یہ بنو حارثہ کا آزاد کردہ ہے۔ اس کی والدہ بھی بنو حارثہ کی آزاد کردہ ہے اور ان کا باپ غلام ہے تو زبیر نے ان کے باپ کو خرید کر آزاد کر دیا۔ اب زبیر اور بنو حارثہ کے درمیان جھگڑا چلا جو حضرت عثمان بن عفان کے پاس آیا، ولاء کے بارے میں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ بنو حارثہ کے حق میں دے دیا اور فرمایا کہ ولاء منتقل نہیں ہوتی۔

(۲۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي عَبْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ حُرَّةٌ فَوَلَدَتْ أَوْلاَدًا فَعَتَقُوا بِعَتَاقَةِ أُمِّهِمْ ثُمَّ أُعْتِقَ أَبُوهُمْ بَعْدُ أَنَّ وَلاَءَهُمْ لِعَصَبَةِ أَبِيهِمْ. [ضعيف]

(۲۱۵۲۲) عبداللہ بن ہبیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کا فیصلہ فرمایا جس کے نکاح میں ایک آزاد عورت تھی، اس نے اولاد کو بھی جنم دیا، ان کی ماں کی آزادی کی وجہ سے ان کو آزاد کر دیا، پھر ان کا باپ آزاد کر دیا گیا، فرمایا: ان کی ولاء ان کے باپ کے عصبات کے لیے ہے۔

(۲۱۵۲۳) قَالَ وَأَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجُرُّ الْوَلاَءَ. [صعيف]

(۲۱۵۲۳) یزید الرشک بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ولاء کو منتقل کرنے کے قائل تھے۔

(۲۱۵۲۴) قَالَ وَأَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ الْعَبْدُ يَجُرُّ وَلاَءَ وَلَدِهِ إِذَا أُعْتِقَ. قَالَ: وَكَانَ شُرَيْحٌ يَقْضِي بِوَلاَءِ وَلَدِهِ يَعْنِي لِمَوَالِي الأُمِّ حَتَّى حَدَّثَهُ الأَسْوَدُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَضَى بِهِ شُرَيْحٌ كَذَا قَالَ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الأَسْوَدِ. [صعيف]

(۲۱۵۲۴) اسود بن یزید حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام جب آزاد کر دیا جائے تو اس کی وجہ سے اس کی اولاد بھی آزاد ہو جاتی ہے، قاضی شریح رضی اللہ عنہ بچے کی ولاء کا فیصلہ اس کی والدہ کے آزاد کردہ لوگوں کی طرف کرتے تھے، پھر اسود نے قاضی شریح کو ابن مسعود کی بات بتائی تو اس کے مطابق فیصلہ فرمایا۔

(۲۱۵۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ لاَ يَكَادُ يَرْجِعُ عَنْ قَضَاءٍ قَضَى بِهِ حَتَّى حَدَّثَهُ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحُرَّةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَلِدُ لَهُ أَوْلاَدًا ثُمَّ يَعْتِقُ أَبُوهُمْ أَنَّهُ يَصِيرُ وَلاَؤُهُمْ إِلَى مَوَالِي أَبِيهِمْ فَأَخَذَ بِهِ شُرَيْحٌ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الأَسْوَدُ حَدَّثَهُ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ جَمِيعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۱۵۲۵) اسود بن یزید حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو عورت غلام کے نکاح میں ہو۔ اس کی اولاد بھی ہو۔ پھر ان کا باپ آزاد ہو جائے تو ان کی ولاء باپ کے آزاد کردہ لوگوں کے پاس ہوگی تو قاضی شریح اسی طرح فیصلہ فرماتے تھے۔

(۲۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يَقْضِي فِي الْعَبْدِ إِذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا أَنَّ الْوَلاَءَ لأُمِّهِمْ فَقِيلَ لَهُ : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَنَّ الأَبَ إِذَا أُعْتِقَ جَرَّ الْوَلاَءَ فَتَرَكَ شُرَيْحٌ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۲۱۵۲۶) حجاج بن ارطاۃ حضرت وبرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قاضی شریح فیصلہ فرماتے کہ جب غلام آزاد عورت سے شادی کرے۔ ان کی اولاد بھی ہو تو ولاء ان کی ماں کے لیے ہے، ان سے کہا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب باپ کو آزاد کر دیا جائے تو ولاء باپ کے آزاد کردہ لوگوں کے پاس چلی جائے گی تو پھر قاضی شریح نے اپنی بات چھوڑ دی۔

(۲۱۵۲۷) وَبِإِسْنَادِهِ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ امْرَأَةً حُرَّةً كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا ثُمَّ أُعْتِقَ الْعَبْدُ فَقَضَى شُرَيْحٌ بِجَرِّ الْوَلاَءِ. [ضعیف]

(۲۱۵۲۷) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ آزاد عورت جو غلام کے نکاح میں ہو۔ اس کی اولاد بھی ہو۔ پھر غلام کو آزاد کر دیا گیا تو قاضی شریح نے ولاء کے منتقل ہونے کا فیصلہ سنا دیا۔

(۲۱۵۲۸) وَبِإِسْنَادِهِ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَمْلُوكٍ لَهُ بَنُونَ مِنْ حُرَّةٍ وَلِلْعَبْدِ أَبٌ حُرٌّ فَقِيلَ لِمَنْ وَلاَءُ وَلَدِهِ فَقَالَ لِمَوَالِي الْجَدِّ. [ضعیف]

(۲۱۵۲۸) شعبی فرماتے ہیں کہ ان سے ایک غلام کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس کے آزاد عورت سے بچے تھے اور غلام کا باپ بھی آزاد تھا۔ اب اس کے بچے کی ولاء کس کے لیے ہوگی؟ فرمانے لگے: دادا کو آزاد کرنے والوں کے لیے۔

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي الْعَبْدِ يَفِرُّ إِلَى الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ يَجِيءُ سَيِّدُهُ فَيُسْلِمُ

غلام مسلمانوں کے پاس بھاگ کر آ جائے، پھر اس کا آقا آ کر اسلام قبول کر لے

(۲۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ : أَنَّ رَافِعًا أَبَا السَّائِبِ كَانَ عَبْدًا لِغَيْلاَنَ فَرَّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَعْتَقَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَسْلَمَ غَيْلاَنُ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَءَهُ إِلَى غَيْلاَنَ.

[ضعیف]

(۲۱۵۲۹) غیلان بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ابو السائب رافع یہ غیلان کا غلام تھا، نبی ﷺ کے پاس بھاگ کر آ گیا، آپ ﷺ نے آزاد کر دیا، پھر غیلان نے بھی اسلام قبول کر لیا تو نبی ﷺ نے اس کی ولاء غیلان کو واپس کر دی۔

(۲۱۵۳۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا حَاصَرَ حِصْنًا فَأَتَاهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَبِيدِ أَعْتَقَهُ فَإِذَا أَسْلَمَ مَوْلاَهُ رَدَّ وَلاَءَهُ عَلَيْهِ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَابْنُ لَهِيعَةَ يَنْفَرِدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُكَدَّمِ الثَّقَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيمَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ مِنْ عَبِيدِ أَهْلِ الطَّائِفِ ثُمَّ وَفَدَ أَهْلُ الطَّائِفِ فَأَسْلَمُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رُدَّ عَلَيْنَا رَقِيقَنَا الَّذِينَ أَتَوْكَ فَقَالَ : لاَ أُولَئِكَ عُتَقَاءُ اللَّهِ . وَرَدَّ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ وَلاَءَ عَبْدِهِ. وَهَذَا أَيْضًا إِسْنَادُهُ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجِزْيَةِ. [ضعیف]

(۲۱۵۳۰) یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب کسی قلعہ کا محاصرہ کر لیا، آپ ﷺ کے پاس غلام آتے تو آپ ﷺ آزاد کر دیتے جب ان کا آقا اسلام قبول کر لیتا تو اس کی طرف ولاء کو واپس کر دیتے۔

(ب) عبداللہ بن مکدم ثقفی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب طائف کے غلام آئے، پھر طائف والوں نے بھی اسلام قبول کر لیا، انہوں نے غلاموں کو واپسی کا مطالبہ کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں اور صرف ولاء ان کو واپس کر دی۔

كِتَابُ الْمُدَبَّرِ

مدبر کی کتاب

(۱) باب الْمُدَبَّرُ يَجُوزُ بَيْعُهُ مَتَى شَاءَ مَالِكُهُ

وہ غلام جو آقا کی وفات کے بعد آزاد ہو جائے

(۲۱۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ . فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الأَوَّلِ. لَفْظُ عَارِمٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۵۳۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی نے اپنے جو غلام تھے اپنی موت کے بعد آزاد کر دیے، اس کے پاس کوئی اور مال بھی نہ تھا، یہ خبر نبی ﷺ کو ملی، آپ ﷺ نے پوچھا: کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبداللہ نے ۸۰۰ درہم کا خرید لیا تو آپ نے اس کی قیمت مالک کو دے دی، میں نے جابر سے سنا، وہ قبطی غلام پہلے سال ہی وفات پا گیا۔

(۲۱۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۳۲) حماد بن زید نے اپنی سند سے ذکر کیا کہ اس نے اپنا غلام موت کے بعد آزاد کر دیا۔

(۲۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَاعَهُ قَالَ جَابِرٌ إِنَّمَا مَاتَ الْغُلاَمُ عَامَ أَوَّلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۵۳۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کردیا تو رسول اللہ ﷺ نے منگوالیا۔ پھر اس کو فروخت کردیا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غلام پہلے سال ہی وفات پا گیا۔

(۲۱۵۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ غُلاَمًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَالْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۵۳٤) عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کردیا، اس کا کوئی دوسرا مال نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کردیا۔ اس قبطی غلام کو ابن نحام نے خرید لیا، وہ اسی سال فوت ہوگیا۔

(۲۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلاَمًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ يَشْتَرِيهُ مِنِّي؟. فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ النَّحَّامُ. قَالَ عَمْرٌو فَسَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. وَزَادَ أَبُو الزُّبَيْرِ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَّةَ دَهْرِي ثُمَّ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلاَمًا لَهُ فَمَاتَ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ خَطَأً مِنْ كِتَابِي أَوْ خَطَأً مِنْ سُفْيَانَ فَإِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانَ فَابْنُ جُرَيْجٍ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانَ وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثُ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَحُدُّ الْحَدِيثَ تَحْدِيدًا يُخْبِرُ فِيهِ حَيَاةَ الَّذِي دَبَّرَهُ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ عَمْرٍو مِنْ سُفْيَانَ وَحْدَهُ وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلَى حِفْظِ الْحَدِيثِ مِنْ خَطَائِهِ بِأَقَلَّ مِمَّا وَجَدْتُ فَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ فِي حَدِيثِهِ مَاتَ وَعَجِبَ بَعْضُهُمْ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي وَجَدْتُ فِي كِتَابِي مَاتَ وَقَالَ لَعَلَّ هَذَا خَطَأٌ عَنْهُ أَوْ زَلَلٌ مِنْهُ حَفِظْتَهَا عَنْهُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَدْ ذَكَرْنَاهُ وَمَعَهُ حَدِيثُ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو. وَأَمَّا حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۳۵) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ اس نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ ایک آدمی نے اپنا غلام مدبر کر دیا، حالانکہ اس کے پاس کوئی اور مال نہ تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا تو نعیم نحام نے خرید لیا۔ عمرو کہتے ہیں کہ میں نے جابر سے سنا، یہ قبطی غلام ابن زبیر کی امارت کے پہلے سال ہی وفات پا گیا۔

(۲۱۵۳۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

(۲۱۵۳۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: إِنَّ أَبَا مَذْكُورٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ كَانَ لَهُ غُلاَمٌ قِبْطِيٌّ فَأَعْتَقَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ وَإِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ بِذَلِكَ الْعَبْدِ فَبَاعَ الْعَبْدَ وَقَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ فَلْيَبْدَأْ مَعَ نَفْسِهِ بِمَنْ يَعُولُ ثُمَّ إِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلاً فَلْيَتَصَدَّقْ عَلَى غَيْرِهِمْ.

وَأَمَّا حَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح]

(۲۱۵۳۷) ابوزبیر نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ ابو مذکور بنو عذرہ کا آدمی تھا، اس کا قبطی غلام تھا، اس کو اس نے مدبر کر دیا، نبی ﷺ نے اس غلام کے بارے میں سنا تو غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب آدمی فقیر ہو تو سب سے پہلے اپنے سے ابتداء کرے۔ اگر زائد ہو تو پھر اپنے ساتھ ان کو ملائے جن کا وہ کفیل ہے، پھر بھی زائد ہو پھر دوسروں پر صدقہ کرے۔

(۲۱۵۳۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ؟. فَقَالَ: لاَ. فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟. فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ فَهَكَذَا وَهَكَذَا. يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ

يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۵۳۸) ابوزبیر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو عذرہ کے ایک مرد نے اپنے مدبر غلام کو آزاد کر دیا، یہ خبر نبی ﷺ کو بھی ملی، آپ ﷺ نے پوچھا: کوئی اور مال بھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبداللہ عدوی نے ۸۰۰ درہم کا خرید لیا۔ وہ قیمت لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے اس کو واپس کر دی اور فرمایا: سب سے پہلے اپنے اوپر صدقہ کرا کر۔ اگر زائد بچ جائے تو اپنے گھر والوں پر، پھر بھی بچ جائے تو قریبی رشتہ داروں پر، پھر بھی بچ جائے تو دائیں بائیں جس کو تمہارا دل چاہے۔

(۲۱۵۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ . فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّحَّامِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فِيهَا فَضْلٌ فَعَلَى عِيَالِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَعَلَى ذِي قَرَابَتِهِ أَوْ ذِي رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَهَا هُنَا وَهَا هُنَا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۳۹) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی جس کو ابو مذکور کے نام سے یاد کیا جاتا تھا، اس نے اپنا غلام آزاد کر دیا، جس کا نام یعقوب تھا، اس کے پاس کوئی اور مال بھی نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا: کون اس کو مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبداللہ نحام نے ۸۰۰ سو درہم میں خرید لیا تو رسول اللہ ﷺ نے قیمت لوٹا دی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فقیر ہو تو اپنے سے ابتدا کرے۔ اگر زائد ہو تو اپنے گھر والوں پر۔ اگر پھر بھی زائد ہو تو قریبی رشتہ داروں پر، اگر پھر بھی زائد ہو تو جہاں ضرورت ہو۔

(۲۱۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَأَحْمَدُ ابْنَا إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ.

(۲۱۵۴۱) وَأَمَّا حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ

بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ قَوْمِهِ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ لَكَ شَىْءٌ غَيْرُهُ؟ . قَالَ : لاَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّى؟ . فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْهِ وَقَالَ : أَنْفِقْ عَلَى نَفْسِكَ فَإِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَعَلَى أَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَعَلَى قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَهَا هُنَا وَهَا هُنَا .

لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِى رِوَايَةِ أَبِى دَاوُدَ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَالَ : أَلَكَ شَىْءٌ غَيْرُهُ . وَالْبَاقِى بِمَعْنَاهُ. قَالَ يُونُسُ وَأَشَارَ أَبُو دَاوُدَ بِيَدِهِ أَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ. وَثَبَتَ فِى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۵۴۱) ابوزبیر حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی قوم کے آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کچھ اور ہے؟ کہنے لگا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کون مجھ سے اس کو خریدے گا تو نعیم بن عبداللہ نے ۸۰۰ درہم کا خرید لیا تو اس کی قیمت اس کو لوٹا دی۔ فرمایا: اپنے اوپر خرچ کر، اگر بچ جائے تو اپنے گھر والوں پر۔ اگر پھر بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر، باقی جہاں تیرا دل چاہے۔

(۲۱۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَاحْتَاجَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّى؟ . فَاشْتَرَاهُ مِنْهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَ إِلَيْهِ ثَمَنَهُ. [صحیح۔ تقدم]

(۲۱۵۴۲) عطاء حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا، پھر ضرورت مند ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے غلام لیا اور فرمایا: کون مجھ سے یہ غلام خریدے گا تو نعیم بن عبداللہ نے ۸۰۰ درہم کا خرید لیا۔ تو اس کی قیمت مالک کو واپس کر دی۔

(۲۱۵۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمُكَتِّبِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ إِسْنَادِ الْخَفَّافِ وَمَتْنِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ.

(٢١٥٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَاهُ فَقَالَ : أَعْتَقْتَ غُلاَمَكَ؟ . فَقَالَ : نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَنْتَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ . ثُمَّ قَالَ : مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ فَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَا فَاشْتَرَاهُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۵۴۴) عطاء بن ابی رباح حضرت جابر بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انصاری آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا اور بذات خود ضرورت مند تھا۔ نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس کو بلوایا اور پوچھا: کیا آپ نے غلام آزاد کر دیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو نبی ﷺ نے پوچھا: تو اس کا ضرورت مند ہے، پھر کہا: کون مجھ سے اس کو خریدے گا تو نعیم بن عبداللہ نے کہا: میں تو انہوں نے خرید لیا تو نبی ﷺ نے قیمت لے کر اس کے مالک کو واپس کر دی۔

(٢١٥٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَعْتَقَ عَبْدًا عَنْ دُبُرٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ وَدَفَعَهُ إِلَى مَوْلاَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۴۵) عطاء حضرت جابر بن عبداللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کسی ایک نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا، اس کا کوئی اور مال نہ تھا تو نبی ﷺ نے ۸۰۰ درہم میں فروخت کر دیا اور قیمت مالک کو واپس کر دی۔

(٢١٥٤٦) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ غُلاَمًا عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبِيعَ بِتِسْعِمِائَةِ دِرْهَمٍ أَوْ بِسَبْعِمِائَةِ دِرْهَمٍ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. وَرَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً مَاتَ وَتَرَكَ مُدَبَّرًا وَدَيْنًا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبِيعُوهُ فِي دَيْنِهِ فَبَاعُوهُ بِثَمَانِمِائَةٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۴۶) عطاء جابر بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا۔ اس کا کوئی دوسرا مال نہ تھا تو

رسول اللہ ﷺ نے ۹۰۰ یا ۷۰۰ درہم کا فروخت کر دیا۔

(ب) ابوزبیر حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہو گیا۔ اس نے مدبر غلام اور قرض چھوڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کے قرض میں فروخت کر دو تو انہوں نے ۸۰۰ درہم میں فروخت کر دیا۔

(۲۱۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَوْلُ شَرِيكٍ: إِنَّ رَجُلاً مَاتَ خَطَأٌ مِنْهُ لأَنَّ فِي حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَدَفَعَ ثَمَنَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ: اقْضِ دَيْنَكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ سَيِّدَ الْمُدَبَّرِ كَانَ حَيًّا يَوْمَ بِيعَ الْمُدَبَّرُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ لاَ يَشُكُّ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ فِي خَطَإِ شَرِيكٍ فِي هَذَا.

وَإِنَّمَا وَقَعَ هَذَا الْخَطَأُ لَهُ وَلِغَيْرِهِ بِمَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۴۷) ابوبکر نیشا پوری فرماتے ہیں کہ شریک کی یہ بات کہ آدمی فوت ہو گیا تھا غلطی پر مبنی ہے، کیونکہ سلمہ بن کہیل کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے اس کی طرف قیمت واپس کی اور فرمایا: اپنا قرض ادا کرو۔

(ب) ابوزبیر جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبر کا سردار اس کی فروخت کے وقت زندہ تھا۔

(۲۱۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَعْتَقَ مَمْلُوكَهُ إِنْ حَدَثَ بِهِ حَدَثٌ فَمَاتَ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَبَاعَهُ مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْ مَتْنَهُ وَأَحَالَ بِهِ عَلَى رِوَايَةِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَوْلُهُ إِنْ حَدَثَ بِهِ حَدَثٌ فَمَاتَ مِنْ شَرْطِ الْعِتْقِ وَلَيْسَ بِإِخْبَارٍ عَنْ مَوْتِ الْمُعْتِقِ وَمِنْ هُنَا وَقَعَ الْغَلَطُ لِبَعْضِ الرُّوَاةِ فِي ذِكْرِ وَفَاةِ الرَّجُلِ فِيهِ عِنْدَ الْبَيْعِ وَإِنَّمَا ذَكَرَ وَفَاتَهُ فِي شَرْطِ الْعِتْقِ يَوْمَ التَّدْبِيرِ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ رِوَايَةُ الْجُمْهُورِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۴۸) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ نے بیان کیا کہ ایک انصاری نے اپنا غلام آزاد کر دیا، کسی حادثہ کی وجہ سے وہ فوت ہو گیا تو نبی ﷺ نے غلام کو بلوایا اور فروخت کر دیا۔ بنو عدی بن کعب کے ایک شخص نعیم بن عبداللہ نے اس کو خرید لیا۔

(۲۱۵۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ

الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : جَعَلَ رَجُلٌ لِغُلاَمِهِ الْعِتْقَ مِنْ بَعْدِهِ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ دَفَعَ إِلَيْهِ ثَمَنَهُ وَقَالَ : أَنْتَ إِلَى ثَمَنِهِ أَحْوَجُ وَاللَّهُ عَنْهُ غَنِيٌّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ الأَوْزَاعِيِّ مِنْ عَطَاءٍ .

وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ عَقِيبَهُ قَالَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ غُلاَمًا لَهُ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ دَفَعَ إِلَيْهِ ثَمَنَهُ وَقَالَ : أَنْتَ إِلَى ثَمَنِهِ أَحْوَجُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ عَنْهُ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۴۹) عطاء بن ابی رباح حضرت جابر بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے بعد غلام کو آزاد کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت مالک کو واپس کر دی اور فرمایا: تو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے اور اللہ اس سے غنی ہے۔

(ب) عطاء حضرت جابر بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام آزاد کر دیا اس کا کوئی اور مال نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فروخت کر کے قیمت مالک کو واپس کر دی اور فرمایا: تو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے اور اللہ غنی ہے۔

(۲۱۵۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ أَخْبَرَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ وَكَأَنَّ الأَوْزَاعِيَّ سَقَطَ عَلَيْهِ قَوْلُهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَطَاءٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۵۰) ليس له مال غيره، کے لفظ موجود نہیں ہیں۔

(۲۱۵۵۱) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ بَأْسَ بِبَيْعِ خِدْمَةِ الْمُدَبَّرِ إِذَا احْتَاجَ .أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ ذُرَيْحٍ الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ وَهَذَا خَطَأٌ مِنِ ابْنِ طَرِيفٍ.

(۲۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ عُقَيْبَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذَا خَطَأٌ مِنِ ابْنِ طَرِيفٍ وَالصَّوَابُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُرْسَلاً

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ دَخَلَ لَهُ حَدِيثٌ فِي حَدِيثٍ. لأَنَّ الثِّقَاتَ إِنَّمَا رَوَوْا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ غُلاَمًا عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

مَالٌ غَيْرُهُ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبِيعَ بِتِسْعِمِائَةٍ أَوْ بِسَبْعِمِائَةٍ. [منکر]

(۲۱۵۵۲) عطاء حضرت جابر بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا۔ اس کے پاس کوئی اور مال نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا اور اسے ۹۰۰ یا ۷۰۰ درہم میں فروخت کر دیا گیا۔

(۲۱۵۵۳) وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : بَاعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خِدْمَةَ الْمُدَبَّرِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ رِوَايَةُ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَهْمٌ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا.

(۲۱۵۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنَّمَا بَاعَ خِدْمَةَ الْمُدَبَّرِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [ضعيف]

(۲۱۵۵۴) ابو جعفر محمد بن علی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے صرف مدبر کی خدمت کو فروخت کیا۔ (یعنی کام وغیرہ کرنا)

(۲۱۵۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : بَاعَ النَّبِيُّ -ﷺ- خِدْمَةَ الْمُدَبَّرِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ هَكَذَا مُرْسَلاً وَذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ حَجَّاجٍ يَعْنِي ابْنَ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ.

وَأَجَابَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ بِمَا. [ضعيف]

(۲۱۵۵۵) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدبر کی خدمت کو فروخت فرمایا۔

(۲۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ قَائِلٌ رُوِّينَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِنَّمَا بَاعَ خِدْمَةَ الْمُدَبَّرِ فَقُلْتُ لَهُ مَا رَوَى هَذَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِيمَا عَلِمْتُ أَحَدٌ يَثْبُتُ حَدِيثُهُ وَلَوْ رَوَاهُ مَنْ يَثْبُتُ حَدِيثُهُ مَا كَانَ لَهُ فِي ذَلِكَ الْحُجَّةُ مِنْ وُجُوهٍ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ أَنْتَ لاَ تُثْبِتُ الْمُنْقَطِعَ لَوْ لَمْ يُخَالِفْهُ غَيْرُهُ فَكَيْفَ تُثْبِتُ الْمُنْقَطِعَ يُخَالِفُهُ الْمُتَّصِلُ الثَّابِتُ لَوْ كَانَ يُخَالِفُهُ قَالَ فَهَلْ يُخَالِفُهُ قُلْتُ لَيْسَ بِحَدِيثٍ فَأَحْتَاجُ إِلَى ذِكْرِهِ قَالَ فَاذْكُرْهُ عَلَى مَا فِيهِ عِنْدَكَ قُلْتُ لَوْ ثَبَتَ كَانَ يَجُوزُ أَنْ أَقُولَ بَاعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَقَبَةَ مُدَبَّرٍ كَمَا حَدَّثَ جَابِرٌ وَخِدْمَةَ مُدَبَّرٍ كَمَا حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَطَالَ الْكَلاَمَ فِي الْجَوَابِ عَنْهُ وَقَدْ وَصَلَهُ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ

الْغَفَّارِ هَذَا كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ يَرْمِيهِ بِالْوَضْعِ وَوَصَلَهُ أَيْضًا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِأَمْثَالِهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ مُجَاهِدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَ رِوَايَةِ عَطَاءٍ وَعَمْرٍو وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

(۲۱۵۵۷) أَمَّا حَدِيثُ مُجَاهِدٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَأَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ يُقَالُ لَهُ أَبُو الْمَذْكُورِ وَكَانَ لَهُ عَبْدٌ قِبْطِيٌّ فَأَعْتَقَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ ثُمَّ احْتَاجَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ ذَا حَاجَةٍ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ. قَالَ فَبَاعَهُ مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخِي بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ بِثَمَانِمِائَةٍ فَانْتَفَعَ بِهَا. فَكَانَ مُجَاهِدٌ وَفُقَهَاءُ أَهْلِ مَكَّةَ يَرَوْنَ التَّدْبِيرَ وَصِيَّةً صَاحِبُهَا فِيهَا بِالْخِيَارِ مَا عَاشَ يُمْضِي فِيهَا مَا شَاءَ وَيَرُدُّ مِنْهَا مَا شَاءَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۵۵۷) ابو حجاج مجاہد حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں قبیلہ بنو عذرہ کا ایک آدمی تھا، اس کو ابو مذکور کے نام سے یاد کیا جاتا تھا، اس کا ایک قبطی غلام تھا اور یہ اس کو مدبر کیے ہوئے تھا۔ پھر وہ محتاج ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم بذاتِ خود ضرورت مند ہو تو سب سے پہلے خود سے ابتدا کرو تو نبی ﷺ نے نعیم بن عبداللہ جو بنو عدی بن کعب قبیلہ کا آدمی تھا۔ ۸۰۰ سو کا فروخت کر دیا۔ اس نے اس کے ساتھ نفع حاصل کیا۔ مجاہد اور فقہاء کا قول ہے کہ مدبر کے بارے میں اپنی زندگی میں وصیت کر نا رکھ لے یا آزاد کر دے، یہ اس کی مرضی ہے۔

(۲۱۵۵۸) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَابْتَاعَهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح]

(۲۱۵۵۸) محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غلام آزاد کر دیا۔ اس کا کوئی اور مال نہ تھا تو نبی ﷺ نے واپس کر کے نعیم بن نحام کو فروخت فرما دیا۔

(۲۱۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو حُفَيْصٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلاً دَبَّرَ عَبْدًا لَهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَيْعِهِ فَابْتَاعَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نُعَيْمٌ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۵۹) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے فرمایا: ایک آدمی نے اپنا غلام مدبر بنا دیا تو نبی ﷺ نے اس کو فروخت

کرنے کا حکم دیا اور اس کو نعیم نے خرید لیا۔

(۲۱۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي الرِّقِّ ثُمَّ بَاعَهُ وَأَعْطَاهُ ثَمَنَهُ. هَذِهِ الرِّوَايَاتُ الثَّلاَثَةُ بِمَجْمُوعِهِنَّ يُؤَدِّينَ تَمَامَ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۵۶۰) محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا غلام آزاد کر دیا۔ اس کا کوئی اور مال بھی نہ تھا تو نبی ﷺ نے اس کو غلام رکھا، پھر فروخت کر کے قیمت مالک کو واپس کر دی۔

(۲۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَاعَ النَّبِيُّ - ﷺ - مُدَبَّرًا احْتَاجَ صَاحِبُهُ إِلَى ثَمَنِهِ. [ضعيف]

(۲۱۵۶۱) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدبر غلام فروخت کر دیا' کیونکہ اس کا مالک قیمت کا محتاج تھا۔

(۲۱۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَبَّرَتْ جَارِيَةً لَهَا فَسَحَرَتْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِالسِّحْرِ فَأَمَرَتْ بِهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ تُبَاعَ مِنَ الأَعْرَابِ مِمَّنْ يُسِيءُ مَمْلَكَتَهَا فَبِيعَتْ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۲۱۵۶۲) ابو رجال محمد بن عبد الرحمن اپنی ماں عمرہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ اس نے ایک لونڈی کو مدبر کیا کہ اس نے جادو کیا اور اعتراف بھی کر لیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ اس کو کسی دیہاتی کے ہاتھ فروخت کرو۔ جو بری ملکیت والا ہو، یعنی سلوک اچھا نہ کرے تو اس کو فروخت کر دیا گیا۔

(۲۱۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : الْمُدَبَّرُ وَصِيَّةٌ يَرْجِعُ فِيهِ صَاحِبُهُ مَتَى شَاءَ. [صحيح]

(۲۱۵۶۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ مدبر ایک وصیت ہے اس کا صاحب جب چاہے واپس لوٹا سکتا ہے۔

(۲۱۵۶۴) وَبِإِسْنَادِهِ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا الثِّقَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَاعَ مُدَبَّرًا فِي دَيْنِ صَاحِبِهِ. [ضعيف]

(۲۱۵۶۴) ایوب فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے مدبر غلام کو اس کے مالک کے قرض کی وجہ سے فروخت کیا۔

(۲۱۵۶۵) وَبِإِسْنَادِهِ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا الثِّقَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : يَعُودُ الرَّجُلُ فِي مُدَبَّرِهِ. [ضعيف]

(۲۱۵۶۵) عمرو بن مسلم طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے مدبر غلام میں رجوع کر سکتا ہے۔

(۲۱۵۶۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا الثِّقَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ قَالَ :سَأَلَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ كَيْفَ كَانَ أَبُوكَ يَقُولُ فِي الْمُدَبَّرِ أَيَبِيعُهُ صَاحِبُهُ؟ قَالَ قُلْتُ كَانَ يَبِيعُهُ إِذَا احْتَاجَ إِلَى ثَمَنِهِ فَقَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَيَبِيعُهُ إِنْ لَمْ يَحْتَجْ. [ضعیف]

(۲۱۵۶۶) ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ ابن منکدر نے مجھ سے پوچھا: آپ کے والد کیا کہتے تھے، کیا مدبر غلام والا اپنا غلام فروخت کر دے؟ فرمایا: جب قیمت کی ضرورت پڑ جائے تو فروخت کر دے۔ محمد بن منکدر فرماتے ہیں: بغیر ضرورت کے بھی فروخت کر سکتا ہے۔

(۲۱۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ مِنْ رَقِيقِهِ فِي مَرَضِهِ فَهِيَ وَصِيَّةٌ إِنْ شَاءَ رَجَعَ فِيهَا. [ضعیف]

(۲۱۵۶۷) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بندہ اپنی بیماری میں غلام آزاد کرتا ہے، یہ ایک وصیت ہے اگر چاہے تو اپنی وصیت سے واپس آ جائے۔

(۲۱۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَعُودَ الرَّجُلُ فِي عِتَاقِهِ. [صحیح]

(۲۱۵۶۸) عمرو بن دینار حضرت طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ انسان آزاد کرنے کے بعد بھی رجوع کر لے۔

(۲۱۵۶۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ فَإِنَّهُ يُغَيِّرُ وَصِيَّتَهُ بِمَا شَاءَ فَقِيلَ الْعَتَاقَةُ قَالَ الْعَتَاقَةُ وَغَيْرُ الْعَتَاقَةِ. [صحیح]

(۲۱۵۶۹) ہشام حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی وصیت کرے تو وہ اپنی وصیت کو جب چاہے تبدیل کر لے۔ کہا گیا: آزادی؟ فرمایا: آزادی یا غیر آزادی۔

(۲) باب مَنْ قَالَ لاَ يُبَاعُ الْمُدَبَّرُ

جو کہتا ہے کہ مدبر کو فروخت نہ کیا جائے گا

(۲۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ يُبَاعُ الْمُدَبَّرُ. [ضعیف]

(۲۱۵۷۰) حضرت حسن زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کو فروخت نہ کیا جائے۔

(۲۱۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ يُبَاعُ الْمُدَبَّرُ.

هَذَا الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [صحیح]

(۲۱۵۷۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کو فروخت نہ کیا جائے۔

(۲۱۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلاَءِ الْكَاتِبُ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَجَمَاعَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَبُو مُعَاوِيَةَ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الْمُدَبَّرُ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ وَهُوَ حُرٌّ مِنَ الثُّلُثِ .

قَالَ عَلِيٌّ لَمْ يُسْنِدْهُ غَيْرُ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَإِنَّمَا هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ مِنْ قَوْلِهِ وَلاَ يَثْبُتُ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۲۱۵۷۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدبر غلام کو فروخت اور ہبہ نہ کیا جائے گا۔ وہ تیسرا حصہ تو آزاد ہی ہوتا ہے۔

(۳) باب الْمُدَبَّرِ مِنَ الثُّلُثِ

مدبر کا تہائی حصہ آزاد ہوتا ہے

(۲۱۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ كُنْتُ أُحَدِّثُ بِهِ مَرْفُوعًا فَقَالَ لِي أَصْحَابِي لَيْسَ بِمَرْفُوعٍ وَهُوَ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَوَقَفْتُهُ وَالْحُفَّاظُ يَقِفُونَهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ. [ضعیف]

(۲۱۵۷۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبر غلام کا تیسرا حصہ تو آزاد ہوتا ہے۔

(۲۱۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ اللَّبَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ظَبْيَانَ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ كَمَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [ضعیف]

(۲۱۵۷۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدبر غلام کا تیسرا حصہ آزاد ہوتا ہے۔

(۲۱۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ :أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنَ الثُّلُثِ. [ضعيف]

(۲۱۵۷۵) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا تو نبی ﷺ نے اس کا تیسرا حصہ آزاد قرار دیا۔

(۲۱۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ وَالْغَزِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُهُ مِنَ الثُّلُثِ. [صحيف]

(۲۱۵۷۶) شعبی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تیسرے حصہ کو آزاد خیال کرتے تھے۔

(۲۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :يُعْتَقُ مِنْ ثُلُثِهِ.
وَرُوِّينَا ذَلِكَ عَنْ شُرَيْحٍ وَإِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]

(۲۱۵۷۷) حسن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ تیسرے حصہ کو آزاد کہتے تھے۔

(۴) باب الْمُدَبَّرِ يَجْنِي فَيُبَاعُ فِي أَرْشِ جِنَايَتِهِ إِلاَّ أَنْ يَفْدِيَهُ سَيِّدُهُ

مدبر کے جرم کے عوض دیت جس میں اس کو فروخت کر دیں اگر مالک دیت دے تو پھر نہیں

(۲۱۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَاعَ مُدَبَّرًا فِي دَيْنٍ. [منكر]

(۲۱۵۷۸) عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدبر غلام کو قرض کی بنا پر فروخت کیا۔

(۲۱۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ السَّلُولِيِّ الأَعْوَرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ :جِنَايَةُ الْمُدَبَّرِ عَلَى سَيِّدِهِ. [ضعيف]

(۲۱۵۷۹) معاذ بن جبل ابو عبیدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبر کا جرم اس کے مالک کے ذمہ ہے۔

(۵) باب كِتَابَةِ الْمُدَبَّرِ

مدبر غلام کی مکاتبت کا بیان

(۲۱۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : دَبَّرَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ خَادِمًا لَهَا ثُمَّ أَرَادَتْ أَنْ تُكَاتِبَهُ فَكَتَبَتْ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ كَاتِبِيهِ فَإِنْ أَدَّى مُكَاتَبَتَهُ فَذَاكَ فَإِنْ حَدَثَ يَعْنِي مَاتَتْ عَتَقَ. وَأُرَاهُ قَالَ مَا كَانَ لَهَا يَعْنِي مَا كَانَ لَهَا مِنْ كِتَابَتِهِ شَيْءٌ. [صحيح]

(۲۱۵۸۰) مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک قریشی عورت نے اپنے خادم کو مدبر بنا دیا۔ پھر اس نے مکاتبت کا ارادہ کیا تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکاتبت کرلو، اگر وہ ادا کر سکے اور اگر وہ فوت ہوگئی تو وہ آزاد ہوگا۔

(۶) باب وَطْءِ الْمُدَبَّرَةِ

مدبرہ لونڈی سے مجامعت کا بیان

(۲۱۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ دَبَّرَ جَارِيَتَيْنِ لَهُ فَكَانَ يَطَؤُهُمَا وَهُمَا مُدَبَّرَتَانِ. [صحيح]

(۲۱۵۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی دو لونڈیاں مدبرہ تھیں، وہ ان سے مجامعت کرتے تھے۔

(۲۱۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرَاهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح]

(۲۱۵۸۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی کی مثل ذکر کرتے ہیں۔

(۷) باب مَا جَاءَ فِي وَلَدِ الْمُدَبَّرَةِ مِنْ غَيْرِ سَيِّدِهَا بَعْدَ تَدْبِيرِهَا

مدبرہ عورت کی بغیر آقا کے اولاد کا کیا حکم ہے

ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهِمْ قَوْلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّهُمْ بِمَنْزِلَتِهَا يُعْتَقُونَ بِعِتْقِهَا وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا قَالَ وَقَدْ قَالَ هَذَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ بھی اپنی ماں کی طرح ہیں، کچھ آزاد اور کچھ غلام۔

(۲۱۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ بَطْنٌ مِنْ بُطُونِ جُهَيْنَةَ قَالَ: أَنْكَحَ سَيِّدُ جَدَّتِي عَبْدًا لَهُ ثُمَّ أَعْتَقَهَا عَنْ دُبُرٍ وَقَدْ وَلَدَتْ أَوْلَادًا بَعْدَ عِتْقِهَا عَنْ دُبُرٍ ثُمَّ تُوُفِّيَ سَيِّدُهَا فَخَاصَمَتْ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى أَنَّ مَا وَلَدَتْ قَبْلَ أَنْ تُدَبَّرَ عَبِيدٌ وَمَا وَلَدَتْ بَعْدَ التَّدْبِيرِ يُعْتَقُونَ بِعِتْقِهَا. [ضعیف]

(۲۱۵۸۳) ابونضر فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن یعقوب حرقہ قبیلہ جہینہ کے غلام تھے۔ فرماتے ہیں کہ میری دادی کے سردار نے ایک غلام کا نکاح کر دیا اور بعد میں اس کو مدبر کر دیا، آزادی کے بعد اس کے ہاں اولاد ہوئی۔ پھر اس کا سردار فوت ہو گیا۔ تو جھگڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فیصلہ فرمایا: جو مدبر ہونے سے پہلے کی اولاد ہے، وہ غلام ہے اور جو تدبیر کے بعد کی اولاد ہے وہ آزاد ہے۔

(۲۱۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَتِهَا يُعْتَقُونَ بِعِتْقِهَا وَيُرَقُّونَ بِرِقِّهَا. [حسن]

(۲۱۵۸٤) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتے تھے کہ مدبرہ کی اولاد اپنی ماں کی جگہ ہے، اولاد اپنی ماں کی آزادی کی وجہ سے آزاد اور غلامی کی وجہ سے غلام رہے گی۔

(۲۱۵۸۵) رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ الْمُدَبَّرَةُ وَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا إِذَا وَلَدَتْ وَهِيَ مُدَبَّرَةٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ وَالْغَزِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [حسن]

(۲۱۵۸۵) سفیان ثوری حضرت عبیداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبرہ کی اولاد اپنی ماں کے مرتبہ پر ہے، جب اس نے جنم دیا وہ مدبرہ تھی۔

(۲۱۵۸٦) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا زَاهِرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَا أَرَى أَوْلَادَ الْمُدَبَّرَةِ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ. [صحیح]

(۲۱۵۸٦) ابوزبیر نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرماتے تھے: میرا خیال ہے کہ مدبرہ کی اولاد اپنی ماں کے مرتبہ میں ہے۔

(۲۱۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَنْبَأَنَا زَاهِرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمْ قَالُوا: وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ. [صحيح]

(۲۱۵۸۷) عطاء، طاؤس، مجاہد، سعید بن جبیر یہ سب کہتے ہیں کہ مدبرہ کی اولاد اس کی ماں کے مرتبہ پر ہے۔

(۲۱۵۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَنْبَأَنَا زَاهِرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُدَبَّرَةِ وَأُمِّ الْوَلَدِ أَوْلاَدُهُمَا بِمَنْزِلَتِهِمَا.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّهْرِيِّ وَالنَّخَعِيِّ. [صحيح]

(۲۱۵۸۸) داؤد بن ابی ہند شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبرہ، ام الولد ان دونوں کی اولاد ان کے مرتبہ میں ہے۔

(۲۱۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: إِذَا دَبَّرَ الرَّجُلُ جَارِيَتَهُ فَإِنَّ لَهُ أَنْ يَطَأَهَا وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَهَا وَلاَ يَهَبَهَا وَوَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا.

[صحيح]

(۲۱۵۸۹) یحییٰ بن سعید نے سعید بن مسیب سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ جب آدمی اپنی لونڈی کو مدبر کرتا ہے، اگر اس سے وطی یعنی مجامعت کرتا ہے تو اس کو فروخت، ہبہ نہ کرے اور اس کی اولاد اس کے مرتبہ پر ہے۔

(۲۱۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ: وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْقَوْلُ الثَّانِي أَنَّهُمْ مَمْلُوكُونَ قَالَ وَقَدْ قَالَ هَذَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [ضعيف]

(۲۱۵۹۰) ابن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن دونوں کہتے ہیں کہ مدبرہ کی اولاد اپنی ماں کے مرتبہ میں ہے، (یعنی آزادی اور غلامی کے مسئلہ میں)۔

(۲۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ: أَوْلاَدُ الْمُدَبَّرَةِ مَمْلُوكُونَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَهُ غَيْرُ أَبِي الشَّعْثَاءِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [صحيح]

(۲۱۵۹۱) ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ مدبرہ کی اولاد غلام ہی ہوتی ہے۔

(۲۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا

أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ كَانَ يَقُولُ فِى الْمُدَبَّرَةِ : وَلَدُهَا عَبِيدٌ كَحَائِطِكَ الَّذِى تَصَدَّقْتَ بِهِ إِذَا مُتَّ لَكَ ثَمَرُهُ مَا عِشْتَ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ وَكَإِبِلِكَ تَصَدَّقْتَ بِهَا إِذَا مُتَّ فَلَكَ وَلَدُهَا وَلَبَنُهَا مَا عِشْتَ وَرُوِّينَاهُ عَنْ مَكْحُولٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۵۹۲) عطاء کہتے ہیں کہ ابوشعثاء مدبرہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس کی اولاد غلام ہے، اس باغ کی مانند جو آپ نے مرنے کے بعد صدقہ کر دیا۔ جب تک زندہ رہو تو اس کا پھل ملے گا اور عطاء فرماتے ہیں جیسے آپ اونٹ اپنے مرنے کے بعد صدقہ کرتے ہیں، اپنی زندگی میں اس کے بچے اور دودھ آپ حاصل کرتے ہیں۔

(۲۱۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا زَاهِرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : حَضَرْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فَاخْتُصِمَ إِلَيْهِ فِى أَوْلاَدِ الْمُدَبَّرَةِ فَاسْتَشَارَ مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يُبَاعُ أَوْلاَدُهَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّخْلِ فَيَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَقَالَ آخَرُ قَوْلاً نَقْضًا لِلَّذِى قَالَ صَاحِبُهُ قَالَ الْمُدَبَّرَةُ يَكُونُ وَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا قَدْ يُهْدِى الرَّجُلُ الْبُدْنَةَ فَتُنْتَجُ فَيُنْحَرُ وَلَدُهَا مَعَهَا قَالَ عِكْرِمَةُ فَقَامَ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِمْ بِشَىْءٍ

وَقَدْ رُوِىَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا الْقَوْلِ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق]

(۲۱۵۹۳) عکرمہ بن خالد کہتے ہیں کہ میں عبدالملک بن مروان کے پاس حاضر ہوا تو ان کے پاس مدبرہ کی اولاد کا جھگڑا لایا گیا تو اس نے اپنے اردگرد والوں سے مشورہ کیا۔ ایک آدمی نے کہا: اس کی اولاد فروخت کی جائے گی۔ کیونکہ آدمی کھجور صدقہ کرتا ہے لیکن اس کا پھل کھاتا ہے اور دوسرے نے اس کی بات کاٹی۔ کہنے لگا: کہ مدبرہ کی اولاد اپنی ماں کے مرتبہ میں ہے، کبھی کبھی آدمی قربانی کرتا ہے۔ وہ جننے والی ہوتی ہے تو اس کے بچے بھی ساتھ ذبح کر دیتا ہے۔ عکرمہ کہتے ہیں: وہ کھڑے ہوئے اور کوئی فیصلہ نہ کیا۔

(۲۱۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنَةُ عَمٍّ لِى أَعْتَقَتْ جَارِيَتَهَا عَنْ دُبُرٍ وَلاَ مَالَ لَهَا غَيْرُهَا. قَالَ : لِتَأْخُذْ مِنْ رَحِمِهَا زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ مَا دَامَتْ حَيَّةً. [صحیح]

(۲۱۵۹۴) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی زید بن ثابت کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری چچا کی بیٹی نے اپنی مدبرہ لونڈی کو آزاد کر دیا، اس کے پاس دوسرا کوئی مال نہیں تھا۔ فرمایا: وہ اس کے رحم سے حاصل کرے جب تک وہ زندہ ہے۔

(۲۱۵۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِى أَوْلاَدِ الْمُدَبَّرَةِ إِذَا مَاتَ السَّيِّدُ فَلاَ نَرَاهُمْ إِلاَّ أَحْرَارًا.

قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ أَوْلاَدُ الْمُدَبَّرَةِ عَبِيدٌ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ حُبْلَى يَوْمَ دُبِّرَتْ.

قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا فَهَذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ جَعَلَ وَلَدَهَا مِيرَاثًا وَعَلَّقَ الْقَوْلَ فِيهِ جَابِرٌ وَصَرَّحَ بِذَلِكَ عَطَاءٌ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو الشَّعْثَاءِ . [صحیح]

(۲۱۵۹۵) ابوزبیر نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ وہ مدبرہ کی اولاد کے بارے میں کہہ رہے تھے کہ سید کی وفات کے بعد وہ آزاد ہیں۔ (ب) عطاء فرماتے ہیں کہ مدبرہ کی اولاد غلام ہے، لیکن جس دن اس کو مدبرہ بنایا گیا اس دن وہ حاملہ ہو۔

(۸) باب مَا جَاءَ فِي إِعْتَاقِ الْكَافِرِ وَتَدْبِيرِهِ

کافر کی آزادی اور تدبیر کا حکم

(۲۱۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَعَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۵۹۶) عروہ بن زبیر حضرت حکیم بن حزام سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے کہ میں جاہلیت میں قسم توڑنے سے بچا کرتا تھا، کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اسلام قبول کیا ہے اس پر جو بھلائی پہلے گزر چکی۔

(۲۱۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَنْبَأَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شَيْئًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ؟ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي أَتَبَرَّرُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَسْلَمْتَ عَلَى صَالِحِ مَا سَلَفَ لَكَ . فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ : لاَ أَدَعُ شَيْئًا صَنَعْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِلَّهِ إِلاَّ صَنَعْتُ لِلَّهِ فِي الإِسْلاَمِ مِثْلَهُ. قَالَ فَكَانَ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ فَأَعْتَقَ فِي الإِسْلاَمِ مِثْلَهَا مِائَةَ رَقَبَةٍ وَسَاقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ بَدَنَةٍ وَسَاقَ فِي الإِسْلاَمِ مِائَةَ بَدَنَةٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۵۹۷) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے، جو میں جاہلیت میں بھی قسم توڑنے کے گناہ سے بچتا تھا۔ ہشام کہتے ہیں: یعنی میں پرہیز کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے بھلائی پر اسلام قبول

کیا جو پہلے گذر چکی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو کام میں جاہلیت خالص اللہ کے لیے کیا کرتا تھا، اسلام کے اندر بھی ویسے ہی کروں گا۔ اس نے جاہلیت میں سو غلام آزاد کیے تھے تو قبولِ اسلام کے بعد بھی سو غلام آزاد کیے۔ اگر جاہلیت میں سو اونٹ کی قربانی دی تھی تو اسلام میں بھی سو اونٹ کی قربانی دی ہے۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي تَدْبِيرِ الصَّبِيِّ وَوَصِيَّتِهِ

بچے کی تدبیر اور اس کی وصیت کا بیان

(۲۱۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ هَا هُنَا غُلاَمًا يَافِعًا لَمْ يَحْتَلِمْ مِنْ غَسَّانَ وَوَارِثُهُ بِالشَّامِ وَهُوَ ذُو مَالٍ وَلَيْسَ لَهُ هَا هُنَا إِلاَّ ابْنَةُ عَمٍّ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلْيُوصِ لَهَا فَأَوْصَى لَهَا بِمَالٍ يُقَالُ لَهُ بِئْرُ جُشَمَ قَالَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ فَبِعْتُ ذَلِكَ الْمَالَ بِثَلاَثِينَ أَلْفًا وَابْنَةُ عَمِّهِ الَّتِي أَوْصَى لَهَا هِيَ أُمُّ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ.

[صحيح۔ اخرجه ابن مالك]

(۲۱۵۹۸) عمرو بن سلیم زرقی نے خبر دی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: یہاں غسان کا ایک یافع نامی غلام تھا جو جوان نہیں ہوا اور وہ شام میں ہیں، وہ مال دار ہیں اور ان کی صرف ایک چچا کی بیٹی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس کے لیے وصیت کر جاتے۔ اس نے اس کے لیے مال کی وصیت کی۔ جس کو بئر جشم کہا جاتا ہے تو عمرو بن سلیم کہتے ہیں کہ وہ مال میں نے تیس ہزار کا فروخت کیا۔ اس کے چچا کی بیٹی جس کے لیے اس نے وصیت کی تھی۔ یہ ام عمرو بن سلیم تھی۔

(۲۱۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: أَنَّ غُلاَمًا مِنْ غَسَّانَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ وَوَارِثُهُ بِالشَّامِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ فُلاَنًا يَمُوتُ أَفَيُوصِي فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعَمْ فَلْيُوصِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَكَانَ الْغُلاَمُ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ أَوِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَوْصَى بِمَالٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ بِئْرُ جُشَمَ فَبَاعَهَا أَهْلُهَا بِثَلاَثِينَ أَلْفِ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۲۱۵۹۹) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ غسان کا ایک غلام تھا، مدینہ میں اس کی موت کا وقت آ گیا، اس کے ورثاء شام میں تھے۔ یہ خبر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملی۔ کہا گیا: فلاں مر رہا ہے کیا وہ وصیت کر لے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ وصیت کرے تو ابوبکر بن محمد کہتے ہیں کہ بچہ کی عمر ۱۰ سال یا ۱۲ سال تھی۔ اس نے بئر جشم مال کی وصیت کر دی تو اس کے ورثاء نے اس کو ۳۰ ہزار درہم کا فروخت کر دیا۔

كِتَابُ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کے احکام

(۱) باب مَا يَجُوزُ كِتَابَتُهُ مِنَ الْمَمَالِيكِ

کن غلاموں سے مکاتبت کرنا جائز ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَذِنَ أَنْ يُكَاتَبَ مَنْ يَعْقِلُ مَا يَطْلُبُ لَا مَنْ لَا يَعْقِلُ أَنْ يَبْتَغِيَ الْكِتَابَةَ مِنْ صَبِيٍّ وَلَا مَعْتُوهٍ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳]
''وہ لوگ جو مکاتبت چاہتے ہیں تمہارے غلاموں میں سے، ان سے مکاتبت کرلو اگر تم ان میں خیر محسوس کرو۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عاقل سے مکاتبت کی جائے، لیکن بچے اور بے وقوف سے مکاتبت نہ کی جائے۔

(۲۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَفِيقَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ.

وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح لغیرہ]

(۲۱۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین اشخاص سے قلم اٹھا لیا گیا ہے: سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہو اور پاگل کہ کچھ آفاقہ ہو جائے اور بچہ کہ بالغ ہو جائے۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾

﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ کی تفسیر

(۲۱٦۰۱) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] قَالَ : إِنْ عَلِمْتُمْ مِنْهُمْ حِرْفَةً وَلاَ تُرْسِلُوهُمْ كَلاًّ عَلَى النَّاسِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۲۱۶۰۱) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] ''ان سے مکاتبت کرلو، اگر تم ان میں بھلائی دیکھو۔'' یعنی اگر تم ان میں کوئی فن یا ہنر دیکھو اور ان کو لوگوں کے سہارے پر نہ چھوڑ دو۔

(۲۱٦۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مُكَاتَبَكَ يَقْضِيكَ. [ضعيف]

(۲۱۶۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] ''اگرچہ جان لیں کہ وہ مکاتبت کی رقم ادا کردے گا۔

(۲۱٦۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنْ عَلِمْتُمْ لَهُمْ حِيلَةً وَلاَ تُلْقُوا مُؤْنَتَهُمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(۲۱۶۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم ان میں کوئی حیلہ محسوس کرو تو ان کا خرچہ مسلمانوں پر نہ ڈالو۔

(۲۱٦۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَوْقٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] قَالَ : أَمَانَةً وَوَفَاءً. [ضعيف]

(۲۱۶۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس قول ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] سے مراد امانت اور وفا ہے۔

(۲۱٦۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُكَاتِبَ الْعَبْدَ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ حِرْفَةٌ وَيَقُولُ :تُطْعِمُنِي أَوْسَاخَ النَّاسِ. [صحيح]

(۲۱۶۰۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایسے غلام سے مکاتبت کو ناپسند فرماتے تھے جو کوئی پیشہ نہ جانتا ہو، وہ فرماتے: تو مجھے لوگوں کی میل کچیل کھلائے گا۔

(۲۱۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ﴾ [النور ٣٣] يَقُولُ :إِنْ عَلِمْتُمْ لَهُمْ حِرْفَةً أَوْ مَالاً. [ضعيف]

(۲۱۶۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس قول ﴿ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ﴾ [النور ٣٣] ''اگر تم ان میں کوئی فن یا مال کے بارے میں جانتے ہو۔''

(۲۱۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْيَافِعِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ كَانَ يَقُولُ مَا نَرَاهُ إِلاَّ الْمَالَ قَالَ ثُمَّ تَلاَ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ﴾ [البقرة ١٨٠] قَالَ عَطَاءٌ الْخَيْرُ فِيمَا نَرَى الْمَالُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ٣٣] ﴿لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ﴾ [العاديات ٨] الْمَالُ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا﴾ الْمَالُ.

(۲۱۶۰۷) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ اس سے مال مراد ہے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ﴾ [البقرة ١٨٠] عطاء کہتے ہیں کہ یہاں خیر سے مراد مال ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ٣٣] ﴿وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ﴾ [العاديات ٨] کے متعلق فرماتے ہیں اس سے مراد مال ہے۔ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا﴾ [البقرة] خیر سے مراد مال ہے۔ [ضعيف]

(۲۱۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَطَاءٍ مَا الْخَيْرُ الْمَالُ أَوِ الصَّلاَحُ أَمْ كُلُّ ذَلِكَ قَالَ :مَا نَرَاهُ إِلاَّ الْمَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَالٌ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ قَالَ مَا أَحْسِبُ خَيْرًا إِلاَّ ذَلِكَ الْمَالَ وَالصَّلاَحَ قَالَ. وَقَالَ مُجَاهِدٌ ﴿ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ﴾ الْمَالُ كَائِنَةً أَخْلاَقُهُمْ وَأَدْيَانُهُمْ مَا كَانَتْ. [صحيح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْخَيْرُ كَلِمَةٌ يُعْرَفُ مَا أُرِيدَ بِهَا بِالْمُخَاطَبَةِ بِهَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴾ فَعَقَلْنَا أَنَّهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بِالإِيمَانِ وَعَمَلِ الصَّالِحَاتِ لاَ بِالْمَالِ

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ﴾ فَعَقَلْنَا أَنَّ الْخَيْرَ الْمَنْفَعَةُ بِالأَجْرِ لاَ أَنَّ فِي الْبُدْنِ لَهُمْ مَالاً وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ﴾ [البقرة ۱۸۰] فَعَقَلْنَا أَنَّهُ إِنْ تَرَكَ مَالاً لأَنَّ الْمَالَ الْمَتْرُوكُ وَبِقَوْلِهِ ﴿ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ ﴾ [البقرة ۱۸۰] فَلَمَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] كَانَ أَظْهَرُ مَعَانِيهَا بِدَلاَلَةِ مَا اسْتَدْلَلْنَا بِهِ مِنَ الْكِتَابِ قُوَّةً عَلَى اكْتِسَابِ الْمَالِ وَأَمَانَةً لأَنَّهُ قَدْ يَكُونُ قَوِيًّا فَيَكْتَسِبُ فَلاَ يُؤَدِّى إِذَا لَمْ يَكُنْ ذَا أَمَانَةٍ وَأَمِينًا فَلاَ يَكُونُ قَوِيًّا عَلَى الْكَسْبِ فَلاَ يُؤَدِّى قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَيْسَ الظَّاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ إِنْ عَلِمْتَ فِي عَبْدِكَ مَالاً بِمَعْنَيَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّ الْمَالَ لاَ يَكُونُ فِيهِ إِنَّمَا يَكُونُ عِنْدَهُ وَلَكِنْ يَكُونُ فِيهِ الاِكْتِسَابُ الَّذِى يُفِيدُ الْمَالَ وَالثَّانِى أَنَّ الْمَالَ الَّذِى فِى يَدِهِ لِسَيِّدِهِ قَالَ وَلَعَلَّ مَنْ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ الْخَيْرَ الْمَالَ أَنَّهُ أَفَادَ بِكَسْبِهِ مَالاً لِلسَّيِّدِ فَيَسْتَدِلُّ عَلَى أَنَّهُ يُفِيدُ مَالاً يُعْتَقُ بِهِ كَمَا أَفَادَ أَوَّلاً.

(۲۱۶۰۸) ابن جریج نے عطاء سے کہا کہ خیر سے مراد مال ہے یا اصلاح یا تمام۔ وہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ مراد مال ہے۔ میں نے کہا: اگر اس کے پاس مال نہ ہو اور آدمی بھی سچا ہو؟ وہ کہنے لگے کہ خیر اسے مراد مال ہے اور اصلاح بھی ہے، مجاہد ﴿ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ﴾ [النور ۳۳] مال۔ جس کی وجہ سے ان کے اخلاقیات اور ادیان بنتے ہیں۔

قال الشافعی: فرماتے ہیں کہ کلمہ خیر کا معروف وہ ہوتا ہے جو مخاطب کا ارادہ ہو جیسے ﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴾ [البینہ ۷] خَيْرُ الْبَرِيَّةِ سے مراد ایمان اور نیک عمل ہیں مال مراد نہیں ہے۔ ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ﴾ [الحج ۳۶] یہاں خیر سے مراد اجر و ثواب ہے، مال مراد نہیں ہے۔ ﴿إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا﴾ [البقرة ۱۸۰] مراد مال ﴿الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الأَقْرَبِينَ ﴾ [البقرة ۱۸۰] ﴿فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾[النور ۳۳] ان آیات کے معانی مال کو کمانا اور امانت ہیں۔

(۲۱۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَطَاوُسٍ فِى قَوْلِهِ ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] قَالَ :مَالاً وَأَمَانَةً.قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :صِدْقًا وَوَفَاءً أَدَاءً وَأَمَانَةً.حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :صِدْقًا وَوَفَاءً. [صحيح]

(۲۱۶۰۹) حضرت ابن ابی نجیح مجاہد اور طاؤس سے اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] اس میں خیر سے مراد مال اور امانت ہیں۔

(ب) حضرت یونس حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ اس مراد سچائی، پورا پورا ادا کرنا اور امانت ہے۔

(ج) مغیرہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سچائی اور پورا کرنا ہے۔

(۲۱۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] قَالَ يَقُولُ : أَدَاءً وَأَمَانَةً.

(۲۱۶۱۰) ابوصالح اللہ کے اس قول ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ادا کرنا اور امانت ہے۔ [ضعیف]

(۲۱۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدٌ أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ بَلَغَنِي أَنَّ مَكْحُولاً كَانَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] قَالَ : الْكَسْبُ. [ضعيف]

(۲۱۶۱۱) مکحول اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا﴾ [النور ۳۳] اس سے مراد مال کا کمانا ہے۔

(۲۱۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ثَلاَثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُمُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاكِحُ يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتَبُ يُرِيدُ الأَدَاءَ . [حسن۔ تقدم بالرقم ۷/ ۱۳٤٥]

(۲۱۶۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین بندوں کی مدد کرنا اللہ کے ذمے ہے: ① اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا۔ ② پاک دامنی کے لیے نکاح کرنے والا۔ ③ ادا کے ارادے سے مکاتبت کرنے والا۔

(۲۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَهْ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَازِعِ حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَازِعِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ثَلاَثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ مَنْ سَعَى فِي فَكَاكِ رَقَبَتِهِ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَن يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ وَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ . [ضعيف]

(۲۱۶۱۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین بندے جنہوں نے اللہ پر اعتماد اور ثواب کی نیت سے کوئی کام کیا ان کی مدد کرنا اللہ کے ذمے ہے اور اللہ ان کے کاموں میں برکت بھی دے گا۔

① غلام کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے والا۔ اللہ پر بھروسہ اور ثواب کی نیت سے اس کی مدد کرنا اللہ کے ذمہ ہے اور اس کے کام میں برکت دی جائے گی۔

② جس نے اللہ پر توکل اور ثواب کی نیت سے شادی کی تو اس کی مدد کرنا اللہ کے ذمہ ہے اور اس کے کام میں برکت دی جائے گی۔

③ جس نے بنجر زمین کو آباد کیا اللہ پر توکل اور ثواب کی نیت سے اس کی مدد کرنا بھی اللہ کے ذمہ ہے اور اس کے کام میں برکت دی جائے گی۔

(۳) باب الْمَمْلُوكُ لاَ يَكُونُ قَوِيًّا عَلَى الاِكْتِسَابِ لَمْ يَجِبْ عَلَى سَيِّدِهِ مُكَاتَبَتُهُ

جو غلام کمانے کی استطاعت نہیں رکھتا اس سے مکاتبت نہ کی جائے

(۲۱۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ : أَنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ مِنْهُ مَمْلُوكٌ لَهُ أَنْ يُكَاتِبَهُ فَقَالَ أَعِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ لاَ قَالَ مِنْ أَيْنَ لَكَ قَالَ أَسْأَلُ النَّاسَ فَأَبَى أَنْ يُكَاتِبَهُ وَقَالَ : تُطْعِمُنِي مِنْ غُسَالَةِ النَّاسِ. [حسن]

(۲۱۶۱۴) ابو لیلیٰ کندی فرماتے ہیں کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ایک غلام نے مکاتبت کرنا چاہی تو سلمان پوچھتے ہیں کہ تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کہنے لگا: نہیں۔ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کہاں سے لائے گا۔ جواب دیا: لوگوں سے مانگ کر۔ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے مکاتبت کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے: تو لوگوں کی میل کچیل مجھے کھلائے گا۔

(۴) باب مَنْ قَالَ يَجِبُ عَلَى الرَّجُلِ مُكَاتَبَةُ عَبْدِهِ قَوِيًّا أَمِينًا وَمَنْ قَالَ لاَ يُجْبَرُ عَلَيْهَا لأَنَّ الآيَةَ مُحْتَمَلَةٌ أَنْ تَكُونَ إِرْشَادًا أَوْ إِبَاحَةً لاَ حَتْمًا

جو کہتا ہے کہ مضبوط اور امانت دار غلام سے مکاتبت کرنا ضروری ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ زبردستی نہ کی جائے یہ جائز ہے لازم نہیں

(۲۱۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أَرَادَنِي سِيرِينُ عَلَى الْمُكَاتَبَةِ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي

بِالدِّرَّةِ فَقَالَ كَاتِبْهُ. [حسن]

(۲۱۶۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیرین نے مجھ سے مکاتبت کا ارادہ کیا، میں نے انکار کر دیا، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کوڑا لے کر میرے پاس آئے اور کہنے لگے: مکاتبت کرو۔

(۲۱۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَوَاجِبٌ عَلَيَّ إِذَا عَلِمْتُ أَنَّ فِيهِ خَيْرًا أَنْ أُكَاتِبَهُ؟ قَالَ مَا أُرَاهُ إِلاَّ وَاجِبًا وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَقُلْتُ لِعَطَاءٍ تَأْثُرُهَا عَنْ أَحَدٍ؟ قَالَ :لاَ. [صحیح]

(۲۱۶۱۶) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا کہ کیا مکاتبت کرنا میرے اوپر لازم ہے، اگر غلام کے پاس مال ہو۔ کہنے لگے: میں واجب خیال کرتا ہوں۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: آپ اسے کسی سے نقل کرتے ہیں؟ فرمایا: نہیں۔

(۲۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَيْسَتْ بِعَزْمَةٍ إِنْ شَاءَ كَاتَبَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُكَاتِبْ.
وَرُوِّينَا مِثْلَهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ. [ضعیف]

(۲۱۶۱۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتبت کرنا ضروری نہیں ہے، اگر چاہے تو مکاتبت کر لے اگر نہ چاہے تو نہ کرے۔

(۲۱۶۱۸) وَفِيمَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى عَنْ حِبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :كُلُّ أَحَدٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ هَذَا مُرْسَلٌ حِبَّانُ بْنُ أَبِي جَبَلَةَ الْقُرَشِيُّ مِنَ التَّابِعِينَ. [ضعیف]

(۲۱۶۱۸) حبان بن ابی جبلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ایک اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے اپنی اولاد، والدین اور تمام لوگوں سے۔

(۵) باب مَنْ لَمْ يَكْرَهْ كِتَابَةَ عَبْدِهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَوِيٍّ وَلاَ أَمِينٍ

اگر غلام قوی اور امانت دار نہ ہو تو مکاتبت کرنا ناپسندیدہ نہیں ہے

(۲۱۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

إِلَى عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَانْهَ مَنْ قِبَلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُكَاتِبُوا أَرِقَّاءَ هُمْ عَلَى مَسْأَلَةِ النَّاسِ. [ضعيف]

(۲۱۶۱۹) حرام بن حکیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعید کو خط لکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کو منع کریں کہ وہ لوگوں سے سوال کرنے پر غلاموں سے مکاتبت کریں۔

(۲۱۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَرْوَانَ الْحَارِثِيُّ عَنِ ابْنِ النَّبَّاحِ : أَنَّهُ أَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُكَاتِبَ فَقَالَ أَعِنْدَكَ شَيْءٌ ؟ قَالَ لاَ قَالَ فَجَمَعَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ : أَعِينُوا أَخَاكُمْ فَجَمَعُوا لَهُ. قَالَ فَبَقِيَ بَقِيَّةٌ عَنْ مُكَاتَبَتِهِ قَالَ فَأَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْفَضْلَةِ فَقَالَ : اجْعَلْهَا فِي الْمُكَاتَبِينَ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمُكَاتَبَ إِنَّمَا يُعْطَى مِنَ الصَّدَقَاتِ مِنْ سَهْمِ الرِّقَابِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يُعْتَقَ. [ضعيف]

(۲۱۶۲۰) ابن نباح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: میں مکاتبت کا ارادہ رکھتا ہوں، انہوں نے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کہنے لگے: نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو اور اس کے لیے مال جمع کرو۔ کہتے ہیں: جو باقی بچے اس سے مکاتبت کر لینا، پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور باقی ماندہ کے بارے میں سوال کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: آپ ان کو مکاتبین میں شمار کریں۔ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ مکاتب آدمی صدقات سے پیسے وصول کر کے آزادی حاصل کر سکتا ہے۔

(۶) باب فَضْلِ مَنْ أَعَانَ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ

مکاتب کی مدد کرنے والے کی فضیلت

(۲۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالاَ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ سَهْلاً حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ . لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ زَادَ

عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ :أَوْ غَازِيًا . [ضعیف]

(۲۱۶۲۱) سہل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجاہد کی مدد کی یا چٹی پڑنے والے کی تنگی میں مدد کی یا مکاتب کو آزاد کروانے میں مدد کی تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ عمرو بن ثابت نے یہ لفظ زائد بیان کیے ہیں کہ نمازی کی مدد کرنے والا۔

(۷)باب مُكَاتَبَةُ الرَّجُلِ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ عَلَى نَجْمَيْنِ فَأَكْثَرَ بِمَالٍ صَحِيحٍ

آدمی کا غلام یا لونڈی سے دو حصوں یا زیادہ صحیح مال کے ذریعے مکاتبت کرنا

(۲۱۶۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ :إِنَّ أَهْلِي كَاتَبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ كُلَّ سَنَةٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ. وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ. وَفِي الْكِتَابَةِ الْحَالَّةِ غَرَرٌ كَثِيرٌ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کے پاس بریرہ آئیں اور کہنے لگیں کہ میرے آقا نے مجھ سے نو اوقیہ نو سال کی مدت میں ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنے پر مکاتبت کی ہے تو آپ میری مدد کریں۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع کیا۔

(۲۱۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : كُنْتُ مَمْلُوكًا لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تِجَارَةٍ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَأَحْمَدَ وِلَايَتِي قَالَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَسْأَلُكَ الْكِتَابَةَ فَقَطَّبَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَوْلاَ آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا فَعَلْتُ أُكَاتِبُكَ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ عَلَى أَنْ تَعُدَّهَا لِي فِي عَدَّتَيْنِ وَاللَّهِ لاَ أَغُضُّكَ مِنْهَا دِرْهَمًا قَالَ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَا الَّذِي أَرَى بِكَ قُلْتُ كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بَعَثَنِي فِي تِجَارَةٍ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَأَحْمَدَ وِلاَيَتِي فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَسْأَلُكَ الْكِتَابَةَ قَالَ فَقَطَّبَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَوْلاَ آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا فَعَلْتُ أُكَاتِبُكَ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ عَلَى أَنْ تَعُدَّهَا لِي فِي عَدَّتَيْنِ وَاللَّهِ لاَ أَغُضُّكَ مِنْهَا دِرْهَمًا قَالَ فَقَالَ انْطَلِقْ قَالَ فَرَدَّنِي إِلَيْهِ فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فُلاَنٌ كَاتِبْهُ قَالَ فَقَطَّبَ وَقَالَ نَعَمْ وَلَوْلاَ آيَةٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا فَعَلْتُ أُكَاتِبُهُ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ عَلَى أَنْ يَعُدَّهَا

لِی فِی عَدَدَتَیْنِ وَاللَّهِ لاَ أَغُضُّهُ مِنْهَا دِرْهَمًا قَالَ فَغَضِبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ لِلَّهِ لأَمْثُلَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّمَا أَطْلُبُ إِلَيْكَ حَاجَةً تَحُولُ دُونَهَا بِيَمِينٍ قَالَ فَضَرَبَ لاَ أَدْرِى قَالَ كَتِفِى أَوْ قَالَ عَضُدِى ثُمَّ قَالَ كَاتِبْهُ قَالَ فَكَاتَبْتُهُ فَانْطَلَقَ بِىَ الزُّبَيْرُ إِلَى أَهْلِهِ فَأَعْطَانِى مِائَةَ أَلْفٍ ثُمَّ قَالَ انْطَلِقْ فَاطْلُبْ فِيهَا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَأَدِّ إِلَى عُثْمَانَ مَا لَهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْتُ فَطَلَبْتُ فِيهَا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَدَّيْتُ إِلَى عُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَالَهُ وَإِلَى الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَالَهُ وَفَضَلَ فِى يَدِى ثَمَانُونَ أَلْفًا. [ضعیف]

(۲۱۶۲۳) مسلم بن ابی مریم ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا غلام تھا۔ حضرت عثمان نے مجھے تجارت کی غرض سے بھیجا۔ میں واپس آیا تو انہوں نے میری تعریف کی۔ کہتے ہیں: میں ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا: اے امیر المومنین! میں مکاتبت کا سوال کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔ اگر اللہ کی کتاب میں یہ آیت نہ ہوتی تو میں ایک لاکھ کے عوض بھی مکاتبت نہ کرتا کہ آپ مجھے وہ دو مدتوں میں ادا کرتے۔ اللہ کی قسم! میں ایک درہم بھی کم نہیں کروں گا۔ کہتا ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلا تو زبیر بن عوام سے ملاقات ہوگئی تو انہوں نے کہا کہ میں تجھے کیسے دیکھ رہا ہوں، میں نے کہا کہ امیر المومنین نے مجھے تجارت کی غرض سے بھیجا ہے۔ میں واپس لوٹا تو انہوں نے میری بہت زیادہ تعریف کی میں ان کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا: اے امیر المومنین! میں مکاتبت کا سوال کرتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ انہوں نے مکاتبت کر لی اور فرمایا: اگر اللہ کی کتاب میں یہ آیت نہ ہوتی تو میں ایک لاکھ کے عوض بھی مکاتبت نہ کرتا کہ آپ مجھے دو مدتوں میں ادا کرتے۔ اللہ کی قسم! میں اس سے ایک درہم بھی کم نہیں کروں گا تو زبیر بن عوام کہنے لگے: چلو۔ انہوں نے مجھے لا کر امیر المومنین کے سامنے کھڑا کر دیا اور کہا: اے امیر المومنین! آپ نے فلاں سے مکاتبت کی ہے۔ کہتے ہیں: ہاں! اگر اللہ کی کتاب میں آیت نہ ہوتی تو میں ایک لاکھ کے عوض بھی مکاتبت نہ کرتا کہ آپ وہ دو مدتوں میں ادا کرتے۔ اللہ کی قسم! میں اس سے ایک درہم بھی کم نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ زبیر بن عوام غصے میں آ گئے اور کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کے سامنے مثالیں بیان کروں گا اور آپ مجھے اپنی ضرورت بیان کریں جس کی وجہ سے آپ نے قسم اٹھائی۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں نہیں جانتا۔ پھر کہا کہ چلو آپ اس سے مکاتبت کر لیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے مکاتبت کر لی تو زبیر بن عوام نے گھر جا کر مجھے ایک لاکھ روپے ادا کر دیے پھر کہا: جاؤ ان سے اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اگر معاملہ غالب آ جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو یہ رقم ادا کر دینا۔ کہتے ہیں کہ میں چلا اللہ کا فضل تلاش کرتا رہا تو میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو ان کی رقم ادا کر دی اور میرے پاس اسی ہزار موجود تھے۔

(٨) باب مَنْ قَالَ لاَ يُعْتِقُ الْمُكَاتَبُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْكِتَابَةِ فَإِذَا أَدَّيْتَ هَذَا أَوْ يَصِفُهُ فَأَنْتَ حُرٌّ

جو کہتا ہے کہ مکاتب آزاد نہ ہوگا جب تک وہ قیمت ادا نہ کردے

(٢١٦٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ : كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى أَنْ أَغْرِسَ لَهُمْ خَمْسَمِائَةِ فَسِيلَةٍ فَإِذَا عَلِقَتْ فَأَنَا حُرٌّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :اغْرِسْ وَاشْتَرِطْ لَهُمْ فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَغْرِسَ فَآذِنِّي فَآذَنْتُهُ فَجَاءَ فَجَعَلَ يَغْرِسُ إِلاَّ وَاحِدَةً غَرَسْتُهَا بِيَدِي فَعَلِقْنَ جَمِيعًا إِلاَّ الْوَاحِدَةَ. [ضعيف]

(۲۱۶۲۴) ابوعثمان سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے آقاؤں سے مکاتبت کی کہ میں پانچ سو درخت لگا کر دوں گا۔ جب وہ پھل دینے لگیں گے تو میں آزاد ہو جاؤں گا۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میں نے اس بات کا تذکرہ آپ ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: درخت لگاؤ اور شرط رکھو لیکن جب درخت لگانے کا ارادہ ہو مجھے اطلاع دے دینا۔ میں نے آپ کو اطلاع دی تو آپ ایک درخت کے علاوہ تمام درخت اپنے ہاتھ سے لگائے۔ تمام درختوں نے پھل دینا شروع کر دیا سوائے ایک کے۔

(٢١٦٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِهَدِيَّةٍ عَلَى طَبَقٍ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ قَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ قَالَ إِنِّي لاَ آكُلُ الصَّدَقَةَ فَرَفَعَهَا ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ :كُلُوا . قَالَ : لِمَنْ أَنْتَ؟ . قَالَ لِقَوْمٍ قَالَ فَاطْلُبْ إِلَيْهِمْ أَنْ يُكَاتِبُوكَ قَالَ فَكَاتَبُونِي عَلَى كَذَا وَكَذَا نَخْلَةً أَغْرِسُهَا لَهُمْ وَيَقُومُ عَلَيْهَا سَلْمَانُ حَتَّى تُطْعِمَ قَالَ فَفَعَلُوا قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَغَرَسَ النَّخْلَ كُلَّهُ إِلاَّ نَخْلَةً وَاحِدَةً غَرَسَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَطْعَمَ نَخْلُهُ مِنْ سَنَتِهِ إِلاَّ تِلْكَ النَّخْلَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ غَرَسَهَا؟ . قَالُوا :عُمَرُ فَغَرَسَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ يَدِهِ فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهَا. [حسن]

(۲۱۶۲۵) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سلمان جب مدینہ آئے تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک پلیٹ

کے اندر تحفہ رکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: سلمان! یہ کیا ہے؟ کہنے لگے: آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے لیے صدقہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صدقہ نہیں کھاتا تو انہوں نے اٹھالیا۔ دوسرے دن پھر اسی طرح پلیٹ میں کچھ رکھا تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو کہنے لگے: یہ آپ ﷺ کے لیے تحفہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ، آپ ﷺ نے پوچھا: تو کون ہے؟ کہنے لگے کہ قوم کا غلام۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے مکاتبت طلب کرلو۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھ سے مکاتبت کرلی کہ اتنی اتنی کھجوریں لگا کر دوں اور پھل آنے تک سلمان ان کی حفاظت کرے۔ انہوں نے یہ کام کرلیا کہ نبی کریم ﷺ نے ایک کھجور کے علاوہ تمام کھجوریں لگادیں۔ ایک کھجور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لگائی۔ سال کے اندر تمام کھجوروں نے پھل دیا۔ سوائے اس کھجور کے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کس نے لگائی تھی تو انہوں نے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تو آپ ﷺ نے اسے بھی اپنے ہاتھ سے لگایا تو اسی سال اس نے بھی پھل دیا۔

(۲۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي قِصَّةِ سَبَبِ إِسْلاَمِهِ وَفِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَاتِبْ يَا سَلْمَانُ . فَكَاتَبْتُ صَاحِبِي عَلَى ثَلاَثِمِائَةِ نَخْلَةٍ أُحْيِيهَا وَأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةٍ وَأَعَانَنِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّخْلِ ثَلاَثِينَ وَدِيَّةً وَعِشْرِينَ وَدِيَّةً وَعَشْرًا كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى قَدْرِ مَا عِنْدَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْحَفْرِ قَالَ وَخَرَجَ مَعِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى جَاءَ هَا فَكُنَّا نَحْمِلُ إِلَيْهِ الْوَدِيَّ وَيَضَعُهُ بِيَدِهِ وَيُسَوِّي عَلَيْهَا فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا مَاتَتْ مِنْهَا وَدِيَّةٌ وَاحِدَةٌ وَبَقِيَتْ عَلَيَّ الدَّرَاهِمُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَعْضِ الْمَعَادِنِ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيْنَ الْفَارِسِيُّ الْمُسْلِمُ الْمُكَاتَبُ . فَدُعِيتُ لَهُ فَقَالَ : خُذْ هَذِهِ يَا سَلْمَانُ فَأَدِّ مَا عَلَيْكَ . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ : وَأَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ مِمَّا عَلَيَّ قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ سَيُؤَدِّي بِهَا عَنْكَ فَوَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ لَوَزَنْتُ لَهُمْ مِنْهَا أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِمْ . وَعَتَقَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الرِّوَايَةِ الأُولَى زِيَادَةٌ فِي عَدَدِ الْفَسِيلاَتِ وَفِيهَا اشْتِرَاطُ الْحُرِّيَّةِ وَأَنَّ وَاحِدَةً مِنْهَا لَمْ تَعْلَقْ وَهِيَ مَا لَمْ يَغْرِسْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي الرِّوَايَةِ الثَّالِثَةِ نُقْصَانٌ عَنْ عَدَدِ الْفَسِيلاَتِ وَزِيَادَةُ الأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً وَفِي كِلْتَيْهِمَا مَعَ الرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِشَرْطِ الْعُلُوقِ أَوِ الإِطْعَامِ وَكَانَ الْعَقْدُ كَانَ مَعَ الْكُفَّارِ وَكَانَ الْقَصْدُ مِنْهُ حُصُولُ الْعِتَاقِ فَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي اشْتِرَاطِهِ بِقَوْلِهِ اشْتَرِطْ لَهُمْ لِكَوْنِهِ شَرْطًا صَحِيحًا فِي حُصُولِ الْعِتَاقِ بِهِ وَإِنْ كَانَ عَقْدُ الْكِتَابَةِ يَفْسُدُ بِهِ. [حسن]

(۲۱۶۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلام قبول کرنے کا قصہ ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مکاتبت کرلو۔ میں نے اپنے مالکوں سے تین سو کھجوروں کے درختوں کو آباد کرنے اور چالیس اوقیہ ادا کرنے پر مکاتبت کرلی تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کسی نے ۳۰ کسی نے ۲۰، کسی نے ۱۰ اپنی طاقت کے مطابق مجھے عطا کیں۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ میرے ساتھ نکلے اور ہم کھجور کے چھوٹے پودوں کو اٹھائے ہوئے تھے، آپ ﷺ پودے کو ہاتھ میں لیتے اور زمین میں برابر گاڑھ دیتے۔ اللہ کی قسم! ایک پودا بھی ضائع نہیں ہوا۔ باقی میرے اوپر درہم رہ گئے تو ایک آدمی انڈے کے برابر سونا لے کر آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ فارسی مسلمان مکاتب کہاں ہے؟ مجھے بلایا گیا: آپ ﷺ نے فرمایا: سلمان لے لو اور اپنا قرض ادا کرو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میرا قرض کہاں سے ادا کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے کہ یہ تیرا قرض ادا کردے۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں سلمان کی جان ہے، میں نے ان کو ۴۰ اوقیوں کا وزن کر کے دے دیا اور سلمان آزاد ہوگیا۔

شیخ فرماتے ہیں: پہلی روایت میں درختوں کی تعداد زیادہ اور آزادی کی شرط دی اور ان میں سے ایک درخت نبی ﷺ نے نہیں لگایا تھا اور تیسری روایت میں درختوں کی تعداد کم اور ۴۰ اوقیوں کی زیادتی اور دوسری روایت میں درختوں کے پھل دینے کی شرط۔ یہ کفار سے معاہدہ آزادی کا معاہدہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کی شرط لگانے کی اجازت دی۔

(۲۱۶۲۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ عَنْ سَلْمَانَ فِي قِصَّةِ إِسْلاَمِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لِمَنْ أَنْتَ؟ . قُلْتُ :لاِمْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ جَعَلَتْنِي فِي حَائِطٍ لَهَا قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَبَّيْكَ قَالَ :اشْتَرِهِ . قَالَ :فَاشْتَرَانِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَعْتَقَنِي

وَهَذَا يُخَالِفُ الرِّوَايَاتِ قَبْلَهُ. وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ عِتَاقُهُ لَمْ يَحْصُلْ بِأَنْ لَمْ يُعَلِّقْ مِنَ الْفَسِيلاَتِ وَاحِدَةٌ حَتَّى أَعَادَ النَّبِيُّ -ﷺ- غَرْسَهَا فَحَمَلَتْ مِنْ عَامِهَا فَاشْتَرَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَأَعْتَقَهُ وَيُحْتَمَلُ غَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَفِي ثُبُوتِ بَعْضِ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ نَظَرٌ. [ضعيف]

(۲۱۶۲۷) زید بن صوحان حضرت سلمان کے اسلام کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پوچھا: تو کس کا غلام ہے؟ میں نے کہا: انصاری عورت کا جس نے اپنے باغ میں میری ڈیوٹی لگائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! عرض کیا: اللہ کے رسول حاضر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو خرید دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے خرید کر آزاد کردیا۔

نوٹ: یہ روایت پہلی روایات کے مخالف ہے، ممکن ہے ایک درخت کے پھل نہ دینے کی وجہ سے ان کو آزادی نہ ملی ہو تو نبی ﷺ نے اس کو اپنے ہاتھ سے دوبارہ لگا دیا تو اس عرصہ کے درمیان ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو خریدا ہو۔

(۹) بَاب مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ عَلَى عَرْضٍ مَوْصُوفٍ أَوْ عَلَى عَرْضٍ وَنَقْدٍ

جس نے اپنے غلام یا لونڈی سے نقدی اور سامان کے عوض مکاتبت کی

(۲۱۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَاتَبَتْ عَبْدًا لَهَا عَلَى رَقِيقٍ قَالَ نَافِعٌ فَأَدْرَكْتُ أَنَا ثَلاَثَةً مِنَ الَّذِينَ أَدَّوْا فِي مُكَاتَبَتِهِمْ. [ضعیف]

(۲۱۶۲۸) نافع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت حفصہ نے اپنے غلام سے باریک کپڑے کے عوض مکاتبت کی۔ نافع کہتے ہیں: میں نے اس طرح کے لوگوں کو پایا کہ جنہوں نے اپنی مکاتبت کے اندر اس طرح کا سامان ادا کیا۔

(۲۱۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكِتَابَةِ عَلَى الْوُصَفَاءِ . [ضعیف]

(۲۱۶۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اچھی خوبی بیان کرنے والوں کے ساتھ مکاتبت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۱۶۳۰) وَقَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ هَذِهِ مُكَاتَبَةُ سِيرِينَ عِنْدَنَا هَذَا مَا كَاتَبَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ غُلاَمَهُ سِيرِينَ كَاتَبَهُ عَلَى كَذَا وَكَذَا أَلْفٍ وَعَلَى غُلاَمَيْنِ يَعْمَلاَنِ مِثْلَ عَمَلِهِ. [صحیح]

(۲۱۶۳۰) عبداللہ بن ابی بکر بن انس فرماتے ہیں: سیرین کی مکاتبت ہمارے پاس ہے یہ مکاتبت انس بن مالک نے اپنے غلام سیرین سے کی۔ اتنے ہزار کی اور دو غلام۔ وہ اسی طرح کا کام کیا کرتے تھے۔

(۲۱۶۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ عَلَى ثَلاَثَةِ وُصَفَاءَ أَنَّهُ لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ قَالَ الأَوْزَاعِيُّ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۲۱۶۳۱) عطا بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک آدمی کے بارے میں فرماتے ہیں: جس نے اپنے غلام سے مکاتبت کی تھی، تین قسم کی خوبیوں کو بیان کرنے پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰)باب کِتَابَةُ الْعَبِيدِ كِتَابَةً وَاحِدَةً

کئی غلاموں سے ایک مکاتبت کرنا

(۲۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ : إِنْ كَاتَبْتَ عَبْدًا لَكَ وَلَهُ بَنُونَ يَوْمَئِذٍ فَكَاتَبَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَعَلَيْهِمْ فَمَاتَ أَبُوهُمْ أَوْ مَاتَ مِنْهُمْ مَيِّتٌ فَقِيمَتُهُ يَوْمَ يَمُوتُ تُوضَعُ مِنَ الْكِتَابَةِ وَإِنْ أَعْتَقَهُ أَوْ بَعْضَ بَنِيهِ فَكَذَلِكَ وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ كَمَا قَالَ عَطَاءٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِذَا كَانَ الْبُنُونَ كِبَارًا فَكَاتَبَ عَلَيْهِمْ أَبُوهُمْ بِأَمْرِهِمْ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ حِصَّتُهُ مِنَ الْكِتَابَةِ بِقَدْرِ قِيمَتِهِ فَأَيُّهُمْ مَاتَ أَوْ أُعْتِقَ رُفِعَ عَنِ الْبَاقِينَ بِقَدْرِ حِصَّتِهِ مِنَ الْكِتَابَةِ. [صحيح]

(۲۱۶۳۲) ابن جریج فرماتے ہیں کہ عطا نے کہا: اگر تو اپنے غلام سے مکاتبت کرے اور اس کی اولاد ہو تو آپ نے ان سب پر مکاتبت کر لی۔ اب ان کا باپ یا ان سب سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کی قیمت کو نکال دیا جائے۔ اگر آپ نے اس کو یا اس کے بعض بیٹوں کو آزاد کر دیا تو پھر بھی اسی طرح ہے۔ (یعنی قیمت کم کر لو)

(۱۱)باب حَمَالَةِ الْعَبِيدِ

غلام کے حمالے کا بیان

(۲۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : كَتَبْتُ عَلَى رَجُلَيْنِ لِي بَيْعٍ إِنَّ حَيَّكُمَا عَلَى مَيِّتِكُمَا وَمَلِيئَكُمَا عَلَى مُعْدِمِكُمَا قَالَ يَجُوزُ وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَقَالَ زَعَامَةٌ يَعْنِي حَمَالَةً.

(۲۱۶۳۳) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطا سے کہا: میں نے دو شخصوں سے اس بیع میں مکاتب کی کہ تم دونوں کا زندہ تمہارے مردے پر ہے اور تمہارا ملیہ معدم پر ہے۔ فرمایا: جائز ہے اور یہی عمرو بن دینا سلیمان بن موسیٰ کا قول ہے اور زعامت نے کہا: یہ حمالہ ہے۔

(۲۱۶۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَاتَبْتُ عَبْدَيْنِ لِي وَكَتَبْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا قَالَ لَا يَجُوزُ فِي عَبْدَيْكَ وَقَالَهَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ لِمَ لَا يَجُوزُ قَالَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أَحَدَهُمَا إِنْ أَفْلَسَ رَجَعَ عَبْدًا لَمْ يَمْلِكْ

مِنْكَ شَيْئًا.

(۲۱۶۳۴) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: یہ کیوں جائز نہیں؟ فرمایا: اس وجہ سے کہ ان میں سے ایک اگر غریب ہو جائے تو دوسرا غلام سے رجوع کرے گا جو تیری چیز کا مالک نہیں۔

(۲۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ يُكَاتِبُ عَبْدَيْنِ جَمِيعًا حَيُّكُمَا عَلَى مَيِّتِكُمَا وَمُعْدِمُكُمَا عَلَى مَلِيِّكُمَا قَالاَ لاَ يَجُوزُ.

(۲۱۶۳۵) حضرت عطاء اور ابن جریج اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے دو غلاموں سے اس شرط پر مکاتبت کرتا ہے کہ تمہارا زندہ تمہارے مردے پر ہے اور تمہارے معدم تمہارے ملیہ پر ہے۔ فرمایا: یہ جائز نہیں ہے۔

(۱۲) باب الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ

مکاتب غلام ہی رہے گا جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يُرْوَى أَنَّ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشْرَ أَوَاقٍ فَهُوَ رَقِيقٌ.

امام شافعی فرماتے ہیں آپ نے غلام سے سو اوقیہ پر مکاتبت کر لی صرف ۱۰ اوقیے باقی تھے وہ غلام ہی رہے گا۔

(۲۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ الْعَلاَءِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا مَيْمُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا مُكَاتَبٍ كُوتِبَ عَلَى أَلْفِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشْرَ أَوَاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ وَأَيُّمَا مُكَاتَبٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ دِينَارٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشَرَةَ دَنَانِيرَ فَهُوَ عَبْدٌ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ: أَيُّمَا عَبْدٍ كَاتَبَ عَلَى مِائَةِ دِينَارٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشَرَةَ دَنَانِيرَ فَهُوَ عَبْدٌ وَأَيُّمَا عَبْدٍ كَاتَبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشْرَ أَوَاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ. [صحيح لغيره]

(۲۱۶۳۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے ایک ہزار اوقیہ پر مکاتبت کی گئی، اس نے ۱۰ اوقیوں کے علاوہ سب ادا کر دیے تو وہ غلام ہی ہے اور جس سے ایک سو دینار پر مکاتبت کی گئی اس نے تمام ادا کر دیے لیکن ۱۰ دینار باقی تھے۔ وہ غلام ہی ہے۔

(ب) عمرو بن عاصم اور ابو ولید کی روایت میں ہے کہ جو جس غلام سے سو دینار کے عوض مکاتبت کی گئی، اس نے تمام ادا کر دیے۔ صرف دس دینار اس کے ذمہ تھے تو وہ غلام ہی رہے گا اور جس غلام سے سو اوقیہ کے عوض مکاتبت کی گئی صرف ۱۰ اوقیے باقی رہ گئے تو وہ غلام ہی رہے گا۔

(۲۱۶۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْجُرَيْرِيُّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ :مِائَةِ أُوقِيَّةٍ. [حسن]

(۲۱۶۳۷) عباس جریری نے ذکر کیا۔ فرماتے ہیں کہ ۱۰۰ اوقیہ۔

(۲۱۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُتْبَةَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ . [حسن]

(۲۱۶۳۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مکاتب غلام ہی رہے گا، جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہو۔

(۲۱۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ فَقَالَ :أَيُّمَا رَجُلٍ كَاتَبَ غُلاَمَهُ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَعَجَزَ عَنْ عَشْرِ أَوَاقٍ فَهُوَ رَقِيقٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ وَلَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا رَوَى هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ وَعَلَى هَذَا فُتْيَا الْمُفْتِينَ. [حسن]

(۲۱۶۳۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ جو آدمی سو اوقیہ کے عوض اپنے غلام سے مکاتبت کرتا ہے، اگر غلام دس اوقیے ادا کرنے سے عاجز آ جائے تو وہ غلام ہی رہے گا۔

(۲۱۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ فَتَأْذَنُ لِي فَأَكْتُبُهَا قَالَ نَعَمْ فَكَانَ أَوَّلُ مَا كَتَبَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ :لاَ يَجُوزُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَاحِدٍ وَلاَ بَيْعٌ وَسَلَفٌ مَعًا وَلاَ بَيْعُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَمَنْ كَانَ مُكَاتَبًا عَلَى مِائَةِ دِرْهَمٍ فَقَضَاهَا كُلَّهَا إِلاَّ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَهُوَ عَبْدٌ أَوْ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَقَضَاهَا كُلَّهَا إِلاَّ أُوقِيَّةً فَهُوَ عَبْدٌ .

كَذَا وَجَدْتُهُ وَلاَ أُرَاهُ مَحْفُوظًا. [صحيح]

(۲۱۶۴۰) عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم آپ ﷺ سے سنتے ہیں تو آپ ﷺ مجھے اجازت دیں کہ میں لکھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، کہتے ہیں: پہلی چیز جو رسول اللہ ﷺ نے مکہ والوں کی طرف لکھی یہ تھی کہ ایک بیع میں دو شرطیں جائز نہیں، بیع اور سلف اکٹھی جائز نہیں ہے اور نہ ایسی بیع جائز ہے جس کی ضمانت نہ دی گئی ہو اور جس نے سو درہم پر غلام سے مکاتبت کی اس نے تمام درہم ادا کر دے سوائے ۱۰ درہموں تو وہ غلام ہی ہے یا سو اوقیہ پر مکاتبت کی سارے ادا کیے لیکن ایک اوقیہ باقی تھا تو وہ غلام ہی ہے۔

(۲۱۶٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِى الْمُكَاتَبِ :هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ. [صحيح]

(۲۱۶۴۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ غلام ہی ہے، جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے۔

(۲۱۶٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ زَيْدٌ يَقُولُ :الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ شَىْءٌ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ وَكَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ شُرُوطُهُمْ جَائِزَةٌ بَيْنَهُمْ. [حسن]

(۲۱۶۴۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت زید مکاتبت غلام کے بارے میں فرماتے تھے کہ جب تک اس کی مکاتبت سے کوئی چیز باقی ہے وہ غلام ہی ہے۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان شرط جائز ہے۔

(۲۱۶٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنْبَأَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِى خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ فَقَالَ لَهُ يَعْنِى الشَّعْبِىَّ :إِنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِى فِيهَا أَنْ يُؤَدِّىَ إِلَى مَوَالِيهِ يَعْنِى إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ وَمَا بَقِىَ فَلِوَرَثَتِهِ فَقَالَ شُرَيْحٌ يَقْضِى فِيهَا بِقَضَاءِ عَبْدِ اللَّهِ. [ضعيف]

(۲۱۶۴۳) شعبی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب غلام ہی رہے گا، جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہو۔ شعبی نے زید بن ثابت سے کہا کہ قاضی شریح فیصلہ فرماتے تھے کہ جب مکاتب فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ مکاتبت باقی ہو اور کچھ وراثت بھی باقی ہو تو قاضی شریح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والا فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

(۲۱۶٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِىَ

عَلَيْهِ دِرْهَمٌ. [حسن]

(۲۱۶۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں وہ کہتے تھے کہ مکاتب غلام ہی رہے گا، جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے۔

(۲۱۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ الضَّرِيرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ : اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ سُلَيْمَانُ قَالَتْ كَمْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ مُكَاتَبَتِكَ قَالَ قُلْتُ عَشْرَ أَوَاقٍ قَالَتْ : ادْخُلْ فَإِنَّكَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْكَ دِرْهَمٌ. [صحيح]

(۲۱۶۴۵) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا: سلیمان۔ پوچھا: تیری مکاتبت کی کتنی رقم باقی ہے؟ میں نے کہا: ۱۰ اوقیے۔ فرمایا: آ جاؤ۔ آپ غلام ہی ہیں، جب تک آپ کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے۔

(۲۱۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ سَبَلاَنَ مَوْلَى النَّصْرِيِّينَ يَذْكُرُ : أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَكَاتَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَوَقَفْتُ بِالْبَابِ فَاسْتَأْذَنْتُ اسْتِئْذَانًا لَمْ أَكُنْ أَسْتَأْذِنُهُ فَأَنْكَرَتْ ذَلِكَ وَقَالَتْ يَا بُنَيَّ مَا لَكَ لاَ تَدْخُلُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي كَاتَبْتُ قَالَتْ فَادْخُلْ عَلَيَّ مَا كَانَ عَلَيْكَ دِرْهَمٌ فَإِنَّكَ لاَ تَزَالُ مَمْلُوكًا مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ كِتَابَتِكَ دِرْهَمٌ. [حسن]

(۲۱۶۴۶) سعید بن مسلم مدنی فرماتے ہیں کہ میں نے سالم سبلان غلام سے سنا، فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین کا حج اور عمرہ کے سفر میں توشہ کم پڑ گیا۔ کہتے ہیں کہ میں نے مکاتبت کر لی، پھر میں دروازے کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اجازت طلب کی تو انہوں نے انکار کیا اور کہنے لگیں: اے بیٹے! تم داخل کیوں نہیں ہوتے۔ میں نے کہا: اے ام المومنین! میں نے مکاتبت کر لی ہے، فرمانے لگیں: آپ گھر میں آیا کریں، جب تک آپ کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے۔ آپ غلام ہی رہیں گے جب تک آپ کی مکاتبت سے ایک درہم بھی باقی رہے گا۔

(۲۱۶۴۷) قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنْ كُنَّ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ لَيَكُونُ لِبَعْضِهِنَّ الْمُكَاتَبُ فَتَكْشِفُ لَهُ الْحِجَابَ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ فَإِذَا قَضَى أَرْخَتْهُ دُونَهُ.

[ضعيف]

(۲۱۶۴۷) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ امہات المومنین اپنے مکاتب غلام سے پردہ نہیں کرتی تھیں،

جب تک ان کے ذمہ ایک درہم بھی ہو۔ جب وہ پیسے ادا کر لیتا تو پردہ شروع کر دیتیں۔

(۲۱٦٤٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : كُنَّ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَحْتَجِبْنَ مِنْ مُكَاتَبٍ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِينَارٌ.

وَاخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرُوِيَ عَنْهُ كَمَا. [ضعيف]

(۲۱۶۴۸) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیویاں اپنے مکاتب غلام سے پردہ نہیں کرتی تھیں، جب تک ایک درہم بھی ان کے ذمہ باقی رہتا۔

(۲۱٦٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ. [ضعيف]

(۲۱۶۴۹) معبد جہنی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب غلام ہی ہے جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے۔

(۲۱٦٥٠) وَرُوِيَ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ السُّوَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ : إِذَا أَدَّى الْمُكَاتَبُ النِّصْفَ لَمْ يُسْتَرَقَّ. الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لاَ يَثْبُتُ سَمَاعُهُ مِنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ. وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَكَأَنَّهُ أَرَادَ أَنَّهُ قَدْ قَرُبَ أَنْ يَعْتِقَ فَالأَوْلَى أَنْ يُمْهَلَ حَتَّى يَكْتَسِبَ مَا بَقِيَ وَلاَ يُرَدَّ إِلَى الرِّقِّ بِالْعَجْزِ عَنِ الْبَاقِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۱٦٥٠) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مکاتب نصف قیمت ادا کر دے تو وہ غلام نہیں رہتا۔

نوٹ: ان کا ارادہ یہ ہے کہ جب وہ آزادی کے قریب پہنچ جائے تو اس کو مہلت دینی چاہیے کہ وہ کما کر باقی ادا کر دے نہ کہ دوبارہ غلامی کی طرف لوٹا دیا جائے۔

(۲۱٦٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : طَلَّقَ مُكَاتَبٌ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَنْزَلَهُ مَنْزِلَةَ الْعَبْدِ. وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ يُقَامُ عَلَى الْمُكَاتَبِ

إِلَّا حَدُّ الْعَبْدِ. [صحیح]

(۲۱۶۵۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک مکاتب غلام نے اپنی بیوی کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں طلاق دے دی تو انہوں نے اس کے ساتھ غلام والا معاملہ کیا۔

(ب) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب پر غلام والی حد لگائی جائے گی۔

(۱۳)باب مَا جَاءَ فِي الْمُكَاتَبِ يُصِيبُ حَدًّا أَوْ مِيرَاثًا أَوْ يُقْتَلُ

جو مکاتب حد یا وراثت یا قتل کو پہنچے اس کا حکم

(۲۱۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ مِيرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَأُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ . [صحیح]

(۲۱۶۵۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مکاتب حد یا وراثت کو پہنچے تو وراثت بھی اس کی آزادی کے حساب سے ملے گی اور حد بھی اس پر اس کی آزادی کے حساب سے لگائی جائے گی۔

(۲۱۶۵۳) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :يُودَى الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى دِيَةَ حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ .

قَالَ أَبُو عِيسَى فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي بِهِ الْحَدِيثَ الثَّانِي فَأَمَّا الأَوَّلُ فَهُوَ مِنْ أَفْرَادِ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۲۱۶۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب جتنا آزاد ہے، اتنی آزاد شخص کی دیت ادا کرے گا اور باقی غلام والی دیت ادا کرے گا۔

(۲۱۶۵٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرِوَايَةُ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلَةٌ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً وَجَعَلَهُ إِسْمَاعِيلُ قَوْلَ عِكْرِمَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.
قَالَ الشَّيْخُ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي رَفْعِهِ. [صحیح]

(۲۱۶۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکاتب اپنی مکاتبت کے حساب سے ہی ادا کرے گا۔

(۲۱۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ثَوَابٍ التَّغْلِبِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ.
زَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَرْوَانُ يَقُولاَنِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ التَّغْلِبِيُّ فَسَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ أَنَا أَذْهَبُ إِلَى حَدِيثِ بَرِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِشِرَائِهَا يَعْنِي أَنَّهَا بَقِيَتْ عَلَى حُكْمِ الرِّقِّ حَتَّى أَمَرَ بِشِرَائِهَا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحیح]

(۲۱۶۵۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مکاتب اپنی آزادی کے حساب سے آزادوالی دیت ادا کرے گا، جتنا غلام ہے غلام والی دیت ادا کرے گا۔

(۲۱۶۵۶) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَرْوَانُ يَقُولاَنِ ذَلِكَ.
وَرَوَاهُ حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۲۱۶۵۷) وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى مَرْفُوعًا وَزَادَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ مَا يُخَالِفُ الْحَدِيثَ الْمَرْفُوعَ فِي الْقِيَاسِ وَيُخَالِفُ مَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي النَّصِّ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى مِنْهُ.
قَالَ يَحْيَى قَالَ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يُقَامُ عَلَيْهِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ حَدِيثُ عِكْرِمَةَ إِذَا وَقَعَ فِيهِ الاِخْتِلاَفُ

وَجَبَ التَّوَقُّفُ فِيهِ وَهَذَا الْمَذْهَبُ إِنَّمَا يُرْوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَنَّهُ يَعْتِقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَفِي ثُبُوتِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَظَرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۱۶۵۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکاتب کے بارے میں فیصلہ کیا کہ آزاد آدمی دیت کے عوض قتل کیا جائے گا جتنا اس نے آزاد کر دیا ہے۔

(ب) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس پر غلام کی حد قائم کی جائے گی۔

(۲۱۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَقُولُ : الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ. وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَعْتِقُ مِنْهُ بِالْحِسَابِ بِقَدْرِ مَا أَدَّى.

وَعَنْ طَارِقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْمُكَاتَبُ يَرِثُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى. [ضعیف]

(۲۱۶۵۸) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتب غلام ہی رہے گا، جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جتنی قیمت اس نے ادا کر دی، اتنا ہی آزاد ہوگا۔ شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب اپنی ادا کردہ قیمت کے حساب سے وارث ہوگا۔

(۲۱۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا أَدَّى الْمُكَاتَبُ قِيمَةَ رَقَبَتِهِ فَهُوَ غَرِيمٌ. [حسن]

(۲۱۶۵۹) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب مکاتب اپنی قیمت ادا کر دے تو وہ آزاد ہے۔

(۲۱۶۶۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا أَدَّى الْمُكَاتَبُ ثُلُثًا أَوْ رُبُعًا فَهُوَ غَرِيمٌ. [حسن]

(۲۱۶۶۰) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب مکاتب تیسرا یا چوتھا حصہ قیمت ادا کر دے پھر بھی وہ مقروض ہے۔

(۱۴) باب الْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ فِي الاِحْتِجَابِ عَنِ الْمُكَاتَبِ إِذَا كَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي

مکاتب کے پاس جب قیمت موجود ہو تو اس سے پردہ کیا جائے

(۲۱۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مُكَاتَبٍ لأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا كَانَ لإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّى فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ . [حسن]

(۲۱۶۶۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے مکاتب کے پاس قیمت موجود ہو تو وہ اس سے پردہ کرے۔

(۲۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [حسن]

(۲۱۶۶۲) سفیان نے بھی اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۲۱۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي نَبْهَانُ مُكَاتَبُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ إِنِّي لأَقُودُ بِهَا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِالأَبْوَاءِ قَالَتْ مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ أَنَا نَبْهَانُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ بَقِيَّةَ كِتَابَتِكَ لاِبْنِ أَخِي مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَعَنْتُهُ بِهِ فِي نِكَاحِهِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ وَاللَّهِ لاَ أُؤَدِّيهِ إِلَيْهِ أَبَدًا قَالَتْ إِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَيَّ أَوْ تَرَانِي فَوَاللَّهِ لاَ تَرَانِي أَبَدًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا كَانَ عِنْدَ الْمُكَاتَبِ مَا يُؤَدِّى فَاحْتَجِبْنَ مِنْهُ .

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ وَلَمْ أَحْفَظْ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّ الزُّهْرِيَّ سَمِعَهُ مِنْ نَبْهَانَ وَلَمْ أَرَ مَنْ رَضِيتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُثْبِتُ وَاحِدًا مِنْ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ يُرِيدُ حَدِيثَ نَبْهَانَ وَحَدِيثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلاَّ عَشْرَ أَوَاقٍ فَهُوَ رَقِيقٌ

وَالشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا رَوَى حَدِيثَ عَمْرٍو مُنْقَطِعًا وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَحَدِيثُ نَبْهَانَ قَدْ ذَكَرَ فِيهِ مَعْمَرٌ سَمَاعَ الزُّهْرِيِّ مِنْ نَبْهَانَ إِلاَّ أَنَّ الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمًا صَاحِبَيِ الصَّحِيحِ لَمْ يُخْرِجَا حَدِيثَهُ فِي الصَّحِيحِ وَكَأَنَّهُ لَمْ يَثْبُتْ عَدَالَتُهُ عِنْدَهُمَا أَوْ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ حَدِّ الْجَهَالَةِ بِرِوَايَةِ عَدْلٍ عَنْهُ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ الزُّهْرِيِّ عَنْهُ إِنْ كَانَ مَحْفُوظًا وَهُوَ فِيمَا رَوَاهُ قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ مُكَاتَبٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ يُقَالُ لَهُ نَبْهَانُ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ هَكَذَا قَالَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ رَوَى عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ لأُمِّ سَلَمَةَ مُكَاتَبٌ يُقَالُ لَهُ نَبْهَانُ وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْهُ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ

اللَّهُ وَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُمَّ سَلَمَةَ إِنْ كَانَ أَمَرَهَا بِالْحِجَابِ مِنْ مُكَاتَبِهَا إِذَا كَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّى عَلَى مَا عَظَّمَ اللَّهُ بِهِ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ رَحِمَهُنَّ اللَّهُ وَخَصَّصَهُنَّ بِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُنَّ وَبَيْنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْنَ ثُمَّ تَلاَ الآيَاتَ فِي اخْتِصَاصِهِنَّ بِأَنْ جَعَلَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَهُنَّ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَى امْرَأَةٍ سِوَاهُنَّ أَنْ تَحْتَجِبَ مِمَّنْ يَحْرُمُ عَلَيْهِ نِكَاحُهَا وَكَانَ فِي قَوْلِهِ -ﷺ- إِنْ كَانَ قَالَهُ إِذَا كَانَ لإِحْدَاكُنَّ يَعْنِي أَزْوَاجَهُ خَاصَّةً ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَمَعَ هَذَا إِنَّ احْتِجَابَ الْمَرْأَةِ مِمَّنْ لَهُ أَنْ يَرَاهَا وَاسِعٌ لَهَا وَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعْنِي سَوْدَةَ أَنْ تَحْتَجِبَ مِنْ رَجُلٍ قَضَى أَنَّهُ أَخُوهَا وَذَلِكَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ لِلاِحْتِيَاطِ وَإِنَّ الاِحْتِجَابَ مِمَّنْ لَهُ أَنْ يَرَاهَا مُبَاحٌ وَقَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ سُرَيْجٍ فِي مَعْنَاهُ هَذَا لِيُحَرِّكَهُ احْتِجَابُهُنَّ عَنْهُ عَلَى تَعْجِيلِ الأَدَاءِ وَالْمَصِيرِ إِلَى الْحُرِّيَّةِ وَلاَ يَتْرُكَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ دُخُولِهِ عَلَيْهِنَّ. [حسن]

(۲۱۶۶۳) زہری کہتے ہیں: ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام نبہان نے مجھے بیان کیا۔ کہتے ہیں کہ میں اس سے سید ابواء نامی مقام پر قصاص لوں گا۔ کہنے لگیں: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: میں نبہان ہوں، کہتی ہیں: میں نے اپنی مکاتبت کا بقیہ حصہ اپنے بھتیجے محمد بن عبداللہ بن ابی امیہ کے لیے چھوڑ دیا تھا، میں نے اس کے نکاح میں مدد کی تھی۔ نبہان کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اس کو کبھی ادا نہیں کروں گا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اگر تیرا یہ ارادہ ہے کہ تو مجھے دیکھے تو اللہ کی قسم تو مجھے ہرگز دیکھ نہ سکے گا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب مکاتبت کے پاس ادا کرنے کی قیمت موجود ہو تو تم اس سے پردہ کرو۔

(ب) عمرو بن شعیب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے غلام سے ۱۰۰ اوقیہ پر مکاتبت کر لی باقی صرف ۱۰ اوقیے بچے تو وہ غلام ہی ہے۔

(۲۱۶۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- بَاعَتْ نَبْهَانَ مُكَاتَبًا لَهَا فَقَالَتِ: ادْفَعْ مَا بَقِيَ مِنْ كِتَابَتِكَ إِلَى ابْنِ أَخِي ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ فَإِنِّي قَدْ أَعَنْتُهُ بِهَا ثُمَّ لاَ تُكَلِّمْنِي إِلاَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ فَبَكَى نَبْهَانُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَنَا: إِذَا كَاتَبَتْ إِحْدَاكُنَّ عَبْدَهَا فَلْيَرَهَا مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَىْءٌ مِنْ كِتَابَتِهِ فَإِذَا قَضَاهَا فَلاَ تُكَلِّمَنَّ إِلاَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَرِوَايَةُ الثِّقَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِخِلاَفِهِ. [ضعیف]

(۲۱۶۶۴) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ام سلمہ نے نبہان کو مکاتب بنا کر فروخت کر دیا اور کہنے لگیں: مکاتبت کی باقی رقم میرے بھتیجے ابن عبداللہ بن ابی امیہ کو دے دینا، میں اس کی مدد کرنا چاہتی ہوں اور پھر آئندہ پردے کے پیچھے

سے مجھ سے کلام رکھنا۔ نبہان رو پڑا۔ ام سلمہ ؓ فرمانے لگیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے غلام سے مکاتبت کرلے تو مکاتبت کی رقم کے ہوتے ہوئے وہ اس کو دیکھ سکتا ہے۔ جب رقم پوری ہو جائے تو پردے کے پیچھے سے کلام کیا جائے۔

(۱۵)بَابُ مَنْ لَمْ يَكْرَهْ لأَحَدٍ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ مُكَاتَبِهِ صَدَقَاتِ النَّاسِ فَرِيضَةً وَنَافِلَةً

اپنے مکاتب غلام سے لوگوں کے فرض یا نفل صدقات لینا مکروہ نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ وَأَكَلَ مِنْ صَدَقَةٍ تُصُدِّقَ بِهَا عَلَى بَرِيرَةَ وَقَالَ :هِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَعَلَيْهَا صَدَقَةٌ .

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صدقہ نہیں اٹھاتے تھے، لیکن وہ صدقہ کھالیتے جو بریرہ کے لیے کیا جاتا اور فرماتے: ہمارے لیے تحفہ ہے اور اس کے لیے صدقہ۔

(۲۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلاَثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ عَلَى زَوْجِهَا حِينَ أُعْتِقَتْ وَأُهْدِيَ لَهَا لَحْمٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأُتِيَ بِخُبْزٍ وَأُدْمٍ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ :أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ؟ . قَالُوا :بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَكَرِهْنَا أَنْ نُطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ :هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ . وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِيهَا :إِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [ضعيف۔ متفق عليه]

(۲۱۶۶۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کے بارے میں تین طریقے ہیں تھے:

① آزادی کے بعد اس کے خاوند کے بارے میں اختیار دیا گیا ② اور اس کو گوشت تحفے میں دیا گیا، نبی ﷺ آئے اور ہنڈیا آگ پر تھی، آپ ﷺ نے کھانا مانگا تو روٹی اور گھر کا سالن پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے چولہے پر پڑی ہوئی ہنڈیا پر گوشت نہیں دیکھا۔ عرض کیا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے تو ہم نے ناپسند کیا کہ آپ کو کھلائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے اور فرمایا کہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۱۶)باب مَنْ كَرِهَ أَخْذَهَا فَأَبْرَأَهُ مِنْ مَالِ الْكِتَابَةِ بِقَدْرِهَا

جس نے غلام سے اس طرح کا مال (صدقہ/نفل) لینا ناپسند کیا تو وہ اس کی قیمت سے اتنا کم کردے

(۲۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : كَاتَبَ ابْنُ عُمَرَ غُلاَمًا لَهُ فَجَاءَ بِنَجْمِهِ حِينَ حَلَّ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ هَذَا؟ قَالَ : كُنْتُ أَسْأَلُ وَأَعْمَلُ. فَقَالَ :تُرِيدُ أَنْ تُطْعِمَنِي أَوْسَاخَ النَّاسِ أَنْتَ حُرٌّ وَلَكَ نَجْمُكَ. [صحیح]

(۲۱۶۶۶) میمون بن مہران کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام سے مکاتبت کی۔ وہ جس وقت آیا تو کچھ لے کر آیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کہاں سے؟ کہنے لگا: میں لوگوں سے مانگتا اور کام کرتا رہا ہوں تو کہنے لگے: تو لوگوں کی میل کچیل مجھے کھلائے گا۔ جا تو آزاد ہے اور یہ حصہ بھی تیرے لیے ہے۔

(۱۷)باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِى آتَاكُمْ﴾

(۲۱۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ وَفِي رِوَايَةِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِى آتَاكُمْ﴾ قَالَ رُبُعَ الْمُكَاتَبَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَتْرُكُ لِلْمُكَاتَبِ الرُّبُعَ.

زَادَ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَفَعَهُ لِي. [ضعيف]

(۲۱۶۶۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ فرماتے ہیں: مکاتبت کا چوتھا حصہ ابوعبداللہ کی روایت میں ہے کہ وہ مکاتب کو چوتھا حصہ چھوڑ دے۔

(۲۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ قَالَ : رُبُعَ الْكِتَابَةِ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مَوْقُوفًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا. [ضعيف]

(۲۱۶۶۸) ابوعبدالرحمٰن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس قول ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مکاتبت کا چوتھا حصہ ہے۔

(۲۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ قَالَ : الرُّبُعَ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ : الرُّبُعَ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ. [ضعيف]

(۲۱۶۶۹) ابوعبدالرحمٰن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس قول ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد چوتھا حصہ ہے۔

ابوعوانہ کی روایت میں ہے کہ مکاتبت کا چوتھا حصہ ہے۔

(۲۱۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى قَالَ : شَهِدْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ عَلَى أَرْبَعَةِ آلاَفٍ وَشَرَطَ عَلَيْهِ إِنْ عَجَزَ فَهُوَ رَدٌّ فِي الرِّقِّ وَمَا أَخَذْتُ فَهُوَ لِي وَوَضَعَ عَنْهُ الأَلْفَ الْبَاقِيَ مِنَ الأَرْبَعَةِ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلَكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ الرُّبُعَ. [ضعيف]

(۲۱۶۷۰) سفیان عبدالاعلیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابوعبدالرحمٰن سلمی کے پاس آیا۔ اس نے اپنے غلام سے چار ہزار پر مکاتبت کی تھی اور شرط رکھی اگر وہ عاجز آ جائے تو وہ دوبارہ غلام بن جائے گا جو میں نے لے لیا وہ میرا ہوگا تو چار ہزار میں سے

ایک ہزار اس کے کم کر دیا اور کہنے لگے کہ میں نے آپ کے دوست حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ سے مراد چوتھا حصہ ہے۔

(۲۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ يُكْنَى بِأَبِي أُمَيَّةَ فَجَاءَهُ بِنَجْمِهِ حِينَ حَلَّ فَقَالَ : اذْهَبْ فَاسْتَعِنْ بِهِ فِي مُكَاتَبَتِكَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ نَجْمٍ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَلاَّ أُدْرِكَ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ قَالَ عِكْرِمَةُ وَكَانَ أَوَّلَ نَجْمٍ أُدِّيَ فِي الإِسْلاَمِ. [ضعيف]

(۲۱۶۷۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام سے مکاتبت کی، جس کی کنیت ابو امیہ تھی کہ وہ کہانت کے پیسے لے کر آیا، وہ کہنے لگے: لے جاؤ اپنی مکاتبت میں اس سے مدد حاصل کرو۔ اس نے کہا: اے امیر المومنین! اگر آپ اس کو چھوڑ دیں یہاں تک کہ دوسرا حصہ آ جائے۔ مجھے خوف ہے کہ کہیں آپ عاجز نہ آ جائیں، پھر پڑھا: ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾۔ عکرمہ کہتے ہیں: یہ پہلا حصہ تھا جو اسلام میں ادا کیا گیا۔

(۲۱۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ حَدَّثَنِي فَضَالَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَاتَبَهُ فَاسْتَقْرَضَ لَهُ مِائَتَيْنِ مِنْ حَفْصَةَ إِلَى عَطَائِهِ فَأَعَانَهُ بِهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ هُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾. [ضعيف]

(۲۱۶۷۲) فضالہ بن ابی امیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے مکاتبت کی تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے دینے کے لیے دو سو طلب کیے اور اس کی مدد کی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات عکرمہ سے ذکر کی تو اس نے اللہ کا یہ فرمان پڑھا۔ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾

(۲۱۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا الثِّقَةُ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ بِخَمْسَةٍ وَثَلاَثِينَ أَلْفًا وَوَضَعَ عَنْهُ خَمْسَةَ آلاَفٍ أَحْسِبُهُ قَالَ مِنْ آخِرِ نُجُومِهِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [صحيح]

(۲۱۶۷۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے غلام سے ۳۵ ہزار میں مکاتبت کر لی اور ۵ ہزار کم کر دیے میرا گمان ہے کہ یہ ان کا آخری حصہ تھا۔

(۲۱۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: كَاتَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ غُلاَمًا لَهُ يُقَالُ لَهُ شَرَفًا عَلَى خَمْسَةٍ وَثَلاَثِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَوَضَعَ لَهُ مِنْ آخِرِ كِتَابَتِهِ خَمْسَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ نَافِعٌ أَنَّهُ أَعْطَاهُ شَيْئًا غَيْرَ الَّذِي وَضَعَ لَهُ. [صحيح]

(۲۱۶۷۴) مخرمہ بن بکیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نافع نے کہا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام سے مکاتبت کی تو انہوں نے ۳۵ ہزار درہم مقرر کیے اور اپنی آخری مکاتبت میں سے ۵ ہزار درہم کم کر دیے۔ نافع نے یہ ذکر نہیں کیا کہ کم کردہ رقم کے علاوہ بھی اس کو دیا کہ نہیں۔

(۲۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ يَقُولُ :ضَعُوا عَنْهُمْ مِنْ مُكَاتَبَتِهِمْ. [ضعيف]

(۲۱۶۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ کے اس قول ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تم اپنے غلاموں کی مکاتبت کی رقم سے کم کر دو۔

(۲۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ :أَنَّهُ كَاتَبَ مَوْلًى لَهُ عَلَى أَلْفِ دِرْهَمٍ وَمِائَتَيْ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَتَيْتُهُ بِمُكَاتَبَتِي فَرَدَّ عَلَيَّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۲۱۶۷۶) ابوسعید جو ابی اسید کے غلام تھے، انہوں نے اپنے غلام سے ایک ہزار دو سو درہم میں مکاتبت کی۔ کہتے ہیں کہ میں اپنی مکاتبت کی رقم واپس لے کر آیا تو دو سو درہم اس نے مجھے واپس کر دیے۔

(۲۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مَا تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ آخِرِ مُكَاتَبَتِهِ. [ضعيف]

(۲۱۶۷۷) شعبی فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ پسند کرتے تھے کہ اپنی آخری مکاتبت سے جتنی رقم چاہیں چھوڑ دیں۔

(۲۱۶۷۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِثْلَهُ.

(۲۱۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ قَالَ كَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَدَعَ الرَّجُلُ لِمُكَاتَبِهِ طَائِفَةً مِنْ مُكَاتَبَتِهِ.

وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ قَالَ :يَتْرُكُ طَائِفَةً مِنَ الْمُكَاتَبَةِ. [ضعیف]

(۲۱۶۷۹) محمد بن سیرین اس قول ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کو یہ پسند تھا کہ آدمی اپنے مکاتبت غلام کی مکاتبت سے کچھ چھوڑ دے۔ مجاہد اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ﴾ کہ غلاموں کے ایک گروہ کو آزاد کر دیا جائے۔

(۱۸) باب مَوْتِ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کی موت کا بیان

(۲۱۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ يَعْنِي لِعَطَاءٍ الْمُكَاتَبُ يَمُوتُ وَلَهُ وَلَدٌ أَحْرَارٌ وَيَدَعُ أَكْثَرَ مِمَّا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ كِتَابَتِهِ قَالَ يَقْضِي عَنْهُ مَا بَقِيَ مِنْ كِتَابَتِهِ وَمَا كَانَ مِنْ فَضْلٍ فَلِبَنِيهِ فَقُلْتُ أَبَلَغَكَ هَذَا عَنْ أَحَدٍ؟ قَالَ زَعَمُوا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْضِي بِهِ. [صحیح]

(۲۱۶۸۰) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: مکاتب فوت ہو جائے اور اس کی اولاد آزاد ہو اور وہ اپنی مکاتبت سے زیادہ مال چھوڑے تو فرمایا: فیصلہ کیا جائے گا کہ جتنی رقم باقی ہے وہ ادا کی جائے اور باقی اس کے بیٹوں کو دے دی جائے۔ میں نے کہا: کیا آپ کو اس طرح کی خبر ملی ہے؟ کہنے لگے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اسی طرح فیصلہ فرماتے تھے۔

(۲۱۶۸۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَقْضِي عَنْهُ مَا عَلَيْهِ ثُمَّ لِبَنِيهِ مَا بَقِيَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ مَا أُرَاهُ لِبَنِيهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي أَنَّهُ لِسَيِّدِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَبِقَوْلِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ هَذَا نَقُولُ وَهُوَ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَمَّا مَا رُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمُكَاتَبِ يُعْتَقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَلاَ أَدْرِي أَيَثْبُتُ عَنْهُ أَمْ لاَ وَإِنَّمَا نَقُولُ بِقَوْلِ زَيْدٍ فِيهِ. [صحیح]

(۲۱۶۸۱) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اس کے ذمے ہے وہ رقم ادا کی جائے۔ باقی اس کے بیٹوں کو ادا کی جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جتنی رقم اس نے ادا کر دی اتنا وہ آزاد کیا جائے گا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ ان سے ثابت ہے یا نہیں۔

(۲۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمُكَاتَبِينَ قَالَ : شُرُوطُهُمْ بَيْنَهُمْ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ مَمْلُوكٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْتَقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى. [صحيح]

(٢١٦٨٢) مجاہد جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتبوں کے بارے میں ان کی آپس کی شرطیں ہیں، زید بن ثابت فرماتے ہیں وہ غلام ہی ہے جب اس کے ذمہ ایک درہم بھی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی ادائیگی کے اعتبار سے وہ آزاد ہوگا۔

(٢١٦٨٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ لاَ يَرِثُ وَلاَ يُورَثُ. وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ مَالاً قُسِّمَ مَا تَرَكَ عَلَى مَا أَدَّى وَعَلَى مَا بَقِيَ فَمَا أَصَابَ مَا أَدَّى فَلِلْوَرَثَةِ وَمَا أَصَابَ مَا بَقِيَ فَلِمَوَالِيهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يُؤَدَّى إِلَى مَوَالِيهِ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ وَلِوَرَثَتِهِ مَا بَقِيَ. [ضعيف]

(٢١٦٨٣) شعبی حضرت زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب غلام ہی ہے جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہے، نہ وہ وارث ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی دوسرا اس کا وارث ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتب کا مال اس کی ادائیگی کے اعتبار سے تقسیم کیا جائے گا۔ جو ادا کر دیا اس کے حساب سے اس کے ورثاء کو ملے گا، باقی آزاد کرنے والوں کو اور عبداللہ فرماتے ہیں کہ مکاتب کا مال آزاد کرنے والوں کو ملے گا اور باقی ماندہ ورثاء کے لیے ہے۔

(٢١٦٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَقَدْ أَدَّى طَائِفَةً مِنْ كِتَابَتِهِ وَتَرَكَ مَالاً هُوَ أَفْضَلُ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ قَالَ مَالُهُ وَمَا تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لِسَيِّدِهِ لَيْسَ لِوَرَثَتِهِ مِنْ مَالِهِ شَيْءٌ.

[صحيح]

(٢١٦٨٣) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ جب مکاتب مر جائے اور اپنی کتابت کا کچھ حصہ ادا کر دیا ہو اور مال چھوڑا ہو تو یہ اس کی کتابت کا افضل ترین مال ہے، اس کا مال اور ترکہ سردار کے لیے ہے، وارث کو کچھ بھی نہ ملے گا۔

(٢١٦٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لَهُ مُكَاتَبٌ وَلِمُكَاتَبِهِ وَلَدٌ مِنْ وَلِيدَةٍ لَهُ وَكَانَ قَدْ أَدَّى مِنْ كِتَابَتِهِ خَمْسَةَ عَشَرَ أَلْفًا فَمَاتَ فَقَبَضَ مَالَهُ كُلَّهُ وَلَمْ يَجْعَلْ لِوَلَدِهِ شَيْئًا وَاسْتَرَقَّ وَلَدَهُ وَقَبَضَ مَالَهُ. [صحيح]

(۲۱۶۸۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا مکاتب تھا، جس کی اولاد ان کی لونڈی سے تھی۔ اس نے کتابت کے ۱۵ ہزار ادا کر دیے پھر فوت ہو گیا تو انہوں نے اس کا مال قبضہ میں کر لیا، اولاد کو کچھ نہ دیا، اولاد کو غلام بنایا اور ان کا مال بھی قبضہ میں لے لیا۔

(۲۱۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ مَالاً فَهُوَ لِمَوَالِيهِ وَلَيْسَ لِوَرَثَتِهِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۲۱۶۸۶) قتادہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مکاتب فوت ہو جائے تو مال آزاد کرنے والوں کا ہے، ورثاء کو کچھ بھی نہ ملے گا۔

(۲۱۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ وَفَاءً يُعْطَى مَوَالِيهِ مَالَهُمْ وَمَا بَقِيَ كَانَ لِوَرَثَتِهِ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ. [ضعيف]

(۲۱۶۸۷) معبد جہنی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مکاتب فوت ہو جائے اور اتنا مال چھوڑے جو کتابت کو ادا کر دے تو اگر باقی بچے تو ورثاء کو دیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب تک اس کے ذمہ ایک درہم بھی ہے وہ غلام ہی ہے۔

(۱۹) باب إِفْلاَسِ الْمُكَاتَبِ
مفلس ہو جانے کا بیان

(۲۱۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ يَعْنِي لِعَطَاءٍ : أَفْلَسَ مُكَاتَبِي وَتَرَكَ مَالاً وَتَرَكَ دَيْنًا لِلنَّاسِ عَلَيْهِ لَمْ يَدَعْ لَهُ وَفَاءً أَبْدَأُ بِالْحَقِّ لِلنَّاسِ قَبْلَ كِتَابَتِي؟ قَالَ نَعَمْ وَقَالَهَا لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ.
قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ إِمَّا أُحَاصُّهُمْ بِنَجْمٍ مِنْ نُجُومِهِ حَلَّ عَلَيْهِ إِنَّهُ قَدْ مَلَكَ عَمَلَهُ فِي سَنَتِهِ؟ قَالَ : لاَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَبِهَذَا نَأْخُذُ فَإِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ بُدِءَ بِدُيُونِ النَّاسِ لأَنَّهُ مَاتَ رَقِيقًا وَبَطَلَتِ الْكِتَابَةُ وَلاَ دَيْنَ لِلسَّيِّدِ عَلَيْهِ وَمَا بَقِيَ مَالٌ لِلسَّيِّدِ. [صحيح]

(۲۱۶۸۸) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: میرا مکاتب غلام مفلس ہو گیا، اس کا مال بھی ہے اور لوگوں کا قرض بھی

اس کے ذمہ ہے تو میں اپنی مکاتبت سے پہلے لوگوں کا قرض ادا کروں؟ فرمایا: ہاں، ابن جریج نے عطاء سے کہا: میں ان کے مال کے حصے بنا دیتا ہوں، جو سال کے اندر وہ کام کرتا رہا؟ فرمایا: نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مکاتب کے فوت ہونے کی صورت میں پہلے لوگوں کے قرض اتارو؛ کیوں کہ موت کی وجہ سے کتابت باطل ہوگی اور سردار کے اوپر قرض نہ ہوگا، باقی ماندہ مال مالک کا ہے۔

(۲۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ.

[ضعیف]

(۲۱۶۸۹) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ قرض سے ابتدا کی جائے گی۔

(۲۱۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالاَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ إِنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَقُولُ يُبْدَأُ بِالْمُكَاتَبَةِ قَبْلَ الدَّيْنِ أَوْ يُشْرَكُ بَيْنَهُمَا شَكَّ شُعْبَةُ. فَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ :أَخْطَأَ شُرَيْحٌ وَإِنْ كَانَ قَاضِيًا قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ يُبْدَأُ بِالدَّيْنِ. [حسن]

(۲۱۶۹۰) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ قاضی شریح رحمہ اللہ نے فرمایا: پہلے کتابت پھر قرض ادا کیا جائے یا دونوں کو اکٹھا۔ شعبہ کو شک ہے، ابن مسیب فرماتے ہیں کہ قاضی شریح نے غلطی کی۔ زید بن ثابت فرماتے ہیں: قرض سے ابتدا کی جائے گی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قاضی شریح قرض کی ادائیگی میں مبتلا کرتے تھے۔

(۲۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ فِي الْمُكَاتَبِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالَ :يُبْدَأُ بِدَيْنِهِ. [ضعیف]

(۲۱۶۹۱) حکم قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب فوت ہو جائے اور اس پر قرض ہو تو قرض کی ادائیگی میں ابتدا کرنی چاہیے۔

(۲۰) باب كِتَابَةِ بَعْضِ عَبْدٍ

غلام کے بعض حصہ کی کتابت کا بیان

(۲۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي عَبْدٍ بَيْنَ شُرَكَاءَ :لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُكَاتِبَ دُونَ أَصْحَابِهِ فَإِنْ فَعَلَ رُدَّ مَا قَبَضَ فَاقْتَسَمُوهُ وَالْعَبْدُ بَيْنَهُمْ. [ضعیف]

(۲۱۶۹۲) حضرت حسن مشترک غلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کوئی اپنے ساتھیوں کے بغیر غلام سے مکاتبت نہ کرے۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ سب میں تقسیم کر دیا جائے گا اور غلام پھر مشترک۔

(۲۱۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي عَبْدٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ كَاتَبَهُ أَحَدُهُمْ قَالَ : يُؤْخَذُ مِنْهُ مَا أَخَذَ وَيُقْسَمُ بَيْنَ شُرَكَائِهِ وَالْعَبْدُ بَيْنَهُمْ لَا يَجُوزُ كِتَابَتُهُ. قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ عَلَيْهِ نَفَاذُ عِتْقِهِ قَدْرَ الَّذِي عَتَقَ. [ضعيف]

(۲۱۶۹۳) حضرت حسن تین آدمیوں کے مشترک غلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک نے مکاتبت کر لی۔ اس سے مال لے کر سب میں تقسیم کر دیا گیا اور غلام مشترک۔ اس کی کتابت جائز نہیں ہے۔ عطاء کہتے ہیں کہ جتنا آزاد کیا گیا اتنا حکم نافذ کرنا چاہیے۔

(۲۱۶۹٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُكَاتِبَ أَحَدُهُمَا إِلَّا بِإِذْنِ شَرِيكِهِ فَإِنْ فَعَلَ قَاسَمَهُ [ضعيف]

(۲۱۶۹۴) حضرت حسن دو آدمیوں کے مشترک غلام کے بارے میں فرماتے ہیں: کوئی ایک اپنے شریک کی اجازت کے بغیر مکاتبت نہ کرے۔ اگر کرے گا تو دونوں کے درمیان تقسیم کر دی جائے گی۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ لِلْمُكَاتَبِ أَنْ يُسَافِرَ

جو کہتا ہے کہ مکاتب سفر کر سکتا ہے

(۲۱۶۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ سُرَيْجٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ صَبِيحِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ : كَاتَبْتُ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا عَلَى أَنْ لَا أَخْرُجَ مِنَ الْكُوفَةِ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ جَعَلُوا عَلَيْكَ عِشْرِينَ أَلْفًا وَضَيَّقُوا عَلَيْكَ الأَرْضَ اخْرُجْ. قَالَ وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۲۱۶۹۵) ابوجہم صبیح بن قاسم کہتے ہیں کہ میں نے ۲۰ ہزار پر مکاتبت کی کہ کوفہ سے نہ نکلوں گا۔ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا تو فرمانے لگے: ۲۰ ہزار اور آپ پر زمین تنگ کر دی گئی، سفر کرو تو سعید بن جبیر نے ایسا ہی کہا۔

(۲۱۶۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ صَبِيحٍ قَالَ : كَاتَبْتُ عَلَى عَشَرَةِ آلَافٍ وَشُرِطَ عَلَيَّ أَنْ لَا أَخْرُجَ فَخَاصَمَنِي إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تُضَيِّقَ عَلَيْكَ الدُّنْيَا فَاخْرُجْ. [ضعيف]

(۲۱۶۹۶) صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے ۱۰ ہزار پر مکاتبت کی اور شرط رکھی گئی کہ میں سفر نہ کروں گا، میرا کیس قاضی شریح کے

پاس آیا تو فرمانے لگے: تیرا ارادہ ہے کہ دنیا تیرے اوپر تنگ کر دی جائے سفر کر۔

(۲۱۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :شَرْطٌ شَرْطٌ بَاطِلٌ يَخْرُجُ إِنْ شَاءَ وَرُوِّينَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ. [صعیف]

(۲۱۶۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں: ایسی شرط باطل ہے۔ اگر وہ چاہے تو سفر کرے۔

(۲۲) باب الْمُكَاتَبِ بَيْنَ قَوْمٍ لاَ يَكُونُ لأَحَدِهِمْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئاً دُونَ صَاحِبِهِ

جب غلام مشترک ہو تو کوئی ایک اپنے شرکاء کے بغیر رقم وصول نہ کرے

(۲۱۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ :مُكَاتَبٌ بَيْنَ قَوْمٍ فَأَرَادُوا أَنْ يُقَاطِعَ بَعْضُهُمْ؟ قَالَ لاَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مِثْلُ مَا قَاطَعَ عَلَيْهِ هَؤُلاَءِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبِهَذَا نَأْخُذُ فَلاَ يَكُونُ لأَحَدِ الشُّرَكَاءِ فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْمُكَاتَبِ شَيْئاً دُونَ صَاحِبِهِ. [صعیف]

(۲۱۶۹۸) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ ایک قوم کا مکاتب غلام ہے، بعض بعض سے مقاطع چاہتے ہیں؟ فرمایا: نہیں، بلکہ جب سب کے لیے ایک جیسا مال ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے مکاتب سے اپنے شرکاء کے بغیر کوئی چیز وصول نہ کرے۔

(۲۳) باب وَلَدِ الْمُكَاتَبِ مِنْ جَارِيَتِهِ وَوَلَدِ الْمُكَاتَبَةِ مِنْ زَوْجِهَا

مکاتب کی اولاد اپنی لونڈی سے، مکاتبہ کی اولاد اپنے خاوند سے

(۲۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :وَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا يَعْنِي الْمُكَاتَبَةَ. [صعیف]

(۲۱۶۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتبہ کی اولاد اس کے مرتبہ میں ہے۔

(۲۱۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَيْعِ وَلَدِ الْمُكَاتَبَةِ فَقَالَ وَلَدُهَا مِنْهَا إِنْ عَتَقَتْ عَتَقَ وَإِنْ رَقَّتْ رَقَّ. [حسن]

(۲۱۷۰۰) ابن سیرین کہتے ہیں کہ قاضی شریح سے مکاتبہ کی اولاد کی بیع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: اولاد اسی جیسی ہے اگر مکاتبہ آزاد ہے تو اولاد بھی آزاد ہے، اگر وہ غلام ہے تو اولاد بھی غلام ہے۔

(۲۱۷۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُبَاعُ وَلَدُهَا لِلْعِتْقِ تَسْتَعِينُ بِهِ الأُمُّ فِي مُكَاتَبَتِهَا وَقَوْلُ شُرَيْحٍ أَحَبُّ إِلَى سُفْيَانَ۔ [حسن]

(۲۱۷۰۱) ابراہیم فرماتے ہیں کہ مکاتبہ اپنی کتابت کی مدد کے لیے اپنی اولاد کو فروخت کرے، لیکن قاضی شریح کا قول سفیان کو زیادہ پسند ہے۔

(۲۱۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ الْمُكَاتَبُ لاَ يَشْتَرِطُ أَنَّ مَا وَلَدَتْ مِنْ وَلَدٍ فَإِنَّهُ فِي كِتَابَتِي ثُمَّ تُولَدُ قَالَ هُمْ فِي كِتَابَتِهِ. وَقَالَ ذَلِكَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ. [ضعيف]

(۲۱۷۰۲) ابن جریج نے عطاء سے کہا کہ مکاتب شرط نہ رکھے کہ اس کی اولاد بھی میری کتابت میں ہوگی، لیکن پیدائش کے بعد یہ کہہ دے۔

(۲۱۷۰۳) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ أُمَّهُ كُوتِبَتْ ثُمَّ وَلَدَتْ وَلَدَيْنِ ثُمَّ مَاتَتْ فَسَأَلْتُ عَنْهَا عَبْدَاللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ إِنْ أَقَامَا بِكِتَابَةِ أُمِّهِمَا فَذَلِكَ لَهُمَا فَإِنْ قَضَيَاهَا عَتَقَا وَقَالَ ذَلِكَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ. [صحيح]

(۲۱۷۰۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ اس کی والدہ نے کتابت کی۔ پھر اس نے دو بچے جنم دیے، پھر فوت ہوگئی۔ میں نے اس کے بارے میں عبداللہ بن زبیر سے سوال کیا تو فرمایا: اگر وہ دونوں اپنی ماں کی کتابت کے وقت موجود تھے تو اس کے حکم میں ہیں، ان دونوں کی آزادی کا فیصلہ ہوگا۔

(۲۱۷۰۴) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ إِنْ كَاتَبَ وَلاَ وَلَدَ لَهُ ثُمَّ وَلَدَ لَهُ مِنْ سَرِيَّةٍ لَهُ فَمَاتَ أَبُوهُمْ لَمْ يُوضَعْ عَنْهُمْ شَيْءٌ وَكَانُوا عَلَى كِتَابَةِ أَبِيهِمْ إِنْ شَاءُ وا وَإِنْ أَحَبُّوا مُحِيَتْ كِتَابَةُ أَبِيهِمْ وَكَانُوا عَبِيدًا لَهُ كَذَا قَالُوا وَنَحْنُ نَقُولُ إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ أَوِ الْمُكَاتَبَةُ قَبْلَ أَدَاءِ مَالِ الْكِتَابَةِ مَاتَا رَقِيقَيْنِ وَأَوْلاَدُهُمَا رَقِيقٌ اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنَّهُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ. [ضعيف]

(۲۱۷۰۴) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اگر اس نے مکاتبت کی اور اولاد نہ تھی۔ پھر لونڈی سے اولاد ہوگئی۔ باپ فوت ہوگیا تو قیمت کم نہ کی جائے گی۔ وہ اپنے باپ کی مکاتبت پر ہی رہے گی۔ اگر چاہے تو کتابت ختم کر دی جائے اور وہ غلام رہیں۔ اس لیے ہم کہتے ہیں کہ جب مکاتب یا مکاتبہ اپنی رقم ادا کیے بغیر فوت ہو جائیں تو غلام ہی رہیں گے۔ ان کی اولاد بھی

غلام ہوگی۔ استدلال اس حدیث سے ہے کہ اگر اس کے ذمہ ایک درہم بھی باقی ہوگا وہ غلام ہی ہے۔

(۲۱۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ رَجُلٌ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ وَقَاطَعَهُ فَكَتَمَهُ مَالاً لَهُ وَعَبِيدًا وَمَالاً غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ هُوَ لِلسَّيِّدِ وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى. [صحيح]

(۲۱۷۰۵) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: ایک آدمی نے اپنے غلام سے مکاتبت کی، پھر ختم کر کے اس کا مال چھپا لیا، حالانکہ اس کے غلام کا اور مال بھی تھا۔ فرماتے ہیں: یہ اس کے مالک کا ہوگا۔

(۲۱۷۰۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ فَإِنْ كَانَ السَّيِّدُ قَدْ سَأَلَهُ مَالَهُ فَكَتَمَهُ قَالَ هُوَ لِسَيِّدِهِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ فَكَتَمَهُ وَلَدًا لَهُ مِنْ أَمَةٍ لَهُ أَوْ لَمْ يَسْأَلْهُ قَالَ هُوَ لِسَيِّدِهِ وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ سَيِّدُهُ قَدْ عَلِمَ بِوَلَدِ الْعَبْدِ فَلَمْ يَذْكُرْهُ السَّيِّدُ وَلاَ الْعَبْدُ عِنْدَ الْكِتَابَةِ قَالَ فَلَيْسَ فِى كِتَابَتِهِ هُوَ مَالُ سَيِّدِهِمَا وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ. [صحيح]

(۲۱۷۰۶) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: اگر مالک نے غلام سے مال کا سوال کیا اور اس نے چھپا لیا تو فرمایا: وہ مالک کا ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے سوال کیا: اگر اس نے لونڈی کا بچہ چھپا لیا یا اس کے بارے سوال نہ ہوا تو فرمایا: وہ بھی مالک کا ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں اگر مالک کو غلام کے بچے کا علم ہو لیکن کتابت کے وقت اس کا تذکرہ نہیں ہوا۔ فرماتے ہیں: یہ بھی مالک کا مال ہے۔

(۲۴) باب تَعْجِيلِ الْكِتَابَةِ

کتابت کو جلدی ادا کرنا

(۲۱۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْقَرَاطِيسِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَاتَبَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَكُنْتُ فِيمَنْ فَتَحَ تُسْتَرَ فَاشْتَرَيْتُ رِثَّةً فَرَبِحْتُ فِيهَا فَأَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِكِتَابَتِهِ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا مِنِّى إِلاَّ نُجُومًا فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَرَادَ أَنَسٌ الْمِيرَاثَ وَكَتَبَ إِلَى أَنَسٍ أَنِ اقْبَلْهَا مِنَ الرَّجُلِ فَقَبِلَهَا.

[ضعيف]

(۲۱۷۰۷) انس بن سیرین اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھ سے انس بن مالک نے ۲۰ ہزار درہم پر مکاتبت کی۔ میں بھی

فاتح لوگوں میں سے تھا، میں نے سامان خریدا اور منافع کمایا۔ میں انس بن مالک کے پاس کتابت کی رقم لے کر آیا۔ انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا، صرف مقرر حصہ۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا تو فرمانے لگے کہ حضرت انس میراث چاہتے ہیں اور اس کو لکھا کہ اس سے قبول کرو تو انہوں نے قبول کر لیا۔

(۲۱۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الإِسْفَرَائِینِیُّ حَدَّثَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِیُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اشْتَرَتْنِی امْرَأَةٌ مِنْ بَنِی لَيْثٍ بِسُوقِ ذِی الْمَجَازِ بِسَبْعِمِائَةِ دِرْهَمٍ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَكَاتَبَتْنِی عَلَى أَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَأَدَّيْتُ إِلَيْهَا عَامَّةَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ حَمَلْتُ مَا بَقِیَ إِلَيْهَا فَقُلْتُ هَذَا مَالُكِ فَاقْبِضِيهِ قَالَتْ لاَ وَاللَّهِ حَتَّى آخُذَهُ مِنْكَ شَهْرًا بِشَهْرٍ وَسَنَةً بِسَنَةٍ فَخَرَجْتُ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ادْفَعْهُ إِلَى بَيْتِ الْمَالِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهَا فَقَالَ هَذَا مَالُكِ فِی بَيْتِ الْمَالِ وَقَدْ عَتَقَ أَبُو سَعِيدٍ فَإِنْ شِئْتِ فَخُذِی شَهْرًا بِشَهْرٍ وَسَنَةً بِسَنَةٍ قَالَ فَأَرْسَلَتْ فَأَخَذَتْهُ

قَالَ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِیُّ :هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ. [ضعیف]

(۲۱۷۰۸) سعید بن ابی سعید مقبری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنولیث کی ایک عورت نے ذی المجاز بازار میں مجھے سات سو درہم کا خرید لیا۔ پھر میں مدینہ آیا، اس نے ۴۰ ہزار درہم میں مجھ سے مکاتبت کر لی۔ میں نے اسی سال ادا کر دی۔ پھر باقی ماندہ اٹھا کر اس کے پاس لے گیا کہ اپنا مال قبضہ میں لے لو۔ وہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! میں مہینہ اور سال کے حساب سے لوں گی۔ میں نے جا کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے: مال بیت المال میں جمع کرا دو اور اس کو پیغام دیا کہ تیرا مال بیت المال ہے اور ابو سعید آزاد ہے۔ اگر تو چاہے تو مہینہ اور سال کے اعتبار سے حاصل کرتی رہنا، فرماتے ہیں کہ اس نے پھر مال حاصل کر لیا۔

(۲۱۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِی بَكْرٍ :أَنَّ رَجُلاً كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ فَنَجَّمَهَا نُجُومًا فَأَتَى بِمُكَاتَبَتِهِ كُلِّهَا فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا إِلاَّ نُجُومًا فَأَتَى الْمُكَاتَبُ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَوْلاَهُ فَجَاءَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنِّی أَطْرَحُهَا فِی بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ لِلْمَوْلَى خُذْهَا نُجُومًا وَقَالَ لِلْمُكَاتَبِ اذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ. [ضعیف]

(۲۱۷۰۹) ابوبکر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام سے مقررہ حصہ پر مکاتبت کر لی، وہ اپنی مکمل مکاتبت لے کر آ گیا، اس نے لینے سے انکار کر دیا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے آقا کو بلایا اور قیمت پیش کی تو اس نے

لینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں بیت المال میں جمع کروا دیتا ہوں۔ اور مالک سے کہا: اپنا مقرر کردہ حصہ لو اور مکاتب سے کہا: جاؤ جہاں تمہارا دل چاہے۔

(۲۱۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّ مُكَاتَبًا قَالَ لِمَوْلَاهُ خُذْ مِنِّي مُكَاتَبَتَكَ قَالَ لَا إِلَّا نُجُومًا فَأَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ خُذْ مُكَاتَبَتَكَ فَقَالَ لَا إِلَّا نُجُومًا فَقَالَ لَهُ هَاتِ الْمَالَ فَجَاءَ بِهِ فَكَتَبَ لَهُ عِتْقَهُ وَقَالَ أَلْقِهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ فَأَدْفَعُهُ إِلَيْكَ نُجُومًا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَخَذَهُ.

وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ كَذَا قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۲۱۷۱۰) ابن عون محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب نے اپنے آقا سے کہا: اپنی مکاتبت کی رقم وصول کر لو۔ اس نے کہا: صرف مقرر شدہ حصہ۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے مالک کو بلوایا۔ اور فرمایا: اپنی مکاتبت حاصل کر لو۔ اس نے انکار کر دیا کہ صرف مقرر شدہ حصہ لوں گا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مال منگوایا اور بیت المال میں ڈال دیا، اس کو آزاد کر دیا اور کہا میں تیرا حصہ ادا کروں گا، جب اس نے یہ دیکھا تو پھر مال لے لیا۔

(۲۵) بَابُ الْوَضْعِ بِشَرْطِ التَّعْجِيلِ وَمَا جَاءَ فِي قِطَاعَةِ الْمُكَاتَبِ

جلدی کی شرط پر قیمت میں کمی کرنا اور جو کتابت میں کمی کے متعلق آیا ہے

(۲۱۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يُكَاتِبُ عَبْدَهُ بِالذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ يُنَجِّمُهَا عَلَيْهِ نُجُومًا: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ عَجِّلْ لِي مِنْهَا كَذَا وَكَذَا فَمَا بَقِيَ فَلَكَ. [حسن]

(۲۱۷۱۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ جو انسان اپنے غلام سے سونے اور چاندی کے عوض قسطوں کے حساب سے مکاتبت کرتا ہے، وہ ناپسند کرتے کہ وہ کہے، جلدی مجھے اتنا دے دو جو باقی بچے وہ تیرا ہے۔

(۲۱۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُمَا كَرِهَا فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يَقُولَ عَجِّلْ لِي وَأَضَعُ عَنْكَ. [صحیح]

(۲۱۲۱۷) حضرت حسن اور محمد بن سیرین سے منقول ہے کہ وہ دونوں مکاتب کے بارے ناپسند فرماتے کہ کہا جائے: جلدی رقم

ادا کر دو، میں قیمت میں کمی کر دوں گا۔

(۲۱۷۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ يَقُولُ لِمُكَاتَبِهِ عَجِّلْ وَأَضَعُ عَنْكَ لاَ بَأْسَ بِهِ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا مَعْنَاهُ عَجِّلْ لِي مَا شِئْتَ وَأُعْتِقُكَ عَلَيْهِ وَأَضَعُ عَنْكَ كِتَابَتَكَ فَلاَ بَأْسَ.

[صحیح]

(۲۱۷۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکاتب سے کہا: جائے جلدی ادا کرو میں کمی کروں گا اس میں کوئی حرج نہیں۔

شیخ ابو ولید فرماتے ہیں: جلدی ادا کرو جو چاہو، میں اس پر تجھے آزاد کروں گا اور کتابت کو ختم کر دوں گا کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۱۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَكْرَهُ قِطَاعَةَ الْمُكَاتَبِ الَّذِي يَكُونُ عَلَيْهِ الذَّهَبُ وَالْوَرِقُ ثُمَّ يُقَاطِعُهُ عَلَى ثُلُثِهِ أَوْ رُبُعِهِ أَوْ مَا كَانَ وَيَقُولُ اجْعَلُوا ذَلِكَ فِي الْعَرْضِ عَلَى مَا شِئْتُمْ قَالَ الْقَاسِمُ وَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَصْحَابُنَا لَمْ نُجَوِّزْ لِلسَّيِّدِ أَنْ يَأْخُذَ بَدَلَ الدَّرَاهِمِ أَقَلَّ مِنْهُ لأَنَّهُ رِبًا. [ضعیف]

(۲۱۷۱۴) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے کہ مکاتبت کی قیمت میں سے جو سونا اور چاندی ہے اس میں کمائی جائے، پھر اس میں ثلث، ربع یا جو ہو سکے سامان میں جو چاہو مقرر کر لو۔ قاسم کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے یہ خط ابو بکر بن محمد کی طرف لکھا۔

(۲۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ مُكَاتَبِهِ الْعُرُوضَ. [ضعیف]

(۲۱۷۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ مالک اپنے مکاتب کے سامان سے کچھ لے۔

(۲۱۷۱۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ مُكَاتَبِهِ عُرُوضًا. [ضعیف]

(۲۱۷۱۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آقا اپنے مکاتب کے سامان سے کچھ لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۶)باب لاَ تَجُوزُ هِبَةُ الْمُكَاتَبِ حَتَّى يَبْتَدِئَهَا بِإِذْنِ السَّيِّدِ

مکاتب کو ہبہ کرنا جائز نہیں لیکن آقا کی اجازت سے درست ہے

(۲۱۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

(ح) قَالَ وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ الْمُكَاتَبَ لاَ يَجُوزُ لَهُ وَصِيَّةٌ وَلاَ هِبَةٌ إِلاَّ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ. [ضعيف]

(۲۱۷۱۷) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مجھے لکھا کہ مکاتب کو وصیت، ہبہ صرف اس کے مالک کی اجازت سے جائز ہے۔

(۲۱۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :الْمُكَاتَبُ لاَ يَعْتِقُ وَلاَ يَهَبُ إِلاَّ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَانُوا يَقُولُونَ الْمُكَاتَبُ لاَ يَعْتِقُ وَلاَ يَهَبُ إِلاَّ بِإِذْنِ مَوْلاَهُ. [صحيح]

(۲۱۷۱۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مکاتب آزاد، ہبہ صرف اپنے مالک کی اجازت سے کرے گا۔ محمد بن عدی کی حدیث میں ہے کہ مکاتب آزاد اور ہبہ صرف اپنے مالک کی اجازت سے کرے گا۔

(۲۷)باب كِتَابَةِ الْمُكَاتَبِ وَإِعْتَاقِهِ

مکاتب کی کتابت اور اس کی آزادی

(۲۱۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : كَانَ لِلْمُكَاتَبِ عَبْدٌ فَكَاتَبَهُ ثُمَّ مَاتَ لِمَنْ مِيرَاثُهُ؟ قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يَقُولُونَ هُوَ لِلَّذِي كَاتَبَهُ يَسْتَعِينُ بِهِ فِي كِتَابَتِهِ. [صحيح]

(۲۱۷۱۹) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا کہ ایک مکاتب کا غلام تھا، اس نے اس سے مکاتبت کی۔ پھر وہ فوت ہوگیا تو وراثت کس کو ملے گی؟ فرمایا: پہلے لوگ کہا کرتے تھے کہ اس کی مکاتبت کے اندر مدد کی جائے گی۔

(۲۱۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا عَنِ الْمُكَاتَبِ يَقْضِي نِصْفَ كِتَابَتِهِ ثُمَّ يُكَاتِبُ

الْمُكَاتَبُ غُلَامًا لَهُ ثُمَّ يَسْعَيَانِ جَمِيعًا فَيَقْضِى غُلَامُ الْمُكَاتَبِ كِتَابَتَهُ ثُمَّ يَعْجِزُ الأَوَّلُ مِنْهُمَا أَيَرِدُ عَبْدًا أَمْ يَجُوزُ عِتَاقُهُ بِمَا أَدَّى إِلَى سَيِّدِهِ؟ قَالاَ إِنْ كَانَ سَيِّدُهُ الأَوَّلُ مِنْهُمَا أَذِنَ لَهُ أَنْ يُكَاتِبَهُ فَلاَ سَبِيلَ عَلَيْهِ وَإِلاَّ فَهُوَ بِمَنْزِلَتِهِ. [ضعيف]

(۲۱۷۶۰) خالد بن ابی عمران کہتے ہیں کہ میں نے قاسم اور سالم سے مکاتب کے بارے میں سوال کیا جو اپنی نصف کتابت ادا کر دیتا ہے، پھر وہ دوسرے غلام سے بھی مکاتبت کر لیتا ہے، پھر وہ دونوں غلام کوشش کر کے ایک غلام کی کتابت ادا کرتے ہیں، پھر پہلا عاجز آ جاتا ہے کیا وہ غلام رہے گا یا آزاد ہو جائے گا، اس کے عوض جو اس نے اپنے مالک کو ادا کر دیا، دونوں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا پہلا مالک اس کو اجازت دے وہ کتابت کر لے تو پھر وہ بھی اس کے مرتبہ و مقام پر ہے۔

(۲۸) باب الْمُكَاتَبِ يَجُوزُ بَيْعُهُ فِي حَالَيْنِ أَنْ يَحِلَّ نَجْمٌ مِنْ نُجُومِهِ فَيَعْجِزُ عَنْ أَدَائِهِ أَوْ يَرْضَى الْمُكَاتَبُ بِالْبَيْعِ

مکاتب کو دو صورتوں میں فروخت کرنا جائز ہے: ① قسط ادا کرنے سے عاجز آ جائے ② مکاتب فروخت کرنے پر راضی ہو جائے

(۲۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَ تْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنِّى كَاتَبْتُ أَهْلِى عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِى كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِى فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلاَؤُكِ لِى فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ فَأَبَوْا عَلَيْهَا فَجَاءَ تْ مِنْ عِنْدِ أَهْلِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فَقَالَتْ إِنِّى قَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ ذَلِكَ فَأَبَوْا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَلاَءُ لَهُمْ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ فَقَالَ : خُذِيهَا وَاشْتَرِطِى لَهُمُ الْوَلاَءَ فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِى كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِى كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِىُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِذَا رَضِيَ أَهْلُهَا بِالْبَيْعِ وَرَضِيَتِ الْمُكَاتَبَةُ بِالْبَيْعِ فَإِنَّ ذَلِكَ تَرْكٌ لِلْكِتَابَةِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۷۲۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بریرہ آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنے مالکوں سے ۹ اوقیہ پر مکاتبت کی ہے اور ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہے، آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر تیرے گھر والے پسند کریں تو قیمت میں ادا کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے جا کر بات کی تو انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے وہ کہنے لگی: میں نے ان سے بات کی، لیکن وہ نہیں مانے۔ کہتے ہیں: ولاء میری ہوگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر سوال کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خرید لو اور ولاء کی شرط رکھو۔ ولاء تو آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے، کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں۔ جو شرط کتاب اللہ میں موجود نہ وہ سو شرطیں جو بھی ہوں باطل ہیں۔ اللہ کی شرائط پورا کرنے کے زیادہ حق دار ہے۔ ولاء صرف آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۲۱۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ تَسْتَعِينُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَصُبَّ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لأَهْلِهَا فَقَالُوا لاَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ وَلاَؤُكِ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَتْ عَمْرَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ أَرْسَلَهُ مَالِكٌ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۲۱۷۲۲) عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مدد طلب کرنے کے لیے آئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تیرے گھر والے پسند کریں تو میں ایک بار ساری قیمت ادا کر کے تجھے آزاد کر دیتی ہوں تو بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے گھر والوں سے بات کی۔ انہوں نے کہا: اگر ولاء ہمارے لیے ہوگی تو پھر درست ہے یحییٰ کہتے ہیں: عمرۃ بنت عبدالرحمن کا خیال ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز رکاوٹ نہ بنے خرید و اور آزاد کرو۔ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(۲۱۷۲۳) وَأَسْنَدَهُ عَنْهُ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ

الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَبْرَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْهَا لِتَسْتَعِينَهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۷۲۳) عمرۃ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مدد طلب کرنے کے لیے آئی۔

(۲۱۷۲٤) وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِىَ بَرِيرَةَ فَأُعْتِقَهَا فَاشْتَرَطَ عَلَىَّ مَوَالِيهَا أَنْ أُعْتِقَهَا وَيَكُونَ الْوَلاَءُ لَهُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِى كِتَابِ اللَّهِ فَمَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِى كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۷۲۴) عمرۃ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے گھر والوں نے شرط لگا دی کہ آزاد کرو، لیکن ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو۔ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔ پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہے جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں؟ جس نے ایسی سو شرطیں بھی لگا دیں، جو کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہیں۔

(۲۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدِيثُ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَثْبَتُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَأَحْسِبُهُ غَلَطَ فِى قَوْلِهِ وَاشْتَرِطِى لَهُمُ الْوَلاَءَ وَأَحْسَبُ حَدِيثَ عَمْرَةَ :أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ شَرَطَتْ ذَلِكَ لَهُمْ بِغَيْرِ أَمْرِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَهِىَ تَرَى ذَلِكَ يَجُوزُ فَأَعْلَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهَا إِنْ أَعْتَقَتْهَا فَالْوَلاَءُ لَهَا وَقَالَ لاَ يَمْنَعُكِ عَنْهَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ شَرْطِكِ وَلاَ أَرَى أَمَرَهَا تَشْتَرِطُ لَهُمْ مَا لاَ يَجُوزُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثُ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثٌ ثَابِتٌ فَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَوْصُولاً. [صحيح]

(۲۱۷۲۵) عمرۃ بنت عبدالرحمن کی حدیث ہشام کی حدیث سے زیادہ ثابت ہے، کیونکہ اس میں یہ جملہ غلط ہے کہ تو ان پر ولاء کی

شرط لگا اور عمرہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے بغیر یہ شرط لگائی، یہ نبی ﷺ نے بھی جان لیا اگر وہ آزاد کردی گئی تو ولاء بھی ان کے لیے ہوگی۔ جو شرط سے پہلے ہے، اس سے تجھ کوئی چیز نہ روکے اور میرا خیال ہے جو انہوں نے شرط رکھی ہے جائز نہیں۔

(۲۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ مَوَالِيكِ أَنْ أَصُبَّ لَهُمْ عَنْكِ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ قَالَتْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِمَوَالِيهَا فَقَالُوا لاَ إِلاَّ أَنْ تَشْتَرِطَ لَنَا الْوَلاَءُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۷۲۶) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا اپنی کتابت میں مدد طلب کرنے کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تیرے مالک چاہیں تو ایک ہی مرتبہ پوری قیمت ادا کر کے تجھے آزاد کردوں۔ بریرہ نے اپنے گھر والوں سے تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ ولاء کی شرط کے ساتھ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خریدو، ولاء تو آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(۲۱۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :أَتَتْنِي بَرِيرَةُ تَسْتَعِينُنِي فِي كِتَابَتِهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۷۲۷) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ بریرہ اپنی کتابت میں مجھ سے مدد طلب کرنے کے لیے آئی۔

(۲۱۷۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا قَاسِمٌ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۷۲۸) یحییٰ بن سعید حضرت عمرہ سے ایسے ہی روایت کرتے ہیں۔

(۲۱۷۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا قَاسِمٌ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِنَحْوِهِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۷۲۹) یحییٰ بن سعید اس طرح بیان کرتے ہیں۔

(۲۱۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلاَءَ هَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۷۳۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے گھر والوں نے کہا کہ ولاء ہمارے نام ہی ہوگی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز تجھے نہ روکے کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہی ہوتی ہے۔

(۲۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَحْسِبُ حَدِيثَ نَافِعٍ أَثْبَتَهَا كُلِّهَا لأَنَّهُ مُسْنَدٌ وَأَنَّهُ أَشْبَهُ وَكَأَنَّ عَائِشَةَ فِي حَدِيثِ نَافِعٍ كَانَتْ شَرَطَتْ لَهُمُ الْوَلاَءَ فَأَعْلَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهَا إِنْ أَعْتَقَتْ فَالْوَلاَءُ لَهَا فَإِنْ كَانَ هَكَذَا فَلَيْسَ أَنَّهَا شَرَطَتْ لَهُمُ الْوَلاَءَ بِأَمْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَعَلَّ هِشَامًا أَوْ عُرْوَةَ حِينَ سَمِعَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكِ رَأَى أَنَّهُ أَمَرَهَا أَنْ تَشْتَرِطَ لَهُمُ الْوَلاَءَ فَلَمْ يَقِفْ مِنْ حِفْظِهِ عَلَى مَا وَقَفَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ شَوَاهِدُ. [صحیح]

(۲۱۷۳۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نافع کی حدیث زیادہ ثابت ہے، کیونکہ یہ مسند ہے، نافع کی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے لیے ولاء کی شرط رکھی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے کہنے پر۔ کیونکہ ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے، حالانکہ نبی ﷺ کے کہنے پر ولاء کی شرط نہ رکھی تھی۔ شاید کہ ہشام یا عروہ نے قول نبی ﷺ نبی ﷺ کہ کوئی چیز تجھے نہ روکے سے سمجھ لیا کہ آپ ﷺ نے ان کے لیے ولاء کی شرط رکھی ہے۔ اس کے حافظ کا اتنا اعتبار نہیں جتنا ابن عمر کے۔

(۲۱۷۳۲) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرَادَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَأَبَى أَهْلُهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْوَلاَءُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لاَ يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۵۰۵]

(۲۱۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک لونڈی کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، اس کے گھر والوں نے انکار کر دیا، لیکن ولاء ان کی ہو تب راضی ہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے پاس تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز اس لونڈی کو خریدنے سے رکاوٹ نہ بنے؛ کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(۲۱۷۳۳) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلاَءَ هَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنًّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۷۳۳) قاسم حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لیے خریدنے کا ارادہ کیا، اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ ؓ نے نبی ﷺ کے پاس تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو، کیونکہ ولاء تو آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے۔

(۲۱۷۳٤) وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَ تْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عنها تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلاَؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَ تْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلاَؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۷۳۴) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئی، وہ اپنی کتابت میں مدد طلب کر رہی تھی۔ ابھی اس نے کتابت سے کچھ ادا نہ کیا تھا، حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ۔ اگر پسند کریں تو میں رقم ادا کر دیتی ہوں، لیکن ولاء میری ہوگی تو میں ایسا کرتی ہوں بریرہ ؓ نے اپنے گھر والوں کے سامنے تذکرہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: اگر حضرت عائشہ ؓ آپ پر احسان کرنا چاہتی ہیں تو ایسا کر لیں، لیکن ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ حضرت عائشہ ؓ نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خریدو اور آزاد کرو، ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا: لوگوں کو کیا ہے، ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں۔ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں ہے، اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اگرچہ وہ سو شرائط بھی ہوں۔ اللہ کی شرائط پورا کرنے

کے اعتبار سے زیادہ حق دار ہیں۔

(۲۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْمَتُّوثِيُّ أَنْبَأَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهَا الْوَلاَءَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اشْتَرِيهَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۷۳۵) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنا چاہا تو اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ فرمایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید لو۔ ولاء تو آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(۲۱۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ :اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلاَءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ . قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا ثَبَتُّ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَقَدْ بَيَّنَّا فِي كِتَابِ النِّكَاحِ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ الأَسْوَدِ مَيَّزَهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ الأَسْوَدِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ قَوْلُ الأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۷۳۶) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے بریرہ کو خرید اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی، میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد کرو کیوں کہ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ میں نے اس کو آزاد کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلوایا اور اس خاوند کے بارے میں اختیار دے دیا، کہنے لگی: وہ مجھے فلاں فلاں چیز دے دے تو میں اس کے پاس نہ رہوں۔ اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا اور اس کا خاوند بھی آزاد تھا۔

بخاری کی صحیح روایت عثمان بن ابی شیبہ کی اس قول کے بغیر ہے، ''وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا'' یہ اسود کا قول ہے۔

(۲۱۷۳۷) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ أَيْمَنُ عَنْ عَائِشَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي أَيْمَنُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي كُنْتُ غُلاَمًا لِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ وَإِنَّ عُتْبَةَ مَاتَ وَوَرِثَنِي بَنُوهُ وَأَنَّهُمْ بَاعُونِي مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْمَخْزُومِيِّ فَأَعْتَقَنِي ابْنُ أَبِي عَمْرٍو وَاشْتَرَطُوا وَلاَئِي فَمَوْلَى مَنْ أَنَا؟ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَكَانَ لِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ فَمَاتَ عُتْبَةُ فَوَرِثَهُ بَنُوهُ وَاشْتَرَاهُ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو فَأَعْتَقَهُ وَاشْتَرَطَ بَنُو عُتْبَةَ الْوَلاَءَ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلْتُ عَلَى بَرِيرَةَ وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ فَقَالَتِ اشْتَرِينِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّ أَهْلِي يَبِيعُونِي فَأَعْتِقِينِي. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ اشْتَرِينِي فَأَعْتِقِينِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ إِنَّ أَهْلِي لاَ يَبِيعُونِي حَتَّى يَشْتَرِطُوا وَلاَئِي فَقَالَتْ لاَ حَاجَةَ لِي بِكِ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ بَلَغَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُ بَرِيرَةَ فَأَخْبَرَتْهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ مَا قَالَتْ لَهَا فَقَالَ :اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا وَلْيَشْتَرِطُوا مَا شَاءُ وا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ فَدَعِيهِمْ فَلْيَشْتَرِطُوا مَا شَاءُ وا. قَالَتْ عَائِشَةُ:فَأَعْتَقْتُهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا الْوَلاَءَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ فَأَعْتَقَتْهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا الْوَلاَءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَإِنِ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ . زَادَ خَلاَّدٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَتْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي عَمْرٍو.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَعَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ قَرِيبَةٌ مِنْ رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَالْعَدَدُ بِالْحِفْظِ أَوْلَى مِنَ الْوَاحِدِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۲۱۷۳۷) عبدالواحد بن ایمن کی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، میں نے کہا: اے ام المومنین! میں عتبہ بن ابی لہب کا غلام ہوں، عتبہ مر گیا۔ اس کے بیٹے میرے وارث ہیں، انہوں نے مجھے عبداللہ بن ابی عمرو مخزومی کے ہاتھوں فروخت کر دیا، اس نے مجھے آزاد کر دیا لیکن انہوں نے میری ولاء کی شرط رکھی۔ میں اب کس کا آزاد کردہ ہوں؟ ابونعیم کی روایت میں ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور میں عتبہ بن ابی لہب کا غلام تھا، وہ مر گیا تو اس کے اولاد میری وارث ہوئی تو ابن ابی عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خرید لیا اور آزاد کر دیا۔ لیکن عتبہ کی اولاد نے ولاء کی شرط رکھی تو اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آ کر بتایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: میں بریرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، وہ مکاتبہ تھی۔ وہ کہنے لگیں: اے ام المومنین! مجھے خرید لیں۔ میرے گھر والے مجھے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے آزاد کر دیں، میں نے کہا: ہاں۔ کہنے لگی: میرے گھر والے ولاء کی شرط لگا کر فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں، آپ ﷺ نے یہ سنا یا آپ ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ نے پوچھا: بریرہ کی کیا حالت ہے؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ

کو خبر دی۔ ابو نعیم کی روایت میں ہے کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے تذکرہ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ بیان کر دیا، جو اس نے کہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ اس کو خرید لیں اور آزاد کر دیں، وہ جو بھی شرط رکھیں۔ ابو نعیم کی روایت میں ہے کہ آپ ان کو بلائیں وہ شرط رکھیں جو چاہیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کو آزاد کر دیا اور اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ ابو نعیم کی روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خریدا اور اس کو آزاد کر دیا۔ اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ اگر وہ سو شرطیں بھی لگا لیں۔ خلاد نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ آپ ابن ابی عمرو کے غلام ہیں۔

(۲۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِذَا رَضِيَ أَهْلُهَا بِالْبَيْعِ وَرَضِيَتِ الْمُكَاتَبَةُ بِالْبَيْعِ فَإِنَّ ذَلِكَ تَرْكٌ لِلْكِتَابَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقَالَ لِي بَعْضُ النَّاسِ فَمَا مَعْنَى إِبْطَالِ النَّبِيِّ -ﷺ- شَرْطَ عَائِشَةَ لأَهْلِ بَرِيرَةَ قُلْتُ إِنَّ بَيِّنًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي الْحَدِيثِ نَفْسِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَعْلَمَهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ قَضَى أَنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَقَالَ ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ [الاحزاب ٥] وَإِنَّهُ نَسَبَهُمْ إِلَى مَوَالِيهِمْ كَمَا نَسَبَهُمْ إِلَى آبَائِهِمْ فَكَمَا لَمْ يَجُزْ أَنْ يُحَوَّلُوا عَنْ آبَائِهِمْ فَكَذَلِكَ لاَ يَجُوزُ أَنْ يُحَوَّلُوا عَنْ مَوَالِيهِمُ الَّذِينَ وَلُوا مِنَّتَهُمْ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ﴾ [الاحزاب ٣٧] وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : الْوَلاَءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ النَّسَبُ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ . فَلَمَّا بَلَغَهُمْ هَذَا كَانَ مَنِ اشْتَرَطَ خِلاَفَ مَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ -ﷺ- عَاصِيًا وَكَانَتْ فِي الْمَعَاصِي حُدُودٌ وَآدَابٌ فَكَانَ مِنْ أَدَبِ الْعَاصِينَ أَنْ يُعَطِّلَ عَلَيْهِمْ شُرُوطَهُمْ لِيَنْكِلُوا عَنْ مِثْلِهِ أَوْ يَنْكِلَ بِهَا غَيْرُهُمْ وَكَانَ هَذَا مِنْ أَيْسَرِ الأَدَبِ وَرَوَى الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ مَعْنَى هَذَا وَأَبْيَنَ مِنْهُ. [صحيح]

(۲۱۷۳۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اس کے گھر والے فروخت کرنے پر راضی ہو گئے اور مکاتبہ فروخت ہونے پر راضی ہو گئی تو مکاتبت ختم۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں نے مجھ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کے گھر والوں کی شرط کو باطل قرار دیا اس کا کیا معنی؟ فرمایا: زیادہ تو اللہ کے رسول ہی جانتے ہیں لیکن حدیث کا فیصلہ ہے کہ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ اور فرمایا: ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ [الاحزاب ٥] ان کی نسبت ان کے باپوں کی طرف کرو، یہ اللہ کے ہاں زیادہ انصاف والی بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور موالی ہیں۔ ان کی نسبت آزاد کرنے والے کی طرف کی جاتی جیسے ان کی نسبت ان کے باپوں کی طرف ہوتی ہے۔ جس طرح باپ سے نسبت پھیرنا جائز نہیں، اس طرح آزاد کرنے والے والے سے نسبت

تبدیل کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ جو ان کی اس نعمت کے والی ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ﴾ [الاحزاب ۳۷] ''اور جس وقت آپ ﷺ نے اس شخص سے کہا کہ آپ اللہ نے اور آپ نے بھی اس پر انعام واحسان کیا تھا۔ اپنی بیوی کو روکے رکھو۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے اور آپ ﷺ نے ولاء کو فروخت اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ولاء ایسا رشتہ ہے جیسا نسب کا رشتہ ہوتا ہے تو نسب کو فروخت یا ہبہ نہیں کیا جاتا۔ جب آپ ﷺ کو ان کے بارے میں خبر ملی۔ جس نے شرط لگائی اس کے خلاف جو اللہ اور رسول کا فیصلہ ہے وہ گنہگار ہے تو اس کی شرط کو باطل ہی قرار دیا جائے گا جائے گا، تاکہ اس جیسے اور دوسرے اس سے عبرت حاصل کریں۔

(۲۱۷۳۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِی الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِی ابْنَ أَبِی حَاتِمٍ الرَّازِیَّ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ يَقُولُ فِی حَدِيثِ النَّبِیِّ -ﷺ- حَيْثُ قَالَ لَهَا اشْتَرِطِی لَهُمُ الْوَلاَءَ مَعْنَاهُ اشْتَرِطِی عَلَيْهِمُ الْوَلاَءَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ﴾ يَعْنِی عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْجَوَابُ الأَوَّلُ أَصَحُّ وَفِی صِحَّةِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ نَظَرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۱۷۳۹) حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا، وہ اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تو ان کے لیے ولاء کی شرط رکھ، اس کا معنی ہے کہ تو ان کے خلاف ولاء کی شرط رکھ۔ یہی لوگ ہیں کہ ان پر اللہ کی لعنت ہے۔

(۲۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الْمُكَاتَبِ. [ضعیف]

(۲۱۷۴۰) عطاء حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مکاتب کی بیع کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۹) باب كِتَابَةِ الْيَهُودِیِّ وَالنَّصْرَانِیِّ

یہودی اور عیسائی کی کتابت کا بیان

(۲۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِی سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ فَذَكَرَ قِصَّتَهُ وَقَالَ فِيهَا قَدِمَ وَادِی الْقُرَى رَجُلٌ مِنْ بَنِی قُرَيْظَةَ مِنْ يَهُودٍ فَابْتَاعَنِی مِنْ صَاحِبِی الَّذِی كُنْتُ عِنْدَهُ فَخَرَجَ بِی حَتَّى قَدِمَ بِیَ الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَنَّهُ حَدَّثَ النَّبِیَّ -ﷺ- بِحَدِيثِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَاتِبْ يَا سَلْمَانُ . فَكَاتَبْتُ. [حسن]

(۲۱۷۴۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سلمان فارسی نے اپنا قصہ بیان کیا، اس میں ہے کہ وادی القریٰ میں بنوقریظہ کا ایک یہودی آیا۔ اس نے مجھے خریدا، جس کے پاس میں موجود تھا، وہ مجھے مدینہ لے کر آیا، اس نے اپنی بات نبی ﷺ کو بیان کی۔ جب فارغ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! کتابت کرلو تو میں نے کتابت کرلی۔

(۳۰) باب جِنَایَةُ الْمُكَاتَبِ وَالْجِنَایَةُ عَلَیْهِ

مکاتب کا جرم اور اس پر سزا دینے کا بیان

(۲۱۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: جِنَايَةُ الْمُكَاتَبِ فِي رَقَبَتِهِ يُبْدَأُ بِهَا. [صحيح]

(۲۱۷۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مکاتب کا جرم اس کے ذمہ ہے، اسی سے ابتدا کی جائے گی۔

(۲۱۷۴۳) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ جِرَاحَتُهُ جِرَاحَةُ عَبْدٍ. [ضعيف]

(۲۱۷۴۳) ابراہیم قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب کا زخمی کرنا اس کے غلام کے زخمی کرنے کی مانند ہے۔

(۲۱۷۴۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جِرَاحَةُ الْمُكَاتَبِ جِرَاحَةُ عَبْدٍ. [ضعيف]

(۲۱۷۴۴) قتادہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مکاتب کا زخمی کرنا، غلام کے زخمی کرنے کی مانند ہے۔

(۲۱۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ: إِذَا أُصِيبَ الْمُكَاتَبُ لَهُ قَوَدُهُ وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَأَنَّهُ مِنْ مَالِهِ يُحْرِزُهُ كَمَا يُحْرِزُ مَالَهُ؟ قَالَ نَعَمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَمَا قَالَ عَطَاءٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْجِنَايَةُ عَلَيْهِ مَالٌ مِنْ مَالِهِ لاَ يَكُونُ لِسَيِّدِهِ أَخْذُهَا بِحَالٍ إِلاَّ أَنْ يَمُوتَ قَبْلَ أَنْ يُؤَدِّيَ. [صحيح]

(۲۱۷۴۵) ابن جریج فرماتے ہیں کہ عطاء نے کہا، جب مکاتب کو زخمی کیا گیا تو اس کا قصاص ہے ابن جریج فرماتے ہیں کہ یہ اس کا مال ہے اس کی بھی حفاظت کرنا اس کے ذمہ تھا جیسے وہ اپنے مال کی حفاظت کرتا ہے، فرمایا: ہاں۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: عطاء اور عمرو بن دینار فرماتے ہیں: نہ اس کے مال سے دی جائے گی اور نہ ہی اس کے مالک کو اس حالت میں پکڑا جائے گا۔ اگر وہ مکاتبت ادا کرنے سے پہلے فوت ہو جائے۔

(۳۱)باب مِيرَاثِ الْمُكَاتَبِ وَوَلَائِهِ

مکاتب کی وراثت اور اس کی ولاء کا بیان

(۲۱۷٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْنَا لاِبْنِ طَاوُسٍ: كَيْفَ كَانَ أَبُوكَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يُكَاتِبُ الرَّجُلَ ثُمَّ يَمُوتُ فَتَرِثُ ابْنَتُهُ ذَلِكَ الْمُكَاتَبَ فَيُؤَدِّي كِتَابَتَهُ ثُمَّ يُعْتَقُ ثُمَّ يَمُوتُ قَالَ كَانَ يَقُولُ وَلاَؤُهُ لَهَا وَيَقُولُ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُخَالِفَ عَنْ ذَلِكَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَيَتَعَجَّبُ مِنْ قَوْلِهِمْ لَيْسَ لَهَا وَلاَءٌ.

[صحيح]

(۲۱۷۴۶) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے ابن طاؤس سے کہا کہ آپ کے والد کیا فرماتے ہیں کہ جب آدمی غلام سے مکاتبت کرتا ہے، پھر وہ فوت ہو جاتا ہے۔ اس مکاتبت کی بچی وارث ہوگی، وہ اپنی کتابت اس کو ادا کرے گا۔ پھر وہ آزاد کیا جائے گا، پھر وہ فوت ہو جاتا ہے، فرماتے ہیں: ولاء اس بچی کی ہوگی۔ میرا گمان ہے کہ کوئی بھی اس کی مخالفت نہ کرے گا اور ان کے قول سے تعجب ہے کہ اس کی ولاء نہ ہوگی۔

(۲۱۷٤۷) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ :رَجُلٌ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ ابْنَيْنِ لَهُ وَتَرَكَ مُكَاتَبًا فَصَارَ الْمُكَاتَبُ لأَحَدِهِمَا ثُمَّ قَضَى كِتَابَتَهُ لِلَّذِي صَارَ لَهُ فِي الْمِيرَاثِ ثُمَّ مَاتَ الْمُكَاتَبُ مَنْ يَرِثُهُ؟ قَالَ يَرِثَانِهِ جَمِيعًا وَقَالَهَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ عَطَاءٌ رَجَعَ وَلاَؤُهُ إِلَى الَّذِي كَاتَبَهُ فَرَدَدْتُهَا عَلَيْهِ وَقَالَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِقَوْلِ عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ نَقُولُ فِي الْمُكَاتَبِ يُكَاتِبُهُ الرَّجُلُ ثُمَّ يَمُوتُ السَّيِّدُ ثُمَّ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ فَيَعْتِقُ بِالْكِتَابَةِ أَنَّ وَلاَءَهُ لِلَّذِي عَقَدَ كِتَابَتَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَقُلْ بِقَوْلِهِ فِي قِسْمَةِ الْمُكَاتَبِ قَالَ مِنْ قِبَلِ أَنَّ الْقَسْمَ بَيْعٌ وَبَيْعُ الْمُكَاتَبِ لاَ يَجُوزُ. [صحيح]

(۲۱۷۴۷) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: ایک آدمی فوت ہو گیا، اس نے دو بیٹے اور ایک مکاتب کو چھوڑا۔ پھر مکاتب دونوں میں سے ایک کے حصہ میں آیا۔ اس نے اپنی کتابت ادا کی۔ پھر مکاتب فوت ہو گیا۔ اس کا وارث کون ہوگا؟ فرماتے ہیں: وہ دونوں اس کے وارث ہیں اس کی ولاء اس کی طرف لوٹے گی جس نے اس سے کتابت کی تھی۔ میں نے اس پر لوٹا دی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ایک شخص نے مکاتبت کی۔ پھر مالک فوت ہو گیا۔ پھر مکاتب نے

اپنی کتابت ادا کر کے آزادی حاصل کی تو ولاء اس کی ہوگی جس نے کتابت کی بنیاد رکھی۔
شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: مکاتب کی تقسیم ہونا چاہیے کیونکہ تقسیم تو بیع ہے جبکہ مکاتب کی بیع درست نہیں ہے۔

(۲۱۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَهُ عَبْدٌ مُكَاتَبٌ وَلِلْمُتَوَفَّى بَنُونَ وَبَنَاتٌ قَالَ :يَرِثُونَ مِمَّا عَلَى ظَهْرِهِ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ وَلاَ تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلاَءِ إِلاَّ مَا كَاتَبْنَ أَوْ أَعْتَقْنَ. [صحیح]

(۲۱۷۴۸) عبدالملک بن سلیمان حضرت عطاء سے ایک آدمی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ وہ فوت ہوگیا، اس کا مکاتب غلام تھا، فوت ہونے والے کے بیٹے اور بیٹیاں تھیں تو ظاہری طور پر عورتیں اور مرد ورثاء ہوں گے، لیکن عورتیں صرف کتابت یا آزاد کرنے کی صورت میں وارث ہو سکتی ہیں۔

(۲۱۷۴۹) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ فِي الرَّجُلِ يُكَاتِبُ مَمْلُوكَهُ ثُمَّ يَمُوتُ وَيَتْرُكُ بَنِينَ رِجَالاً وَنِسَاءً فَيُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ إِلَيْهِمْ كِتَابَتَهُ قَالاَ :الْوَلاَءُ لِلرِّجَالِ دُونَ النِّسَاءِ.
وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ ذَلِكَ. [صحیح]

(۲۱۷۴۹) سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن دونوں ایک آدمی کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو اپنے غلام سے مکاتبت کرتا ہے، پھر فوت ہو جاتا ہے اور اپنے بعد بیٹے اور عورت چھوڑتا ہے تو مکاتب اپنی کتابت ان کو ادا کرتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ولاء صرف مردوں کو ملے گی عورتوں کو نہیں۔

(۲۱۷۵۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ مَاتَ الرَّجُلُ الَّذِي كَاتَبَ وَتَرَكَ رِجَالاً وَنِسَاءً قَالَ : لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنْ وَلاَءِ الْمُكَاتَبِ شَيْءٌ وَالْمِيرَاثُ بَيْنَهُمْ يَعْنِي الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ . [صحیح]

(۲۱۷۵۰) ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے غلام سے کتابت کی۔ مکاتبت کرنے والا شخص مر گیا، اس نے اپنے مرد اور عورتیں چھوڑیں۔ فرماتے ہیں کہ مکاتب کی ولاء سے عورتوں کو کچھ بھی نہ ملے گا۔ لیکن میراث مردوں اور عورتوں میں تقسیم ہوگی۔

(۲۱۷۵۱) قَالَ وَأَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ مُكَاتَبًا فَأَعْتَقَ الْوَرَثَةُ الْمُكَاتَبَ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْمِيرَاثِ لِمَنِ الْوَلاَءُ ؟ قَالَ لِلْمُكَاتِبِ الْمَيِّتِ. [صحیح]

(۲۱۷۵۱) مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے سوال کیا کہ آدمی فوت ہو جائے، اس کے مکاتب کو چھوڑا تو ورثاء نے مکاتب

کو آزاد کر دیا تو ولاء کس کا حق ہے؟ فرمایا: میت کا حق ہے۔

(۳۲)باب عَجزِ الْمُكَاتَبِ
مکاتب کا عاجز آنا (یعنی رقم ادا نہ کر سکنا)

(۲۱۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَاتَبَ مُكَاتَبًا لَهُ فَأَدَّى تِسْعَمِائَةٍ وَبَقِيَتْ مِائَةُ دِينَارٍ فَعَجَزَ فَرَدَّهُ فِي الرِّقِّ. [حسن]

(۲۱۷۵۲) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مکاتب ۹۰۰ تو ادا کر دے لیکن ایک سو دینار دینے سے عاجز آ گیا تو وہ دوبارہ غلام ہو گیا۔

(۲۱۷۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ مُكَاتَبًا لَهُ عَجَزَ فَرَدَّهُ مَمْلُوكًا وَأَمْسَكَ مَا أَخَذَ مِنْهُ. [حسن]

(۲۱۷۵۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا ایک غلام تھا۔ وہ اپنی کتابت ادا کرنے سے قاصر ہو گیا، جو لے لیا سو لے لیا اس کو دوبارہ غلام بنا لیا۔

(۲۱۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ عَلَى ثَلاَثِينَ أَلْفًا ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ قَدْ عَجَزْتُ فَقَالَ إِذًا امْحُ كِتَابَتَكَ فَقَالَ قَدْ عَجَزْتُ فَامْحُهَا أَنْتَ قَالَ نَافِعٌ فَأَشَرْتُ إِلَيْهِ امْحُهَا وَهُوَ يَطْمَعُ أَنْ يُعْتِقَهُ فَمَحَاهَا الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ أَوِ ابْنٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :اعْتَزِلْ جَارِيَتِي قَالَ فَأَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدُ. [صحيح]

(۲۱۷۵۴) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک مکاتب غلام تھا۔ اس کی کتابت ۳۰ ہزار تھی۔ پھر اس نے آ کر کہا: میں عاجز آ گیا ہوں۔ فرمایا: تب اپنی کتابت ختم کر دو۔ وہ کہنے لگا: میں عاجز آ گیا ہوں، آپ خود ہی اس کو مٹا ڈالیں۔ نافع کہتے ہیں: میں نے اس کو اشارہ کیا کہ مٹا دو۔ وہ غلام آزادی کا لالچی تھا۔ غلام نے مٹا دیا۔ اس کے ایک یا دو بیٹے تھے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میری لونڈی کو جدا کر لو تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد اس کے بیٹے کو آزاد کر دیا۔

(۲۱۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلاَمًا لَهُ وَوَلَدَهُ وَأُمَّ وَلَدِهِ وَأَنَّهُ أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ إِنِّي قَدْ عَجَزْتُ فَاقْبَلْ كِتَابَتِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنِّي لَمْ أَقْبَلْهُ مِنْكَ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِمْ قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمْ فَرَدَّهُمْ فِي الرِّقِّ

فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ إِمَّا بِيَوْمٍ وَإِمَّا بِثَلَاثَةٍ أَعْتَقَهُمْ. [صحيح]

(۲۱۷۵۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے غلام سے مکاتبت کی۔ اس کا بچہ اور ام ولد بھی موجود تھی۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں عاجز آ چکا، اپنی کتابت واپس لے لو تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھ سے قبول نہ کروں گا جب تک تو ان کو لے کر نہ آئے گا۔ جب وہ ان کو لے کر آیا، تو انہوں نے ان کو غلامی میں واپس کر دیا۔ اس کے ایک یا تین دن کے بعد ان کو آزاد کر دیا۔

(۲۱۷۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ شَرَفًا بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا فَخَرَجَ إِلَى الْكُوفَةِ فَكَانَ يَعْمَلُ عَلَى حُمُرٍ لَهُ حَتَّى أَدَّى خَمْسَةَ عَشَرَ أَلْفًا فَجَاءَهُ إِنْسَانٌ فَقَالَ مَجْنُونٌ أَنْتَ أَنْتَ هَا هُنَا تُعَذِّبُ نَفْسَكَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَشْتَرِي الرَّقِيقَ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ يُعْتِقُهُمْ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ قَدْ عَجَزْتُ فَجَاءَ إِلَيْهِ بِصَحِيفَتِهِ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ عَجَزْتُ وَهَذِهِ صَحِيفَتِي فَامْحُهَا فَقَالَ لَا وَلَكِنِ امْحُهَا إِنْ شِئْتَ فَمَحَاهَا فَفَاضَتْ عَيْنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَحْسِنْ إِلَى ابْنَيَّ قَالَ هُمَا حُرَّانِ قَالَ : أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَحْسِنْ إِلَى أُمَّيْ وَلَدَيَّ قَالَ هُمَا حُرَّتَانِ فَأَعْتَقَهُمْ خَمْسَتَهُمْ جَمِيعًا فِي مَقْعَدٍ.

[صحيح]

(۲۱۷۵٦) عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام سے ۴۰ ہزار میں مکاتبت کی۔ اس کا نام شرف تھا۔ وہ کوفہ گیا گدھوں پر کام کرتا تھا تو ۱۵ ہزار لے کر دیے۔ پھر ایک انسان آیا اس نے کہا: آپ پاگل ہیں کہ عبداللہ بن عمر غلام خرید کر آزاد کرتے ہیں۔ تو نے اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کیا ہوا ہے، ان کے پاس جاؤ اور جا کر کہنا، میں عاجز آ گیا ہوں، وہ اپنے ساتھ تحریر بھی لے کر آیا، اس نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! میں عاجز آ گیا ہوں یہ تحریر ہے ختم کر دو تو یعنی عبداللہ بن عمر کہنے لگے: اگر چاہو تو مٹا دو، میں نہ مٹاؤں گا، اس نے مٹا دیا تو ابن عمر کی آنکھیں آنسو سے بھر آئیں۔ فرمانے لگے: جاؤ تم آزاد ہو۔ اس نے کہا: اللہ آپ کو بھلائی دے میرے بیٹوں پر بھی احسان فرمائیں، فرمایا: وہ دونوں بھی آزاد ہیں۔ اس نے کہا: میرے بچوں کی والدہ کو بھی۔ فرمایا: وہ بھی آزاد ہے۔ ایک جگہ بیٹھے ہی ان پانچوں کو آزاد کر دیا۔

(۲۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرَوَيْهِ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ كَاتَبَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى ثَلَاثِينَ أَلْفًا فَعَجَزَ فَرَدَّهُ فِي الرِّقِّ وَقَدْ أَدَّى النِّصْفَ أَوْ قَرِيبًا مِنَ النِّصْفِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ وَلَدَهُ وَكَانُوا وُلِدُوا مِنْ مُكَاتَبَتِهِ

فَأَعْتَقَهُ وَأَعْتَقَ وَلَدَهُ وَرَدَّ إِلَيْهِ أَلْفًا وَخَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۲۱۷۵۷) اسحق جو عبداللہ بن عمر کے غلام تھے فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ۳۰ ہزار میں کتابت کر لی۔ وہ عاجز آ گیا تو اس کو غلامی میں لوٹا دیا۔ اس نے نصف یا تقریباً نصف ادا کر دی تھی۔ اس نے مطالبہ کر دیا کہ میرے بچوں کو آزاد کر دیں جو ان کی مکاتبت کے درمیان پیدا ہوئے، اس کو اور اس کے بچوں کو بھی آزاد کر دیا ۱۵۰۰ درہم بھی واپس کر دیے۔

(۲۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ فِي الْمُكَاتَبِ يُؤَدِّي صَدْرًا مِنْ كِتَابَتِهِ وَيَعْجِزُ أَيُرَدُّ رَقِيقًا؟ قَالَ سَيِّدُهُ أَحَقُّ بِشَرْطِهِ الَّذِي شَرَطَ. [صحیح]

(۲۱۷۵۸) ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سنا، وہ مکاتب کے بارے میں کہتے تھے جب وہ اپنی کتابت کا ابتدائی حصہ ادا کر چکا ہو اور وہ عاجز آ جائے کیا وہ غلام ہے؟ فرمایا: مالک اپنی شرط کا زیادہ حق دار ہے، جو اس نے شرط لگائی۔

(۲۱۷۵۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الأَشْعَثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَهُمْ مَا أَخَذُوا مِنْهُ يَعْنِي إِذَا لَمْ يُكْمِلْ فَرُدَّ فِي الرِّقِّ فَمَا أَخَذَ فَلَهُ. [ضعیف]

(۲۱۷۵۹) ابو زبیر حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تک وہ اپنی پوری کتابت ادا نہ کریں، ان کو غلامی میں واپس کر دیا جائے گا۔

(۲۱۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا تَتَابَعَ عَلَى الْمُكَاتَبِ نَجْمَانِ فَلَمْ يُؤَدِّ نُجُومَهُ رُدَّ فِي الرِّقِّ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَدَخَلَ فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ أَوْ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ. [ضعیف]

(۲۱۷۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب غلام مسلسل دو قسطیں ادا نہ کرے تو دوبارہ غلام بنا لیا جائے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ وہ دوسرے یا تیسرے سال میں ہو۔

(۲۱۷۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا عَجَزَ الْمُكَاتَبُ اسْتُسْعِيَ حَوْلَيْنِ فَإِنْ أَدَّى وَإِلاَّ رُدَّ فِي الرِّقِّ.

الإِسْنَادُ الأَوَّلُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَعِيفٌ وَرِوَايَةُ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ تَصِحُّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ. فَإِنْ صَحَّتْ فَهِيَ مَحْمُولَةٌ عَلَى وَجْهِ الْمَعْرُوفِ مِنْ جِهَةِ السَّيِّدِ فَإِنْ لَمْ يَنْتَظِرْ رُدَّ فِي الرِّقِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۱۷۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر غلام عاجز آ جائے تو دو سال اس سے مزدوری کروائی جائے۔ اگر وہ اپنی کتابت ادا کر دے تو آزاد، ورنہ دوبارہ غلام بنا لیا جائے۔

(۲۱۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ أَنْبَأَنَا الشَّافِعِىُّ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبٍ عَنْ غَرْقَدَةَ قَالَ :شَهِدْتُ شُرَيْحًا رَدَّ مُكَاتَبًا عَجَزَ فِى الرِّقِّ. [صحیح]

(۲۱۷۶۲) غرقدہ فرماتے ہیں کہ میں قاضی شریح کے پاس گیا تو انہوں نے ایک مکاتب کو جو عاجز آ گیا تھا دوبارہ غلامی میں لوٹا دیا۔

كِتَابُ الْعِتْقِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ کی آزادی کا بیان

(۱) باب الرَّجُلِ يَطَأُ أَمَتَهُ بِالْمِلْكِ فَتَلِدُ لَهُ

آدمی کا اپنی لونڈی سے مجامعت کرنا اور اس سے اولاد بھی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هِيَ مَمْلُوكَةٌ بِحَالِهَا إِلَّا أَنَّهُ لَا يَجُوزُ لِسَيِّدِهَا بَيْعُهَا وَلَا إِخْرَاجُهَا عَنْ مِلْكِهِ بِشَيْءٍ غَيْرِ الْعِتْقِ وَإِنَّهَا حُرَّةٌ إِذَا مَاتَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ قَالَ هُوَ تَقْلِيدٌ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

امام شافعی رشاللہ نے فرمایا: یہ غلام ہی ہے کیوں کہ مالک ان کو آزاد کر دے تو ٹھیک، فروخت و ہبہ جائز نہیں ہے۔ مالک فوت ہوا تو یہ آزاد ہے۔

(۲۱۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَيُّمَا وَلِيدَةٍ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا فَإِنَّهُ لَا يَبِيعُهَا وَلَا يَهَبُهَا وَلَا يُوَرِّثُهَا وَهُوَ يَسْتَمْتِعُ مِنْهَا فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ حُرَّةٌ. [صحيح]

(۲۱۷۶۳) عبداللہ بن عمر رٹائٹئ، حضرت عمر بن خطاب رٹائٹئ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس لونڈی نے اپنے آقا کی اولاد کو جنم دیا اس کو فروخت، ہبہ اور وراثت نہ بنایا جائے۔ مالک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اس کی موت کے بعد آزاد ہے۔

(۲۱۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ الْمُقْرِءُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَهَى عُمَرُ عَنْ بَيْعِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فَقَالَ لاَ تُبَاعُ وَلاَ تُوهَبُ وَلاَ تُورَثُ يَسْتَمْتِعُ بِهَا سَيِّدُهَا مَا بَدَا لَهُ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ حُرَّةٌ. [صحیح]

(۲۱۷۶۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امہات الاولاد کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ فرماتے ہیں: فروخت کرنا، ہبہ کرنا اور وراثت نہ بنائی جائے گی۔ اس کا مالک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، جب وہ فوت ہوا وہ آزاد ہوگی۔

(۲۱۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلاَنِ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتُمَا قَالاَ مِنْ قِبَلِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَحَلَّ لَنَا أَشْيَاءَ كَانَتْ تَحْرُمُ عَلَيْنَا قَالَ مَا أَحَلَّ لَكُمْ مِمَّا كَانَ يُحَرَّمُ عَلَيْكُمْ قَالاَ أَحَلَّ لَنَا بَيْعَ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ قَالَ أَتَعْرِفَانِ أَبَا حَفْصٍ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟ قَالاَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى أَنْ تُبَاعَ أَوْ تُوهَبَ أَوْ تُورَثَ يَسْتَمْتِعُ بِهَا مَا كَانَ حَيًّا فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ حُرَّةٌ

هَكَذَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَغَلِطَ فِيهِ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ وَهَمٌ لاَ يَحِلُّ ذِكْرُهُ. [ضعیف]

(۲۱۷۶۵) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ دو آدمی ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہنے لگے: ابن زبیر کے پاس سے اور وہ کچھ اشیاء حلال قرار دیتے ہیں جو تم ہمارے اوپر حرام قرار دیتے ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا: اس نے تمہارے لیے کیا حلال قرار دیا جو تم پر حرام قرار دی گئی؟ وہ کہنے لگے: اس نے امہات الاولاد کی بیع کو جائز قرار دیا ہے؟ فرمانے لگے: کیا تم ابو حفص حضرت عمر کو جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ فرمایا: وہ امہات الاولاد کی فروخت، ہبہ یا وراثت بنانے سے منع کرتے تھے، اس کا مالک اس سے اپنی زندگی میں فائدہ اٹھا سکتا ہے، جب وہ فوت ہو جائے تو وہ آزاد ہے۔

(۲۱۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اسْتَشَارَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فَرَأَيْتُ أَنَا وَهُوَ أَنَّهَا عَتِيقَةٌ فَقَضَى بِهَا عُمَرُ حَيَاتَهُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَعْدَهُ فَلَمَّا وَلِيتُ أَنَا رَأَيْتُ أَنْ أُرِقَّهُنَّ. قَالَ فَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبِيدَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ رَأْيُ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ رَأْيِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ أَدْرَكَ الاِخْتِلاَفَ. [صحیح]

(۲۱۷۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امہات الاولاد کی بیع کے بارے میں حضرت عمر بن خطاب نے مجھ سے مشورہ کیا، میں اس کو آزاد خیال کرتا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ فرمایا، جب میں خلیفہ بنا تو میں ان کو غلام خیال کرتا تھا، محمد بن سیرین نے حضرت عبیدہ سے اس کے بارے میں سوال کیا کہ کونسی رائے آپ کو زیادہ محبوب

ہے؟ فرمایا: حضرت عمر، علی رضی اللہ عنہما کی رائے کو میں زیادہ محبوب جانتا ہوں، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اختلاف کو پالیا۔

(۲۱۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : نَاظَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فَقُلْتُ يُبَعْنَ وَقَالَ لاَ يُبَعْنَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتَّى قُلْتُ بِقَوْلِهِ فَقَضَى بِذَلِكَ حَيَاتَهُ فَلَمَّا أَفْضَى الأَمْرُ إِلَيَّ رَأَيْتُ أَنْ يُبَعْنَ.

قَالَ الشَّعْبِيُّ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ فَرَأْيُكَ وَرَأْيُ عُمَرَ فِي الْجَمَاعَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ رَأْيِكَ وَحْدَكَ فِي الْفُرْقَةِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح]

(۲۱۷۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے امہات الاولاد کی بیع کے بارے میں مناظرہ کیا، میں نے کہا: فروخت کی جائے گی اور وہ فرماتے ہیں: فروخت نہ کی جائے گی، ہمیشہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے مراجعت فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے ان کی بات مان لی، انہوں نے اپنی زندگی میں ایسا ہی فیصلہ فرمایا۔ جب میں خلیفہ بنا تو میرا خیال تھا کہ ان کو فروخت کیا جائے، محمد بن سیرین حضرت عبیدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہاری اجتماعی سوچ مجھے زیادہ محبوب ہے، تمہارے اکیلے کی رائے سے۔

(۲۱۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : بَاعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ ثُمَّ رَجَعَ. [ضعيف]

(۲۱۷۶۸) زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امہات الاولاد کو فروخت کیا، بعد میں رجوع کر لیا۔

(۲۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي مَرْوَانَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَذْكُرُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِأُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ أَنْ يُقَوَّمْنَ فِي أَمْوَالِ أَبْنَائِهِنَّ بِقِيمَةِ عَدْلٍ ثُمَّ يُعْتَقْنَ فَمَكَثَ بِذَلِكَ صَدْرًا مِنْ خِلاَفَتِهِ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ كَانَ لَهُ ابْنُ أُمِّ وَلَدٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْجَبُ بِذَلِكَ الْغُلاَمِ فَمَرَّ ذَلِكَ الْغُلاَمُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ وَفَاةِ أَبِيهِ بِلَيَالٍ فَقَالَ لَهُ

عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا فَعَلْتَ يَا ابْنَ أَخِي فِي أُمِّكَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حِينَ خَيَّرَنِي أُخْوَتِي فِي أَنْ يَسْتَرِقُّوا أُمِّي أَوْ يُخْرِجُونِي مِنْ مِيرَاثِي مِنْ أَبِي فَكَانَ مِيرَاثِي مِنْ أَبِي أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ تُسْتَرَقَّ أُمِّي قَالَ عُمَرُ أَوَلَسْتُ إِنَّمَا أَمَرْتُ فِي ذَلِكَ بِقِيمَةِ عَدْلٍ مَا أَرَاءَ ى رَأْيًا أَوْ آمُرُ بِشَيْءٍ إِلَّا قُلْتُمْ فِيهِ ثُمَّ قَامَ فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى إِذَا رَضِيَ جَمَاعَتَهُمْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَمَرْتُ فِي أُمَّهَاتِ الأَوْلَادِ بِأَمْرٍ قَدْ عَلِمْتُمُوهُ ثُمَّ قَدْ حَدَثَ لِي رَأْيٌ غَيْرُ ذَلِكَ فَأَيُّمَا امْرِءٍ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ وَلَدٍ فَمَلَكَهَا بِيَمِينِهِ مَا عَاشَ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ حُرَّةٌ لَا سَبِيلَ عَلَيْهَا. [صحیح]

(۲۱۷۶۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ امہات الاولاد کی عدل والی قیمت لگائی جائے پھر آزاد کر دی جائیں، یہ ان کی خلافت کے ابتدا میں تھا، پھر ایک قریشی مرد فوت ہوگیا، اس کی ام ولد تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس غلام سے تعجب کرتے تھے، یہ بچہ اپنے باپ کی وفات کے چند راتوں بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے مسجد میں گزرا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے بچے! تو نے اپنی والدہ کے بارے میں کیا کیا؟ وہ کہنے لگا: اے امیر المومنین! جب میرے بھائیوں نے مجھے اختیار دیا کہ وہ میری والدہ کو لونڈی رکھیں یا مجھے میرے والد کی وراثت سے نکال دیں، مجھے میرے والد کی میراث سے نکال دیں یہ زیادہ آسان ہے کہ میری والدہ کو غلام رکھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں نے عدل کی قیمت مقرر کرنے کا حکم نہیں دیا تو آپ میری رائے یا میرے حکم کے بارے میں کیا خیال کرتے ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہوئے، لوگ جمع ہوئے تو انہوں نے اس جماعت کو راضی کر لیا، فرمانے لگے: امہات الاولاد کے بارے تم میرے حکم کو جانتے ہو، پھر مجھے دوسرا خیال آیا، جس کے پاس ام ولد ہو وہ اپنی زندگی تک اس کا مالک ہے جب فوت ہو جائے تو آزاد ہے۔

(۲۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : قَدِمْتُ دِمَشْقَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ يَوْمَئِذٍ مَشْغُولٌ بِشَأْنِهِ فَجَلَسْتُ فِي مَجْلِسٍ لَا أَعْرِفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَوْسَعُوا لَهُ قَالَ كَيْفَ تَرَوْنَ فِي شَيْءٍ ذَكَرَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ آنِفًا أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ الْمَدِينَةِ فِي أُمَّهَاتِ الأَوْلَادِ أَيُرْقَقْنَ أَوْ يُعْتَقْنَ؟ قُلْتُ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ كَانَ يُعْجِبُهُ عَقْلُهُ وَلِسَانُهُ ثُمَّ مَاتَ أَبُوهُ وَتَرَكَ مَالاً وَأُمُّهُ أُمُّ وَلَدٍ فَأَقَامُوا أُمَّهُ فَزَايَدُوهُ فِي أُمِّهِ حَتَّى أَخْرَجُوهُ مِنْ مِيرَاثِهِ فَمَرَّ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ مَا صَارَ لَهُ مِنْ مِيرَاثِ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ بِأُمِّي مِنْ مِيرَاثِ أَبِي فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لأَقُولَنَّ فِي ذَلِكَ مَقَالاً أَذَبَّ النَّاسَ عَنْهُ فَقَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا رَجُلٍ حُرٍّ تَرَكَ أُمَّ وَلَدٍ وَلَدَتْ مِنْهُ فَهِيَ حُرَّةٌ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَإِذَا هُوَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ حَتَّى أَدْخَلَنِي عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَإِذَا عَبْدُ الْمَلِكِ ذَكَرَ لِقَبِيصَةَ أَنَّهُ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَلَمْ يُثْبِتْهُ فَأُدْخِلَ عَلَيْهِ فَقَالَ هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنِي فَبَدَأَ فَسَأَلَنِي

مَا نَسَبِی فَلَمَّا بَلَغْتُ أَبِی قَالَ إِنْ كَانَ أَبُوكَ لَنَعَّارًا فِی الْفِتْنَةِ مَا حَدِيثُ سَعِيدٍ الَّذِی أَخْبَرَنِی عَنْكَ قَبِيصَةُ؟ فَأَخْبَرْتُهُ بِمِثْلِ مَا أَخْبَرْتُ قَبِيصَةَ فَأَمَرَ بِذَلِكَ فَأَمْضِيَ فَقَالَ مَا مَاتَ رَجُلٌ تَرَكَ مِثْلَكَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۷۷۰) ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں دمشق آیا تو عبدالملک کسی کام میں مصروف تھے۔ میں ان کی مجلس میں بیٹھ گیا کسی کو جانتا نہ تھا۔ ایک آدمی نے متوجہ ہو کہ جگہ میں وسعت کر دی۔ کہنے لگا: تمہارا کیا خیال ہے جو ابھی امیر المومنین نے ذکر کیا جو مدینہ سے حکم آیا کہ امہات الاولاد کو آزاد کیا جائے یا غلام رکھا جائے؟ جس نے کہا کہ سعید بن مسیب نے ایک قریشی مرد کا تذکرہ کیا۔ اس کی عقل اور زبان بڑی اچھی تھی۔ اس کا باپ فوت ہو گیا۔ اس نے مال اور ام ولد چھوڑی تو آخر کار انہوں نے اس کو وراثت سے نکال دیا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا تو انہیں نے بلایا اور پوچھا: اس کے باپ کی واثت کا کیا بنا؟ کہنے لگا: میں نے اپنی والدہ کو اپنے باپ کی وراثت سے نکال دیا ہے۔ فرمانے لگے کہ میں بھی لوگوں کو ایسی بات کہنے والا ہوں کہ لوگ اس سے بچیں۔ پھر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ جو آزاد آدمی ہو اس کے پاس ام ولد لونڈی ہو تو اس کی موت کے بعد وہ آزاد ہے۔ کہتے ہیں کہ اس نے میرا ہاتھ پکڑا، وہ قبیصہ بن ذویب اور عبدالملک بن مروان کے پاس لے گئے۔ اچانک عبدالملک نے قبیصہ کے سامنے سعید بن مسیب کا تذکرہ کر دیا کہ وہ ثابت نہیں ہیں۔ جس حدیث کی خبر میں نے دی تو اس نے میرا نسب پوچھنا شروع کر دیا۔ جب میں اپنے باپ کے نام پر پہنچا تو کہنے لگے کہ وہ فتنہ میں آگ لگانے والے تھے۔ وہ کونسی حدیث ہے جو آپ نے قبیصہ کو بیان کی ہے تو میں نے ان کو بھی خبر دی۔ کہنے لگے: اس طرح کا کوئی آدمی فوت ہی نہیں ہوا۔

(۲۱۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعِتْقِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ وَلاَ يُجْعَلْنَ فِی الثُّلُثِ وَأَمَرَ أَنْ لاَ يُبَعْنَ فِی الدَّيْنِ

قَالَ جَعْفَرٌ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُهُ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ فِی الْجَامِعِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ عِتْقِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ أَمَرَ بِعِتْقِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوَّلُ مَنْ أَعْتَقَهُنَّ وَلاَ يُجْعَلْنَ فِی ثُلُثٍ وَلاَ يُبَعْنَ فِی دَيْنٍ. [ضعيف]

(۲۱۷۷۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ امہات الاولاد کو آزاد کر دیا جائے، ان کو ثلث میں نہ رکھا جائے اور قرض میں فروخت نہ کیا جائے۔

(ب) سعید بن مسیب امہات الاولاد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لوگوں نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا پہلا حکم امہات الاولاد کے بارے میں تھا کہ آزاد کی جائیں، لیکن ایسا نہ تھا۔ سب سے پہلے تو نبی ﷺ نے ان کو آزاد کیا، ثلث میں ان کو نہ رکھا اور قرض میں فروخت بھی نہ کیا۔

(۲۱۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الإِفْرِيقِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْتَقَ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ وَقَالَ أَعْتَقَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

تَفَرَّدَ الإِفْرِيقِيُّ بِرَفْعِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۲۱۷۷۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امہات الاولاد کو آزاد کیا۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بھی آزاد کیا تھا۔

(۲۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَامِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ سَمِعَ صَائِحَةً فَقَالَ يَا يَرْفَأُ انْظُرْ مَا هَذَا الصَّوْتُ؟ فَانْطَلَقَ فَنَظَرَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ جَارِيَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ تُبَاعُ أُمُّهَا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ أَوْ قَالَ عَلَيَّ بِالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ قَالَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلاَّ سَاعَةً حَتَّى امْتَلأَتِ الدَّارُ وَالْحُجْرَةُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَهَلْ تَعْلَمُونَهُ كَانَ مِمَّا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ -ﷺ- الْقَطِيعَةُ؟ قَالُوا لاَ قَالَ فَإِنَّهَا قَدْ أَصْبَحَتْ فِيكُمْ فَاشِيَةً ثُمَّ قَرَأَ ﴿هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾ [محمد ۲۲] ثُمَّ قَالَ وَأَيُّ قَطِيعَةٍ أَقْطَعُ مِنْ أَنْ تُبَاعَ أُمُّ امْرِءٍ مِنْكُمْ وَقَدْ أَوْسَعَ اللَّهُ لَكُمْ؟ قَالُوا فَاصْنَعْ مَا بَدَا لَكَ أَوْ مَا شِئْتَ قَالَ فَكَتَبَ فِي الآفَاقِ أَنْ لاَ تُبَاعَ أُمُّ حُرٍّ فَإِنَّهُ قَطِيعَةٌ وَأَنَّهُ لاَ يَحِلُّ. [حسن]

(۲۱۷۷۳) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اچانک اس نے ایک چیخ سنی، کہنے لگے: اے یرفا! دیکھو یہ آواز کیسی ہے؟ وہ دیکھ کر آئے اور کہنے لگے کہ ایک لونڈی کی والدہ کو فروخت کیا جا رہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاؤ یا فرمایا: مہاجرین وانصار کو بلاؤ، تھوڑی دیر میں گھر اور حجرہ بھر گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا: کیا تم جانتے جو نبی ﷺ قطع رحمی کے متعلق لائے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ حالانکہ وہ تمہارے معاشرہ میں عام ہو چکی ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾ [محمد ۲۲] ''عنقریب اگر تم پھر گئے کہ تم زمین میں فساد کرو اور اپنی رشتہ داریوں کو کاٹو۔''

پھر فرمایا: اس سے بڑی قطع رحمی کیا ہے کہ تم ام ولد کو فروخت کرنا شروع کر دو۔ حالانکہ اللہ نے تمہارے اوپر وسعت کی ہے، لوگوں نے کہا: جو چاہو فیصلہ کرو تو انہوں نے خط لکھوا دیے کہ ام ولد کو فروخت نہ کیا جائے۔ یہ قطع رحمی ہے اور جائز نہیں ہے۔

(۲۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَفَاءَ عَلَيْكُمْ مِنْ بِلاَدِ الأَعَاجِمِ مِنْ نِسَائِهِمْ وَأَوْلاَدِهِمْ مَا لَمْ يَفِءْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ رِجَالاً سَيُلِمُّونَ بِالنِّسَاءِ فَأَيُّمَا رَجُلٌ وَلَدَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْعَجَمِ فَلاَ تَبِيعُوا أُمَّهَاتِ أَوْلاَدِكُمْ فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَطَأَ حَرِيمَهُ وَهُوَ لاَ يَشْعُرُ. [ضعيف]

(۲۱۷۷۴) عبداللہ بن سعید اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عورتیں اوران کی اولادیں تمہارے قبضہ میں دی ہیں، جو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں نہ ہوا۔ میں جانتا ہوں کہ لوگ عورتوں سے مجامعت کرتے ہیں، جس مرد کے ہاں عجمی عورت جنم دے تو تم امہات الاولاد کو فروخت نہ کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا، آدمی کو شک تھا کہ اس سے مجامعت کرنا حرام ہے کہ اس کو شعور بھی نہ ہو۔

(۲۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ : كَانَتْ جَدَّتِي أُمَّ وَلَدٍ لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَأَرَادَ ابْنٌ لِعُثْمَانَ أَنْ يَبِيعَهَا بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ وَإِنَّهَا أَتَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ أَرَادَ أَنْ يَبِيعَنِي وَقَدْ كُنْتُ وَلَدْتُ لأَبِيهِ فَلَوْ كَلَّمْتِيهِ فَوَضَعَنِي مَوْضِعًا صَالِحًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوَلَدْتِ لأَبِيهِ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَأْتِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْتِقْكِ فَأَتَتْ عُمَرَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا وَلَدَتْ مِنْ عُثْمَانَ وَأَنَّ ابْنَهُ يُرِيدُ بَيْعَهَا فَأَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَقَالَ أَرَدْتَ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ أَظُنُّهُ قَالَ فَهِيَ حُرَّةٌ قَالَتْ جَدَّتِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَعْتَقْتَنِي؟ قَالَ وَلَدْتِ مِنْ عُثْمَانَ قَالَتْ فَإِنَّهُ قَدْ جَرَحَنِي هَذَا الْجِرَاحَ بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطِهَا أَرْشَ مَا صَنَعْتَ بِهَا. [ضعيف]

(۲۱۷۷۵) محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میری دادی عثمان بن مظعون کی ام ولد تھی تو عثمان بن مظعون کی وفات کے بعد اس کے بیٹے نے فروخت کرنا چاہا۔ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں کہ عثمان بن مظعون کا بیٹا مجھے فروخت کرنا چاہتا ہے حالانکہ اس کے باپ کی اولاد مجھ سے ہے، اگر آپ ان سے بات کریں تو وہ مجھے درست جگہ رکھیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تو نے اس کے باپ کی اولاد کو جنم دیا ہے؟ کہتی ہیں: ہاں۔ کہنے لگی: آپ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں آزاد کر دیں گے۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور خبر دی کہ عثمان کی اولاد مجھ سے ہے اور اس کا بیٹا مجھے فروخت کرنا چاہتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عثمان بن مظعون کے بیٹے کو پیغام دیا: کیا آپ کا یہی ارادہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: تمہارے لیے یہ جائز نہیں۔ یہ آزاد ہے، میری دادی نے پوچھا: مجھے کس نے آزاد کیا؟ فرمایا: میری اولاد نے جو عثمان سے ہے، کہنے لگی: اس نے اپنے باپ کی وفات کے بعد میرے اوپر جرح کی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا تاوان دو جو آپ نے اس کے ساتھ سلوک کیا ہے۔

(۲۱۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ عُمَرَ وَعُمَرَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَعْتَقَا أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ وَمَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ الْخُلَفَاءِ

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ أَخْبَارٌ. [ضعیف]

(۲۱۷۷۶) قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب رضی اللہ عنہ اور عمر بن عبدالعزیز کے درمیان جتنے خلیفہ تھے وہ امہات الاولاد کو آزاد کر دیتے تھے۔

(۲۱۷۷۷) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ خَتَنُ سَلَمَةَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْخَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي سَلاَمَةُ بِنْتُ مَعْقِلٍ قَالَتْ : كُنْتُ لِلْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو فَمَاتَ وَلِي مِنْهُ غُلاَمٌ فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ الآنَ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ صَاحِبُ تَرِكَةِ الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو؟ فَقَالُوا أَخُوهُ أَبُو الْيُسْرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لاَ تَبِيعُوهَا وَأَعْتِقُوهَا فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدْ جَاءَنِي فَأْتُونِي أُعَوِّضْكُمْ مِنْهَا فَفَعَلُوا وَاخْتَلَفُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ قَوْمٌ إِنَّ أُمَّ الْوَلَدِ مَمْلُوكَةٌ لَوْلاَ ذَلِكَ لَمْ يُعَوِّضْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ هِيَ حُرَّةٌ قَدْ أَعْتَقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَفِي ذَا كَانَ الاِخْتِلاَفُ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنِ النُّفَيْلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ دُونَ مَا فِي آخِرِهِ مِنَ الاِخْتِلاَفِ. [ضعیف]

(۲۱۷۷۷) سلامہ بنت معقل فرماتی ہیں کہ میں حباب بن عمرو کی لونڈی تھی، وہ فوت ہو گئے، اس کا ایک بچہ بھی تھا۔ اس کی بیوی نے کہا: اس کے قرض میں تجھے فروخت کیا جائے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حباب بن عمرو کے ترکہ کا وارث کون ہے؟ انہوں نے کہا: اس کا بھائی ابوالیسر کعب بن عمرو تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا: اس کو آزاد کر دو، فروخت نہ کرنا۔ جب تم غلام کے بارے میں سنو تو میرے پاس لاؤ۔ میں تمہیں معاوضہ دوں گا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد اختلاف کیا۔ کہتے ہیں کہ ام ولد لونڈی ہے، اس کا معاوضہ کون دے گا، بعض

نے کہا: یہ آزاد ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو آزاد کر دیا۔

(۲۱۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سَلَامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَوْصَى إِلَيْهِ وَكَانَ فِيمَا تَرَكَ أُمُّ وَلَدٍ لَهُ وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَكَانَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنَ أُمِّ الْوَلَدِ بَعْضُ الشَّيْءِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا الْحُرَّةُ لَتُبَاعَنَّ رَقَبَتُكِ يَا لَكَاعِ فَرَجَعَ خَوَّاتٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تُبَاعُ . وَأَمَرَ بِهَا فَأُعْتِقَتْ. [ضعیف]

(۲۱۷۷۸) بسر بن سعید خوات ابن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری نے وصیت کی اس کی ایک ام ولد اور ایک آزاد عورت تھی۔ آزاد عورت اور ام ولد کے درمیان کچھ معاملہ تھا تو آزاد عورت نے کہا: اے کمینی! تجھے فروخت کیا جائے گا تو خوات رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فروخت نہ کیا جائے گا، اس کی آزادی کا حکم دے دیا۔

(۲۱۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْعَسْقَلاَنِيُّ قَالَ وَسَمِعَهُ مِنِّي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ رَجُلاً أَوْصَى إِلَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ وَحَدَّثَنِي رِشْدِينُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۲۱۷۷۹) بسر بن سعید حضرت خوات بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اس کو وصیت کی۔

(۲۱۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُكَيْرٍ بَدَلَ يَعْقُوبَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۲۱۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَيُّمَا رَجُلٍ وَلَدَتْ مِنْهُ أَمَتُهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ.

حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ ضَعَّفَهُ أَكْثَرُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ. [ضعیف]

(۲۱۷۸۱) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس مرد کی ام ولد ہو وہ اس کی موت کے بعد آزاد ہے۔

(۲۱۷۸۲) وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ

صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأُمِّ إِبْرَاهِيمَ حِينَ وَلَدَتْ :أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا.

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنْ غَيْرِهِ عَنْ حُسَيْنٍ بِهَذَا اللَّفْظِ. [ضعیف]

(۲۱۷۸۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ام ابراہیم نے بچے کو جنم دیا کہ اس کے بچے نے اس کو آزاد کر دیا ہے۔

(۲۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ :لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا .

كَذَا رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ حُسَيْنٍ مُرْسَلاً.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ مَوْصُولاً بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ عَلَى مَعْنَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ وَذَلِكَ فِيمَا رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِمَا وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ كُلَيْبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ. [ضعیف]

(۲۱۷۸۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ام ابراہیم نے نبی ﷺ کے بیٹے کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے نے اس کو آزاد کر دیا ہے۔

(۲۱۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي سَارَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا وَلَدَتْ مَارِيَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا . قَالَ عَلِيٌّ : تَفَرَّدَ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ. وَزِيَادٌ ثِقَةٌ وَلِحَدِيثِ عِكْرِمَةَ عِلَّةٌ عَجِيبَةٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۱۷۸۴) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ماریہ نے جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بچے نے اس کو آزاد کر دیا ہے۔

(۲۱۷۸۵) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُمَرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أُمُّ الْوَلَدِ أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا وَإِنْ كَانَ سِقْطًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ أَبِى سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف]

(۲۱۷۸۵) عکرمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ام ولد کو اس کا بچہ آزاد کروا دیتا ہے اگرچہ وہ مردہ ہی پیدا ہو۔

(۲۱۷۸۶) وَرَوَاهُ خُصَيْفٌ الْجَزَرِىُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وَلَدَتْ أُمُّ الْوَلَدِ مِنْ سَيِّدِهَا فَقَدْ عَتَقَتْ وَإِنْ كَانَ سِقْطًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِى الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِىُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ فَذَكَرَهُ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى عُمَرَ. [ضعيف]

(۲۱۷۸۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ام ولد اپنے آقا کی اولاد کو جنم دے تو وہ آزاد ہو جاتی ہے اگرچہ بچہ مردہ ہی پیدا ہو۔

(۲۱۷۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ عَنْ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ قَالَ : هُنَّ أَحْرَارٌ قَالُوا لَهُ بِأَىِّ شَىْءٍ تَقُولُهُ؟ قَالَ : بِالْقُرْآنِ. قَالُوا بِمَاذَا مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِى الأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ [النساء ٥٩] وَكَانَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أُولِى الأَمْرِ قَالَ عَتَقَتْ وَإِنْ كَانَ سِقْطًا.

وَرُوِىَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- : أُمُّ الْوَلَدِ حُرَّةٌ وَإِنْ كَانَ سِقْطًا . وَهُوَ ضَعِيفٌ. الصَّحِيحُ حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِىِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُمَرَ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ لِرِوَايَةِ قِصَّةِ مَارِيَةَ أَصْلاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۱۷۸۷) حکم بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ سے امہات الاولاد کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: وہ آزاد ہیں، انہوں نے کہا: آپ کیوں یہ بات کہتے ہیں؟ فرمایا: قرآن کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا: قرآن میں کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِى الأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ [النساء ٥٩] اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور حکمرانوں کی۔ حضرت عمر بھی اولوالامر میں سے تھے۔ فرماتے ہیں: وہ آزاد ہوگی اگرچہ بچہ مردہ بھی ہو۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ام الولد آزاد ہے اگرچہ بچہ مردہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۱۷۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لأُمِّ

إِبْرَاهِيمَ :أَعْتَقَكِ وَلَدُكِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تُوُفِّيَ وَلَمْ يَتْرُكْ دِينَارًا وَلاَ دِرْهَمًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ أَمَةً وَفِي ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَتْرُكْ أُمَّ إِبْرَاهِيمَ أَمَةً وَأَنَّهَا عَتَقَتْ بِمَوْتِهِ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ حُرْمَةِ الاِسْتِيلاَدِ. [ضعيف]

(۲۱۷۸۸) عبداللہ بن ابی جعفر رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام ابراہیم سے فرمایا: تجھے تیرے بچے نے آزاد کر دیا۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فوت ہوئے تو کوئی درہم و دینار یا غلام و لونڈی نہ چھوڑی۔

(۲۱۷۸۹) وَاحْتَجَّ أَصْحَابُنَا فِي ذَلِكَ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ :أَنَّ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا فَنُحِبُّ الأَثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ؟ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَفْعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلاَّ هِيَ خَارِجَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. قَالُوا : فَلَوْلاَ أَنَّ الاِسْتِيلاَدَ يَمْنَعُ مِنْ نَقْلِ الْمِلْكِ وَإِلاَّ لَمْ يَكُنْ لِعَزْلِهِمْ مَحَبَّةَ الأَثْمَانِ فَائِدَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۲۱۷۸۹) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس تشریف فرما تھے۔ ایک انصاری آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہماری لونڈیاں ہیں، ہم قیمت کو پسند کرتے ہیں، کیا ان سے عزل کر لیا کریں؟ آپ ﷺ نے پوچھا: تم یہ کیوں کرتے ہو؟ پھر فرمایا: تم پر لازم نہیں جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ ہو کر ہی رہے گی تم کچھ بھی کرو۔

(۲۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَنْبَأَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ :أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا صِرْمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَكَانَ مِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَتَّخِذَ أَهْلاً وَمِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَبِيعَ فَتَرَاجَعْنَا فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَيْسَ بِجَائِزٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لاَ عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ مَا هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۱۷۹۰) ابن محیریز ابو سعید الخدری ابو ابو صرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں غزوہ بنو مصطلق میں لونڈیاں ملیں۔ ہمارے بعض بیویاں بنانا چاہتے تھے اور بعض فروخت کرنا چاہتے تھے۔ ایک دوسرے سے کہنے لگے: یہ جائز نہیں ہے، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم عزل نہ کرو، جو اللہ نے لکھ چھوڑا کہ اس نے قیامت تک پیدا ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

(۲) بَابُ الْخِلاَفِ فِی أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ

امہات الاولاد کے بارے میں اختلاف کا بیان

(۲۱۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : بِعْنَا أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ عَلَى عَهْدِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَأَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَانَا فَانْتَهَيْنَا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِی السُّنَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۲۱۷۹۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم امہات الاولاد کو نبی ﷺ اور ابوبکر کے دور میں فروخت کرتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا۔

(۲۱۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِی أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِيَنَا أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ وَالنَّبِیُّ -ﷺ- حَیٌّ لاَ نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۱۷۹۲) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم امہات الاولاد کو نبی ﷺ کی زندگی میں فروخت کرتے تھے۔

(۲۱۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّیِّ عَنْ أَبِی الصِّدِّيقِ النَّاجِیِّ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ : كُنَّا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْسَ فِی شَیْءٍ مِنْ هَذِهِ الأَحَادِيثِ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- عَلِمَ بِذَلِكَ فَأَقَرَّهُمْ عَلَيْهِ. وَقَدْ رُوِّينَا مَا يَدُلُّ عَلَى النَّهْیِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۱۷۹۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں امہات الاولاد کو فروخت کرتے تھے۔

(۲۱۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِیِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِی ابْنَ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِی ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اجْتَمَعَ رَأْيِی وَرَأْیُ عُمَرَ عَلَى عِتْقِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ ثُمَّ رَأَيْتُ بَعْدُ أَنْ أُرِقَّهُنَّ فِی كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ رَأْيُكَ وَرَأْیُ عُمَرَ فِی الْجَمَاعَةِ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ رَأْيِكَ وَحْدَكَ. [صحیح]

(۲۱۷۹۴) عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میری اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے امہات الاولاد کو آزاد کرنے میں ایک تھی۔ لیکن میں بعد ان کو غلام رکھتا تھا، میں نے کہا: آپ ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے اکٹھی مجھے پسند ہے اکیلے کی

رائے ہے۔

(۲۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : لَقِيَ رَجُلاَنِ ابْنَ عُمَرَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالاَ لَهُ تَرَكْنَا هَذَا الرَّجُلَ يَعْنُونَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَبِيعُ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ فَقَالَ لَهُمْ لَكِنْ أَبَا حَفْصٍ عُمَرَ أَتَعْرِفَانِهِ؟ قَالاَ نَعَمْ قَالَ قَضَى فِي أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ أَنْ لاَ يُبَعْنَ وَلاَ يُوهَبْنَ وَلاَ يُورَثْنَ يَسْتَمْتِعُ بِهَا صَاحِبُهَا مَا عَاشَ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ حُرَّةٌ. [صحیح]

(۲۱۷۹۵) عبید اللہ بن عمر حضرت نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ کے راستہ میں دو آدمی ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ملے۔ انہوں نے کہا: ہم نے ابن زبیر کو چھوڑ دیا ہے۔ وہ امہات الاولاد کو فروخت کرتا ہے۔ وہ ان سے کہنے لگے: کیا تم ابو حفص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں، وہ فیصلہ کرتے ہیں کہ امہات الاولاد کو فروخت کرنا، ہبہ اور وراثت بنانا جائز نہیں ہے، اس کا مالک اپنی زندگی میں فائدہ اٹھائے، مرنے کے بعد وہ آزاد ہوگی۔

(۲۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْبًا فَقَالَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتُمْ؟ قَالُوا مِنْ عِنْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَحَلَّ لَنَا أَشْيَاءَ حَرُمَتْ عَلَيْنَا قَالَ مَا أَحَلَّ لَكُمْ قَالَ أَحَلَّ لَنَا أَنْ نَبَاعَ أُمَّهَاتُ الأَوْلاَدِ فَقَالَ أَتَعْرِفُونَ أَبَا حَفْصٍ عُمَرَ؟ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَعْنَ أَوْ يُوهَبْنَ أَوْ يُورَثْنَ يَسْتَمْتِعُ مِنْهُنَّ مَا عَاشَ فَإِذَا مَاتَ عَتَقْنَ. [حسن]

(۲۱۷۹۶) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک قافلہ کو ملے تو پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا: ابن زبیر کے پاس سے۔ انہوں نے مشتبہ اشیاء کو حرام قرار دے دیا ہے اس نے تمہارے لیے کیا حلال قرار دیا؟ انہوں نے کہا کہ امہات الاولاد کو فروخت کرنا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم ابو حفص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں، فرمایا: وہ ان کو فروخت، ہبہ اور وراثت بنانے سے منع کرتے ہیں۔ مالک اپنی زندگی میں جتنا فائدہ اٹھانا چاہیے اٹھالے، اس کے مرنے کے بعد وہ آزاد ہوگی۔

(۲۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ نَسْأَلُهُ عَنْ أُمِّ الْوَلَدِ هَلْ تَعْتِقُ فَقَالَ تَعْتِقُ مِنْ نَصِيبِ وَلَدِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ حَكَمَ بِعِتْقِهِنَّ بِمَوْتِ سَادَاتِهِنَّ نَصًّا فَاجْتَمَعَ هُوَ وَغَيْرُهُ عَلَى تَحْرِيمِ بَيْعِهِنَّ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هُوَ وَغَيْرُهُ اسْتَدَلَّ بِبَعْضِ مَا بَلَغَنَا

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا يَدُلُّ عَلَى عِتْقِهِنَّ فَاجْتَمَعَ هُوَ وَغَيْرُهُ عَلَى تَحْرِيمِ بَيْعِهِنَّ فَالأَوْلَى بِنَا مُتَابَعَتُهُمْ فِيمَا اجْتَمَعُوا عَلَيْهِ قَبْلَ الاخْتِلاَفِ مَعَ الاِسْتِدْلاَلِ بِالسُّنَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۱۷۹۷) زید بن وہب کہتے ہیں کہ میں اور ایک آدمی ابن مسعود کے پاس آئے۔ ہم نے ام الولد کی آزادی کے متعلق سوال کیا تو فرمایا: وہ اپنی اولاد کی وجہ سے آزاد ہوگی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ نص کی بنا پر ان کی بیع ممنوع ہے۔

(۳) باب الْوَلَدِ الَّذِي تَكُونُ بِهِ أُمَّ وَلَدٍ

ام ولد کے بچہ کا حکم

(۲۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِنْتِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أُمُّ الْوَلَدِ تَعْتِقُ وَإِنْ كَانَ سِقْطًا. [ضعیف]

(۲۱۷۹۸) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام ولد آزاد ہوگی بچہ اگر چہ مردہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا أَسْقَطَتْ أُمُّ الْوَلَدِ شَيْئًا يُعْلَمُ أَنَّهُ مِنْ حَمْلٍ عَتَقَتْ بِهِ وَصَارَتْ أُمَّ وَلَدٍ. [حسن]

(۲۱۷۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ام ولد سے بچہ ساقط ہو جائے اور اس کا حمل معلوم ہو تو بھی وہ ام ولد ہی شمار ہوگی۔

(۴) باب وَلَدِ أُمِّ الْوَلَدِ مِنْ غَيْرِ سَيِّدِهَا بَعْدَ الاِسْتِيلاَدِ

ام ولد کی وہ اولاد جو اس کے مالک سے نہیں

(۲۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِذَا وَلَدَتِ الأَمَةُ مِنْ سَيِّدِهَا فَنَكَحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ فَوَلَدَتْ أَوْلاَدًا كَانَ وَلَدُهَا بِمَنْزِلَتِهَا عَبِيدًا مَا عَاشَ سَيِّدُهَا فَإِنْ مَاتَ فَهُمْ أَحْرَارٌ.

[صحیح]

(۲۱۸۰۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لونڈی اپنے مالک کی اولاد کو جنم دے اور مالک بعد میں نکاح کر لے تو اس کی اولاد غلام کے مرتبہ میں ہوگی۔ جب تک سید زندہ رہے۔ اگر وہ فوت ہو گیا تو وہ آزاد ہیں۔

(۲۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَنْبَأَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : وَلَدُ الْمُعْتَقَةِ عَنْ دُبُرٍ وَأُمُّ الْوَلَدِ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمَا إِذَا عَتَقَتْ فَهُمْ مُعْتَقُونَ إِذَا مَاتَ السَّيِّدُ. [صحیح]

(۲۱۸۰۱) اسماعیل عامر سے نقل فرماتے ہیں کہ مدبرہ لونڈی کی اولاد اور ام الولد کی اولاد ایک ہی مرتبہ میں ہیں، جب ان کی مائیں آزاد ہوں گی ان کی اولادیں بھی آزاد ہو جائیں گی، جب مالک فوت ہو جائے۔

(۲۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَلَدُ الْمُدَبَّرَةِ وَأُمُّ الْوَلَدِ بِمَنْزِلَتِهِمَا. [صحیح]

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فِي رَجُلٍ أَنْكَحَ أُمَّ وَلَدِهِ عَبْدَهُ فَوَلَدَتْ لَهُ قَالَ : هُمْ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِمْ.

(۲۱۸۰۲) ابراہیم فرماتے ہیں کہ مدبرہ اور ام الولد کی اولاد اپنی ماؤں کے مرتبہ میں ہیں۔

(ب) عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی ام ولد کا نکاح غلام سے کر دیا، اس کی اولاد ہو گئی، فرماتے ہیں: وہ اپنی ماں کے مرتبہ میں ہیں۔

(۲۱۸۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَنْبَأَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ فِي أُمِّ الْوَلَدِ تَعْتِقُ وَلَهَا أَوْلاَدٌ قَالَ : تَعْتِقُ هِيَ وَأَوْلاَدُهَا. [صحیح]

(۲۱۸۰۳) حضرت حسن ام الولد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ آزاد ہے اور اس کی اولاد ہے، وہ اور اس کی اولاد دونوں ہی آزاد ہیں۔

(۵)باب الرَّجُلِ يَنْكِحُ الأَمَةَ فَتَلِدُ لَهُ ثُمَّ يَمْلِكُهَا

بندہ لونڈی سے نکاح کرتا ہے اولاد ہوتی ہے پھر اس کا مالک بن جاتا ہے

(۲۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ وَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعْرِفُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالَ : أَيُّمَا وَلِيدَةٍ وَلَدَتْ لِسَيِّدِهَا فَهِيَ لَهُ مُتْعَةٌ مَا عَاشَ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ حُرَّةٌ مِنْ بَعْدِهِ وَمَنْ وَطِءَ وَلِيدَةً فَضَيَّعَهَا فَالْوَلَدُ لَهُ وَالضَّيْعَةُ عَلَيْهِ. [صحیح]

(۲۱۸۰۴) نافع نے قصہ ذکر کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں فرماتے ہیں: جو، فرمایا: وہ لونڈی اپنے آقا کی اولاد کو جنم دے تو وہ اپنی زندگی میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جب فوت ہو جائے تو پھر آزاد ہے۔

جس نے لونڈی سے مجامعت کی اور اس کو حاملہ کر دیا تو اولاد اس کی ہوگی اور نقصان بھی اسی کا۔

(۲۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو مُعَاذٍ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : رُفِعَ إِلَى شُرَيْحٍ رَجُلٌ تَزَوَّجَ أَمَةً فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلَادًا ثُمَّ اشْتَرَاهَا فَرَفَعَهُمْ شُرَيْحٌ إِلَى عُبَيْدَةَ فَقَالَ عُبَيْدَةُ إِنَّمَا تَعْتِقُ أُمُّ الْوَلَدِ إِذَا وَلَدَتْهُمْ أَحْرَارًا فَإِذَا وَلَدَتْهُمْ مَمْلُوكِينَ فَإِنَّهَا لَا تَعْتِقُ. [ضعيف]

(۲۱۸۰۵) شعبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا فیصلہ قاضی شریح کے پاس آیا، اس نے اپنی لونڈی سے شادی کی اور اولاد بھی ہوئی۔ پھر اس کو فروخت کر دیا تو قاضی شریح نے عبیدہ کی طرف فیصلہ منتقل کر دیا تو عبیدہ نے فیصلہ کیا کہ ام ولد آزاد ہے۔ جب اس نے آزاد کی اولاد کو جنم دیا۔ جب غلام کی اولاد کو جنم دے تو آزاد نہ ہوگی۔

(۶) باب مَا جَاءَ فِي جِنَايَةِ أُمِّ الْوَلَدِ

ام ولد کے جرم کا حکم

(۲۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي أُمِّ الْوَلَدِ تَجْنِي قَالَ تُقَوَّمُ عَلَى سَيِّدِهَا. [صحيح]

(۲۱۸۰۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ام ولد جرم کرے تو اس کے مالک پر ڈالا جائے گا۔

(۲۱۸۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا جَنَتْ فَعَلَى سَيِّدِهَا جِنَايَتُهَا. [صحيح]

(۲۱۸۰۷) امام زہری فرماتے ہیں کہ جب ام ولد جرم کرے تو اس کی سزا اس کے آقا کے ذمہ ہے۔

(۲۱۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : جِنَايَةُ أُمِّ الْوَلَدِ عَلَى سَيِّدِهَا.

(۲۱۸۰۸) ابراہیم فرماتے ہیں کہ ام ولد کا جرم اس کے آقا کے ذمہ ہے۔

(۲۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : جِنَايَةُ أُمِّ الْوَلَدِ لَا تَعْدُو رَقَبَتَهَا. [ضعيف]

(۲۱۸۰۹) حکم فرماتے ہیں کہ ام ولد کے جرم کی بنا پر اس پر زیادتی نہ کی جائے۔

(۷)باب عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا سَيِّدُهَا

ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے

(۲۱۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَفَّى عَنْهَا سَيِّدُهَا :تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ

وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْعِدَّةِ مَا رُوِيَ فِيهَا مِنَ الاِخْتِلاَفِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۲۱۸۱۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول فرماتے ہیں کہ جب ام ولد کا مالک فوت ہو جائے تو اس کی عدت کے بارے میں حکم یہ ہے کہ وہ ایک حیض عدت گزارے گی۔

(۲۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْوَصِيفَةَ لَمْ تَبْلُغِ الْمَحِيضَ اسْتَبْرَأَهَا بِثَلاَثَةِ أَشْهُرٍ. [ضعيف]

(۲۱۸۱۱) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے لونڈی خریدی، وہ جوانی کو نہ پہنچی تھی تو انہوں نے تین مہینے تک استبراء رحم کیا۔

(۲۱۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ.

وَعَنْ وَكِيعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ:

ثَلاَثَةُ أَشْهُرٍ وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبِي قِلاَبَةَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى.

(۲۱۸۱۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ تین ماہ۔

(ب) ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین مہینے۔

الإصابة في تمييز الصحابة

تالیف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-REHMANIA

MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ
اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395